بعون صانع بیچون و مکان فضل خلاق زمین و آسمان

در مطبع نامی منشی نولکشور بطبع حسین مطبوع جهان شد

اعلان - اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فہرست کے لیے موجود ہے فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ [illegible] سکتی ہے جسکے ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم کر سکتے ہیں قیمت بھی الشان ہے اس کتاب [illegible] کے تین طبقے [illegible] بعض کتب طب فارسی و اردو کی درج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اوس فن کی اور بھی کتب موجودہ کا [illegible] قدر دانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب طب فارسی

اکسیر اعظم - چار جلدیں ہیں جامع کلیات و معالجات طب ہے مولفہ حکیم محمد اعظم خان المخاطب بہ حکیم ناظم جہان -

ملخص فصول بقراطی - مشہور کتاب بقراط کی جسکی تلخیص مولوی غلام حسین نے فرمائی -

خلاصۃ التجارب - تجربات طبیب حکیم علوی خان مدونہ حکیم بہاء الدولہ بہادر -

الہام - مطبوعہ جدید -

مجربات اکبری - محشی تصنیف حکیم محمد اکبر خان معروف بہ حکیم ارزانی -

تشخیص الحکمت - مصنفہ حکیم سلیم الدین خان کفایہ منصوری - مع رسالہ چوب چینی مشہور کتاب معالجہ و تشریح میں مصنفہ حکیم منصور بن محمد یوسف

ضیاء الابصار - مصنفہ حکیم محمود خان -

مجربات رضائی - معالجہ امراض ضعف باہ وغیرہ میں مولفہ حکیم سید رضا حسین -

دستور العلاج - مصنفہ حکیم سلطان علی خراسانی

میزان الطب - محشی مشہور کتاب طب کی ہے مع رسائل ذیل تصانیف مختلف -

۱ - میزان الطب محشی - مصنفہ حکیم محمد اکبر ارزانی

۲ - رسالہ دلائل النبض -

۳ - رسالہ دلائل البول -

۴ - رسالہ بحران - مع جدول ایام بحران

انیس الاطباء - مصنفہ مولوی محمد صادق علی -

طب اکبر - بڑی سندی کتاب طب میں تصنیف حکیم محمد اکبر ارزانی -

مطب علوی خان - نسخے نادر و ممتحن کا مجموعہ از حکیم علوی خان -

مفرح القلوب - مصنفہ حکیم محمد اکبر ارزانی

مجالسہ نافعہ - مصنفہ حکیم محمد شریف خان -

اصل العلاج - غریب رسالہ حاوی تراکیب معالجات عجیبہ عہد دولت نور الدین محمد جہانگیر بادشاہ غازی میں تصنیف حکیم امان اللہ فیروز جنگ کی -

طب یوسفی - مع مجموعہ چند رسائل ذیل -

۱ - رسالہ نبض -

۲ - رسالہ قارورہ -

۳ - رسالہ ستہ ضروریہ

۴ - رسالہ مقطعات یوسفی -

۵ - رسالہ ماکول و مشروب

۶ - قصیدہ - در حفظ صحت

۷ - رسالہ بحران -

زاد غریب - غربا اور مسافرین کے لیے نادر نسخے تدابیر معالجہ ہر موسم کی رعایت سے کم قیمت کی دواؤں سے اکثروں کا فائدہ بخشتی ہے مصنفہ حکیم صادق علی خلف حکیم شریف خان -

قرابادین قادری - تصنیف حکیم محمد اکبر ارزانی

علاج الابدان - رسالہ غریب المفاد - جسمیں علاج امراض انسانی کا خود انسان میں موجود بسند نقل کتب طبیہ ثابت کیا ہے مولفہ حکیم عبد الحق -

کنز الاسرار - معالجات اسرار طب کا سبد اسطور ہے تصنیف حکیم ہادی حسن مرادآبادی -

بہجۃ الحذاقت - تصنیف حکیم قدرت احمد -

رسالہ جنۃ الواقیہ لسہام الامراض الوبائیہ خاص امراض وبائی کا علاج اور اوسکے اسباب و علامات کا بیان تصنیف حکیم سید افضل علی المخاطب بہ شفاء الدولہ -

رموز الحکمت - مصنفہ مولوی رجب علی مدرس اول فارسی -

علاج الامراض - مولفہ حکیم محمد شریف خان مع رسائل ستہ ضروریہ وغیرہ -

رسالہ ارائۃ سواء الطریق لطالب مناہج التحقیق تحقیقات طب کا بطور مباحثہ ڈاکٹری و یونانی لکھا ہے

رسالہ دافع المنیہ و نافع البریہ فی احکام التقدمۃ لاصحاب التحفۃ والہیضہ - تنقیحات تحفہ بیہضہ ہیضہ کا بیان ہے اور اوسکا علاج ہے -

رسالہ لب المفردات - بطرز نظم بالتنقیح مولفہ حکیم سید علی حسین متخلص بہ بلیغ -

زبدۃ الحکمت - معمول اربع میں روزمرہ چیزوں کی استعمال کا بیان مولفہ حکیم سید قمر علی رئیس شہر -

منفعۃ الاجسام - مع فوائد عجیبہ مع تشخیص امراض کے نسخے مولفہ سید فضل علی سید ڈاکٹر -

علاج الغربا - اسکی کثیر نسخوں کی دوا کم قیمتی کا کام کرتی ہے مترجمہ حکیم غلام امام

قانون عشرت - عموماً ہر قسم تپ کا علاج مصنفہ صاحب تپ دق و تپ مزمن کا مصنفہ حکیم عشرت حسین -

تحفۃ الاطباء - اسم بامسمی ہے مولفہ حکیم سید شریف حسین خیرآبادی -

قرابادین شفائی - اردو مترجمہ حکیم محمد ہادی حسین خان مرادآبادی -

قرابادین ذکائی - فارسی مصنفہ حکیم ذکاء اللہ خان اردو مترجمہ حکیم ہادی حسین خان مرادآبادی -

انیس الاطباء - تالیف حکیم مولوی محمد صادق علی

مجربات اکبری - اردو ہر مرض کے نسخے از مرقوم مترجمہ حکیم واجد علی صوبانی -

طب نبوی - جسکا ہر نسخہ مضمون کے لیے اکسیر اعظم ہے انتخاب احادیث نبوی سے مولفہ حافظ اکرام الدین -

رموز الحکمت - اون علامتوں کا بیان جس کی ابتدائے مرض سے آل تک بار بار معلوم ہوتا ہے اور اوسکے دفع کی تدبیر مولفہ حکیم رجب علی -

معالجات احسانی - دلائل تشخیص امراض اور اوسکا علاج مولفہ حکیم احسان علی -

علاج الامراض - اردو طب کی مستند کتاب مترجمہ حکیم ہادی حسین خان -

مرکبات احسانی - بطور قرابادین ہر مرض کی تشخیص بترتیب حروف تہجی از حکیم احسان علی -

اکسیر القلوب - ترجمہ اردو مفرح القلوب جو تصنیف حکیم محمد اکبر ہے مترجمہ حکیم محمد نور کریم

مجالسہ مسیحی - معالجہ امراض وبائی و سوء ہاضمی مولفہ حکیم سید محمد علی -

کتب طب اردو
مختص بعلاج انسان

تشریح الاسباب - معروف بہ مظہر العلوم مع نقشہ بروج فلکی مصنفہ حکیم قاضی الہی بخش

الہیات شفا مصری - ترجمہ قرابادین قادری
ترجمہ حکیم محمد کریم -
تشریح الاحبا - علاج اقسام امراض جنسی
مرتبہ حکیم افضل علی ڈاکٹر
مجمع البحرین - یہ کتاب طب یونانی اور ڈاکٹری میں مقابلہ
ہے اس عنوان کی کتاب ایک تالیف نہیں ہوئی مع مقابل
کمالات حکیم محمد حیدر خان - رئیس جالندھر
ملازم سرکار ریاست کپورتھلہ یادگار رہنمائی -

ترجمہ ذخیرہ خوارزم شاہی - مطبع اودھ اخبار
کی ہمیشہ خواہش دلی اسی بات کی متقاضی رہی کہ
علوم و فنون کی کتب تصنیفات قدیمہ سے جہانتک
ممکن ہو با حلیہ یا انتخابا ترجمہ ہوکر جس سے افادہ
عالم و تشیع عام ہو چھپکر شائع ہوں چنانچہ منجملہ
دیگر علوم و فنون کے اکثر کتب طبیہ یونانی مثل طب اکبر
و قرابادین قادری و مخزن الادویہ و خلاصۃ التجارب
و دستور العلاج و شرح اسباب و معدن الشفا
سکندر شاہی و قیصرانی وغیرہ وغیرہ کرہ بعد اولی
و مرۃ بعد اخری یہ اصل منقول و اکثر اردو ترجمہ ہوکر
طبع ہوئیں اور والاہمت علم دوست اصحاب کی قدردانی
سے جلد تر فروخت ہوکر بدفعات اشاعت پذیر
ہوئیں چنانچہ اسی سلسلہ سے ترجمہ اردو قانون
شیخ الرئیس کا ایک نایاب اور جامع کتاب
علم طب میں ہے زیور طبع سے عطائیہ القیاس
بلحاظ نفع عام و فائدہ انام ہمیشہ یہ خیال مرکوز
خاطر رہا ہے کہ فن طب کی کوئی نامور جامع کتاب
کا ترجمہ اردو زبان میں عام نفع کے واسطے کیا جاوے
اور اس سے شائقین کو استفادہ اور سیری
ہو جاوے لہذا باتفاق آراے اطبائے حاذق اور
حکماے کامل کتاب ذخیرہ خوارزم شاہی جو
باعتبار جامعیت مسائل طبیہ کے بے نظیر ہے اور
جسکو حکیم لاثانی محمد اسماعیل بن الحسن محمد احمد
الحسنی الجرجانی نے زبان فارسی میں ۵۰۴ ہجری میں
جسکو سات سو برس گذر گئے تصنیف
فرمایا چنانچہ بصرف زر کثیر اور مبالغ خطیر فضل الٰہی
حکیم ہادی حسن خانصاحب مراد آبادی سے
فرمایش ترجمہ عام فہم اردو میں ہوئی -
حکیم صاحب ممدوح نے جو استاد درجہ کے مترجم
ہیں نہایت عمدگی سے شستہ اور سلیس زبان
اردو میں تمام و کمال بترتیب تصنیف اسکا ترجمہ

فرمایا اور بعض مقامات پر حاشیہ اضافہ فرمائے -
اصل جواب کتاب میں کلیات و معالجات و تشریحات
اب کو نہایت درجہ کی تحقیق اور تدقیق سے لکھا ہے
اور کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا گیا - مصنف نے
اکثر بطور سند کے کتب متقدمین کے حوالے دیے ہیں
اور اقوال حکما متقدمین اور متاخرین کو نہایت
وضاحت سے لکھا ہے اور تشریح کو اس توضیح و تصریح
کے ساتھ تحریر کیا ہے کہ گویا جملہ اعضا اور احشا اور ستون
اور مفاصل اور عروق اور اعصاب وغیرہ کا ایک مرقع
بنا دیا ہے اور جسکو کچھ بھی مہارت اور مناسبت امر
علم سے ہے وہ بخوبی مطالب کتاب بذا سمجھ سکتا ہے
یہ کتاب مبسوط و کثیر الضخامت نایاب اور کمیاب
تھی بعد بہت سی تلاش اور کوشش کے بطرف
ایک ہی نسخہ قدیمی دستیاب ہوا اور اس زمانہ میں
جبکہ اردو زبان کو روز بروز ترقی ہے مناسب معلوم
ہوا کہ ایسی مفید اور نایاب اور مبسوط کتاب اردو
میں ترجمہ ہوکر سرمہ چشم شائقین ہو چنانچہ بعنایت
ایزدی یہ نادر الوجود کتاب مع حواشی کے چھپکر تیار ہے
اور قیمت اسکی صرف باین حجم و اہتمام ترجمہ کے
بارہ روپیہ علاوہ محصول ڈاک کے قرار پائی ہے -
امید ہے کہ اس کتاب کو قدردان اور علم دوست خرید
فرماویں اور اس سے ملک کو فائدہ پہنچاویں -
اور خود متمتع ہوں -
ایک منتخب فہرست ذیل میں درج ہوتی ہے جس سے
واقفان اور ماہران فن طب کو معلوم ہوگا کہ کیسی
عمدہ کتاب ہے اور کسقدر مسائل طب سے
مملو اور مشحون ہے -
جلد اول میں تعریف اور مقصود علم طب کا بیان ہے
اور ارکان اور اخلاط چہارگانہ اور قوی اور امزجہ
اور احوال عادات اور تشریح اعضا کا ذکر ہے اور
اس کتاب کی چھ گفتار ہیں -
جلد دوم - اسمیں احوال جسم انسانی کا ہے اور تندرستی
اور بیماری اور انواع امراض اور اسباب کا بیان
ہے اور حالات نبض اور قارورہ اور جو کچھ انسان
کے جسم سے نکلتا ہے مثل پسینہ اور تھوک اور پیشاب
وغیرہ کا ذکر نو گفتار میں ہے -
جلد تیسری - نگاہداشت و حفاظت و تندرستی اور
تدبیر ہوا اور مکان سکونت اور دریافت کرنے میں
کیفیت پانیوں کی اور تدبیر کھانے اور پینے

اور سونے اور جاگنے اور تدبیر حرکت و سکون اور نہانے
میں احوال لباس اور خوشبوؤں کے اور نکاح اور جماع
اور تدبیر قے کرنے اور دوا سہل پینے اور
فصد اور حجامت اور حقنہ اور شیاف اور جونک لگانے
اور تدبیر امراض نفسانی مانند خوشی اور رنج اور
افکار اور تدبیر اون حالات کے جو بدن انسان
میں ظاہر ہوتی ہیں اور ان کے سبب سے بیماریاں ہوتی
ہیں - آئندہ کو رہو نگی اور تدبیر بچوں اور بڈھوں
اور ہر ایک عمر اور سن و سال کے آدمیوں اور مسافروں
کی سب اس کتاب میں ہیں اور اس کتاب کے
دو حصے ہیں اور ہر حصہ کی سات گفتار ہیں -
جلد چوتھی - استخراج مرض میں ہے یعنے تشخیص میں
ہر مرض کے کہ کونسی بیماری ہے اور شناخت میں
تفیح و بحران اور احوال بیمار کے کس طریق پر ہیں
ساتھ علاج کی دلیلوں کے - طبیب اونکو مقدمۃ العلم
کہتے ہیں اور اس کتاب کی چار گفتار ہیں -
جلد پانچویں - ذکر تپوں اور احوال اور علاج اونکا
اور یہ کتاب چھ گفتار پر شامل ہے -
جلد چھٹی - علاج جملہ امراض کا ذکر ہے جو اعضا ے
انسانی میں سر سے پاؤں تک پیدا ہوتے ہیں - یہ
کتاب اکیس گفتار پر حاوی ہے -
جلد ساتویں - علاج ورموں اور زخموں اور تدبیر
تسریح کرنے اور داغ دینے اور علاج اون اعضا کے
جو خراب ہوتے ہیں - اور تدبیر میں ٹوٹنے اور
اوکھڑنے اور اصلاح سب علاج کے زخموں کا ذکر
اور اس کتاب کی سات گفتار ہیں -
جلد آٹھویں - تدبیر میں پاکیزگی اور آراستگی ظاہر
جسم کی خارجا اور داخلا اور اس کتاب کا نام
کتاب الترتیب ہے تین گفتار پر شامل ہے -
جلد نویں - سب قسم کی سمیات کا ذکر ہے خواہ خارجی
ہو یا داخلی - اور ذکر میں کاٹنے زہروں کے اور بیان
میں منافع اعضاے حیوانات کے اور اس
کتاب کی چھ گفتار ہیں -
جلد دسویں - ادویہ مرکب اور مفرد کی ترکیب کا ذکر
ہے - اور ادویہ میں دو مقالہ ہیں اول میں مفردات
کا ذکر ہے اور دوسرے میں مرکبات کا -
۱- حصہ اول و دوم و سوم و چہارم - یکجائی -
۲- جلد پنجم و ششم و ہفتم - یکجائی -
۳- جلد ہفتم و ہشتم و نہم و دہم - یکجائی -

تریاق مسموم — نسخہ جات مجرب اقسام سانپوں
کے علاج میں ہیں اور کئی شکلیں اور تصاویر
اور مقام ادویہ مع پیدائش کے مولفہ حکیم محمد عبداللہ
ترجمہ اردو قانون شیخ الرئیس بو علی سینا
کا جلد اول کلیات فن طب میں مترجمہ
مولوی غلام حسنین —
شفاء الامراض — مخصوص ہر ہر عضو کے امراض
کا علاج مولفہ حکیم محمد نور کریم —
ترجمہ اردو امرت ساگر — بیدک میں انتخاب
کتاب ہے جس شخص نے اسکی جس نسخہ کو آزمایا
مجرب پایا مترجمہ پنڈت پیارے لال ملازم مطبع —
مجموعہ میزان الطب — اور دو رسالہ بحران وغیرہ
مفصلہ ذیل
۱ — میزان الطب اردو —
۲ — رسالہ بحران اردو —
۳ — طب عزیزی —
۴ — رسالہ دلائل النبض
۵ — رسالہ دلائل البول مترجمہ
حکیم مولوی صادق علی

مختص بہ علاج بہائم وطیور

علاج المواشی — عمدہ معالجات بہائم وطیور
کے رسالہ ڈاکٹری ایچ بی ہیلن صاحب کا ترجمہ
مترجمہ مولوی ابو الحسن —
علاج احسانی — موسومہ بہ دواء البہائم والطیور
اسمیں علاج بہائم وطیور کے مجرب نسخے اور انکی شناخت
مرض کی ہے مولفہ حکیم احسان علی وکیل —
زینت الخیل — مع تصاویر اشکال اقسام اسپ
اور اونکے امراض کا علاج و شناخت من ترجمہ
عرب سپ مولفہ منشی محمد مہدی —
ایضاً — رنگین تصاویر
فرسنامہ — معالجہ اسپ میں مولفہ سعادت یار خان
رنگین دہلوی —

لغت

مختص بہ مفردات طب

مخزن الادویہ — اردو جسمیں ہر ایک دوا کی
ماہیت طبیعت مضر مصلح بدل — مقدار شربت —
افعال و خواص کمال البسط و شرح سے لکھے ہیں یہ رسالہ
تصدادی و بسیار ترجمہ حکیم محمد نور کریم — دو جلد میں
۱ — جلد
۲ — جلد

مجموعہ میزان الادویہ — الفاظ الادویہ
فرہنگ نفیسیہ —
مخزن الادویہ — یہ مجموعہ عمدہ کتاب کا علی اکبر
تصنیف حکیم نور الدین شیرازی و حکیم طالع محمد
و حکیم احمد علی عظیم آبادی کا ہے —
ضروری المطلب — مولفہ حکیم مہتاب رای
جلد اول میں نام دوا اور اسکے مضر و مصلح کا بیان ہے
مقالات احسانی — مفردات کا بیان مصنفہ
حکیم احسان علی وکیل —
نفیسی شرح موجز —
یہ علم طب عربی کی کتاب خاص عام میں مشہور و معروف ہے
اسکو مستعد طالب علم کسی بڑے استاد مسلم الثبوت
سے پڑھتے ہیں — اسکے بعد قانون شیخ بو علی سینا
کے پڑھنے کا مرتبہ ہے —
اس کتاب میں کلیات طب سے بحث کی گئی ہے —
اول عناصر اربعہ یعنی آگ — ہوا — مٹی — پانی — اور
اونکے اقسام حار و رطب وغیرہ سے بحث کی ہے
اور ثابت کیا ہے کہ کوئی جسم بغیر ان چار عنصر کے
عقلاً موجود نہیں ہو سکتا اور نہ کیفیت امزاجی
پیدا ہو سکتی ہے —
پھر مزاج کے اقسام معتدل اور غیر معتدل اور
کمی و بیشی کے درجے باعتبار حرارت اور برودت
کے بتائے ہیں جنکی ازروے عقلی احتمال کی [illegible]
پھر ثابت کیا گیا ہے کہ کل حیوانات اور اشیاء میں
جسم انسانی از روے اعتدال کے بڑھا ہوا ہے
جسکو اعدل الامزجہ کہنا چاہیے —
پھر جسم انسانی کے اون اعضا کا بیان ہے
جو سب میں اعدل ہیں اسی طرح جو عضو حرارت
برودت اور یبوست اور رطوبت میں جو عضو
جملہ اعضا سے بڑھا ہوا ہے دلائل عقلی سے
اسکو ثابت کیا ہے — پھر اخلاط اربعہ کا ذکر اور انکے
مفرد اور مرکب ہونے کا بیان ہے —
پھر ارواح کی تفصیل باعتبار حیوانی طبعی نفسانی
ہونے کے درج ہے —
پھر قواے طبعی کا ذکر ہے جیسا جسم کے ہیں — نامیہ
غاذیہ — مولدہ — مصورہ —
[illegible]

کا ضروری ہونا اور اسیطرح کل قوی کی تفصیل ہے
پھر امراض مفردہ اور مرکبہ کا بیان نہایت بسط کے
ساتھ ہے جنمیں سے بعض خلقی ہیں اور بعض غیر خلقی
اور ہر ایک کی تقسیم باعتبار مقدار اور عدد کی کیگئی
پھر اسباب ستہ ضروریہ پر بحث ہے جو انسان کی حفظ
صحت کے لیے ضروری ہیں بلکہ جسکے بغیر انسان زندہ
ہی اگر ذرہ بھی فرق آجاے تو انسان قطعاً بیمار ہو جاتا
پھر اون اسباب کا ذکر ہے جو غیر ضروری ہیں لیکن
طبیعت کے مخالف نہیں ہیں —
پھر اون غیر ضروری اسباب کا ذکر ہے جو طبیعت
کے مخالف اور متضاد ہیں پھر مزاج کی علامتیں
گوشت چربی لمس — بال — بدن کی رنگت ہیئت
کیفیت الفعال — افعال طبیعت و فضلات بدنیہ
وغیرہ اور اون سب کی علاوہ تشریح مفصل طور پر
بیان کی گئی ہے — پھر تشخیص نبض باعتبار طول
قصر — معتدل عریض عمیق — حرکت و سکون
لطیف اور سریع ہونے کی نہایت خوبی سے بیان
کی گئی ہے پھر نبض کی حرکت کے اقسام ہیں —
یعنی منشاری — موجی — دودی — نملی — ذنب الفار
مطلق — ذو القرعہ — الواقع فی الوسط —
پھر قارورے کی شناخت — اور اسکے مختلف رنگ
سرخ — زرد — سیاہ — صاف — مکدر — گدلاپا
ہوا وغیرہ اور بتایا گیا ہے کہ فلاں فلاں صورت
اس رنگ کا پیشاب آئیگا — علیٰ ہذا القیاس
پاخانہ کی کیفیت کو بھی سمجھ لینا چاہیے اسکو بھی مختلف
رنگوں ہی پر تقسیم کیا ہے پھر استفراغ کا ذکر ہے
جس سے پانچ چیزوں کا خارج کرنا مقصود ہوتا ہے
پھر حجامت اور فصد کا بیان ہے کہ کس صورت سے
خون نکلوانا چاہیے اور کس حالت میں فصد
کرنا چاہیے اسمیں شک نہیں کہ اگر یہ کتاب کوئی مستعد اور ذہیم
طالب علم کسی کامل استاد سے پڑھ لے تو اسکو دوسری کتاب کی ضرورت
نہیں — چونکہ کلیات طب اس کتاب میں مدون کیے گیے ہیں اور
یہ [illegible] نہیں جو قانون شیخ بو علی سینا میں بھی بسیط
صرف تصحیح و تشریح اور دلائل عقلی اونمیں زیادہ ہیں
یہ کتاب مطبع نظامی کی چھپی ہوئی ہے اور ہمارے
مطبع میں موجود ہے نہایت صحت اور آب و تاب اور
خوشخطی کے ساتھ طبع ہوئی ہے —

بعون صانع بیچون و بیمکان و بفضل خلاق زمین و آسمان

در مطبع منشی نولکشور واقع لکهنؤ مطبوع جهان شد

بسم الله الرحمن الرحیم

صحیح‌ترین کلامیکه مشام ناطقهٔ دانش آیین را که آیینهٔ ادراک محسوسات و معقولاتست از شمیم گذارش آن تقویت تام دست دهد و سالم‌ترین مرامیکه دماغ خرد خرده‌بین را که مرکز دائرهٔ بدیهیات و نظریاتست از نسیم ادای آن فرحت دوام حاصل آید سپاس و ستایش حکیم علی الاطلاق است که حرکات سریعهٔ نبض افلاک از حرارت تگاپوی شوق رویت اوست و مدبر الوهیت استحقاق که از اجزای اجرام علوی و اجسام سفلی معجون انسانی از اختیارات بدیعه ساخت جلت حکمته و علت کلمته و عالی‌ترین جواهر صلوات صحت آیات و والاترین لالی تحیات مسرت سمات نثار جناب فرادیس انتساب سزاوار درگاه نبوت مآب سیدی که قانون شفای علیلان صورت و معنی راحت افزای داروی جانست و وجودیکه سعادت نامی اسم سامی وی در ظاهر و باطن باعث امن و امان علیه من الصلوة افضلها و من التحیات اکملها حاذقیکه در ترکیب کلمه طیبه که معجون حیاتست خاصیتی نهاده که اگر مبتلای مرض ضلالت بخلوص ارادت بجبارش بر زبان نهد مواد فاسدهٔ شرک خفی و اخلاط ردیهٔ کفر جلی بقیهٔ بیرون جهد ذلک فضل الله یؤتیه من یشاء بارگاه رسالتش من ازل الآزال الی ابد الآباد مورد اشعهٔ شموس رحمت بیکران و مطرح انوار بدور برکت بیپایان باد و من الله الملک و علی آله و اصحابه کذلک و بعد ادای مراسم عبودیت یگانهٔ ذوی سوز جل جلاله و پس از ابراز مراتب فدویت سید عالم افروز عم نواله طرازندهٔ این مقاصد زرف نگارندهٔ این مطالب شگرف ذرهٔ اصغر محمد اکبر عرف محمد ارزانی ابن میر حاجی محمد مقیم حسینی تسویدی نماید که این منزوی زاویهٔ خمول بعد از تصحیح عقاید دینیه و اکتساب علوم متداوله یقینیه چون از علم ابدان نیز بهره یافت و بر علو شان این فن عالی که علمیست بس شریف و فنیست بس لطیف در کدام شرافت به از این باشد که موضوعش بدن انسانست که مصداق مصدوقهٔ و لقد کرمنا بنی آدم اوست آگاهی حاصل نموده شد که طبیعت مساحت این بهر جولان فرموده خواست که درین هر نیست هست نما نسخهٔ جامع الفوائد ترتیب دهد بعد ملاحظهٔ کتب طبیه و صحف حکمیه بظهور انجامید که هر چند در رسائل معتبرهٔ هذا الفن اسباب و علامات امراض مع الکلیات مذکورست لیکن چنانچه در کتاب فیض انتساب شرح اسباب و علامات و معالجات مستوفی مسطور گردیده در غیر آن نیست بنا بر علیه در خاطر حقیر ریخت که اگر آن مجموعهٔ کثیر النفع که در کمال متانت و اعتبارست جهت عموم افاده و استفاده

ا؎ قوله صحیح پاک از عیب و از صحیح مرادف سالم است ۱۲
۲؎ قوله ناطقه قوتیست معروف و منطق موصوف ۱۲
۳؎ قوله ادراک بالکسر دریافتن ۱۲
۴؎ قوله سالم که رهنده از آفت و عیب است ۱۲
۵؎ قوله حکیم علی الاطلاق کنایه از خدای رزاق ۱۲
۶؎ قوله اجرام علوی کنایه از ستارگان است و اجسام سفلی کنایه از عناصر باشد ۱۲
۷؎ قوله اختیارات بدیع نام کتاب و منقش و بدیع ۱۲
۸؎ قوله علیه من الصلوة افضلها و من التحیات اکملها ترجمه آن بر وی باد درود و فاضل‌تر آن و از سلام کامل‌تر آن ۱۲
۹؎ قوله نقیه ای التبع تا نگاه
۱۰؎ قوله ذلک فضل الله ترجمه آن اینست این فضل خداست میدهد آنرا که خواهد ۱۲
۱۱؎ قوله الی ابد الآباد یعنی تا قیامت ۱۲
۱۲؎ قوله من الله الملک الخ ترجمه از طرف خدای که مالک است و بر او و اولاد و اصحاب او همچنین ۱۲

بلسان فارسی از زبان عربی مترجم ساخته شود و ترک بعضی دلائل زوائد اولی وانسب ست و فوائد دیگر که ایراد آنها را در بعضی مواضع از
قبیل لوازم باشد از قانون و حاوی و اقسرائی و سدیدی و موجز و ذخیره و کفایه مجاهدیه و غیر آن مندرج نموده آید احسن و الیق ست بتوفیق
ایزد مطلق همچنان از کتم عدم بمنصه ظهور جلوه گر شد و بی غلت ازان ست که اگر از اعداد حروف شرح اسباب و علامات اعداد حروف علت کم و
والفیاست جدا سازند تاریخ ختم این نسخه میشود و انجام این مختصر صحت فرجام هنگامیکه بادشاه دین پناه بعد از فتح بهجت آباد دکن یعنی قلمرو دکن
رماح خون آلوده بپا رد دولت عالیه خود را که معجون کش مغز سر خلاف گزینان بی دین و بی دینان کفر آئین توان گفت و تیغ خمیده نصرت آمود
اجبار حشمت قاهره خویش که براهی گ کفره فجره جام حیات آشام اجل توان خواند در آب دریای کشته فرو شست دست داد هو الراجی الی
شفاعة النبی الحجازی ابو المظفر محی الدین محمد عالمگیر بهادر بادشاه غازی و این نسخه بسبب مناسبت نام احقر به طب اکبر موسوم گشت و سهو از
مطالعه نمایان و معمول از ملاحظه فرمایان آنکه اگر در بعض معنی یا بر چهره الفاظ سقمی از حدس ایشان ظاهر شود تا صحیح نیابند سقم بر صحت روا ندارند و
از آنکه معرفت مرض هر عضو موقوف بر معرفت تشریح آن عضوست و بحث هر عضو تشریح نیز ضبط یافته علی سبیل الاختصار و در بعضی اماکنه حل لغت
هم گردیده لجهر الخفی و الاظهار الآن نشرع فی بیان العلل من الراس و نستعین فی اتمامها و صیانتها عن الخطا من رب الناس باب در
امراض سر و آن مرکبست از پوست و گوشت و غشاء و جوهر دماغ و شبکه که محیط جوهر دماغست و عظم و شرایین و اعصاب آمدی از اجزا
ذاتیه نیست اکنون بدانکه عظم سر جمله هفت قطعه است چهار مانند دیوار قائم ست از هر چهار طرف هر واحد از یکطرف و یکی بمنزله سطح است که آنرا
قاعده دماغ گویند و دو بمثابه سقف ست که آنرا قحف خوانند و دماغ بکسر دال مغز سر ست و آن جوهر نرم متخلخل سپید رنگ و مبدا اعصاب
و روح نفسانی ست و از اعضای رئیسه است مرکبست از مخ و اورده و شرایین و اغشیه اما اعصاب که ازوی رسته است مانند شاخها منشعب
گشته است و از اجزا خاص ذاتیه جوهر دماغ نیست و شکل وی مثلث مخروطی ست که قاعده او مقدم سر ست و راس وی موخر سر و مقدم دماغ نرم ست
از بهر آنکه منبت اعصاب حس ست و موخر دماغ سخت ست نسبت بمقدم زیرا که منبت اعصاب حرکت ست و دماغ از طرف پیشانی تا پس سر من
جهت العرض سه قسم میشود و هر واحد را بطن دماغ گویند و اوسع بطون بطن مقدم ست و زیر بطن اوسط تجویف ست که آنرا معصره گویند
فضلات دماغ آنجا جمع میشوند و بحنک فرو می آید و مجموع دماغ من حیث الطول از اول بطن تا آخر بطن آخر دو بخش ست و غشاها و تجویفها
هر بخشی جداست و مراد از بطون شریفه همین سه بطون ست چنانچه در سکته گفته آید و نخاع جسمی ست مشابه جوهر دماغ و خلیفه اوست
و دنباله مانند در فقرات منحدر شده است تا بعصعص که استخوان نشستگاه است فرود آمده است و او نیز همچون بطون دماغ دو بخش ست لکن
جدائی این بخشها از یکدیگر محسوس نیست زیرا که امتیازی ندارد و از غایت تماس و نخاع را سه غشا رست بباید دانست که آفریدگار تعالی از نخاع مقابل
هر اندامی از میان هر دو مهره دو عصب یا نیده است یکی از راست و یکی از چپ الا از مهره فروترین عصعص عصب فرد و مانند هیچ بر آمده است و هر اندامی
ازین اعصاب باندامی پیوسته است چنانچه گفته آید عصب دو نوع ست نوعی از دماغ رسته است و آن هفت زوج ست که حواس ظاهر و باطن و حرکت
همه اعضای عالی که سر و گردنست ازوی حاصل می شود مگر جلد روی که در وی تصرف اعصاب نخاعی ست و نوعی از نخاع رسته است و آن سی و یک
زوج است و قوی و حس و حرکت اعضا که ما تحت عنق ست بدینها حاصلست مگر روی که عصب حس وی ازین قسم ست عصبانی جسمیست
منتسج عصبانی از لیفها و نفع وی حفظ شکل اعضاست و استواری و اشتراک آن با دیگر و افاضت حس در اعضای عدیمة الحس چون
جگر و سپرز اما غشا که در سر ست پنج ست یکی خارج قحف و دوم باطن وی و این غشا نسبت بغشا سومی که ما تحت این غشاست و

حاوی ومماس جوهر دماغ ست سخت ست وصلب و غشای سومی مذکوره مانند تار عنکبوت و غضون بر هم افتاده است و دو غشا ر دیگر تحت دماغ مفروش ست و شرائین در باب قلب اورده در باب کبد وروح نفسانی در حمیات مذکور است فائده اعضا عبارت ست از اجسام غلیظه معدوده که حاصل میشود از امتزاج اختلاط وآن مفرد ست ومرکب مفرد بسیط را گویند یعنی متشابه الاجزا روآن آنست که هر جزوی در اسم وحد کل خود را شریک باشد وعضو مفرد ده قسم ست عظم غضروف عصب وتر عضله رباط شریان ورید غشا این نه قسم از منی متکون شود وقسم دهم لحم ست اما شحم وسمین قسمی از لحم ست واین همه از خون متکون گردد اما شعر وظفر از فضلات ست کما صرح به المحققون وجلد مرکبست نه مفرد واگرچه عضله نیز مولف از لیفات عصب و وتر و شظایای رباطست وخلل آن از گوشت پرست لیکن عادت اطبا چنین اجرا یافته که از اعضا ر مفرده می شمرند ومرکب ضد مفرد ست واعضا ر مرکبه را آلیه نیز گویند وهر یک از مفرد ومرکب بحسب تقریب ذکر خواهد یافت ودر خاتمه بهر لفظ مغلق وترکیبی متعارف چون معاجین وحبوب مانند آن که در موضع واقع ست اشاره داده شوند تا عند الاحتیاج بزودی یافته گردد

فصل صداع درد سر را گویند که متعارف ومشهور ست وسبب صداع وقوع سو ر مزاج مختلف یا تفرق اتصال است در اعضا ر حساسه سر واعضا ر سر همه ذی حس ست مگرچه هر دماغ وعظم واین مرض بحسب اختلاف ست وخصوصیت علاج منقسم میشود بساذج ومادی ومشارکی وضعف دماغی قوت حس دماغی وعرضی وسببی وورمی وجماعی وحمامی وسرابی وسقطی وضربی وبیضی وبحرانی وشمی وسددی ودودی وترعرعی وعقب نومی وشقیقی اماریحی در مادی داخل ست زیراکه ماده هم بر اخلاط اطلاق می کنند وهم بر ریح ومعنی سو ر مزاج مختلف ومستوی در دوار مذکور ست واگرچه ورم نوعی از سو ر مزاج مادی ست اما از انکه من وجه فرقی ست میان هر دو وآن آنست که ماده اماس در خلل اجزا ر عضو پراگنده وجا می یافته باشد واجزا ر عضو در هم کشیده علیحده ذکر یافته قسم اول در صداع ساذج یعنی انکه از مجرد تغیر مزاج عارض شود بی توسط ماده واین بر دو نوع ست یکی انکه حار بود موجبش یا اسباب خارجیه است یا داخلیه اما انچه اسباب خارجیه بود چون ملاقات حرارت آفتاب وآتش علامت وی تقدم سبب ست وحرارت لمس سر واعتدال بول وبراز وخشکی خیاشیم وعطش در وی وعدم ثقل وتمدد در سر وبخیرهای سر منتفع شدن علاج آنست که تعدیل وتبرید هوا کنند ودر مساکن بارد رطب سکونت ورزند وبطیوبات بارده چون صندل وبنفشه وگلاب وکافور جایگاه را بیارایند وبنفشه وکافور وسیب ببویند واگر ازین تدبیر تسکین نیابد چیزیکه بالفعل وبالقوه سرد باشد چون روغن گل بآب سرد آمیخته وروغن بنفشه ونیلوفر وکدو در برف سرد ساخته بر سر ریزند وهر چه از اشیا ر مائعه بر ظاهر عضو ریزند بادرار آنرا نطول گویند واین ریختن را تنطیل واگر ریختن بادرار نباشد بلکه اندک اندک ریزند آن را سکوب گویند وآنجا که سبب قوی می بود سرکه وگلاب وروغن گل بر یافوخ یعنی تارک سر استعمال کنند بطریقیکه گفته شود ودر عمل آوردن ادویه موضعیه شدید البرد آنگاه رخصت ست که بخارات کمتر باشند زیراکه اگر بخارات بسیار باشند لازم ست که در نطول روغن بابونه مقدار ثلث بیفزایند تا از مضرت حبس اشیا ر بارده که باعث احتقان ابخره وعدم تحلیل ست ایمن باشد وکذلک در تسار وخصی وصبی که شدید تبرید ممتنع ست همین رعایت مرعی دارند وتا حاجتی قوی نیفتد سرکه را کار نفرمایند خاصة بر موخر سر که اجتناب آن از استعمال مبردات خصوصاً از سرکه من الواجبات ست قال جالینوس لاینبغی آن یبرد موخر الراس فانه یضر بمنشاء العصب وطریق استعمال سرکه وغیره بر یافوخ آنست که موی آنجا بتراشند دار قمی وده یعنی بلندی پس سر تا حاجبین احاطه کنند از خمیر یا مانند آن وادویه در احاطه پر سازند وزمانی شائسته بدارند وتغریق سر همین ست وتقدیر ترکیبش بحسب احتیاج ست مثلاً اگر تبرید باعتدال

مطلوب باشد سرکه چهارم حصه روغن گیرند والا موافق مائیت مساوی روغن یا زیاده بران بکار برند و این صنعتها موقوف برای طبیب حاذق ست و باید که سرکه بسیار کهنه بود و روغن گل در آفتاب ترتیب داده باشند نه بر آتش و یک سال بروی نگذشته باشد و گلاب که خوشبوترین اقسام بود مقدارش آنست که بر مقدار سرکه و روغن غالب باشد و تخصیص وضع دوا بر تارک از انست که استخوان این محل نرم ست و رقیق و ایضاً درین موضع درزاکلیل ست باین دو سبب اثر دوا بسرعت نافذ میشود صنعت روغن گل سرخ برگ گل در شیشه کنند و در آفتاب اویزند یکروز و روز دیگر روغن کنجد بران اندازند و تا که بوی گل در روغن اثر کند در آفتاب آویخته دارند و از یاسمین و نرگس و سداب و بابونه و جز آن همین سان سازند. و باشد که بجوشند بیان اغذیه مناسبه این مرض چون بارد و رطب بود نافع ست چون مزوره که ترتیب داده باشند از شعیر و ماش و کدو و اسفاناخ و کشنیز تر و شیرهٔ مغز بادام و مزوره که ساخته باشند از عدس مقشر و سرکه و شکر و شیرهٔ بادام و مزوره عبارتست از شورباجات بی گوشت و آنچه از اسباب داخلیه بود چون تناول اشیاء حاره مانند حلبه و فلفل و ضاره دماغ مثل خمر و ثوم و سیر و پیاز علامتش تقدم سبب ست و تغیر حواس و سوء فکر و کمی خواب و قلق و یبس خیشوم یعنی اقصی اصل بینی و قلق عبارتست از شکلے بشکلے از انتقال علیل ساعة بعد ساعة علاج نیلوفر و صندل و خشخاش و مامیثا و قدری کافور در آب خیار و کدو و کاهو و کشنیز تر و گلاب و روغن گل آمیخته بر سر طلا کنند و قرص انزروت طلا کردن در تبرید دماغ اثری تمام دارد و شراب نیلوفر و بنفشه و عناب و تمرهندی و قرص که از مغز تخم خیارین و مغز کدوی شیرین و کشنیز خشک و طباشیر و تخم کاهو و تخم خرفه و ترنجبین ساخته باشند بنوشند و عصارات بارده چون شیرهٔ کاهو و خرفه و بید بر سر ریزند و روغنهای سرد که قابض نباشد بمالند و روغن را دهن گویند و روغن مالیدن را تدهین و از استعمال مخدرات چون بروج و بیخ لفاح و افیون احتراز ورزند مگر عند الضرورت زیرا که اشیاء مخدره بر سر بکار بستن مورث ظلمت بصر و دیگر آفاتست و باشد که هلاک سازد کما قال الطبری انی رایت طبیباً یبرد هذا الصداع بالخل والافیون والکافور وکان بامرءة حاملة فاسقطت الجنین و اسکت و هلکت بعد اثنین و سبعین ساعة صنعت قرص انزروت انزروت و اقاقیا و خشخاش و ورد و نیلوفر و مامیثا و تخم کاهو بلعاب اسبغول اقراص سازند و بآب کشنیز طلا نمایند بیان اغذیه موافقه این علت ماء الشعیر و مزوره که ساخته باشند از ماش و کدو و خیار و اسفاناخ و کشنیز تر و اگر مالتی نباشد مزوره را از تمرهندی یا انار ترش یا نیشوق ترش کنند که بغایت مفیدست و باید دانست که در امراض حاره ماء الشعیر موافقتی تمام دارد و بهر آنکه سرد ست و منضج اخلاط و مستفرغ اخلاط محرقه و منقی معده و سهل النفوذ در بدن و لذید و معتدل الغذا و مسکن عطش و با وجود این همه خصائل هیچ اخلاط فاسده نیست و در معده زیادتی و نفخ نمی آرد خاصةً اگر شعیر جید بود و علامت جیدی وی آنست که بهنگام پختن منتفخ شود و متعفن نگردد و آب آن سرخ رنگ برآید و فربهی شعیر نیز از نشان جودت ست در اکثر طریق پختن آنست که شعیر جید مقشر در آب شیرین و صاف بآتش ملائم بپزند و کف برگیرند تا که پخته شود پس آب آن صاف ساخته بکار برند و در موازنهٔ حکمارا اختلافست بعضی گفته اند ده چند شعیر باید و عند البعض بست و چهار چندست قال الشیخ اجود ماء الشعیران یکون الماء قدر عشرین سکرجة والشعیر سکرجة واحدة و اما اتفاق جمهور بر چهارده چندست دوم آنکه بارد بود و سببش نیز خارجی ست یا داخلی اما آنچه خارجیست ملاقات هوای سرد ست و مصادفت برف و در آب سرد غوطه خوردن و باشد که نزول در میاه

ﻪ ... واسفاناخ ... اسپناخ گویند ... قال الطبری ... طبیب ... الی آخره ... صداع ... (حاشیه)

سرسام حار فصل

٥

حمات موجب این صداع گردد و حمات جمع حمة است و حمة بالفتح والتشدید عیون حاره را گویند چون چشمهٔ کبریتی و نظرونی و بورقی
و ملحی و مانند آن اما وجه حدوث صداع بارد از اغتسال در آبهار مذکوره آنست که میاه مذکوره بواسطهٔ حرارت ذاتی متخلخل میکند
مسام بدن را و از جهت تناسب جذب می نماید حرارت باطن را و بسبب تخلخل و انجذاب بالضرور تحلیل می پذیرد و حرارت بدن
سرد میشود پس دماغ که مزاج سرد دارد و مقابل عضو مشارکة الاعضا یعنی معده است متاذی میگردد بایذا تیکه مسمی است بصداع
و علامت این صداع وجود ما تقدم سبب ست و میل وجع آن پس سر استلذاذ بهوا رحار و دیدن آفتاب و نار و خبطه که حالیست
مانند حیرت و بهتان و تبلد حواس نیز از نشان این مرض ست و لذالک این را صداع خبطه گویند علاج بهر تسخین سر تکمید و انکباب
و استحمام بکار برند و روغنهای گرم چون روغن سوسن و یاسمین و مرزنجوش نیمگرم بمالند و اگر اسفنج یا صوف بروغنهای مذکوره
ترکرده بر تارک گذارند بهتر باشد و بطبیخ بنفشه و سپستان و تخم خطمی و تخم کتان و انجیر و ترنجبین آمیخته طبع را ملائم کنند و تقلیل غذا نمایند
و نخود آب یا کباب یا تیهو و زیره و دارچینی تناول فرمایند و تکمید رسانیدن گرمیست بر عضو بطریقیکه معروف ست و آن رطب ست
و یابس تکمید رطب آنست که مثانهٔ حیوانی با آب گرم یا بالطبیخ پر کنند پس آن مثانه را بر عضو معلول نهند تا که گرم باشد یا خرقه یا اسفنج
در آب یا در طبیخ تر کرده بر عضو گذارند و این عمل اول اقوی ست و تکمید یابس آنست که خرقهٔ کثیر المقدار یا چیزی دیگر چون بنگ و
مانند آن در دست گیرند و بر آتش گرم همی کنند و بر عضو همی نهند یا ادویهٔ خشک گرم کرده و در خرقه گرم گرفته عضو را گرم نمایند و اینچه
بهر تکمید بکار می برند درین مرض و در هر علتی بارد نمک ست و نخاله یعنی سبوس و گاورس و ریگ و انکباب آنست که بر بخار آب
و مانند آن و تنها یا با دیگر ادویه سخنه جوش داده باشند سرنگون دارند و آنچه داخلی ست نوشیدن آب شدید البرد ست و مانند آن
هر چه برودت قوی داشته باشد بالفعل والقوه علامت این مقارنت سبب ست و برد ملمس و از رسیدن گرمی و پوشیدن
سر نفع یافتن علاج طبیخ بابونه و اکلیل و نمام و مرزنجوش و صعتر و فوتنج و شیح ارمنی بر سر ریزند گرما گرم بحسب برداشت طبیعت
و ایضا برین طبیخ انکباب کنند و نسرین و سوسن و مشک و عنبر و عود و نرگس و یاسمین و زهر نارنگ و ریحان و مانند آن از
طیوبات حاره ببویند و جندبیدستر و حب الغار و قسط و کبابه در آب سداب و گلاب آمیخته ضماد نمایند و از مندیل کثیف سر پیچیده
دارند هنگام انکباب اما سوء المزاج رطب ساذج و یابس ساذج باعث الم نمی تواند شد بالذات علی مذهب الاصح قسم دوم
در صداع مادی یعنی خلطی و ریحی و خلط جسمی ست رطب سیال که حاصل میشود از اول استحالهٔ غذا و غذا آنست که جزو
بدن تواند شد اکنون بدانکه غذائی که وارد بدن میشود تا آنوقت که جزو تمام اعضا گردد او را چهار استحالات لاحقه میشود چهار
را نضج گویند و در هر یک خلاصه و فضله از یکدیگر متمیز شود و خلاصه جهت تغذیه محفوظ ماند و فضله بطریق اسهال یا ادرار
بول یا عرق یا وسخ و چرک مندفع شود و هضم اول نزد جمهور از ان زمان ست که در مضغ می آید که در معده قرار گیرد و مشابه
کشک غلیظ شود و این را کیلوس گویند و درین استحاله از صورت نوعیه نمی بر آید زیرا که طعم غذا باقی میباشد و بعض المتقی و
هضم دوم در کبد ست و آن عبارتست از استحالهٔ کیلوس و اخلاط و هضم سوم در عروق ست و آن کنایه است از استحاله
اخلاط باعضا بحسب مزاج فقط و هضم چهارم در اعضا ست و آن مراد ست از استحالهٔ رطوبت و ماده که مشابه اعضا
شود باعتبار هیات و صورت و این هر سه هضم را کیموس گویند و درین مختصر همین قدر پسند افتاد و خلط چهار است

دم وصفرا وبلغم وسودا دم یعنی خون گرم وتر است وصفرا یعنی تلخه گرم وخشک ست وبلغم سرد وتر ست وسودا گرم وخشک
است ومراد از خشکی صفرا وسودا خشکی بالقوة است نه بالفعل علامت صداع دموی سرخی چشم وروی است وتهیج وجه
وامتلاء اجفان وعظم نبض وغلظ بول وحدوث ثقل عظیم وضربان در سر وکثرت نعاس یعنی پینکی علاج رگ قیفال زنند و
بر ساق حجامت مع الشرط کنند وشرط پاکی زدن را گویند ومطبوخ عناب وآلو ومیشوق وسپستان وتمر هندی وبنفشه و
شاهتره که ترنجبین دران آمیخته باشند طبع را ملائم سازند وشربتهای مطفیه خون چون شراب عناب ونیلوفر وآلو بنوشند وپس از
تنقیه آرد جو وطحلب بعصارهٔ بید واندکی سرکه آمیخته طلا کنند وعصارهٔ کاهو وخرفه وکدو با روغن گل وشیر زنان یا زمودهٔ در
بینی کشند استنشاق همین ست واگر این را تسعیط کنند یعنی در بینی چکانند اقوی باشد وآب خیار وکاهو وکشنیز تر وروغن
گل واندکی سرکه در شیشهٔ گلو کشاده ریزند وبجنبانند وهر ساعت ببویند نخلخه اینست بیان اغذیه مزورات حامضه که از آلو و
زردآلو سازند یا از تمر هندی واندکی شکر یا عدس مقشر وآب انار ترش یا آب غوره یا از ماش مقشر واسفاناخ وکدو وآب
نارنج هم مفیدست اما آنجا که سعال بود بر ماء الشعیر اقتصار ورزند وگرد ترشی نگردند وعلامت صداع صفراوی تند
حرارت ملمس وخشکی خیاشیم یعنی منخرین وتلخی دهان وبیخوابی وتشنگی وسرعت نبض وصفرت وصفائی بول وصفرت روی
بود علاج بهر تنقیه صفرا هلیله زرد وکابلی وآلو وزبیب وعناب واصل السوس وتمر هندی وبنفشه وسپستان بجوشانند
وترنجبین وفلوس خیار شنبر دران حل کرده بپالایند وبنوشند واگر بجای ترنجبین شیر خشت کنند بهتر باشد وپس از تنقیه
بهر تبدیل مزاج اطلیه وسعوط ونخلخه وجز آن از تدابیر مبرده که در دموی ذکر یافته بکار برند وسبوس گندم وخطمی وبنفشه
آب جوشانند ونطول یا شوئیه کنند وهرچه در دموی گفته شد از اغذیه تناول کنند وباید دانست که در صفراوی در تبرید بیشتر کوشند
و در دموی در تحلیل علامت صداع بلغمی گرانی سرست وکدورت حواس وبسیاری خواب وبرودت ملمس ورطوبت
منخرین ودهن ودیر ماندن مرض وبطوء نبض وبیاض وغلظ بول یا غلظ بول را دو سبب ست یکی آنکه ماده کثرت پذیرد وخود بخود
مندفع گردد دوم آنکه از دفع طبیعت باشد آنچه از کثرت بود نشان وی آنست که بول مشابه منی بود وبرنگ رصاص باشد
وآنچه از دفع طبیعت بود نشان وی آنست که در روزهای بحران افتد وپس از ان خفت وراحت روی دهد علاج
بهر نضج ماده ماء الاصول ومنضجات بلغم چون بادیان واصل السوس وگلقند ومانند آن بنوشند وپس از ظهور
نضج ایارج یا سفرجل مسهل بسقمونیا وتخم حنظل تقویت بدهند تا بدن پاک شود وبعده ایارجات وشبیار را که مخصوص
در تنقیه سر اند بکار برند صنعت حبی که در تنقیه سر مخصوص است صبر تربد افیون [illegible] سقمونیا نمک هندی از هر یک
بحسب احتیاج بگیرند وکوفته بیخته با عسل آمیخته نخود مقدار حبها سازند وموافق [illegible] صنعت حب شبیار صبر [illegible]
تربد غاریقون ملح هندی افسنتین با عسل یا آب برگ اترج یا آب فقط حب سازند ووقت خسپیدن بخورند وله [illegible] شبیار
است وایضا برای تنقیه سر از ایارج وسکنجبین یا از خردل وعاقرقرحا ومرزنجوش [illegible] عسل ومری
آمیخته باشند غرغره کنند وپس از تنقیه سر تبدیل مزاج نمایند با ضمده ونطولات وشمومات وکمادات که در باره [illegible] ذکر
یافته وبابونه وشبت واکلیل الملک بجوشانند وسر [illegible] سداب وبابونه ومرزنجوش وپودینه وروغنهای گرم [illegible]

گوش چکانند و این را تقطیر گویند و ادویه تقطیر را قطور و تدبیر عطسه آوردن کنند و ادویهٔ عطسه آورنده را عطوس گویند و این دو طریق ست یکی آنکه جندبیدستر و فرفیون آب چقندر یا آب مرزنجوش حل ساخته در بینی چکانند دوم آنکه کندش و تربد و جندبیدستر باریک سائیده در خریطه کنند و هرگاه عطسه آوردن خواهند بویند و غذا چنانست که در بارد ساذج گفته شد و نخود آب و شیرهٔ قرطم که بپارسی خسکدانه گویند اولی تر علامت صداع سوداوی ثقل سر است و خشکی آن و کمودت و تیرگی رنگ و بیخوابی و دقت و بطوء نبض و بیاض و رقت بول و این تا آنگاه است که ماده خام باشد زیراکه بعد از نضج تمام بول سیاه و غلیظ القوام می بود و جفاف تمام بدن نیز از علامت این قسم است اگر سودا در بدن منتشر باشد باید دانست که ثقل سر در صداع سوداوی نسبت بلغمی کمتر میباشد علاج بهر نضج ماده طبیخ بسفائج و اسطوخودوس و زبیب و گاوزبان و بادرنجبویه و آلو و افتیمون و ترنجبین آمیخته بنوشند و لایخفی علیک ان السودا بطی النضج و بعضی نضج صفرا در سه روز و نضج بلغم در ده روز و نضج سودا در پانزده روز مقرر کرده اند لیکن در همه حال و تعیین محال راست نمی آید کما هو ظاهر بهر تقدیر هرگاه ماده پخته شود و ظهور آن از سیاهی و غلیظی بول پدید آید تنقیه کنند با یارجات و مطبوخ افتیمون و باین حب بگیرند افتیمون و بسفائج و غاریقون و اسطوخودوس و ایارج و تربد در آب بادیان حب سازند و بقدر احتیاج بدهند پس از تنقیه تام بهر تبدیل مزاج بابونه و اکلیل الملک و مرزنجوش با روغن گل و یاسمین آمیخته ضماد کنند و بطبیخ بابونه و اکلیل الملک و صعتر و شیح و گاوزبان و برگ چقندر و نخاله بر سر ریزند و نرگس و عنبر و مشک و مانند آن ببویند و روغنهای گرم و ترچون روغن بابونه و نرگس و مرزنجوش با روغنهاے سرد چون روغن بنفشه و نیلوفر مرکب ساخته بمالند و اگر سودا طبعی باشد بهر تبدیل هرچه قلیل الحرارة و میل برودت داشته باشد بکار برند و اگر سودا احتراقی بود دست از تسخین کوتاه دارند و به بارد رطب در تبدیل کوشند بیان اغذیه بیض نیمبرشت و ماکیان و تیهو و دراج که همراه نخود پخته باشند موافق باشد و پس از اکل غذا چون یکساعت بگذرد جوارشات معتدل مفرح خورند بهر تجدید هضم و بعد از خوردن طعام اضطجاع بر پهلوی چپ لازم دارند زیراکه این عمل بواسطهٔ اشتمال جگر بر معده معاون هضم ست و ترک ریاضات واجب شمارند که سودا احتراقی باشد غذا نیز بحسب آن باید علامت صداع ریحی آنست که درد منتقل بود و در سر تمدد محسوس شود بی ثقل و در گوش دوی عارض گردد علاج بهر تحلیل ریاح غلیظ که در سر محتقن ست طبیخ شیح و برنجاسف و صعتر و مرزنجوش و رازیانه بر سر ریزند نیم گرم و سداب تر و مرزنجوش و رازیانه ببویند و بفلفل و جندبیدستر عطسه آرند قال البقراط العطاس یشفی الصداع الکائن من ریح غلیظة و صبر و کندش و زعفران و فلفل ابیض و مسک بآب مرزنجوش حل کرده در بینی چکانند و بمسهلات بلغم طبع را ملائم سازند تا ماده که مولد ریح باشد مستفرغ شود و گوشت ماکیان همراه نخود و کمون و دارچینی و آب مغز قرطم پخته تناول کنند و از چیزهاے بادانگیز پرهیزند قسم سوم در صداع شرکی و آن مشتمل ست بر آنچه از معده بود و یا از رحم یا از کلیه یا از ساق یا از قدم و یا از عضد و یا از ساعد و یا از عقب و کف و یا ساعد و کف یا از کبد یا از طحال یا از حجاب حاجز یا از مراق یا از صلب نوع اول در صداع که بسبب معده عارض شود باید دانست که هرگاه سوء مزاج ساذج در معده لاحق شود یا مجتمع گردد اختلاط ردیے باشد که صداع حادث شود بسبب مشارکت که فیما بین معده و سر است اما آنچه از سوء مزاج ساذج بود علامتش غلبهٔ صداع ست در شکم سیرے و خفت آن در شکم تهی لیکن

قوله بسفائج بالفتح و بقول صاحب تحفه بیخی ست گره دار و باریک و چون بشکنند از درون فستقی بود و گره ست و اول و معتدل در تری و خشکی و گویند گرم ست در دوم و خشک ست در سوم محلل و مسهل سودا و بلغم ست و شربت از آن تا دو درم و در جوشانده با چهار درم قولنج بگشاید ۱۲ از مخزن الادویه

قوله و لایخفی الخ ترجمه اش پوشیده نیست بر تو این سخن که سودا بدیر پخته میشود ۱۲

قوله یارجات مثل یارج ایارج اجزاء سنبل الطیب دارچینی عود بلسان حب بلسان سلیخه مصطگی اسارون زعفران هر یک دو درم و بعضی صبر سقوطری دو وزن ادویه شربتی یک درم و بعضی صبر بوزن ادویه میکنند ۱۲ این نسخه از علاج الامراض ست و نسخهٔ لاری [illegible]

جلد اول

۸

[illegible] حب افتیمون [illegible]

قوله مطبوخ افتیمون [illegible]

[illegible]

در سوء مزاج ساذج حار گاه باشد که در حالت گرسنگی و شکم تهی هم متشنج شود بواسطهٔ استیلاء حرارت و دیگر علامات سوء
مزاج حار در امراض معده مفصل ذکر یافته اند مطالعه نمایند علاج اصلاح حال و تبدیل مزاج معده کنند بحسب حرارت و
برودت بچیزهائیکه درباب معده مضبوط ست وانچه از اجتماع ماده بود علامتش نیز از نشان آن ماده پوشیده نیست مثلاً اگر صفرا
در معده گرد آید علامتش غثیان ست و زردی چشم و تلخی دهن و پیچش معده و تشنگی و پس از قی صفراوی تسکین یافتن علاج
قی کنند سکنجبین و آب گرم نوشند و پس ازان در تطفیه و به تسکین حرارت سر و معده کوشند و ایضاً هر دو عضو را بمقویات
قوت دهند مقویات سر در صداع صفراوی بالا مذکور شده و مقویات معده رب و رب قابضه است چون رب به و غوره
و انار و رب زعرور و اگر تبرید و قبض بیشتر مطلوب باشد طباشیر و گل سرخ و گل ارمنی باریک ساخته در رب آمیزند و
رب آنست که از چیزهای مائیه کشند فقط و بجوشانند بے امتزاج چیزے دیگر تا برلعاب آید و گاه باشد که چون بنصف آید
یا بر ربع همچندان قند آمیزند و باز جوش دهند تا غلیظ شود و اگر بلغم در معده مجتمع گردد علامتش نفخ معده است و تقدم
تخمه و کثرت لعاب و تهوع و پس از قی بلغمی راحت یافتن و آروغ ترش آمدن و آروغ را تبازی جشار گویند علاج
قی کنند بطبیخ شبت و فجل و اصل السوس و سکنجبین عسلی و بهر اسهال حب ایارج تناول نمایند و پس از تنقیه قوت
دهند معده را به تلطیف تدبیر و خوردن جوارشات گرم و اگر سودا در معده جمع آید علامتش حرقت معده است و کثرت
اشتها و به قی سوداوی خفت یافتن علاج نضج ماده کنند بطبیخ افتیمون و مانند آن پس از نضج تنقیه ماده نمایند
بمنقیات سودا و صفت حبیکه در اخراج سودا مخصوص ست و کثیر النفع هلیله سیاه بسفایج اسطوخودوس افتیمون غاریقون
حجر لاجورد مغسول سقمونیا از هر یک مقدار مناسب بگیرند و با آب یا در بجوبه حبها سازند و بحسب حال بدهند و سقمونیا که بیار
محموده گویند بی اصلاح بکار نبرند اصلا و اصلاحش آنست که بگیرند سیب یا بهی و اندرون آن کاواک کنند و سقمونیا
را در لته کتان بسته در وی گذارند و باقی کاواکی از اجزا سنتجره پر سازند پس آن را در خمیر گیرند و در تنور نهند تا که
خمیر سرخ شود بعده برآورده بکار برند و این سیب و این به نیز مسهلی ست قوی و به آب بهی صلایه کردن
و با ایارج فیقرا یار کردن نیز از اصلاح ست و اگر محموده را به بنفشه صلایه کنند کار مشوی کند و از دیگر اصلاح مستغنی
سازد و طریق اصلاحش بسیار ست درین مختصر بهمین قدر کفایت رفت و اگر ریاح در معده متولد شود علامتش تقدم
وجع معده است و سکون صداع که بسکون وجع معده و باطعمهٔ نفاخ ضرر یافتن و درد منتقل بودن و از تارک سر ابتدا
نمودن و این علامت اخیره در سائر اقسام صداع که بشرکت معده باشد یافته میشود و لمحا ذات الیافوخ بالمعدة
علاج تحلیل نفخ کنند و ماده آنرا که بلغم ست مستفرغ سازند و معده را تقویت دهند بهر استفراغ انچه در بلغم گفته شد
استعمال فرمایند و بهر تحلیل و تقویت کمونی و فوتنجی و مانند آن تناول نمایند و بسیار باشد که تحلیل و تقویت از استفراغ
بی نیاز سازد و اگر ضعف فم معده سبب صداع شود علامتش آنست که در شکم تهی و پس از بیدار شدن از خواب شب صداع انداید پدید
علاج هر صباح نان در آب غوره یا ریباس یا سماق یا انار دانه تر کنند و لقمه چند بخورند و لایخفی ان القوابضات المذکورة تقوی المعدة و تسکن
الابخرة و تقمع الصفراء و هرگاه مزاج معده با وجود ضعف سرد باشد نان را پس از تر کردن در حموضات به انیسون و کمون

ونانخواه وزعفران وعود وقرفه بیالایند وتناول کنند حتی یحصل القبض مع التسخین وآنجا که در استعمال حموضات مانعی باشد چون سعال
وجز آن لقمه را در جلاب که از قند وآب شیرین وگلاب ساخته باشند تر کرده خورند **نوع دوم** در صداع که بمشارکت رحم وکلیتین
وساقین وقدمین ویدین وکبد وطحال وحجاب حاجز ومراق وصلب حادث شود سبب این وقوع آفتیست در عضوی از این
اعضا بسبب مشارکت یا بواسطه ارتفاع بخارات صداع لاحق گشتن وهر یک را علاماتست مثلاً انچه از رحم بود علامتش لزوم
وجع ست در مقدم سر بلکه در وسط یافوخ وانچه از کلیتین بود علامتش لزوم وجع ست در موخر سر وانچه از طحال بود علامتش وجود وجع
ست در یسار سر وانچه از کبد بود علامتش ظهور وجع است در یمین سر وانچه از حجاب حاجز بود علامتش آنست که وجع در وسط سر بود
مائل بقدم او وبیان حجاب حاجز در امراض سینه خواهد آمد وانچه از مراق بود پیدا شد وجع در اقدام نزدیک ناصیه ومراق در امراض
صفاق گفته شود وانچه از صلب بود پیدا شد وجع در موخرترین اجزاء سر وبهمین فرق میکنند در صلبی ودر کلبی وانچه از ساقین وقدمین
ویدین بود علامتش آنست که محسوس شود دبیبی که چیزی مورچه مانند ازین مواضع تحرک میشود وبجانب بالا متصاعد میگردد وعلامات
که در جمیع اقسام شرکی مذکوره عام باشد آنست که نخستین ظاهر شود آفت در عضوی ازین اعضا وبعد آن لاحق شود صداع علاج
انچه که از قدمین وساقین بود فصد صافن کنند وبر ساق محاجم نهند وحب اصطمخیقون[1] بدن را پاک نمایند وهنگام صداع پایها را از
ران تا کف پا بربندند وکف پا را بروغن خیری بمالند وپاشویه که در صداع صفراوی مذکور یافته استعمال نمایند وانچه از یدان بود بهر تنقیه
بدن حب اصطمخیقون دهند وبهر تنقیه نفس عضو بر جائیکه مبدا حرکت بخار باشد حجامت نمایند وهنگام هیجان[2] صداع بازو بربندند
وانچه از دیگر اعضا بود علاج هر یک تقویت وتنقیه آن عضوست چنانچه در جایگاه خویش ضبط یافته واین مبحث در صرع شرکی نیز
ذکر یافته است مع فوائد زائد **قسم چهارم** در صداع ضعف دماغی علامتش کدورت حواس ست وظهور آفت در افعال
دماغیه وحرکات ارادیه ودرین قسم ادنی سبب چون تصاعد انجره عند هضم غذا ر واستماع اصوات وشنیدن روایحها
غیر قویه موجب صداع میگردد وافعال دماغیه فکر ست وتخیل وتذکر علاج بهر تقویت دماغ ماکیان وتیهو با نخود پخته
وزعفران وگلاب ودارچینی خوشبو ساخته تناول کنند وقرنفل وگلاب طلا سازند وروغن گل بمالند وسیب و
عنبر وگلاب ببویند واگر سوء مزاج ساذج نیز یار بود تبدیل مزاج کنند بدانچه بالا مفصل گفته آید واگر سوء مزاج[3] مادی مع ضعف
مرکب باشد تنقیه را بر تقویت مقدم دارند **قسم پنجم** در صداع قوت حس دماغی علامتش سرعت انفعال ست از ادنی سبب محسوس با وجود ذکاء
حس وسلامت افعال دماغیه ودرین قسم بجهت پاک بودن از فضول رمص[4] ووسخ ومخاط[5] وماننده آن هیچ پیدا شد علاج در مکدر ساختن حس
کوشند وانچنان باشد که اکارع[6] وروس با شعیر پخته تناول کنند وهریسه خصوصاً از گوشت گاو بغایت مفید ست اما اگر هاضمه ضعیف باشد
بر خوردن بقول بارده چون برگ کاهو وخرفه وکشنیز تر قناعت ورزند وگاه باشد که ازین تدابیر مقصود حاصل نشود وباستعمال مخدرات
حاجت آید برای تکاثف حس وبهر این کار نوشیدن شراب خشخاش ومانند آن هرچه مخدر بود ومالوف طبع باشد نافع ست وباشد که به فلونیا[7]
احتیاج افتد وطلا ساختن کاهو وقشر خشخاش وافیون وبزرالبنج وبرگ قنب در آب تفاح سودمندست اما ادویه مخدره طلا کردن
گاه باشد که بآفت عظیم انجامد چنانچه بالا در حکایت طبری ذکر رفت بهر تقدیر اگر ضرورت قوی افتد قدری ازین استعمال نمایند
وافراط نکنند وآنجا که پس از استعمال مخدرات احوال متغیر شود وحواس نقصان پذیرد تدبیرش آنست که بزودی آب

[1] قوله حب اصطمخیقون بگیرند تربد سفید وصبر سقوطری وحب النیل از هر یک [illegible] درم پوست هلیله زرد و[illegible] شحم حنظل ومحموده از هر یک [illegible] بکوبند وبیزند [illegible] غاریقون اضافه نمایند وبآب بادیان حبوب سازند ۱۲ تحفة الطب

[2] وهنگام هیجان صداع بازو بربندند تا بدماغ نرسد که باعث زیادتی درد سر بود ۱۲

[3] قوله واگر سوء مزاج مادی مع الضعف مرکب باشد تنقیه را بر تقویت مقدم دارند [illegible] وبرای تقویت [illegible] مواد [illegible] تجربه رسیده [illegible] مغز بادام شیرین [illegible] تخم کاهوی مقشر ده درم نبات سفید [illegible]

[4]–[7] [illegible]

گرم کثیر المقدار بر سر ریزند و دست از استعمال مخدرات باز دارند قسم ششم در صداع یبسی یعنی خوابی و این را صداع خفه
گویند تسمیه له باسم عرضه علامتش آنست که پس از استفراغ کثیر یا پس از بیداری مفرط یا پس از غم عارض شود و استفراغ خواه
از سر باشد فقط چون نزله و رعاف و تحلب رطوبات بغراغر و مانند آن و خواه از سائر بدن باشد چون قی و جماع و اسهال و فصد و
ادرار و کذلک برآمدن خون از دیگر محل و باشد که جوع مفرط و انقطاع ماده غذا بواسطه تحلیل رطوبات بدن موجب این صداع
گردد بی آنکه استفراغی کرده شود و رازی گفته که این صداع بزنان بیشتر عارض گردد و گفته اند که وجهش کثرت اخراج خون
نفاس و حیض است علاج اغذیه مرطبه جید الکیموس چون کشک شعیر و ماکیان فربه و حریره که ساخته باشند از نشاسته و روغن
بادام و ماء اللحم که ترتیب داده باشند از گوشت بزغاله شیرخواره تناول کنند و روغنهای رطب مثل روغن بادام و کنجد بر سر و
بدن مالند و روغن بنفشه و کدو و نیلوفر در بینی چکانند و مغز ساق گاو و پیه ماکیان و تیهو استعمال نمایند قسم هفتم در صداع
عرضی که تابع حمیات ست و علامتش آنست که چون تب آید صداع عارض شود و چون تب زائل گردد آن نیز زوال پذیرد
علاج این علاج تپ است و عند الشدت بحسب سبب در تسکین کوشند بدانچه ذکر یافته قسم هشتم در صداع ورمی بدانکه
آنچه از متورم شدن دماغ و اغشیه داخلی عارض شود آن را سرسام گویند و سرسام بتفصیل علیحده گفته خواهد شد ان شاء الله تعالی
وآنچه از ورم غشاء مجلل قحف و پوست سر واقع شود علاجش زوال سبب ست چنانچه بارها ذکر یافته و خواهد یافت قسم نهم
در صداع جماعی یعنی صداعیکه عقب جماع عارض شود و این بر سه نوع ست یکی آنکه از کثرت استفراغ منی لاحق گردد
و استفراغ منی بدترین استفراغ ست و قوی ترست از استفراغ دیگر رطوبات و این نوع صنفی ست از یبسی که مسمی ست
بخفه و علامتش تقدم افراط جماع ست خاصة اگر بدن لاغر و ضعیف بود زیرا که مضرت جماع در تن آسوده کمتر پدید می آید علاج
این نوع همان ست که در یبسی گفته شد و ایضا بآب شیرین اندک گرم غسل کردن و روغن بنفشه در بینی کشیدن و شیر گاو نوشیدن
مفید ست دوم آنکه از ارتفاع بخارات عارض شود زیرا که حرکات جماع مهیج بخارات ست و علامتش امتلاء بدن ست و
سائر علامات غلبه اخلاط علاج تنقیه بدن کنند بحسب خلط و پس از تنقیه تقویت دهند سر را تا قبول نکند بخارات را سوم
آنکه اعصاب متاذی گردند از حرکات جماع و بدان سبب دماغ متالم شود و درد سر پدید آید و سببش ضعف اعصاب ست
و این بجوانان قوی الاعصاب عارض نمیگردد و علامتش آنست که بعد از جماع بدن بلرزد و ظاهر شود ضعف در حرکات
و دریابد علیل که دماغ وی منقبض میگردد و کشیده میشود و اما اگر ضعف در مقدم دماغ بود کشیده میگردد دماغ بخلف
و اگر ضعف بخلف باشد کشیده شود بقدام و باشد که اذیت دماغ و انقباض وی بسکته و موت انجامد علاج بهر تقویت
سر که مبدا اعصاب ست جند بید ستر در روغن قسط آمیخته بمالند و گوشت بره بمصالحه خوشبو ساخته و مانند آن اغذیه مطیبه
تناول کنند و روائح طیبه ببویند قسم دهم در صداع شرابی بدانکه شراب صرف بسیار نوشیدن خاصة اگر
کدر و غلیظ و کدر بود بواسطه بخار موجب درد سر میگردد و فائده فضله شراب مشروبه که منهضم نشود و در معده بماند
بخار وی مرتقی شود و بسوی دماغ و صداع آرد بخار این باشد و علامتش آنست که بعد از نوشیدن شراب پدید آید
پس اگر رطوبت با فضله مختلط بود عارض میگردد در سر گرانی عظیم خاصة آنجا که مزاج سر بار در رطب بود و اگر صفرا

قوله برآمدن خون از دیگر محل مثل خون بواسیر ... خون از بینی یا بحسب سبب دماغ شود ... علاج آن ... ۱۲

قوله علاج آن بحسب سبب ... ۱۲

و سرکه ... جو و بابونه آمیخته نیم طلا کنند اگر هوای سرد باشد یا زمستان بود نیم گرم کرده گذارند و یا بیار ... بالند ۱۲ نوع دیگر صندل و گلاب و آب خرفه و آب بادرنگبویه گذارند ۱۲ نوع دیگر بنفشه و کشک جو و اسفاناخ و تخم کاهو نیم کوفته و خیار تازه در آب جوشانیده صاف نموده بر سر ریزند ۱۲ مجربست ۱۲

بادی ممتزج باشد لاحق میگردد قی و تهوع و رؤی مخمور وقع علیه التهوع ثم قدف خلطا وبال مثله ثم میبثر لسانه وفمه ومات و
آخر مارال تهوع حتی بدیع لسانه و تورم ثم رعف ومات علاج تاکه بقایای شراب از معده دور شود سکنجبین و طبیخ شبت بنوشند
و قی کنند مرة بعد مرة و بهر اسهال چیزی که جامع بود در استفراغ بلغم و صفرا تناول نمایند مثلاً محرور را مزاج آب انار دین قدری
سقمونیا یار کرده بکار برند و سرد مزاج ایارج فیقرا بسقمونیا تقویت داده استعمال نمایند و انجا که از قی و اسهال نفعی مترتب نشود
بواسطهٔ ثوران فضله و تا برآمدن آن بتمامه تهوع و غثیان مشتد گردد قدری طعام ملائم بخورند پس از ساعتی قی کنند
تا مادهٔ ردیه با طعام مختلط گشته بیرون آید و تقویت دهند معده را باشربه که مطفیهٔ حرارت و مقویهٔ معده و مقطعهٔ بخارات
باشند چون شراب انار و سیب و بهی و غوره باب سرد ممزوج ساخته و بهر این کار غذائی که از کشک شعیر و قدری سنبل الطیب
سازند بهترین چیزهاست خاصةً اگر اندکی آب غوره یا لیمو و قدری نمک درین فقاعی آمیزند و بهر تقویت سر در ابتدا سرکه
و روغن گل و گلاب طلا نمایند و در انتها روغن بابونه و سوسن نیم گرم طلا نمایند و بواسطهٔ جذب بخارات از سر در همه حال
بابونه و بنفشه و قدری نمک بجوشانند و پاشویه سازند و هر دو قدم را بمالند قال الرازی کان رجل به صداع فدلک رجلاً
یوماً و لیلةً دائماً فبرأ قسم یازدهم در صداع ضربی و سقطی و موجب الم از ضربه و سقطه یا مجرد اذیت و نکابت ست که
لاحق شود بجائیکه بر قحف موضوع ست یا ورم که عارض گردد در جوهر دماغ یا در اغشیه یا انشقاق که حادث شود در دماغ
یا در حجب داخلی یا در غشائیکه مجلل ست از خارج یا کسر که عارض گردد در عظم سر و بدان سبب اغشیه متهدد گردند یا ترغرع
که لاحق شود دماغ را و سقطه و ضربه که موجب ترغرع دماغ گردد و مهلک ست فی الاکثر علاج هرگاه ضربه یا سقطه به سر
رسد و بکسر و انشقاق نه انجامیده باشد و بترسند که از شدت وجع ورم حادث خواهد شد بزودی رگ قیفال یا اکحل
بکشایند اگر مانعی نبود و بهر تسکین وجع و تبرید و تقویت سر اطراف آش و آرد جو و گل ارمنی و مامیثا و آرد عدس و حضض
و اقاقیا و صندل در آب لسان الحمل و روغن گل آمیخته ضماد نمایند و روغن گل درین حالت بغایت مفید ست مالیدن
و در ضماد آمیختن زیرا که مسکن وجع ست و مقوی سر و اگر قدری سرکه با روغن گل امیزند بهتر باشد زیرا که لطیف نست تا
داخل قحف سرایت می نماید اما در استعمال سرکه آنگاه رخصت نست که وجع شدید نبود و ایضاً به طبیخ عناب و خیار شنبر
طبع ملائم کنند تا ماده را از دماغ باز دارد و حقنهٔ لینه درین باب بغایت مفید ست و هرگاه تپ ظاهر شود و اختلاط عقل پدید
آید نشان تورم دماغ باشد و درین حالت لازم ست که اشیاء شدید القبض ضماد نمایند چون طرفه پوست انار و جوز السرو
و عفاق و کندر و گل سرخ تا مانع از دیاد ورم گردد و بعلاج سرسام توجه نمایند و هرگاه ضربه یا سقطه بانشقاق انجامد اگر
انشقاق دران غشاء بود که مجلل قحف ست علاج جراحت بعمل آرند پس از تبدیل سوء مزاج و اگر انشقاق در اغشیه
داخلی بود علاجش متعسر ست خاصةً اگر در حجابی باشد که ام المخ نام دارد و اگر انشقاق در جوهر دماغ افتد علاج اعسر
است و علت اصعب و خطر عظیم و بالجمله طریق علاج همان ست که ذکر یافته و علاج کسر عظم در آخر کتاب یاد کرده شود
قسم دوازدهم در صداع بیضی و این صداعی ست عسر الانقلاع شدید الصعوبت که مانند بیضه یعنی خود سلاح
بر تمام اجزای سر محیط باشد و لهذا بیضی و خودیه گویند و در ماهیت و حد این صداع حکما را اختلاف ست و انچه

شیخ بو علی سینا مقرر کرده اینست وهو صداع مشتمل لابث ثابت مزمن یهیج صعوبة کل ساعة لادنی شی حتی ان صاحبه یبغض

الصوت والضوء والحیاطه مع الناس ویحب الوحدة والظلمة والراحة والاستلقاء ویحس کل ساعة کان راسه یطرق بمطرقة او یمد

جذبا بوثیق شقا و این صداع را شش سبب ست یکی بخارات غلیظ که از اخلاط جدا شده بر دماغ برآیند و زیر غشا که مجلل قحف

ست یا زیر آن دو غشا که داخل قحف اند و محیط جوهر دماغ محتبس شوند و اخلاط که بخارات از وی جدا شود یا ماده سرمیباشد فقط

یا در دیگر اعضا دوم اخلاط ردیه که محتبس شوند در امکنه مذکوره سوم فلغمونی که در نفس دماغ عارض گردد چهارم حمره دماغ پنجم

ورم بارد که در اجزا اندرونی سر پدید آید ششم ریح غلیظ که در اغشیه مذکوره بند گردد و این صداع را عموما و خصوصا پنج علامت

ست یکی آنکه بادنی سبب چون از حرکت خفیف و شرب خمر و تناول مبخرات و ملاقات مسخنات و استماع اصوات اشتداد پذیرد

صداع دوم آنکه بیمار از روشنائی متنفر باشد و تاریکی و تنهائی و راحت و سکون دوست دارد و هنگام شدت وجع چشم نتواند

کشود سوم آنکه در اصول چشم وجع و تمدد محسوس شود و این وقتی ست که سبب در حجاب داخلی بود چهارم آنکه وجه متمدد

بود و رنگ روی متغیر و چون دست بر سر نهند متاذی شود و این آنگاه است که ماده در حجاب مجلل قحف باشد و از تغیر رنگ

روی استدلال توان کرد بر نوعیت خلط پنجم آنکه ضربان نباشد در سر و این بر تقدیری ست که سبب صداع احتقان ابخره

تحت الغشا بود و فقط علاج بعد تعهد سبب و معرفت غلبه خلط مستفرغ سازند خلط غالب را و پس از تنقیه تقویت

دهند سر را بحسب واجب نشان غلبه هر خلط مکرر ذکر یافته و این صداع مقدمه نزول الماء ست قسم سیزدهم

در صداع بحرانی یعنی صداعیکه در روز بحران واقع شود و این در امراض حاره عفنه بیشتر باشد و علامتش

وقوع آنست که در ایام باحوری و باشد که بول سفید و رقیق بود علاج یاری دهند طبیعت را بر دفع ماده بحسب

میل ماده و توجه طبیعت مثلا اگر صداع مع الغثیان و تقلب النفس و دوار بود قی کنند بسکنجبین و آب گرم یا طبیخ

اصل السوس و اصل الخیار و چغندر و اگر در شکم قراقر و نفخ بود و پوست شکم سوزان و مضطرب باشد طبیخ را اطلاع نمایند

منقوع آلو و عناب و سپستان و زبیب دانه بیرون کرده بنوشند [illegible] و شیرخشت با شراب آلو یا تمرهندی یا شراب [illegible]

[illegible] و اگر [illegible] سپستان [illegible] چغندر و کشک شعیر [illegible] سکنجبین [illegible]

مرکب ساخته حقنه کنند بهتر باشد و اگر علایل پیش چشم [illegible] سرخ یا زرد [illegible] بینند بر عاف اوروق

کوشند و تدبیرش آنست که باطن بینی را بچیزی درشت بخراشند و سر که بر سنگ گرم یا خشت گرم بریزند و بخار که از وی

متصاعد شود در بینی کشند و اشیار سرخ پیوسته در نظر دارند اگر مقصود حاصل شود فبها و الا فتیح بر می [illegible] و فعات

و کشنیش باریک بسایند و در ماده قوی پیچیده زهره گاو [illegible] سرشته فتیله در آن آلوده در بینی دارند و اگر علایل

در کلیه و زیر اضلاع پشت ثقل محسوس کند تدبیر ادرار بول کنند و آن اینست که شیره تخم خربزه و خیار با سکنجبین یا

با شراب بنفشه ممزوج ساخته بنوشند قسم چهاردهم در صداع شمی یعنی آنچه از راحت فرائض [illegible]

واز بوئیدن اشیاء گرم عارض شود و خواه آن چیز خوشبو بود چون مشک و مانند آن خواه بدبو باشد چون امروزینه

و مانند آن علاج آنچه از طیوبات حاره عارض شود اگر موجب ضرر حرارت محض بود فقط کافور و طیوبات

سر چون بنفشه و نیلوفر بویند و اگر حرارت مع الیبوست باشد روغن بنفشه و نیلوفر و مانند آن استنشاق نمایند و آنچه
از متنبیات حاره حادث گردد و طیوبات که مضاد مزاج آن نتن باشد استعمال نمایند مثلاً اگر شی منتن یعنی بدبو یابس بود
نیلوفر و بنفشه ببویند و اگر رطب باشد کافور و صندل و کذلک در استنشاق ادهان هرچه مضاد سبب بود و در تنطیل آنچه
صلاحیت داشته باشد بکار برند و تقویت دهند سر را بچیزهای موافقه که بارها ذکر یافته و آنچه از روائح مزابل و مستنقعات
حادث گردد و علاجش آنست که استحمام نمایند و آب نیمگرم بسیار بر سر ریزند و سرکه ببویند و فتیله بسرکه تر کرده در بینی درآرند
و دیگر روائح طیب حار و بارد بوئیدن بحسب حال مناسب ست خصوصاً اگر بیمار پیر بود به شنیدن اشیا گرم نفع یابد و جوان
بر عکس آن فائده ضرر بوئیدن ادویهٔ حاره طیبه بود یا منتن بجز دکیفیت ست و ضرر رائحهٔ مزابل و مستنقعات و حیوانات
متعفنه بعفونت و غلظت و ثقل مزاجمه زیرا که اجزه که ازین اشیا منفصل میگردند در غایت غلظت و ثقل میباشند و چون در
دماغ حاصل میشوند به ثقل خویش ثقل میسازند دماغ را و گاه باشد که از شدت مزاحمت مودی میگردند به تشنج دماغ و تقلص
حجابیکه موضوع ست بر دماغ و مستنقعات عبارت است از جلو و رطبهٔ منتنه و باغان **قسم پانزدهم** در صداع سدے
باید دانست گاه باشد که در اوردهٔ جوهر دماغ یا در شرائین آن یا در اوردهٔ حجب که داخل بطون اند یا در شرائین آن اخلاط
غلیظه محتبس شود و باعث صداع گردد و علامتش امتلا و ثقل و تمدد وجه و سرست و تقدم راحت و سکون و کثرت اکل
و ترک ریاضت و استحمام شاهد بودن علاج طبیخ زوفا و حاشا و بسفائج و افتیمون و جلنجبین آمیخته بنوشند تا که خلط
غلیظ لطیف شود و تقطیع پذیرد و بعده ایارجات و شبیارات خورند تا خلط مذکور مستفرغ گردد **قسم شانزدهم** در صداع
دودی و تولد دود در دماغ نادر الوقوع ست و محل تولدش مقدم دماغ ست و بعضی اطبا هند میگویند که در نواحی
سر قریب بحجب دماغ بیشتر متولد میشوند و شیخ الرئیس این قول را جائز داشته و سبب تولد کرمان درین محل کثرت اجتماع
مواد غلیظه متعفنه است درین جایگاه علامتش آنست که در دماغ خارش شدید پدید آید و از بینی بوی بد آید و چون مریض
متحرک شود یا سر را فتد حرکت دهد صداع زیاده شود زیرا که حرکت بحرکت می آرد کرمان را و حرکت کرمان موجب اشتداد وجع
میگردد علاج حبوب تنقیه دماغ تناول کنند تا مادهٔ متعفنه که مبدء دیدان است مستفرغ شود و پس ازان ایارج فیقرا
و دیگر ادویه که در قتل دیدان مخصوص اند چون عصارهٔ برگ شفتالو و عصارهٔ بیخ توت و طبیخ افسنتین و شیح ارمنی در بینی
چکانند و بعد منقیات دماغ استعمال نمایند و بعد ازان اگر بدبوی بینی باقی باشد در اصلاح کوشند بدانچه در منتن الا
گفته آید **قسم هفتدهم** در صداع تزعزعی یعنی آنچه تزعزع دماغ حادث شود و تزعزع بزا را المعجمتین
حرکت را گویند و تزعزع را دو سبب ست یکی هزلذت عظیم که از ملاعبه حاصل شود زیرا که هزشدید دماغ را بحرکت
می آرد دوم آنکه چیزی بر سر رسد که دماغ متحرک سازد چون ضربه و سقطه و صدمه و تزعزع دماغ آنست که در
اتصال اجزایش تفرق افتد و وضع بعض اجزا متغیر شود و از جائی متحد گردد و دماغ و از جانب دیگر مسترخی و گاه باشد
که بسبب شدت تزعزع اغشیه گسسته شوند و بعض اجزاے دماغ متصدع گردند و درین صورت لا یرجی ان یعیش
العلیل علامت تزعزع دماغ تقدم سبب ست چون ملاعبه و سقطه و در اعصاب و عروق که در دماغ متصل اند

پدید آمدن و حالتی مانند سدر لاحق شدن و باشد که سکته افتد و گاه باشد که همه بوها بیک رائحه مشموم گردند علاج بهر اماله ماده
رگ باسلیق یا اکحل زنند و طبع را ملائم کنند عند الحمی بخیار شنبر و شیره کاسنی و بحقنه لینه و عند عدم الحمی بحقنه حاده و حب قوقایا و
پس ازان بهر تعدیل و تقویت اگر تپ و ورم باشد صندل و فوفل و گل ارمنی و راوند و محلب و آرد جو و آرد باقلی ضماد کنند
و اگر تپ نبود و در سر ورم نباشد گلنار و عدس و پوست انار و گل سرخ و آس و قصب الذریره و شبت یمانی ضماد سازند و بویها
و خوشبو بوئیدن و روغن گل و بنفشه با شیر زنان آمیخته و قدری حضض دران حل کرده در بینی و گوش چکانیدن مفید است
و کثیر النفع **قسم هیجدهم** در صداع که پس از خواب پدید آید و علاجش تنقیه خلط غالب ست و خاکستر بسرکه تر کرده بر پیشانی
و هر دو صدغ نهادن سود مند و خاکستر چوب انجیر با سرکه و بی سرکه طلا کردن مفید **قسم نوزدهم** در صداع که آنرا شقیقه
گویند تسمیته له باسم محله و این وجعیست که بیک شق سر عارض میشود در طول و این را دو سبب ست یکی آنکه بخارات از
جمیع بدن یا از عضوی مرتفع شوند و در شق سر بسبب ضعف آن شق جمع شوند دوم آنکه اخلاط بار یح حاصل شود دران شق و اخلاط
عام است حاره بوند یا بارده و ماده این مرض اکثر در شرائین بود علامتش ظاهر ست لزوم وی در یک شق و ضربان شرائین
از خواص علامات انیست و آنکه اگر شرائین را از دست منضغط سازند بنوعیکه از جهیدن بایستد وجع ساکن شود **علاج**
هرچه در صداع مطلق گفته شد از تنقیه و تعدیل بحسب خلط استعمال نمایند و آنجا که ماده حار بود نیلوفر و بنفشه و برگ خطمی و کاهو
و گل سرخ بجوشانند و بر شق علیل ریزند و تخم کاهو و بیخ و پوست بیخ لفاح و افیون و مانند آن طلا کنند و آنجا که ماده
بارد باشد طبیخ بابونه و شیح و صعتر و شبت بر سر ریزند و حنا با آب نمک آمیخته و ثانیا یعنی صمغ سداب بری و
پوست بیخ کبر و عنصل و فرفیون بشراب ریحانی یار کرده طلا سازند و عند شدة الحاجت بر شرائین جهنده
لازوق افیون بچسپانند تا اثرا از ضربان که موجب وجع ست باز دارد صفت آن دم الاخوین زعفران صمغ عربی
افیون در سفیدی بیضه سرشته و بر کاغذ نهاده بر شرائین جهنده صدغین بچسپانند نوع دیگر تخم کاهو و
تخم بنج و مر و افیون و کتیرا با سرکه آمیخته بطریق مذکور بچسپانند و نسخه دیگر در شقیقه عین گفته خواهد شد
و در استعمال مخدرات مهما امکن دلیری نشاید کرد چنانچه بالا گفته شده است و هرگاه در تسکین وجع هیچ تدبیر سود
ندهد بنگرند آن دو رگ را که بر صدغین و خلف اذنین واقع اند هر کدام ازینها که سخت جهنده بود و منتفخ باشد آنرا قطع نمایند
که سالک بخار همانست و پس از قطع داغ دهند تا خون بایستد زیرا که جراحت شرائین عسر الالتحام ست و باید دانست
که قطع رگهای پس گوش منع تناسل میکند چنانچه در باه در کیفیت تولید منی گفته آید **فصل** در سرسام و آن
عبارت ست از ورم نفس دماغ یا آن دو حجاب که داخل قحف اند یعنی صلبه و لینه خواه ورم دریک غشا
بود یا در هر دو و خواه در بعض هر واحد باشد یا در بعض هر دو و لیکن در اکثر حجب مذکوره آنجا متورم گردند که بمقدم دماغ
متصل ست یا ازانجا که میل توسط دارد و عام ست که ورم گرم بود یا سرد اما بعضی سرسام را بورم گرم حجب
مخصوص ساخته اند و قومی بر آنند که جرم دماغ قبول ورم نمیکند و جهت این قوم هیچ جوابی که شیخ در رد اینها
گفته در مطولات مذکور ست و سرسام اسمیست مرکب از لفظ فارسی که سر ست و از کلمه یونانی که سام ست یعنی

قوله تب ... نقیع اول ... تحفه گویند ... است که عبارت از ... زنجبیل ... باشد و آن ... بسیار است ... علاج این صداع ... در صداع مطلق ... فصد ... نمایند ...

۱۵

در صداع مطلق ۱۲ کذا فی القانون
دم الاخوین بپارسی خون سیاوشان و بهندی هیرادوکهی ... گویند بارد و یابس ست در دوم ملصق جراحات
تازه و حابس شکم ۱۲ از مفردات هندی
طلای نافع برای شقیقه زنجبیل صندل سفید ... فرفیون ...
طلا سازند ۱۲ نوع دیگر جهت صداع بارد ...
قوله سرسام ... مرکب از سر ... و سام که بمعنی ورم ... ۱۲

ورم اکنون بدانکه سرسام دموی را علی الاطلاق قرانیطس گویند اگرچه در لغت یونان بجز سرسام نیز اطلاق میکنند وصفراوی
را قرانیطس خالص بلغمی را لیثرغس سوداوی نامی ندارد واما ورم نفس دماغ را اگر سببش خون صرف بود فلغمونی گویند واین
بیشتر از خون متعفن عارض شود واگر سببش خون صفراوی محض باشد حمره نامند وورمیکه خاص در تجویف شرائین دماغ افتد
از خون غلیظ خانغرایا وسقاقلوس خوانند وپوشیده نیست تا ماده لطیف نبود در اغشیه نافذ نمیگردد زیراکه مادهٔ غلیظ در جرم صلب
سرایت نمیکند پس معلوم شد که اغشیهٔ دماغ متورم نمیشود مگر از صفرا یا از خون صفراوی بخلاف جوهر دماغ که متورم میگردد از
هر ماده اگر مخالف مزاج وی باشد فی الفور واگر مشاکل مزاج وی بود چون بلغم بتدریج زیراکه مادهٔ نرم غلیظ در جسم نرم
ولزج فی الفور گذر نتواند کرد واما علامات ورم نفس دماغ عظم وموجیت نبض ست وقوت حرارت اگر مادهٔ حار بود ودر قعر
چشم ثقل ووجع محسوس شدن وگاه باشد که آماس اندر همه اجزای دماغ افتد درین حالت جمیع افعال وی باطل میگردد وازو
نجات کمتر متوقع ست اگرچه ورم بعض آن نیز خالی از دارت نیست در چار روز تقبل میرساند واگر چهارم روز بخیر گذشت امید نجات
بیشتر ست وعلامات ورم غشاء صلب که مماس باطن قحف ست آنست که نبض صلب ومنشاری بود ووجع در نفس جمجمه محسوس
شود وعلامت ورم غشاء لین که مماس جوهر دماغ ست آنست که نبض صلب وموجی بود ودرد وا ورام اغشیه بغایت صعب میباشد
خصوصاً در ورم غشاء لین وهرگاه ورم مشتمل شود در اغشیه ودماغ لایعیش العلیل وعلامت آماس تقدم دماغ آنست که بیمار چشم
کشاده دارد ودست پیش چشم همی جنباند گویا مگس میراند یا میگرد ووجامه ودیوار از دست بمالد وعلامت آماس میانهٔ دماغ آنست که
بیمار سخن بی نشانه بسیار گوید وگاه باشد که بی مراد اندک اندک بول جدا شود وتمیز باطل گردد وعلامت آماس موخر دماغ آنست که
هرچه بگوید فراموش کند چنانچه گاه باشد که بول طلب کند تا بول کند چون پیش آرند فراموش کرده باشد هرگاه آماس اندر همه اجزای
دماغ باشد علامت همه نشانها یکجا ظاهر شود وازانکه سرسام بسبب ماده وخصوصیت موضع باسمی مخصوص ست هریک بقسمی علیحده
بیان کرده شود قسم اول در قرانیطس وهو باقاف ومعناش در لغت یونان هذیان ست وچونکه هذیان از لوازم این
قسم است تسمیه باسم العرض مسمی گشت وعلامات سرسام دموی تپ دائمی ست وگرانی سر ودوران وشدت سرخی چشم
ودموی وهذیان مع الضحک وخشونت زبان وعظم نبض وسیلان اشک وازروشنائی متنفر بودن واز بینی خون برآمدن و
سیلان ودموع علامت ردیست خصوصاً اگر از یک چشم برآید علاج در ابتدا یعنی دو سه روز از شروع فصد قیفال و
دیگر رگها کنند بحسب تقاضا وحاجت وخون موافق قوت علیل بگیرند وبر ساق حجامت نهند مع الشرط وطبیخ فواکه وشراب
آلو وتمرهندی طبیخ بکشایند واگر درین طبیخ یا اشربه ترنجبین آمیزند بهتر باشد وبهر این کار حقنهٔ لینه که فلوس خیار شنبر در وی
حل کرده باشند مفید ست وبهر تبرید دماغ سرکه وروغن گل وگلاب بر سر گذارند وکما وصندل ونبفشه ونیلوفر ببویند وبآب
کدو وخیار وکشنیز تر وسرکه وروغن گل نطولها سازند وپاشویه استعمال نمایند واگر بیخوابی باشد قدری شراب خشخاش توان داد
ومیانهای روز شربتی از نبات وگلاب وعرق بید مناسب بود ودر فصد وتلیین اسهال جائز ندارند ودر خون برآوردن
افراط نکنند خاصة اگر بیمار چیزی از غذا نتواند خورد تا طبیعت بسبب قوت خون با وجود عدم اغتذا امر
بر دفع مرض قادر باشد بیان اغذیه بیمار الشعیر اکتفا کنند بشرطیکه قوت قوی بود ومنتهی مرض نزدیک

قوله قرانیطس بفتح قاف وبعضی بفتح قاف گفته وفتح راء مهمله والف وکسر نون وسکون یاء مثناه تحتانیه وضم طاء مولفه وسین هر دو مهمله یونانی بمعنی هذیان ست وتسمیه آن باسم لازم که هذیان باشد کرده شده ۱۲

قوله قرانیطس محمد بن زکریا رازی در کتاب حاوی ...

وآنجا که قوت ضعیف بود وفتی بعید باشد مزوره از شیره ماش مقشر وکدو واسفاناخ تناول فرمایند با شیرهٔ بادام یا آرد جو
قسم دوم در قرانیطس خالص واین آنست که سببش صفرا خالص بود وعلامتش شدت حرارت تپ ست وسبکی
سر وبیداری وخشکی منخرین وچشم وصفرت وجه وزبان وسرعت نبض وکثرت هذیان وغضب وبدخلقی وفساد عقل
واضطراب علاج مطبوخ تمرهندی وعناب وآلو وشیوق وسپستان وترنجبین وشیرخشت طبع را ملائم کنند وحقنهٔ لینه
مفیداست وبهر تبرید وترطیب آب انار شیرین یا آب انار میخوش وگلاب وآب کدو وآب تربز بنوشند وسرکه وروغن گل
وپوست کدو وخیار وعنب الثعلب وبید بر سر ریزند واگر بیداری مفرط بود وتخم کاهو وپوست خشخاش واندک بابونه در ادویه
نطول بیفزایند وشراب خشخاش میل نمایند وهمگی در تدبیر وترطیب کوشند بدانچه بارها ذکر یافته وخواهد یافت وعند السعال
وعدم آن وعند شدت العطش مراعات مرعی دارند شرباً واکلاً ودرین قسم از افراط تبرید وترطیب نترسند بخلاف دموی که
دران چندان دلیری نشاید فائده بابونه در نطول برای مقاومت خشخاش ست نه بهر نفع دیگر ازان ست که قلیل المقدار
می اندازند تا مضرت نکند ومصلح خشخاش باشد طریقهٔ گرفتن آب میوه با دانه هاے انار بمالند وآب بستانند وخیار را بکوبند
وبفشرند وتربز را نیز بتر بنوک کارد یا مانند آن اندرونش همی زنند وآبیکه حاصل شود بستانند وکیفیت برآوردن آب
کدو که ماء القرع گویند آنست که کدو نرم وشیرین را در خمیر آرد جو بگیرند ودر تنور نهند تا که پخته شود پس برآورند وصاف کرده
آب وی بستانند وبعضے بالای خمیر که پیرهن یک انگشت ضماد کرده باشند گل نیز ضماد میسازند وآرد جو بهترست الا به هر آرد ضماد
کار ایشان بست ونقوع آنست که ادویه را در آب تر کنند وآن آب را بنوشند بی آنکه جوش دهند قسم سوم در سرسام سودا
وعلامتش هذیان ست وفزع وخوف وگریستن وبیدار بودن ودماغ وزبان ولهاة خشک شدن وزوال عقل کثرت
تنفس بنوعے که گویا گلوی وی خفا میکند وایضاً چشمها گشاده باشند وبلکه بر هم زنند وبر دو در ربع تغیر شدید پدید آید وصداع
خفیف وتپ نرم لازم بود ونبض صغیر وصلب ومختلف باشد علاج گاوزبان وبسفایج وبرگ بادرنجبویه وسپستان
بجوشانند وترنجبین آمیخته بدهند تا که ماده پخته شود وبعد از تمام نضج بحبوب وحقنهٔ منقیه سودا بدن را پاک نمایند وبهر تبرید
ترطیب ماء الشعیر وجهت تقطیع وتلطیف سکنجبین که بسیار ترش نبود بکار برند بشرطیکه سرفه نباشد وبعد از تنقیه تام مغز
تخم کدو وتخم بطیخ ونیلوفر وبنفشه با شیر دختران آمیخته بر سر ضماد سازند وطبیخ بابونه ونمام وگل سرخ واکلیل وبرگ
خشخاش وبرگ چقندر بر سر ریزند وروغن بنفشه وکدو ونیلوفر وبابونه بر سر بمالند وشیر دختران بر سر دوشند صفت حب
منقی سودا افتیمون بسفایج غاریقون شحم حنظل سقمونیا حجر لاجورد مغسول حب بلسان از هر یک یکجب تماماً بگیرند وبآب
کاسنی حب کنند وحب دیگر در صداع شرکی ذکر یافته وطریق شستن حجر لاجورد آنست که بآب صلایه کنند تا که باریک شود
پس رها کنند تا فرو نشیند بعده آب از وی دور کنند وبکار برند وباشد که دو بار یا سه بار بشویند بآب جدید وسائر ادویه حجریه
واقلیمیا وخبث الحدید اهین سان مغسول نمایند صفت حقنه افتیمون هلیله سیاه وبلیله کابلی وشاهتره وبادرنجبویه
وگاوزبان وزبیب دانه بیرون کرده وبسفایج وشعیر مقشر جمله را بجوشانند وبپالایند وشکر سرخ وآب خیار شنبر
وروغن بادام شیرین آمیخته حقنه کنند قسم چهارم در سرسام بلغمی که لیثرغس گویند ...

زیراکه ترجمه لیثرغس نسیان ست ونسیان لازم ست درین سرسام وماده این علت اکثر در گذرگاه دماغ باشد وگاه باشد که بر سبیل تشرب درجرم دماغ سرایت کند اما در اغشیه هرگز نرود چنانچه بالا مذکور شد وعلامتش تپ نرم دائمی ست وثقل حس وبیاض زبان وکثرت تثاؤب واختلاط عقل وعسر حرکت خصوصاً حرکت اجفان وزبان وکسلمند شدن بسخن گفتن وتکلف جواب دادن وسبات ازقی مبتلا بودن واین حالت مابین خواب وبیداری که جهت خواب غالب باشد علاج جهت نضج بیخ رازیانه وتخم کرفس وانیسون وزبیب وبیخ اذخر اسطوخودوس بجوشانند وجلنجبین عسلی وسکنجبین عنصلی در وی آمیخته بدهند پس از نضج تنقیه بدن کنند بحبوب حقنه موافقه وشیافات ودر ابتدا مرض یعنی قبل ازانکه دو روز بگذرد دو سرکه وگلاب وروغن گل بر سر طلا سازند وپس از دو روز اندکی جندبیدستر در طلاء مذکور بیفزایند وچون مرض بانتها رسد محللات صرف ضماد نمایند بی امتزاج روادع مثل جندبیدستر وعاقرقرحا وفوتنج وحاشا ونظیر آن بآب تمام یاآب مرزنجوش یازمودہ وقدری سرکه عنصل وزیت افزوده وهرگاه مرض بانحطاط افتد بهر تحریک وتسکین دماغ وتحلیل ماده مابقی عطسه آورند بکندش وجندبیدستر حب منقی بلغم صبر تربد شحم حنظل سقمونیا غاریقون مصطکی بآب رازیانه حب سازند حقنه مخرج بلغم بیخ کرفس بیخ کبر بیخ رازیانه قنطوریون بیخ اذخر جمله بجوشانند وبپالایند وشیره مغز قرطم ومری وشکر سرخ وشحم حنظل وسقمونیا وملح هندی وبوره ارمنی افزوده حقنه کنند نوع[۱] علت از سرسام که آنرا سقاقلوس گویند بالسین المهملة والقافین واین درینجا عبارتست از ورم گرم که ماده اش خون غلیظ باشد ودر تجویف شرائین دماغ حادث گردد خاصة واین صعب ترین اقسام سرسام ست در سه روز کار بانجام میرساند اما اگر بحسب تقدیر قدیر از سه روز تجاوز نماید امیدست که به صحت گراید ومعنی سقاقلوس فی الحقیقة در لغت یونان موت عضو وبطلان حس عضوست چنانچه در آخر کتاب خواهد آمد لیکن درینجا بر سبیل مجاز اطلاق کنند ومقدمه سقاقلوس را غانغرایا گویند یعنی در ابتدا غانغرایا گویند وپس ازانکه عوارض مشتد شوند وحس بالکل باطل شود سقاقلوس خوانند وجالینوس میگوید که این هر دو لفظ مترادف اند وعلامت وعلاج این ورم که درین محل واقع شود چون علامت وعلاج سرسام دموی ست مگر آنکه عوارض سقاقلوس بغایت شدید میباشد وگفته اند که تا سه روز نگذرد دست بعلاج نکنند وعلامت وعلاج سقاقلوس که در اعضاء دیگر افتد در فصل اورام گفته شود نوع ست از سرسام که آنرا حمره گویند وعلامتش آنست که بیمار چنان پندارد که در سردی آتش افروخته است وبیقرار بود وطلس وجه سرد باشد ورنگ زرد شود وجه سردی طلس وجه آنست که طبیعت برای مقاومت موذی بباطن رجوع میکند وتبع وی خون نیز از ظاهر بباطن میگراید وحرارت پوشیده میشود پس طلس سردی نماید وباشد که قوباء در دماغ پیدا آید وعلامتش[۲] قریب بحمره است ووجود حکه وخارش در دماغ علاج رگ قیفال ورگ پیشانی ورگ ارنبه یعنی سر بینی ورگ زبان که دو بالای زبان واقع اند ودو زیر زبان بگشایند بحسب قوت وحاجت یک یک یا دو دو یا یکی بعد دیگری بی توقف یا مع التوقف وپس از فصد طبع را ملائم کنند بدانچه در سرسام دموی وصفراوی گفته شد واطلیه[۳] ونطولات وشمومات وهمه آنچه در سرسام صفراوی ست استعمال نمایند واز اغذیه بر ماء الشعیر اقتصار فرمایند فائده کودکان را این علت بسیار افتد وعلامتش آن باشد که تارک سر که جایگاه مغزست فرو نشیند وچشمها فرو روند وکوچک تر گردند وبشره او خشک نماید ودرین حالت علاج وی آن هست

سرسام ۱۸ جلد اول

وازنوعیست از سرسام که آنرا سقاقلوس گویند بدانکه شیخ در قانون علامات انتقال سرسام بسقاقلوس بیان فرموده اول آنکه سیاهی چشم غائب شود و سفیدی پدید آید ... فائده ... علامات خاص حمره آنست که کاسه سر منجذب میشود و بطرف داخل ...

... وشمومات ونطولات ... طلا ... روغن گل ... نوع ... سازند ... ۱۲

که پیپارهٔ بیضهٔ مرغ باروغن گل بهم برزنند و سرد کرده برتارک سر گذارند و هر ساعت که گرم شود بردارند و دیگر نهند و آب برگ خرفه و کشنیز تر و آب کدو فشارده و آب کاهو با روغن گل همچنین برنهند نوعیست از سرسام که آنرا فلغمونی گویند و این آماس بیشتر از خون سیاه واقع شود و بسیار باشد که از صعوبت اماس درزهای سر از هم باز شود و شبکهٔ دماغ اندر کشیده گردد و علامتش آنست که چشم و روی بنهایت سرخ بود و درد صعب باشد به نهجیکه گویا می شگافند و باشد که کراز تولد کند یا غثیان پدید آید علاج این همانست که در حمره گفته شد و هر یک از فلغمونی و حمره و سقاقلوس در باب اورام بمقابله مستقبله گفته آید سرسام حقیقی همانست که در وی ورم در دماغ یا در اغشیه عارض شود و غیر حقیقی آنست که در وی ورم نباشد در دماغ لیکن اعراض همچون اعراض ورم پدید آیند چنانچه در برسام و حمیات و جز آن میشود لهذا برسام را در امراض جنب ضبط نمودیم **فصل** در ماشرا لفظ سریانیست و فی الحقیقة قسمی ست از فلغمونی که هرگاه در اجزاء خارجیهٔ سر و در جبهه و انف و حوالی عیون حادث گردد بدین نام خوانند و باشد که ورم بزرگ شود و در اعضاء داخلیه سر چون دماغ و حجب داخلیهٔ قحف متعدی گردد و باشد که فرو آید و ورم تا سینه و بازو مشتمل شود و بسبب عموم ورم در اعضاء داخلیه سر اعراض نیز اشتداد می پذیرد و از غایت تمدد کار بدانجا میرسد که سر بشگافد و علاجش چون علاج سرسام دموییست و بهر جذب خون از باطن بسوی ظاهر نگریستن بر اشیاء سرخ مفید و باقی علامات و علاج مع فوائد دیگر در باب اورام گفته شود و مادهٔ ماشرا خون حادست که با صفرا مختلط باشد لهذا گفته اند که قریبست بحمرهٔ غیر خالص **فصل** در سدر و دوار سدر بفتح سین مهمله و سکون دال مهمله ظلمت و تاریکیست که عارض شود بصارت را هنگام برخاستن و باشد که مهیا شود علیل بر سقوط و نادر باشد که ساقط شود و احساس ثقل عظیم در سر و حدوث طنین در هر دو گوش نیز از نشان اینست و گاه باشد که بزوال عقل انجامد و معنی سدر تحیر ست لهذا باسم لازم مسمی گشته لان التحیر لازم فیه و هو مقدمة الدوار و دوار آنست که آدمی خود را و دماغ خود را و جمله اشیاء را تخیل کند که در دور و گشت ست پس نتواند ثابت ماند استاده یا نشسته بلکه ساقط شود و بیفتد و قلت و کثرت و لزوم و سرعت و مفارقت این حالت بحسب کمی و بیشی سبب ست از آنست که عند ضعف مادهٔ دوار نیز خفیف میباشد و تا حرکت قوی نیفتد عارض میگردد و کما هو ظاهر من احوالهم اکنون بدانکه جالینوس در دوار و سدر فرق نمیکند و رازی میگوید که چون دوار شدید شود بنوعیکه بسقوط انجامد سدر گویند و باید دانست که سدر و دوار چون مزمن شود خاصه در سر خوفست که صرع یا سکته آرد و گاه باشد که چون صداع زائل شود دوار افتد و بالعکس و از آنکه سدر علی الاصح مقدمهٔ دوار است ذکر وی قبل از دوار باین فقیر الیق نموده و این فصل را بدو قسم نهاد **قسم اول** در سدر و سبب کلی سدر آنست که روح نفسانی در اوعیه دماغ و رگهای وی بر مجری طبعی نافذ نتواند شد پس بالضرور دماغ سرد شود و مخدر گردد و سبب امتناع نفوذ روح در دماغ از مسلک طبیعی آن به نهجیکه سدر آرد دو است یکی آنکه خلط بارد غلیظ محتبس شود و در بعض منافذ روح پس هرگاه از اسباب مسخنه چون ملاقات آفتاب و آتش و پوشیدن سر بجامه های پنبه دار و مانند آن سر گرم شود و خلط مذکور نیز سخونت میگیرد و بعضی اجزاء مستعده وی مستحیل میشود به بخار و باعث این مرض میگردد و هذا النوع مسمی است بسدر خدری لما یتبعه من الخدر و علامت اجتماع خلط بارد در دماغ در مبحث صداع و غیر آن مفصل مذکور ست و هیچ فرق نیست

در اخلاط غلیظ و رقیقه من حیث العلامات مگر آنکه کثرت ثقل از لوازم خلط غلیظ است **علاج** نخستین تنقیه تمام بدن کنند
علی سبیل التدریج بحقنهای قویه و مطبوخهای منقیه بلغم و حکم بتدریج بهر آنست که تا غشی نیفتد و قوت نرود و پس از تنقیه عام بهر
تنقیه عضو خاص که دماغ است ایارجات و حبوب و غرغره و عطوسات و شمومات و سعوطات و نطولات که در لیثرغس مذکور
است استعمال نماید **دوم** آنکه ضربه یا سقطه بر سر رسد و حدوث سدر از ضربه و سقطه که باعث امتناع نفوذ روح تواند شد
نیز بر دو وجه است یکی آنکه حجابهای دماغ متالم شوند و بدان سبب قوی دماغیه منقبض گردند و از تصرف باز مانند پس آدمی
مبهوت شود و تا بقای آن کیفیت حس و حرکت از وی معدوم گردد دوم آنکه دران جایگاه سده افتد و وقوع سده از سقطه
و ضربه بهمچنین که سدر آرد نیز بر دو قسم ست یکی آنکه دماغ از خوف ایذا و الم فرار جوید و در ذات خود منقبض شود دوم آنکه طبیعت بهر
دفع الم متوجه آنجانب شود و اخلاط نیز بتبع وی بدان صوب میل کند خواه بورم انجامد یا نه و هر چونکه باشد بواسطه انسداد بعض
مسالک روح نفسانی سدر می افتد و هذا النوع مسمی ست بسدر معلم و علامت هر سبب یا ره یا ذکر یافته و در دوار نیز به تفصیل
گفته شود **علاج** منجذب سازنده ماده را از دماغ بجانب مخالف بفصد و حجامت و اسهال بحسب احتیاج و بهر تقویت عضو
و روع و تحلیل ماده روغن گل گرم کنند و بر سر نهند بنوعیکه در صداع گفته شد و اگر صمغ را در روغن گل بگذارند و بر سر نهند روا
و باید که سر را از آفتاب و غبار و مانند آن محفوظ دارند تا عطسه نیفتد زیرا که عطسه دماغ را بحرکت می آرد و حرکت دماغ با این کیفیت
درین حالت موجب غشی ست از شدت الم **فائده** سدر که از صداع بارد یا حار افتد سببش نیز ایلام حجب دماغ است و
این سدر نمی افتد مگر ضعیف الدماغ را علاجش همانست که بنوع صداع مناسب بود و باید دانست که سدر از جهت سقوط و
از جهت سکون افعال ارادیه دماغیه مشابه میشود بصرع اما فرق آنست که در سدر تشنج نمیباشد و ایضاً حرکات مضطربه چنانچه
در صرع میباشد معرا می بود **قسم دوم** در دوار و سبب کلی دوار آنست که روح اندر تجاویف و گذرهای رگهای و شریانهای
دماغ به سببی از اسباب بجنبد و بگردد و موج کند و هرگاه روح باصره اندر معدن خود بگردد چنان نماید که عالم گرد او میگردد اما اسباب
جزئیه بسیار است یکی آنکه از اخلاط رقیقه بارده یا حاره در بطون دماغ یا در رگهای وی حاصل شود علی سبیل الاستقرار
پس هرگاه بسببی خلط مذکور متحرک شود بحرکت غیر طبعیه روح نفسانی نیز در مقابل وی بهر مقاومت متحرک میگردد و بحرکت
طبعیه که مضاد حرکت خلطیه است پس بواسطه وقوع مداومت فیما بین الحرکتین المتمانعتین لاحق میشود حرکت دوریه در روح
فقط لان الروح للطافته یرتفع ح مستدیراً کانه یلتوی علی نفسه و باشد که اگرچه خلط بر جای خود متمکن بود اما بموجبی بخار
از وی جدا شود و بهمچنین که در ریح گفته آید دوار آرد **دوم** آنکه ریاح غلیظه یا کثیره علی سبیل الرسوخ در بطون یا عروق
دماغ گرد آید و هنگام حرکتش چنانچه گفته شد بالا در روح و ریح مدافعت افتد پس هر دو متحرک شوند بحرکت دوریه لان الریح
ایضاً للطافتها یرتفع ملتویاً علی نفسها مثل الروح بخلاف الخلط **سوم** آنکه اخلاط غلیظه علی سبیل الاستقرار حاصل شود
در عروق مستدیره که گرداگرد دماغ ست و بدان سبب روح بر مسلک طبعی نافذ نشود و بدانجا رسیده بازگردد و دوریه زند
و مثال این آنست که باد را کوه یا دیوار یا جای دیگر پیش آید و در وی حرکت دوریه افتد و باشد که باعث بخار از این اخلاط
شود و دوار آرد و ظاهرست که هرگاه چیزی در دماغ دور کند روح فقط بود یا مع الریح بسبب دور روح نسبتی که فیما بین باصره و

عربیات ست تغیر بیکرد و پس همه چیز گردنده می نماید و چشم تاریک میشود چهارم آنکه اخلاط یا ریاح در دماغ راسخ نباشد بلکه مستقر ایشان
عضوی دیگر باشد چون معده و رحم و کلیه و جز آن پس بسببی از اسباب بخارات ازین اخلاط یا ریح و اخلاط بنفسها متصاعد شود و سبب
دماغ و دوار آرد و از آنکه ماده دوار یا در نفس دماغ راسخ میباشد یا در عضوی دیگر و این دوار را بدو نوع بیان کنم نوع اول
آنکه ماده در نفس دماغ باشد و این نوع بحسب سبب بر شش وجه است یکی آنکه آن ماده بلغم باشد و علامتش آنست که چون سر اگرمی
رسد دوار ساکن شود و باقی علامات از صداع بلغمی جویند دوم آنکه سودا باشد و علامتش کثرت فکرست و خاموشی مفرط و ضعف
نبض و دیگر علامات از صداع سوداوی توان یافت باید دانست که کثرت فکر و طول خاموشی آنگاه است که سودای صفراوی
نبود و ضعف نبض از و سبب پیدا شد یا ضعف قوت یا فرط صلابت شرائین اما درین مرض فرط صلابت سبب ست سوم آنکه
خون بود و علامتش آنست که بسرعت دوار بگشاید نسبت بدوار بلغمی و سوداوی و دیگر علامات صداع دموی پیدا باشد چهارم آنکه
صفرا باشد علامتش بهر دو است نفع یافتن ست و دوار بسرعت کشادن و آنچه در صداع صفراوی گفته شده ظاهر بودن پنجم آنکه ریاح
بارده باشد و پوشیده نیست که از اخلاط بارده ریاح بارده خیزد و از اخلاط حاره ریاح حاره منبعث گردد و علامت ریح از هر خلطیکه باشد
همانست که در آن خلط بیان یافته سوای ثقل که در ریحی نمیباشد ششم آنکه ریح حار بود و علامتش همانست که در اخلاط ذکر یافته و ایضاً
عطش بسیار و خشکی بینی و هنگام دوار عرق خفیف بر سر آمدن و مانند مصروعیان بر زمین افتادن از نشان اینست و این نوع
دوار اگرچه بواسطه لطافت سبب دیرتر نماند و از همه اقسام زودتر میگشاید لیکن بشدت تمام میشود و کدام شدت زیاده برین
خواهد بود که بسقوط انجامد علاج در دوار بلغمی و سوداوی و ریحی بارد نخستین در تنقیه ماده کوشند بحسب سبب پس بهر تنقیه بدن
و دماغ منقیه و حبوب و غراغر منقیه که در صداع بلغمی و سوداوی مذکورست استعمال نمایند و ایضاً بواسطه تحلیل ریاح
مشک و غالیه و نمام و یاسمین بویند و کندش و جندبیدستر عطسه آورند و فلفل ابیض و صبر و زعفران و جندبیدستر
در آب مرزنجوش و روغن بنفشه آمیخته در بینی چکانند و عاقرقرحا و خردل و قرنفل با آب نمام و سرکه عنصل یار کرده طلا کنند
و نیز بخار طبیخ بابونه و برنجاسف و ورق غار و اکلیل و شبت سرنگون دارند و در دموی رگ قیفال و بر ساق حجامت
کنند و به تلطیف لعاب اسپغول و شراب عناب و آش جو و طفیشل و مزورات ترش و هرچه مانند آن در صداع ذکر
یافته تناول نمایند و در صفراوی بطبیخ هلیله و شاهتره که فلوس خیارشنبه و ترنجبین یا شیرخشت آمیخته باشند طبع را ملائم کنند
و هرچه در صداع صفراوی گفته شد استعمال نمایند و در ریحی حار بحسب ماده آن ریح در تنقیه کوشند مثلاً اگر آثار خون ظاهر
شود رگ قیفال زنند پس به تلطیف و تلیین متوجه شوند و اگر نشان صفرا پیدا باشد بمطبوخ مذکور طبع بگشایند و کذلک
از مشمومات و نطولات و اطلیه و غیر ذلک و هرچه در صداع حار مذکورانست استعمال نمایند نوع دوم در دوار که ماده
وی در معده و یا رحم یا مثانه یا کلیتین یا رحلین یا ساقین یا فخذین یا مراق یا شرائین یا ودجین باشد و بخار
که از دل یا از جگر یا از سپرز خیزد مسالک وی رگها و شریانها باشد که پس گوش و گردن ست و این نوع دوم مشتمل
بر چهار صنف صنف اول در آنکه مستقر ماده معده باشد و این صنف بحسب اختلاف مواد بر چهار وجه است
نخستین آنکه اخلاط بارده جمع شوند در معده و علامتش آنست که ابتدا کند صداع هنگام دوار از مقدم سر تا

یا فوخ رسد و باشد که اگر ماده کثیر بود تا موخر سر متعدی گردد و باقی علامات نوعاً نوعاً از آنچه در سوء مزاج معده ذکر خواهد یافت

و بالا نیز ذکر یافته پوشیده نیست علاج هلیله کابلی و افسنتین و بیخ بادیان و تخم کرفس و تربد و قنطوریون دقیق و سنا

و حشیش غافث هر هشت درم را بگیرند و هر چه کوفتنی ست بکوبند و جمله را بجوشانند و صاف نمایند و مغز حب قرطم و شکر سرخ

و روغن بید انجیر و صبر سقوطری در این طبیخ بیفزایند و حقنه کنند و کذلک بحسب احتیاج ورقی و شربت مطبوخات مسهله

بکوشند و پس از تنقیه تقویت دهند معده را با یارجات و هر تجویز هضم بکار برند اطریفلات و جوارشات حاره دوم آنکه ریاح بارده

متولد شوند در معده از اخلاط بارده و علامتش علامات آن اخلاط ست و باشد که تهوع آید و لیکن از فضول هیچ بر نمی آید زیرا که مواد بسبب

مقعر بودن معده مستخرج نشود بالقذف و باشد که وجع تمددی عارض شود و اما این آنگاه است که مقدار ریح نسبت از فضای

جوف معده افزون بود علاج این علاج اخلاط بارده است لیکن از آنکه اخلاط ریحی ست و منفیات و مقویات این دوا

که چیزها می بادشکن بکار کنند و نافع ترین اشیاء در کسر ریح شراب ست که در وی کمون و صعتر جوشیده باشند سوم آنکه اخلاط حاره

مراری جمع آیند در معده و علامتش هیجان دوار ست در شکم تهی و سکون آن در سیری و سائر علامات صفراوی که در معده گفته شود

پیدا بودن علاج سکنجبین و آب گرم بنوشند و قی کنند بطبیخ هلیله یا ماء الجبن یا نقیع آلو و آب انارین که با تخم وی فشرده

طبع را ملائم نمایند صفت طبیخ هلیله هلیله زرد آلو شفتالو سپستان تمر هندی تخم کاسنی هر شش دارو بپزند و صاف نمایند

و ترنجبین آمیخته ... و اگر سقمونیا بهر تقویت مطبوخ سرد دارو سازند بهتر عمل کند و سرد دارو آنست که چیزهای بالا

مطبوخ یا نقوع یا جلاب بیامیزند و بنوشند و صفت ماء الجبن بر قول رازی آنست که شیر بز سرخ جوان صحیح که چهل روز

از زائیدن گذشته باشد و بعید العهد از ولادت نیز باشد و او را روزی چند خیار و کشنیز تر و برگ کاهو و برگ اسفناج بخورانند

و وقت شام شیر او بدوشند و در دیگ سنگین یا گلین سبک بجوشند پس از آتش فرو گیرند و بر سر دو رطل شیر ثلث رطل

سکنجبین صادق الحموضت یا آب غوره انگور بریزند و بچوب تر درخت انجیر که پوستش کنده باشند و سرش کوفته بجوشانند

تا که ببندد و پس در کرباس سفت اندازند و بیاویزند تا آب صاف از آن چکد پس آنگاه این آب را بجوشند تا کف آرد و

کف بگیرند پس چون کف منقطع شود صاف سازند و با سکنجبین یا بی سکنجبین بیاشامند و بر قول امین الدوله ابن التلمیذ

صفتش آنست که هر روز پنج رطل شیر بز موصوف بگیرند تازه پس گرم کنند و یک درم پنیرمایه دران حل نمایند

و بگذارند تا که بسته شود پس از کار دخلوط کنند طولاً و عرضاً و دو درم نمک اندرانی باریک ساخته بر آن بپاشند

چون بگذارد در کرباس آویزند تا آب از آن روان شود پس در کتان باز نبیل برگ خرما صاف سازند و یک رطل و نیم

از آن بیاشامند و بکو قیه سکنجبین هر آن اندازند و با آتش نرم بپزند و کف بگیرند تا که آب فقط لی حببیتر بماند پس صاف

ساخته بنوشند و طریق نوشیدن آنست که سه کرت بنوشند و در هر یک مرتبه یک ساعت فاصله دهند و بعد

بهر خوردن صد قدم بگردند و بعضی گویند که در یک و نیم ساعت سه کرت کرده بنوشند و بعضی تحریک بچوب انجیر

لازم دانند و باید دانست که اگر بز بهم نرسد گاو بدل آن باشد از شیر گاو ماء الجبن توان ساخت و از دیگر شیرها نیز

لیکن بهتر شیر بز ست لان لبن الماعز اکثر مائیة و اقل دهنیة و جبنیة و هو المقصود و التحریک بخشب التین یعین سیلانه

اثنتین چهارم آنکه ریاح اخلاط حاره متولد شوند در معده و علامتش علامات اخلاط حاره است و ظهور خلش در معده و وجع در ثنتین
بخروج ریح خواه با آروغ بود خواه با انقلاب راحت یافتن علاج تنقیه معده کنند با مطبوخ هلیله مذکوره بی آنکه سقونیا در وی آمیزند
صنف دوم در آنکه فضله در شرائین که بر صدغین اند یا در شرائین که پس گوش اند یا در ان دو شریان که مسمی بسبا تیه اند
جمع شود و دوار از انجا صعود نماید و دوار آرد و علامتش تمدد و امتلا و انتفاخ و ضربان عروق مذکوره است چون عروق مذکوره
از دست منضغط سازند یا دوار قابض بر آنها طلا نمایند دوار ساکن شود پس اگر منبع آن فضله دل یا جگر یا سپرز بود و با وجود
هذا العلامات آفت عضوی ازین اعضا شاهد حال وی ست و هر یک در جایگاه خود مذکورست بدان رجوع نمایند علاج
نخست بدانند که ماده بخار کدام خلط ست پس باستفراغ آن خلط مشغول شوند و آنجا که ماده در جگر بود و نقصان افعال وی و
الم و آفت حوالی وی و آنچه در باب وی گفته شود گواهی دهد اگر ماده بجانب مقعر بود باستفراغ کوشند اگر ماده بطرف محدب شود
با درار توجه نمایند و علامت میل ماده بجانبی ازین دو جانب در باب جگر به تفصیل مذکورست و آنجا که ماده در دل بود پس از استفراغ
شراب سیب و مفرحات دهند و آنجا که ماده در سپرز بود رگ اسیلم زنند از دست چپ و اضمده محلله بر سپرز نهند و بمعالجه هر عضو
ماوف متوجه گردند و پس از تنقیه خواه ماده درین اعضا بوده باشد خواه در عرق فقط و اگر دوار زائل شد فهو المقصود و اگر باقی باشد
تفحص کنند تا مسلک فضله کدام رگست و آن از انتفاخ و شدت ضربان وی توان دانست پس اگر مسلکیت در عروق صدغین
یا عروق خلف اذنین متحقق شود قطع کنند این رگها را هر کدام که منتفخ شود و بعد از قطع داغ دهند چنانچه در صداع مکرر ذکر یافته
مع علت داغ و بیان قطع عروق خلف اذنین که مودی میشود بقطع تناسل و اگر مسلکیت در عروق سباتیه تحقیق یابد دست
از قطع و داغ کوتاه دارند و عروق سباتیه آن دو شریان غائراند که مانند و داجین یکی از یمین حلق و دیگری از یسار نش صاعد شده است
سباتیه ازان گویند که هرگاه رطوبت غروبیه بتوسط رگهای مذکوره متصاعد میشود سوی دماغ سبات یعنی خواب می آید صنف
سوم در آنکه حاصل شود فضله در دو داجین و موجب دوار شود و علامتش آنست که نخستین دو داجین منتفخ شوند و ممتد گردند
پس دوار پیدا شود گردد و دو داجین آن دو رگ وریدیه اند که هر دو طرف حلق اند متصل بگردن علاج رگهای مذکوره را
فصد کنند و پس ازان اگر زائل نشود و ماده وی در جگر باشد به تنقیه جگر کوشند به نهجیکه بالا ذکر یافته صنف چهارم
از آنکه مستقر ماده رحم یا مثانه یا کلیتین یا رجلین یا ساقین یا فخذین یا مراق باشد علامتش آنست که نخستین در عضوی
از اعضای مذکوره آفت پدید آید و پس ازان دوار عارض گردد و ایضاً دریابد بیمار که از موضعی ازین مواضع چیزی متحرک
شده صاعد میگردد و پس دوار افتد و علامات آفات هر عضو در جایگاه خویش مذکورست و احتباس طمث و اختناق
رحم باعث بیشتر میشود بر دوار و باید دانست که ماده رحم و مثانه و کلیتین و مراق گرم میباشد در اکثر احوال و ماده رجلین سرد
بعد ها حسن بموضع الحرارة علاج بمعالجه عضو ماوف توجه کنند و از عضو مذکور جذب مواد نمایند بطرف مخالف
سفر بفصد و اسهال و حقنه و ذلک و غیر آن بر حسب واجب و تقویت دهند سر و دماغ را تا قبول نکند فضله را و گاه
باشد که ضربه و سقطه بر سر رسد و بدان سبب روح نفسانی متحرک شود و دوار افتد و حرکت روح نفسانی از وقوع سقطه
یا ضربه بحرکت آب می ماند که هرگاه چیزی گران در آب می افتد یا چیزی سخت در آب زنند آن آب متحرک میشود و

گردد می آید و متموج میگردد و گفته‌اند که روح مذکور متموج میگردد و بحرکت دوری و علامتش ظاهر است علاج بعینه آنچه در ضربه و
سقطه توجه نمایند و هرگاه بعد زوال الم دوار باقی باشد توان دانست که سوء مزاج در دماغ لاحق گشته پس بتخمین آن سوء مزاج
که آثار وی ظاهر باشد معالجه کنند و گاه باشد که سوء مزاج مختلف ساذج عارض شود در دماغ بیکبارگی بدان سبب روح وی ناطبیعی خالف
شود و مضطرب گردد و روح و متحرک شود بحرکت دوریه بی توسط محرک جسمانی که بخار یا ریح باشد و معنی سوء مزاج مختلف عنقریب می آید
علامتش سبکی دماغ ست و حدوث دوار بغتةً بعد ملاقات برودت یا حرارت و عام ست که حرارت و برودت خارجی باشد یا داخلی چنانچه
در صداع ساذج گفته شد علاج بعد تحقق سبب معالجه کنند بدانچه ضد سبب باشد و آن بتفصیل در صداع ساذج مذکورست و گاه باشد که چون آدمی بسیار
بگرداند یا رقص کند روح وی متحرک شود و این بدان میماند که بجهان پر آب را حرکت دهند و اگرچه بجهان ساکن شود اما آبی که در ویست تا دیر متحرک باشد
و گاه باشد که چون آدمی چیزی که سریع الدور باشد بسیار بنگرد و ببیند روح باصره از نظاره آن بهیأت گردانی پذیرد و بهیات دوار مدتی اندر وی بماند
و هرچند محسوس قوی تر و قوتهای بدنی ضعیف تر اثر محسوس اندر آلت حس قوی تر باشد و بیشتر علاج آن گردد و اگر باقی ماند بازاله سوء المزاج متوجه گردد
کما ذکرناه و گاه باشد که ضعف قلب محدث سدر و دوار گردد کما یظهر فی الناقهین علاج به تقویت دل شراب تفاح و لیمو و صندل سیب
مناسبه مزاج و اغذیه لطیفه موافقه تناول کنند فائده و در اسباب دوار سوء مزاج مختلف ذکر یافته است عنقریب پس بیان آن لازم آمد باید دانست
که اطبا سوء مزاج را منقسم ساخته‌اند به مختلف و مستوی و در تفسیر آن اختلاف است جالینوس میگوید که مستوی آنست که در جمیع بدن عام باشد و مختلف
آنست که بعضوی مخصوص بود و شیخ گفته است که مزاج غریب هرگاه در جوهر عضو مستقر شود و در حکم مزاج اصلی گردد مستوی باشد و المختلف ما لم یکن کذلک
از اراده است که مستوی معلوم نباشد لانه لا یطلب المقاومة بینه و بین الطبیعة بخلاف مختلف که مولم و موجع است بوجود المقاومة و تحقیق این کلام
که مزاج عرضی که عارض شود و عضو را و آن عضو را استعداد رجوع بسوء مزاج طبیعی بسهولت میسر نباشد وی را مستوی متمکن گویند و مثال آن
برص است و مزاج عرضی که مادی در اعضا استعداد برجوع مزاج اصلی بسهولت باقی باشد آنرا مختلف خوانند و مثال وی حمی عفنیه است

فصل

در سبات و آن خواب است طویل ناطبیعی غرق مفرط که بدشواری بیدار شود صاحبش و این مرض را ده سبب است یکی آنکه سوء مزاج بارد مفرط ساذج عارض
شود در دماغ و علامتش آنست که نبض صلب و متفاوت بود و رنگ آن وجه بسبزی گراید و تقدم ملاقات سردی سر یا تقدم تناول یا استعمال
ادویه مخدرات شاهد باشد و در وجه تهیج پدید نیاید علاج بر تعدیل مزاج طبیخ ریاحین حاره و شراب بر سر ریزند و روغن بان و قسط و جندبیدستر
یار کرده بمالند و جندبیدستر و عنصل و مویزج و عاقرقرحا با سرکه ممزوج ساخته ضماد کنند و دواء المسک و مثرودیطوس بلع نمایند و بخور
که بآب نخود و روغن جوز و فرفیون پخته باشند تناول فرمایند و اگر ادویه مخدره موجب بود تدارک وی کوشند بپادزهر مناسبه
که در آخر کتاب خواهد آمد دوم آنکه جمع شود رطوبت خام در مقدم دماغ و علامتش آنست که بیمار در مقدم سر و در حرکت اجفان
و عیون گرانی محسوس کند و آب غلیظ در اکثر اوقات از منخرین سائل شود و زبان برطوبت لزج آلوده بود علاج نخستین تنقیه دماغ کنند
و حقنه که در لقوه مذکور یافته و پس از تنقیه تعدیل مزاج نمایند بدانچه در قسم اول که بارد ساذج ست گفته شد سوم آنکه بخارات رطبه ردیه
مرتفع شوند جانب دماغ و این قسم بیشتر در حمیات خاصه در حمی بلغمیه و علامتش تقدم وجود حمی ست علاج در معالجه حمی که گفته شد
تقویت دماغ بروغن گل سرخ و گلاب و سرکه بر تارک سر گذارند و برای جذب مواد پاشویه بکار برند و کف پاهای او را بمالند از چیزی درشت
و اطراف و قفای دست و پا بربندند و تحریک عطاس نیز مفید ست چهارم آنکه واقع شود ضربه بر مقدم و بدان سبب عصب حس کج شده شود

پنجم آنکه قحف شکسته شود بسقطه یا ضربه و بدان سبب دماغ منضغط و فشارده گردد و علاماتش هر واحد تقدم سبب و علاجش علاج ضربه و کسر خیانچه در فصل آن

وضربی گفته شد و در آخر کتاب گفته خواهد شد ششم آنکه متصاعد شوند بخارات از معده بجانب دماغ و سبات آرند علامتش خواب سبتی و خواب تخمه است

و علامتش تقدم سدر و دوار و دودی خیالات پیش چشم ست و در حالت خلو معده از سبات خفت یافتن هفتم آنکه مرتفع شوند انجره از ریه یا

و علامتش وجود علامات ذات ریه و ذات صدر است چون ضیق نفس و حمی و سیال و نشار به نبض هشتم آنکه متولد شوند دیدان در امعاء یا

محتبس شود منی یا خون حیض یا نفاس در رحم پس از امعاء یا رحم متصاعد گردند انجره و سبات آرند علامتش وجود سبب یا واقف آن عضو

بودن و باید دانست که گاه باشد که حادث گردد سبات بجر داذیت که لاحق شود بدماغ از مشارکت و جهد اعضا را دون بی آنکه متصاعد

بخارات آن اعضاء علاج درد آنچه عضو معلول کوشند چنانچه هر یک در محل خود مذکور است و پس از زوال سبب تقویت دماغ سر را بد آنچه بارها

ذکر یافته نهم آنکه خون در بدن بسیار شود و سبات انجامد و علامت امتلاء خون بارها ذکر یافته علاج رگ اکحل و قیفال زنند و بعد از فصد سباق

حجامت کنند تا ماده از دماغ فرود آید و فصد صافن نیز سود مند است و تدبیر یکه در سرسام دموی مذکور است همه در اینجا بکار آید لیکن طبیب واجب است

با حسب مشاهده در زیادت و نقصان تصرف کند دهم آنکه بسبب رنجی و ریاضتی و حرکتی عنیف یا بسبب استفراغی مفرط که موجب تحلیل پذیرد

و بواسطه بسیاری تحلیل از منبسط شدن در همه تن عاجز آید پس بالضرورت طبیعت آسایش جوید و روح نفسانی از کار فرو دون آن باعث حرکت باز

ایستد چندانکه روح حیوانی مدد یابد و آنچه از وی تحلیل رفته باشد باز آید و علامتش تقدم اسباب محلله است و تدبیر در سبات افتادن علاج

ضروری مزاج را ماء اللحم در گلاب و آب سیب آمیخته بدهند و مثرودیطوس را چند طباشیر یار کرده در شراب سیب یا انار مزوج ساخته مفید است

و بوییدن صندل و گلاب سود مند و بالجمله بعلاج غشی رجوع نمایند و مبرودی و مرطوبی مزاج را مثرودیطوس اندر مار ا بعسل یا اندر بیه یا اندر

شراب انگوری دهند و ماء اللحم در شراب نیز توان داد فایده در سبات و غشی فرق آنست که نبض خداوند سبات قوی باشد در اکثر و نبض

ماند و نبض صاحب غشی ضعیف باشد و بقیاس یا نبض مسبوت صلب بود و در غشی رنگ بصفرت میگراید و رنگ مسبوت بحال باشد و گاه با

بستبری گراید چنانچه در قسم اول گفته شد فرق در سبات و سکته آنست که خداوند سبات را بجهد بیدار توان کرد و حرکت او چون حرکت

باشد و حواس او اگر چه کند باشد لیکن چیزی بر جای بود بخلاف مسکوت که حس و حرکت وی بکلی رفته باشد فایده جلیله هرگاه که اندر

دماغ آفتی باشد آب سرد خوردن و بدان مضمضه کردن زیان دارد فصل در سهر و آن بیداری و بیخوابی مفرط را گویند و این مرض با هم

مسمی است و اسباب وی بسیار است یکی سوء مزاج یابس ساذج که عارض شود در دماغ و خشک سازد آنرا و علامتش آنست که سر و هوا

سبک شود و چشم و زبان و بینی خشک گردد و لمس سر گرم نباید و شدت و طول سهر بسبب تمکن خشکی بدماغ ست علاج همگی در ترطیب

دماغ کوشند مثلاً طبیخ بنفشه و نیلوفر و برگ کاهو و کشنیز تر و پوست خشخاش و شعیر پوست کنده طبیخ کرده و پاشویه و اعضا بر ده همین عمل

دارد و در بلبله ابریق نطول بنشیر از یک شبر فصل باید نهاد و بنفشه و نیلوفر بویند و از آب برگ کاهو و کشنیز تر و شیره خشخاش

و روغن نیلوفر نطول سازند و روغن تخم کدو و شیر دختران بر سر دوشند و در بینی و گوش چکانند و گوشت چوزه مرغ یا بچه کبوتر یا مزغاله که سرد

پالکرده و اسفاناخ و برگ کاهو و شیره تخم خشخاش پخته باشند تناول کنند و بعد هضم غذا غسل با آب شیرین نیم گرم و در عرصه دیگران

و در موضع رطب نشسته ماندن لازم شمارند و از چیزهای خشکی افزا احتراز ورزیدن واجب انگارند دوم سوء مزاج حار یابس ساذج

که عارض شود در دماغ و این نوع بغایت شدید باشد و علامتش سبکی و خشکی دماغ است و سوزش و رقت و شدت تشنگی

۲۵

علاج تدابیر مرطبه که در یابس ساذج ذکر یافته یا مبردات امتزاج نموده استعمال نمایند سوم سوء مزاج یابس سوداوی که عارض
شود در دماغ چهارم سوء مزاج حار یابس صفراوی که لاحق گردد بدماغ و علامت و علاج هر واحد بار با ذکر یافته پس انتقیه سودا یا صفرا و تدبیر
ترطیب کوشند به نهجیکه گذشت پنجم رطوبت بورقیه که حاصل شود در دماغ و این رطوبتیست که حرارت دران اثر کرده باشد اثری نه بطبیعی نه
بر سبیل نضج پس پیدا شدن این رطوبت نوعی از احتراق در ماویت و عفونت علامتش آنست که در منخرین و دهن رطوبت شوری بمحض حرکت
ظاهر باشد و در سراندکی ثقل محسوس شود و علیل از خواب بسرعت بیدار گردد و جهنده برخیزد علاج هر صباح در طبیخ عناب و بادیان و بیخ
و گاوزبان گلقند یا کرده بنوشند تا که نضج پدید آید و پس از ظهور نضج تمام مستفرغ سازند خلط را با ایارج و حب شبیار و بعد از تنقیه روغن بابونه
و اقحوان بر سر مالند و سکنجبین صرف و ماکیان فربه و گوشت بره غالباً که شوربا طریق پخته باشند اسفاناخ و کدو تناول کنند و از چیزهای
تیز و تلخ و شور اجتناب واجب شمارند ششم حمی یا امتلای تن از اخلاط یا سوء هضم یا غمها و المها و فکرهای مشوشه که سهر پیدا آید و علامت
هر یک وجود سببست و علاجش ازاله سبب و تدارک ما بقی ست بمبدلات مناسبه هفتم آماس دماغ و حجب آن سرطان مانند آن که اندر حوالی دماغ
پدید آید هشتم طعامهای بادانگیز که بخار بر سر رود و بدان سبب خیالهای رنگارنگ دیده شود و اندر خواب ترسد پس بیدار شود و از آنکه در طبع خوف لاحق گشته باشد
میل بخواب نکند و علامت و علاج هر یک بحسب سبب ست مثلاً در آنچه سببش اطعمه نفاخه بود تبدیل غذا کنند و ایاره و فیقرا و حب شبیار بکار
برند و در آنچه سببش سرطان بود و کار مشکلست و تدبیر سرطان و سائر اورام ذکر یافته است از انجا جویند و گاه باشد که پیری سبب سهر بود
و این را دو وجه است یکی شوری رطوبت پیران دوم آنکه جوهر دماغ پیران بقیاس جوهر دماغ جوانان خشک باشد و علامتش انتها و علامات
دیگر اقسام ست و علاجش متعسرست فی الجمله هر شبانگاه طبیخ بابونه و کشنیز بر سر ریزند و روغن بابونه و روغن اقحوان در بینی کشند
و اندر طعامهای وی قدری کاهو یا تخم او داخل کنند فائده در بیان حیلهاکه همه مسهوریان را مفید ست وقت شب اطراف بیمار بنشینند
و بی تکیه بنشانند و چراغ مقابل وی دارند و جماعت بسیار حاضر آیند و حکایتها و افسانها در میان آرند و علیل را پینکی زدن ندهند تا که
عاجز آید پس بیکبارگی چراغ سرد کنند و مردم کناره گیرند و کف دست و پای وی را بروغن مناسبه بمالند و هرچه مانع خواب باشد چون آواز
و حرکت دور دارند و اگر در مکان بعید آسیا بگردانند مفید آید درین هنگام فصل در سبات سهری سهر سباتی و این مرض مسمی باسم مرضین لانه بین
زیراکه معنی سبات خوابست و معنی سهر بیداری و بیداری را ارق نیز گویند و مرض مذکور از ترکیب صفرا و بلغم حادث میگردد و انجا که بلغم غالب باشد سبات سهری
گویند و انجا که صفرا غالب بود سهر سباتی خوانند قال القرشی هو اسم لورم دماغی من بلغم و صفرا بهر تقدیر علامت سبات سهری آنست که گاهی خواب مفرط
باشد و گاهی بیداری طویل اما زمان خواب غالب و اطول بود بر زمان بیداری و وجود ثقل و کسل و سائر اعراض لیثرغس از نشان اینست و علامت
سهر سباتی آنست که گاهی بیداری مفرط باشد و گاهی خواب طویل اما زمان بیداری غالب و اطول بود بر زمان خواب و وجود هذیان و بیخوابی و سائر
اعراض قرانیطس از نشان اینست و بدانکه بعضی مردم باشند که در تن ایشان خلطی بد باشد لیکن تا بیدار و نشسته مانند آن خلط آرمیده بود و
هرگاه بغنوند و قصد خواب کنند حرارت غریزی از اندرون تن به هضم و پزانیدن اخلاط متوجه شود و لیکن قوت حرارت بدان کار وفا نماید جز آنکه
خلط را بجنباند و بخارها برانگیزد و آنچه مذکوره بر دماغ برآیند و آدمی زود بیدار شود و هرچند قصد خواب کند در خواب نشود و از غنودن باز ماند
و این هم نوعیست از سهر سباتی و کیفیت مذکوره خشکی حاجان را بشتر افتد بیان علامات ردیه این مرض پشت افتاده ماندن و خوردن آب و
طعام و فراموش کردن و هنگام شرب آب نفس زدن به نهجیکه قدری آب در قصبه شش درآید و سرفه آید و باقی که در فضای حلق مانده باشد از راه بینی

اصل السوس ام گویند و چه خواهند گفته اند که مار از وی بسیار دوست میدارد و قوت بسیار بر وی می مالد بجهت انسلاخ جلد و تقویت بدن و بعضی گفته اند وقتیکه مار پیر باشد تا وقت حرکت مذکوره میکند ۱۲ کذا فی جداول الیقین

قوله روغن بابونه گرم باعتدال و مجفف باعتدال است و صداعی را که از احتقانات ابخره در سر باشد بتحلیل و تسکین او مفرط یا امتزاج او با روغن گل و سرکه نافع و وی مسکن اوجاع و محلل اورام بارده و ریاح و دافع اعیا و درد کمر و مفاصل و نقرس است و مفتح سده مسام که در سر باشد و از خاصیت اوست که تحلیل میکند

۲۶ طریق ساختن روغن بابونه ...

تعداد ساختن روغن آن ... قال القرشی الی آخره ...

۱۲

واین علامت سخت بد باشد و باید دانست گاه باشد که دل و بر از گرفته شود و نفس تنگی کند در احوال او با حوال اختناق رحم ماند و فیما فرق آنست
که درین علت بیمار بتکلیف سخن گفتن و جواب دادن تواند کرد و در حال اختناق رحم این تکلیف نتواند کرد و ایضاً چهره بیمار در حال خود دیده باشد بخلاف
این مرض که رنگ چهره متغیر میشود بسبب غلبه خلط و مرض که در وجود علامات صفراوی مفارقت تغیر نبض را بوجود علامات بلغم قرانیطس را فائده
گاه باشد که بطریق ندرت مقدار بلغم و صفرای مساوی باشد و درین صورت زمان خواب طبعی مساوی بیداری و هذیان بیداری نا طبعی که آنکه دیگر اعراض
علاج تدبیر مشترک آنست که اگر ممکن باشد نخست فصد کنند و بر ساق حجامت نمایند تا ماده از دماغ فرود آید زیرا که اخراج خون استفراغ کلی است
پس بنگرند اگر بلغم غالب باشد استفراغ با یارجات و غاریقون و تربد و مانند آن کنند و اگر صفرا غالب بود بمطبوخ اهلیله و معجون جبار تمر هندی
مستفرغ سازند بالجمله معالجه لیثرغس و قرانیطس مرکب ساخته و جمیع سیاوات غلبت کثرت خلط کا [illegible] واقعه دو کار باید بست و پس از تنقیه تبدیل
مزاج نمایند باطلیه و شمومات و نطولات و غیر ذلک بحسب واجب تقاضای مشاهده صحاب و آنجا که سبب علت امتلاء طعام باشد و معلوم شود
که طعامهای غلیظ بسیار خورده است اول قی کنند و معده را پاک سازند و غذا باز گیرند و آنجا که سبب حصول امتلاء شراب و مستی قوی تر باشد هیچ علاج بنا بر
تا مستی زائل شود و پس از آن بعلاج خمار مشغول شوند و این مقدمه در سبات نیز بخاطر باید داشت فصل در جمود که بشخوص و اخذه و مدرکه و قاطوخس مسمی است
بدانکه جمود آنست که حس و حرکت آدمی بیکبارگی فرو گرفته شود چنانکه اگر استاده باشد یا نشسته یا خفته یا اندر صنعتی این مرض واقع شود آدمی همان حالت
بماند چشمها باز کرده اگر مفتوح باشد و چشمها فراز کرده اگر پوشیده باشد و شخوص جمودی است که در وی چشمها کشاده باشد و معنی شخوص همین است
و از آنکه جمود دفعةً می افتد اخذه و مدرکه نامند و جمود را یونانیان قاطوخس خوانند و معنا قاطوخس استمساک است و ماده این مرض خلط سوداویست که در
بطن موخر دماغ مسدود شود نه در جمیع جوهر دماغ لیکن بسبب مشارکت آفت بهمه اجزاء دماغ میرسد از آنجا که حس و حرکات جمله باطل میشود و علاج این علت آنست
که نفته واقع شود و تعلیل از عدم تنفس و عدم حرکات بموتی ماند و فرق در جمود و سبات آنست که سبات هرگز بدان حد نرسد که منع تنفس کند و ایضاً مسبوت
مغموض العین میباشد بخلاف مجمود که در اکثر مفتوح العین می شود و ایضاً تقدم نوم ثقیل که بتدریج باستغراق انجامد از نشان سبات است بخلاف جمود که فجئةً می افتد
و ایضاً در سبات نبض لین میباشد و در جمود صلب و مسبوت را تکلیف سخن کردن و جواب دادن تواند کرد مگر بندرت چنانچه در سکته اشعار خواهم کرد
بخلاف جمود که هرگز این تکلیفات نتواند کرد و فرق در جمود و سکته آنست که در حلق مجمود هیچ چیز داخل نتواند کرد بخلاف مسکوت و ایضاً مسکوت بر پشت
افتاده میباشد بخلاف مجمود که مخصوص بوضعی نیست چنانچه بالاضبط یافته است که الجمود اشد اشتباها بالسکتة و فرق در جمود و سرسام بارد آنست
که در جمود تب نمیباشد بخلاف سرسام که در و تب لازم است و فرق فیما بین است زیرا که سرسام در هیچ حال بدان حد نرسد که بموتی ماند و حرکات باطل
سازد و علاج بعد تنقیه دماغ حقنه کنند با دویه مخرج سودا و در حقنه رعایت مزاج بیمار مرعی دارند مثلاً اگر قوی مزاج بوده باشد حقنه از افتیمون
و بسفائج و هلیله کابلی و غاریقون و مانند آن سازند و الا از سبوس گندم و برگ چقندر آب بستانند طبیخاً و بدو نهالیس و روغن کنجد و قدری بوره و شحم
حنظل یار کرده استعمال نمایند و پس از آن اگر قوت مساعدت کند مستفرغ سازند ماده را بحبها و ایارجها و مطبوخها مخرج سودا و اگر علیل
ضعیف باشد بعد از افاقت بحقنه لینه اقتصار ورزند و در مرض بابونه و [illegible] و اکلیل و شبت با سرکه عفص یار کرده بر موخر سر ضماد کردن مفید است
قبل از افاقت و بعد از آن و کذلک شمعهای گرم چون روغن خیری و سداب فرفیون قدری [illegible] بر سر [illegible] دمند و چون علت ماند [illegible]
کنکبین عسلی بدهند و بجای آب ماء العسل اقتصار ورزند و آنچه بدین لایق باشد و اگر بسبب استفراغ یا سبب تبخیر حقنه بجای بدید آید پس از افاقت
روغن بنفشه یا گل بسر [illegible] و از بابونه و شبت و اکلیل الملک و گل سرخ و تخم کاهو و پوست خشخاش نطول سازند و فصل در نسیان آن بسیار است

فساد در ذکر یا فکر یا تخیل آن بر چند قسم ست قسم اول در فساد ذکر و آن چنین باشد که همه حس‌ها بسلامت باشند هر چه بینند درست بینند و هر چه بشنود درست شنود ولیکن هر چه دیده و شنیده زود تر فراموش کند و این بر دو وجه است یکی آنکه حفظ باطل شود و معدوم گردد دوم آنکه حفظ نقصان پذیرد و فساد ذکر را دو سبب ست یکی برد و رطوبت مستولی شود بر موخر دماغ که محل حفظ ست پس هیچ چیز در وی منطبع شود و محفوظ نگردد زیرا که حفظ و امساک کار یبوست معتدلست و آن خود از استیلای رطوبت بر حال نماند و بطلان و نقصان حفظ بحسب قوت و ضعف سبب است و علامتش بسیاری خواب و گرانی سر خصوصا در موخر و انبعاث و سیلان رطوبت و اما علاج از بهر تنقیه دماغ استعمال کنند حقنه حاده که در وی قنطوریون دقیق و مقل و شحم حنظل و جاوشیر و بوره باشد و اگر حقنه کفایت نکند ایارج فیقرا و مطبوخات منقیه دماغ دهند و مطبوخ خردل و شونیز و عاقرقرحا و عسل آمیخته غرغره کردن و تربد و جند بیدستر با یکدیگر ساخته و بینی دمیدن عطسه آرد و نهایت مفیدست در تنقیه دماغ لیکن بعد از حقنه و شربات مسهله بکار باید بست و پس از تنقیه تام برای تبدیل مزاج بوره و خردل و جند بیدستر و سداب چیزی با خردل یا سرکه عنصل و روغن سوسن یار کرده بر موخر سر طلا کنند و روغن سوسن و قدری جند بیدستر سائیده و بالنده و معاجین حاره که در آن بلادر و وج باشد تناول نمایند و این معجون و نیز معجون بلادریه مفیدست معجون بلادریه کموثیه عنبر شست مثقال غاریقون بست و چهار مثقال سلیخه و وج و زرا و ند مدحرج و زعفران و دارچینی و مصطکی از هر یک شش مثقال قمیعون تکوئیه عسل بقدر احتیاج معجون سازند چنانچه رسم ست فائده سرکه عنصل و سکنجبین که از سرکه عنصل و عسل ساخته باشند در بنفیلت خیلی سود کند دوم آنکه برودت و یبس مفرط مستولی بود بر موخر دماغ بحیثیتی که از شدت صلابت شمع مانند گرداند اثر ابس هیچ چیز منطبع نشود در وی و این نوع بنوع اول قلیل الوقوع ست و علامتش بیخوابی دوام ست و احتباس جفاف و خشکی در موخر دماغ و آنکه مریض بصعوبت سخن گوید و آنهم سریع و پی در پی و باشد که حالتی عارض شود که گوئیا گلو می او خفه میکند یا مردی بطرف عقب او اهم کشد علاج برای ترطیب و تسخین اسفید باج که از گوشت ماکیان و چوزهای طیور و بره ساخته باشند تناول کنند و مغز ساق ماده گاو و روغن بادام شیرین و روغن بابونه بر موخر سر بمالند و بطبیخ رؤس و طبیخ بابونه و تخم کتان و بنفشه نطول سازند و باشد که برد و ساذج باعث شود بر فساد ذکر و علامتش بیان هر دو نوع مذکوره باشد و کذا علاجش قسم دوم در فساد فکر و آن آنست که هر چه بفکر آید فاسد باشد یا بر تفکر اشیا قدرت نبود یعنی هر چه از مقدمات جزئیه که از معلومات در ذکر حاصل میشود و کلیه که در عقل فعال متصل میگردد و از آن معلومات جزئیه قوت مفکره این مقدمه را ترتیب دهد و فساد فکر را چهار سبب ست یکی آنکه برد و رطوبت مستولی شود بر اوسط دماغ که محل فکر ست پس سرد شود و کثیف و غلیظ گردد و روحیکه در آن ست و فکر فاسد شود زیرا که روح که از اوسط دماغ بموخر حرکت میکند و باز از موخر باوسط راجع میشود و همین حرکت بتفکر مسمی ست و حالا ست که حرکت طبیعی بحرارت طبیعی مهیا شد از آنست که مزاج این بطن نسبت بطن مقدم و موخر مائل بحرارت ست پس هرگاه بعوارضی حرارت سلب گردد از این بطن بالضرور در فکر آفت می افتد و بطلان و نقصان فکر بحسب کثرت و خفت سبب است دوم آنکه برد و یبس مستولی میگردد بر بطن اوسط سوم آنکه برد مفرد ساذج غالب آید بر بطن مذکور چهارم آنکه استیلای حرارت مفرط بر دماغ منجر شود و بفساد فکر زیرا که حرکت روح نفسانی در مشوش میگردد و علامت و علاجش بحسب سبب چنانچه در فساد ذکر و دیگر امراض دماغیه بتصریح ذکر یافته است موافق آن بکار برند و پوشیده نیست که درین قسم وضع اطلیه و مروخات مناسبه بموضع علت که وسط دماغست باید نمود و احساس بعضی آثار از این موضع توان نمود مثلا اگر سبب علت برد و رطوبت باشد ثقل بر وسط سر محسوس شود و کذلک یبس و حرارت حالی کو نها سبب و مراعات مزاج و رعایت مساوقت بارها ذکر یافته بحسب آثار آن هر چه باید بکار برند فائده فساد فکر اگر چه فی الحقیقه نسیان نیست زیرا که نسیان که آن را فراموشی گویند در اینجا دخلی ندارد ولیکن از آنکه استنباط

نتایج از مقدمات غامضه و اقیاز مسائل از وی بفکر فاسد نتوان نمود بطریق مجاز در اقسام نسیان شمرده شده و ظهور فساد فکر را
که در تدبیر منزل و اهل اخلاق و ما نیاسبها باشد حمق گویند و آنچه در علوم و مسائل دقیقه بود بلادة نامند قسم سوم در فساد تخیل
و آن بر دو وجه است یکی آنکه حادث شود نقصان و ضعف در امور تخیلیه دوم آنکه باطل شود خیال بالکلیه و امور تخیلیه یعنی فعل
خیال آنست که ضبط و نگاه دارد صورتهای محسوسه را که حس مشترک درک کرده باشد و آن صورت در حس مذکور جمع گشته باشد و
ایضاً چون محسوسات از حواس غائب شوند استحضار صورتها بهمان کیفیت تواند نمود اما علامت نقصان فعل خیال آنست که
آدمی خواب که بتازی رؤیا گویند کمتر بیند و اگر بیند چون بیدار شود کمتر یاد ماند و کذلک در ضبط صور محسوسات قاصر باشد و علامت
بطلان آنست که خواب هرگز دیده نشود و احیانا اگر دیده شود هرگز یاد نماند و صور محسوسات را بمجرد غیبوبت فراموش کند مثلاً سخن
میکند و همین که از دهن برآید فراموش میکند که چه گفتم و کذلک چیزهای می بیند و همین که از نظر غائب شد فراموش میکند که چه دیدم فائده
در ابتدای نظر فرق در حافظه و خیال کمتر مشهود میگردد و بنا بر علیه تصریح می نماید که کار حافظه آنست که حفظ کند معنی جزئیه محسوسات را
که متادی شده است بسوی آن از وهم یا از متخیله بخلاف صور آن محسوسات و معانی کلیه آن زیرا که خزینه معانی کلیه عقل فعال ست
و نفس ناطقه مدرک آن معانی ست و کار خیال ضبط صور محسوسات است کما مضی و اسباب و علامات و علاج این قسم همان ست که در
نقصان ذکر گفته شد مگر آنکه فساد تخیل اکثر از یبوست واقع میشود و فساد ذکر اکثر از رطوبت می افتد و وضع اطلیه و استعمال مروحات
و نطولات و غیر آن بر موضع علت باید کرد که مقدم سر ست و نوعیست از فساد تخیل که خیال کند انسان چیزی را که موجود نباشد
یا ببیند چیزی را که وجود ندارد در خارج مثلاً تصور کند صورتیکه نصفش انسان ست و نیمه باقی فرس یا اثبات کند آدمی را که بی سر ست
یا دو سر دارد و قس علی هذا و این فساد از بطلان و نقصان نیست بلکه از قبیل تشویش ست و سببش آنست که سوء مزاج حار ساذج
یا صفراوی مستولی شود بر مقدم دماغ از آنست که مقدم سر گرم می ماند و منخرین خشک میشوند و الوان و غیر آن متخیل میگردند و فرق
در ساذج و مادی بارها ذکر یافته علاج در ساذج هر صباح برای تبدیل مزاج شربت بنفشه و نیلوفر و گلاب و عرق بید انجیر و آب [illegible]
یا کرده بنوشند و اطلیه و ادهان و نطولات که در سرسام صفراوی گفته شد بکار برند بر مقدم سر و در مادی نخستین تنقیه کنند بطبیخ [illegible]
هلیله و مانند آن و پس از تنقیه به تبدیل کوشند فائده قوت نفسانی از دماغ منبعث میشود بواسطه اعصاب در جمیع بدن منتشر میگردد و افعال
حس و حرکت میکند باذن الله تعالی و این قوت بر دو قسم است مدرکه و محرکه قسم اول در مدرکه و آن نیز بر دو قسم ست یکی آنکه مدرک امور
ظاهری باشد و آنرا حواس ظاهره گویند و وی پنج ست باصره شامه ذائقه سامعه لامسه دوم مدرک امور باطنی ست و آنرا حواس
باطنه گویند و وی هم پنج ست و در ینجا مقصود بیان همین پنج حواس ست لهذا در تفصیل حواس ظاهری که خارج [illegible]
نیز واجب بدانکه قوت اول از حواس باطنه حس مشترک ست و آن قوتی ست که هرچه در حواس خمس ظاهره [illegible]
میگردد و آنرا بعضی مشترک گویند [illegible] اول دماغ ست و قوت دوم خیال [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مردمی را در صور و معانی جزئیه متخیله زیرا که اگر تصرف این قوت باطاعت عقل باشد باستخدام نفس ناطقه مر این قوت را آنرا مفکره گویند واستخدام نفس ناطقه قوت مذکوره را تصور نمیشود مگر در انسان پس مفکره نباشد مگر در انسان و معنی فکر در فساد فکر گفته شد و موضع این قوت مابین موضع وهم و خیال ست قوت چهارم وهم است و آن قوتیست که ادراک معانی جزئیه کند که بمحسوسات متعلق ست مثل صداقت صدیق و عداوت عدو و آن آنست که بر مجرد دیدن گرگ میگریزد و به موانسات می آمیزد و محل او آخر بطن اوسط ست قوت پنجم حافظه است و آن قوتیست که معانی متوهمه یا متفکره آنرا ادراک کرده باشد نگهدارد و آنرا متذکره نیز گویند باعتبار آنکه چیزها را فراموش شده یاد آرد و او خزانه متخیله و متوهمه است و محل او بطن موخر دماغست و مذکور بطون دماغ در ابتدا باب تشریح نیز گفته شد و قسم دوم در محرکه و آن نیز دو قسم ست باعثه و فاعله باعثه شهوانیست و غضبی شهوانی آنست که باعث شود بتحریک جهة نافعی و غضبی آنست که باعث شود بر تحریک جهة دفع مضرتی و این منفعت و مضرت اعم ست که فی الواقع بود یا بحسب ظن باشد اما فاعله قوتیست که در عصب نفوذ کند تا بواسطه او عضل متشنج و مسترخی شود بقبض و انبساط آن اعضا متحرک گردد و فاعله مطیع و تابع باعثه است **فصل** در مالیخولیا و آن آنست که ظنون و افکار بر مجری طبیعی نماند و این علت نمیشود مگر در سوداوی مزاج و باید دانست که بعضی طبیبان نام این مرض مالیخولیا میگویند باثبات نون بعد لام اول ما اشهر یاست و یونانیان خداوند این علت را مالیخولیا میگویند و بدانکه سبب کلی این مرض آنست که آفت در دماغ لاحق شود و بدان سبب فعال قوتهای دماغی باطل شود یا ناقص گردد یا مضطرب بحسب ضعف و قوت سبب اسباب جزئیه سودا است یا مره سودا و آن سودا ایست با طبیعیست که از احتراق هر خلط پیدا شود و اکنون بدانکه مالیخولیا بحسب محل سبب منقسم میشود به قسمت کلی بسه قسم قسم اول آنکه از مره سودا یا سودای طبیعی تمام بدن ممتلی باشد مگر سر پس بخارات مظلمه از بدن بسوی دماغ متصاعد شوند و باعث مرض گردند و مراد از طبیعی آنست که محترق نباشد و الا باعتبار آنکه زاید بر آنست که میبایستی تا طبیعی گفت و ظاهر آنست که تا زاید بر مقدار طبیعی نباشد هر خلطیکه بود موجب مرض نمیگردد و علامت این قسم نکایه هزال و نحافت بدنست و تقدم ادمان اغذیه مولد سودا چون نمک شور و سماک مالح و بادنجان و مانند آن و ایضا صلابت و امتلاء نبض و تقدم کدورت و تعب از نشان لیست و باشد که لون بدن نیز مائل بسیاهی کند و قاروره صاف برآید و صفائی قاروره قبل از نضج ست یا پس از نضج لانحلوعن السوداء و این قسم اسلم ترین اقسام ست لعدم خصوصیة المادة بعضو واحد اما علامات جزئیه بحسب سبب ست مثلا اختلاط ذهن و خنده و فرح و سرخی چشمها و امتلاء رگها و عظم و سرعت نبض و بودن رنگ بدن که مائل بحمرت از نشان سودا ایست دمویست و با وجود این اگر علیل جوان باشد و در استفراغات خون معتاد و انقطاع افتد و تقدم تدابیر مسخنه مرتبه گواهی دهد تاکید میکند باحتراق خون و وهم و فکر و ترس و فزع و گریه و تخیلات ردیه و حب وحدة از نشان سودا که از احتراق سودای طبیعی حاصل شود و قید احتراق بسودای طبیعی از ان نمود که احتراق سودای طبیعی بجنون می انجامد و حدة شدید و سوء خلق و هذیان و غیره با اضطراب و بیداری و قلت سکون و کثرت غضب و حرارت ملمس بدن و صفرت لون و تنگی بسیار باشد و بزرگان وقت وقوع جنون از نشان سوداست که از احتراق صفرا حاصل شود و تقدم تدابیر حاره یا بسیار از شراب این ست فایده جنون که درین محل او عبارتست از اختلاط ردیه مع التوثب و الضرب و غیره ... بسیار گفتن ... و کسل و سکون و قلت حرارت ملمس از نشان سوداست که از احتراق بلغم حاصل شود و مراد از احتراق اخلاط آنست که در رقات آن خلط سوخت افتد پس آنچه لطیف ست بتحلیل رود و آنچه کثیف ست باقی ماند و سودا از غیر طبیعی همین ست اگرچه خلط محترق سودا باشد کما قالوا کل خلط محترق یصیر سوداء غیر طبیعی ...

قوله مالیخولیا ... باسم سبب ... خلط سیاه است که سودا باشد و بعضی طبیبان مالیخولیا گویند ... اثبات نون ... الکلام ... یونانی ست ... که خلط سوداوی ست ... صاحب این علت ... ترسان و هراسان ... ترجمه اش طبیبان گفته اند ... سودا غیر طبیعی گردد

۳۰

احتباس طمث سبب مالیخولیا شده مویی باشد رگ صافن نیز زنند و هر روز جلابی از بنفشه و نیلوفر و گاوزبان هر یک سه درم عناب هفت دانه سپستان بست دانه نبات ده درم تناول کنند و پس از نضج و تلطیف خلط مستفرغ سازند ماده را بطبیخ افتیمون و پس از تنقیه تام توسع نمایند در اغذیه و اشربه و فواکه مرطبه و تعاهد بر حمام مرطب و شیر بر سر دوشیدن و بطبیخ بنفشه و نیلوفر و برگ کاهو و شعیر مقشر و پوست خشخاش و ورد و بابونه آبزن ساختن و روغن بنفشه و نیلوفر و کدو و مانند آن در بینی کشیدن و بر بدن مالیدن سودمند است اغذیه بدانکه از اغذیه گوشت فیراریج و ماکیان فربه و بزغاله و اسفاناخ و روغن بادام و مغزوی و مانند آن همه مفید است بحسب احتیاج بکار برند و بالجمله در تناول طعامهای چرب و شیرین یا نقه و لذیذ راغب باشند و نان میده که بتازی خبز سمید گویند مفید است و از اشربه فالوذجات رقیقه با روغن بادام و شکر آمیخته موافق است و کذلک دوغ گاو و از فواکهات بطیخ هندی و خیار دراز و انگور شیرین و سیب شیرین و خربزه مناسب است و نیکو ترین تدابیر ترک ریاضات و دعه و سکون ورزیدن صفت مطبوخ افتیمون هلیله کابلی اسطوخودوس منقی یعنی از دانه پاک کرده از هر یک ده درم شاهتره بسفایج سنا از هر یک پنج درم انچه کوفتنی است بکوبند پس در سه آب بجوشانند چون نیم رطل آید فرود آرند و بعد از ان ساعت که فرود آرند ده درم افتیمون بیندازند و بگذارند تا سرد شود پس بپالایند و یکدرم غاریقون و دو درم صبر باریک ساخته در وی آمیزند و بشکر شیرین ساخته بنوشند و در صفراوی نخستین به ترطیب العبه و اشربه مرطبه دهند و پس از حصول ترطیب مستفرغ سازند ماده موجبه را بماء الجبن و باین مطبوخ که ذکر می یابد و سائر تدابیر مرطبه که بارها ذکر یافته از اغذیه و نطول و استحمام و غیرها بکار برند و بعد از تنقیه تام تبدیل مزاج نمایند بچیزهای مبرد و مرطب و ترک ریاضت گیرند و راحت و سکون و استماع غنا لازم دارند صفت مطبوخ مذکور هلیله زرد و تمر هندی شاهتره از هر یک ده درم آلو بست عدد سپستان پنجاه عدد گل سرخ تخم کاسنی از هر یک پنجدرم انچه کوفتنی است بکوبند و در سه رطل آب بجوشانند تا یک رطل بماند پس فرود آرند و فی الفور ده درم افتیمون در وی آمیزند و بگذارند تا سرد شود پس بپالایند و یکدانگ سقمونیا و یکدرم صبر مغسول و یکدرم تربد بتقویت داده و هشت درم ترنجبین یا شیرخشت یا نبات شیرین ساخته بنوشند طریق شستن صبر بگیرند صبر سقوطری یک رطل و بکوبند و از غربال بپیزند پس افسنتین رومی سنبل الطیب و قصب الذریره و دارچینی و سلیخه و عود بلسان و حب بلسان و اذخر و اسارون و مصطکی از هر یک سه درم بستانند و در دو رطل آب بجوشانند تا یک رطل آید پس بپالایند و صبر را در هاون سنگین با طبیخ مذکور صلایه کنند تا باریک شود و در ظرفی نهند که آب صاف شود و اجزاء درشت جدا سازند و بار دیگر بطبیخ مذکور صلایه کنند و هر چند صلایه بیشتر کنند بهتر باشد زیرا که قوت طبیخ خوب ترکیب خواهد کرد پس باز در ظرف نهند که راسب شود صبر یعنی ته نشین گردد و آب وی آهسته آهسته بیرون اندازند تا صبر بماند پس صبر را خشک سازند و سه درم زعفران سائیده با وی آمیزند و نگهدارند و عند الحاجت بقدر احتیاج در ادویه آمیزند و مغسول نسبت بغیر مغسول انفع است و الا اگر غیر مغسول بکار برند اسهال بیشتر کند و در سوداوی هر روز ماء الاصول و هندبا و جلاب که از گاوزبان و نیلوفر و بنفشه هر یک سه درم با انگور ده درم گلقند ده مثقال ساخته باشند بنوشند تا که نضج [illegible] اگر در شدن زیادتی باشد [illegible] نضج مستفرغ سازند ماده را بمطبوخ افتیمون و ایارجات و بالجمله [illegible]

که در استفراغ سودا مخصوص است و در صداع شرکی ضبط یافته اما در [illegible] اجزاء حب [illegible] ایارج فیقرا و اسطوخودوس [illegible] آمیزند باید که استفراغ [illegible] و برفق کنند [illegible] شود و هم قوت [illegible]

[illegible] ایارج فیقرا بکار برند و پس از آن بحسب احتیاج ایارج [illegible]

بکار آید ایارج را از بابونج کاسنی بیخ مرکب بسفایج گاوزبان بادرنجبویه هلیله کابلی از هریک بقدر احتیاج گیرند و بجوشانند چنانچه گفته شد پس فرود آرند و بطریق مذکور افتیمون آمیزند و بترنجبین شیرین ساخته بنوشند و بعد از تنقیه در ترطیب کوشند با غذیهٔ رطبه و باستحمام و تمریخ و تطلیل و اشربهٔ موافقه و ماء الجبن بغایت مفید است و باید که پس از تنقیه تقویت دهند دل و دماغ را بمفرحات موافقه تقویت دماغ بهر آنست که قبول نکند

بخارات غلیظه را اگر بخارات از معده باشد متصاعد شود و تقویت دل بهر آنست که مالیخولیا بمشارکت قلب نیز شود و قال الشیخ لا عجب ان یکون مبدء

المالیخولیا من القلب اِن کان انتهائها فی الدماغ فانه یمکن ان یفسد مزاج القلب اولا فیتبعه الدماغ او یفسد مزاج الدماغ اولا فیتبعه

القلب فیفسد مزاج روحه فیفسد بما ینفذ منه الی الدماغ و یعین علی افساده لان الروح الدماغی متصل بالروح القلبی و من جوهره پس لازم است که در سائر اصناف خصوصاً درین در تقویت قلب و دماغ کوشند تا خوف و فزع و غم زائل شود پس اگر مزاج گرم بود بهر تقویت هرچه در خفقان گرم گفته شود بکار برند و اگر مزاج سرد باشد انوش دارو و دواء المسک هند **صفت انوش دارو** که رازی وضع کرده و بمفرح مسمی است گل سرخ شش درم سعد پنج درم قرنفل مصطکی سنبل الطیب اسارون از هریک سه درم قرفه زرنب زعفران از هریک دو درم قاقله بسباسه جوزبوا از هریک یک درم آمله یک رطل آمله را در هفت رطل آب جوشانند تا بسه رطل آید پس بپالایند و نصف رطل عسل در وی آمیزند و باز بجوشانند تا غلیظ شود پس فرود آرند و ادویه باریک ساخته در آن ریزند و بچوب بید بعضی گفته زنند تا مختلط شود و بعد از دو ماه استعمال نمایند و همان

دواء یفرح و یحسن اللون و یجود الهضم و یبطی بالشیب باید دانست که عسل درین ترکیب همین نیم رطل است پس اما بعضی اطبا قند و عسل بالمناصفه یا قند صرف یا عسل صرف بحسب تقاضا دو رطل می آمیزند بهر ازدیاد لذت لکن سمرقندی در قرابادین خود هم نصف رطل فرموده است **صفت** دواء المسک سادج زرنباد درونج عقربی مروارید ناسفته کهربا بسد از هریک ده درم ابریشم خام بهمنین سنبل سادج قاقله از هریک پنج درم اشنه دار فلفل زنجبیل از هریک چهار درم مشک دو درم کوفته بیخته در شهد معجون کنند **صفت** ماءالجبن شیر بز رطلی بجوشانند و در حالت جوشانیدن فرو گیرند و کوفته سکنجبین ساده یا افتیمونی بزوری بریزند و برهم زنند پس صاف کنند و بنوشند و در دواء مفصل مذکور شده طریق ماءالجبن در ملیخی پس از شربت منضجات و طبوخ و نقیع مستفرغ سازند ماده را باین مطبوخ هلیله کابلی تا ماهی از هریک ده درم سنا هفت درم بسفایج و بادنگوا از هریک سه درم جمله را بجوشانند بطریق معهود و ده درم افتیمون در وی آمیزند و پس از سرد شدن بپالایند و یک درم تربد و یک درم غاریقون باریک ساخته در وی آمیزند و بشکر شیرین سازند و بقدر احتیاج و بحسب مشاهده حب اصطمیخیقون بلع کنند و بالای وی مطبوخ مذکور بنوشند و بر استحمام مداومت نمایند و روغن بادام در بینی و روغن زنبق بر بدن بمالند و گوشت چوزهٔ مرغ و تیهو و بچه میش یکساله و نخود آب با شیره لب القرطم تناول فرمایند و پس از تنقیه تمام این مفرح نافع بود **مفرح نافع للمالیخولیا البلغمی** **صفت** آن بادرنگبویه پوست ترنج قرنفل مصطکی قرفه دارچینی جوزبوا قاقله دارشکر بهمن سرخ بهمن سفید زرنباد درونج زعفران تخم بادروج فرنجمشک از هریک دو درم مشک خالص دانگی مجموع سحق کنند و هلیله کابلی چهل عدد و آمله سی عدد نیم کوفته در سه رطل آب جوشانند تا برطلی آید پس صاف کنند و یک رطل عسل بقوام آرند و از آتش فرود آرند و ادویهٔ مسحوقه آمیزند نگاه دارند شربت یک مثقال تناول نمایند و بعضی پوست هلیله چهار درم و آمله مقشر شش درهم و پنج درهم گفته اند و بجای عسل ترنجبین قسم دوم [illegible]

[illegible] اکثر درم و تحقیق الفکر که لیلا [illegible] در حل مسائل [illegible] عارض میشود [illegible]

من الفلاسفة کالافلاطون و تلمیذه و قال الطبری قد رایت جماعة من الافاضل تفردوا بانفسهم و ترکوا الاشتغال بغیر العلوم و لزموا فی خلواتهم عن الناس فاحترقت اخلاطهم و حدث بهم المالیخولیا منهم الفارابی و غیره کثیر من الناس علامت این قسم آنست که آدمی مفرط الفکر و دائم الوسواس بود و پیوسته بطرف زمین و بر شئی واحد می نگریسته باشد و سر و روی لاغر بود و باقی جسد معتدل اللحم باشد و چشمها فرو اندر شده باشد و نبض بطی و صغیر و صلب و مختلف بود و قاروره رقیق و صاف و قبل از حدوث مرض بیداری و افراط فکر و در آفتاب گشتن خصوصاً سر برهنه و اغذیهٔ حاره ضاره دماغ چون سیر و پیاز و گندنا بسیار خوردن اتفاق باشد علاج اگر در خوردن امتلا بیابند نخستین رگ قیفال زنند پس بنگرند که خون سیاه صرف است یا مائل بسرخی یا سرخ صرف آنجا که سیاه باشد بند نکنند تا که رنگ خون متغیر نگردد و یا تبرسند که ضعف خواهد افتاد و خون مذکور دلالت میکند بر آنکه مادهٔ محترقه با وجود متمکن بودن در دماغ منبسط شده است در بدن هم و آنجا که سیاه مائل بسرخی بود بقدر اعتدال بیرون آرند و افراط نکنند و آنجا که خون سرخ و صاف بر آید توان دانست که ماده در عروق دماغ محصور است و چیزی از آن در بدن منبسط نگشته پس عوض قیفال رگ پیشانی زنند تا ماده از نفس عضو بطریق اسهل مندفع گردد و فصد صافن اولی از فصد قیفال ست در انجا که استفراغ سیع الاماله مطلوب بود خاصةً در نساء اگر احتباس طمث سبب باشد و باید که بعد از فصد مستفرغ کنند خلط غالب بمطبوخات و حبها که در خوران خلط او و در قسم اول مفصل ذکر یافته لیکن تا ترطیب دماغ و خلط نکرده باشند مسهل ندهند زیرا که ماده بسهولت نخواهد بر آمد اما تدبیر ترطیب آنست که اسفیدباجات که از گوشت ماکیان فربه و بزغاله و بره و سمک رضراضی ساخته باشند و فالودجات که از نشاسته و شکر و خشخاش و روغن بادام ترتیب داده باشند تناول کنند و تنطیق سر نمایند بروغنهای مرطبه نیمگرم و طرق در صداع گفته شد و غایت اثر ترطیب آنست که در سوراخ بینی تری ظاهر شود و ایضاً طبیخ شعیر مقشر و بنفشه و نیلوفر و برگ کاهو بر سر ریزند و مغز تخم کدو و شعیر و تخم بطیخ هندی و زهر نیلوفر و بنفشه با شیر دختران یار کرده بر سر ضماد کنند و اشربهٔ مرطبه که بارها ذکر یافته بنوشند و بآب شیرین در حمام معتدل غسل کنند و در مواضع سرد و تر نشینند و ریاحین بارد رطب و گلاب بسیار ببویند و خواب بیشتر نمایند و بهر حیلهٔ نیک که میسر آید و هر چه مضر باشد چون ریاضت و فکر و جماع و مانند آن ترک فرمایند و پس از تنقیه باز در ترطیب کوشند تا زائل شود از دماغ یبوست که از استفراغ لاحق گشته باشد **قسم سوم** در مالیخولیا مراقی و آن آنست که خلط حاد سوداوی جمع شود در معده یا در ماساریقا یا در مراق یا در طحال پس متصاعد شوند بخارات مظلمه از هر عضویکه محل ماده باشد و بدماغ رسند و محدث این مرض گردند و از آنکه مادهٔ مذکور در هر عضوی از اعضاء مذکوره تمکن میگیرد و نفخ در مراق واجب میکند بلفظ مراق منسوب ساختند و بجهت لزوم نفخ مالیخولیا را نافخه و نفخه مراقیه نیز گویند و مراق بتشدید القاف غشاء مستبطن را گویند که از خارج بر روی احشا کشیده شده است و گاهی لفظ مراق بر پوست شکم اطلاق کنند چنانچه در امراض صفاق گفته آید و احشاء اعضاء اندرون شکم را گویند چون معده و کبد و ماساریقا و طحال و امعاء و این قسم بحسب تعلق ماده باعضاء متنوع میشود بچهار نوع یکی آنکه ماده در معده باشد و مادهٔ مذکور در اکثر پیدا میکند ورم در قعر معده خصوصاً ورم بارد و اختلافیکه در سبب اجتماع این ماده واقع ست مابین اطبا از توضیحات آن مذکور شود دوم آنکه ماده در ماساریقا حاصل شود و موجب سده گردد سوم آنکه در طحال حاصل شود و پیدا کند در طحال ورم بارد چهارم آنکه در مراق جمع شود و بواسطه حرارت باطن متبخر گردد و بسوزد خواه متورم سازد مراق را یا نه پس متصاعد شوند از وی بخارات سیاه و بدماغ رسیده تاریک سازند روح نفسانی را و بدین سبب نفخ و تخمه بیفزاید و بالا گفته شد که ماده در هر عضو که متمکن باشد بخارات مظلمه از آنجا بسوی دماغ صعود میکند و محدث مرض میشوند اکنون بدانکه علامت این قسم آنست که آروغ ترش و سوخته بسیار آید و باشد که بسبب غلیظی با د آروغ نیاید و با وجود کثرت اکل بدن را بهره کمتر رسد و در معده و مراق وجع و حرقت

دیگر شیخ الرئیس و ثابت بن قره و رازی نوشته که چون خلط سوداوی حار از احتراق تولد گردد و از بخارات آن در معده ورم سرطانی صلب بارد پیدا شود زیرا که این علت خالی از تپ و تشنگی نباشد بر آنکه اگر ماسی گرم بودی پس خالی از تپ و تشنگی نبودی و بعضی حکما گفته اند که ماسی اندر ماساریقا باشد از خلط سوداوی غلیظ که در مراق و یا در قعر معده است از آن بخارات سوداوی بر خیزد و بر دماغ رود و این مالیخولیا مراقی گویند ۱۲ منه طب ۱۲

تمام ظاهر شود و سینه تنگی کند و از دهن اعابه بسیار برآید و شکم تنفخ نماید و غما نظر م شود و باین هر دو نشانه درد کن و گرسنگی کاذب و شهوت کاذب مفرط بود و تصاعد بخارات احساس کند بیمار و ابتدا در هنگام احساس تصاعد انجره دریابد که خشک و اهات عند ملاقات بخارات سوخته میشود پس انچه بسیار اوطی ا[illegible] بود باوجود علامتهای مذکوره گواهی میدهد بر عظم طحال بر مبدائیت وی و انچه از ورم معده باشد بحسب نوع ورم دلائل حرارت و برودت از حمی و عطش و قی مراری با تقلاع آنها شاهد حال وی است و کذلک سده ماساریقا از انچه در ذرب گفته شود پوشیده نمی ماند و بودن علامات مشترکه دلیل اشتراکست و خصوصیة علامات کلیه مذکوره و نابودن علامات مبدئیت عضو دیگر گواه صادق ست بر انکه ماده در نفس مراق ست خاصة اگر ورم فاحش شود و افعال معده سالم بود علاج در جلبه سر چهل روز یا کم و بیش بحسب تقاضا مزاج رگ باسلیق زنند بشرطیکه خون غالب باشد مانعی قوی نبود و بقدر حاجت و قوت بر آرند و باید که نشتر فراخ زنند تا خون غلیظ مستخرج شود و این قاعده در سائر امراض سوداوی کم واجب الفصد بود یا دوار ند و اگر با سقیم حرارتی باشد جلابی از نیلوفر و تخم کاسنی و عنب الثعلب و ترنجبین و نبات بنوشند و شراب بنفشه و شراب خشخاش مفید ست و غذا ماء الشعیر یا آش مقشر یا مغز بادام و اگر حرارت نباشد بهر تقویت احشا جلنجبین فقط خورند و اگر در جلاب بالنگو و گاوزبان و رازیانه یار کرده دهند بهتر باشد و چوزه مرغ و زرده بیضه مرغ و مانند آن که سریع الهضم و قلیل الفضول و جید الکیموس بود غذا سازند بشرطیکه در عضوی ورم نباشد و باید دانست که در انجا که ماده در معده یا در ماساریقا یا در مراق بود عند الاحتیاج مستسهل سازند ماده را بچیزهای ملائم که باحشا نافع بود و چون فلوس خیار شنبر در طبیخ بادرنجبویه و گاوزبان و افتیمون و افسنتین یار کرده و گفته اند که افسنتین بغایت مفید ست در مالیخولیا مراقی و کذلک شراب وی در انجا که ماده در طحال بود فقط بهر اسهال ادویه قویه دهند زیرا که از مسهل ضعیف ماده طحال منتقل شده در معده یا دیگر اعضای آویزد و مستخرج نمیگردد پس واجبست که تنقیه طحال با دویه قویه کنند تا ماده را ماذن ندهد در عضو دیگر که موجب آفت دیگرست اما بدانکه ماده در معده و مراق و ماساریقا باشد بقصد صرف مستخرج باید کرد و بمسهل نباید پرداخت مگر عند الاحتیاج و آن آنست که مشاهده واجب کند که ماده متعفن خواهد شد یا در تمام بدن منتشر خواهد گشت پس در ینصورت تنقیه با سهال واجب میگردد اما قی در سائر اصناف ممتنع است و ضرر ش از نفع بیشتر کما هو لا یخفی مگر کسی را که قی بآسانی شود و ماده در فضای معده باشد فائده اگر ماده بلا ورم در مراق بود در روغن گل و سنبل و مصطکی نیمگرم بر جایگاه معده خصوصا بر فم معده مالیدن و بخاله گرم تکمید کردن و بطبیخ بابونه و اکلیل الملک و برگ اترج نطول ساختن در تحلیل ریاح سودمند ست و تکمید رطب نسبت به تکمید یابس مفید ترست بحصول الترطیب و التحلیل و کذلک در هر عضویکه ماده باشد در تنقیه و تقویت آن عضو بنحیکه در جایگاه خود تبیین ضبط یافته است توجه نمایند و باید دانست که اختلاف احوال مالیخولیا یا بحسب محال ماده بود یا بحسب امتزاج خلط دیگر یا خلط سودا مثلا اگر ماده در اجزاء میانه دماغ باشد که محل تمیز و تفکر ست خرد و تمیز باطل شود و قول و فعل او در همه اوقات با آفت باشد و اگر ماده در اجزاء پیشین دماغ بود که محل خیالست خیالهای باطل نماید و اگر ماده وی در همه اجزای دماغ باشد خیال و اندیشها و قول و فعل همه تباه شد اما اختلاف بحسب امتزاج خلط دیگر چنان باشد که اگر صفرا با سودا مرکب شود خداوند علت خشمناک و تند شود و اگر بلغم بیامیزد با سودا خداوند آن کسلان و آرمیده باشد و بارها گفته شد که سودا از احتراق هر خلطیکه حاصل شود بکیفیت آن خلط متکیف میباشد و آثار و علامات آن بدان شاهد است

فصل

در انواع دیوانگیها و انهمه از قبیل مالیخولیاست و این فصل را بحسب اقسام دیوانگی که چهارست بچهار قسم بیان نمایم

قسم اول در قطرب و علامتش آنست که بیمار بغایت ترش روی باشد و در یکجا بیش از یکساعت قرار نگیرد و دائم متردد و بیهوده گردان باشد و از مردم گمان برد که در قصد کشتن من اند و بدانسبب روزانه در مقابر و مواضع ویران پوشیده ماند و شبانگاه بیرون آید و بعضی

خداوندان قطرب نمی ترسند لیکن بغایت ترش رو و متاسف و زرد رنگ و زبان خشک و شدید الحرارة میباشند و باشد که بر مردم حمله کنند

و در صحرا مانند چهارپایان بهر چار دست و پا بگردند و گاهی بر هر دو ساق این مرض بسبب کثرت مشی قروح پیدا میشود که اندمال نمیگردد و

و پایها بواسطهٔ شب گردی تمام خراشیده میشوند از ملاقات خار و سنگ اکنون بدانکه در وجه تسمیه این مرض اطبا را اختلاف است شیخ میفرماید که

قطرب جانوریست خورد همچون پشه که بر سر آب میرود و حرکتها زود زود میکند راستا و چپا و پس و پیش بی ترتیب بی معنی و هر ساعت غوطه

میزند پس ظاهر میشود و چونکه مبتلا باین علت بهمین سان حرکات متحرک میباشد مرض مذکور بقطرب مسمی شده و گفته اند قطرب ذیب امعط

را گویند یعنی گرگ ریزنده موی را و ازانکه صاحب این علت بر مردم حمله میکند و بهیئت چهارپایان میگردد و چون گرگان آواز میدهد بدین

نام مسمی گشت از انست که ذئب علة الذئب نیز مش گویند و در وجه تسمیه چیزی دیگر هم گفته اند و درینجا بهمین قدر بسند افتاد علاج

خون برآرند اگر واجب باشد و بعد از تمام نضج مستفرغ سازند ماده را بمطبوخ افتیمون و مانند آن و پس از تنقیه تعدیل مزاج نمایند

بنطولات ادهان مبرد و مرطب و دیگر تدابیر برد و رطوبت اگر ذکر یافته و باید که در ترطیب مبالغه کنند و از اغذیه هرچه لطیف و مناسب باشد

تناول نمایند و بهر انقطاع فکر تکلف خوابیدن و حیلها رافع الفکر بکار بستن واجب ست و شیخ رحمة الله میگوید هرگاه هیچ علاج سود ندهد

باید که بر سر و روی وی بزنند و در تارک سر داغ دهند که این عمل متنبه میسازد قوت نفسانی و بهوش می آرد علیل را قسم دوم درمانیا

و مانیا در لغت یونیان جنون سبعی را گویند و رازی میگوید که بعضی متاخرین ترجمه مانیا بجنون بلغ کرده اند و علامتش آنست که مانند ددگان

باشد هرچه یابد بشکند و بدرد و همیشه قصد آن کند که اندر مردم افتد نظر او بنظر آدمیان نماند بلکه مشابه بنظر ددگان باشد قسم سوم در داء

الکلب و این نوعیست از مانیا که چون خداوندمانیا گاهی بدخوئی کند و گاهی مهربانی نماید و چاپلوسی کند مانند سگان بدین نام خوانند

و وجه تسمیه بداء الکلب هم آنست که چون مریض مذکور کسی را بگزد بقتل میرساند مانند سگ دیوانه و باید دانست که مادهٔ علت مانیا یا بخار

صفرا سوخته باشد که اندر دماغ گرد آید یا بخار سودا سوخته انچه از احتراق سودا بود نشان وی آنست که صاحبش متفکر و خاموش باشد

و احیاناً اگر بسخن آید چندان بگوید که سامع را از وی خلاصی ممکن نبود و چون بغضب آید دیر فرو نشیند و بدن لاغر شود و رنگ آن بسیاهی

گراید و انچه از احتراق صفرا بود نشان وی آنست که مفرط الاضطراب باشد و بسرعت بشرارت آید و همچنان باز بسرعت شرارت زائل

میگردد و غم و همّ از نشان انیست و ضحجر فلاق را گویند که از غم واقع میشود و فرق درین مرض و ورم دماغ آنست که در ورم دماغ لزوم تپ

شرط ست بخلاف اینکه بی تپ میباشد علاج بعد از نضج و ترطیب تنقیه بدن کنند بحسب سبب و بعد از تنقیه نیز دست از مرطبات باز ندارند

و دوا و غذا و پس از تنقیه لازم ست که تقویت دهند دل را بمفرحات مناسبه و اغذیه موافقه قسم چهارم در صبارا و این لفظ

سریانیست بمعنی جنون مفرط و بدان می نماید که گویا مانیا با قرانیطس مرکب ست و علامتش آنست که ابتدا کند به بیداری مفرط و علیل

مضطرب الحال و سراسیمه باشد و از خوف ترسیده بیدار شود و نفس متواتر بود و جواب مطابق سوال نگوید و فراموشکار باشد و در

چشم سرخی و گرانی محسوس شود و چنان نماید گویا چیزی در چشم افتاده است و اشک بی اراده بیرون آید و قاروره سپید و رقیق باشد

و گاه باشد که بول باز گرفته شود و دست اندر زند و بالدامار بیعقلی نتواند گفت که چه میباشد و گاه باشد که بر اندامها لرزه افتد علاج

بهر جذب ماده از سر و بواسطهٔ منع تصاعد انچه هرچه در سرسام صفراوی مذکورست بکار برند لکن در ترطیب بیشتر کوشند و بستن اطراف

وانند و نفع بستن اطراف بسیارست یکی آنکه از اضطراب که باعث ازدیاد سبب محفوظ ماند دوم آنکه ماده از دماغ منجذب شود سوم آنکه خود را

۳۵

دربینی و اطراف بالند اگر چون

غالب گردد و بجودی آرد و او را

در زنجیر مقید سازند و برسانند

که فایدهٔ کلی دارد ۱۲ سک

قوله ددگان دو فتح اول و

سکون ثانی سبع را گویند

که جانوران درنده باشند

چون پلنگ و گرگ و مانند

آنست ۱۲ برهان قاطع

قوله و انچه از احتراق صفرا بود

چونکه این نوع صفرا از اختلاط

سودا با صفرای طبیعی که از احتراق

خلط پیدا میشود حاصل شده

است لهذا باسم صفرا محترقه

مسمی گردید ۱۲ مفتاح القلوب

هم اندوه گداختن بیماری تن را

۱۲ صراح

یا دیگری را هلاک نسازد و قال الطبری رایت رجلین ذبحا انفسهما و رجالا و نساء بطبرستان والدیلم یعلقون انفسهم من الاشجار **فصل**

اختلاط العقل و الهذیان قسمی از مالیخولیاست و آن آفتیست که حادث شود در افعال فکر بحسب تغیر و تشویش نه بر سبیل بطلان و نقصان

و هذا لایکون الا من الحرارة و این فصل موافق مبدء علت منقسم میشود به سه قسم اول آنکه مبدء علت دماغ باشد و این بر شش نوع است یکی آنکه

اجزاء دماغ خاصة بطن اوسطش که محل فکرست ممتلی شود از مرّه سودا و علامتش آنست که علیل مغموم بود و فاسد الظن چنانچه در

مالیخولیا ذکر یافته دوم آنکه ممتلی شود از سودا صفراوی و علامتش سبعیتست و اقدام تهور را گویند یعنی شجاعت مفرط سوم آنکه ممتلی شود دماغ

از سودا دموی و علامتش طرب و ضحکست و انتفاخ رگها چهارم آنکه ممتلی شود دماغ از مرّه صفرا و علامتش التهابست و اضطراب

و درد سر و حنجره و حرارت ظاهر شدن و رنگ بدن زرد بودن پنجم آنکه ممتلی شود از بلغم عفن حاد و علامتش اختلاط مع الرزانة است و

آنکه علیل هر لحظه ابروی خود را از دست بالا کند و سرگران باشد ششم آنکه حرارت و یبوست ساذج در دماغ افتد و محدث اختلاط و هذیان شود

و علامتش سبکی و خشکی دماغست و لزوم بیداری و علامات مواد نابودن قسم دوم آنکه مبدء علت دماغ نبود بلکه معده یا مراق یا رحم یا اوعیه منی

یا غیر آن باشد علی سبیل الخصوصیة پس متاذی شود ضرر از عضوی ازین اعضا بسوی دماغ و موجب اختلاط گردد و باعثش مضرت یا مجرد ایصال

ردیه است از عضو ماوف بدماغ باتصاعد ابخره حاره و علامت این قسم تقدم آفتیست بعضو پس اختلاط عارض گشتن و علاجش علاج آن عضو

است سوم آنکه بخارات حاده از تمام بدن منبعث شوند و در دماغ حادث گشته اختلاط آرند چنانچه در حمیات لازمه پدید می آید و علامتش تقدم حمی و علاجش

علاج حمی **فصل** در رعونت و حمق که نوعی از مالیخولیاست و آن آنست که افعال فکریه در اشیاء عملیه چون تدبیر منزل و اختلاط مردم و مانند آن

باطل باشد یا ناقص از آن بنشت که خداوند این علت کارها میکند بیحاصل مانند کودکان و تخیلش در اشیاء متعارفه و آسان سلیم میباشد و در غایات

بیهوده و این مرض را دو سبب است یکی آنکه برودت تنها یا مع الیبس عارض شود در بطن اوسط دماغ که محل فکرست دوم آنکه ماده بلغم حاصل شود

در تجاویف اوعیه بطن مذکور آنچه از برد یا برد مع الیبس باشد علامتش خشکی بینی ست و بیخوابی و باستحمام و بریختن آب گرم بر سر نفع یافتن و تقدم

اسباب برد و یبس شاهد بودن علاج به تسخین و ترطیب گوشت ماکیان فربه و اسفیدباجات بدارچینی و خولنجان خوشبو ساخته تناول

کنند و حلویات معتدله و فالودجات بروغن بادام آمیخته بغایت مفیدست و روغن خیری و بابونه بر وسط سر مالیدن و طبیخ خشخاش طبیخ

حار ریختن سودمند و آنچه از بلغم بود علامت و علاجش چون علامت و علاج نسیان است که سببش فساد فکر باشد و موجب فساد فکر برد و

بلغم بود **فصل** در عشق و آن مشتق ست از عشقه که نوعیست از لبلاب و از نشانهاییست که چون بر درخت پیچد آنرا خشک گرداند و از آنکه

این مرض نیز خداوند خود را خشک میکند باین نام میخوانند و این مرضیست که مردم آنرا خود بر خویشتن میکشند و پس از استحکام مشابه میشود

به مالیخولیا از لزوم غم و حب وحدت و سکوت و قلت مباشرت اعمال و معنی خود بر خویشتن کشیدن آنست که آدمی بر استحسان بعض

صور فکر بسیار کند و خود را بر دیدن وی مائل سازد و خواه معشوق فی نفس الامر زیبا بود یا نه و گاه باشد که از دیاد شهوت باعث کثرت فکر

جماع و دیدن صاحب جمال شود و هر چونکه باشد هرگاه که دائم الفکر ماند خون میسوزد و سودا میگردد و سبب استحکام میگیرد و علامت عشق آنست که

آدمی خاموش و سرنگون ماند و هر چه بشنود و یا بیند فراموش کند و چشمها غائر بود و حرکت بسیار کند و خشک باشند مگر هنگام گریستن و چنان نماید

که گویا پیوسته بجانب چیزی لذیذی نگرد از غایت حب و از صحبت مردم متنفر بود و تنهائی دوست دارد و اختلاف نبض و تنفس صعداء نیز از نشانهاست

خاصه اگر محبوب را بیند یا نام وی شنود و کمی و بیشی آثار بحسب قوت و ضعف سببست و تنفس صعداء نفس ممد و دراز گویند علاج در ترطیب مزاج و بدن کوشند

قوله قال الطبری رایت رجلین ذبحا انفسهما الی آخره ترجمه اش آنست گفت طبری دیدم دو کسان را که ذبح کردند ذات خود را و بسیار مردان و زنان در طبرستان و دیلم که آویختند ذات خود را از درختها ۱۲ قوله دیلم بادال و یای تحتانی و فتح لام و سکون میم نام شهری ست در گیلان که موی مردم آنجا جعد می باشد ۱۲ بهان قوله مره مطلق صفرا را گویند چونکه این صفت نسبت بدیگر اصناف کثیر الوجود ست پس تسمیه این بمره صفرا اشعار میکند بر آنکه گویا صفرا محصور در همین است و خروج این صنف در تن بسیارست پس گمان برده اند که صفرا همین صنف ست ۱۲ کذا فی شرح نفیس قوله رزانه ثقیل شدن و از جای خود نجنبیدن و گرانبار شدن ۱۲

طب اکبر جلد اول ۴۳

[illegible]

تدبیر آنکه در مالیخولیا مذکورست دوا و غذا و همگی دران توجه کنند که آن اندیشه زائل شود و آنچنان باشد که باستماع مزامیر و اغانی و احادیث و اشعار و حکایات زهاد و مانند آن هرچه مناسب طبع و موجب اشتغال وی دانند مشغول دارند و بر اعمالی که مهیج خصومت بود گمارند و از معشوق سخنهای نفرت افزا نقل کنند بهیچکه غرضمند نداند و اگر مجرد بود متقید باهل سازند که جماع درازاله عشق خاصیتا اگر با محبوب نبود اثری تمام دارد و مهما امکن که وصال بر سبیل شرعی میسر آید عنایت و کوشش دران دریغ ندارند که به ازین علاجی نیست و جماع را بیکار نباید داشت که بیکاری فکر می افزاید و آنجا که قوت کفایت کند اگر خلط سوخته را بچیزی موافق مستفرغ نمایند صواب باشد و از آنکه هرچند از عوارض نفسانی ست لیکن بدن را نیز از وی مضرتی میرسد واجبست که با معالجه نفسانی ترطیب بدن و دماغ نیز بکار باشد فائده هرچه گفته شد در ماده عشق باطلست که از معاد باز میدارد و الا عشق حقیقی که دافع الامراض ست و وصل بمراد کیست که نمیخواهد اللهم ارزقنا چنانچه مولوی روم علیه الرحمه میفرماید شاد باش ای عشق خوش سودای ما ای طبیب جمله علتهای ما ای دوای نخوت و ناموس ما ای تو افلاطون و جالینوس ما عاشق صنع خدا با فر بود عاشق مصنوع او کافر بود

فصل در کابوس آنرا بندلان و جاثوم نیز گویند و آن آنست که آدمی در خواب خیال کند که چیزی گران بر سینه او افتاده و او را می فشارد و نفس تنگی کند و طاقت جنبش نماند و آواز نتوان داد مگر مانند آنکه گلوی پر آن خفه کرده باشند و بیم باشد که خفه باشد و هرگاه این خیال از وی بگذرد در حال بیدار شود و سبب اکثری این علت آنست که بخارات اخلاط ردیه غلیظه که در حالت بیداری بتحلیل میرفتند در حالت نوم بواسطه فقدان اسباب تحلیل یکبارگی متصاعد شوند و در مقدم دماغ گرد آیند و بطون دماغ را ببندند و از انست که کابوس ضاغوط و خانق می نامند و گاه باشد که وقفه سردی بر سر رسد بهنگام خواب بدان سبب دماغ منقبض شود و مسالک روح مسدود گردند و باصره و اخلاط محصور شوند و روح کثیف گردد پس انخیال که موجب کابوس ست متخیل شود و اکنون بدانکه کابوس بحسب سبب منقسم میشود بدو قسم قسم اول آنکه سببش تصاعد بخارات بود و اینقسم بحسب ماده بر سه نوع ست یکی آنکه ماده بخار خون باشد و علامتش سرخی بدن و چشم ست و غلبه خواب غیر مفرق و دران حالت سرخی متخیل نمودن علاج فصد کنند و بر ساق حجامت نهند و تقلیل غذا نمایند و هرچه خون را رقیق کند بکار برند دوم آنکه ماده بخار بلغم بود و علامتش بلادت و کندی حواس ست و کثرت آب دهن و تهبج و کسل و استرخاء بدن و دران حالت سپیدی سپیدی متخیل نمودن علاج تسخین می کنند و مسهل بلغم خورند پیش تنقیه تعدیل اغذیه و استعمال لطوسات و سعوطات و غرغرات تا بلغم از سر منحدر گردد و غالب صفت منقی بلغم ست و تخم تربد و حبوب مناسب ... و مسهل بلغم بار ها ... حب قوقایا در تنقیه سر و بدن بغایت نیکست سوم آنکه ماده بخار سودا باشد و علامتش کثرت فکر ست و بیخوابی و آنکه چشمها در گو رفته و دران حالت تاریکی و سیاهی متخیل شود و پوشیده نیست که لون بخار بحسب ماده خود میباشد ازانست که در انوقت هر خلطیکه غالب بود در خیال هم لون همان خلط می آید علاج پس از نضج مستفرغ سازند ماده را بطبیخ افتیمون و ماء الجبن و باید دانست که بخارات صفرا از جهت قلت و رقت و لطافت سبب کابوس نمیتواند شد قسم دوم آنکه سبب کابوس رسیدن سردی باشد بر سر و اینقسم نمیشود مگر ضعیف الدماغ را و کذلک قسم اول نیز بی ضعف دماغ نمیتواند شد و علامت اینقسم از رسیدن سردی بر سر نزدیک نوم و نا بودن اعراض قسم اول ظاهرست علاج روغن سداب و روغن مصطکی و روغن اذخر بر سر بمالند نیمگرم و چیزها که عطسه آرد مثل چون خردل و جندبیدستر و نطولات با مرزنجوش آمیخته ضماد کنند فائده بعضی بر آنند که کابوس فی ذاته مرض نیست لیکن از آنکه منذر سکته یا صرع یا مانیاست این را نیز در امراض شمرده اند

فصل در صرع و آن علتیست که افعال آلات حس و حرکت بی نظام و ناتمام شود و اندران حالت ...

مسمی است زیرا که صرع در لغت سقوط را گویند و سبب کلی وی سدهٔ غیر تامه باشد که در بطون دماغ و مجاری اعصاب حادث گردد پس روح نفسانی
بر مجری طبعی نافذ نشود و در اعضا و اعصاب تشنج گردد و پوشیده نیست که اگر سده نبودی در افعال الّتها حس و حرکت آفت نیامدی و تشنج نکردی و
سدهٔ تام بودی حس و حرکت جملگی باطل شدی کما یشاهد فی السکتة و ایضا تشنج نیفتادی اکنون بدانکه اگرچه آفت صرع مخصوص بمقدم دماغ
است لیکن بسبب مجاورت اجزاء دیگر نیز سالم نمی ماند و ظاهر است که اگر با جزاء دیگر آفت متجاوز نرسیدی افعال قوت تمیز و حفظ و غیر ذلک باطل نگشت
و شدت و خفت صرع بحسب سبب است لهذا صاحب ذخیره می نویسد که بسیار باشد که شخصی را صرع افتد و از آن بیرون آید و تشنجی محسوس نباشد برای قلت
و عدم برودت و قوت و سبب باید دانست که اسباب تشنج مطلقا سه است یکی امتلا دوم خشکی سوم انقباض اما تشنج صرع از خشکی نیست زیرا که
تشنج خشک دفعةً نمی افتد بلکه بتدریج واقع میشود و آنجا که خشکی بدان حد رسد که دماغ را تشنج سازد هرگز زود تر از چنین باشد پس متحقق شد که سبب
تشنج صرعی یا امتلاست یا انقباض دماغ بسبب قوت حس یا گریختن از بخاری یا کیفیتی سمیت ناپسندیده و از آنکه گاه باشد که ماده در نفس دماغ
متمکن باشد و بسببی از اسباب بعض آن متحرک و منبسط شود یا بخارات از وی منبعث گردند و موجب امتلاء مجاری شوند پس بواسطهٔ حدوث سدهٔ
غیر تامه صرع پدید آید و گاه باشد که تمکن ماده در عضوی دیگر باشد پس بخارات متصاعد شوند سوی دماغ و بواسطهٔ کیفیت ردیهٔ خویش
باعث سده گردند علی سبیل الانقباض یا بواسطهٔ کثرت کمیت خود محدث سده شوند علی سبیل الامتلاء و گاه باشد که ماده هیچ نبود و لیکن بواسطهٔ
آنکه حیوانی زهرناک چون کژدم و زنبور و مانند آن زخمی زنند بر عضو بحیثیتی که زهر او اندر عصب آن عضو اثر کند و تاثیر زهر بمشارکت عصب
بدماغ رسد و دماغ متنفر شود و خویشتن را فراهم آرد تا اثر سم کمتر رسد بالضرور بسبب انقباض دماغ تشنج و صرع پدید آید یا آنکه ماده ضعیف بود
اما حس دماغ قوی باشد از کیفیات ردیه زود منفعل شود و منقبض گردد و لازم که این فصل را به قسم بیان کنم قسم اول در آنکه
مبدا علت دماغ باشد فقط و این بر چهار نوع است یکی آنکه خلط فاعل بلغم بود و علامتش کدورت و کندی حواس ست و ثقل
راس و هنگام صرع کف در دهن بسیار آمدن و کثرت بزاق و مخاطه و ترهل بدن و بیاض لون و برودت مزاج و عسر حرکت
نیز از موجبات وجود بلغم ست علاج بعد از نضج تنقیه بدن کنند بمسهلات قویه که در اخراج بلغم مخصوص اند چون حب ایارج و غاریقون
و اسطوخودوس و صبر و معجون سیساليوس و این حب در تنقیهٔ دماغ بغایت مفیدست صبر و تربد و غاریقون و حب النیل و شحم حنظل و
سقمونیا بقدر حاجت بگیرند و در عسل حب سازند و بدهند و پس از استعمال مسهلات و حقنجات و فلفل و جندبیدستر باریک سائیده در
بینی دمند تا ماده باقی مستوصل شود و هر صباح ریاضت معتدل فرمایند و بدن را بمالند بحیثیتی که در مالیدن دست از اعلی باسفل آرند
و ابتدا از اطراف کنند پس سر را نیز همچنین بمالند و از امتلا تخمه و لبنیات و سمکیات و منجرات و فواکهات بطی الانحدار چون سیب و
هرچه بطی الانحدار بود و چون شلغم و ترب و مانند آن احتراز ورزند و سرما و گرما و جماع بسیار و نظر در آب روان و نشستن در ماهتاب و در
جایگاه بلند و مکث در حمام و مستی و سواری خصوصا اسپ دوانیدن و در چیزها براق و در دولاب نگریستن سایر مصروعان را
مضرست و نیکوترین غذا در بلغمی نخود آب ست که با گوشت دراج و تیهو و کبکان و آهو بچه پخته باشد و در وقت صرع حلتیت و دارالسعل
جوشانیده در حلق ریختن سودمندست صفت معجون سیساليوس عاقرقرحا اسطوخودوس سیساليوس از هر یک ده درم غاریقون پنج درم
قرومانا حلتیت زراوند مدحرج عود بلسان و حب بلسان از هر یک دو نیم درم جمله را بکوبند و بسکنجبین عنصلی بسرشند شربت یک مثقال و باید که قرومانا
تازه و تر باشد و حلتیت طیب بود و صرع بلغمی در صبیان ایارج هرمس بلادری صغیر کثیر النفع ست دوم آنکه سودا بود و علامتش خفقان و اختلاج قلب ست و ترشی

قوله یا کیفیتی سمیت گرد[ی] پنداشته اند که وجود صرع منحصر باجتماع ماده در دماغ نیست بلکه بی آنکه ماده اندر دماغ فرود آید صرع نیز تواند بود و شیخ الرئیس میگوید گروهی که قائل این معنی هستند بخار یا کیفیتی بد را که بدماغ میرسد و از آن تشنج حاصل میگردد بی ماده پنداشته باشند و چنین ضعیف دارند و آنکه از مزاج ساده بی ماده پنداشته باشند این محال ست زیرا که اگر سببش مزاج بودی واجب گشتی که صرع دائم و لازم بودی نه بدانکه بهر مدتی بسببی نوبت[illegible]

بلغم کف دهن که آنرا زبد گویند و باشد که اگر کف بر زمین افتد از غایت حدة و ترشی آن زمین بجوشد چنانچه از سرکه میجوشد و تقدم ظنون کاذبه
و تخیلات و افکار فاسده و کثرت وسواس نیز از نشان اینست و کذلک نحل و لاغری بدن و بسیاری اشتها اگر ماده منتشر شود در بدن با وجود
تکلیف در دماغ و این نوع نسبت بلغمی بدترست زیرا که بلغم مناسب مزاج دماغ ست و هرچه مناسب بود قلیل المضرة باشد علاج پس از نضج مستفرغ
سازند ماده را بطبیخ افتیمون و حبها مخرج سودا و پس از تنقیه بهر تقویت مغز عنبر و گلاب ببویند و بهر تجویز غذا اسفیدباجات و سمه که از گوشت فراریج
و ماکیان فربه و گوشت بره ساخته باشند تناول کنند و اسفیدباج شوربا ست که گوشت و پیاز اصل ویست و صفت آن بر وجوه است سوم آنکه خون بود
اما باید دانست که خون ساده نادر باشد که بصرع انجامد مانند صفرا اما خون سوداوی و بلغمی مانند سودا و بلغم اکثرست که محدث صرع شود و علامات
غلبه خون در سر بارها ذکر یافته شد مثلاً دواجین ممتلی شوند و روی سرخ شود و ممتلی گردد خاصةً هنگام شروع صرع و گاه باشد که هم در آنوقت خون از بینی
برآید اما تقدم اوجاع مختلفه در سر و دوام ثقل در سر و لزوم سدر و دوار اگرچه معده خالی و سبک شود و طبع بر عادت اجابت کند از علامات صرع
دماغی ست و کذلک از نشان اینست که اگرچه صرع بگشاید اما اگر در سر آفت لازم بود و عقل ناقص شود و امراض بحسب ماده پیدا باشند علاج
فصد صافن کنند و بر ساق حجامت نهند و تقلیل غذا نمایند اما اگر ماده در تمام بدن باشد با وجود تکلیف در دماغ توان انست از اعراض امتلاء بدن
پس درین هنگام اگر مشاهده واجب کنند نخست از هر دو دست قیفال بگشایند یکبار یا از یکدست بحسب تقاضاء حال بیمار و باندازه قوت خون برآرند
و اگر فصد مصروع در فصل وبا اتفاق افتد نیکو باشد و آنجا که دماغ ضعیف نباشد و ایمن باشند از وقوع سردی در دماغ میتوانند اگر عند الاحتیاج پس
از چند روز رگ زیر زبان زنند و بر قفا حجامت کنند و آنجا که فصد واجب بود و کرده باشند یکهفته آسایش دهند پس تدبیر اسهال کنند و بعد از آن اگر حاجت
آید رگ صافن زنند یا بر هر دو ساق حجامت نهند پس نگاه کنند اگر هنوز اندر تن علامتهای امتلاء خون باشد از پی استفراغی یکهفته آسایش
دهند و قوت دل و دماغ را مراعات کنند باز باستفراغ مشغول شوند تا که ماده که متولد بخارست مستاصل شود چهارم آنکه صفراوی بود و صرع دماغی
از صفرا نادر افتد و علامتش آنست که اختلاط عقل و کرب و بیقراری و التهاب و در آنوقت تشنه باشد و قی آید و روی و چشم زرد شود و صرع بزودی گشاید
و تشنج کمتر بود و باشد که تشنج محسوس نشود از غایت لطافت ماده چنانچه بالا گفته شد علاج بهر استفراغ صفرا شراب آلو و تمر هندی با آب سرد
آمیخته بنوشند و بهر تبدیل مزاج سعوطات و نطولات و اطلیه سرد و مرطبه استعمال نمایند و شیر دختران بر سر دوشند و آنجا که در اعضا تشنج پدید
آید روغن آب گرم بر بدن بمالند هم وقت نوبت و هم بعد آن و این عمل بهر ازاله تشنج در سایر اصناف صرع بکار برند فائده روفس میگوید که هرگاه
در صرع دماغی بر سر و پیشانی عرق پدید آید نشان تحلیل ماده صرع باشد قسم دوم در آنکه ماده در عضوی دیگر بود چون معده و طحال و مراق و جگر
و رحم و امعا و رجلین و مانند آن که در دماغ شرکی ضبط یافته است پس بخارات یا ریح از ماده مذکور مرتفع شود و بدماغ برآید و صرع آرد و این قسم
مشتملست بر چند نوع نوع اول در صرع معدی یعنی آنچه مبدا او علت معده باشد و باید دانست که هرگاه معده از اخلاط فاسده سوداویه یا بلغمیه یا صفراویه
ممتلی باشد بخارات از ان اخلاط متصاعد شده بسوی دماغ پس گاه باشد که دماغ بهر دو کیفیت ردیه اجزاء متاذی و متشنج شود و بدان سبب مجاری روح
بند گردد و پوشیده نماند که تا بخارات قویه نباشد تشنج دماغ نمیگردد مگر آنجا که حس دماغ قوی تر بود که ادنی حرارت کفایت میکند فلا جرم کیفیت بخارات
بحسب حرارت ماده است گاه باشد که بکثرت کمیت اجزاء غلیظه که سده واجب میکنند متاذی و متشنج گردد دماغ و بهر چونکه باشد صرع می افتد و باید دانست که تقیید
اجزاء غلیظه بهر آنست که بخارات لطیفه موجب سده نمیتواند شد خصوصاً در مبدا حرکات ارادیه که تا سبب قوی نبود هرگز مانع نفوذ روح از مسالک عصبی
نمی تواند شد و عام ست که اجزاء مرتفعه فی حد ذاته غلیظ بوده باشد یا پس از تصاعد از برودت مفرطه دماغ غلظت کسب کند و آنجا که بخارات صفراویه

۳۵

اضافه نموده بر آتش … قوام آرند ۱۲
ف صرع … عارض شود که از
… موضع خویش بگردد و تباه شود و بخار
آن اندر دل و دماغ … تشنج کند و حرکت
… صرع … اگر
ضعیف بود زود از دماغ دفع گردد و اگر
ماده صرع قوی و بسیار باشد …
که صرع علت دماغیست اگرچه بشرکت
عضوی دیگر لاحق شود ۱۲

بکیفیت ازین قبیل خواهد بود زیراکه در وی غلظ ذاتی و خلی ندارد کما هو ظاهر من لطافة مادتها ازانست که صرع صفراوی نادر افتد اکنون بدانکه علامتها که اندر
همه انواع صرع لازم باشند نه است یکی آنکه زبان مصروع زرد بود و گاهی زیر زبان سبز دوم آنکه هر وقت که دل تنگ شود و اندک خشمی پدید آید سر گران
گردد سوم آنکه هنگام قریب نوبت زبان گران تر شود چهارم آنکه خوابهای شوریده بسیار نماید پنجم آنکه فراموشی و بددلی و از هر چیز ترسیدن عارض
گردد ششم آنکه کف در دهن آید هفتم اندیشهای فاسد همچون خداوند مالیخولیا هشتم تنگی دل و بیصبری نهم از کارهای حقیر خشم صعب گرفتن و بناحق
خشم آمدن پس آنچه مخصوص بصرع دماغیست گفته شد و آنچه بسبب تعلق ماده در عضو دیگر مخصوص ست گفته شود اما علامات که بصرع مادی
مخصوص است شش ست یکی اختلاج و خفقان معده دوم لزوم لذع درعشه در معده خاصة هنگام گرسنگی سوم هنگام نوبت ودجین متمدد
گردند و منتفخ شوند و چنان نماید که گویا گلوی وی خبه میشود و باشد که نعره زند و باشد که براز یا بول یا منی بیرون آید چهارم آنکه پس از قی صرع
سبک شود پنجم آنکه امتلا و تخمه باعث ازدیاد صرع شود مثلا بشدت آرد یا پیش از نوبت آرد یا دیر دارد اما این علامات وقتی متحقق میشود که خلطی
در معده است محدث صرع برودت نبود بلکه بکثرت کمیت باشد زیراکه در انجا خلط ردی محدث صرع برودت بود اکثر ست که در خواه گرسنگی
صرع می افزاید و ظاهر ست که در حالت معده تهی کیفیت ردیه بطریق اسهل بدماغ میرسد بواسطه فقدان مانعی ازانست که اگر بر امتلا ر
اکل نیز هم اتفاق افتد کمتر مضرت کند ششم آنکه بسیار باشد که بمجرد استعمال اغذیه موافقه مناسبه در استیصال صرع مستغنی سازد از دیگر دوا و این
خواص علامات آنست که خلط فاعل محدث صرع برودت ست نه کمیت و دیگر علامات که بر نوعیت خلط فاعل مشاهد بود بارها ذکر یافته علاج
اگر مشاهده واجب کند نخستین فصد اکحل و باسلیق زنند که فصد استفراغ کلی ست و بحسب نوع ماده در تنقیه وی کوشند بقی و اسهال و باقی در صرع معدی
نهایت معتبر ست اکنون بدانکه مسهلها و مطبوخها و مسهلها برات مذکور شده بحسب آن هرچه مناسب نوع خلط بود بکار برند اما بهر قی اگر خلط بلغمی بود آب شبت و
سکنجبین عسلی آمیخته بنوشند و قی کنند و اگر سوداوی بود ترب را بشگافته خربق سیاه در وی پر کنند پس آن ترب محشو الخربق را در سکنجبین تر نمایند بعده آن ترب
بخورند و سکنجبین عسلی با آب لوبیا یار کرده عقب وی بنوشند و مدد کنند که قی شود و اگر صفراوی بود آب تخم شبت و آب خربزه و تخم خیارزه بستانند و اندکی
نمک در وی آمیزند و با سکنجبین آمیخته بنوشند و قی کنند و اگر آب گرم نیز داخل نمایند بهتر باشد و بعد از حصول تنقیه تقویت معده نمایند تا باز قبول نکند
ماده را و تقویت بحسب هر خلط ست مثلا در بلغمی گل سرخ و مصطکی و قشار کندر یعنی اجزاء صغار کندر و عود هندی و سنبل الطیب هر پنج دارو را باریک
ساخته در گلاب آمیخته بر معده ضماد کنند و تریاق اربعه و جوارشهای گرم و گلقند بخورند و مطبخات گوشت طیور بمناسبه با دارچینی خوشبو ساخته تناول نمایند
و در سوداوی صندل و گلاب ضماد کنند و آنچه برای بلغمی گفته شد نیز مفید ست و گوشت بره شیرخواره و چوزهای مرغ با ماش و مغز بادام و اسفاناخ پخته تناول
کنند و در صفراوی برگ کاهو و خرفه و اطراف بید در سرکه پخته ضماد نمایند و رب بهی و طباشیر و کشنیز خشک یار کرده بنوشند و نان در آب انار کرده و گوشت
بزغاله بتمر هندی ترش ساخته و کشنیز خشک خوشبو کرده تناول کنند و صرع معدی که سببش برودت کیفیت اخلاط بود گفته شد که در شکم تهی اشتداد
میکند علاجش همان ست که در صداع خواتی یعنی بیسی ذکر یافته نوع دوم در صرع طحالی و علامتش نفخ و صلابت و وجع طحال ست نوع سوم
در صرع مراقی و علامتش آروغ ترش است و نفخ شکم و وقوع سوزش و اضطراب در مراق و بر آمدن طعام غیر منهضم در قی نوع چهارم در صرع که
ماده اش در اوعیه منی یا رحم بود و سببش احتباس طمث و احتباس منی ست زیراکه هرگاه فضول طمثیه یا منویه در رحم یا در اوعیه منی جمع شود بعفونت ردیه مستحیل گردد و بخارات
ازوی متصاعد شوند سوی دماغ و صرع می آرند و علامتش احتباس حیض ست و مدتی جماع و استفراغ اتفاق نیفتاده [illegible] اندر گرده و
وجع و ثقل احساس نمودن صرع رحمی زنان حامله را بسیار افتد پس از وضع حمل بکشاید علاج هرچه در فصل امراض طحال و در مالیخولیای مراقی و در اختناق الرحم

واحتباس طمث مذکور است علاج این هر سه نوع بحسب سبب همچنان ست موافق آن در تنقیه و تقویه عضو ماوف بکوشند و انچه از
احتباس منی بود علاجش جماع ست مرد بود یا زن پنجم در صرع کبدی و علامتش از احوال جگر طلب کنند پس اگر آثار حرارت جگر محسوس شود علاجش
آنست که به تسکین حرارت رگ کشاده سازد و سینه نها هر چه در باب وی مذکور است استعمال نمایند و کذلک اگر اعراض بلغم پیدا بوده سردی جگر ظاهر شود و سنده
بحار الاصول باید کشود و بهر تبدیل هر چه در محل خود گفته شود استعمال باید نمود نوع ششم در صرع معائی باید دانست که گاه باشد که در روده کرمها متولد گردد
و بخارات ردیه خبیثه خفیه از آن جایگاه بدماغ بر آید و صرع آرد و علامت و علاجش همانست که در فصل دیدان آید نوع هفتم در صرع اطرافی یعنی آنکه
ماده وی در پای یا دست باشد پس بخار ازین از انجا بسوی دماغ متصاعد گردد و صرع آرد باحداث انقباض و تشنج در دماغ و سبب تولد ریح درین اعضا
آنست که ماده صاف در بعضی رگهای این اعضا بچسپد پس روح حیوانی در آن جایگاه نافذ نتواند شد و بواسطه نافذ ناشدن روح ماده مذکوره و چونکه در آن
جایگاه است پس ریح بارد متولد شود و باشد که بر دو زمان سردی ماده بدان حد رسد که بالفعل بارد شود و مانند ابدان موتی پس سردی آن ماده تجاوز کند از
عضو ماوف و بتوسط اعصاب بدماغ رسد و رطوبت را که در بطون دماغ ست غلیظ سازد بدانسبب در مجاری روح نفسانی ضیق افتد و صرع واقع شود
میتواند که موجب وی فقط شدو ماده نبود چنانچه گفته شد بلکه بسبب استکراه و تنفر از کیفیت سمیت ماده منقبض و متعصر شود دماغ و بدانسبب در مجاری روح سده
افتد و صرع حادث گردد پس آدمی در صرع میماند تا که از حرارت وجودی و توجه طبیعت برودت و غلظت از رطوبت زائل شود و آن کیفیت ردیه منقضی گردد و باشد
که اطالت و سبکی زمان صرع بحسب سبب ست مثلاً عند کثرت ماده و قوت سبب گاه باشد که در اندک مدت صرع افتد و بیش از نیم ساعت یا یکساعت صحت از
انحالت نباشد همچنانکه کشاید بار ظهور نماید و هر عیسه بدین اطا باشد بجا شاد وی محال است و عند خفت ماده و ضعف سبب باشد که بامها در صحت
باشد و علامت صرع اطرافی آنست که خداوند علت را خبر باشد که چیزی چون باد سرد از آن موضع حرکت کرده بجانب دماغ بر می آید آهسته آهسته عضواً
بعد عضو و هنگام نوبت چشمها کشاده باشد و پشک کلانه و رنگ روی سیاه شود و انگشتان دست و پا منقلب گردد و دیگر اعضا تمدد پدید آید و اینها
نزدیکست به نوبت فانه دفعه بسیار آید و بول زود زود باید قال جالینوس ان صبیا اصابته هذه العلة من وجع ساقه واخبرانه یحس بشی سهام
باردة یتصاعد الی دماغه وایضاً قال رایت من المصرو من من یحس بارتفاع شی بارد من ابهامه رجله و حکی روفس ان جلا کانت به هذه العلة من
شدیده و کان یقول کان یدی مدفون فی الثلج بالجمله درین زمان هم بسیار مشاهده افتاد علاج هنگام نوبت بر تر از ان موضع اعضا بربندند
مستحکم تا ریح و کیفیت ردیه امر تفع شدن نیابد چون بستن عضو ملسوع العقرب بهر از اله بر و فعلی گرمی رسانند عضو ماوف را یا آتش یا ادویه که بالقوه گرم
باشند چون عاقرقرحا و شیطرج و حلتیت و فربیون در روغن بلسان ضماد کنند بران جایگاه و اگر گرم کرده ضماد کنند بهتر باشد زیرا که اثر حرارت فعلی
قوی تر ست از انچه تسخین بالقوه کند و ایضاً باید که در آب گرم روغن یا بونه آمیزند و آن عضو را در وی فرو دارند و آن آب را سرد شدن ندهند یا آنکه آتش
در زیر وی دارند یا تجدید آب گرم کنند هر گاه به برودت مائل شود اما در وقت غیر نوبت تدبیر آنست که تنقیه بلغم کنند بدفعات و بهر تسخین و تقویت دماغ
سکنجبین عنصلی و شراب اسطوخودوس بنوشند و سداب و مشک و عنبر ببویند و روغن قسط و مانند آن بمالند بر سر و پس از تنقیه بدن تقویت
دماغ بهر تسخین عضو مذکور خردل و جند بیدستر و فلفل با عسل یار کرده طلا کنند بران و روغن زیت و روغن بید انجیر و سداب و غیره یا
قسط بمالند پس اگر مقصود حاصل شود فهو المراد و گرنه داغ دهند بران عضو با عسل بلادر و خرء حمام و شیر انجیر و کیکنج ضماد کنند تا که قرحه افتد و داغ
یا قرحه را زود بهتر شدن ندهند مدتی تا ماده فاسده علی سبیل الترشح از نفس عضو مستفرغ میشده باشد و ایضاً قبل از آنکه داغ یا وضع ادویه مقرحه
کرده باشند بر عضو مستقر الماده حجامت کردن مع الشرط بود یا بلا شرط نفع تمام دارد خصوصاً هنگام نوبت و تدبیر آنکه قرحه یا داغ مندمل نشود

آنست که قطعه سرب بروی بسته دارند و حیلهای دیگر نیز بسیارست و صرعیکه مادهٔ وی عضو دیگر باشد چون ندیین و صلب و مانند آن علاجش
از آنکه گفته شد پوشیده نیست قسم سوم در صرع که سببش لسع عقرب و زنبور بود یا قوت حس دماغ باشد و این قسم بر دو نوع است نوع اول در صرع
لسعی و علامتش حدوث صرع است عقب وقوع لسع علاج هرچه دفع مضرت حیوانات لاسعه گفته شود بکار برند و ایضاً اگر دو درم تخم بادیان
و ده درم گلقند بجوشانند و صافی نمایند و یکمثقال تریاق اربعه در وی حلکرده بدهند سود دهد صفت تریاق اربعه جنطیانه رومی حب الغار مرمکی زراوند
طویل هر چهار مساوی بستانند و کوفته بیخته بعسل بسرشند نوع دوم در صرع قوت حس دماغی باید دانست بسیار باشد که شخصی را حس دماغی قوی و
تیز باشد و بدانسبب کیفیتهای بد زود دریابد و سخت رنجور شود و خویشتن را منقبض سازد پس تشنج و صرع پدید آید و علامتش از صداع قوه حس
دماغی توان یافت علاج شراب خشخاش و طعامهای لزج کنند چون کله پاچه و گوشت گوساله و ماهی تازه تناول کنند و اندر طعامهای او تخم
خشخاش و تخم کاهو در اندازند اکنون بدانکه نوعیست از صرع که آنرا یونانیان ابیلمیا گویند و ترجمهٔ وی تشنج مانع حس و حرکتست و این بدترین
و قاتلترین اصنافست و علامتش آنست که حادث میشود از تشنج جمیع اعضا بدن بخلاف باقی اقسام که در آنها تشنج تابع صرع ست علاج خلط فاعل
این مرض یا بلغم بود یا سودا بحسب وی در ازالهٔ آن کوشند و بازالهٔ تشنج بنوعیکه در باب وی می آید توجه نمایند و نوعیست از صرع که آنرا صبیانی و ام الصبیان
و ریح الصبیان و ام الشیاطین و فزع الصبیان گویند و بدانکه اطبا را در تحقیق لفظ و تعریف ام الصبیان اختلافست رازی میگوید صرع ست که با تب
گرم محرقه یا تب غشیه عارض شود و در و بول سپید میباشد و بعضی برانند که نوعیست از صرع که چون بکودکان لاحق شود و بدین اسامی خوانند و حکیم
ابو الفرج در مفتاح مینویسد که ام الصبیان مطلق صرع را گویند و از آنکه وقوع وی در صبیان بیشترست بدین نام مسمی گشته و سبب کثرت وقوع صرع
بصبیان تا بالغ آنست که در دماغ ایشان رطوبات میباشد در اصل خلقت پس گاه باشد که هم اندر رحم پاک شود و گاه باشد که از
ولادت بقروح راس و اورام پاک گردد پس اگر تنقیهٔ آن رطوبات فضلیهٔ خلقیه نه در رحم اتفاق افتد و نه بعد از ولادت بخروج اورام
و قروح در سر ضرورست که صرع واقع شود و اینچنین صرع بسیار باشد که بی علاج برسیدن وقت بلوغ خود بخود زایل شود بشرطیکه سوء تدبیر
نرفته باشد از آنست که بعضی گفته اند که صرع شیرخواره را علاج نکنند اما اگر حاذقی در تنقیهٔ آن رطوبت جهد کند میشاید بخبریکه در خوردی بود و طاهرست
که با نتظار هنگام بلوغ کودک را در مرض داشتن خلاف درایت ست لیکن چندین توقف ضروریست زیرا که بسیار باشد که آن رطوبت واجب التنقیه
در رحم یا بعد از ولادت بسبب قروح و اورام قلت پذیرفته باشد و اندکی از آنکه باقی مانده باشد صرع آرد و در اندک مدت بحسب رطوبت باقی
خود بخود منقضی شود و باید دانست که صاحب اسباب و علامات نوشته ست که ام الصبیان کودکان را عارض نمیشود مگر با حمی و حرارت مزاج
و زایل میشود باستعمال مبردات و لهذا آنرا در صرع صفراوی شمرده و علاج واحد بیان کرده اکنون بدانکه هر صرعیکه بکودکان افتد بدین
نام خوانند و لازم نیست که کودکان را بجز صرع صفراوی دیگر نیفتد زیرا که بعضی جهال بهمین ظن که صرع کودک خورد بام الصبیان مسمی
است و علاج آن منحصرست بعلاج صفرا سوای تبرید چیزی دیگر استعمال نمیکنند و هلاک میسازند و این معنی خطار محض ست بلکه باید که از استدلال
باعراض کنند و بحسب هر سبب در معالجهٔ وی کوشند مثلاً اگر آثار صفرا پیدا بود آنچه در قسم اول در صرع صفراوی مذکورست بکار برند و ایضاً
چیزهای سرد و تر در بینی چکانند و شیر بز دوشند و شیر مادر بغایت نیکست و در جایگاه سرد بدارند و اگر علامات بلغم ظاهر شود و این بسیار
افتد آنچه در صرع بلغمی ست استعمال نمایند و هر چه نیکو باشد دایه را نیز در معالجه شریک سازند و از مباشرت با شوهر باز دارند و هر چه مضر بود چون آواز
رعد و تفنگ باشد آن کودک را از استماع آن محفوظ دارند و کذلک چیزهای دیگر که موجب غلیان صرع بوده باشد فایده قسیا و ایارج فیقرا و مرض کاهنی نیز

از بهار صرع ست و صرع صبیانی اقاذون نیز گویند معنی قیبا بطلان حس و حرکتست و ایرافلسا مشتق ست از اسم بر فلس و معناش ام الصبیان

ست و در وجه تسمیه صرع بکاهنی اطبا را اختلافست قال الطبری و ابو الفرج لان من المصروعین من یتکهن و یخبر بالکائنات کالکهان و قال

الفاضل العلامة انما سمی به لان الکهنة کانوا یعالجونه بالکهیانا و هو الذکر من عود الصلیب و معنی قاذون جسلی نبت بیان تدبیر جامع النفع که

در سائر اصناف بکار برند هنگام نوبت باید دانست که مصروع زبان میخاید پس باید که گروهه دوخته باشند از کرباس نرم و پنبه اندران نهاده گاه

صرع پدید آید آن گروهه را اندر دهان او نهند تا زبان او خاییده نشود و دهانش کشاده ماند و ایضاً انگوزه و چند بیدستر نرم بسایند و بسکنجبین عسلی

بسرشند و در حلق او چکانند و ایضاً کندش و خربق سپید و شحم حنظل و عصارة قثاء الحمار و پلپل و شونیز و زنجبیل و مرزنجوش و فربیون و جند بیدستر

هر چه ازین ادویه بهم رسد بیامیزند و بسایند و در بینی مالند و عود فاداینا در بینی دود کنند و اگر بسایند و در بینی دمند روا باشد و اینهمه بهر آنست که

زودتر با فاقت آید و عود فاداینا که عود الصلیب را گویند بر بازو بستن مفیدست سائر مصروعین را خاصة اگر تر بهم رسد و بوئیدن سداب

اندر حالت صرع و بیرون آن مفیدست و کذلک چیزهای سخن که در صداع بارد ذکر یافته است تکمید سر کردن موجب افاقتست **فائده**

بعضی طبیبان گفته اند که اگر عاقرقرحا بویند و در بینی مصروع دمند اگر عطسه کند امید به شدن تواند داشت بعضی گفته اند که صرعیکه پس از رسیدن

آدمی به بست و پنج سال پدید آید دشوار زائل شود خاصة اگر مزاج دماغ بد باشد بالجمله صرع مرضیست مزمن او سبحانه جمیع مسلمانان را در حفظ

خود دارد از جمیع آفات بیان چیزها که در همه انواع صرع مضرست اند چیزها سریع الحرکة و براق و گرد آن نگریستن و بر جای بلند بر آمدن و

اندر گرمابه و مهبط باد مقام کردن و سرما سرد و گرما گرم و جماع بسیار و خواندن بسیار و دویدن و اسپ تاختن و شیرینیهای سخت شیرین و

طعامهای سخت چرب و شراب کهن و نو و مستی و آواز برق و رعد و طعامهای غلیظ و گوشت جانوران بزرگ و شلغم و کرنب و گندنا و ترب

و سیر و پیاز و باقلی و عدس و جمله تره ها زیان دارد چیز پوشیده اما کرفس را خاصیتیست که صرع را بجنباند و غسل کردن بآب گرم دماغ را سست کند

و ماده را بجنباند آب سرد اخلاط بیفشارد و همه میوه های تر و شیر همه جانوران و هر چه از شیر سازند ناموافق ست و هر چه بخار انگیزد چون پلپل و خردل

زیان کارست و اخلاط بدماغ برآرد اما دارچینی و انیسون و کرویا مفیدست اخلاط را از دماغ فرود آرد و از گیا باد را بیرون آرد و بوی گوگرد و قیر

و قطران و بوی سوخته نامناسب ست و خفتن بر روی سخت بد باشد خاصة اگر بسیار خسپد و بر امتلا خسپیدن و بیخوابی مفرط نیز مضرست و اگر بارزد

پیش مصروع دود کند صرع بجنباند و اگر گوشت بز بسیار خورند بیم آن باشد که صرع تولد کند و اگر پوست بز بخویشتن اندر کشد و در آب شود صرع

بجنباند و چیزها ار خشم آورد و غم آورد خصوصاً اگر محبه باشد بغایت ضرر دارد و بعضی اطبا در کاهو و کشنیز رخصت داده اند اما شیخ میگوید والا ما تجا

فصل در سکته و آن علتیست که ناگاه افتد و یکبار راه قوت حس و حرکت که از دماغ باندامها آید بسته شود و سائر بدن بیکار شود و دماغ بهر

جملگی باطل گردد و از حرکات جز حرکت دم زدن دیگر نماند و بسیار پشت باز افتاده بوده باشد که حرکت دم زدن نیز محسوس نشود و مسکوت میشاید

شود و بر وه و فرق در مسکوت و موقی بآخر این فصل بتفصیل گفته آید و از انکه سکوت لازم این جنس ست اسکته مسمی گشته و باید دانست که سبب کلی

این علت آنست که یکبارگی در یکی بطون شریفه دماغ سده افتد تام و کامل و مراد از بطون شریفه فضاهاست که داخل مخ ست و پوشیده ماند فضا

داخل قحف ست و فضا یکه داخل ام جافی ست بر بهر واحد ازین فضاها لفظاً بطون اطلاق میکنند ا... [illegible]

بطون شریفه و موجب سده و... آنکه دماغ ... [illegible]

[illegible]

اما انقباض دماغ که مودی بسکته شود انقباض کاملست که از سده فراهم شدن دماغ مجاری روح تمامه مسدود شود وکذلک امتلا زیراکه اگر سده
ناقص بودی سکته نیفتادی و سهولت و صعبی علت بحسب ضعف و قوت سبب بقراط میگوید السکتة اذا کانت قویة لم تبرأ واذا کانت ضعیفة لم یسهل
تبرؤها و نشان صعبی و سهولت آن دشخواری و آسانی دم زدنیست اما پدید آمدن کف در دهن علامت عاجزی قوت باشد و آنرا که علت صعب بود
نه کف آرد نه خرخر کند و نه دم زند و شریانی که بحلق اندر بزند از بینی بیرون شود زود هلاک گردد و جالینوس گفته هرکه بیفتد و حس و حرکت او باطل
شود اندر سکته باشد بلکه ممکن ست که اندر سبات بود و فرق در سکته و سبات در سبات و سکته و جمود و در جمود مربوط است وایضا تقدم آثار سکته که
دوار و طنین ست و جز آن شاهد حال ویست و هر کرا در تمام بدن اختلاج افتد پس از سکته زود هلاک شود واکنون سکته را بحسب سبب جنسیه که دو است
بدو قسم بیان کنم امتلائی و انقباضی قسم اول در سکته امتلائی و این بر سه نوع ست نوع اول آنکه آماس دماغ بسکته انجامد بارد بود یا حار و علامت
و علاج این از فصل سرسام باید جست و باید دانست که در سکته ورمی ناگاه نمی افتد نخستین اعراض سرسام بظهور می آید بعده سکته می افتد مثلا
قرانیطس و لیثرغس مودی شود بسکته و باشد که بسبب ورمی سکته یا ضربه باشد و یا بجهة سقطه و رمی بی تپ پیدا شود و تقدم سرسام یا سقطه و ضربه
مورمه شاهد حال اینست نوع دوم آنکه ماده بسیار غلیظ اندر تجویفها و منفذهای دماغ افتد و اگرچه آماس نکند اما راه فروآمدن قوت حس و حرکت
نه بندد و این از بلغم اکثر ست و از سودا اقل نوع سوم آنکه خون در بدن غالب باشد و رگها و شریانهای همه تن پر شوند و تجاویف و شرائین
دماغ ممتلی گردند بحیثیکه راه برآمدن قوت روح حیوانی از دل بسوی دماغ و راه فروآمدن قوه روح نفسانی از دماغ بهمه اندامها بسته شود و حرکت
شریانها فرو ایستد و دم زدن باطل گردد و همه اندام سرد شود و سکته افتد و بعضی این اختناق قلبی گویند بدانکه اگرچه علامات و علاج بحسب
هر سبب بارها ذکر یافته اما درینجا نیز گفته می آید مثلا اگر ماده بلغم شود علامتش ترهل بدنست و بیاض لون و کثرت بزاق اما بودن غطیط یعنی خره نشان
صعبی مرضست و علاج این بر دو وجه است یکی آنکه در آن وقت کنند دوم آنکه بعد از افاقت بکار برند اما آنچه در آن وقت کنند آنست که نخستین ماده
را بشیافات و حقنه منجذب سازند پس دماغ را گرمی رسانند و گاه باشد که قبل از حقنه بهر تلطیف خلط نیز مطلوب شود و تدبیر تسخین دماغ آنست که
مشک و سداب و فلفل بویند و کندش و فلفل و جندبیدستر باریک سائیده در بینی دمند و نطول مناسبه استعمال نمایند و کمید یا اسپه یا رطب بکار برند
و اگر موی سر تنبتر ند و جندبیدستر و خردل هر دو بسایند و با سرکه گرم کرده طلا کنند دماغ را گرم کند و نیکوترین تدابیر آنست که قطعه نمد گرم کرده یا خشت
گرم کرده بر سر نهند یا کلاه نمد بپوشانند و تخته آهن خوب گرم کرده بالای کلاه گذارند و در تسخین موخر سر بیشتر کوشند و مهیجات قی استعمال نمایند یعنی
پر مرغ بروغن چرب کنند و در ایارج فیقرا آلوده بحلق اندر کنند تا قی آید اگرچه قی نیاید نیز خالی از نفع نخواهد بود و تا که روغن سوسن میسر آید پر مرغ بروغن
دیگر چرب نکنند که بغایت مفید ست و قی در سکته بلغمی سودمندترین اشیا ست خاصة اگر در فم معده امتلا بود و روغنهای حاره چون روغن بدام
و سوسن و مانند آن که با موم مرکب ساخته باشند گرما گرم بر مهره های گردن و مهره های پشت بمالند و تریاق کبیر و مثرودیطوس در حلق ریزند
یا ماء العسل ممزوج ساخته بهر حیله که توانند و اگر تریاق و مثرودیطوس حاضر نباشد در طبیخ رازیانه و انیسون و کمون جلنجبین حل کنند و در حلق
ریزند صفت حقنه حاشا و شبت و برنجاسف و قنطوریون و سداب یابس و بید انجیر نیکوفته و تخم کرفس جمله را بجوشانند و صافی نمایند پس شکم
سیح و مری و روغن زیت بیامیزند و نمک و تربد و بوره ارمنی و شحم حنظل و سقمونیا سرداور نموده حقنه کنند اما تدبیر پس از افاقت آنست که تا روز چهارم
یا هفتم یا چهاردهم بگذرد و بحسب ضعف و قوت ماده هرگز در تنقیه توجه نکنند لیکن بهر نضج هر روز جلابی از انیسون و رازیانه و گاوزبان هر یک ... درم و گلنگبین ده درم توان داد
و غذا نخود آب یا کبک یا تیهو باید ساخت زیره و دارچینی و مانند آن یار کرده محمد زکریا میگوید حلتیت را اندر سکته و فالج و لقوه سخت سودمند یافتم باید داد

شبانگاه مقدار یک باقلی اندر شراب حل کرده بدهند و آنچه بدان تنقیه ماده کنند پس از گذشتن روز چهارم یا هفتم یا چهاردهم ایارجات و حبها ست

که ملائم باشد و آن مکرر ذکر یافته و باید که در هفته یکبار یا دو بار تنقیه ماده نمایند موافق قوت و مزاج علیل پس از افاقت تا بیست و چهار روز همین تدبیر باید نمود

و بعده هر بامداد روغن بید انجیر یا ایارج الاصول دهند و بعلاج فالج رجوع نمایند و پوشیده نیست که در اغلب امر سکته اگر بگشاید بالقوه و فالج منتقل میگردد

و کذلک بسیار باشد که ماده فالج بسکته انجامد و هر کرا بسبب تباهی خون بفصد بسیار حاجت آید و بفصد راحت یابد بیم باشد که اگر در فصد تاخیر کند

و فالج یا سکته پدید آید لهذا گفته اند که اگر با سکته بلغمی نشان غلبه خون نیز ظاهر باشد فصد را مقدم باید داشت بر همه تدابیر و اگر ماده خون بود که در بدن

غالب آمده باشد چنانکه گفته شد علامتش آنست که رنگ وی سرخ مائل بکبودت بود مشابه بآنکه گلوی کسی را خفه کرده باشند و در پیشانی عرق آید

و وداجین و رگها ممتلی نمایند و نفس بغیر خره باشد و باید دانست که سکته دموی چون بگشاید بفالج منتقل نمیگردد لانه لا یخلص المسکوت منه الا باخراج الدم

علاج اگر نجات متوقع باشد در حال از هر دو دست رگ قیفال زنند و خون بسیار بگیرند و اگر مشاهده واجب کنند رگهای گردن که آنرا ودجین گویند نیز بگشایند پس ساق حجامت کنند یا کی زده و پس از فصد و حجامت بستن و مالیدن اطراف صواب باشد و بسکنجبین و آب گرم غرغره کند

سود مند و حقنه معتدل استعمال نمودن مفید و بعد ازین تدابیر بهر تقویت سر روغن گل و بابونه و سرکه بر سر نهند پس اگر باز حقنه معتدله استعمال

نمایند تا ماده ما بقی مستفرغ شود بهتر باشد و چون سکته بگشاید در تلطیف تدبیر کوشند و بر جلاب و کشکاب اقتصار دارند و بتدریج بگوشت تیهو و دراج و مرغ

متوجه گردانند طبیعت را و اگر ماده سودا بود علامت و علاج آن از باب صرع و من دونها بجویند و کذلک نشان ترکیب هر خلط از نشان هر واحد

ظاهر ست و کذا علاجه **قسم دوم** در سکته انقباضی و علامت و علاج آن بحسب سبب ست و در اول تفصیل تعداد اسباب نموده شد و در فصل

صرع و کابوس بیان اسباب که مودی شد بانقباض و ماغ بتفصیل ذکر یافته فائده از آنکه گاه باشد که مسکوت مشابه شود بمرده جالینوس میگوید که

صاحب سکته را تا هفتاد و دو ساعت دفن نشاید کرد اکنون بیان میکنیم علاماتیکه فارق باشد در موت و حیوة مسکوت کالموتی و آن اقسام ست

یکی آنکه پشم نداف زده که در نهایت ملائمت باشد یا پر باریک از پرهای کبوتر هر چه ازین هر دو میسر آید بستانند و مقابل سوراخ بینی گذارند اگر متحرک شود

پشم یا پر علامت حیات باشد زیرا که بر تنفس مسکوت دلالت میکند اما انتعاش بنحوی باید کرد که شایبه حرکت اینها از تنفس مردم دیگر یا از باد نباشد دوم

آنکه در ظرف که بغایت تنگ الجرم باشد آب اندازند پس آن ظرف را بر سینه نهند و بتعمق نظر بنگرند اگر نفس باقیست در آب حرکت محسوس نخواهد شد سوم آنکه

بر خصیتین و مابین جالب و احلیل و زیر زبان و اندرون فم بر مائل بجانب خلف شریانی واقع ست که تا انتهای حیات متحرکست پس نباض را سر

انگشت برین شراین نهد و تفحص کند که متحرکست یا نه چهارم آنکه اگر حدقه روشن و بر رونق نماید دلیل زندگی باشد پنجم آنکه در جائیکه روشن چشم

وی کشاده نظر کنند که اگر در سیاهی چشم صورت ناظر منعکس شود زنده است و کذلک در جائیکه تاریک چراغ روشن کنند و مقابل چشم آرند اگر

عکس آن در چشم ظاهر شود زنده است اما هر گاه که جسد تعفن پذیرد محتاج باستدلال نیست لانه قد مات فصل در استرخا و فالج استرخا آنست

که عضلها و وترها سست شوند و عضویکه حرکت آن بدان عضلها باشد بیکار گردد و یعنی حرکت و حس آن عضو برود و حس او نیز زائل شود و لنقصان

یا نقصان حرکت و حس بحسب قلت و کثرت سبب و ممکن ست که حس بر جا می باشد و حرکت باطل گردد بهر آنکه آفت اندر آلة حرکت افتاده باشد نه اندر

آلة حس و بدانکه گاه باشد که سبب در شعبه از شعبهای عصب افتد و عضویکه بآن شعبه تعلق داشته باشد مسترخی گردد و باقی اندام سالم باشد مثلا حنجره یا سر

یا زبان یا مثانه یا معاء مستقیم یا انگشتی از انگشتهای یا جزوی از اجزای اعضای مسترخی شود و حال آنکه باقی بدن صحیح و سالم بود و گاه باشد که سبب در اعصاب

نخاعی و دماغی یک شق بدن باشد و درینحالت نیمه بدن از سر تا پا مسترخی میگردد و این نوع استرخا را اکثر متاخرین اقسام فالج گویند و فالج لفظ تازی ست و بر آنکه

فالج [illegible] آنکه [illegible] نیمه [illegible] وگاه باشد که سبب آن اعصاب نخاعی یک شق باشد در حالت نیمه بدن و در طول [illegible]

[illegible] اعضاء سر سلامت باشد و باشد که پوست روی خدر شود از بهر آنکه عصب حس وی از نخاع رسته است و از مهره گردن بیرون

آمده کما قال صاحب الذخیره و نزدیک بعض فالج آنست که استرخاء در نصف بدن افتد طولاً مع سلامتی اعضاء روی چه کما ذکر و آنرا که در روی

نیمه سر نیز شریک باشد فالج مع لقوه می نامند و جمع تجویز کرده‌اند کما قال صاحب الکامل و گاه باشد که سبب اعصاب نخاعی هر دو شق باشد و در [illegible]

تمام بدن مفلوج میشود و [illegible] اعضاء سر و این نوع استرخاء را یونانیان اپولیقیا گویند و در این استرخاء ایضاً میتواند که پوست وی بحس [illegible] وکما ذکر [illegible]

و پوشیده نیست که هرگاه استرخاء عام باشد سبب آن منابت همه اعصاب دماغی و همه منابت اعصاب نخاعی باشد [illegible] و ایضاً باید دانست که قدما

در فالج و استرخاء هیچ فرق نکرده‌اند و علی سبیل الترادف استعمال نموده‌اند و سبب کلی اندر علت دو است یکی آنکه قوت روح حساسه و محرکه اندر عصاب

و عضلات که از وی است گذر نیابد بسبب سده که در وی افتاده باشد یا بسبب قطع عصب دوم آنکه اگرچه سده مانع النفوذ نباشد یا مطلق سده نبوده باشد

و قوتهای مذکور گذر همی کند لیکن [illegible] اعضاء از اثر آن قوتها منفعل نگردد بسبب وقوع فساد در مزاج آن اعضاء و موجب فساد مزاج یا گرمی است یا سردی یا تری

یا خشکی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] قوت گواهی [illegible] که با وجود استیلاء حرارت [illegible] بر اعضاء حس و

حرکت بر جا میباشد [illegible] [illegible] [illegible] باشد که مانع حس و حرکت تواند شد [illegible] مزاج روح است که هر روح را زود کثیف کند استرخاء

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] و [illegible] باشد [illegible] و روغنهای گرم زائل شود و تری آنها را [illegible] و عصبها را

بر هم فشاند و گوهر روح را غلیظ و تیره سازد و قوتها را از فرود آمدن عصبها و عضلها باز دارد و مزاج را مستعد قبول سردی کند که ضد مزاج روح است

[illegible] که سبب استرخاء که اندر یک شق بدن یا اندر [illegible] اندامها افتد سه است یا گسستن یا بریده شدن عصب است که علی العموم هفت است یکی آنکه عضو

[illegible] چنانچه مجاری اعصاب را [illegible] حساسه و محرکه است بسته شود و آن عضو بالضرور بی حس و بی حرکت گردد و این [illegible] عارضیست چون بند

[illegible] زائل شود دوم آنکه رطوبتی غلیظ لزج اندر عصبها [illegible] و قوتها بسته شود و باید دانست که غلظ قوام این رطوبت بدان حد نباشد که در جرم

عصب نافذ تواند شد زیرا که اگر چنین [illegible] استرخا نیفتادی چنانچه در فصل تشنج تفصیل گفته آید لیکن میتواند که آنجا ماده مختلف القوام بود هم استرخا

پدید آرد و بعض [illegible] تشنج [illegible] [illegible] آنکه هر چه رقیق بود در جرم عصب نافذ شود و هر چه غلیظ است در طول [illegible] بود [illegible] [illegible] و هذا اهوات

سوم آنکه اندر نخاع یا اندر اعضاء دیگر آماس حار یا بارد پدید آید پس ماده آماس بسبب انضغاط منفذ قوتها بگیرد چهارم آنکه بر اصل عصبی سقطه یا ضربه

[illegible] بالضرور عصب [illegible] رده شود و منفذ قوتها بسته گردد پنجم آنکه مهره از مهره های گردن یا از مهره های پشت از جای بلغزد و بدان سبب قوتها بسته شود

و نیکو باید دانست که اگر مهره [illegible] یا چپ میل کند سبب انضغاط منفذ انضغاط عصب زیرا که عصب [illegible] منفذ [illegible] بر پهلوی مهره است و چون مهره

بدانجا مائل شود عصب که از نخاع [illegible] [illegible] [illegible] میشود و اگر مهره با پیش یا پس میل کند سبب انسداد منفذ [illegible] گردد

اعصاب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ششم آنکه [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

وگرد و روغنهای گرم زائل شود مثل روغن قسط و روغن سداب و روغن [illegible] و روغن [illegible] روغن قسط [illegible] قسط چهار مثقال [illegible] فلفل [illegible] فرفیون [illegible] سه مثقال [illegible] دو مثقال [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

بحس ولمس تواند انست وبیش ازان دردی بوده باشد واگر ورم نرم بود ونرمی تپ ووجع شاهد ویست وخدر نیز پایم میباشد ودرهنگام حرکت زیاده میشود

واسترخا که سببش ورم گرم بود علاج پذیر نیست وعلامت استرخا سقطی وضربی وزوالی فقراتی وخلعی وقطع عصبی وجود سببست وایضا خروج زاید درجفره

مفصل احساس کردن نشان انخلاع مفصل ست وتقصع ظهر ورقبه وخروج صدر اگر زوال بسوی اندرون بود وتحدب ظهر ورقبه اگر زوال بسوی خارج بود

از نشان زوال فقراتست وعلامت غلیظی عصب وغلبه خشکی که با استرخا انجامد آنست که حرکت انبساط وانقباض هر دو بدشواری تواند کرد وعلامت آنکه

سببش تکثف شدن عصب باشد بواسطه رسیدن سردی تقدم سببست وعلامت آنکه سببش سوء مزاج سرد ساذج یا تر ساذج باشد آنست که علت تبدیج

افتد وحس لمس راحت یافتن از دردی که عصب را گرم کند بدان گواهی دهد وکذلک آنچه که از ترکیب وسبب ابتدا احوال وی پوشیده نیست مثلا نوشیدن

آب شدید البرد وسیر کردن دربرف وایستادن درآب از نشان سوء مزاج بارد رطب ساذج ست جالینوس میگوید که مردی شکار ماهی میکرد پس بسبب آن

مواضع که بر دبر ومثانه است سرد شده واعاء ومثانه مسترخی گشت وبول وبراز او بی اراده بیرون می آید وعلامت استرخار رطوبی که سببش بلغم بود آنست که

حرکت وحس هردو باطل شود ویکبارگی افتد بی وقوع سقطه وضربه وقطع وقاروره سپید مائل بکدورت وغلیظ القوام بود واسترخار رطوبی بیشتر افتد در

فالج میگوید یعنی با استرخار عام که بر طول یکی شق بدن افتد وعلامت استرخار دموی آنست که رگها ممتلی باشد ونبض ورنگ چشم وروی برافروخته بود

واسترخا که از پی قولنج وصرع وسکته وافتراق الرحم افتد علامتش وقوع استرخاست عقب این امراض واین را استرخار بحرانی گویند وعلت قولنج بسیار باشد

ومودی شود باسترخا وتخلع منکبین ورکبتین قال صاحب الکامل قد رایت قوما کان بهم قولنج شدید الالم فانخلع منهم المنکبان ومنهم من خلع منکبا ووركا

ومنهم من بطل حرکته ونیز جالینوس میگوید که در زمان من مردم بسیار علت قولنج افتاد وهر کدام که خلاص یافت اطراف وی مسترخی شده بود وعلامت استرخا

هر عضو پوشیده نیست واسترخار زبان حنجره ومری مثانه ومعا مستقیم هر یکی در جایگاه خود گفته شود اما نشان استرخار مثانه ومعا مستقیم آنست که بول

وبراز بی اراده بیرون آید وگاه باشد که قوه دافعه باطل شود وهیچ دفع نتواند کرد وبباید دانست که هرگاه عضو مسترخی برنگ خویش بود ولاغرتر وکوچکتر

نبود نشان امید داری باشد کذا قال الرازی اذا کان العضو المفلوج شدید الهزال اصغر فلا علاج له واذا کان خضبا علی لون البدن یعالج علاج

اگر فالج بلغمی بود در ابتدا بهیچ علاج قوی مشغول نباید شد مگر با تحسب ضعف وقوت سبب تا روز چهارم یا هفتم یا چهاردهم نکنند کما قال الشیخ الرئیس لا یسقی

المفلوج شیئا من الادویة القویة الی الرابع او السابع او الرابع عشر الا فی رایت سقی الادویة المسهلة فی اول الامر کثیرا ما یزید فیها لکن جهیدست

که حقنه نیز اندر ابتدا بعمل آرند ولازم آنست که چیزی غذا دهند را تلطیف کند چون انیسون وتخم شبت ونانخواه وقردمانا وتخم کرفس وبیخ رازیانه وبیخ کرفس وبیخ

اذخر وبیخ مهک وبیخ کبر درآب بجوشانند وطبیخ وی صاف نموده وسکنگبین در وی حل کنند وصباح بنوشند وپس از نضج وتلطیف ومرور روز چهارم

یا هفتم یا چهاردهم بشرب ادویه مسهله اقدام نمایند وانچه با ایارج فیقرا آید حب منتن ست وحب شیطرج ومانند آن وقی کردن نیز مفیدست وبعد از تنقیه بقار

واعصار ابروغنهای گرم که تحلیل وتقویت اعصاب ست چون روغن بیخ وبار وغن قسط وقسط ومانند آن بمالند وگاه گاه جند بیدستر ومانند آن [illegible]

[illegible] پس از تنقیه بهتر [illegible] تریاق [illegible] تریاق [illegible]

[illegible] العسل حل کنند [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مزاج نبود زیرا که اگر فصل و سال و عمر و قوت مساعد باشد خاصةً آنجا که بیمار حامی البدن و احمر اللون و جوان بود باید که آغاز علاج بفصد کند بهر آنکه
خون مرکب از همه اخلاطست در حال کمتر شود و سبکی حاصل آید بهر تقلیل لکن آنجا که ماده بلغم صرف بود و احمر اللون و حرارت و گرمی در بدن نباشد اما بهر تقلیل
رطوبت فصد خواهند کرد سزاوار آنست که پیش از فصد بیکساعت یک شربت تریاق یا مثرودیطوس یا سنجرنیا یا انقرویا اندر شراب کهن یا اندر ماء العسل حل کرده
بدهند پس فصد کنند و آنجا که گرمی در مزاج بود فصد کنند یا نکنند لیکن واجبست که نخستین در تسکین حرارت کوشند مثلاً سکنجبین بنوشند و زیرباج تناول کنند و
روغن گل و سرکه بخته بر سر نهند و پس از آنکه حرارت زائل شود بعلاج فالج توجه نمایند کما قال الشیخ اذا اجتمع الفالج والحمی فاخر الفالج و السکنجبین لاجل الحمی نعم الدواء
نعم الدواء فی هذا الوقت قال جالینوس اذا سالت الرطوبات من الدماغ الی الاعصاب فی الفالج و اللقوة اعقب حرارة فی المواضع و تدبیر مزاج
الجانب السلیم فقط و قال الشیخ قد یعرض لشق السلیم ان یکون مشتعلاً کانه فی نار و الآخر المفلوج کانه فی ثلج و آنکه یک شق مفلوج سرد بود و شق سلیم
گرم باشد دو وجه دارد یکی روح نفسانی بواسطه انسداد یک شق بدان که مفلوجست آنچه درین شق نافذ میشد نیز بجانب شق سلیم مندفع گردد و بدین سبب
شق سلیم گرم شود دوم آنکه باشد که شق مفلوج بسبب وقوع ضعف در وی نتواند جذب خون نمودن پس بالضرور بقیه وی نیز بجانب شق سلیم متوزع شود
و روح نیز تبعیت کند لا محاله و حال آنکه بعید نیست که استعمال ادویه سخنه که بدان علاج میکنند در همین حد شود و پوشیده نیست که اثر وی در جانب صحیح
بالضرور بیشترست فائده تا گرسنگی صادق نشود غذا نخورند و تا تشنگی سخت پدید نیاید آب ننوشند و اگر بجای آب بر ماء العسل اقتصار ورزند بهتر
باشد و از اغذیه هر چه لطیف و مناسب بود تناول کنند مثلاً قدری نان با ماء العسل یا نخود آبه که قوت ضعیف بود و گنجشک بریان کرده و تیهو و دراج
و تذرو و مرغ بچه و مانند آن تواند او شراب بغایت مضرست زیرا که ماده را بعصبها فرود آرد و نیز در معده وی ترش و سرکه گردد و سرکه بدترین اشیاست
اعصاب را اما در ابتدا مهما امکن در تقلیل غذا کوشند و به اندکی آب گوشت با زیره و دارچینی بسازند و آنجا که حرارت در بدن باشد بهتر از زیرباج چیزی نیست
زیرا که هم حرارت را فرو مینشاند و هم بلغم را قطع میکند صفت زیرباج که در نیجا و در آنجا که حرارت بود بکار آید بگیرند پیاز سفید یک عدد و بازیره مناسب قدری
پس قطع کنند و بکوبند و در روغن بادام شیرین بریان کنند تا پخته شود پس قدری آب که توان خورد بالای وی آمیزند و دو جوش دهند و بعده اندکی
سرکه و شکر و قدری انگامه بیفزایند و به قلیلی زیره و کشنیز خشک خوشبو ساخته تناول کنند و مغز خرگوش بریان کرده خداوند رعشه و فالج را سود دارد
و چلغوزه با عسل بخاصیت مفید است صفت حبی که در پاک کردن اعصاب هیچ دارو برابر این نیست بگیرند صبر و شحم حنظل از هر یک ده درم
فربیون پنج درم مقل ده درم حب کنند چنانچه رسمست و نخستین مرتبه دوازده قیراط دهند و یکهفته دیگر بگذارند و هفته دوم هیجده قیراط باز یکهفته
دیگر مهلت دهند و هفته سوم بیست و چهار قیراط دهند و همچنین یکهفته فرو بگذارند و برین اندازه می افزایند تا به سی و شش قیراط رسد صفت
حبی که محمد زکریا میگوید منفعت این بزرگست و زود اثر کند بگیرند انگوزه و جند بیدستر و شحم حنظل و قنطوریون باریک از هر یک پنج درم مقل چند آنکه
دارو ها بدان حب کنند و این جمله یک شربت باشد و از پس استفراغ محجمه آتش بر سرها و عضلها نهادن و اندر گرمابه خشک و در ریگ گرم و اندر آب
گوگرد و آب دریا نشستن و ریاضت کردن و گرسنه بودن و صیحه زدن و بآواز بلند قرآن خواندن و با انگامه خردل غرغره کردن همه مفید ست صفت حقنه که
قبل از استفراغ و بعد آن بعمل توان آورد بگیرند شبت و مرزنجوش و اکلیل الملک و جند بیدستر و حاشا و بیدانجیر نیکوفته و انجیر و بیخ مهک و قنطوریون باریک
و جمله را در آب بجوشانند و صاف نمایند پس اصل و انگامه و زیت کهنه و شحم حنظل افزوده حقنه کنند و باید دانست که هیچ آب گرم بر عضو مفلوج نشاید ریخت
جز آب دریا و آب معدن گوگرد بهر آنکه آب شیرین چون گرم بود ماده را منتشر کند و عصبها را نرم نماید و بسیار باشد که آب سرد عضو مسترخی را قوی کند
بهر آنکه ماده رقیق باشد چون سردی آب بدو رسد فراهم آید و ابن ماسویه گوید بسیار دیدم که مفلوج را اسهال افتاد و فالج زائل شد و اگر استرخا بسبب خون باشد فصد کنند

و دیگر تدابیر بحسب احتیاج بکار برند و قال شارح الاسباب هذا موردا لابحاث ای وقوع الاسترخاء عن الدم و اگر استرخا بسبب قطع عصب افتد

لا علاج له و اگر استرخا بسبب ورم گرم واقع شود فصد کنند و اگر مانعی نبود و در ابتدا فوفل و صندل و اقاقیا و مامیثا و مانند آن هر چه رادع بود با آب عنب الثعلب

یا برگ عصا ضماد نمایند و در تزاید چیزیکه رادع و محلل هر دو داشته باشد چون آرد جو و آب کشنیز تر و روغن گل آمیخته و در انتها تا انحطاط مرخیات محلله چون بابونه

و برگ چقندر با روغن آس و شمع مصفی آمیخته استعمال نمایند و محل استعمال این ضماد موضع ورم ست نه عضو مسترخی و اگر ورم سرد سبب استرخا باشد باید

که بر عضو متورم حب الغار و میعه یابسه و مر و جوز السرو و زعفران و جندبیدستر و شیطرج و روغن قسط که شمع در و گداخته باشند یا مثل آن دوا استعمال نمایند و

اگر سبب استرخا سقطه و ضربه بود و تشنج و قطع عصب انجامیده باشد باید که بتنقیه بدن فصد کنند و مسهل دهند و ادویه محلله مقویه چون و جاوشیر و

جندبیدستر و فرفیون با شمع و روغن گل آمیخته بر جائیکه سقطه یا ضربه رسیده باشد بچسپانند و حکم باستعمال ادویه محلله بهر آن کرده اند که اطلاع بر ورم حاصل

نمیشود مگر در انتها جالینوس حکایت میکند که مردی از مرکبی افتاد و صلب وی بر زمین رسید و هر دو پای وی مسترخی گشت پس اطبا خواستند که دوا بر پای

وی نهند و من منع نمودم و بر موضع وقوع سقطه استعمال دوا فرمودیم ورم ساکن گشت و مرد خلاصی یافت و اگر زوال فقار سبب استرخا شود علاجش

رد فقار ست و کذلک بعلاج خلع متوجه شدن آنجا که خلع مفصل باسترخا انجامد و اگر سوء مزاج ساذج باعث این مرض بود علاج تبدیل مزاج عضو ست

بهر وجهیکه مناسب آید محمد زکریا میگوید مفلوج را دیدم که بسبب فالج او روزه داشتن حرارت بسیار بود و وی را ایارج فیقرا داد و رنجی عظیم بدو رسید پس بگرمابه

بردند و تدبیرهای بلیغ پیش گرفتند شفا یافت علاج استرخاء زبان و حنجره و مری و جز آن هر یک در فصل خود گفته شود و علاج استرخاء بحرانی آنست که روغنهای

معتدل الحرارت چون روغن نرگس و سوسن و بید انجیر و ناردین بمالند و کذلک چیزهایکه تقویت عضو و مانع انصباب مواد کند چون بابونه و اکلیل الملک و مرزنجوش و آس

کاسنی و مانند آن که قدری تبرید داشته باشد آمیخته بمالند مفید ست و روغن تاجیلی خوردن و بمالیدن مجرب ست صفت حب منتن کبیر که فالج و لقوه و نقرس

و وجع مفاصل بارد و بلغمی را مفید ست ایارج ده درم شحم حنظل و شبرم و قنطوریون دقیق و ماهی زهره از هر یک پنج درم فرفیون دو درم و نصف جندبیدستر و زنجبیل

و حلتیت و سکبینج و جاوشیر و شیطرج و خردل و فلفل از هر یک یکدرم با آب یا هر چه مناسب باشد حب سازند و بقدر احتیاج بدهند صفت حب منتن صغیر بارد

که در ایام گرما و بگرم مزاجان توان داد شحم حنظل ربع درم کتیرا ثلث درم سورنجان و بوزیدان و ماهی زهره از هر یک نصف درم آن جمله یک شربت صفت

حب شیطرج تربد ده درم صبر سقوطری بیست درم زنجبیل و خردل سفید و ملح هندی و دوج و شیطرج از هر یک دو درم دار فلفل و عاقرقرحا از هر یک یکدرم فانید

چهار درهم کوفته و بیخته با آب کرفس یا بچیزی دیگر حب سازند شربت سه درم فصل در تشنج مسمی است باسم لازم و آن آنست که در عصب آفتی بهم رسد

و بدان سبب عضلات بسوی مبادی خود متحرک شوند پس عضو بجانب کشیده گردد و بسرعت فراهم نیاید بشرطیکه سبب قوی بوده باشد و آنجا که سبب ضعیف

بوده باشد عضو بی علاج بهیئت خود راجع میشود بسرعت چنانچه در تثاوب میشود و دیگر دو و کذلک در صرع و از آنکه گاه باشد که ابخره ریاحیه تشنج آرد و گاه امتلا

عصب از اخلاط و گاه خالی شدن عصبها و عضلها از رطوبت بسبب غلبه یبوست و گاه رسیدن ریحی بعصب حاصل یا دماغ بی آنکه امتلا و خشکی را

درو دخلی باشد موجب تشنج باشد لازم آمد که تشنج را بچهار قسم بیان کنم قسم اول در ریحی که مسمی ست بعقال و علامتش آنست که بیکبارگی دفعة

واقع شود و باز بسرعت مفارقت کند و تثاوب ازین قبیل ست کما قال التثاوب تشنج یحدث فی عضلات الفک من ابخرة ریاحیة سریعة التحلیل علاج

اگر بسبب غلظ ابخره تشنج بسرعت مفارقت نکند بهر تحلیل ابخره ریاحیه روغنهای محلل مرطب بمالند قسم دوم در امتلائی که تشنج رطب نیز گویند و این از بلغم غلیظ

بیشتر افتد و طریق حدوثش از بلغم یا سودا چنان ست که مواد مذکوره در فرج اعصاب در آید و عصب را ممتلی و ممتد سازد و در عرض بیفزاید و در طول نقصان گیرد

و در عرض بیفزاید و تقلص عضو از تشنج همین ست و ظاهرست که هرگاه عصب تقلص شود عضو یکه حرکت او بدان عصب وابسته ست منبسط نتواند شد فاما ماده بلغمی که در عصب مانده شود

و تشنج آرد و استرخا از لوازم وی نیست زیرا که تا ماده در جرم عصب و جوهر لیفها و عضلها نافذ نمیشود و عضو مسترخی نمیشود بخلاف تشنج که در حدوث وی نفوذ
ماده در خلال عصب کفایت کند لیکن اگر ماده مختلف القوام بود ممکن است که هم تشنج افتد و هم استرخا اما طریق حدوث تشنج از خون چنانست که عضله بیاماسد
و ماده اندر میان لیفهای عصب در آید و خود را جای کند و بدان سبب پهنای عصب زیاده شود و طولش ناقص گردد و میتواند که بطریق ندرت صفرا نیز تشنج خون
تشنج امتلائی آرد و تشنجیکه از پس تپ گرم پدید آید بواسطه آنکه ماده که از حرارت تپ گداخته شده باشد به عصبها و عضلها فرود آید نیز از انواع امتلائیست
بخلاف آنکه عقب تپ گرم بواسطه افنار رطوبت اصلی افتد که او از انواع تشنج یابس است علامت آنچه از بلغم افتد نشان وی آنست که بیکبار کی عارض
شود تشنج و ثقل و کسل و خصوصا عند الحرکة و تمدد جلد و عریضی نبض و غلیظی قاروره و سپیدی رنگ بدن و ترهل گوشت و نرمی و سردی ملمس و نابودن
تشنگی و بسیاری خواب و سستی اعصاب پیدا باشد و ایضا تقدم تدابیر مولد بلغم از شواهد اینست و آنچه از سودا افتد نشان سودا که بارها ذکر یافته گواه وییست
و آنچه از ورم دموی افتد یا احیانا از ورم صفراوی آثار اورام مذکور از وجود ثقل و وجع در دموی و ضربان و حرقه در صفراوی مع نبضها که از لوازم حمیات ورم
است پوشیده نیست و آنچه از پس تپ گرم افتد بواسطه سیلان ماده تپ به عصبها نشان وی تقدم تپ گرم است و از آثار دیگر اسباب تشنج ظاهر بود و
فرق در میان آنچه از پس تپ بواسطه افنار رطوبت افتد آنست که تشنج خشک بتدریج می افتد خاصه آنچه سببش افنار رطوبت بود و حال بشره بران گواهی دهد که روز
بروز در ذوبان است علاج در بلغمی نخستین بهر نضج ماده هر صباح ماء الاصول و هندبا و گلنگبین یار کرده و بعد از نضج تنقیه بلغم کنند بایارج فیقرا و مانند
آن که در امراض فالج ذکر یافته اما باید که استفراغ بتدریج و بدفعات کنند با دویه که سخت قوی نباشد و حکم تدریج استفراغ در سائر امراض اعمی آنست که
اعصاب اعروق نیست تا ماده عند جذب دواء دفعة بیرون آید بلکه ماده عصب بسبیل ترشح مستفرغ میشود پس واجب است که استفراغ نیز بتدریج
کنند تا هم ماده بر سبیل ترشح دفعة بعد دفعة بیرون می آید و قوت نیز بجا باشد و پس از تنقیه روغنهای گرم چون روغن قسط و سداب و یاسمین طلا کنند و
گاه گاه جندبیدستر و فربیون عاقرقرحا اگر در بعض روغنها بسایند بهتر عمل کند و غذا بحسب تقاضای قوت بنحویکه بالا ذکر یافته است تواند بود و در سوداوی نیز بعد از
نضج تنقیه کنند و بعد از تنقیه تمریخ و منضجات و منقیات سودا بارها ذکر یافته و در آنچه سببش ورم عصب بود و آنچه در استرخا رو می گفته شد و هر چه در اورام اعصاب
گفته آید بکار برند و مراعات هر خلط در استفراغ و تطلیه مرعی دارند و در آنچه از پس تپ گرم بسببیکه گفته شد واقع شود تنقیه و اسهال کفایت کند و این نوع امتلائی
باشد قسم سوم در تشنج یابس که استفراغی نیز گویند و علامت این قسم لاغری و باریکی عضو متشنج است و اسباب مجففه چون استفراغات عنیفه و تعب و بیداری
و گرسنگی مفرط و تپ حاد محرق نخستین اتفاق افتادن و ایضا از نشان این قسم است که بتدریج افتد و چون عضو متشنج را روغن مالند بزودی خشک شود بخلاف
امتلائی که دفعة واقع میشود و عضو بسرعت روغن جذب نمیکند و از آنکه تا که ماده رطوبت اصلی نیست نشود و دماغ و اعصاب سوخته نگردد و تشنج یابس افتد گفته
اند که لا یبرا الا فی الصبیان و الشبان بطریق الندرة و بطول الزمان علاج در ترطیب بدن کوشند و بغایت بسوی تا دفع معده و دماغ نمایند و آنچه نافع است آب کشک جو
و شیر تازه و ماء الشعیر و لعاب بهدانه با شراب بنفشه و شراب نیلوفر انداخته و روغن تخم کدو و روغن بادام شیرین یار کرده بنوشند هر چه از اینها میسر آید یا بچه بره و بزغاله
با اسفاناخ که بروغن بادام پخته باشند تناول کنند و سکنجبین مفید است و حسوی که از لعاب گندم و شکر سپید و روغن بادام ساخته باشند بهم مفید است و در آبزن نشستن
و قیروطی مرطب بدن خصوصا بر عضو متشنج مالیدن و سعوط کردن و نطولات و ضمادات از ادویه مرطبه که ذکر یافته و در نطول سازند بنفشه است و برگ کاهو و ...
و برگ بید و کدو و نیلوفر و ... و بهتر آنکه از آن ضماد سازند بنفشه خشک و خطمی و ... با آب اسپغول و روغن کدو یار کرده ضماد کنند و خطمی ... و سپیدی بیضه
سپید و روغن بنفشه بگذارند و پس از نشیر ... ناجخ خرد ... بیامیزند و بالشد الا آنچه از تب باشد لوشیدن شیر و خوردن یا نچه نشا بود و استعمال ادویه مرطبه ...
بسیار باید بالجمله آنچه در دق گفته آید مناسب این نوع است و ترطیب از هر وجه که میسر آید مطلوب است و اگر مریض کودک باشد شیر بها دایه را دهند و روغنها و ضمادها بر اندام

بکار برند چه ورا استلائی وجه در تشنجی قسم چهارم در تشنجی که سببش رسیدن ایذا بود به عصب یا بدماغ بی آنکه امتلا و یبوست و ریح را در وی مدخل باشد

و آنچنان باشد که بر جرم عصب انبی داخل یا خارج الی رسد و بدان سبب عصب تقبض کند و بگریزد بمبداء خود و مجتمع شود در ذات خود برای دفع موذی پس

تشنج افتد و عام ست که رسیدن ایذا بر عصب بی واسطه و بمشارکت عضو دیگر بود چون رسیدن نیش موذی بعصب و قطع عصب و لذع خلط و مانند آن

و یا بمشارکت عضو دیگر و از تاذی دماغ بود و اینهمه مفصل گفته آید اکنون بدانکه این قسم مشتمل است بر دو نوع یکی آنکه عضله یا عصب بریده شود بعضیکه

علاقه باقی باشد زیرا که انقطاع تام موجب استرخاست نه تشنج دوم آنکه خلط حاد لاذع یا اکال عصب افتد و بدان سبب عصب فرار کند بمبداء خود

سوم آنکه بر عصب گزنده رسد از نیش کژدم و رتیلا و زنبور و مانند آن و از کیفیت سمیه اش مبداء اعصاب که دماغ ست متضرر شود و بالضرور عصب

تبعیت کند و رجوع بمبداء نماید و تشنج پدید آید چهارم آنکه ادویه سمیه چون افیون و شوکران و مانند آن خوردن اتفاق افتد و حدوث تشنج از شرب اینها

یا بسبب تجمد و تکثیف شدن رطوبت یا بسبب کیفیت سمیه که متضرر سازد دماغ و اعصاب را قال الشارح و هما ای الافیون و الشوکران مع انهما یوجبان

التشنج بانجماد الرطوبة و تکثیفها انهما کیفیة سمیة مضادة للبدن فیتاذی منه العصب او یاشتد اینقبض فی ذاته و بیفر نحو مبداء پنجم آنکه سرد شدید داخلی

یا خارجی بعصب رسد و بدان سبب عصب مجتمع و منقبض شود و تشنج افتد ششم آنکه فی خلط زنجاری اتفاق افتد و بسبب شدت لذع و سمیت ماده معده

متاذی شود و منقبض گردد و بر سبیل تشنج پس در عضوی که متصل و مجاور عصب وی ست تشنج پیدا آید بسبب مشارکت هفتم آنکه خلط مراری مندفع شود بر فم معده

که قوی الحس ست و پس از شدت لذع وی در عضو مشارکت تشنج پدید آید بطریقیکه در قی خلط زنجاری گفته شد هشتم آنکه علت معده وی شود و تشنج اعضا

که فیما بین آن اعضا و معده مناسبتی باشد از انست که در بعضی گاه باشد که عضله ساق و ساعد متشنج شود زیرا که ما بین اطراف و معده مناسبت

و مشارکت کما صرح بها جالینوس فی اغلوقن و لهذا سرد میشوند اطراف بسردی معده و گرم میگردد معده بگرم کردن اطراف نهم آنکه عارض

شود علت در رحم یا مثانه یا او عیه منی و بسبب مشارکت دماغ متضرر شود و تشنج پدید آید و وجه تضرر دماغ از علت این اعضا بار با ذکر یافته دهم آنکه کرمها

شکم موجب تشنج شود و وجه حدوثش یا اینست که روده با واسطه لذع و ایذاء کرمان منقبض و متشنج گردد پس عصبیکه مشارک وی ست نیز متشنج شود و بعضو

آن عصب بدو پیوسته است ضرر پدید آید یا آنکه ابخره مشبعه متعفنه از کرمان مرتفع شوند بسوی معده و دماغ پس معده و دماغ متاذی گردد و منفعل و متشنج

شوند و خود را در هم کشند علامتهای نشان قطع تقدم وقوع وی ست و نشان خلط لذع و اکال وجود وجع لاذع و حکاک ست اندر مکان و نشان لسعه

و شرب افیون و شوکران که هیچ حیلی گویند و بر و شدید و قی زنگاری تقدم سبب ست و نشان ریختن صفرا بر معده ظهور صفرا ست در قی و بودن غثیان

و حرقه در معده و نشان امراض معده و رحم و اعضاء عصبیه وجود آفت در آن عضو و نشان کرمان بر آمدن وی ست از امعا احیانا و دیگر آثار هر یک

در محل خود ذکر یافته علاج در ازاله و منع سبب موذی کوشند مثلا در آنچه از قطع عصب بود هر چه در اورام و تفرق اتصال عصب گفته خواهد شد بکار برند

و در آنچه از خلط حاد لاذع بود استفراغ خلط کنند و تبرید عضو با ضماد و نطولات و ادهان جزا آن و آنچه از لسع و شرب ادویه سمیه هر چه در فصل

دافع السموم گفته آید بعمل آرند و برخی در فصل جرح نیز گفته شده و در آنچه از برودت بود روغنها و نطولها و ضمادهای گرم بعمل آرند و هر چه بهر دفع ضرر سرما آخر

کتاب گفته آید استعمال نمایند و در آنچه از قی زنجاری و انصباب مرار بر معده بود نخستین ... پاک کنند اگر باقی باشد ... تقویت معده

هر چه در باب قی گفته شود بکار برند و قی زنگاری ... و در آنچه ... تشنج گراید ... معده

و بسیار باشد که ... و سکون لذع ... شود ... تشنج ... مشارکت ...

بوده باشد تدبیر آن عضو که محل خود مخصوص ست توجه باید ... تشنج ...

۵۱

فائده در صرع گفته شد که تشنج صرعی یا از امتلا افتد یا از انقباض اما بوست را در وی مدخلی نیست لیکن باید دانست که در تشنج صرعی ماده در نفس عصب نمیباشد تا عصب در عرض بیفزاید و بدان سبب تشنج افتد زیرا که اگر چنین بودی تشنج بزودی نمیکشود بلکه امتلا یا انقباض در دماغ که منبت اعصابست موجب تشنج میگردد و تشنجیکه بسبب ترس عظیم یا غم عظیم واقع شود وجهش آنست که عند خوف وغم روح بباطن راجع میشود و بتبعیت وی عضلها متقلص میگردد و تشنج پدید می آید و این تشنج کمتر اتفاق می افتد **فصل** در تمدد و کزاز باید دانست که تمدد عبارتست از متشنج شدن عصب از هر دو جانب از انست که عضو متمدد راست می ماند و بجانبی نمیگردد پس گوییا تمدد مرکبست از دو تشنج کما قال البقراط التمدد مرکب من التشنج الخلفی والقدامی ولهذا تمدد از تشنج بسیط بدترست زیرا که طبیعت احتمال اینهمه تعب نمیتواند کرد و بروز چهارم بحران میشود و تا شدن بحران خطر هم دارد کما قال البقراط من اصابه تمدد فانه یهلک فی اربعة ایام فان جاوزها یبرا و باید دانست که تمدد باین حیثیت که منع میکند انقباض را چنانچه تشنج منع میکند انبساط را ضد تشنج ست و باین جهت که چنانچه تشنج از امتلا و استفراغ و اذیت می افتد این نیز واقع میشود بهمان اسباب مشارک ویست اگرچه من حیث بعض الاسباب نیز مباینت دارد اما اسباب تمدد و کزاز بسیارست یکی آنکه رطوبت بارده در میان لیفهای عصب در آید و منجمد شود و بدان سبب عضو منقبض و منعطف نتواند شد و حال آنکه در طول نقصانی راه نیافته باشد و انجماد رطوبه در لیف عصب عام ست که نفسها باشد یا بمعاونت سردی داخلی یا خارجی داخلی چون شرب افیون و آب شدید البرد و مانند آن و خارجی چون ملاقات برف و هوای سرد و آب سرد و وضع مخدرات و گاه باشد که رطوبه اندر میان لیفهای عصب و عضله گذر یابد چنانکه هم بر شکل لیفها بدراز گذرد و اندر بیشها جایی کمتر گیرد و هیچ ماده استسقا لیس النسب الله زردی می عضله نقصانی پدید نیاید اما فرق درین تمدد و استسقا آنست که ماده استسقا تر و رقیق باشد و عصب را آغشته کند و هیچگاه از رقت نمی بر آید و ماده تمدد پس از نافذ شدن در میان لیفها بسببی لازم ست که صلابت و فشردگی پذیرد و بسبب صلبی و فشردگی حرکتهای عضو و بطلان گیرد و گاه باشد که ماده تمدد هنوز اندر عضله جای نگرفته باشد لیکن در یک عضله رسیده باشد که همانجا بیفشرد و صلب شود و حرکت انقباض را باطل کند دوم آنکه ماده در اصل و مبدا عصب افتد پس عصب آن ماده را از خلف خود بجانب خلاف مبدا که اقتضاء طول است دفع کند و بدان سبب بهمان حالت بماند و نتواند منقبض گشت سوم آنکه به سبب رنجی و المی رسد و بدان سبب عصب تنفرا عن موضع الالم در طول فرار کند بر سبیل تقلص هم باز آمدن و این نوع عارض نشود مگر از قی مفرط یا از گزیدن حیوانات زیانکار یا از زخمیکه بر عصب رسد اما در قی بهر آنکه هر گاه ماده لذاع بحرکت قی بسوی معده ریزد و فم معده از وی متاذی شود و عصب که مشارک ویست بجانب مخالف گریز کند و کذلک هر سببی که باعث ایلام عصب گردد و عصب از ان موضع بجانب دیگر فرار می کند چهارم آنکه یبوست خشکی غلبه کند پس رطوبتهای اصلی که اندر میان لیفها را عصبها و عضلاتست بتحلیل خرج شود و بالضرور پهنای عصب و عضله فراهم آید و در طول بیفزاید و بدان راه فرود آمدن قوت محرکه بسته شود و فرق در تشنج یابس و تمدد یابس آنست که اندر تشنج یابس درازی پهنای عضله هر دو کمتر میشود و اندر تمدد یابس پهنا کمتر شود نه درازی از انست که تشنج خشک خطرناک تر از تمدد خشکست و بدانکه از انواع تمدد بعضی باشد که سببش عظیم و ماده وی قوی باشد و آن عسر بود و بعضی از اسبابش اقتد مثلا بسیار باشد که شخصی چیزی گران دارد و یا بر زمین سخت خسپد و بدان سبب عضلها وی کشیده گردد یا کوفته شود و یکساعت یا بیشتر بران شکل ماند و هر چه ازین اقسام افتد از جمله تمدد بشمرند لیکن سهل باشد پنجم آنکه ماده تخلیط مدد و موجب این مرض گردد و التمدد الریحی یکون صعبا عسر العلاج بخلاف التشنج الریحی ششم آنکه عضو کوبیده یا مجروح شود و بدان سبب عضله از خوف ایذا که عند الانبساط والانقباض لاحق میشود نتواند متحرک گشت و بهمان شکل بماند فائده اندر بیشتر حالها تمدد و کزاز و تشنج از ورم حادث باشد و سبب ورم درین نسبت آنست که ماده اندر میان لیفها افتد و حرکت انقباض آنرا بیفشارد و بدان سبب ورم تولد کند و بدانکه لفظ کزاز گاهی اطلاق میکنند بر هر تشنجیکه ابتدا کند از عضلات قوه یعنی چنبر گردن پس سازد آنرا طولا بقدام یا بخلف یا بهر دو جهت و گاهی اطلاق میکنند بر هر تمددی که در هر عضوی که باشد و برین تقدیر کزاز مترادف تمدد ست

وگاهی اطلاق میکنند بر هر تمددی که سببش انصباب رطوبات در عصب بود و برین تقدیر تمدد عام ست و کزاز خاص و علامتهای هر دو کزاز بحسب

هر سبب از رطوبت بود یا یبوست یا ورم یا اذیتی تمامه در تشنج مذکورست بهمه علاج مگر آنکه در علاج این مرض نسبت بعلاج تشنج مبادرت کنند کما قال

الشیخ اولی بان یبادر الی علاجه من التشنج لان الکزاز موذ خانق قاتل واین وقتیست که سبب قوی می باشد اکنون بیان میکنم علامات متقدمه که مخصوص

بتمددست وآن بسیارست یکی آنکه عضلها و قفا و پشت همه سخت شوند دوم آنکه اختلاج در همه اندام پدید آید و زبان گرانی کند سوم آنکه آب دهان بعسر

بدشواری فرو برده شود و اندر همه تن خارش پدید آید و هر چه بخارند از خاریدن لذت نیابد و اینهمه مقدمهٔ کزاز باشد اما نشانها که پس از وقوع عارض

شود اینست که روی و چشم خداوند کزاز بروی خداوند خناق ماند روی سرخ و چشمها برخاسته و باشد که چشمها زود زود برهم زند و اینهمه وقتیست

که کزاز بقدام بوده باشد که رنگ روی سیاه یا سبز نماید و این الگاه است که امتلاء دماغ و عروق سر و تراکم مواد فیهما بدان حد رسد که منافس را ببندد

زیرا که درینصورت بواسطهٔ انهدام حرارت غریزی و ترویح مستولی میشود سردی و رطوبات عارض میشود کثافت و انقباض جلد پس اگر اجزاء منقبضه

که موجب بیاض و حمرتست تمامه از خلل مستخرج شود و عارض میشود کدورت سواد در لون و اگر اکثر مستخرج شود و یا بعضی باقی باشد لاحق میگردد خضرت و گاه باشد

که تمدد در عضلهای روی افتد و بیمار خندان نماید و گاه باشد که تمدد در عضلهای مثانه افتد و بول محتبس شود و گاه باشد که عضلهای مثانه بروجهی دگر زند که قوت

ماسکه باطل شود و بول باز نتواند داشت و گاه باشد که عضلهای مثانه چنان کشیده شود که بعضی رگها بگسلد یا سر رگی گشاده گردد و بول خون شود و گاه باشد که

سعار مستقیم و عضلهٔ مقعده بشکلی کشیده شود که ثقل باز نتواند داشت و گاه باشد که بعضی از اسباب سختی فشردگی قولنج افتد و درین مرض اندر بشتبه حالهای

بول همچون آب و آنک باشد و گاه باشد که عصبها و عضلهای تحتی را کشیدگی پدید شود چنانکه از جامهٔ خواب بیرون افتد و بالا گفته شد که علامتها

تمدد امتلائی بعینه همچون علامتهای تشنج امتلائی و ورمی باشد و هیچ انواع کزاز از بیخوابی و درد خاصه از بول در میان و کتف خالی نباشد و سائر

اعراض که گفته شد ظهور هر واحد از آن بحسب قوت تمددست کما لا یخفی بنظر از آنکه تمدد و اکثر امراض سردی فشردگی افتد ضماد ها و روغنها که اندرین

نوع بکار دارند باید که میل بنرمی و گرمی داشته باشد و اگر عرق کنند نشف همی کنند و بر بدن هیچ سرد شدن ندهند و باقی تدابیر از باب تشنج بجویند که

مستوفی ذکر یافته فصل در رعشه و آن در لغت رعده و اهتزازست یعنی لرزه و علت مذکوره مسمی است باسم لازم و واقع نمیشود مگر در اعضاء مرکبه

که آلت حرکت اند رعشه در دست بیشتر افتد یا در سر و در دیگر اعضاء آلیه کمتر افتد و وجه کثرت وقوع رعشه در بدن مطولات مذکورست و فرق در رعشه

و اختلاج آنست که حرکت در اختلاج ظاهر میشود در هر حالت یعنی خواه عضو ساکن بود و خواه متحرک بخلاف رعشه که در حالت سکون ظاهر نمیشود

مراد از سکون ساکن بودن عضوست بر مستقر به سکون بی اعتماد که در رعشه نیز می افتد اکنون بدانکه سبب کلی اندرین مرض سه نوع ست یکی ضعیفی قوت محرکه

دوم ضعیفی آلت حرکت سوم ضعیفی هر دو یکجا و این علت را بحسب سبب سه نوع بیان کنم نوع اول آنکه از ضعف قوت محرکه افتد و این دو گونه است

یکی آنکه بیماران را از پس بیماریها افتد و کسانیکه جماع بسیار کنند خاصه بر امتلاء معده دوم آنکه از اعراض نفسیه افتد چون از هیبت پادشاه و از ترس عظیم که از جای

بلند فرو نگریستن یا بر سر دیواری رفتن یا امثال اینها افتد و از شادی عظیم و خشم صعب و خجالت مفرط واقع شود و اینهمه بسبب عاجزی یا تشویش قوت محرکه رعشه

می آرند اما باید دانست که مضعف قوت و خجالت و غضب و فرح مشوش نظام حرکات قوت حیوانیه ظاهرست که قوت نفسانیه تابع قوت حیوانیه است لیکن

از زمان عجب تشویش حرکت قوت میتواند شد که لا فرح مختلط باشد و الا غضب تنها رعشه نمی آرد زیرا که ضعف را در غضب دخلی نیست بلکه مشعر بر قوت قلبست

از انست که در غضب که با فرح مرکب نباشد رنگ روی سرخ میباشد و در آنچه با فرح مرکب و زرد میباشد فائده غضب و فرح گاه باشد که بی مرکب بودن عارضی

دیگر رعشه آرد و این وقتیست که اضطراب قوی در روح افتد و بدان سبب حرکات وی مختلف شود و نظام حرکات قوت مشوش گردد و گاه باشد که غضب و فرح مطلقا گرچه

٥٣

که موافق این علت است صفت
ارد تخم کتان وارد و کنجد از
هر یک دو جزو ارد و جلبه یک جزو
بپزند و بر عضلها ضماد کنند
قسم دیگر کزاز که از یبوست باشد
علاج آن تلیین طبیعت برفق و
ترطیب بدن باید کرد و نوع دیگر
شیر بز بر عضلها دوشیدن
و در آب گرم در آمدن فائده دارد
١٢ کذا فی منتخب الطب

همراه بود و در روح اضطرابی نیفتد و با عارضی دیگر مرکب نشود امّا رعشه آرد و این آنگاه است که زیر پوست رطوبت فضلیه بود زیراکه هرگاه از حرارت غضب و فرح آن رطوبت بگدازد و از آن جایگاه بیرون آید و بر عضلها ریزد و رعشه پدید آید و رعشه که بعضی جوانان را در هنگام قرب جماع افتد ازین قبیل ست علاج آنچه از پس بیماریها افتد پس از ازاله سبب تقویت دل و دماغ مشغول شوند و آنچه از پس جماع افتد تدبیرش ترک جماع ست خاصّة با امتلا پس از آن بهر تقویت هرچه در باب قوت باه و در تدارک ضعف گفته شود بکار برند آنچه از اعراض نفسیه افتد تدبیرش آنست که بهرچه تسکین از آن حاصل آید بعمل آرند بدبوئی و امید واری و تحقیر و مانند آن هرچه شایسته آن سبب باشد و آنچه هنگام قرب جماع افتد تدبیرش تنقیه خلط فزونیست نوع دوم آنکه از ضعف آلت حرکت افتد و این بر سه گونه است یکی آنکه سوء مزاج بارد عارض شود به عصب و بدان سبب عصب از روح متاثر نشود چنانچه باید مسترخی گردد و عصب باسترخا غیر تام زیراکه درینصورت قوت محرکه اعضا را جذب نتواند کرد با علی اما بسبب ضعف نگاه نتواند داشت پس العضو بجذبه بثقل طبیعی تسفل میگردد و بالضرور در حرکت جاذبه قوت محرکه و در حرکت تسفلیه عضو واقع میشود حرکت متضاده مر تعشه بخلاف فالج که استرخا تام ست و قوت محرکه بر جذب اعضا قدرت ندارد و رعشه پدید نمی آید تا که قوت بر جذب اعضا قادر نباشد مع ضعفها عن الامساک و از قبیل سوء مزاج بارد رعشه که پیران و مشائخان را افتد و رعشه که از افراط نوشیدن آب بغایت سرد و از نوشیدن در غیر وقت واقع شود نوشیدن آب در غیر وقت آنست که در حالت ناشتا یا بریاضت یا بعد حمام خاصّة اگر شکم تهی باشد اتفاق افتد و رعشه که از بسیاری شرب شراب حادث گردد قال شارح الاسباب والعلامات الاکثار منه بل من جمیع الاغذیة حارة کانت او باردة یبرد المزاج باطفاء الحرارة الغریزة و اخمادها و غمرها کالحطب الکثیر علی النار القلیلة فی ضعف العصب والروح والقوة عن تحریک الاعضاء علی المجری الطبیعی و یحدث الرعشة والاسترخاء و غیرهما من العلل الباردة و در حدوث این امراض از شرب شراب کثیر وجوه دیگر نیز بیان کرده خوفا عن التطویل ضبط آن نمود دوم آنکه از امتلا و ناگواریدن طعام و ریاضت ناکردن اندر عصب سده افتد غیر تام از اخلاط غلیظه لزجه و بدان سبب قوت محرکه تمامه نافذ نشود و قدری که نفوذ کند عضو را بالا کشد و از آنکه قلیل المقدار باشد نتواند حفظ نمود و بالضرور عضو به ثقل طبیعی خود و ثقل خلط غلیظ که در انجا متمکن ست پیوسته مائل بسفل بود و ازین دو حرکت متضاده رعشه پدید آید و علامات سوء مزاج بارد و سده اعصاب در فالج ذکر یافته است علاج آنچه بسبب خلط بود مستفرغ سازند ماده را بتدریج و رفق مثلا نخستین بماء الاصول دهند بعده حب شبیطرج و بعده ایارجات و تدبیر رفق استفراغ در امراض ماسبق بنهج مستقیم گفته شده است بهر تقدیر احتراز از ادویه قویه و استفراغ قویه ضرور یست کما قالوا یجب الاحتراز فی الرعشة عن الادویة القویة والاستفراغ القوی لان کل هذه یحلل القوة و یضعفها و یزید فی الرعشة و این حکم در سائر امراض عصبیه است چنانکه بالا ذکر یافته و مالیدن روغن قسط و روغن زنبق و در طبیخ ضباع یعنی کفتاران و ارانب یعنی خرگوشها نشستن و رطبه که بپارسی سپست نیز گویند ضماد کردن و بمیاه حمات غسل نمودن و عضو را جنبش کردن و مالیدن همه مفید ست فان هذه کلها تجلب الی الموضع و ماکثر او یسخنه فهو والیه الحرکة و معنی میاه حمات در صداع سادج گفته شد و آنچه از سوء مزاج بارد بود بهر تبدیل مزاج هرچه در مادیست بکار برند مگر تنقیه که این نوع محتاج بآن نیست لخلوه عن المادة اما آنچه از شراب بود تدبیرش آنست که یکبارگی دست از خوردن باز دارند و روغن گل یا مورد یا اندکی سرکه آمیخته بر سر نهند و از اغذیه هرچه خون غلیظ کند تناول کنند چون کباب و عدس و مانند آن و مغز خرگوش بریان کرده اندر نیمبرشت دوا رد سوم آنکه خشکی غلبه کند بر عصب و بدان سبب در حرکت فرمانبرداری نکند چنانچه باید و علامت این تقدم اسباب مجففه است و لاغری عضو مرتعش و عضله وی شاهد بودن و ایضا از نشان این قسم ست زودی خشک شدن و با وجود آن العضو گرمی بخشید اما تواند انست که تا خشکی بنهایت درجه نبود موجب رعشه نگردد بدلیل ان المدقوق مع غلبة الجفاف علیه لا یرتعش الا فی الانتهاء علاج در ترطیب کوشند بدانچه در تشنج یابسی مذکور ست نوع سوم آنکه از ضعف قوت و از ضعف آلت افتد و اینچنان باشد که عصب متاذی شود و از اسباب خارجیه یا داخلیه خارجیه

چون برد شدید و افتادن زخم یا گزیدن حیوان زهردار و سوختن عضو و انحلیه چون خلطی بغایت سرد یا بغایت گرم در موضعی گرد آید و عصب را متأذی
سازد و ازین اسباب هم اندر قوه و هم اندر آلت ضعف تولد کند و علامت این وجود آفتست و ظهور در اعراض اسباب مودیه علاج پس از ازاله سبب
تدارک اثر مابقی وی کنند بچیزهای مناسبه مثلاً آنچه سببش رسیدن سرما بود در روغن نیت عاقرقرحا حلتیت و جندبیدستر یار کرده بر عضو بمالند و آنچه
از احتراق و سوختن افتد لعاب اسبغول و سپیدی بیضه و روغنهای سرد بدان جا نهند و باقی در فصل احتراق گفته آید و آنچه از لسع حیوانات افتد تدبیرش
در آخر کتاب گفته آید و آنچه از حصول خلط بود و از بدن پاک کنند و کذلک بحسب هر سببی چه بایست بوده باشد بعمل آرند و بدانکه رعشه که بجانب چپ افتد عسر
باشد و کذلک رعشه پیران که از پیری افتد فائده آنچه از جهت لرزیدن سر آزموده اند آنست که یکدرم اسطوخودوس با یکدرم ایارج فیقرا حب کرده
بدهند و اگر دو درم اسطوخودوس تنها اندر ماء العسل دهند موافق باشد و پس از بیست روز یکدرم و با یک و نیم درم بحسب قوت حب قوقایا دادن مفید است
و در آنچه مزمن باشد جندبیدستر اندر ماء العسل سودمندست فائده مضرترین آبها در رعشه آب باران ست و از موجبات این مرض بسیار رگ زدن ست
و موجبات دیگر بالا ذکر شد و محمد زکریا گفته که هرگاه خداوند مصروع را سر لرزیدن آید باید دانست که در دماغ وی آماس ست والله اعلم فصل در خدر و این لفظ
تازیست بمعنی فتور و از آنکه فتور لازم این مرض ست باسم لازم مسمی گشته و جمهور اطبای متاخرین چنین تعریف کرده اند که علتی ست که حادث میشود در حس لمس پس
اگر سبب قوی باشد حس بالکل باطل میشود والا ناقص میگردد بحسب نقصان سبب و در اکثر امر در غلبت حرکت عضو مخدر بر حال طبیعی نمیماند لیکن آنجا که سبب ضعیف
بوده باشد حرکت از حال خویش نگردد زیرا که عصبها که آلت حس ست دیگرست و عصبها که از آن حرکت دیگر و ایضاً آنجا که سبب قوی بود به سبب انسداد منفذ
قوت حس منفذ قوت حرکت نیز مسدود میگردد تا استحکام نگرفته است خدر پیش رو رعشه می باشد و پس از استحکام مع الاسترخا میشود و بسیاری از متقدمین خدر
را فقط بنقصان حس مخصوص داشته اند و گاه باشد که از خدر رعشه مراد دارند علی سبیل الترادف لهذا قال الشیخ لفظ الخدر یستعمل فی الکتب استعمالاً مختلفاً

وایضاً قال الخدر اذا دام فی عضو ولم یزله الاستفراغ واعقب و اذا افاق ربسکتة اما احساس حرکت شبیه بحرکت مورچه و مانند آن خلش سوزن در عضو
مخدر نمیشود مگر در آنجا که سببش سوء مزاج بارد و مکثف باشد از عصب و از خون چنانکه گفته آید در علامات آن اکنون بدانکه سببی کلی خدر آنست که قوت حساسه
از نافذ شدن در اعضا باز ماند بتمامه یا ببعضه و اسباب جزئیه وی هشت ست یکی آنکه عصبی منضغط و فشارده شود یا پیچیده گردد چنانکه کسی پا نشسته یا
بزمانی طویل و چون خواهد که برخیزد پای او خفته باشد و آنچه از کسر و خلع و ربط عضو بود و ازین قبیل ست علاج در ازاله سبب کوشند مثلاً در جلوس یک
هیئت تغییر کنند و عضو را بآهستگی مائل ببالا نمایند و در کسر و خلع تدبیر و بدانچه گفته خواهد شد در باب وی مشغول شوند و در ربط رابط را بکشایند پس
بآهستگی بمالند دوم آنکه در عصب سده افتد از خلط غلیظ خام بارد یا عصب از فضل رطوبی مائی متشرب شده مسترخی گردد و منطبق شود و در این دو صورت
قوت حسیه از سلوک طبیعی باز میماند و علامت این آنست که در فالج بلغمی گفته شد سوم آنکه بسببی خون کثیر المقدار بر عضو ریزد و بدان سبب سده افتد و خدر عارض
شود و علامتش آنست که رنگ عضو سرخ مائل بسیاهی بود و علاج فصد کنند و تقلیل غذا نمایند و آنجا که موجب انصباب خون وضع عضو بود بر هیئتی واحد
تا زمان طویل در اکثر حال تغییر هیئت کفایت کند و باید دانست که سده مخدره از سودا کمتر افتد و از صفرا نادر چهارم آنکه از خارج سرما مفرط بعضو رسد و مزاج او را
تباه کند و جرم وی را غلیظ سازد و بدان سبب روح که طبیعی نافذ نشود و پوشیده نیست که سوء مزاج بارد و مکثف مجمد داخلی بود یا خارجی جوهر عصب را درشت میکند
بجهت آنکه اجتماع اجزا الیش از آنست که ملمس او نسبت به ست جلد باشد نسبت بجلد ساق مخدر متفاوت ست و علامات سوء مزاج بارد تقدم سبب و ظهور علامات و کمی فقد
صلابت عصب و گاهی منتفع شدن در عضو حرکتی شبیه به دبیب نمل احساس کردن علاج بهر تلیین عصب روغنهای گرم بمالند و آب گرم بریزند و بر جلد
عصب ضماد و نطولات مسخنه استعمال کنند و عضو را بمالند بحیثیکه سرخ شود پنجم آنکه خشکی غلبه کند و بدان سبب اجزاء عصب مجتمع شود و لیفها بهم پیوندد زیرا که هرگاه

قوله علاج آنچه گرم ... سده و بطلان ... از استرخا و ... عصب ... عارض شود ... قال الشیخ الی آخره ... استعمال کرده ...

وزائل نشود با ستفراغ و عقب آن دوار باشد پس بترسد ... سکته ۱۲ ق
خدر گاهی ... بدانکه اسباب اگر در تمام بدن باشد روز ... ست پس ... خدر
... باید دانست که خدری که غالب در تمام عضو باشد ... بسکته و صرع و تشنج و کزاز و فالج ... ۱۲ موجز من القانون ۱۲

که از آن میان لیفها مملو و پر ست بسبب خشکی معدوم گردد و بجهت ضرورت خلا لیفها با هم می پیوندند پس بالضرور مسالک مسدود میشوند و مانع نفوذ روح میگردند علامات و علاجش چون علامات و علاج تشنج یابس ست و بدانکه جالینوس میگوید گاه باشد که خداوند مزاج خشک داروی گرم خورد پس خشکی زیاده شود و بدان سبب الم سر انگشتان او خدر پدید اید و بر تری آید و بتدریج اندامهای دیگر متعدی گردد و ازین قبیل ست خدر که اندر تبهای محرقه و حاده بسبب تحلیل رطوبتهای اصلی و غلبه خشکی اندر دست و پا پدید آید ششم آنکه زهر سرد چون افیون یا گرم چون بیش خورده شود و بدان سبب خدر را فقد و ظاهر ست که مزاج روح از سم متغیر میگردد و بدان سبب مناسبتی که فیما بین اعضا و روح ست مفقود میگردد پس اعضا از اثر روح متاثر نمیگردند و باوجود این هر سه دو از جمله مغلظات روح ست لهر و هفتم آنکه زخم حیوانی زهردار برعصب رسد خواه سرد بود چون لدغ عقرب خواه گرم چون لسع حیه حدوث خدار و وقوع لسع بهمان سبب ست که در آنچه از شراب سم افتد گفته شد علاج تریاق فاروق و هند که جامع النفع ست در هر سم و در آخر کتاب به ترتیب سم مذکور ست بدان رجوع نمایند فائده سمکی ست که آنرا ماهی رعاده گویند از خواص او آنست که هر که او را بدست گیرد حس دست او باطل گردد بلکه میگویند که اگر در دام ماهی گیر افتد در حال دست و پا خدر شود و رشته دام نگاه نتواند داشت هشتم آنکه قوت حیوانی ضعیف شود و بدان سبب حس اطراف ناقص گردد و این در حال غشی و در حال نزع اتفاق افتد فائده هرگاه سبب خدر امتلا باشد و ماده اندر دماغ بود حس و حرکت همه تن باطل میشود و بهمان نزدیک بیمار را هلاک میسازد و باشد که آفت اندر نخاع بود پس نقصان حس و حرکت باندازه سبب اندر همه تن یا اندر یک نیمه پدید آید و حس اندامهای روی بسلامت باشد گاه باشد که سبب اندر یک شاخ بود از عصبی از هر یک مهره بیرون آید از مهرهای گردن یا از مهرهای پشت پس آفت اندر یک عضو که بدو پیوسته باشد پدید آید و بدانکه خدر مزمن چون مستحکم شود بفالج می انجامد چنانکه بالا گفته شد و گاه باشد که در ذات الجنب و ذات الریه و سرسام سرد بحدت رسد اختلاط آید و بسیاری خدر مقدمه فالج یا مقدمه صرع یا مقدمه سکته یا مقدمه تشنج باشد اللهم احفظنا و سائر المؤمنین من جمیع آفاتک فصل در لقوه و آن علتی ست که اندر عضلهای روی افتد و چشم و ابرو و پوست پیشانی و لبها کوژ شود و از هیئت طبیعی بگردد و لبها که طبیعی با هم پیوندند و آدمی از کشیدن مصل عاجز باشد و ایضاً اگر نفخه زند نفخه از یکجانب آید مستوی چنانچه نتواند اطفاء سراج نمود و پلکها چشم نیز علی ما ینبغی منطبق نشود و اینهمه که گفته شد وقتیست که علت در یک شق وجه بود و این بیشتر افتد اما گاه باشد که علت در هر دو شق وجه بود بیکبار جمیع شعبها هر دو جانب اندر گیرد و این هنگام هیچ کجی در روی ظاهر نشود و لیکن در انطباق جفان قصور می افتد و دیگر اعراض متقدمه وجود بهم رسانیده باشد که در یکجانب بود و حکی الرازی ان جلا احتجم و اطال الجوع فحدث بلقوة لم تعوج منها فمه و لکن عسر علیه اطباق احد عینیه و لم یمکنه اطباق الیمانیة بدانکه لقوه بر دو قسمت تشنجی و استرخائی و اینفصل بر دو قسم بیان کنم قسم اول در لقوه تشنجی و این سه وجه است یکی آنکه عضلها که حرکت این عضوها بدانست از رطوبتی غلیظ بارد که از دماغ بسوی وی آید ممتلی گردد پس پهنا روی زیاده شود و درازی کم و بدین سبب اندامها کشیده شود و از نهاد خویش بگردد دوم آنکه عضله گردن یا سبب خناق آرد و بدان سبب اوتار و عضلهای وی کشیده شود و لقوه پدید آید بهر آنکه بعضی اوتار و عضلها را از عضله گردن رسته باشد و این نوع لقوه اندر لبها پدید آید و بسبب آنکه تنها در لب آید از تشریح معلوم گردد و گاه باشد که آماس عضله گردن بفالج انجامد بسبب فشار دادن منفذ اعصاب که مجری قوه حس و حرکتست و از آنکه آماس عضله گردن گاه بلقوه انجامد و گاه بفالج از اسباب مشترکه شمرده اند سوم آنکه یبوست و خشکی غلبه کند و بدان سبب رطوبات نیست شوند و دماغ و نخاع و اعصاب بسوزد و بریان گردد و لقوه پدید آید و این نوع اندر آخر بیماریها گرم و تبهای محرقه و نزدیک مرگ افتد و باشد که استفراغهای مفرط نیز لقوه تشنجی آرد باحداث یبوست و افنا رطوبت و علامت لقوه تشنجی آنست که پوست پیشانی آن شق که علیل باشد صلب و ترنجیده شود و بالا کشیده گردد بنوعیکه غضون و شکنج پیشانی آن شق ناپیدا شود و در پوست سر یا در ناحیه گردن شکنج پدید آید و آب از دهان کمتر برآید و پوشیدن چشم که بجانب شق سلیم ست متعذر شود و اندرین نوع صداع بیشتر باشد و با وجود این چشمها بر حال خویش میماند و در حواس کمی ظاهر نمیشود و آنچه از آماس عضله گردن افتد تقدم آماس آن شاهد حال ست فائده و تشنج یابس قلت

رقیق و براق ظاهر است اما در امتلائی هر آنکه ماده غلیظ و خام است هیچ چیز منجذب نمی تواند شد براق بخلاف ماده استرخا که رقیق است بانصباب مواد

می براید و براق علاج آنچه در تشنج امتلائی است تدبیر این نوع لقوه بعینه همچنانست و ایضاً در لقوه تشنجی خواه سببش یبوست بود خواه امتلا

تکمید بکمادات حرفه چون خرقه با آب گرم تر کرده و مثانات پر روغنها پر کرده و تدهین روغنها بحکم بغایت مفید است و باقی علاج لقوه تشنجی که سببش

امتلا بود بعینه همانست که در لقوه استرخائی گفته شود و لذا قیل لا باس ان لم تمیز بینهما فان العلاج واحد تنبیه احتیاط آنست که تا چهار روز یا هفت

روز نگذرد بیمار را بعلاج نجنبانند لیکن اگر طبع خشک بود روز دوم بحقنه نرم طبع را توان گشود و اگر بالقوه علامتها که مقدمه سکته بود دیده شود باید

شتافت و بحقنه تیز یا مسهل قوی استفراغ باید کرد و بی تمهل و این ضابطه در استرخا نیز بیاد باید داشت و فواید دیگر که در قسم استرخا گفته آید در لقوه تشنجی

و امتلائی نیز ملحوظ دارند و امر بتوقف علاج بالقوه تا چهار روز در انجاست که علت ضعیف بود و توقف تا هفت روز در انموضع که علت قوی باشد

بالقوه ثقل سر و بدان کدورت حواس یار بود و امر بتوقف استفراغ بهر آنست که ماده لقوه مادامی تشنجی بود یا استرخائی حدت هایج و سایر است لهذا دفعه وا

میشود و با وجود آن در هنگام ابتدا بواسطه عدم نضج که غیر مستعد میباشد تاثیر دوا اگر ماده را حرکت دهند میتواند که ماده نه براید و بسوی [illegible] ریزد و فجئة هلاک سازد

یا بسوی شق [illegible] ریزد و فالج انجامد یا بسوی بطون شریفه دماغ توجه کند و سکته آرد یا موت لهذا حکما اسباب [illegible] الحکما ان اللقوة کثیرا ما ینذر بحدوث

الامراض الی السکتة والفالج فینبغی ان یبادر بتلطیف الاخلاط واعداد الاستفراغ چنانچه گفته آید و در انجا که آماس عضله گردن سبب لقوه شود هر چه مناسب حال

آماس بود بکار برند قسم دوم در لقوه استرخائی و این چنان باشد که عصبها و عضلها یکجانب بسبب رطوبتی رقیق که از دماغ فرود آید تر و آغشته و سست شود و [illegible]

روح مسدود گردد و بدانسبب حرکت آن اندامها سست شود و اندامها فرو آویخته گردد لکن لقوه تشنجی بیشتر باشد و استرخائی کمتر و علامت این آنست که گوشه دهان مسترخی

و ضعیف الحرکات گردد و پوست جبهه و روی و عضلها آن طرف ترنجیده نباشد بلکه نرم بود بلکه زیر پلک چشم آن سمت فرود آمده تر باشد چنانکه پلک بالا بوی سد و اشک

از ان چشم سائل بود و حواس کند و مکدر باشد خصوصاً ذائقه و اگرچه فرق در تشنجی و استرخائی اظهر من الشمس است لکن بهر زیادتی تحقیق فرق دیگر نوشته می آید و آن

آنست که جالینوس میگوید درزی است که بر میان کام گذرد و جدائی هر دو نیمه استخوانهای روی بدانست و از اندرون آن غشائی تنک پوشیده است و این

درز بدان غشا بیکدیگر پیوسته است پس هرگاه لقوه استرخائی پدید آید در هر شقی که استرخا بود غشا [illegible] کام همان طرف مسترخی و آویخته و متغیر اللون [illegible] رطوبتی [illegible]

و دیگر بسلامت بر حال خویش میباشد و طریقه دیدنش آنست که طبیب انگشت بر زبان مریض نهد تا زبان فرو نشیند پس در کام او نظر کند اگر در غشا جانبی

استرخا و آنچه گفته شد پیدا باشد حکم کند که لقوه استرخائیست اگر غشا بر حال خویش بود و دیگر اعراض که در تشنجی گفته شد از ترنجیدگی پوست پیشانی و [illegible]

ظاهر باشد حکم نماید که لقوه تشنجی است و ایضاً در استرخائی پلک قطعاً حرکت نمیکند و در تشنجی حرکت میکند اگر علیل جهد کند لکن پلکها [illegible] منطبق نمیتواند شد

علاج تا روز چهارم یا هفتم در گذرد از ادویه بجز ماء الاصول که با سکنجبین [illegible] یا عسل یا جلاب [illegible] آمیخته باشند هیچ ندهند و از اغذیه هرچه لطیف

و معتدل در تری و خشکی بود چون نخود آب بروغن زیت و مانند آن اختیار کنند و هرچه که از آب و طعام خود را باز دارد بهتر باشد و ایضاً آنچه

رطوبت را گرم کند چون انگبین و کبوتر بچه و مانند آن دست کشیده دارند خصوصاً در تشنجی اما ماء العسل باک نیست هم از اول روز می توان داد لان حرارته تنکسر

بالماء لیکن ماء العسل که تا چهار روز میدهند ساده باشد یعنی با ادویه حاره ممزوج نباید کرد و از غرغره و عطسه آوردن نیز تا انقضای آن ایام و قبل النضج احتیاط

واجب دانند زیرا که غرغره و عطسه ماده دیگر را بموضع علت کشد و ماده را که آنجا باشد و خام بود دفع نتواند کرد [illegible] نیز اندر ابتدا سخت [illegible]

بهر آنکه هرچه لطیف باشد از ماده تحلیل کند و باقی را غلیظ و عسر [illegible] سازد پس [illegible] آنست که [illegible] ماده که بموضع علت میل کرده است [illegible] و درین اثنا

جز بدان مشغول نباید بود که ماده [illegible]

حبوب و ایارجات که در فالج ذکر یافته است و این همه تیز برفق کنند چنانچه در ابواب گذشته بکرات ذکر یافته و پس از آنکه از تنقیه بدن خاطر جمع شود به تنقیه
نفس عضو که سرست غرغره و سعوط و نطول و کماد و تشمیم را کار فرمایند که بغایت اثر است اما تا چهار روز نگذرد واحوط آنست که سعوط را بعمل نیاورند صفت غرغره
مرزنجوش و صعتر و عاقرقرحا و خردل و بیخ کبر و حب الغار ترش و زنجبیل جمله را کوفته بجوشانند و با سکنجبین عنصلی ممزوج ساخته غرغره کنند و ایارج فیقرا با ماء العسل
آمیخته غرغره کردن همین حکم دارد صفت سعوط مراره گرگی و بازی با عصاره اصل السوسن آمیخته در بینی چکانند و زهره گرگی یعنی کلنگ با شیر زنان همین حکم
دارد و کذالک زهره باشق و کرگس و شیوط و عصاره مرزنجوش و چقندر و گفته اند اگر دو درم آب مرزنجوش و دانگی سکبینج در دهی سوده با نیم درم روغن زیت
آمیخته اندر بینی چکانند در مدت پنج روز لقوه زائل شود صفت نطول و تکمید صعتر و سداب و عاقرقرحا و شیح و ورق غار و حرمل و بابونه و اکلیل الملک و مرزنجوش
و مانند آن بجوشانند و استعمال نمایند نطولاً و کموداً و آنچه بوئیدنش نفع دارد جندبیدستر است و سکبینج و جاوشیر و مقل بوئیدن و این چیزها در تلطیف و فرود
آوردن بلغم از دماغ اثر تمام دارد و کذالک مصطکی و علک البطم و وج خائیدن خاصةً اگر بر ریق و ناهار باشد و صاحب ذخیره می‌نویسد که ترتیب صواب آنست
که چون چهار روز بگذرد و بانتقال ایارج فیقرا به حبیل شبیار بخورد و پس از یک هفته حقنه نیز استعمال نمایند و خداوند علت اندر خانه نشیند که بسیار روشن نباشد بلکه مایل
بتاریکی باشد و اندر آئینه چینی نگاه همی کند فائده اندرین آنست که آئینه چینی سخت روشن بود و اندر خانه تاریک تکلیف باید کرد تا صورت اندر وی
دیده شود و دیدن به تکلیف هیئت اندامهای روی را راست کند و پیوسته جوز بوا اندر دهن باید داشت که خیلی مفید است و علاجهائیکه طبیبان دهقان
آزموده اند و منفعت آن بسیار است آنست که گوشت حیوان چون روباه و گورخر و گاو کوهی بپزند و از استخوان جدا کرده بکوبند و با روغن زیت آمیخته بر سر گردن
و کله او نهند و گوشت آهو اندرین باب نفعی ندارد و باید که پیوسته روی را با سرکه بشویند و بمالند خاصةً ابرو و پیشانی را و اگر در سرکه چیزها ملطف چون حاشا
و زوفا و صعتر و پودینه دشتی بپزند بهتر باشد و همچنین سرکه در بینی کشیدن نیز مفید است زیرا که رطوبتها از راه بینی خواهد برآورد و خردل در سرکه بسایند
و طلا کردن نیز سودمند است و کذالک اگر مرزنجوش و هزار اسفند و قیصوم و سداب اندر سرکه بپزند با آتش کثیر و سر به بخار آن دارند و بدانکه در لقوه تشنجی
سخت عضلها را نرم باید کرد و پس بتحلیل ماده مشغول باید شد و محمد زکریا میگوید که اندر قرابادین قدیم همی آمد که خداوند لقوه را اندر خانه تاریک نشانند چنانچه
روشنائی نبیند و هیچگاه از آن جایگاه برآمدن ندهند و احتیاط کنند تا باد نرسد و هیچ حیوان و میوه تر نخورانند و هر بامداد بفرمایند تا ناشتا غرغره کنند پس طعام خورد
و هر هفت روزی یک بامداد ناشتا اندر بینی او از آن جانب که چشم بهم نتوان نهاد و بست یک قطره روغن جوز یا روغن حبة الخضرا نیم گرم کرده اندر چکانند بتفاریق
و اندر جانب دیگر شش قطره پس بابونه و صعتر و پودنه دشتی اندر آفتابه سربسته بپزند و آب آن اندر طشتی اندازند و سر بالای بخار روی دارند و گلیمی اندر سر کشند
تا عرق کند و صبر کنند تا عرق بسیار بیرون آید پس عرق از روی پاک کنند و سر و روی بخرقه درشت بخارند تا سرخ شود پس بروغن جوز یا روغن حبة الخضرا
گرم کرده اندر سر و روی و صدغ و پس گردن بمالند و یکساعت آسایش دهند و باز آفتابه گرم کنند و سر بخار روی دارند چنانکه گفته شد و عرق نشف کنند
و روغن بمالند و باز یکساعت رها کنند و باز بعمل آرند چنانچه اندر یک روزه ده بار این عمل کرده شود و پس هفت روز دیگر همچنین بکنند و هرچه از پس یک بار علاج [illegible]
نشود و توان دانست که علاج پذیر نیست و ایضاً محمد زکریا میگوید که طعام از وی باز گیرند تا تن گرم شود و در گرمابه گرد و سر و روی به بخار آفتابه وا دارد [illegible] کرده
و روغن قسط یا روغن سداب یا روغن حبة الخضرا اندر سر و گردن بمالند گرم کرده و اگر تب آید باک ندارند و مالیدن [illegible] فلفل را بسایند تا همچون غبار شود
پس با روغن طلا کنند هیچ دارو اندرین باب برابر نیست و اعتماد اندر علاج این علت بتدبیر غرغره و سعوط است و آنجا که از استعمال ادویه سعوط بدماغ المی [illegible]
و شیر تازه و شیر زنان با اندکی شکر اندر بینی چکانند و بر مقدم سر نهند و اندرین [illegible] گرم کردن مهره گردن [illegible] مفید است و مجرب [illegible] نهادن [illegible] از دماغ
آرد و بیمار را اگر [illegible] دهند بهتر باشد و خائیدن قرنفل نافع است فائده اطبا اختلاف کرده اند از آنکه در جانب مائل علت است یا در شق صحیح [illegible] هر یکی برای [illegible]

دلیل می آرد ولیکن حق آنست که در لقوه تشنجی مورد ماده شق غیر مایل ست و شق مایل صحیح اما در استرخائی گاه باشد که جانب مایل صحیح بود و جانب غیر مایل
مورد علت و گاه بالعکس بود و کذا قال شارح الاسباب و از نشانها که بدان معلوم شود که آفت در کدام جانبست یکی آنست که بطلان یا نقصان حس
در یک جانب و حدوث اختلاج دران شق گواهی دهد دوم آنکه اگر شق علیل را بدست راست کنند و بر شکل طبیعی آرند شق دومی به تکلیف راست شود و شکل
و هیئت او طبیعی گردد بدانکه لقوه که بجانب چپ افتد عسر تر باشد و نشان پدید آمدن لقوه آنست که نخست در استخوان رو درد پدید آید و حس [illegible] ست رو
نقصان گیرد و اختلاج در یک نیمه روی بسیار افتد و قال الرازی فی الحاوی الکبیر ان اللقوة اذا اشتدت ستة اشهر لا یرجی برءها و باید دانست که گاه باشد که
ماده لقوه مختلف القوام بود پس آنچه رقیقست استرخا آرد و آنچه غلیظ ست تشنج و درین صورت یکجانب روی مسترخی میگردد و جانب دیگر متشنج پس در یک شق علامات
استرخا پیدا میباشد و در شق دیگر نشانهای تشنج فائده محمد زکریا میگوید هر که مستعد لقوه باشد از حجامت اندر علت لقوه افتد و میگوید که دو مرد را دیدم اندر یک روز
حجامت کردند و هر دو پیش از حجامت تخم مرغ خورده بودند هر دو را همان روز لقوه پدید آمد و هم او میگوید که مردی حجامت کرد پس از ان گرسنگی کشید و بی علة لقوه پدید آمد
و دهان و روی او کوژ شد و جز آن نبود که چشم بر هم تمام متعانقست نهاد و دیگر چشم بر هم نهادن بدشواری هرگاه آب خوردی از دهان او بریختی سبب آنکه روی
او کوژ شده آن بود که علت اندر جهره بوده است و هم او گفته بسیار دیدم که نخست لقوه پدید آمد پس سکته و فالج گرفت و دیگر میگوید بسیار باشد که صاحب لقوه اندر چهار روز
هلاک شود و اگر از چهار روز بگذرد از خطر سلامت بیرون آید و هر لقوه که اندر دو ماه زائل نشود و از گذشت هرچه شش ماه بگذرد زوال آن عسر باشد فصل در اختلاج
یعنی پریدن عضو و آن حرکتیست غیر اختیاری که حادث شود در عضوی از بدن چون قلب و معده و عضلات که بطول اعضاء و عروق و رحم و مانند آن عضو
منبسط و منقبض اندر شود بخلاف رعشه که مانند تشنج واقع نشود و گاهی اعضاء الیه که متحرک نشوند بارادت چون دست و پای [illegible] اختلاجیست که بی
[illegible] باشد و بسبب سکون ساکن شود ولکن اگر سبب قوی بود [illegible] اختلاج [illegible] باشد حرکت عضو مختلج
مخصوص [illegible] نیست بهر جهت متحرک میگردد و مایل بفوق بخلاف رعشه که دران پیوسته عضو مایل باسفل میباشد و [illegible] سکون [illegible] ندارد و ایضاً
رعشه در حالت سکون [illegible] ظاهر نشود بخلاف اختلاج که در حرکت و سکون [illegible] ممکن الوقوع ست [illegible] علت باد غلیظ بخاریست که از استحالهٔ رطوبت غلیظ
حاصل شود پس سبب غلظت [illegible] مانع بودن [illegible] بالا [illegible] باشد [illegible] مستولی بود [illegible] قوت دافع در دفع وی
کوشد [illegible] اضطراب [illegible] عضو مختلج شود تا که بحرارت حادثه حرکت باد غلیظ لطیف و تحلیل پذیرد و دلیل بر آنکه از باد ست
[illegible] و تحلیل پذیرد و دلیل بر آنکه غلیظ ست آنست که [illegible] سرد [illegible] و از اسباب سردی افزا چون آب سرد نوشیدن [illegible] غسل کردن [illegible]
افتد و باید دانست که هر چه [illegible] دماغ و هر چه [illegible] چون استخوان اختلاج در [illegible] زیراکه باد اندر [illegible] عضو باز داشته نگردد [illegible]
تموج کند و اختلاج آرد و بسیار باشد که اعراض نفسیه چون خشم و شادی و غم سبب اختلاج شود بسبب آنکه روح متحرک گردد و حرکت روح ماده را تحلیل کند و از تحلیل
ماده باد متولد شود غلیظ القوام و باد غلیظ بادی باشد که اندر تجاویف [illegible] مانده باشد و کثیف گشته [illegible] هوا که در جا بند ماند [illegible] آنکه اختلاج دائم
لازم [illegible] مقدمه لقوه باشد و در [illegible] سکته [illegible] تشنج [illegible] مقدمه مالیخولیا [illegible]
[illegible] مقدمه [illegible] باشد و در ابتدا لقوه [illegible] ابتدا [illegible] علاج [illegible]
[illegible] خوردن [illegible] بافراط [illegible] پس [illegible]
[illegible]
[illegible] شود [illegible] سکنجبین [illegible]

۵۹

وازاغذیه بچه [illegible] شود وآب شوربای گنجشک وکبوتر بچه ومانند آن که با صعتر ودارچینی وزیره وکرویا پخته باشند تناول کنند وآب گرم کرده در شانه انداخته کمید
کردن مفیدست واگر آب در بینی نباشد نمک آب بجای او باشد واگر از این تدابیر زائل نشود بسعوطهای سکتر که در باب فالج مذکورست علاج کنند ومعجز کریا میگویند آن موضع
را بخرقه درشت بمالند پس روغن [illegible] کنند اختلاج زائل شود وباید دانست که اگر سبب ضعف باشد بعلاج دور میگردد وباشد که تنظر ادلی تشخیص بود فصل در فیجج
که بتازی اللوی نیز گویند واین حالی باشد که آدمی خود را همی پیچد وهمی بازد وتمطی وتثاوب کند ورنگ روی وچشم سرخ گردد وسبب آن نسبت که شخصی چند روز شراب
وطعام زیاده خورد وریاضت کمتر کند وبدان سبب تن او ممتلی شود وبادها وبخارها اندر رگها وعضلها او جمع آید پس اندر خویشتن اعیا وماندگی یابد وفیجج لفظ
تازیست معرب گرده یعنی بادی گرد آمده علاج بزودی ماده خونی وصفراوی را مستفرغ سازند واندر بیشتر حالها محرور مزاج را آب سرد آسایش دهد این
امتلا شرابگ بود یا غسلا بهر آنکه آب سرد اخلاط را از جوشیدن فرو نشاند وکشنیز خشک کوفته با شکر سفوف کردن همین فعل کند وآنجا که ماده بخارها وبادها بیشتر
وغلیظتر باشد ومزاج سرد بود معجون پرورده وفلاپرورده خوردن سود دارد وبادها را تحلیل کند وگرفتن رگها رسانی بنوعیکه سبات وغشی آرد مزیل این رخصت
بهر آنکه از این رگها گذر روح ست هرگاه آنرا بگیرند روح جمع شود وچون بگشایند روح بیکبارگی حمله آرد وبادها وبخارها را بدماغ نهاده باشند تحلیل کند وطریق گرفتن
این رگها حمامیان ومزینان میدانند لیکن استعمال این خالی از خطر نیست لهذا گفته اند اگر بگیرند دست بر رگ دیر نشاید داشت وزود تر از آنکه مردم طاقت حبس نفس داشته باشد
فرو گذارند والا خطر بزرگ باشد فصل در زکام ونزله بدانکه عند الجمهور ماده که از دو بطن مقدم دماغ بسوی بینی فرود آید مسمی است بزکام وآنچه بسوی حلق افتد موسوم ست
بنزله وبعضی اطبا نزله را مخصوص داشته اند بماده که بسوی صدر وریه بریزد وبعضی آنرا که بجانب بینی فرود آید ورقیق بود ومنفذ بینی را نگیرد زکام گویند وباقی همه را نزله خوانند
وازانکه مبدا ار علت واحد است منصب اگرچه مختلف بود هر دو باهم مشترک اند ونسبت انبعاث با دماغ همچون نسبت قرب ست با معده زیرا که همچنانکه قرب بسبب
ضعف معده غذا نیک نگوارد وبدان سبب رطوبتها که در معده گرد آید بیش ست دافعه معده آنرا دفع کند همان نهج هرگاه رطوبت بسیار بجانب دماغ برآید ودماغ آنرا
نتواند گوارید قوت دافعه دماغ آنرا ناگواریده دفع کند واسباب جزئیه این مرض پنج ست یکی از خارج حرارتی فرو فی بدماغ رسد ورطوبتها را که اندروی باشند بگدازد
بجنباند وبه بینی یا حلق فرود افکند واین چنان باشد که در آفتاب یا در گرمابه یا نزدیک آتش توقف افتد یا در فصل تابستان در خانه گرم که هوای بیرونی دروی گذر ندارد
اندر شود یا چیزی گرم چون مشک وجندبیدستر وزعفران ومانند آن بویند وروغنهای گرم بر سر مالند تا بدین اسباب رطوبتها بجنبند وبه بینی یا حلق فرود آیند وظاهرست
که هرگاه سر گرم شود رطوبات که دروی ست تحلیل یابد ومستفرغ گردد وبجهة ضرورت خلا در بدل آن فضله دیگر از بدن بسوی وی منجذب میشود کما ینجذب الدهن الی النار
وعلامت این قسم تقدم سبب وحدوث سرخی در هر دو چشم وخارش سوزش در بینی وهر زکامیکه از گرمی باشد چون تب پیدا شود زبان تر گردد علاج فصد کنند ومسهل دهند
اگر بدن ممتلی بود تا ماده بدن بجانب سر از متصاعد شدن باز ماند وبجهت تسکین خارش ولذع وبجهة آنکه تحلیل رطوبات جلد را کثیف نکند ومسام را بند نسازد ودر ابتدا
زکام بیفزاید استحمام نمایند بآب نیم گرم وایضا بهر تسکین حکاک وتبرید دماغ روغنهای سرد چون روغن بنفشه ونیلوفر وکدو استنشاق فرمایند وآنجا که حس دیر گشته در
منع سیلان کوشند به تبخیر کافور وبه تبخیر نخاله که در سرکه تر کرده باشند وطریق تبخیر کافور آنست که آبگینه بر اخگر نهند وکافور بر آبگینه پاشند وبخار وی به بینی کشند وازانکه
کافور مفرط التبرید ست تبخیر او رطوبات حار را خشک میکند وافشرده میسازد وبدان سبب از سیلان باز میماند وکذلک نخاله منقوع فی الخل که بر جمره نهند وبخار وی در بینی
کشند همین عمل کند فائده جلیله که در جمیع اقسام زکام بیاد باید داشت باید دانست که اصل اندر علاج زکام گرم بود یا سرد آنست که ماده را بپزانند وپختن ماده آنست
که قوام او اعتدال گیرد یعنی آنچه گرم ورقیق بود غلیظتر شود تا بحد اعتدال رسد وآنچه سرد وغلیظ بود رقیق شود تا باعتدال باز آید مثلا در زکام گرم ورقیق آش جو خورند
عناب وسپستان وبنفشه وتخم خشخاش در وی پخته وشراب خشخاش بغایت مفیدست واز روی تجربت تا مدت سه روز هیچ طعام وشراب نخورند بجز کشکاب
[illegible] گوشت مرغ [illegible] زیره [illegible] وآب [illegible] گندم [illegible]

قوله این رگها حمامیان ای خادم حمام سیاقی را بگیر یعنی رگی سنده که در گردن ست واین رگ بدان زائل گردد ١٢ قوله زکام بضم زا وفتح کاف والف ومیم بمعنی فضول رطوبی ست از بهر دو بطن مقدم دماغ بمنخرین وارنبی دفع شدن وگاه زکام را بر نزله نیز اطلاق سے نمایند ١٢ قرابادین کبیر قوله نزله بفتح نون وسکون زای معجمه وفتح لام وها بمعنی فضول رطبه است از دو بطن مقدم دماغ بحلق وبعضی مخصوص بریه وباسینه وبعضی عام داشته اند بهر عضوی که بریزد واین حق ست ١٢ قرابادین کبیر قوله قرب اسهال معده ست که سبب آن ضعف معده باشد وعاجز گردد از [illegible] طعام چنانچه هر طعامیکه بخورد غیر منهضم در معده بماند پس در معده رطوبتها گرد آیند وطعام را تباه کنند وناگواریده بلغزد وقوت دافعه معده دفع کند ١٢ قوله کما ینجذب الدهن الی النار [illegible]

[illegible] ۶۰

ونشاسته وکتیرا و روغن بادام وشکر ساخته باشند اقتصار باید نمود و مغز خیار و بادرنگ و مغز بادام و روغن بادام ومسکه خصوص اگر ازکام باشد مناسب زکام گرم ست واگر ماده سخت بسیار گرم باشد فصد بزودی باید کرد واگر بدان بسیاری وگرمی نبود بعد از سه روز فصد کنند تا ماده نضج یافته باشد در زکام گرم بود یا سرد به پشت باز نخسپند تا ماده بسینه فرو نریزد و صواب آنست که بالین پست کنند وروی بر بالش نهاده خسپند تا ماده براه بینی میل کند و بسینه نریزد و از اول زکام عطسه زیان دارد و اگر عطسه آید باز باید داشت چنانچه در فصل وی گفته آید و اگر چه زکام گرم بود سر پوشیده باید داشت واز هوای خنک و باد شمالی پرهیز کردن و اگر چه تشنگی باشد آب سرد کرده به برف و یخ بسیار نشاید خورد و کمتر باید خفت و در روز بهیچ وجه رخصت نیست که بخسپد خاصه از پس طعام و گرمابه اندر اول زکام مضرست مگر آنجا که ماده رقیق و اندک باشد سود دارد بهر آنکه آنچه رقیق بود تحلیل پذیرد و باقی غلیظ و عسر گردد اما اندر آخر زکام بغایت مفیدست زیرا که ماده پخته را زود تر بگدازد و دفع کند و آنرا که زکام بسیار افتد اندر حالت تندرستی گرمابه و عرق آوردن سود مند بود بهر آنکه رطوبتها و بخارها که سبب زکام و نزله است بعرق خارج شود و بدین سبب گرمابه در حال تندرستی سببی است از اسباب منع زکام لیکن بشرط آنکه طعام ناخورده اندر شود و بتدریج وپوشیده بیرون آید و موی سر را نیز در وقت نظر بر بدن و شانه کردن مسام را بگشاید و ماده نزله را باز دارد و در زکام حار اگر به مسهل حاجت آید از بنفشه و عناب و سپستان و تخم خطمی و خیار شنبر و بیخ خطمی و شیر خشت جلابی سازند و بدهند و از آنجا که ماده زکام بحلق فرو ریزد و خواهند که باز دارند غرغره نمایند بآب عدس و آب انار و اگر بچیزی قوی تر حاجت آید تخم خشخاش و پوست وی اندر آب عدس بپزند و بدان غرغره کنند صفت شراب خشخاش تخم خشخاش نیم من بدر چهار من آب یکشبانروز تر دارند پس نیکو فته اندر آن آب بپزند تا به نیمه آید بعد ازان بدست بمالند و بپالایند و شکر یکمن بپزند و اگر ماده سخت تیز و گرم باشد قدری سپست خشخاش یا تخم یا کتد و اگر خشخاش تر بدست آید صد عدد بگیرند با پوست نیکو فته کنند و اندر هفت من آب ازان تر کنند یکشبانروز و بپزند تا به نیمه آید و بدست بمالند و بپالایند و یکمن شکر و یکمن منضج نیز افگنند و بقوام آرند و شربت هفت درم یا کشکاب و این شراب را دیاقوزا گویند و منضج را بپارسی پخته جوش و دوشاب گویند دوم آنکه حرارت مزاج دماغ بنفسه بی آنکه از خارج رسد یا بد موجب او زکام شود و بهر دو سبب یکی آنکه هرگاه دماغ گرم شود رطوبات را بخود کشد فرود آرد و آنکه بگوارد دوم آنکه هر اندامیکه در وی نوعی از سوء مزاج پدید آید ضعف در وی حادث شود و بدان سبب از هضم و تحلیل معتاد عاجز آید بهر چونکه باشد هرگاه رطوبات فزونی در دماغ گرد آید قوت دافعه بجهد خود در دفع وی میکوشد ازین جمع می باید که در جمیع بدن حرارت بود و ابخره متصاعد شود و در حرارت مزاج دماغ اعانت کند علامتش همانست که در قسم اول گفته شد عظم و سرعت و تواتر نبض و زردی قاروره شاهد بود علاج هرچه در اول گفته شد از تنقیه و تبدیل مزاج در اینجا نیز همچنانست سوم آنکه از خارج سردی بر سر رسد و آنچنان باشد که زمانی طویل در هوای سرد یا آب سرد سر را برهنه بدارد یا از پس ریاضت و گرمابه از پس آنکه کاری کرده باشد که وجود گرم شده باشد و مسام گشاده سر برهنه کند یا از گرمابه سر ناپوشیده در هوای سرد بیرون آید تا بدین اسباب مسام بسته شود و ظاهرست هرگاه پوست سر فشرده شود و مسام بسته گردد ابخره محتبسه که بتحلیل میرفت بواسطه راه نیافتن تحلیل ناشدن متراکم میگردند و رطوبات گشته بسوی منخرین یا حلق فرو میریزند چنانچه ابخره که از قرع بسوی انبیق متصاعد شود رطوبت شده فرو میریزد و ایضاً چون بسبب مزاج بارد در دماغ سرد میشود و ضعیف میگردد غذا مقرری که دارد نیز هضم نتواند نمود پس بالضرور دافعه آن فزونی را دفع میکند علی سبیل الفضلة و علامتش فقدان اسباب مذکوره است و باید دانست که در زکام سرد از اسباب خارجی یا داخلی چشم و روی نگ سرخ میباشد لیکن گرانی بیشتر کند و آنچه به بینی یا حلق فرود آید سطبر بود و سپید باشد و اگر تب آید از بیخ زکام زود رهائی یابد و عدم تغیر رنگ و کثرت احساس ثقل بحسب آنکه سادج بود یا مادی کمتر و بیشتر میباشد چنانچه بارها ذکر یافته علاج تکمید کنند بگاورس گرم و بخور دهند گرم و بهر نضج مسام و نضج فضول بکام در آیند و بچیزیکه مسام بگشاید و ماده را پزاند سر را بشویند و بهر قطع سیلان چیزیکه دماغ را گرم کند و سدد بگشاید چون لادن و عود و قسط و شونیز در سرکه تر کرده بر آتش بسوزند و بخار وی به بینی کشند چهارم آنکه برودت مزاج دماغ بذاته سبب این مرض شود بی توسط اسباب خارجیه و وجه وقوع زکام از برودت در قسم ثالث گفته شد علامتش کلال حواس و ثقل سر و کسل بدن و بچیز گرم نفع یافتن و هرچه مخفف و جس بود و سستی و ظاهر بودن

روا نیست که بود دی الفساد ... احتیاط نیست که اگر گل سرخ و گلا ... موقوف و نمایند و بجای آن گز ... نمایند النسب واقوی مست ... اگر ماده سخت تیز و گرم باشد ... پوست خشخاش با تخم آن ... و این ادویه بیفزایند بعد ازان ... و صمغ عربی و کتیرا ۱۲ ... بسبب مزاج بارد الی آخره نزد ... برودت و سردی که در سر ... هوای خنک در زمستان ... استعمال بارده مثل برف و یخ ... آن عارض میگردد و ...

۱۲

علاج تسخین سر کنند بکمادات و نطولات و شمومات مناسبه و باقی تدبیر همانست که در قسم ثالث ذکر یافت و باید دانست که در اکثر امر دو سبب از اسباب داخلی و خارجی

جمع باشد تا زکام و نزله تولد کند و زکام که از جمیع دو سبب و قوی تر باشد و خداوند زکام سر را از اغذیه سبوس آب یا شهد و تخم کتان یا ان کرده و کوفته و با انگبین سرشته

و قدری فلفل یا وی آمیخته و حریره گندم و مانند آن بدهند و کبوتر بچه و گنجشک بریان نیز رخصت است پنجم آنکه تمام بدن و سر ممتلی بود و با وجود آن از بدن بخارات

متصاعد شود و امتلاء دماغ بیفزاید پس زکام و نزله بیفتد و اگرچه در ضمن اقسام اربعه سوابق تقریباً باو هیچ ذکر یافته است و این قسم خامس را باز بیان کردن اطالت

محض می پندارد لیکن چون تبعیت صنّاع اسباب علامات عدول از ین پسندیده نیفتاد و ایضاً خالی از بعض فوائد هم نیست چنانچه مشهود شود و این قسم احسب اقسام ماده

نوع نهاده شد نوع اول در صفراوی و علامتش آنست که صداع و سوزش سر و چشم و سیلان اشک و تلخی لهاة و عطش پیدا شود و رطوبتی که از بینی بیرون می آید رقیق

و زرد رنگ و سوزان باشد گویا آتش است که سوراخ بینی را بسوزد علاج بهر استفراغ ماده در بار الفواکه خیار شنبر و ترنجبین یار کرده بنوشند بهر نضج خلط انجا

کنند مطبوخ بابونه و بنفشه و خطمی و برگ کاهو و پوست خشخاش و آنجا که ماده رقیق بود شراب خشخاش منضج و لیست و بسبب تغلیظ آنرا از انحدار باز میدارد لیکن گاه

باشد که احتیاج سیلان باقی بود و شراب خشخاش داده شود و بدانسبب در مصفات سده افتد و خلط و اجب الدفع محتبس بماند و مضرت دهد و درینصورت تدبیری کنند که

سده بکشاید و دماغ را قوت دهد و بخارات دفع کند و با وجود آن دماغ گرمی بسیار نیارد و آن اینست که شکر طبرزد و قرطاس و جلجلان و عنبر تبخیر کنند و بدانکه در پرهیز

ماء الشعیر موافق ترین اغذیه است و آنچه در قسم اول گفته شد هم مفید نوع دوم در دموی علامتش سرخی چشم است و ثقل راس و کدورت حواس و خواب غرق نیامدن

و در لهاة و جمور و گوش و روی غدغه و خارش عارض شدن و مزه دهن شیرین و مائل بدبوئی بودن و آنچه از بینی فرود آید برنگ گل سرخ نمودن علاج فصد قیفال

کنند و بچیزهای منضج مثل مطبوخ را بکشایند و ماء الشعیر دهند و هرگاه تغلیظ مطلوب شود شراب عناب و شراب خشخاش توان داد و هرگاه از استعمال مغلظات یا بی استعمال آن

بسببی دیگر ماده از سیلان باز ماند با وجود احتیاج سیلان تبخیر کنند بدانچه در صفراوی گفته شد و از آنکه ماده خون نسبت بصفرا غلیظ تر است باشد که بهر تفتیح کشیر سنبل و

سندروس و عود و تبخیر بیفزایند و اکثباب بمطبوخ بابونه و اکلیل و مرزنجوش از جمله منضجات و مفتحات است نوع سوم در بلغمی و این سالم ترین انواع است زیرا که مزاج

خلط ملائم مزاج دماغ است و هر مرضیکه مناسب مزاج عضو ماؤف بود خطرش کمتر است بهر آنکه دلالت میکند بر ضعف سبب و علامتش گرانی سر است و کدورت حواس و

رطوبت دهن و هر چه خورد و نوشد مزه آن نیابد و در خواب و هنگام تناول غذا زبان بگزد و درین نوع تغیر شدید در کلام می افتد زیرا که خیشوم برای تصفیه و تحسین

آواز مخصوص است بشرطیکه پاک بود و پس گاه در وی بلغم غلیظ لزج بند شود و تکلم بفصاحت متعذر میگردد علاج بهر تلیین طبع زوفا و اصل السوس و انجیر خشک

بجوشانند و ترنجبین آمیخته بنوشند و از اغذیه حریره که از سبوس گندم و مغز بادام و عسل ساخته باشند اقتصار ورزند و عوض آب جلاب نوشند لان الماء یجرح العلة و

یبطی النضج و یزید البلغم و اگر احتیاج تنضیج افتد مطبوخ شبت و بابونه و قیصوم و صعتر و اکلیل اکباب کنند و در قسم سابق بارد بتفصیل ذکر یافته است

بحسب آن بکار برند و اگر سده افتد و ماده فرود نیاید شکر سرخ و کاغذ و سنبل و حرمل و سندروس و حراق تبخیر کنند حرمل تخم اسپند است و حراق بتخفیف را ء

مهمله است و عامه بتشدید میگویند و قال شارح الاسباب الحراق ای حراق الحلق او الصوف او الثوب الذی یسمی صبغ ارجمند و هو الثوب الاحمر الذی

یکون بالعراق و الخراسان نوع چهارم در سوداوی حدوثش کمتر است و اگر حادث شود از سایر انواع بدتر و علامات وی احساس خشکی است در هر دو چشم و ثقل و

صداع در سر و دهن و بینی سوخته یافتن و هنگام بوئیدن اشیا بوی دود و عفونت آمدن علاج بمطبوخ بنفشه و خطمی و برگ کاهو و برگ کدو انکباب کنند و ایضاً

مطبوخ مذکور بر مقدم سر بریزند و ماء الشعیر که در وی خشخاش پخته باشند و حریره که از نشاسته و شکر و روغن بادام ساخته باشند تناول کنند و اگر سده افتد شکر و میعه و سندروس

تبخیر کنند و باقی تدابیر همچو مثال حال بود و از آنچه بار ها مذکور گشته معلوم شده باشد بدانکه ماده زکام و نزله بعضی گرم و رقیق بود و بعضی سرد و غلیظ اما بعض رقیق شیرین و

تلخ بود و بعضی ترش اما غلیظ بعضی شور بود و بعضی ناخوش طعم و بعضی بیمزه و باید دانست که در ابتدای مرض غفلت و مهلت و انداراند بهر آنکه اگر رو بنخته شود و در آن نکوه

سبب بیماریهای بسیار گردد چون امراض گوش و چشم و بینی و خناق و درد معده و جوع کلب و ذرب و سحج و ذات الجنب و شوصه و اسهال دماغی و قولنج و مانند آن زیراکه بهر اندامیکه فرود آید در انموضع هر علتیکه مخصوص بانموضع بود و ماده نازله تقاضا کند متولد میگردد و باشد که قوت دافعه دماغ ضعیف بود یا منفذها که مدفع ماده باشد گرفته باشد و خلطی غلیظ اندر راه مذکور پیش بخارها و رطوبتها که اندر دماغ محصور شود و اگر اندر تجویف منفذ دماغ بوده باشد و بسیار باشد میتواند که سکته آرد و اگر کمتر باشد صرع و اگر اندر رگهای دماغ بوده باشد و قلیل المقدار بود صداع و شقیقه آرد و اگر بسیار باشد و محترق گشته مالنخولیا و اگر بگوهر دماغ یا بغشاء دماغ اندر باشد سرسام و سبات و مانیا آرد و اگر اندر رگهای سر و دماغ بود سدر و دوار آرد لهذا گفته اند که تا ماده در دماغ بود نزله رابند نکنند و اگر بند شود بگشایند چنانچه گفته آمدیم

فصل در عصابه و آن وجعیست که در محل ابرو عارض شود و مائل بعضله جبهه و بعظم ماق و عام ست که در هر دو ابرو واقع گردد یا در یک ابرو و از آنکه اینمحل را بستن عصابه است درد مذکور را بجهت مشتمل بودن درینموضع نیز بعصابه مسمی ساختند و این علت بر دو قسم ست یکی آنکه اخلاط بخاریه گرم از بدن متصاعد شوند و بواسطه کثافت جلد و انسداد مسام درینجا بیگاه محتقن گردد لهذا عقب رسیدن باد شمالی سرد و عقب غسل کردن بآب سرد اکثر افتد و علامتش ظهور وجع ست درینموضع و آنکه علیل پلک نتواند برداشت و همیشه برروی افتاده بود و چشم نتواند گردانید و پندارد که همین ان پیشانی می افتد از شدت تمدد علاج بخیر بار جستن اندرون بینی بخار ند تا رعاف کنند و ماده از اقرب موضع برآید و اگر رعاف نیاید رگ قیفال زنند و سرکه و کافور بویند و ساق پا و کف پا بمالند و از اغذیه فروراتحه از سرکه و شکر ساخته باشند بنیشتر تناول کنند و کذلک ماء الشعیر باقی تدابیر موقوف بر رای طبیب هرچه مناسب داند بکند دوم آنکه سوء مزاج گرم ساذج در صدغ و چشم افتد پس بیگاه درد پدید آید و اینچنان بود که شخصی در آفتاب گرم بسیار گردد و سر فرا نشده در هوای سرد سربرهنه کند یا آب سرد انداز و و بدانسبب مسام سر مسدود شود و حرارت محتقن بماند چنانچه در باب صداع ذکر کام نیز ذکر یافته است و علامت اینقسم عصابه آنست که وجع بمجرد شروع طلوع ظاهر شود همچنانکه آفتاب گرم شود بیفزاید و چون آفتاب بنزول آید این نیز کمی پذیرد تا که شب افتد پس تمام شب اثری ازان نبود علاج در تبرید و تفتیح کوشند و کافور و روغن گل حل کرده در بینی چکانند فصل در مرض دماغی کثیر الوقوع که مسمی بحس و آن اینست که آدمی در دماغ خارشی یابد بی صداع و بی الم چون حس هیشتار بدیا چیزی گران سروی نشند یا آب گرم بریز لذت یابد و سببش آنست که بخار لطیف رقیق متحلل حریف لذاع قلیل المقدار متصاعد شود بسوی دماغ و بسبب ضعف خود نتواند صداع آورد و پس ببطون دماغ گردآید و لذع کند مانند بخارات جرب که در مسام لذع آرد و باید دانست که همین ابخره چون منعکس شود و بعروق مندفع گردد حکه آرد یا جرب یا ابن بحسب رقت و غلظت خویش علاج ازانکه ماده اینچنین بخار نمیباشد مگر خلط حاده لذاع حریف پس مدار آنست که نخستین بهر تبدیل مزاج اخلاط در تبرید و ترطیب کوشند مثلاً ماء الجبن و مائت و لعاب اسبغول و لعاب تخم مرو با شراب خشخاش و شراب بنفشه آمیخته بنوشند و آب تربز و کدو مفید ست و شیر بز با شکر آمیخته و آش جو که کاهو و اسفاناخ در وی پخته باشند همه سود مند ست و اگر ازینقدر مقصود نبرآید بطبیخ هلیله و تمر هندی و افسنتین و افتیمون یا بعصیره شاهتره که بشکر شیرین ساخته باشند طبع را ملائم کنند و هرچه ماده را بادرار دفع کند و قوی باشد تواند که اخلاط بادرار دفع گردد و اگر احتیاج بفصد باشد و حال علیل و مشاهده طبیب تقاضا کند بکنند و پس از استفراغ بهر تبدیل مزاج باز باطلیه و نطولات و روغنها بسر توجه نمایند

باب در امراض چشم باید دانست که چشم از اعضای رئیسه در کل اعضا و شرائین و اورده متفرق شده است و آن مرکب است بهفت طبقه و سه رطوبت چنانچه هر واحد بحث تیبس مع التشریح بفصل علیحده بیان کرده شود فائده مزاج خاصه چشم گرم و تر ست و انچه نه چنین بود مزاج خاصه نباشد اما نشان گرمی چشم آنست که سریع الحرکه بود و در رگهای وی ظاهر باشد و رنگ وی بسرخی گراید و بلمس گرم نماید و نشان سردی همه خلاف این باشد و نشان تری آنست که رمص بسیار کند و اشک بسیار آید و بزرگ باشد و نشان خشکی چشم آنست که کوچک باشد و اشک و رمص نبود و دور فرورفته باشد و بلمس صلب نماید و باید دانست که گرمی و تری چشم ازرق کمتر از گرمی و تری دیگر رنگها و گرمی و تری چشم سیاه فزونتر از همه رنگها و لهذا نزول الماء در چشم سیاه بیشتر افتد و کذلک دیگر علتها که سببش بسیار رطوبت باشد و چشم اشهل معتدل باشد اکنون بدانکه اگرچه باعتبار اسباب جزئیه سائر اقسام امراض چشم بعلاجی مخصوص است لیکن باعتبار اصول منحصر ست در چهار جنس چنانچه نخستین اجمالاً گفته شود و بعد از آن بیان هر طبقه و هر رطوبت را

بتفصیل دیگر بیان نماید اما از چهار جنس یکی سوء مزاج ساذج ست دوم با ماده سوم تفرق الاتصال چون جراحتها و ریشها و آماسها چهارم بیماریها که در ترکیب
اجزاء چشم افتد چون احولی و بیرون جستن چشم و مانند آن و علاج نیز بر چهار جنس ست یکی تبدیل مزاج ساده دوم تنقیه سوم تدبیر تفرق الاتصال چهارم
اصلاح هیئت چشم و زائل کردن آفت که در ترکیب اجزاء چشم افتد اما تبدیل مزاج ساذج بدارو ها کنند که ضد مزاج غریب بود و مثلاً اگر گرم بود آب عنب الثعلب
و آب کاسنی و آب کاهو و گلاب و سپیده تخم مرغ و مانند آن استعمال نمایند و اگر سرد بود مشک و مامیران و وج و فلفل و مانند آن بکار برند و اگر تر بود علاج وی
بتوتیا و اقلیمیا و مانند آن کنند و اگر خشک بود تدبیر وی بشیر و مغز بادام سوده و سپیده تخم مرغ و لعاب اسبغول و مانند آن نمایند و در اغذیه و اشربه
نیز بحسب سبب همین رعایت می دارند فائده بدانکه استفراغ ماده چشم بر هفت وجه توان کرد یکی آنکه طعام و شراب کمتر و سبکتر و ستوده تر دهند و از
اشیاء بدگوار و بخار انگیز به پرهیزند دوم آنکه اگر تن ممتلی باشد نخست تن را از خلط بد پاک کنند سوم آنکه دماغ را با دویه منقیه دماغ پاک نمایند و حجامت کردن
و رگ قیفال و رگها که اندر سر ست کشادن اندرین باب مفید ست چهارم آنکه ماده را از راه بینی فرو کشند بعطسه آوردن تا از چشم باز گردد و بهر آنکه نزدیکترین
راه اینست و بدانکه اگرچه استعمال عطوسات در تنقیه چشم اثر تمام دارد اما تا نخست تن پاک نکنند و تا ماده قرار نگیرد بدین علاج مشغول نباید شد که مضرست پنجم آنکه رگ
گوشه چشم بکشایند ششم آنکه بچیزهای مدمع یعنی اشک آور ماده را از چشم فرو بپالایند و در استعمال مدمعات و فصد رگ چشم نیز تقدم تنقیه مشروط ست تا از ضرر ایمن
باشد اما آنجا که بدن پاک باشد هیچ ضرر ندارد هفتم آنکه اگر ماده از عضوی بچشم همی آید آن عضو را از ان ماده پاک کنند و بتدبیر آن عضو مشغول گردند علاج تفرق الاتصال
بدارو ها کنند که تری کمتر و خشکی صعب نیفزاید و سوزاننده نباشد چون مر و زعفران و توتیا و اسفیداج و شادنج عدسی و صبر و مانند آن و بهر آنکه هر دارو که مزاج
او بمزاج چشم نسبت مانند ست چشم را زیان دارد و هر چه اندکی مخالف وست از ین نوع ست که یاد کرده آید سود دارد زیرا که مزاج چشم گرم و تر ست بدین سبب
در بیشتر حالها داروی که می افزا چشم را زیان دارد و هر داروی که بختی تری کمتر کند و سوزاننده نباشد چشم را قوت دهد و هر عضوی که قوت یابد ماده بیماری را
قبول نکند و مبتلا نماند و این اصلی بزرگ ست و اکثر علاجهای چشم بکار باید داشت و تدابیر اصلاح آوردن هیئات چشم و زائل کردن آفت که اندر ترکیب
اجزاء چشم افتد بعضی بفصد و استفراغ بود و بعضی بانواع حیلها که هر یک در جایگاه خویش یاد کرده آید فائده قانون علاج چشم آنست که نخستین نظر کنند تا در
چشم هیچ آماسی یا صداعی هست یا نه اگر آماس یا صداع باشد نگاه کنند تا ماده وی کدام خلط ست و علامتهای کدام خلط ظاهرتر ست و ایضاً بنگرند تا ماده اندر
تمام بدن ست یا در سر ست فقط پس اگر اندر همه تن باشد نخست استفراغ عام کنند بحسب خلط پس باستفراغ خاص که تنقیه دماغ ست متوجه شوند بعده در تنقیه عضو
خاص الخاص که چشم ست مشغول شوند و هیچ وجه پیش از استفراغ کلی دست بچشم نبرند و دوا محلل بر چشم استعمال نکنند و آنجا که آماس یا صداع صعب بود و یا
درد چشم و اگر چنین نکنند رنج زیادت شود و جنایتی بزرگ حاصل آید و تدبیر بحسب سبب اگرچه به تفصیل گفته خواهد شد لیکن درینجا نیز اجمالاً گفته می آید مثلاً آنجا که ماده
در چشم رطوبتی غلیظ یا ماده بادناک باشد نخستین تنقیه عام کنند بمسهلات مناسبه پس از ان بحب ایارج و حب صبر و حب قوقایا دماغ را پاک سازند بعده ما بقی از بالا
فرو کشند و چشم را باب حلبه و شیر تازه بشویند و چون بینند که تن پاک شد و ماده پختن آغاز ید داروی پخته در چشم کنند و گرمابه بکار برند و آنجا که ماده رطوبتی رقیق یا خون
یا بصفرا آمیخته بود نخست فصد کنند هر رگی را که مشاهده واجب کند بعده مسهل دهند پس از ان ماده را از سر فرو کشند و آنجا که ماده ریحی بود گرمابه و چیزهای محلل سود دارد
و آنجا که ماده خونی بود فصد کفایت کند و باشد که خون غلیظ تر بود در رگهای چشم از وی ممتلی گردند و اگرچه فصد کرده شود اما پری رگها بر حال خود باشد و در چنین محل
استحمام نمودن عقب آن طعام لطیف خوردن مفید ست و ایارج فیقرا و حب قوقایا بلع نمودن سود دهند و شیاف احمر کشیدن و ضماد محلل نهادن خون غلیظ را رقیق کند و گاهی که
بر شرب خمر مامون الغائله باشد بدانکه اگر مقدار شراب صرف بنوشد خاصه عقب حمام دماغ را گرم کند و سده ها بکشاید و خون را لطیف کند اما روح را غلیظ سازد و
دمی ظلمانیه مبدل گرداند باید دانست گاه باشد که در چشم آماس ظاهر نباشد لیکن تنها پیوسته در چشم می آید و منفعت علاج ظاهر نشود و در بعض صورت واجبست که تفحص کنند تا ماده از بیرون

بدانکه چشم عضوی ست مرکب از طبقها و رطوبتها و عضلها و عشاها و رگها و شریانها و ترتیب ترکیب چنان ست که اول سه طبقه در کاسه چشم از پرده اول که استخوان ست آنرا صلبیه گویند و دوم را مشیمیه و سوم را شبکیه نامند و در میان این سه طبقه سه رطوبت نهاده اول زجاجیه و دوم جلدیه سوم بیضیه باید دانست که زجاجیه از بهر آن گویند که مثل آبگینه گداخته رنگ او سرخ ست جهت آنکه از گوهر خون ست و دوم را جلدیه از بهر آن گویند که روشن و صاف ست همچون یخ و شکل او گرد ست مثل تگرگ ... و ...

۶۸

جلد اول ... الانتخاب ...

تحف دماغ می آید یا از درون قحف پس بحسب آن تدبیر کنند مثلاً آنچه از بیرون قحف آید علامتش سرخی چشم و روی و گرمی و پیشانی و پری رگهای علاج
رگهای بگشایند و شراین صدغ ببرند و داغ نهند و اضمدهٔ مقویه نیز مفید ست و آنچه از درون قحف آید علامتش دغدغه بینی و خارش چشم و بینی و عطسه بسیار آمدن
علاج دماغ را پاک کنند بفصد و اسهال و دیگر تدابیر منقیه دماغ و هرچه در فصل سبل گفته شود در اینجا مفید ست تنبیه جلیله انجا که در مدعلاجهای صواب کرده شود
و رمد بر حال خویش بود از طریق صواب نباید گشت بهر آنکه ممکن باشد که ماده سخت و غلیظ و عسر باشد و مدتی دراز باید تا آن ماده لطیف شود و تحلیل پذیرد
فائده اندر تدبیر محافظت چشم تا درست باشد و در دمند نگردد و آن آنست که از هرچه مضر بود احتراز کنند و آنچه نافع ست استعمال نمایند اما اشیاء زیانکار چشم آنست
ملاقات گرد و دود و باد و هوای گرم و سرد مفرط و بسیار گریستن و اندر چیزهای روشن و درخشان نگریستن و به پشت باز خفتن و مستی بسیار و اطعمه و اشربه غلیظ و بدگوار
و هرچه بردارد بسوی دماغ بخار و نیز بقولی چون گندنا و سیر و پیاز و مانند آن و قبض طبیعت و گرسنگی بسیار و گرد دن و حجامت کردن و بسیار خفتن یا بیدار بودن بسیار و پیوسته
نظر بیکجا ثابت داشتن بنوعیکه چشم بر هم نزند و نمک بسیار خوردن و بر امتلا خفتن و شبانگاه طعام خوردن و جماع مفرط کردن و شراب تیره و غلیظ و هرچه تیرگی معده را بیفزاید
چشم را و تیزی بصر را سخت زیان دارد و کحلهای تیز در وج و شبت و زیتون سیده ناموافق ست و دیدن نقشهای خرد و خواندن خط باریک مضرست الا گاه گاه
سبیل ریاضت باشد مفید ست اما آنچه چشم را مفید ست آنست که سر را در آب شیرین صاف فرو برند پس چشم و روی بآب بادیان و آب مرزنجوش بپرورده اندر
کشیدن بصر را تیز کند و چشم را قوت دهد و برود در مان و آب بادیان ساده با شکر کشیدن دمند ست فصل در امراض طبقه صلبیه طبقه مذکور از اطراف غشاء
صلب دماغ که بعصبه مجوفه متصل ست ناشی شده است و بعضی اطبا این از طبقه نمی شمارند و از غشا می انگارند و برین تقدیر عدد طبقات شش باشد و از انکه
طبقه مذکور مورد ورم و یبوست و التوا و استرخا و ست و انفصال است بچهار قسم بیان کنم قسم اول در ورم طبقه صلبیه علامت که ورم خاص همان طبقه بود یا مشارکت
دیگر طبقات افتد در جای بالا آن ورم این طبقه آنست که چشم بیرون آمده نماید و الم در عمق چشم محسوس شود پس اگر ماده ورم خون بود تمدد و حکه شاهد ست و ایضاً مد
نیشود که حکه در کدام موضع چشم ست و اگر ماده ورم صفرا بود احراق و لهیب شاهد ست و اگر ماده بلغم بود ثقل و استرخا بی کاهش شاهد ست و ماده ورم هر خلطیکه
باشد تمدد و الم از ورم طبقه صلبیه ست علاج در موی رگ قیفال زنند و بهر تلیین طبع مطبوخ اشیاء خفیفه چون بنفشه و نیلوفر و خطمی و عناب و سپستان و شعیر
نیمکوفته و روغن کنجد و شکر سرخ یار کرده حقنه کنند و مطبوخ عناب و سپستان و آلو و نیلوفر و خطمی و کشنیز خشک و ترنجبین آمیخته بنوشند بعده از انکه ماده
از ریزش باز ایستد و سر از فصول پاک شود شیاف ابیض و طبیخ صافی کشنیز خشک و عنب الثعلب حل کرده در چشم چکانند صفت شیاف مذکور که در اینجا بکار آید
بگیرند نشاسته و صمغ عربی و کثیرا از هر یک دو درم اسفیداج شش درم افیون ثلث درم کوفته بیخته با سپیدی بیضه بسرشند و شیاف سازند فائده تا که ماده از ریزش
نایستد شیاف مذکور بکار نبرند زیرا که درین هنگام استعمال مغریات موجب افات ست و در صفراوی نخستین طبع را بمطبوخ که در دموی گفته ملائم کنند پس از آن شیر مقشر
و لعاب حل شیرین غیر مقشر و تشمیزج نیمکوفته و قدری انزروت بنوعیکه گفته آید بجوشانند و آب صافی آن در چشم ریزند و طریق پختن ادویه مذکور چنانست که در ظرفی
خرد ادویه را نهند و آب شیرین بر آن افزوده پس بپارند دیگ بزرگ و آن دیگ را پر آب کنند و آن ظرف خرد را درین دیگ نهند میان آب بنوعیکه الیق بود پس زیر دیگ
آتش افروزند تا که نیک پخته شود و قوت ادویه تمامه منفصل گردد و لعاب باید دانست که انزروت قلیل المقدار باشد زیرا که بسیاری انزروت گاه باشد که بسبب حدت
چشم را سوراخ کند و از نافعترین چیزها در ورم صلبیه صفراوی آنست که تخم انار و اطراف کاسنی بکوبند و روغن گل آمیخته بر چشم ضماد کنند و در بلغمی بعد از نضج و تنقیه ماده
مصطکی و مشک و آب و فادینج چکانند و مروشو نیز بریان و زعفران باریک ساخته بپوشند تا معتدل آید و تنگی تدابیر مذکوره بهر آنست که رطوبات زائل شوند و دماغ پاک گردد
و باید دانست گاه باشد که ماده علتی که معروفست بصداع بیضه در تجاویف داخلی دماغ که مسمی ست بآبخیص جمع آید و بسبب اتصالی که فیما بین صلبیه و نخیبست در صلبیه آفت پدید آید و
نشانش همی آنست با وجود احساس الم در عمق چشم و تجویفات آن خفی بر چشم ظاهر نباشد و با بردان خفی بهر آنست که ماده در چشم نیست و تدبیر این از صداع بیضه باید جست

قسم دوم در یبوست طبقهٔ صلبیه که عارض شود و علامتش آنست که ماده در عمق چشم ورم محسوس شود و چنان نماید که چشم بازپس کشیده میشود علاج بهر ترطیب این
و دماغ و چشم از اغذیه و اشربه هرچه مرطب بود اختیار کنند و شیر بر سر دوشند و در بینی چکانند و روغن بنفشه در بینی چکانیدن نهایت مفید است و باید که چشم بسته دارند تا کم
زیاده نگردد و بهر آنکه حرکت و ملاقات هوا موجب خشونت و تحلیل است قسم سوم در ملتوی شدن طبقهٔ صلبیه و التوا و پیچیدن منطبقه را دو سبب است یکی آنکه بواسطهٔ مصادقت و ملاقات
سائر چشم خشک شود و رطوبت جاجیه یا بین رطوبت جلیدیه و طبقهٔ شبکیه است و بهر ضرورت خلا آنکه جلیدیه بر شبکیه و مشیمه بر صلبیه ... فضائی ... که ... انجا
راجع شود و ملتوی گردد بلکه ملاقی استخوانست تا چار مایل میگردد و بحرکت التوا دوم آنکه چشم را سخت بسته باشند و از شدت سختی بستن سائر طبقات و رطوبات ... بدیگر
بدیگری که زیر ویست تکیه کنند تا که نوبت بصلبیه رسد پس ... گفته شود و در هم پیچد و علامت التوا طبقه مذکور آنست که بیننده انسان ... چشم ... حالتی ...
عین الی حد الجوانب مع ذلک جهتی که مایل شده است چشم از ان جهت الم تمددی حس کند علاج ... سائر بود ... بدر ترطیب ...
اکلا و شربا و نطولا و استعمالا و ... و طلاء و سعوطا و قطورا که فائده ترطیب ... نوع اول ظاهر است که ... بیوست ... سائر ... و آنچه ...
بود امر ترطیب ... است که بواسطهٔ ... طبقات و رطوبات بر حالت طبیعی ... قسم چهارم ... طبقه ...
و عام که سوء مزاج ... در منطبقه واقع گردد ساذج بود یا مادی ... آنست که ... بود یا ... باشد ...
اعضا ... چشم ... سوء مزاج ساذج باشد ... الم ... اگر ... الم ... ماده ...
بعد از ... دماغ ... استعمال ...
یا ... چشم ... گوشت ... آن ... باشد ... اختیار ... خواهد ...
... فصد ... بکار برند ... فصد ظاهر است ... اگر مزاج و قوت و سن و فصل و سال ... فصد ...
زیرا که خون مرکب از اخلاط است ... بیرون ... فصد ... استفراغ کلی گویند و حال آنکه مطلوب تخفیف ... است از ان ... اسباب ...
... العلاء من الاطباء ... بالفصد فی ابتداء الفالج ... فصد ... آنست که ... گها ... آنکه ...
کنند ... رگها ... آن بآسانی باشد ... فصل در اعلال طبقهٔ مشیمیه ... از اطراف غشاء رقیق دماغی ... و اورده
و شرائین ... مشیمیه ازان گویند که اشتمال وی بر شبکیه چون اشتمال مشیمه است ... که ... تشبیهی ... مشیمه ... دارد ...
عروق و شرائین چون طبقهٔ مذکور کثیر الاوردة ... غذای دیگر طبقات و رطوبات ... امراض ... درین ... باشد ... فساد ...
و با انسباب مزاج جلیدیه فاسد گردد زیرا که شبکیه غذا از مشیمیه ... نصیبهٔ خویش گرفته و باقی را صافی کرده به زجاجیه میرساند و زجاجیه غذای خود گرفته
و باقی را صافی نموده بجلیدیه میرساند پس اگر در مشیمیه فسادی باشد غذا که از انجا می آید نیز فاسد میباشد و بسیار باشد که مشیمیه متورم شود و بدان سبب عصبهٔ مجوفه منضغط
گردد و پس بصارت ضعیف پدید آید علامات بودن علت در منطبقه آنست که در موخر چشم یعنی در اقطار وی ... پدید آید و در عمق چشم در جایگاه مشیمیه الم محسوس گردد علاج
... مناسب ... طلا ... و از برگ ... برگ اسفغول و برگ عنب الثعلب ... باشند ... با هم کرده ...
... از شیاف ... و ... چشم ... اسبغول ... روغن ... چشم ... فائده ...
... بغایت اندک ... زیرا که ... اول ...
... فصل در اعلال طبقهٔ شبکیه ... از اطراف عصبهٔ مجوفه ناشی شده است و بر زجاجیه و جلیدیه ... اشتمال ...
... شبکیه ... گفته ... شبکیه ... که ... بسیار از غشاء رقیق

... [illegible marginal notes] ...

در طبقه نافذ شده است و مانند انتساج شبکیه منتسج گردیده و بعضی اطبا و یرا از طبقات نمی‌شمارند زیرا که نزد ایشان طبقه آنست که در پناه دارد چیزی را که بران منطبق
شده است و شبکیه لیس کذلک پس طبقات نزد ایشان شش باشند و در امراض چشم علتی معتبر از اعلال این طبقه نیست بهر دو سبب یکی آنکه قوت و آبا [illegible] منع رسیدن
است خواه از داخل استعمال کنند خواه از خارج دوم آنکه طبقه مذکور رقیق الحس است و رگها و شریانها بسیار دارد و بدین سبب مواد بسیار می‌پذیرد و هم درد بیشتری آرد حال
آنکه به جلیدیه قریب است و به عصبه مجوفه که مجری روح و نور است متصل واقع شده این ... [illegible] که مضرت آن به طبقه جلیدیه و عصبه مجوفه متعدی شود و امراضی که به این طبقه
مخصوص است پنج است یکی یرقان که در چشم ظاهر شود و یا سیلان اشک باشد و قبه سیلان اشک [illegible] آنست که یرقان ... سیلان اشک و سببش تلون طبقه ملتحمه است
فقط [illegible] آنکه با سیلان اشک [illegible] که ماده [illegible] باشد و وجه سیلان [illegible] که [illegible] طبقه شبکیه ... طبقه مذکور [illegible] رقیق الحس بغایت متأذی می‌شود
و آن [illegible] جلیدیه [illegible] آنکه [illegible] طبقات [illegible] می‌آید علاج
فصد قیفال کنند اگر احتیاج باشد [illegible] مسهل [illegible] چشم [illegible] سپیده بیضه مرغ و روغن گل
بر چشم [illegible] [illegible] در این طبقه واقع شود و بنا
از [illegible] جلیدیه غذا منقطع گردد [illegible] از رطوبات مذکوره غذا منقطع گردد بالضرور و علاج
[illegible] آنست که چشم [illegible] ... [illegible] علاج [illegible] مسهل طبیعت و تنقیه سده [illegible]
و مانند آن [illegible] چشم [illegible] تا چشم به حالت اصلی باز آید اما
از انفتاح سده [illegible] آنست که [illegible]
که متصل به شبکیه است [illegible] منسد شود [illegible]
و سیاهی [illegible] یک چشم یا هر دو
[illegible] خون [illegible] از آنکه سبب [illegible]
و شبکیه [illegible] انفجار عرق
رقیق [illegible] که متصل است [illegible] و علاج [illegible] گرد
[illegible] کودکان بسیار [illegible] چشم [illegible] خارج [illegible] ماده
است [illegible] و چشم [illegible]
که [illegible] ماده گرم بود علاج فصد قیفال کنند اگر لازم بود [illegible] خون اگر مانعی نباشد
[illegible] و استفراغ به دفعات باید کرد جهت حفظ قوت و تقلیل [illegible] بغایت از اول روز [illegible] سوم بلکه چهارم
[illegible] چشم [illegible] سپیده [illegible] انار [illegible] برگ کاسنی یا [illegible] گل [illegible] چشم [illegible]
[illegible]
[illegible] استعمال کنند [illegible]
[illegible]
[illegible]

احمر صغیر مساوی بهم آمیزند و نوعیست از درد چشم که نادر افتد و وی آنست که آدمی در چشم تشنج یابد و ضربان شدید که بی طاقت کند و مع ذلک سرخی و آماس هیچ

نباشد لیکن یبوست سر او چنان نماید که سوخته است علاج و ترطیب مزاج بدن و چشم کوشند و انچه را از دماغ باز دارند علت چهارم که مسمی ست بصداع حدقه و

شقیقهٔ عین و اینمرضیست که در عمق چشم ضربان شود و وجع مسلی یا ضاغط باشد و ضربان گاه لازم باشد و گاه نه چون شقیقهٔ سر و این وجع را سه سبب است یکی آنکه در

رگها که به شبکیه متصل ست سده افتد پس خون آنجا بند شود و بخار ردی حاد از وی جدا شود و طبع جهت دفع آن بخار دو شقیقه روح از آن شریانها بحرکت آورد بعنیف

و ازین جهة الضربان علاج برای تنقیه حب ایاره دهند و بر صدغین لیپ چسپانند تا خون بکشد دوم آنکه خون گرم شود و بخار گرم از وی جدا گردد و ضربان آرد کما ذکر با ه

علاج جهت تسکین حرارت خون مبردات استعمال کنند و اگر ممکن باشد خون نیز گشند سوم آنکه فضله در شرایین گرد آید پس انجه یکی از ان فضله باطراف شرایین

گراید تا که به شبکیه سد و صداع حادث از وی بعضی گویند هرگاه این فضله به شبکیه سد شقیقه سر و ضربان عین هیچ آرد و ظاهر است که اگر ماده مذکور بسیار باشد شقیقهٔ سر با

چشم لازم میباشد فائده فضله که در شرایین گرد آید بدو وجه بیرون نیست یکی آنکه فضله غذا اول بود که در شرایین آید دوم آنکه از اورده ماده فضله بطریق رشح میان

اورده و شرایین ست در شرایین آید علاج انچه در شقیقه سر گفته شد بعینه علاج اینست یعنی رگ زنند و اگر حاجت افتد مسهل دهند و شریان بندند و طریق تبرید بیان

که اشراتبر باید کرد و در شقیقه سر مذکور ست باید که در علاج اینمرض اهمال نکنند و در تبرید مبادرت نمایند تا سودی نگردد با فات عظیم کما قال الشارح و ربما ادی فی الکثر

الی نزول الماء او الانتشار و الی تکدر البیضیة فیجب المبادرة فی التبرید و ترک الاهمال فی العلاج صفت قطوریکه در وی اساکن کند و حرارت را دفع نماید و ماده را ردع سازد بگیرند

آب عصی الراعی و شیاف ماثیا و حضض و بیاض بیض و شیر دختر با هم آمیخته بجوشانند و روغن گل بروی آمیخته در چشم چکانند و آنجا که ضربان بغایت رنج آرد لزاق الصدغ عین

بر صدغین جمادکنند صفت آن تخم کاهو و تخم کاسنی از هر یک دو درم و یک درم حضض سه درم افیون نیم درم جمله را بسایند و بلعاب اسبغول بسرشند و برود

خرقه که هر یک بمقدار درم بود و طلا نمایند و بر صدغین بچسپانند و بگذارند تا خشک شود علت پنجم آنست که درین طبقه تفرق الاتصال افتد پس نور که در وی محصورست

در جمیع اجزاء چشم منتشر گردد و رطوبات متحلل شود و پس بصارت یکبارگی معدوم گردد و اینمرض را انتشار النور فی جمیع اجزاء العین نامند و لا علاج له فصل در

اعلال رطوبة زجاجیة و زجاجیة رطوبتیست صاف غلیظ القوام سفید رنگ یا اندک سرخی مائل مانند آبگینه گداخته و لهذا زجاجیه مسمی ست و این رطوبه بنصف

موخر جلیدیه تا آنجا که اعظم دائره جلیدیه است مشتمل گشته است تا ابلاغ غذا بجلیدیه بتوسط وی باشد و بیماریهای این رطوبه اصعب ترین بیماریهای چشم ست

از روی علاج بهر بعد وصول اثر دوای داخلی بود یا خارجی و بهر تعذر اطلاع بر مرضهای این رطوبه و با آنکه رطوبه مذکوره مختص ست به دو مرض یکی آنکه غذا نتواند رسید بآن

رطوبه را و اسباب نارسیدن غذا دو سبب ست یکی آنکه در رگهاکه مجاری غذا است سده افتد دوم آنکه در رگهای مذکور خشکی واقع شود و بواسطهٔ کثرت استفراغ یا کثرت

صوم یا ترک طعام و مانند آن هرچه موجب فنای رطوبات بود و علامت اینمرض آنست که مریض نتواند حدقه گردانیدن و پندارد که در حدقه خار یا سنگریزه فتاده

است و بر چشمه آفتاب چشم کشادن نتواند و هر دو چشم در غور روند و اشک در چشم نماید مگر انچه از سده بود که در آنجا بواسطهٔ امتلاء عروق گاه که در چشم اشک همی آید

بغیر ترطیب و گاه باشد که منفجر شود و در هر دو گوش دمی چیزی شبیه بدو طعام در دهن مزه گردد و موج و انفجار چیزی در گوش و تغیر طعم در دهن از خواص علم غذا ست

که سببش سده بود بخلاف آنکه سببش یبوست باشد که با جفاف و غور عیون میباشد و از آثار سده هیچ ظاهر نباشد علاج اگر سبب عدم غذا سده بود بحسب ماده مسدده

در اسهال و تنقیه کوشند مثلا آنجا که ماده بارد بود مطبوخ بادیان و بیخ اذخر و افسنتین و تخم کشوث همراه شراب [illegible] دهند و آنجا که ماده حار بود مطبوخ تخم کاسنی و بیخ کاسنی و عنب الثعلب

و بوزیدان و شاهتره همراه سکنجبین ساده دهند و بود نی و از ماده حار از نوادر است باید که بهر حصول ترطیب برگ جبازی و برگ خطمی یا سپید بیضه و روغن بنفشه یار کرده بر چشم ضماد

کنند و شیاف ابیض و شیر دختر حل نموده در چشم کشند و روغن بنفشه در بینی چکانند و اگر سبب عدم غذا یبوست باشد و خلاء عروق بحکم عنایت ترطیب [illegible] مثلا شیر زنان [illegible]

[illegible] که چشم مقعر و درم بزرگ شود و مریض در حرکت چشم ثقل و احساس کند

وچنان پنهان ماند که چشم منقطع میگردد و از داخل بسوی خارج و برآمدن و بزرگ شدن چشم که بدینوجه باشد مسمی ست بجحوظ العین و جحوز را دو سببست یکی آنکه گاهی
مجاری غذا این رطوبت وسیع و فراخ گردد و بدان سبب غذا بیشتر از مقدار رسد و رطوبت مذکور بسیل مترشده از جا مخرج دبالضرور خارج مندفع میشود و از قبیل
جحوز اتساعی ست چنانچه طبیعه بهنگام اختناق و غضب و صیحه و قی و طلق و جز آن که حصر نفس کند عارض شود و علامت وی آمدن اشک غلیظ ست که اندک
لزوجت داشته باشد دوم آنکه طبقاتیکه حوالی این رطوبت ست بواسطه کثرت غذا فربه گردند چنانچه در زنان پدید می آید عند احتباس حیض که بسبب حمل باشد یا
بدون آن و این قسم آخر از امراض شدیده نیست و تعداد این نوع از امراض زجاجیه مورد بحث ست لانه عام لجمیع طبقات العین علاج جهت تنقیه سر فصد و
حجامت فرمایند بمشروبات و حقنهات مسهله طبع را بگشایند و بعد تنقیه عام برای تنقیه خاص چشم چیزی مکنده و سوزنده ماده چشم فرو آرنده اشک باشند
در چشم کشند چون هلیله و دار فلفل و آب پیاز و آب بادیان و آب کرفس و شیاف سماق و بدانند که تقلیل غذا انفع المعالجات ست لقطع المدد المادة و ایضا جحوز
را در آخر امراض چشم بتفصیل جداجداع خواهد ذکر گفته خواهد شد ان شاء الله تعالی **فصل** در اعلال رطوبت جلیدیه و این رطوبت اشرف اجزاء چشم ست زیرا که تعلق حقیقی
بصارت بدوست و باقی اجزاء همه خادم او هستند لهذا در وسط واقع شده است تا در پناه باشد و از آنکه او جامد و صافی ست چون تگرگ جلیدیه نامند و چون گرد و شکل
برده خوانند جلیدیه برفات و برد زاله و باید دانست که مقدم جلیدیه پهنا و مقرطح ست و مؤخر او طویل و درازنفع تفرطح قدامش آنکه وقوع اشباح در عصبه مجوفه متسع
بزرگ باشد و مرئی خورد را نیز نصیبی وافر بود و فایده طول مؤخرش آنست که اشباح در عصبه مجوفه بهنگام اندر بود و پوشیده نماند و از اینکه درین رطوبت مشارکت اقتد بسیار
لیکن مخصوص بها ان یک صفت پس این فصل نیز بدو قسم تحریر نمایم قسم اول بیماریها اینکه در جلیدیه افتد بمشارکت و این چهار نوع ست قسم اول آنکه تغیر در وضع
رطوبت افتد و وی شش صنف ست بحسب میلان رطوبت بجهتی از جهات سته صنف اول آنکه رطوبت بخلاف میل کند یعنی در غور رود و سبب وی یا نقصان رطوبت زجاجیه
یا نرسیدن غذا بجلیدیه بواسطه وقوع سده در شبکیه و هر واحد از بهابحل خود مذکور شد صنف دوم آنکه رطوبت بقدام مایل شود و بیرون گرایید و این جحوز و برآمدن او دو وجه
خارج نیست یا آنکه زجاجیه ممتلی شود و بیرون میل کند چنانچه در اعلال زجاجیه ذکر یافت یا آنکه عضلات که حافظ علائق و بند مسترخی شوند و بالضرور چشم برون آید
و خاصه وی آنست که عظم و بزرگی هیچ ندارد و بخلاف جحوز که از امتلاء زجاجیه افتد که عظم لازم وی ست علاج جحوز استرخائی از انچه در استرخاء مطلق ست
توانکرد و اصناف اربعه باقیه که اول آن زوال جلیدیه است بیمین و ثانی آن به یسار و ثالث او بفوق و رابع وی باسفل و دو طریق ست آنچه مایل بیمین و یسار ست درد
هر چیز عریض تر نماید از آن که هست و آنچه با علی و اسفل میل کند یعنی رطوبت یک چشم بفوق گراید و از آن ثانی بتحت یا یکی بحال خود باشد و دیگر بفوق یا تحت میل کند
درین صورت هر چیز را بدو چشم بنگرد و آنچه خود دو نماید و آنرا احول گویند و صاحبش را احول و این جمله ابیات جای دریافت نوع دوم واقع بود تغیر در کیفیت این رطوبت و این نوع
بر سه صنف ست یکی آنکه لون رطوبت جلیدیه متغیر شود و بحسب لون خلط غالب متلون گردد بسرخی یا بزردی یا بسپیدی یا بسیاهی و درین مرض هر چیز بهمان رنگ که رطوبت
بدان رنگین گشته دوم آنکه مستولی شود رطوبت یا یبوست بین رطوبت بمشارکت زجاجیه و این ذکر کرده شد سوم آنکه حادث شود خشونت در جلیدیه و باید دانست که این
رطوبت خشن نمیگردد تا که نخستین در عصبه مجوفه خشونت نیفتد زیرا که عصبه مذکوره محتوی ست بر جلیدیه متصله علی النصف منها و سبب خشونت عصبه آنست که خلط
لذاع قابض حریف یا یابس از بطون دماغ بسوی عصبه مترشح شود و به لذع و حرقت نخستین اشک آورد و بعد بواسطه نقصان رطوبت عصبه خشونت پدید آید و خشونت عصبه
بخشونت جلیدیه گراید بدانکه این عصبه در اصل خلقت نرم و صاف مخلوق شده است بهر دو سبب یکی آنکه اشکال و اضواء و الوان بسهولت منطبع شوند دوم آنکه نور
که از این عصبه بسوی جلیدیه می آید بی تغیر و تعسر هی برآید متصلاً و مستقیماً و علامت خشونت جلیدیه آنست که در بصارت ضعف پدید آید و چون حدقه را بگردانند در بعض
درحدقه خشونت و درشتی همی یابد بواسطه اصطکاک وی به عنکبوتیه و گفته اند گاه باشد که عنکبوتیه متفرق شود و نشگافد بسبب حدت ماده و این را تدارک نتوان کرد
علاج تنقیه سر کنند بچیزهای متوسط الحرارت چون افتیمون و دردو و مصطکی و صبر و بهر تعدیل مزاج و ازاله خشونت اغذیه موافقه اختیار کنند و روغن بنفشه

و شیر دختر و سپیدهٔ بیضهٔ مرغ در بینی ریزند در فائده بروغن گل ماورد تر کرده بر چشم نهند و بعد تنقیه ادویهٔ متوسط الحرارت بهر آن گزینند که شدید الحرارت حدت ماده
می افزاید و اشیاء بارده اجزاء چشم را منقبض میسازد و روح باصره را کثیف و غلیظ میگرداند و هر چه متوسط الحرارت است نیز مرض دمیدن بلا ضرر فائده دهد ضعف باصره در حین
آنست که جلیدیه مسطح و مستقل و مستوی و صاف مخلوق شده است تا که اشباه مرئیات کما ینبغی منطبع گردد و هیچ گاه این رطوبت از اوصاف مذکوره بگردد و بسبب خشونت بعضی
اجزاء وی منخفض گردند و بعض دیگر مرتفع در انطباع بالضرور آفت می افتد و باصره ضعیف میشود نوع سوم آنکه واقع شود تغیر در هیئت و شکل این رطوبه بسبب اعضاء مجاوره
مثلاً منخسف و منحرف و ملتصق باو طبقات چشم و ورم پدید آید و بسبب ضیق مکان که ورم واجب میکند جلیدیه بتمامه یا بعض اجزاء وی بسبب ورم مجاوره منضغط گردد و بعض اجزایش
بر بعض منتظم شود و بنوعیکه بیمار از این ضغطه آگاهی یابد لهذا مرض مذکور را ضغط گویند و علامتش آنست که بیمار در جلیدیه وجع شدید و ضغط محسوس کند و نتواند چشم را حرکت داد
و چشم پر چرک و پر اشک بود و علاجش چون علاج ورم چشم است چنانچه در ما بعد گفته آید ان شاء الله تعالی و گاه باشد که جلیدیه متفرق شود و بواسطه تفرق الاتصال که در جاحه
افتد از ماده حاده که بروی ریزش کند نوع چهارم آنکه واقع میشود تغیر در کمیت این رطوبه و این دو وجه است یکی آنکه جلیدیه از مقدار خود بزرگتر شود و سببش امتلاء زجاجیه است
و علامت وی آنست که سایر مرئیات خورد تر از آنچه هستند منظور آیند و وجهش آنست که هرگاه جلیدیه بزرگ شود روح باصره متفرق میگردد در وی و پوشیده میشود بواسطه عظم
اجزاء این رطوبه پس بالضرور محسوسات خورد مینماید زیرا که روح بر مجری طبیعی نمیتواند بر آمد و علاجش تقلیل غذا و تنقیه وجود است دوم آنکه جلیدیه خورد گردد از مقدار خود
و علامتش آنست که مرئیات بزرگتر از مقادیر نمایند و وجهش آنکه عند تصغیر این رطوبت روح مجتمع میگردد و بقوت بیرون میشود و بدان سبب چیز را بیشتر از مقدار وی می بیند
لیکن هرگاه رطوبه سطور بغایت خورد شود واجب میکند ضعف در بصر قسم دوم در مرضیکه مخصوص بجلیدیه است و این آنست که درین رطوبت جفاف و یبوست
واقع شود فقط بواسطه کدورت که یبوست واجب میکند اشباح منطبع نمیشود چنانکه باید و باید دانست که این یبوست بدان درجه نیست که موجب خشونت گردد لهذا از
آثار خشونت درین مرض هیچ نمی باشد مگر همین مقدار که در انطباع اشباح فتوری افتد و این را دو سبب است یکی آنکه در همه بدن خشکی واقع شود بواسطه کثرت صوم یا
کثرت استفراغ و علاج وی ترطیب مزاج و بدن است بتوسیع اغذیه و استعمال اشربه و مروخات و حمام و ترک ریاضت و جوع و جماع و هر چه محلل بود دوم آنکه حاصل شود
خشکی در چشم فقط بواسطه سفر کردن در گرما و ملاقات غبار دائما و علاج وی ترطیب دماغ و چشم است خاصه مثلاً لعبه و البان در بینی و چشم بچکانند و بنفشه و نیلوفر بوئیدن
و بر سر و پیشانی روغنهای مرطب بمالند و دیگر تدابیر مرطبه بکار برند فصل در اعلال طبقهٔ عنکبوتیه و این طبقه از کنارهٔ شبکیه منشا است و شاخهای باریک از طبقهٔ مشیمیه
با اینطبقه آمیخته است و طبقهٔ مذکور میان رطوبت جلیدیه و بیضیه حاجز است و عنکبوتیه بهر آن گویند که از فرط رقت بنسج عنکبوت می ماند و فائدهٔ رقتش آنکه مانع بصارت
نشود زیرا که عنکبوتیه نصف ظاهر جلیدیه را در پوشیده است اگر کثیف الجرم می بود بصارت را منع مینمود بدانکه بعضی اطبا اینطبقه را از اجزاء شبکیه می شمارند و طبقه
علیحده بحساب نمیدانند و شبکیه را نیز و برین تقدیر طبقات پنج باشند و بیماریهای اینطبقه بر دو قسم است یکی آنکه بمشارکت دیگر طبقات بود دوم آنکه مخصوص
بهمین طبقه باشد قسم اول در بیان مرضیکه عارض شود درینطبقه و در سایر طبقات بمشارکت و آن ورم است که درینطبقه افتد و دیگر طبقات را نیز متورم سازد
و علامت تورم اینطبقه غایت رقت بصیرت و ضعف آن و نشان آنکه طبقات دیگر در ورم مشارک اند آنست که بصارت منضغط شود و مریض
راست و چپ نسبت پیش روی بیشتر بیند و چنان پندارد که پلکهای چشم باسفل کشیده میگردد و علاج استفراغ ماده کنند و تحلیل ورم نمایند بدانچه در
فصل ما بعد گفته آید قسم دوم در بیماریکه مخصوص بهمین طبقه افتد بی مشارکت طبقهٔ دیگر و آن تشنج و تقلص است که درینطبقه افتد و علامتش آنست که بصارت
ضعیف شود و چشم اختلاج کند و بیمار در چشم گوئیا خار میخلد یا چیزی چشم را میکشد و بصارت در حالت گرسنگی و در روشنائی آفتاب و در وقت نیم روز نقصان
گیرد و عقب خوردن غذا و در موضع سایه دار و هنگام شب قوت پذیرد علاج اگر تشنج از یبس بود بهر ترطیب مزاج شیر دختر و روغن بنفشه و روغن کدو در بینی چکانند و بر سیاه ماطلیه
چون آب بنفشه و برگ خطمی و برگ کدو و برگ کنجد انکباب کنند و سایر تدابیر مرطبه که بارها ذکر یافته بعمل آرند و اگر تشنج از امتلا بود و ایارجات خورانند و غرغره و عطسه استعمال کنند

و پس از تنقیه کحل ملک الصبر یعنی اشک آورنده در چشم کشند **فصل** در اعلال رطوبت بیضیه و این رطوبت مشابه بسپیدی بیضه است قواماً و صفاءً و لونًا لهذا به بیضیه مسمّی گشته
و منفعت خلقت این رطوبت پیش روی جلیدیه آنست که روشنائیهای قویه بتدریج واقع شوند بر جلیدیه از اذیت و یبوست اضواء قویه و هوای گرم محفوظ ماند و این
رطوبت را سه مرض می افتد یکی زیادتی حجم دوم نقصان آن سوم کدورت و غلظت و این هر سه را بر سه قسم بیان کنم قسم اول در ازدیاد حجم و مضرت افزونی این
ظاهرست که اگرچه فزونی اندکه بود اما بواسطه فقدان شفافیت که عظم اجزا را واجب میکند در انطباع اشباح بر جلیدیه قصوری می افتد و در برآمدن شعاع بر جوهر طبیعی
فتوری راه می یابد چه جای آنکه ازدیاد حجم بیشتر باشد که درینصورت بصارت باطل میشود و ظلمت وارد میگردد و حیلوله این رطوبت فیما بین اشباح و جلیدیه مشابه
آب عمیق ست که مانع بصارت میشود و علامت افزونی این رطوبت آنست که مریض چون سر بجنباند در پیش روی خود خیال کند که دریا ایستاده است و در حالت
پری معده و عقب خواب ضعف بصارت غالب بود و هنگام گرسنگی و در نیمه روز آنقدر ضعف نباشد و ایضاً مبتلا باین مرض چیزهای بعید را نسبت با شیاء قریبه خوبتر
می بیند و وجهش آنست که روح بسبب کثرت این رطوبت کثیف میگردد و بدان سبب تا که دو تیر حرکت نکند غلظت وی تلطیف و قوام وی اعتدال نگیرد و وجهش آنست که
مرئیات قریبه را بالاستقصا نتواند دید زیرا که در ابصار محسوسات قریبه روح را چندان حرکت نیست که غلظت وی تلطیف گردد **علاج** نخستین تنقیه بدن کنند بمطبوخ
سنا و غیره و بعده بهر تنقیه سر حب ایارج دهند و آبکامه جوشانیده و عسل در وی آمیخته بفرمایند تا غرغره کنند و دیگر غراغر که مناسب حال بود نیز استعمال نمایند و
از اغذیه و اشربه هرچه ملطف بود بکار برند **قسم دوم** در نقصان رطوبت بیضیه و مضرت نقصانش عند غایة النقصان بصارت رفتن ست و عند نقصان ضعیف
وقوع ضعف در بصارت **فائده** نوریکه از دماغ بسوی حدقه می آید درین رطوبت جمع میگردد تا که انطباع اشباح بر جلیدیه و فعل باصره باتمام رسد و هرگاه که درین رطوبت
نقصان افتد نوریکه بسوی این می آید جمع نمیتواند شد و از ثقبه زود تر میگذرد و منتشر میگردد و اگر نقصان بدرجه کمال است بواسطه سرعت نفوذ فعل بصارت بالکل باطل میشود
و اگر نقصان کمتر ست در فعل باصره ضعف راه می یابد و علامت نقصان این رطوبت آنست که هرگاه صاحب این مرض سر خود بجنباند در پیش چشم خیال کند که گویا چاه و مغاک
واقع است و وجهش آنست که هرگاه این رطوبت ناقص واقع میگردد ما بین وی و عنکبوتیه فضای حاصل میشود و آن فضا در بصارت مانند چاه و حفره می نماید و این دلیل
مورد بحث است از چند وجه چنانچه در شرح اسباب ذکر یافته است و ایضاً شارح اسباب می نویسد که حق آنست که هرگاه بیضیه ناقص میشود عارض میگردد و برا اجتماع از پیش
و این از دو حال بیرون نیست یکی آنکه اجتماع در جمیع اجزاء رطوبه مذکوره واقع شود و درینصورت بصارت بالکل زائل میگردد و هیچ چیز دیده نمیشود اصلاً دوم آنکه اجتماع
عام نبود بلکه در بعضی اجزاء روی می افتد و این نیز بر دو وجه است یکی آنکه در یک موضع وی باشد دوم آنکه در مواضع مختلفه افتد پس اگر اجتماع اجزاء رطوبه بموضع مخصوص
مریض در چیزی که روی یعنی قطع تاریکی همی بیند و اگر اجتماع در اجزاء رطوبه بمواضع مختلفه باشد بحسب اختلاف اجتماع در هر چیز کوهها مشاهده میکنند و این کیفیات چند
کدورت این رطوبه نیز عارض شود چنانچه در نزول الماء گفته آید اما اجتماع اجزاء چیزی دیگرست و حدوث کدورت چیزی دیگر اما از آنکه اجتماع اجزاء بی یبوست نمیشود
کوچکی چشم و در خواب شدن آفت افتادن از لوازم اجتماع اجزاء این رطوبت است و این نیز فرق میتوان کرد میانها اگرچه فرق دیگر هم بسیارست **علاج** در خصب و فربهی بدن
و هر چیز که مزیل یبوست و باعث رطوبت بود بکار برند و آنچنان باشد که اغذیه جیده تناول کنند و ریاضت و تعب بگذارند و بر حمام مرطب مداومت نمایند و شیر دختران
و سپیدی بیضه در چشم چکانند و بنفشه و نیلوفر ببویند و سر را بروغنهای طیب چرب دارند بالجمله هر چیز که ترطیب دماغ کند بکار برند **قسم سوم** در کدورت و غلظت
رطوبت بیضیه و مضرتش وقوع آفت در فعل بصارت پس اگر کدورت اندک مایه باشد اشیاء بعیده هرگز بنظر نمی در آیند و چیزهای قریبه نیز گاهی و بالاستقصا
محسوس نمیگردند و اگر کدورت و غلظت بشدت بود از دو وجه بیرون نیست یکی آنکه کدورت تام باشد در جمیع اجزاء رطوبت و درینحالت بصارت بتمامه زائل
میشود دوم آنکه کدورت در بعضی اجزاء این رطوبت افتد و این رطوبت بر چهار وجه است یکی آنکه وسط رطوبت که محاذی و مقابل ثقبه عنبیه است مکدر شود زیاده
از قدر ثقبه یا بآن مقدار ثقبه و درینصورت نیز بصارت بالکل باطل میگردد و بعضی اطبا اینرا نزول الماء گویند دوم آنکه وسط رطوبت که محاذی ثقبه است کمتر از

مقدار ثقبهٔ غلیظ گردد چنانچه حوالی ثقبه دائره مانند بحالت خود باشد و در بحالت هر چیز مظلم الوسط می نماید سوم آنکه اجزاء رطوبتی که محاذی ثقبه است مکدر
شود و هیچیک وسط حقیقی بحالت خود بود و از کدورت معرا باشد و درینصورت اجسام کثیره یکبارگی دیده نمیشود بلکه علیحده علیحده یکی بعد دیگری محسوس میگردند چنانچه
آنکه کدورت در اجزاء رطوبت متفرق بود و درینصورت بعضی پیش چشم چیزی تخییل میکند که پشه و موی و مگس و غیر آن همیگردد چنانچه در نزول الماء تخییل میگردد و فرق در
کدورت بیضیه در نزول الماء آنست که الوان ماء مختلف بود و همیشه بتدریج در بصارت کدورت می افزاید تا آب تمامه فرود آید بخلاف کدورت که دائما بیک رنگ
میباشد و اگرچه مدت آن اطالت میکند آفت عظیم واجب نمیکند و کدورت همیران بیک حال ثابت میباشد و اینمرض منذر است به نزول الماء و فیه بحث و علاج کدورت بیان
است علاج تلطیف و تدبیر کنند و همه آنچه در ابتداء نزول مفید است درین بکار برند بحسب احتیاج و بیان کدورت این رطوبت در باب ضعف نیز گفته خواهد شد فصل در اعلال
طبقهٔ عنبیه و اینطبقه غلیظ الجرم است و برای نفوذ نور در وسط اینطبقه مقابل جلیدیه ثقبه واقع است مانند ثقبه که در انگور پدید می آید چون وی را از خوشه جدا کنند و
تسمیه وی بعنبیه همین تشبیه است و رنگ طبیعی آن نزد جالینوس آسمان گون است نزد ارسطو سیاه بعضی اطبا اینطبقه را از اجزاء مشیمیه میشمرند و طبقه برأسه محسوب نمیدارند
و شبکیه و عنکبوتیه و ملتحمه را نیز و بدین تقدیر همگی طبقات سه عدد در شمار می آرند و باید دانست که ظاهر عنبیه صلب است بهر آنکه مماس قرنیه است از ینطرف و باطنش
نرم و ملایم و ذو خمل و خشونت واقع است مانند اسفنج و از ینطرف به بیضیه متصل است منفعت خمل وی سه است یکی آنکه چون آب نازل شود قادح آن آب را بدر
در زیر خمل پنهان کند و خمل آن آب را بدارد و محاذی ثقبه آمدن ندهد بشرطیکه مانع نباشد دوم آنکه فضله که بر چشم ریزد و در خمل بایستد و بر ثقبه نتواند رسید سوم آنکه رطوبت
بیضیه که مماس اینطرف است بسبب خمل بجای خود متوقف باشد و سائل نگردد و اینطبقه مختص است به پنج مرض یکی قرحه دوم امتلا سوم زوال چهارم اتساع پنجم ضیق و هر یک
تقسیم علیحده و بیان کرده شود قسم اول قرحه که در ینطبقه پدید آید و علامتش آنست که نخستین مقابل سیاهی چشم تیره نمایان شود سرخ رنگ فرق در بثره طبقه و در
قرنیه آنست که بثره قرنیه سفید میباشد زیرا که قرنیه در اصل سپید است و نمودن متلون بسبب عنبیه است که تحت قرنیه است پس گاه در قرنیه بثره افتد بسبب کثافت
که بثره واجب میکند در قرنیه رنگ عنبیه پوشیده میگردد و قرنیه برنگ خود سفید است نمایان میشود و از آنکه حد عنبیه از سیاهی چشم در گذشته است از قرحه ملتحمه نیز فارقست و باید دانست
که بثره در عنبیه افتد گاه باشد که همچنان تحلیل پذیرد و گاه آنکه قرحه شود و گاه باشد که آن بثره بزرگ شود و ممتد گردد و بدان حد رسد که قرنیه شگافد و عنبیه بیرون آید
و بیان قرحه علیحده کرده شود و گاه باشد که آن بثره منفجر گردد و عنبیه متخرق شود و پس ناچار بیضیه سائل شود و سیلان واجب میکند سه علت یکی آنکه نور حدقه مجتمع نشود
و بسرعت متفرق گردد دوم در روح تفرق می افتد سوم آنکه در جلیدیه خشکی واقع شود چنانچه در نقصان بیضیه گفته شد قسم دوم در امتلای عنبیه باید دانست
گاه باشد که طبقهٔ مذکوره به سبب استیلاء رطوبت ممتلی شود بحدیکه قریب باشد که حدقه متسع و فراخ گردد و گاه باشد که فراخ شود کما صرح الشیخ و گاه باشد که بسبب زیادت
حجم متورم نماید و فرق در علت و ورم آنست که درین مرض الم و حمرت نمیباشد زیرا که این امتلاء به سبب سمن و فربهی است و بدانکه اینمرض غیر نزول الماء است زیرا که فی الحقیقت
اتساع نیست کما ذهب الیه الجمهور و بالفرض اگر اتساع مسلم داریم کما جوزه البعض پس گوییم که این اتساع در ثقبه است در عصبه نیست و اتساع که به نزول الماء مخصوص است
اتساع عصبه مجوفه است چنانچه بیانش اینجا یافت و علامت امتلاء اینطبقه آنست که بصر ضعیف شود و مردمک چشم کلان تر از دیگر نماید و حالتی شبیه بتمدد در چشم یافته شود
اما بودن مردمک چشم زیاده تر از دومی آنگاه است که امتلا در یک چشم بود و یا در هر دو باشد اما در یکی بیشتر از دیگر بود علاج استفراغ کنند بحبوب ایارجات و غراغر و غیر آن و از
اطعمه غلیظه رطبه چون گوشت گاو و میش فربه و مانند آن پرهیز نمایند و پس از تنقیه و حصول التقلیل در امتلاء چیزیکه رطوبت چشم بخشکد و تحلیل کند در چشم کشند تا ماده باقی از
عضو پاک شود و آنچه بدینکار آید آب بادیان است و عسل و حلتیت و فلفل و سکبینج و اشق و مانند آن قسم سوم در زوال عنبیه این را دو سبب است یکی آنکه درین طبقه
یا در طبقات مجاورت ورم پیدا آید و بدان سبب طبقهٔ مذکور از موضع خود زائل شود و علامتش آنست که چشم گران شود و درد کند و اشک آرد و بواسطه زوال ثقبه از
[illegible] غلظ [illegible] چشم [illegible] ورم واجب میکند [illegible] نمیشوند و ایضاً در چشم چنان نماید که گویا قرنیه

دو حصه است یکی آنکه بر حالت خود صاف و شفاف است حصه دوم مکدر گشته پس اگر زوال بجانب پایین بود قطا هر چیز را که رؤیت و نصف بیند و اگر
بالعکس بود بیشتر این باشد علاج مسهل مناسب دهند و اگر واجب باشد فصد کنند و پس از تنقیه بدن ادویه دافع ماده از نفس عضو که پر معتدل باشد و بیان
آنچه بیاد داشتن این طبقه کرده شد در چشم گشتند و از خارج نیز در زوال بجهت آنکه از زوال کوشند تدبیرش آنست که قطع اسرب بگیرند و مانند خانه پیش از روی چشم بمانند [illegible]
و در وسط حقیقی آن حجم و سوراخ کنند پس آن خود را رفاده پیچند چنانکه سوراخ آن خود همچنان کشاده ماند و در زیر رفاده بند نشود و پس آن حجم مثقوب الوسط بر چشم بندند و منفعت
این حجم دانست که چشم بر شکل طبیعی بماند و زوال زیادتی چشم باصلاح آید و ایضا چشم از دیدن مختلف حرکات که موجب انجذاب ماده است محفوظ ماند و حکمت سوراخ اینست
که بیماران از سوراخ نگریستن خواهد و این خالی از تکلف نیست پس چون بی تکلف نگریستن عادت شود چشم بالضرورة باصلاح می آید و بر شکل طبیعی خویش میگراید و سبب دوم
در زوال طبقه مذکور آنست که قرنیه تو بر تو برود و بدان سبب عنبیه زوال گیرد و نتو القرنیه در فصل آینده گفته می آید قسم چهارم و پنجم که آن اتساع و ضیق است برای [illegible] اندر
فصول مستقله ذکر خواهد یافت بعد از ذکر اعلال طبقات فصل در اعلال طبقه قرنیه و این طبقه ایست صلب و شفاف مانند شاخ سفید که بغایت باریک و تنگ باشد
امداد قرنیه گویند و طبقه مذکور از اطراف صلبیه ناشی شده است و بر طبقات و رطوبات که ماتحت وست وقایه گشته بهر محافظت و از آنست که او سبحانه تعالی او را چهار تو افریده
همچون طبقات شاخ بهر آنکه اگر یک تو را آفت رسد بسلامتی توهای دیگر اجزای چشم که تحت وست محفوظ مانند و میتواند که تسمیه وی بقرنیه بدین تشبیه باشد یعنی چنانچه شاخ
طبقات تو بتو دارد این طبقه نیز ذی طبقات است و اجزای قرنیه که محاذی حدقه است سخت ترین اجزای وی است بهر اتمام محافظت زیرا که از اینجا که قرنیه بالملتحمه پیوسته است بالا
خود چیزی دیگر ندارد که در رسیدن آفات خارجی پناه وی باشد و مثال این طبقه با رطوبت جلیدیه همچون حال آبگینه قندیل است بنسبت روشنائی چراغ یعنی با وجود آنکه آفات
خارجی را باز میدارد دانا در بروز نور هیچ منع نمیکند از شفافیت خود و بعضی این طبقه را نیز علیحده نمیشمرند چون عنبیه و شبکیه و عنکبوتیه و ملتحمه و از اجزاء صلبیه محسوب می ارند و لیکن
طبقات چشم بتعداد و عدد در شمار می آرند و امراضیکه مختص این طبقه است بر نه قسم است خشونت و نتو و شقاق و قرحه و بیاض و سرطان و بثره و کمونة المده و [illegible]
نیز دو قسمت و این جمله هشت را القسم علیحده بیان کنم قسم اول در خشونت و درشتی که بقرنیه عارض شود و این را سه سبب یکی آنکه یبوست و خشکی عارض گردد و چون
و بدان سبب رطوبتیکه خلل عضو را مملو و پر میدارد و سطح وی را صاف منعدم شود پس در سطح اختلاف افتد بواسطه مرتفع و منخفض شدن اجزای وی مضرتش ظاهر است
که بهر رفتن صفا و صقالت در قبول اضواء و اشباح قصور راه می یابد دوم آنکه خلط تیز یا شور بدین طبقه ریزد و بسبب حرافت و ملوحت سطح طبقه را بخراشد چنانچه در جرب
روی جلد را میخراشد سوم آنکه مزاج این طبقه متغیر شود باستعمال ادویه حاده اکال و علامت خشونت این طبقه آنست که هنگام پوشیدن و کشادن چشم پندارد که پلک بالائی
وی بر چیزی درشت می گذرد و بسبب اینکه حرکت پلک را جب کند اشک [illegible] می آید و خشکی و جفاف که سبب اصلی خشونت است بدیگران نیز نماید و از
هر سببی که باشد تقدم تدابیر موجوده شاید و لیکن علاج از هر سببی که باشد بهر تبدیل مزاج مرطبات استعمال کنند تا که خشونت زائل شود و لذاع تسکین یابد پس اگر
خلط مالح یا حریف سبب بوده باشد بنفشه بجوشانند و در طبیخ آن فلوس خیارشنبر و ترنجبین حل کرده بدهند تا ماده مستفرغ شود و روغن الاسرب در چشم کشند که در امتلا
و پر کردن حفرهای قرنیه خاصیتی عجیب دارد خاصة اگر بروغن بنفشه ممزوج باشد و طریق گرفتن روغن الاسرب آنست که قطعه اسرب بکف دست و یا برقی بمالند
تا سیاهی بیرون آید پس آن سیاهی که چرک اسرب است ازو بچینند در چشم کشند و اندکی روغن بنفشه ممزوج ساخته و ایضا بهر املای حفر قرنیه لعاب بهدانه بهتر
کتیرا با روغن بنفشه در چشم کشیدن سود مند است خون کبوتر بچه چکانیدن مفید و طریق خون کبوتر بچه گرفتن آنست که پر بازوی وی بکنند و خونیکه ازو برآید در چشم بچکانند
یا رگی از رگهای زیر بازوی آن بکشایند و خون آنرا بکار برند قسم دوم در نتوء القرنیه و نتو بلند آمدن است باید دانست که گاه باشد که قرنیه از ملتحمه بلند تر شود بنوعیکه علوش ظاهر
چنانچه ملتحمه و قرنیه علوی پیدا و در هیچ فرق [illegible] و نتو این طبقه در شور گفته آید و سبب این مرض آنست که خلط [illegible] این طبقه [illegible] آید [illegible] انصباب [illegible] علاج طبقه تو پدید آید
علاج نخستین تنقیه بدن کنند از خلط غالب و پس از تنقیه بهر تنقیه نفس اشیای محلله چون [illegible] و شیاف [illegible] در چشم کشند با آبهای مروق شوینده و بر بخار وی [illegible]

قسم سوم در شقاق که در قرنیه افتد بنوعیکه هر چهار تو شگافته شوند و از تحت وی عنبیه سر بیرون آرد و اینعلت مسمی است بموسرج و بیان این بتفصیل علیحده خواهد آمد
قسم چهارم در شقاق که در قرنیه افتد بنهجیکه قشر ظاهری اشگافد پس باقی تو ها می بیرون آید و عنبیه بحال خود باشد و علامتش ظاهر است و تدبیرش همانکه در بثور گفته اند قسم پنجم و ششم که ان قروح و جه و بیاض ست در بطبقه بفصل گفته آید قسم هفتم در سرطان قرنیه یعنی ورم صلب که بسبب سودا وی صفراوی در طبقه افتد و علامت
آن اینست که وجع بشدت بود و در رگهای چشم تمدد پدید آید و رنگ ورم سرخ مائل بسیاهی و کمودت نماید و نخس شدید که بحد غین منتهی شود پیدا باشد خاصه هنگام حرکت
شدید متعبه و ایضا در سر رنجه دارد و آرزوی طعام نشود و اگرچه این مرض علاج پذیر نیست اما از تدبیر که مسکن الم و موقوف حس بود دست باز ندارند تا آفات عظیم پیدا نشود و
تدبیر آنست که فصد کنند و بقدر قوت خون برآرند و طبع را بمارالجبن و سکنجبین افتیمونی نرم دارند و هرگاه ماده سوزش کند و درد غلبه نماید شیاف ابیض یا سپیده بیضه بخته در
چشم ریزند و برگ خطمی و خبازی و عنب الثعلب کوفته با روغن بنفشه ممزوج ساخته ضماد کنند و هیچگاه ادویه حاده بکار نبرند کما قال الشارح فی هذا البحث وایاک و استعمال
الادویة الحارة فانها تهیج وجعا لا یطاق قسم هشتم در بثور قرنیه بدانکه گاه باشد که در قشور اربعه این طبقه ماده مثبره گرد آید پس سطح ظاهری مثبر نماید و احوال این بثور
بحسب ردائت و کمیه ماده و موضع حصول آن مختلف میباشد از روی کمی وجع و قوام و سائر اعراض مثلا اگر ماده اندک بود و نیز وجع کمتر باشد و اگر ماده بیشتر و حاد بود
وجع بشدت میباشد و خطر بیشتر اما اختلاف در موضع حصول چنانست که بثره که در زیر قشر ظاهری باشد صافی و سیاه می نماید بخلاف بثرات که در قشر ثانی و ثالث
پدید آید که بواسطه منع ادراک عنبیه آنچه تحت قشر ثالث ست سپید می نماید و آنچه تحت قشر ثانی ست در بیاض و سواد متوسط میباشد و قال صاحب التذکرة البثرة التی
تکون فی القشرة الاولی تکون سوداء بسبب نفوذ النور الخارج منها والتی فی الثالثة تکون بیضاء لقرب النور الخارج منها والتی فی الثانیة تکون متوسطا لتوسط النور
عندها و باید دانست بثره که در ظاهر قرنیه بود و محاذی ثقبه نباشد اسلم ترست بهر آنکه اگر بواسطه کثرت یا حدت ماده منجر بخرق بود از آنکه قشر ظاهر قرنیه نسبت بقشور
دیگر وی سخت ترست قبول خرق نمیکند مگر در جز یسیر و بعد از نغز شدن اگر محاذی ثقبه نبوده باشد اثر وی مانع بصارت نمیشود بخلاف آنکه در قشور دیگر بود که اجزای آنها
قبول خرق بیشتر می کنند بواسطه آنکه جرم اینها بدان سختی نیست و بثره که محاذی ثقبه باشد در هر قشر یکه بود ردیست زیراکه چون اندمال پذیرد و اثر وی منع بصارت میکند
و ایضا بثرات که در غیر قشر ظاهری افتد چون بانخراق انجامد واجب میکند تتو عنبیه علاج تدبیر این مرض از باب اورام و قروح بحسب حال بجویند از تقلیل و جذب ماده باسفل
فصدا و اسهالا و در ابتدای ادعات بکار برند و در انتها شیاف ابیض که در وی کندر باشد در چشم کشند و در انحطاط شیاف احمر لین استعمال کنند فائده فرق در بثور
قرنیه و در بثرات ملتحمه آنست که بثور سخت و مستحکم میباشد و در زیر میل فرو نمی نشیند بخلاف بثره که در زیر میل فرو می نشیند و ازدمعه ضربان خالی نمیباشد قسم نهم
آنکه ریم در زیر قرنیه حاصل شود و این را کمون المدة تحت القرنیة گویند و علت مذکور را سه سبب است یکی آنکه در طبقه قرحه افتد و منفجر شود تا ریم بیرون آید پس آن ریم همانجا
ماند دوم آنکه رمد شدید واقع شود و فضله وی تحلیل ناپذیرفته مستحیل گردد بریم و در آنجا بایستد سوم آنکه صداع شدید حادث گردد پس طبیعت فضله بدینجانب فرستد
و آن در آنجا که ساکن شود و ریم گردد و شکل این ریم بمشابهت شکل ظفره مینماید و حال وی مختلفست بعضی چنان باشد که موضع قلیل از قرنیه در گیرد و بعضے چنان
باشد که موضع کثیر از قرنیه در گیرد و بحدی باشد که همه سیاهی چشم را مشتمل گردد و هی آرد علاج هرچه نضج و تحلیل باعتدال کند بکار برند مثلا ذرور اصفر و شیر دختر
یا در آب حلبه یا در آب تخم کتان مخلوط کرده در چشم کشند و با آب حلبه و اکلیل ساعة بعد ساعة با آب نیمگرم تکمید چشم کنند و در تنشیف و تحلیل مده مارقیشیثا و اقلیمیا فضه
باریک ساخته در چشم پر کنند نظیر ندارد و بدانکه هرگاه از این تدابیر ریم تحلیل نیابد بدستکاری متوجه گردند و طریقش آنست که قرنیه را از طرف اکلیل بشفیعیکه باینکار مخصوص
بشگافند باید که شق عمیق نکنند تا آسیب نرسد پس درین شق مهت در آورده مده را بیرون آرند و بعده بعلاج قروح چشم رجوع نمایند اما تا حاجتی قوی نباشد و آن ریم منع
ابصار نکند دست از دستکاری کشیده دارند صفت ذرور اصفر بگیرند انزروت بی ده درم صبر و زعفران حضض از هر یک دو درم مر یک درم کوفته و بیخته در لبن دختران کرده گفته شد
استعمال کنند فصل در اعلال طبقه ملتحمه و این حجابیست غضروفی صلب مشف غلیظ الجرم مختلط بعضلات که مقله را متحرک میدارند و طبقه مذکور از گوشت سفید چرب ممتلی ست

عنب الثعلب هندی مکو گویند و صاحب تحفه گوید که دو نوع میباشد و هر یک از آن بری و بستانی و هر یک از آن نر و ماده میباشد و قسم بستانی او کاکنج است و قسم ماده بستانی عنب الثعلب سود و ثمره مطلق او ...

واز شاخهای غشاء صلب که بالای قحف وزیر پوست سر واقعست ناشی شده است واندر پیش چشم سطبر گشته وهمه اجزاء چشم را پوشیده مگر قرنیه را که گرد اگرد وی استوار شده است والتحام پذیرفته لهذا ملتحمه گویند فائده انچه از مشابهت اینطبقه از غشاء صلب فوق القحف گفته شد بر طبق قول بقراطست ورازی گفته لهذا چون ورم ملتحمه بشدت باشد متجاوز میگردد گرد اگرد چشم حتی که بر خساره میرسد اما رجیحانس ودفس براند که از غشاء صلب که داخل قحفست ناشی شده است باستدلال آنکه رمد شدید متادی میگردد بتغیر ذهن فهذا العین یشی لان الم الغشاء الخارجی ایضا یغیر الذهن سائر الحواس لمجاورة الدماغ کما تشاهد فی الصداع الحادث عن الضربة وبعضی این را نیز از طبقات چشم بر شمرند مع شبکیه وعنکبوتیه وطبقات نزد اینها چهار است وبسیار بهاکه در طبقه افتد چهارده است بعضی مختص واکثر غیر مختص قسم دوم همین فصل بیان کرده می آید چون رمد ودفره وظفره وسبل وانتفاخ وحسات وحکه ودوده وقوته وما بقی در جایگاه خویش بفصول علیحده ذکر خواهد یافت ودرین مبحث بجهة سهو حصول متابعت مصنف بسند نیفتاد بالنکه سهوی از مقصود فروگذاشت نیافته قسم اول درمد وآن عبارتست از ورم ملتحمه ورمد حقیقی همینست زیرا که گاه باشد که لفظ رمد از روی مجاز اطلاق کنند بر سرخی بلا ورم که عارض شود چشم را بسبب غبار ودود ودخان گرمی آفتاب مانند آن وباید دانست که شیخ رحمة الله علیه بالعین او براند که ورم ملتحمه گرم بود یا سرد آنرا رمد گویند بخلاف قدما که این لفظ را بورم گرم اینطبقه مخصوص میداشتند وبر ورم سرد اینطبقه لفظ تکدر اطلاق میکردند واین مصطلح اطباست اما باعتبار لغت هر ریمیکه بچشم رسد اطلاق رمد بران کرده اند واین ضرب باسم لازم مسمی است کما یقال رمد الرجل اذا هاجت عینه ورمد را بحسب سبب که از خون باشد یا از صفرا یا از بلغم یا از سودا یا از ریح پنج نوع بیان کنیم نوع اول در رمد دموی علامتش آنست که چشم بغایت متورم وسرخ ومنتفخ ومتمدد بود وچرک بسیار آید ورگها ممتلی باشد ودر صدغین بالش پدید آید وسایر علامات خون بران گواهی دهد علاج نخستین فصد کنند از هر جانبی که رمد بود واگر فصد مانع بود بر نقره حجامت نمایند وپس از اخراج خون بطبیخ هلیله وآلو وشاهتره وتمر هندی طبع را ملائم سازند وبعد از تنقیه شیاف ابیض وسپیدی بیضه یا در لعاب حلبه یا در شیر دختر حل کرده در چشم کشند واما شیاف را بآب بکار نبرند بهر آنکه همچنانکه استعمال شیاف مذکور وسایر مغریات قبل از تنقیه بدن منهی است زیرا که گاه باشد که مودی شود از شدت امتداد به تفرق واتشقاق وتاکل کما قال صاحب الذخیرة طبیبیکه در رمد قبل از استفراغ ادویه موضعیه استعمال نماید جنایتی عظیم کرده باشد وهمچنان در ابتدای رمد آب بچشم رسانیدن نیز ممنوع است زیرا که ماده را خام میدارد وحجب چشم را کثیف میسازد ومضر عصبست ودیگر ضرر بسیار دارد وایضا بعد از تنقیه برای تقویت چشم وردع مواد صندل وحضض واقاقیا وامیثا با آب کشنیز تر ضماد سازند واز اغذیه هر چه شیرین وترش بود احتیاط نمایند چون انار وانبر باریس خصوصا با شکر آمیخته ومانند آن زیرا که این غذا قامع ومطفی خونست اما ترشی فقط نباید داد بهر آنکه طبقه ملتحمه عصبانیست وعصب را هیچ چیز مضر از ترشی نیست نوع دوم در رمد صفراوی علامتش آنست که ورم وانتفاخ وتمدد وحمره ورمص وسیلان اشک نسبت برموی کمتر باشد اما وجع والتهاب ونخس بیشتر میبود وبا بدو اشک رقیق لذاع وحرارت محسوس گردد وصحت گرم میباشد زیرا که منهضم ست ودر رمد سرد میباشد بهر آنکه غیر منهضم ست علاج رمد صفراوی طبع را بطبیخ هلیله که در دموی گفته شد ملائم کنند وعصارات باردة چون شیره کاسنی وبقله وبرگ عنب الثعلب وکشنیز تر بر چشم ضماد کنند ولعاب بهدانه واسپغول با شیر دختر وسپیدی بیضه در چشم چکانند وعند اشتداد وجع شیاف ابیض کافوری وشیاف افیونی در چشم کشند فائده هر مریضیکه با درد صعب بود نخستین بتسکین درد توجه کنند زیرا که وجع موجب ضعف وقوت عضو باعث اشتغال طبیعت وجذب مواد است وایضا صور بهاکه از درد یاد مرضیست اما مداومت کردن استعمال مخدرات بهر تسکین درد جه رخصت نیست زیرا که ادمان تخدیر بآفت می انجامد کما قال جالینوس فی حیلة البرء قوم ملا الح علیهم الاطباء بالمخدرات لم یرجع ابصارهم بعدها الی الحالة الطبیعیة لکنهم منذ ذلک الوقت بدت بهم ظلمة فی ابصارهم فلما طال بهم الزمان نزل فی اعینهم الماء واصاب بعضهم خمول البصر وبعضهم سیل العین نوع سوم در رمد بلغمی وعلامتش آنست که انتفاخ وثقل بشدت باشد وچرک واشک بسیار آید ودر حالت خواب دو پلک بهم ملتزق وپیوسته گردد وسرخی کمتر باشد علاج بعد از نضج بهر تنقیه دماغ حبوب یا ایارجات دهند وبهر ردع وتحلیل صبر وحضض ومرداسنگ واقاقیه وزعفران با گلاب آمیخته بر پیشانی وبر پشت پلک ضماد کنند قال جالینوس الصبر نافع من اورام العین لانه یمنع ما یتحلب ویحلل ما حصل وبهر تنضیج وتحلیل لعاب حلبه مغسول ولعاب تخم کتان در چشم ریزند وبعد از ان چون درد وورم با هم بگذرد بجهت انتهای مرض قوت وابیض در چشم برکنند وامر بتوقف استعمال فرو برای آنست که این دوا در قوی التحلیل ست واستعمال محللات خاصه اگر قوی باشد جایز نیست در اورام مگر بعد انتها

ایجان کند چشم او ۱۲ سکه وفد کما قال جالینوس فی حیلة البرء الی آخره چنانچه جالینوس میگوید در حیلة البرء می شناسم آن قوم را که گاه که مبالغه ومداومت کردند در آنها طبیبان بعلاج رمد با دویه مخدره ورجوع نکرد ابصار ایشان بعد از مخدرات بطرف حال طبیعی از همون وقت شروع شد تاریکی در چشم ایشان هرگاه که زمان طول کشید نزول الماء رسید واشتد بعضی را بیماری کدری بصر وبعضی را سیل چشم ۱۲ وقوله قال جالینوس الی آخره جالینوس گوید صبر نافع ست برای اورام چشم از دو خاصیت یکی آنکه منع کند هر چه که ماده برآید ودیگر تحلیل میکند آنرا که حاصل شده است در چشم ۱۲

وطریق غسل حلبه آنست که حلبه را در آب شیرین اندازند و تازه و پاس بدارند پس آن آب بیرون اندازند و آب دیگر که بست چند وزن حلبه باشد آمیزند و بجوشانند تا که نصف بماند

بماند پس آن ثفل را بستانند و بکار برند صفت ذرور ابیض انزروت بستانند و بسایند و بشیر جاریا بشیر دختر بسرشند و بر چوب تخت طرفا نهاده در تنور که بسرد شدن قریب باشد

بگذارند تا که انزروت آن چوب خشک شود پس آنرا در مجموع از انزروت و ربع جزو از نشاسته باهم آمیزند و سحق کنند بار یک باشد که برای التصاق اجفان و کثرت چرک

قدری طبرزد یعنی نبات مصری بیفزایند و بعضی انزروت را چنان بربری برکنند که با شیر بسایند و در آفتاب خشک میکنند تا سه کرت پس داخل ترکیب می نمایند و هنگام

خشک ساختن احتیاطا چیزی که و روی انزروت باشد در پوشند تا غبار نیفتد نوع چهارم در رمد سوداوی و کمالان این نوع را رمد یابس میگویند و علامت

وی آنست که چشم خشک و گران و کمود اللون بود و خلش کند و زمان مرض اطالت کند و پلک سرخ گردد و باشد که بطریق ندرت در ملتحمه نیز حمرت پدید آید

و رمد مذکور در اکثر با صداع یار میباشد خاصة اگر مزاج علیل سوداوی بود و دماغش خشک باشد علاج بهر ترطیب دماغ اغذیه مرطبه جید الکیموس که در

مالیخولیا ذکر یافته تناول فرمایند و ماء الشعیر بنوشند و طبیخ بنفشه و نیلوفر و برگ خطمی و کدو و کشک جو بر مقدم سر ریزند و همین طبیخ انکباب نمایند و استحمام دارند

و روغن بنفشه و شیر تازه در بینی کشند و لعاب بهدانه و مانند آن در چشم چکانند و بابونه و بنفشه و تخم کتان با روغن بنفشه و نیلوفر یا بنوده بر چشم ضماد کنند و

شیاف دینار چون تکمیل فرمایند و پیش از ترطیب خلط اجتناب از استفراغات و محللات لازم دانند که تنقیه قبل از ترطیب موجب مزید خشکی و غلظت ماده است

صفت شیاف دینار چون اسفیداج و اقلیمیا هر یک دو درم افیون یکدرم کتیرا یکدرم و نیم نشاسته یکدرم جمله را بکوبند و شیاف سازند نوع پنجم در رمد ریحی

و علامتش آنست که چشم متمدد بود و گرانی و اشک هیچ نباشد و گاه باشد که بسبب وجع سرخی پدید آید علاج طبیخ بابونه و اکلیل و فرنجمشک بر چشم ریزند و بسبوس و حاره

تکمید سازند و استحمامات متحلله بکار برند باید دانست که گاه باشد که ملتحمه از اسباب بادیه چون ملاقات دخان و گرمی آفتاب و نگریستن بسوی چیزها سخت روشن

آن حرارت کسب کند و مرمد نماید و این حالت را نوعیست از رمد مجازی و تکدر نیز گویند و از شیوه او اینست که در اکثر امر بی آنکه دست بعلاج کنند خود بخود سه چهار روز

زائل گردد و چون منقطع شده باشد لهذا گفته اند که در علاج وی سرعت نه ورزند تا که خود زائل شود و مشغول بدو آنگردند که تدبیر وی قطع سبب است و همچون قطع سبب کفایت نکند

رو بعلاج آرند و علامت این مرض وجود یا تقدم اسباب است و سرخی اندک و حرقت قلیل در چشم ظاهر بودن و اشک آمدن علاج اگر در سه چهار روز زائل نشود و حال آنکه

سبب منقطع شده باشد باید که فصد کنند و بهر اسهال هلیله و آلو بجوشانند و طبیخ وی بنوشانند و خیار شنبر و ترنجبین در آن حل کرده بنوشند و شیاف ابیض در چشم

اندازند فایده رسد که بواسطه ادویت نظر کردن بثلج یعنی برف واقع شده معه اسباب و علاج در فصل قمور خواهم گفت و بدانکه رمدیکه در وی خوف التصاق

اجفان باشد پس از تنقیه و تبدیل و شیاف ابیض یا ابار و ذرور ابیض که انزروت وی که در شیر دختران تربیت کرده باشند در چشم استعمال نمایند و بعد هضم دوا در چشم

و پاک شدن آن از وی باید که میل در روغن گل آلوده در چشم کشند و بر چشم رفاده موربه بندند تا از التصاق محفوظ ماند و لیس فی انواع الرمد شیء یستعمل فیه الذرور

الا هذا النوع و در التصاق نیز گفته خواهد شد که چون چشم بغایت سرخ شود و پلک متشقق و منسلخ نماید ایمن نتواند بود که پلک ملتصق شود و چون چنین باشد بزودی تدارک

کنند قسم دوم در طرفه و آن نقطه باشد سرخ یا سیاه یا کبود که در ملتحمه پدید آید و این را چهار سبب است یکی آنکه لطمه یا ضربه بر چشم رسد و بدان سبب بعضی رگهای باریک

بشگافند و خون از آنها بر آمده در زیر ملتحمه یا بسته و گاه باشد که با وی جوهر ملتحمه نیز بشگافد دوم آنکه رگها از غایت امتلا و تمدید بشگافته شوند سوم آنکه خون بجهت تنک

و بسبب شدت زیادت حجم خود بجانب چشم میل نماید و در اجزاء ملتحمه در آید چهارم آنکه صیحه قویه و حرکت عنیفه و تهوع شدید و حبس نفس اتفاق افتد بسبب امتلاء دماغ و غلیان

خون طرفه پدید آید و هر چه سببش ضعیف بود در اندک زمان خود بخود زائل میشود و بی آنکه در پی علاج شوند و آنچه قوی السبب باشد محتاج بعلاج است علاج برای امالت فصد رگ

قیفال زنند و بطبیخ هلیله طبع را نرم کنند و اگر ممتلی باشد بر این طبیخ سر دارو سازند مثل ایارجات هرگز بکار نبرند و حقنه بغایت مفید است و بهر تسکین وجع و نضج ماده

و لعابهای مناسبه بر یک نیمگرم در چشم چکانند و پنبه در سپیده و زرده تخم مرغ آلوده بر چشم نهند و بربندند و ضماد نمایند تا تسکین و تحلیل بهم رسد و بهترین آن لازم باشند تا که وجع ساکن شود دیگر تا که

و ابتدا است خون بازوی کبوتر که گرم بود در چشم اندازند و اگر بهر دوع گل ارمنی و طین احمر و طین اقلیمیا در آب گرم حل کرده در خون کبوتر آمیزند بهتر باشد اما چون

مرض در انحطاط افتد بهر تحلیل کندر و مر و اشق و زعفران در خون کبوتر آمیزند بلکه اگر غایت تحلیل مطلوب باشد زرنیخ اصفر و احمر در خون بازوی کبوتر مخلوط نموده در چشم

ریزند و مویز دانه بیرون کرده و برگ عنب الثعلب و پنیر تازه و قدری نمک طبرزد بهم کوفته بر چشم ضماد کنند و بطبیخ صعتر و زوفا یابس تکمید نمایند و در معالجه آنکه محتاج به معالجه باشد

تهاون روا ندارند و باشد که آن خون متحجر شود و هرگز به تحلیل نرود و قبح منظر باقی ماند و گاه باشد که اجزاء مجاورت آن متعفن شود و قرحه گردد و متعدی گردد در سائر اجزاء چشم و قسم

ظفره بفتح طاء معجمه و فتح فاء و بضم طاء و سکون فاء نیز آمده و مشهور تسمیه تخت داطبا زیرا که بظفره مشابه کرده اند در بیاض و صلابت و از آنست که بفارسی ناخنه میگویند و آن زیاده

عصبانیکه بر ملتحمه پدید آید و در اکثر از موق اکبر که جانب بینی ست ابتدا میکند و باشد که از موق اصغر یا از هر دو جانب یا از هر جانبی مانند گیرد و احوال وی مختلف گاهی اندکی

فزونی پذیرفته متوقف میگردد و گاهی پیوسته بر ملتحمه می افزاید حتی که بر قرنیه متجاوز میگردد و ناظره و رمی پوشد بدانکه ظفره بر چهار نوع ست یکی آنکه رقیق بود همچون غشا و از جانب

بینی یا بسیار و یا از فوق یا از تحت ملتحمه ناشی شود بدون آنکه بدایت او مخصوص بموق بود و از آنکه این نوع بجانبی معین خصوصیتی ندارد لهذا مشابه بسبل ست فرق بیان کردن بینهما

لازم آمد و آن آنست که سبل از جمیع اطراف چشم ناشی میشود و علی سبیل الاستدارت حوالی قرنیه مشتمل میگردد بخلاف ظفره که بیش از یکجانب متعدی نمیگردد و هرگز باستدارت

نمی انجامد و ایضا جرم ظفره از آنجا که ناشی میشود اگنده میباشد مانند بیخ و طرف ثانی وی متسع و منبسط میبود مانند فروع بخلاف سبل که در اصل و فروع وی چنین امتیاز

نمیباشد علاج فصد قیفال کنند و بهر اسهال ایارج دهند بعد از تنقیه بهر تحلیل وی شیاف ورج و دینارو و چون باسلیقون اکبر در چشم کشند و کحل بدین اشیا بعد استحکام

و تلین ظفره باید کرد تا به سبب وی از اثر دوا کما ینبغی منفعل گردد صفت شیاف ورج که آنرا شیاف اسود نیز گویند کحل زنجار و شادنج از هر یک یکدرم

و نصف اقلیمیا دو درم اشق و سکبینج و دار فلفل از هر یک نیم درم و اشق و سکبینج را در شراب کهنه بگدازند و باقی اجزا کوفته و بیخته با وی بسرشند و شیاف سازند

صفت شیاف دینارو چون که در ینجا بکار آید شنجرف و روسختج زرنیخ احمر کندر شکر طبرزد و اشق از هر یک یکجزو و مرو زعفران و ورق که بفارسی زرد چوب گویند از هر یک

ربع جزو جمله را کوفته بیخته با آب بسرشند و از آنکه رنگ این شیاف برنگ دینار یعنی زر میباید بدین نام مسمی گشته نوع دوم آنکه ظفره آنست که از ملتحمه ماق اکبر معروف

بوده مبتدی شود و بکناره قرنیه که حد سواد ست رسیده غلیظ گردد و بایستد و این نوع در اکثر امر همین با واقف میباشد و بر سواد متجاوز نمیگردد لهذا گفته اند تا

خوف تعدی وی بر حدقه متیقن نشود دست بعلاج نکنند و برادنی اذیتی که دارد صابر باشد بهر آنکه استعمال ادویه قوی التحلیل قوت باصره ضعیف میسازد

و دوا چه قدر محلل باید که اینقدر جرم غلیظ را بگدازد و حال آنکه وجود وی مانع ابصار نیست لیکن اگر دانند که بر حدقه متعدی میشود کحل که در نوع اول گفته شد بکار

بردن رخصت ست تا به سبب تجاوز بر حدقه منع ابصار ننماید نوع سوم آنست که حدقه را در پوشد و باصره را متضرر سازد البته علاج وی کشط یعنی بر آشیده

برداشتن و سلخ بمعنی کشط ست و طریق کشط و سلخ آنست که ظفره را بصنارات از ملتحمه جدا کنند پس در تحت وی مهت باصل بیشه در اندازند و مستاصل

تا هکی برخاسته آید و جزوی باقی نماند ملتصق بملتحمه پس آنرا بریده بردارند و هنگام قطع احتیاط ورزند تا لحمه موق یعنی گوشه چشم بریده نشود زیرا که اگر لحمه منقطع گردد دمعه

لازمی حادث شود و باشد که رطوبة بیضیه سائل گردد و چشم کور شود پس کمال واجبست که ظفره را از لحمه بشناسند تا از قطع وی باز توانند ماند و فرق آنست که ظفره سپید

و عصبانی و صلب باشد و لحمه سرخ و ملائم و باشد که ظفره نیز سرخ بود اما سرخی وی بسرخی لحمه نماند و حکم باستیصال یعنی مبالغه در آنکه جزوی از ظفره باقی نماند بهر آنست که اگر

قدری باقی ماند خوف است که باز عود کند و باید دانست که این نوع ظفره بر دو وجه است یکی آنکه بملتحمه پیوسته نباشد بلکه ممتاز و جدا بود دوم آنکه ملتزق و چسپان باشد حاصل آنکه آنچه

ممتاز بود به سهولت و آسانی برداشته میگردد از صنارات اما بتکلیف اما آنچه ملتزق باشد تدبیر جدا کردنش آنست که بخشبین موضعی از جانب ظفره قطع کنند تا در آوردن آله که ظفره

را از ملتحمه جدا نماید سهل شود پس مهمت دارند و آهنی که سخت تیز نباشد ببرند و اینهمه تواین فرق برداشتن جدا کردن ظفره بر کمال اتق پوشیده نیست فائده بعد از کشط نمک و زیره

و آب وی در چشم چکانند تا داغ شود پس زرده بیضه مرغ بروغن گل آمیخته بر پشت چشم نهند تا سوزش نشاند و بفرمایند تا هر وقت حدقه را بجنبانند تا پلک بملتحمه ملتصق نگردد و نگیرد و بر پشت بندند

کشند نافع آید ١٢ حکیم محمد امان علی ۵

۵ ورد بوند مبتدی شود الحمد

گهکمت ستدی و درون گوش و بهاران ۵

١٢ بحر الجواهر ۵ و درهم بکسر میم

و فتح الماء و تشدید الدال الثانی ست کیاب

فتح نامند ١٢ کذا فی بحر الجواهر فائده

دیگر شیاف عجیب نافع ظفره صفت

آن نوشادر نصف مثقال بورق ارمنی

١٢ واحد یکدرم اشق مثقالی زرنیخ احمر

دو درم زنگار سه درم قلقطار محرق مشترک

اشق را باب سداب حل کنند و دیگر ادویه

نرم غبار سائیده شیاف سازند و در سایه

خشک کنند و وقت حاجت استعمال

نمایند ١٢ علاج الامراض ۵ ۵

و آب پیره و نمک خاییده اندر چکانند و از پس سه روز با سلیقون و روشنایی و غیر آن میکشند تا بیخ ناخنه را پاک کند و بسیار باشد که ناخنه را از ملتحمه تمام کشط نتوان کرد و
درین صورت صواب آنست که هر چه کشط توان کرد کشط کنند و ببرند و باقی را که بماند بسا سلیقون و غیر آن بر او نهند و هر چه بچشم اندر کنند از پس علاج باید کشید اما چون خواهند که کشط
کنند نخستین تن و دماغ را پاک کنند باستفراغ با نیمه تر باشد نوع چهارم ظفره آنست که نادر الوقوع ذی طهاره و بطانه که طهاره وی از طرف طبقه ملتحمه میرویند و عنبیه متمسک
میباشد ملتحمه را و بطانه وی حجاب محیط چشم است یعنی طبقه صلبیه بوط میباشد زیرا که اطراف طبقه صلبیه درون منقلب گشته بیرون شده است و درین موضع که مبدا این
ظفره است ظاهر شده و لهذا گفته اند که درین نوع متعرض نباید نشوند زیرا که صلبیه منقطع خواهد شد و قطع صلبیه پیدا میکند کذا و لا یخفی ان الکز من الامراض الحادثة التی منقضیه
فی الرابع بالبرا و بالهلاک قسم چهارم در سبل و این علتیست که رگهای چشم سرخ و ممتلی گردد از خون غلیظ و بخارات کثیفه و اندر چشم خارش پدید آید و این مرض باعتبار
محل وقوع بر دو گونه است یکی آنکه ماده در رگهای باطن ملتحمه گرد آید و بدان سبب رگهای مذکوره منتفخ و ممتلی سرخ گردند و بر ظاهر قرنیه غشاء همچون ابر سرخ فام پدید آید و از آنکه
رگهای مذکور از داخل تجویف روییده است درین نوع درد داغ و قت فشر بان پیدا می آید و عطاس نیز بسیار بود و قوه چشم درد میکند دوم آنکه ماده در رگهای ظاهر ملتحمه که از خارج تجویف
ناشی شده است حاصل شود و بدان سبب این رگها سرخ و ممتلی و برخاسته نماید و باشد که بر ظاهر طبقه قرنیه نیز غشا چون دود پدید آید و درین نوع از آنکه رگها مخزن ماده از خارج تجویف
روییده است بهر دو رخساره سرخ میشود و اندر هر دو ابرو حرارت و درد لازم میباشد و صداع ضربان میکنند بشدت و هر گاه پلک و بسوی تجویف کشند چنان نماید که رگها سبل از روی
ملتحمه برمیخیزد و در هر دو گونه خداوند علت بسوی آفتاب و چراغ نمیتواند دید و باید دانست که از آنکه سبل بحسب اختلاف سبب و اختلاف علامات بر سه وجه است در قسمت تا نوعی
نوع بیان کرده می آید نوع اول در سبل رطب و نشان وی آنست که اشک بسیار آید و پلک بغایت رطوبه باشد و از آنکه ماده این نوع بیشتر در رگهای باطنه میبود چنانچه در قسم
نخستین گفته آمدیم ضربان و قوه عیون و تواتر عطسه از لوازم نیست و درین نوع علاج بلفظ نتوان کرد بهر آنکه رگهای مذکوره که در باطن ملتحمه اند تعلق آنها بصناره غیر ممکن است
نوع دوم در سبل یابس و علامت وی آنست که بجز غشاء مسبل چیزی دیگر از سیلان دموع و ترطیب اجفان ظاهر نباشد و وجه میوست درین نوع غلظت ماده است
نه ذهاب رطوبت علاج بهر تنقیه دماغ که منبع این علتست رگ قیفال زنند و با ایارج و مانند آن طبع ملایم کنند و پس از تنقیه بهر تلطیف ماده استحمام بر شکم تهی لازم دارند در
اکحال حاد و جلا چون باسلیقون و مانند آن در چشم کشند بشرطیکه مانع نباشد و در استعمال کحل رقت و غلظت ملاحظه باید داشت مثلاً اگر سبل رقیق بود شیاف و نیار گون
آنرا بر دارد و قوی تر بکار نبرند و قس علی هذا و چون سبل یابس بود قبل از اکتحال و بعد وی نیز بحمام روند و دیگر تدابیر که بهر تلیین ظفره گفته شد بکار برند تا غلظت ماده
برطوبت مبدل شود و قبول اثر دوا بسرعت نماید و آنجا که با سبل رمد گرم پدید آید هیچ داروی سرد استعمال ننمایند بر چشم و بر استفراغ و جذب ماده قناعت ورزند و زرده
بیضه مرغ بر پشت چشم نهند و در آخر بکشند و اگرچه رمد بغایت شدید الحرارت بود شیاف ابیض و ملکایا از نهار نشاید کشید و اقتصار بر شاذنه عدسی مغسول
باید کرد تا که رمد زایل نشود ادویه حاد نیز دور باید داشت و چیزیکه بسبل و رمد حار هر دو مفید بوده باشد بکار باید داشت چون شیاف سماق فائده طعامهای بخار انگیز
چون باقلی و پیاز و سیر و عدس و گندنا و غذاهای سرد و غلیظ چون ماهی و گوشت گاو و در سایر اقسام سبل ممنوع ست و کذا لک خمر و شیر و هر چه از وی سازند و شیرینی
زنگار ست و گرد و دود و بسیار گفتن و بانگ زدن و بفروغ آتش نگریستن ناسودمند و صواب آنست که بالین خداوند علت بلند دارند و از بر قفا خفتن و سرنگون کردن
منع نمایند نوع سوم در سبل که مستحکم و غلیظ باشد و دیرینه گردد و حدقه را در گیرد و باصره را از فعل طبیعی وی مانع آید و این از دو حال بیرون نیست یکی آنکه بغایت غلیظ
و مستحکم باشد و منع بصارت بیشتر کند و انتفاخ در رگهای چشم بشدت تمام باشد دوم آنکه بدین حد نرسیده باشد اما حدقه چشم مسبل نماید گویا نسج عنکبوت است از آنکه ماده قلیل
ست و رگهای سرخ و خورد میباشد و هیچونکه باشد نسبت بانواع ماسبق این نوع کثیف تر میشود علاج آنچه غلظت و استحکام وی بدرجه کمال نرسیده باشد تدبیر وی همانست که ذکر یافته اما
آنچه بمرتبه اشتداد باشد و از تدبیرهای مذکوره منقطع نشود دستکاری کنند و آنرا بریدن سبل را بتازی لفظ گویند صفت باسلیقون بدالجرا قلیمیا نقره از هر یک ده درم
ماميران عروق هر واحد این سه درم نحاس محرق خمس طلح اندرانی ساذج سنبل هندی سفیده رصاص فلفل دار فلفل سنبل الطیب هر واحد از ین دو درم قشر اهلیلج عجین ضماره ماميثا هر واحد ازین پنج درم

۸۵
ان الاشره پوشیده نیست ... الکز از امراض حادثه است که منقضی میگردد در روز چهارم بخلاصی یا بمرگ ۱۲ منه قوله سبل بکسر سین و بای موحده و سکون لام ... گفته که غشاوه یعنی پرده ایست که در چشم پیدا میشود از رگهای ظاهره و بر سطح ملتحمه و قرنیه پهن شده و علامت آن گرمی در ابرو ها و سرخی در رگها ... شقیقه ظاهر است و بیاد درد و رگهای ظاهر که از داخل تجویف آمده اند و علامات این یا آن علامات ... و سوزش و ضربان در دماغ است ... بر توضیح ... شیخ ... مولانا نفیس گفته که بر بین ... جهت آنکه سبل دو نوع ست یکی آنکه در عروق ملتحمه باطنه باشد پس دیده میشود و درین پرده رقیقه

۷۸

... آنکه در عروق ظاهر ... پرده غلیظ ... آن باشد پس دیده میشود ... دخان پوشیده است ... سیاه شبیه بدخان ... جشم ظاهر ... از اطراف ... عروق آن از ... بسبب امتلای ... زیاده میشود ... خون غلیظ ... دماغ ... چشم ... لازم ... احتیاط ... مخالف مزاج چشم ... شد ... سبل ... ۱۲ مولوی ... حسین

مشک نیم درم کوفته و بیخته کحل سازند و حتی با بلیقون یا کوکیست یعنی دوار ملوکانه صفت شیاف دینار چون سبل رقیق را بردارد و عروق یعنی زرد چوبه
و شادنج مغسول و صبر شیاف ماميثا هر چهار مساوی الوزن بستانند و شیاف کنند صفت شیاف سماق که سبل و رمد را سود دارد بگیرند سماق چندانکه خواهند و
اندر آب صافی ترکنند و ترشی او بستانند و صافی کنند و در آفتاب گذارند بهیچگونه گرد و غبار نرسد تا که غلیظ شود و شیاف تواند ساخت پس شیاف سازند و بکار دارند و قطع لق
لفظ آنست که کحال و اتق رگهای سبل را انکشط کند یعنی سطح چشم بلند تر کشد به نقراض قطع کند و حیله برداشتن و جدا کردن رگها مذکور برد و وجه است یکی آنکه رشته های مستوار
کثیر المقدار بسوزن باریک زیر این رگها در آرد و پیچ دو کناره رشته ها گرفته ببالا می کشند تا همگی رگها برخاسته شوند دوم آنکه بصنانیر رگها را بردارد بهر نوع هر چه مناسب حال
باشد بکنند و چون فارغ شود نگاه کند اگر رگی باقی مانده است آنرا نیز بردارد تا شعبه از وی باقی نماند و پس از انقطاع نمک و زیره خاییده آب وی در چشم بچکانند و بفرمایند تا هر ساعت چشم
را اندک پلک همی گرداند تا پلک ملتصق نشود و زرده تخم مرغ و روغن گل بپنبه پاکیزه آلوده به پشت چشم نهند و بر فاده بعصابه بربندند و روز دیگر گل سرخ در آب بجوشانند و چشم او
بگشایند و بدان آب بشویند و میل را بروغن گل چرب نموده اندر چشم بگردانند تا اگر بدانند که پلک ملتحم شده است بگشایند و دیگر باره آب نمک خاییده اندر چکانند و باید که
تا سه روز آب نمک خاییده همی چکانند خواه پلک ملتحم شده باشد یا نه و بعد از سه روز باسلیقون و مانند آن استعمال کنند تا بیخ سبل پاک شود و اگر رمدی یا اماسی پدید آید
بعلاج آن مشغول شوند پس بعلاج سبل باز آیند فائده صنانیر جمع صناره است و صناره بضم و تشدید آلتی آهنی است بر شکل مغزل که سرش معوج باشد مانند آلتی که از وی ماهی صید
میکنند و مغزل بکسر میم یا بضم آن دوک ریسمان سیده را گویند و نوعیست از سبل که در اکثر امر عقب رمد گرم لاحق میشود بواسطه آنکه در معالجه رمد افراط کنند باستعمال مبردات
و بدان سبب خون غلیظ گردد و جلد کثیف شود و مسام بسته شوند و ماده از تحلیل باز ماند و با بصر و رحم وی تحلیل بیفزاید و رگها ممتلی گردند و علامتش آنست که ملتحمه
سرخ باشد بغیر ورم و بر سطح وی رگهای سرخ ممتلی گردند و الم دائم باشد و اشک بسیار آید علاجش فصد کنند و طبع را ملائم سازند پس اگر حدت بیشتر از غلظت بود شیاف
ابیض بکار برند و الا ناچار است استعمال چیزی که غلیظ را لطیف کند و ماده را مستفرغ سازد چون حجر لین و روشنائی و ذرور و بادی صفت ذرور بادی بگیرند ماميران
چینی یک درم توتیای کرمانی پرورده و شیح سوخته پرورده و توبال مس سرمه اصفهانی پرورده هر یک از ین چهار دو درم همه را کوفته بیخته بکار برند سبل و جرب و دمعه را سود دارد
و کسی که با وی سبل بجهت رمد باشد شیاف اسود که شیاف ابیض گویند سودمند است و رگ پیشانی و رگ گوشه چشم زدن بغایت مفید صفت شیاف اسود که با وی سبل اسود دهند بگیرند
اقاقیا مغسول و صمغ عربی هر یک از ین دو درم مس سوخته پنج درم افیون هر یک از ین دو درم و نیم کوفته بیخته بآب بسرشند و شیاف سازند قسم پنجم در انتفاخ ملتحمه و انتفاخ
لفظ تازی است فارسی دمیده و پرنده شدن و آماسیدن باشد اسباب و علامات درین مبحث مینویسد که الانتفاخ ورم بارد یعرض للعین مع حکة فی الاکثر و تحقیق آنست
که اطلاق ورم بر انتفاخ بر سبیل مجاز است و الا در ورم و انتفاخ فرق معین کرده اند و اگرچه ابو دی انتفاخ ملتحمه از ربدند متاخرین جهتی است و علت
بحسب سبب بر چهار نوع بیان کرده شود یکی آنکه سببش ریح بود و علامتش آنست که ناگاه پدید آید و هیچ گرانی نکند و نخست اندر گوشه چشم که جانب بینی است سوزش مانند آنکه
از گزیدن پشه یا مگس بهم رسد و ظاهر گردد و خالی از حرقت قلیل و خارش اندک نباشد و رنگ آن همچون آماس بلغمی باشد و بیشتری اندر تابستان بجوانان
افتد علاجش تا روز دوم و سوم نگذرد صواب آنست که دست بعلاج نبرند بهر آنکه ماده ریح زود تحلیل پذیرد خود بخود و اگر درین مدت تحلیل نیابد بتلطیف پیر کنند و باب گرم چشم را
بشویند و آنجا که تسکین لذع و حکه مطلوب باشد و هنوز ابتدا باشد شیاف ابیض کم و روی افیون نباشد و ذرور اصفر استعمال باید کرد و بهر دو ع ماده صبر شیاف ماميثا و
اکلیل الملک صندل و فوفل و مانند آن بر پشت چشم طلا کنند و در اواخر ذرور اصفر صغیر یا حجر لین که ساخته در چشم استعمال نمایند و صبر حضض و زعفران آب عنب الثعلب
حلکرده طلا سازند و اغذیه بجفف تناول نمایند و منفخات بگذارند و هر شب که احتیاج افتد اطریفل کشنیزی بکار برند دوم آنکه سببش بلغم بود و علامتش آنست که گرانی کند
و نسبت بنوع سابق دیر تر باشد و چون بان حکم کنند اثر آن زمانی طویل بماند و بسرعت زائل نشود علاجش تنقیه بلغم ایارج دهند و سکنجبین عنصلی با آب گرم غرغره کنند یا منضج
فلوس خیار شنبر یا طبیخ بادیان و پس از تنقیه تحسین حجر لین در چشم کشند و بعد از آن ذرور اصفر و شیاف احمر حاد هم مرکب ساخته استعمال نمایند صفت شیاف احمر حاد شادنج

زاج سوخته هر یک ازین دو یک درم زردچوبه زعفران فلفل هر یک ازین سه دارو نیم درم کوفته بیخته با آب سداب شیاف سازند سوم آنکه سببش رطوبت مائی بود و علامتش

آنست که درد و ضربان و خارش هیچ نباشد و رنگ انتفاخ همرنگ تن بود و چون انگشت بر آن غمز کنند بمجرد مفارقت غامز بر وضع خود باز آید و باثر غمز منفعل نماند علاج بعد از استفراغ

ماء مطبوخ که با بابونج تقویت داده باشند بدهند و پس از تنقیه در چشم کشند اکحال مذکوره در ترتیب کبری و دینارجون درین موضع اثر تمام دارد و باید که به طبیخ بابونه و اکلیل و صعتر و مرزنجوش

تنطیل نمایند و بآرد کرسنه و آرد جو و صبر و بابونه و اکلیل در آب بادیان سرشته ضماد سازند چهارم آنکه سببش سودا بود و علامتش آنست که انتفاخ سخت بود و بیکبار

منتفخ نشود و تمدد نیابد باشد و در پیش ازین نباشد که تمدد واجب میکند آنرا زیرا که ماده بارد و لزج شدید و اجب میکند خاصه که سرطانی بود و از نشانهای آن ابطال حس و تخدیر

رنگ این انتفاخ کمد شود بسبب رنگ سودا و در اکثر امر علت مذکور هم اندر ملتحمه میباشد و هم اندر پلک می افتد و گاه باشد که بر دمیدگی تا بر دور خساره متعدی گردد و این مرض [illegible]

[illegible] عقب جرب بیشتر افتد علاج بعد از نضج و ترطیب مادة منقیات سودا دهند و پس از تنقیه احمر لین در چشم کشند و از اطلیه ضماد [illegible] اندر سرطان و

اسهال سودا و در مخصوصیت استعمال نمایند و بهر تحلیل و تلیین اخلاط سودا و استحمام نفع تمام دارد قبل از تنقیه و بعد آن قسم ششم از امراض ملتحمه آنست که ملتحمه

سخت شود بی تورم و بدون انتفاخ و چشم بسبب صلابت در حرکت دشوار گردد [illegible] و طبقه مذکوره [illegible] و سرخ و خشک [illegible] باشد و چون از خواب برخیزد چشم

نتواند گشاد و گاه باشد که اندر گوشه چشم اندکی رمص خشک گرد آید و آنرا [illegible] الملتحمه گویند علاج نخست طبع را ملائم کنند و پیوسته در گرمابه روند و سر بخار گرم [illegible]

با آب گرم تر کرده بر چشم گذارند و آب گرم در چشم بچکانند و هر شب سپیده و زرده تخم مرغ با روغن گل یا پیه بط آمیخته بر پشت چشم گذارند و از طعامهای سرد پرهیزند و بروغن [illegible]

چرب دارند و پس از تنقیه و حصول [illegible] اشک [illegible] چون [illegible] و باسلیقون و شیاف احمر لین و احمر حاد و کحل روشنائی در چشم کشند قسم هفتم در حکة الملتحمه

خارید [illegible] باشد شوره که بطبع بوره بود از آن [illegible] اشک سخت شور آید و رنگ طبقه بسرخی گراید و باشد که پلک نیز سرخ شود بلکه از صعبی خارش پلک ریش گردد علاج

طبع را نرم کنند و هر بامداد در گرمابه روند و طعامهای نرم خورند و از تیز و شور پرهیز نمایند و داروهای اشک آور در چشم کشند قسم هشتم در ورود [illegible] آن [illegible] شوریت صلب بر ملتحمه

پدید آید از نواحی ماق اکبر یا اصغر و گاه باشد که گرداگرد اکلیل و انتهای [illegible] کثیر العدد [illegible] و انتهای [illegible] ظاهر شود و گاه باشد که انبعاث [illegible] حادث شود و رنگ این [illegible]

ماده مختلف میباشد مثلاً اگر ماده دموی بود سرخ رنگ میباشد و اگر بلغمی بود سپید رنگ میباشد و انبعاث اندر انتهای [illegible] بیشتر افتد و فرق در ورود و در مورسج آنست که

مورسج در قرنیه میباشد و ورود در ملتحمه و [illegible] ملتحمه [illegible] علاج در دموی رگ قیفال زنند و در بلغمی بهر نقض بلغم طبیخ افتیمون و حب ایارج

دهند و پس از تنقیه اگر باقی باشد مرض بنگرند یا سرخ است یا سپید اگر سرخ باشد شیاف ابیض در چشم کشند و اگر سپید بود شیاف احمر لین بکار برند و چون مدت دراز گردد

داروهای قوی استعمال نمایند چون باسلیقون و شیاف احمر حاد و مانند آن هرگاه ماده ردی بجهت [illegible] بهر امداد جمع و نضج شیاف ابیض بکار باید بست و پس از آنکه منفجر شود

و بشگافد شیاف ایار و شیاف کندر استعمال فرمایند صفت شیاف احمر لین شادنج مغسول شش درم صمغ عربی کتیرا از هر یک پنج درم مس سوخته سه درم بسد مروارید کهربا سفیده

رصاص [illegible] از هر یک یک درم دم الاخوین زعفران از هر یک نیم درم جمله یازده دارو کوفته بیخته با آب شیاف سازند صفت شیاف کندر اشق انزروت از هر یک پنج درم کندر

دو درم زعفران نیم درم بلعاب حلبه شیاف سازند و باید دانست که بسیار باشد که ماده ورود [illegible] باشد چون رفاده بگلاب کرده بر چشم نهند و بر بندند ورم زائل شود بی آنکه

منحل و منتفی دیگر کشیده شود قسم نهم در توثه که بر ملتحمه پدید آید توثه گوشتی باشد نرم نه بس سرخ و بیشتر در نزدیک گوشه چشم افتد که از سوی بینی است و رگها سرخ از گوشه

بدو پیوسته باشد بر شکل ناخنه علاج نخست بفصد قیفال و باسهال تن پاک کنند و مسهل و دفعات باید داد تا ماده پاک شود بهر آنکه انبعاث بسیار معاودت کند پس قوتها

را بعصاره برگیرد با هستگی و چرب دستی بهر آنکه وی سست باشد از عصاره بجهت پس اندر زیر رگها که از گوشه بدو پیوسته است در آرد و کشط کند همچون ناخنه و بنا

بر دارند و آب زیره و نمک خائیده اندر چکانند چند بار و زرده بیضه مرغ بر پشت چشم نهند بی روغن پس باسلیقون و مانند آن بکار برند فصل در دمعه و این علتیست

که پیوسته بی مراد چشم تر باشد با شک و حال آنکه آفتی دیگر چون آماس یا جرب یا درشتی پلک یا انقلاب شعر هیچ پدید نشود و گاه باشد که دمعه بدان حد رسد که اشک سائل شود دائم و

گاه باشد که امتلات مفرط شود و پیدا کند بیاض در حدقه و دیگر امراض نیز چون سلاق و مانند آن گاه باشد که محدث تا کل تشنار اهداب گردد و مرض مذکور بر دو قسمست یکی آنکه مادرزاد بود دوم آنکه عارضی باشد مادرزاد را علاج نیست اما عارضی علاج پذیرست مگر آنکه سببش قطع گوشت گوشه چشم بود و بغایت که این را دواست و نیز بحسب سبب باقسام متنوعه بیان کنم قسم اول در دمعه که بسبب استقصات کاری پدید آید که اندر بریدن ظفره کرده باشد و از گوشت گوشه چشم نحتی با ظفره نیز بریده باشد و این قسم علاج پذیرد که گوشت گوشه چشم اندک بریده باشد و بیشتر باقی ماند اما گوشت گوشه تمام بریده شود یا بیشتر هرگز دوا نمی پذیرد علاج در چشم کشند ذرور اصفر و شیاف زعفران و همین حکم ست صبر و کندر و ماميثا و جز آن هر چه برویاند گوشت را و منقبض سازد عضو را و خشک گرداند رطوبت را صفت شیاف زعفران زعفران سنبل الطیب از هر یک دو درم دار فلفل یکدرم فلفل ابیض دانگی و نیم نوشادر نیم درم مازو سه درم کافور نیم دانگ جمله هفت دارو ست کوفته بیخته بالگلاب شیاف سازند قسم دوم در دمعه که سببش امتلاء سر و چشم بود از ماده و حال آنکه قوت ماسکه و هاضمه و منضجه ضعیف باشد علاج تنقیه دماغ بمسهل دهند و اگر حدس واجب کند فصد نمایند و پس از تنقیه توتیای هندی مغسول و دیگر کحلها که صالح این کار بود در چشم کشند صفت کحلیکه دمعه امتلائی را سود دهد و حافظ صحت چشمست توتیای هندی و کحل که بابلیه هر دو مساوی بستانند و با آب غوره یا با آب ساق بسایند و خشک نمایند قسم سوم در دمعه که سببش گرمی چشم و دماغ باشد و علامت وی آنست که حرکتهای چشم سبک و زود از رود باشد و اشک گرم و رقیق بود و دلیل گرمی مادی بود آثار امتلاء که غلظت پیری و سرخی رگهای چشم ست ظاهر باشد قسم چهارم در دمعه که سببش سردی مزاج چشم و دماغ باشد و این دو وجه است یکی آنکه مادی بود و این از قبیل امتلاقی ست دوم آنکه ساذج بود و طریق حدوث دمعه از سردی بی ماده چنان ست که سردی از خارج بر سر رسد و بدان سبب طبقات چشم افشرده شوند و رطوبات منقبض گردند و اشک بیرون آید چنانچه در ایام سرما شدید خاصه وقت صبح مشاهده میشود و نقل الطبری عن ابی ماهر انه قال سیلان الدمع فی الهواء البارد انما هو بحرارة فراج العین لان الهواء البارد الغلیظ اذا اصاب العیون الحارة یستحیل دمعة فینبغی ان یکون علاجه تسکین الحرارة و فیه نظر و ایضاً از قبیل دمعه اضطراریست آنچه از خنده مفرط افتد زیرا که عند ضحک کثیر اغشیه سر و عضله متسع میشوند و اعصاب اینها ممدد میگردند پس بالضرور طبقات چشم منضغط میشوند و رطوبات افشرده میگردند و در فی آن باشک بیرون می آید علاج آنچه از قبیل امتلائی ست حار بود یا بارد تنقیه باید نمود و باقی را زوال سبب کافیست صفت سرمه که دمعه گرم را سود دهد بگیرند نشاسته مغسول و توتیای مغسول و مارقیشا از هر یک یکدرم مروارید و بسد از هر یک نیمدرم شیاف ماميثا و صبر از هر یک دانگی و نیم جمله هفت داروست کوفته و بحریر بیخته استعمال نمایند صفت سرمه که دمعه سرد را که با تری مزاج بود مفید ست پلپل یکدرم ملح هندی یکدرم فلفل دو درم کف دریا نیم درم سرمه سه چند همه داروها جمله پنج داروست کوفته بحریر بیخته استعمال نمایند و باسلیقون بروشنائی غذا و مزاج سرد را سود مندست صفت دوائیکه ضعیف عضلهای چشم را سود دهد بگیرند استخوان هلیله زرد سوخته و نمک هندی و مازو هر سه مساوی الوزن بکوبند و بیزند و بکار برند فصل در بوالتین و این علتیست که در هر اندک زمانی قطرات اشک متقاطر شوند و منقطع گردد قال الطبری لاجل ذلک یسمی بالبوالتین و سببش آنست که پلک بالا قدری غلظت پذیرد و در باطن پلک مذکور نتو و نرمی پدید آید پس گاه آن نتو به ملتحمه یا به پلک زیرین رسد بواسطه اصطکاک که نتو را واجب میکند اشک بیرون آید و حال این مرض بحسب تغیرات بدنی مختلف میباشد مثلاً عند امتلاء بدن از معاودت معده از طعام و شراب عند بیداری کشیدن غلظت ازدیاد می پذیرد و لکابت او افزون میگردد و هنگام شکم تهی و اعتدال نوم خفتی در ان حاصل میشود اما هرگاه غلظت جفن بغایت خفیف بود و نتو باطن بنهایت اندک باشد چنانچه موجب اصطکاک نتواند شد درینحالت هیچ اشک نمی آید و هر چند مرض مذکور باعتبار سبب موجبه از امراض اجفان ست اما ذکر وی بعد دمعه بمناسبتی که دمعه را با البوالتین ست در بروز اشک انسب نمود علاج تنقیه بدن کنند و از اغذیه غلیظ بخار انگیز بپرهیزند و در قلت غذا و تجوید هضم کوشند و ادویه محلله چون ماميثا و مر و زعفران بر پلک ضماد کنند و تکمید نمایند و پس از تنقیه مدمعات و محللات رطوبات چون باسلیقون و شیاف احمر در چشم کشند فصل و بکنه باید دانست که این لفظ در سه موضع مختلف المعانی

لفظ اطلاق یافته است یکی آنکه در پلک گرانی پدید آید بسبب باد غلیظ و صاحبش چون بیدار شود پندارد که در چشم وی ریگ یا خاک افتاده است و این امراض
پلکست و هم اینجا گفته آید دوم آنکه ریم پس طبقه قرنیه جمع آید و این در امراض قرنیه گفته شد اما معنی سوم که در اینجا مرادست و از امراض ملتحمه بشمارند آنست که لاحق شود
چشم را حالتی شبیه برمد خشک و بواسطه ارتفاع بخارات سوداویه باصره ضعیف گردد و بصارت چنان نماید که گویا در میان ابر و دود اند و از لوازم این مرض است
که رنگ طبقات تغیر پذیرد و حمرت و کدورت و در حرکات چشم ثقل و بطو پدید آید و مریض چنان دریابد که گویا چشمهای وی از موضع اصلی بزرگتر شده است
و عظیم الحجم گشته و خارش چشم لازم باشد و هرگاه به آب گرم بشویند خارش تسکین یابد و خفت حاصل آید و سبب علت مذکور آنست که بخارات سوداوی فاسد الکیفیه
که شدید الحرارت نباشد متراکم شوند در زیر طبقات چشم گرد آیند و بند نمایند علاج بهر استفراغ ماده ایارجات و طبیخ افتیمون هندی و غرغره کنند و ذرور کهنه در چشم اندازند
و طبیخ حلبه و اکلیل و بابونه و مانند آن هرچه ملطف بود چشم را تکمید نمایند صفت ذرور کهنه دار فلفل و ماميران از هریک دو دانگ صبر سقوطری دو دانگی و نیم هلیله زرد
زبد البحر حضض از هریک یک درم جمله هفت ادویه است کوفته و بیخته استعمال نمایند و گاه باشد که به آب بادیان بسرشند و عند الحاجت بکار برند فصل در قذی
یعنی افتادن چیزی چون خاک و خاشاک در چشم و بیان افتادن حیوان در چشم و این فصل بر دو قسم گفته آید قسم اول در قذی و طریق شناختن وی آنست که
هرگاه بعد از ملاقات غبار و باد خدشه در چشم افتد و اشک بیرون همی آید و حال آنکه پیش از این هیچ آشوبی در چشم نبوده باشد توان دانست که جسمی غریب در چشم افتاده
علاج چشم را به آب گرم بشویند و از مالیدن چشم را احتراز واجب دانند و شیر زنان نیز بچکانند پس اگر دود و غبارست به همین تدبیر زایل شود و الا پلک بگردانند
و در عمق چشم و در بیخ هر دو پلک تفحص کنند و اگر محسوس شود به سر میل بردارند یا قطعه از پنبه بروی گذارند و ساعتی همچنان بدارند تا قذی به پنبه بچسبد پس
بیکبارگی بیرون آرند و آنچه بالاتر بود و در ملتحمه یا در باطن پلک نشسته باشد بپارچه کتان یا از هر پارچه که موجود باشد بسهولت می برآید اما آنچه غایص بود
و تدابیر مذکوره بر نیاید باید که نشاسته را باریک بسایند و در چشم ریزند و زمانی بدارند تا که قذی در نشاسته آویزد و از موضع خود جدا گردد پس به پنبه بردارند و اگر بیدار
باشد که قذی نامعلوم بود و چون پارچه کتان بر انگشت بپیچند و اندرون پلک بگردانند بیرون آید و آنجا که چیزی درشت چون پاره از سر خوشه گندم و یا جو یا ریزه
از شیشه و مانند آن در افتد و تشبث کند آنرا به آلتی که مخصوص باین کارست بر گیرند و هر حیله که برآمدن ممکن باشد باید برآورد و بر اثر آن شیر زنان یا سپیده بیضه
تخم مرغ باید بچکانند تا از مضرت ایمن باشد قسم دوم در افتادن جانور در چشم باید دانست که حیوانیست پشه مانند بلکه خردتر از آن که دو بازوی باریک دارد
و هرگاه در چشم افتد بر حدقه می آویزد و تشبث میکند و میگزد و بدان سبب عارض میگردد الم شدید لذع و چشم سرخ میگردد و طریق بر آوردن وی بر دو وجه است
یکی آنکه طین فارسی باریک ساخته در چشم پر کنند و تا یک ساعت بسته دارند تا که آن حیوان با طین بیاویزد پس آنرا بجرقه یا پنبه بیرون آرند دوم آنکه نخستین
چشم را به آب گرم تکمید کنند تا مسترخی شود پس بگیرند میل سوراخ دار که ذوی الاضلاع بود و سوراخش در چشم بدمند بقوت تا که آن جانور از آن مکان زایل
شود پس بنفس سوراخ یا اضلاع میل بنرمی ملایم بمالند تا که آن جانور بیرون آید فایده طین فارسی گلیست که بدان سر شویند و بفارسی گل سرشوی گویند
و این سه نوع میباشد سپید مایل بسبزی و مایل بسرخی و آنچه مایل بسرخیست بهترین اقسام است فصل در ضربه که بر چشم افتد و بسبب آن حمرت یا ورم
پدید آید علاج ضربه فصد کنند و بمطبوعات خفیفه و ماء الفواکه طبع را ملایم کنند و اگر احتیاج باشد حجامت را نیز کار فرمایند و اول تنقیه بر سکون الم سپیده
بیضه مع زردی وی و روغن گل آمیخته بر چشم نهند و بعد از آنکه ماده رجوع یابد و درد ساکن شود و سرخی زایل گردد اما کبودی در چشم باقی ماند باید که کشنیز
و فوتنج و سنگ پلپل و زرنیخ طلا سازند تا که کبودی دور شود و سنگ فلفل عبارتست از سنگی که در فلفل یابند و باید دانست که تفرق الاتصال که بر ملتحمه
افتد از تیغ یا از سنگ یا غیر آن تدبیر آن نیز فصد است و اسهال تا ماده بدو نپیوندد و آنرا که خون آمده باشد خون از وی پاک کنند و فوتنج مغسول اندکی فرو برند
پر کنند و سخت بر بندند و آنرا که خون برآمده نباشد و توتیا پرورده پر کنند و زرده تخم مرغ بر پشت چشم نهند و درهم اندک فصد و مسهل کنند تا که مده گسسته شود

و گوشه‌ها ازین ماده رطوبتهای چشم از روی نه آلاید علاج قروح و دبیلهٔ چشم رجوع باید کرد فصل در قروح العین باید دانست که قرح در سایر طبقات ممکن الوقوع
ست اما آنچه در ملتحمه و قرنیه و عنبیه افتد بنظر می آید و علامات مخصوصه دارد بخلاف آنکه در دیگر طبقات افتد که در حس نمی آید مگر آنوقت که ماده جوشش زند و طبقات بالا را
شگافته و از رطوبات نافذ گشته بظاهر آید لیکن در ابتدا قبل از آنکه ماده جوشش زند و بظاهر گراید هیچ آثار یافته نمیشود مگر اینقدر که درد مفرط و فساد منکر بیخ میدهد و طبیب
میداند که در مدت جاری آنکه سبب قرحه اخلاط حاده محرقه لذاعه است که در طبقات در آمده تفرق الاتصال آرد شدت تحس و خلش و ضربان و وجع مفرط و کثرت دموع از لوازم قرحه
سایر طبقات ست اکنون علامات که در قرحه ملتحمه و عنبیه و قرنیه مخصوص است بیان کرده شود اما علامات قرحه ملتحمه آنست که در سپیدی چشم نقطه سرخ پیدا آید و اگر سرخی در همه
سپیدی عام بود موضعی مخصوص سرخ‌تر از دیگر اجزا بروی نماید و با وجود این آثار دیگر که از لوازم قروح بیان یافته شد هویدا باشد و قرحه ملتحمه که غائر بود مسمی است بدبیله و علامات قرحه
عنبیه آنست که مقابل سیاهی چشم نقطه سرخ که برنگ ماء سرخ منتسج باشد پیدا آید پس اگر این ماده کثیر الکمیه و ردی الکیفیه بوده باشد قرنیه را بشگافد و اگر از کثرت و رداءت
خالی بود تحلیل می پذیرد بلا خرق و علامات قرحه قرنیه آنست که در سیاهی چشم نقطه سپید پیدا آید و چه بودن قرحه قرنیه سپید او اسطه مانع آمدن نیست بصارت را از دیدن عنبیه
کر بحث نیست قرنیه بلون آن متلون نماید و قرحهای اینطبقه هفت نوع است ازین هفت چهار آنست که بر سطح ظاهر قرنیه پیدا آید و سه آنکه در باطن وی افتد یعنی در
عمق قرنیه و این را بدو قسم بیان کنیم قسم اول قرحه قرنیه که بر سطح ظاهری حادث شود و اطلاق قرحه بر اینها که در سطح ظاهری باشد برای آنجا لینوس کتاب العلل او ست الا اینکه بعضی از
متقدمین جمیع را کتاب فیون آنرا بر سطح قرنیه لفظ خشونت و جرب اطلاق کرده اند و حنین بن اسحاق میگوید که بینها اختلاف در معنی نیست بلکه در اسم است زیرا که خشونت و جرب از
جنس انحلال فرد و تفرق الاتصال که در عضو حادث شده باشد و قرحه نیز چیزیکه جلد را شق کند پس اگر کسی بر او اطلاق قرحه جایز داشته است خلاصه عند جمهور و ضعها اللعین محقق متوان گفت
و باید دانست که این قسم مشتمل است بر چهار صنف یکی آنکه بر ظاهر سیاهی نقطه وسیع پیدا آید مانند دخان و این را بتازی قتام گویند و بیونانی اخیلوس یعنی قتام غبار و معنی اخیلوس
ظلمت و تاریکی دوم آنکه نسبت بصنف نخستین عمیق تر و سپیدتر بود اما در وسعت کمتر باشد یعنی موضع بسیار فرا نگیرد و این را بتازی سحاب و غمام و بیونانی نافالیون گویند و ترجمه
سوم آنکه بر کناره سیاهی پیدا آید و قدری از ملتحمه فرا گیرد و این را بتازی اکلیل و بیونانی ارغیمون گویند یعنی حنا و رنگ زیرا که بیشتری ازین قرحه بر سیاهی باشد و اندکی بر سپیده و آنچه بر سیاهی
ست سفید می نماید لکونه مانعا عن الابصار العنبیه آنچه بر سپیدی است سرخ می باشد و باید آنکه طوق سیاهی چشم را بتازی اکلیل السواد گویند و بیونانی ارخاموس چهارم آنکه بر سیاهی چشم
مانند شعر و صوف سپید پیدا آید گویا که قطع خرد صوف است و این را بتازی صوفی گویند و احراقی نیز خوانند و در یونانی ابی قوما و هیقیا و ما نامند ترجمه ابیقوما شعبه است و ترجمه هیقیا
دیا احراقی قسم دوم در قرحه که باطن قرنیه افتد و این سه گونه است یکی آنکه عمیق و صافی اللون بود و در خردی بگاورس ماند و خشک ریشه کمتر آرد و این را بیونانیان توبون گویند
و ترجمه وی حبت بضم الجیم یعنی مغاکی عظیم و عمیق دوم آنکه بنسبت لوتوبون فراخ تر بود و در عمق کمتر و این را حافره گویند و بیونانی لولوما یعنی عمیق و در ذخیره
را غلغومها گویند یعنی مولم و دردناک سوم آنکه چرک بسیار کند و خشک ریشه بیشتر آرد و اگر مدت او دراز گردد رطوبتهای چشم از روی بیالاید و بعضی دبیله همین است و این قسم نیز
اسم مسمی است که در صنف چهارم از قسم اول ذکر یافته یعنی احراقی و او قوما و هیقیا و ما نوعیست از قرحه ساده غریبه که ازین اقسام خارج ست و آنرا افات العروق گویند
و معرفت او آنست که رگها بسیار دارد و در هر موضع که چشم را برآید شبیهای رگها منتسج پدید می آید مثال شبکه و این قرحه را هم بیگیرد و اکثر طبقات را منتقل میشود
بدبیله لا یصلح العین منها و مبدا انبعاث شبکیه است فایده سالمتر قرح آنست که در ملتحمه بود و الم و قلق و دمعه کمتر داشته باشد و بیماریست چشم قادر بود و آنچه چنین
نبود بدتر ست خاصه اگر در حدقه مقابل مردمک باشد علاج هرگاه ازین علامتها که یاد کرده اند اثری پدید آید در حال فصد باید کرد و فصد قیفال کنند و باندازه قوت
خون برآرند و در هر هفته یا نزدیکتر از آن هم قیفال قدری خون برآوردن لازم دارند و مطبوخ هلیله و تمر هندی و خیارشنبر و مانند آن طبع را ملائم کنند
و اگر مطبوخ هلیله را بقدری ایارج تقویت دهند صواب باشد و اسهال نیز بدفعات باید کرد و در آنجا که قرحه بجانب گوشه که سوی بینی ست نزدیکتر
باشد وقت خواب چنان باید خوابید که آن طرف بلند ماند تا ریم در گوشه چشم جمع نشود و آنرا نسوزاند و اگر بگوشه که سوی گوش ست نزدیکتر بود

سکون یای تحتانی ... نون ... و ضم واو و سکون نون
یونانی یعنی ابر ۱۲ ... قوله لوتوبون بفتح لام و ضم ... و سکون واو و دوم و ضم یای تحتانی و سکون واو و نون و در بعضی کتب بجای یای مثناه تحتانی بای موحده یافته شده لیکن این غلط ست و لفظ یونانی ست ۱۲ ... قوله لولوما بضم لام و سکون واو و فتح لام ثانی و سکون واو ثانی و فتح میم لفظ یونانی ۱۲ ... قوله اوقوما بفتح اول و سکون واو و ضم قاف و سکون واو و فتح میم لفظ یونانی ۱۲

چنان باید خوابید که این گوشه بر بالین باشد تا ریم بهمی بیالاید و آواز بلند و قی و عطسه و بالین پست داشتن و اغذیهٔ غلیظ خوردن و نیز بالکار است از بینها محترز باشد و اگر

قرحه قوی و ماده گرم و سوزان بود یا دردناک شد به شیاف ابیض و سپیدهٔ بیضه یا در شیر زنان حل کرده در چشم همی کشند و شیر تنها چکانیدن نیز مفید است و اگر قرحه زود

پخته نشود لعاب حلبه مغسول و لعاب تخم کتان مغسول یا آب اکلیل الملک در چشم چکانند تا که بریزد و ریم کند و پس از آنکه ریم ظاهر شود بهر جلا و پاک شدن قرحه شیاف

ابار و ذرور انزروت استعمال نمایند و اگر ماده غلیظ بوده باشد و بدانسبب مستفرغ نشود باید که آب حلبهٔ مغسول و عسل بکار برند تا ریم که رقیق و تنک بود باسانی

تواند بر آمد و بعد از آنکه قرحه پاک شد شیاف کندر و مانند آن که مغاک قرحه را پر کند و گوشت برویاند استعمال نمایند پس از آنکه قرحه پر شود شیاف احمر لین باید کشید و از پس او

شیاف اغبر و اکبر حاجت آید پس از همه شیاف بهار و سرمه شیاف اخضر کشیدن صواب باشد و اگر از قرحه اثری بماند بعد از نغر شدن آنچه بهر و باب آثار قروح و جدری مخصوص است بعمل آرند

و اگر قرحه بلند شود و متورم گردد علاج بدارو باید کرد که قابض و قوت دهنده باشد و درشتی نیفزاید صفت آن ذرور انزروت نشاسته شسته درم انزروت مربی بشیر دختران سپید رصاص

از هر یک دو درم ابیض سه باریک ساخته و بحریره بیخته استعمال نمایند فصل در بیاض یعنی سپیدی که بر سیاهی چشم افتد این دو گونه است یکی آنکه بظاهر قرنیه بود و رقیق

باشد و این قسم را ابر گویند و عوام خوانند و سحابی نامند دوم آنکه در قعر قرنیه افتد و غلیظ باشد این قسم اسمی ندارد بجز بیاض و باید دانست که این مرض را اسباب است یکی آنکه

نخستین قرحه افتد و بواسطهٔ پوست ماندن چشم زمانی طویل در بختن فضول دیه بر وی به تحلیل نا رفتن آن بسبب تجفف و ضعف اگر چه قرحه نغر شود اما بیاض باقی باشد و این نوع

از علاج زوال تام نمی پذیرد و مقدار اثر قرحه ممکن بعود لان القرنیة اذا تفرقت فی اتصالها لم تندمل ندما الا حقیقیا بل یبقی اثر الالتحام فیها کما فی الجلد و الا طمع فی ازالة ذلک

الاثر دوم آنکه بدون موجب بیاض شود و آنچنان باشد که در علاج خطا افتد و به سبب تغلیظ ماده و عدم تحلیل بواسطهٔ ایلام طبقات کثرت انطباق فضول بسیار حاصل شود و بیاض

انجامد سوم آنکه شقیقه و صداع سولم محدث بیاض شود و سبب اجتماع فضول و این نوع نیز پوشیده ماندن چشم است زیرا که در صداع مولم پوشیده داشتن چشم خوش می آید و

هرگاه چنین باشد فضول که بحرکت انطباق و انقباض تحلیل می یافت از تحلیل باز می ماند و مجتمع میگردد و علاج آنکه سبب باقی باشد نخستین بازالهٔ سبب کوشند آنچه مناسب

حال وی بود و الا این مرض فی حد ذاته بفصد حاجت ندارد یا باسهال مگر آنجا که ترسند که سبب استعمال داروهای تیز زداینده حرارتی افزاید و ماده جذب کند که درینحال بسبیل

استظهار فصد و اسهال صواب باشد اما بعد زوال سبب اگر بیاض خفیف است عصارهٔ شقائق النعمان تنها و عصارهٔ قنطوریون با عسل سود دارد و بسیار باشد که بیاض

رقیق بزبان خیزد و آنچنان باشد که شکر یا نمک بر زبان نهند تا زبان درشت شود پس آن را بر زبان بالند هر بامداد و اینکلس نیز کنند و اگر بیاض غلیظ بود داروها قوی تر بکار

چون مس سوخته و بوره و نوشادر و نمک اندرانی و کف دریا و ذرور مسک و خرم صغیر و کبیر و خرم عسل و بهر تلطیف و تلیین فضول قبل از استعمال ذرور بحمام روند و بر بخار آب گرم

انکباب کنند و چشم گشاده دارند تا که روی سرخ شود و عرق کند و عقب آن داروها بکار برند تا نفع بیشتر دهد اما آنجا که خوف جذب ماده بود قبل از تنقیه دست بعلاج زنهار نبرند

ذرور مسک یعنی آنکه در وی مشک می افتد و این را بپارسی ذرور مشکین نیز گویند سرطان بحری سوخته بزبان اهل هند و کف دریا و سرگین سمار و سنگدان جز که بپارسی

جبار می گویند و توتیای بصری و پوست بیضهٔ شتر مرغ و سپیدهٔ ارزیز و توبال مس و آبگینهٔ شامی و مروارید ناسفته و عقیق سوخته و سنگ سبز لوکار و پران نیز کنند و زوار

و سفال زنگین و اقلیمیا زرد و توتیای هندی و مرجان و طین قیمولیا و مس سوخته و توتیای کرمانی و محموده از هر یک دو درم و اندر نسخهٔ دیگر یک درم نوشادر اندرانی و بوره ارمنی

از هر یک چهار دانگ و قشیشا و شیرزق یعنی بسباسه کنده و شیره از هر یک نیم درم کف آبگینه دو درم مشک و دو دانگ همه را نرم کنند چون غبار و بکار برند مدد دارو بالبیت و هشت

است نسخهٔ دیگر سرگین سوسمار سه درم قنطوریون نیم درم مروارید سه درم زنگار یک درم بسد دو درم نطرون دو درم اشنه نیم درم پوست بیضهٔ شتر مرغ سوخته سه درم

توتیای هندی دو درم و نیم مشک دو جبه علت دارو به ده است واز جمله داروها آزموده سرگین خطاف با آبگینه چشم اندر کشند و پوست خایهٔ مرغ مکلس و شکر طبرزد هر دو یکی الوزن

بسایند و ذرور سازند آزموده است صفت تخم صعتر و پوست بیضه هر قدر که دانند بسایند و در آب شیرین کنند و از ظرف او در آفتاب نهند تا که آن آب بدبو شود پس آن را

باهستگی بشویند و بیرون آرند و آب تازه اندازند و همچنان در آفتاب دارند تا که باز بدبو شود و بار دیگر بشویند و بیرون آرند و آب دیگر بروی ریزند و همین عمل کنند تا که

صفت آن سپید ابار زیره سپیده و ... شیاف ابیض ... از هر یک درم ... توتیای ... صفت آن ...

در آب بد بو پدید آید پس آن قشور بر آورده خشک کنند و باز نیک بسایند و با شکر بار کرده استعمال نمایند صفت خرم کبیر قشر بیضه ترتیب کرده بیهجه که یافت
عقد فی کهنه صدف سوخته مروارید ناسفته شیح کف دریا هیچ سرگین سماره قلیمیا نقره شادنه خاکستر بازوی گرگس ببسا از هر یک یک جزو سنگ سبز که بران کارد تیز
میکنند ربع جزو شیره دق یعنی لبن افگنده شیره نصف جزو جمله پانزده ادویه است کوفته بیخته استعمال نمایند صفت خرم معسل سرگین سماره پوست بیضه
شترمرغ صدف سوخته شیح ببسا سرگین خطاف بوره ارمنی جمله هفت ادویه است مساوی بستانند و باز هره گرگس و کلنگ تر کنند پس خشک سازند و باریک ساخته
بدارند و عند الحاجت در عسل رقیق آمیخته استعمال نمایند و این دواها در بیاض غلیظ و ابدان قوی بکار باید بست فصل در موسرج باید دانست که چون قرنیه بسبب قرحه
یا بثره یا جراحت بشگافد و عنبیه از تحت وی بیرون آید این بثور را نام عام موسرج ست یعنی مور سره لکن نزدیک اهل صنعت نام این بثور بحسب مقدار وی مختلف میباشد
مثلاً اگر بر آمدن عنبیه مقدار سر مور بود بثور مذکور را راس النمل گویند و اگر ازین مقدار قدری بیشتر باشد مانند سر مگس را س الذباب گویند و اگر در کلانی بثور با نگور ماند عنبی نامند
و اگر ازین مقدار زیاده باشد بحدیکه تا پلک رسد و منع انطباق کند تفاحی خوانند برای مشابه بودن وی در کلانی به سیب و گاه تفاحی منشق دو و بر وی اجزای محترقه قرنیه ملتحم گردد
مسماری نامند بجهت مشابه بودن وی بخ فلس مسمار یعنی سر میخیست که بسوهان گرد و هموار کرده باشند و مسمار را بعضی بحال آن لولی گویند و بعضی فلکی نیز خوانند بجهت مشابهت آن با فلک یا نزول
و منزل انتهی زا گویند که بر چرخی انصب میکنند و از وی ریسمان میرسند و فلک چیست مدور که در مغزل می اندازند تا حائل بود میان چرخه و ریسمان و آنکه راس النملی به بثور قرنیه می ماند
و فرق میان آنست که موسرج همرنگ عنبیه میباشد و حوالی بثور چیزی سفید طوق مانند محسوس میگردد زیراکه چون قرنیه بشگافد و عنبیه سر برون آرد اجزای قرنیه گرداگرد عنبیه نگ خویش
که سپید ظاهر میباشد و ایضاً از نشان موسرج ست که سیاهی چشم خرد شود و کج گردد و بران استدارت که قبل ازین بوست نماند بخلاف بثور که ازین علامات است باید دانست که گاهی
کل از قشور اربعه قرنیه بعضی قشور میانه بشگافد و قشر که پا تحت و بیرون باید زیر قشر فوقانی و به سبب مانع آمدن آن ادراک عنبیه رنگ آن قشور که سپید بر سپیدی خود بماند و نسبت بثور
گردد به بثور و فرق میان آنست که با بثور نفس قرنیه در سپیدی چشم سرخی و ضربان نباشد و ایضاً بثور مذکور بواسطه صلابت جوهر قرنیه تحت الیل منکبس و منخفض نشود و بخلاف بثور که ضربان
و حمرة و سپیدی چشم از لوازم آنست علاج در موسرج پیش از آنکه کناره آن شگافتگی قرنیه غلیظ گردد و علاج پذیرد بستانند و در معالجت بکوشند و چیزیکه قابض بود و خشونت
نداشته باشد در چشم کشند تا بسبب قبض و تکثیف تجمع و تشدید اجزای چشم از زیاده خرق امتناع کند و عنبیه برآمدن ندهد چون شیاف ابیض مغسول و اقلیمیا نقره و شیح سوخته و صدف سوخته
و مانند آن و نافع ترین اشیا درین باب کحل اکسیر ست و معنی اکسیر شیافست و قیل النافع صفت آن بگیرند سرمه و شادنج مساوی الوزن هر دو را باریک بسایند
اما طریق باز گردانیدن بثور آنست که رفاده غلیظ بر چشم نهند و بر بندند و رفاده مدور سازند بمقدار خانه چشم و اگر احتیاج افتد قطعه سرب که بموازنه پنج درم یا ده درم بود
بر پشت رفاده نهاده بر بندند و اگر بعوض آن خریطه از سرمه باریک پر کنند و بنهند بهتر باشد زیراکه ملائم ست ایضاً سرمه را در تقویت چشم خاصیتی ست معین اما گاه
بهمای شگافتگی غلیظ و درشت شود ممکن نیست صلاح و متوقع نیست فلاح لیکن چون مسماری عنبی از زمان پذیرد افزونی را قطع میکنند تا چشم قبیح نماید و هذا لا یخلو عن الخوف
فصل در حول و آن ضعیفیست که آدمی چیزی واحد را که بدو چشم بنگرد و پندارد که دو چیز ست و علة مذکور از مختصات امراض جلیدیه است چنانچه در انجا گفته آمدیم که هرگاه
ما بین جلیدیه هر دو چشم مخالف تمام هر چیز دو می نماید و مخالفت تام آنست که یکی باسفل میل کند و دوم بفوق تا یکی باسفل یا بفوق مایل شود و دوم بحالت خود باشد
اما زوال جلیدیه که براست و چپ باشد حول پیدا میکند بهر آنکه عصبه مجوفه هر دو چشم را از مجمع النور تخالف نمی افتد و اینمقدمه را نیک واضح بیان کنیم تا علت حدوث حول بطریق کلی
خاطر نشین بود باید دانست که از پیش دماغ دو عصب رسته است از پیش دماغ او فزونی بیرون آمده است چون دو سر پستان لهذا این دو فزونی را بتازی حلمتی الثدی گویند و حسن بینائی ازین دو
فزونی ست و از همسایگی هر یک عصبی بر آورده است میان تهی از انست که این عصب را مجوف گویند و جوف این عصب بمقدار ست که سوزن باریک درآن تواند گذشت و این عصب از
سوی راست رسته است بجانب چپ فرود آمده است و عصب چپ بجانب راست هر دو بیکدیگر رسیده اند بهم پیوسته چنانکه جوف هر دو اندر هم گشاده است و یکی گشته و زاوی پذیرفته اند
ظاهر ست که چون دو تجویف یکی شود تجویفی فراخ پدید می آید و این تجویف را مجمع النور گویند و اعصاب مذکور از اینجا باز جدا شده اند و از هم دو شاخ گشته بنوعیکه اینجا از راست آمده بود

[illegible]

یا پوشیده در ریزتا عماری داخل نشود و ریزنشین گردد پس ریزنشین را خشک کرده استعمال نمایند ۱۲ علاج الامراض
۸۵ وزراکسیر بالکسر و سکون معروف ست در ادویه چشم ۱۲
۸۵ حول بفتح حاء مهمله و واو و لام کج شدن چشم ست چون رطوبت جلیدیه از موضع خویش زایل شود و بسوی راست و چپ میل نماید و یا بسوی بالا و پائین کشیده شود
نفخ عصبانی جوف باشد که در اعضاء دماغ حادث شود و طبقه صلیبه را جذب کنند ۱۲

هم بعینه می است بازگشته و بچشم راست فرود آمده وانچه از جانب چپ آمده بود بطرف چپ گشته و در چشم چپ اندر آمده ولیکن هر دو در یکجا فراهم شده است واگر در رطوبت

جلیدیه که موضع بصر است اندر آمده وانچه از اماله عصبه راست بجانب راست و چپ بجانب چپ گفته شد قول جالینوس است و درست همین است وانچه دیگران گفته اند که عصب راست

بچشم چپ آمده است و عصب چپ بچشم راست نزد جمهور علما اعتبار ندارد و بدانکه از جمله منافع مجمع النور یکی آنست که هر دو چشم را یک موضع بود که چیز انچه دیده باشد انجا باز

رساند تا یک صورت دو ننماید و انحل که چیز انجا باز میرسد از هر دو چشم مجمع النور است ببینی هرگاه که حدقه یک چشم برتر آید و دیگری فروتر رود یا یکی برتر یا فروتر شود دو دو می بحال

خود باشد یک دو می نماید و این بهر آنست که هر دو عصب مجمع النور از گذشته است از راست و چپ بیکدیگر گذشته باشد و بدین سبب در شکل تجویف که مجمع النور است قصور افتد بسبب

اماله اعصاب که بهم پیوسته است و همچنان باشد که چیز مجمع النور از دو جا میرسد گویا یک عصب از جای بلند تر چیز می آرد و عصب دیگر از جای فروتر بدین سبب یک چیز دو می نماید

انیست سبب احول اکنون بمطلب میرسیم بدانکه احول بر دو قسمت یکی آنکه مولودی بود و لا علاج له دوم آنکه حادث بود و حول حادث باعتبار آنکه بکودکان افتد در اکثر و گاه

باشد که بزرگان را نیز واقع گردد و آن بر دو نوع است نوع اول در انچه حول بکودکان افتد و این را سه سبب است یکی آنکه صرع افتد و بدان سبب اغشیه دماغ ممتد و منقبض شود

در طبقات چشم و عصبه مجوفه نیز منجذب گردد و چشم بالا یا فرو میل کند و هر چند صرع زائل شود و این هیأت در چشم باقی ماند دوم آنکه دایه در خواب یا نشیدن شیر داد

تدبیری ناملایم بکار برد مثلا پیوسته بر یکجانب نگاه باید و هم بر آن نهج شیر دهد و به سبب نگریستن طفل بسوی دایه از جانب حدقه تا زمانی طویل همین هیأت در چشم متمکن گردد

سوم آنکه آواز بلند و یا باشد آن که بیکبارگی در حرکت آرد طفل اتفاق افتد و بدان سبب بدانجانب نگرد و به سبب طول نظر چشم بهمان جهت منقلب شود تا بدانجانب بنگرد و درا

باید و چون علاج آن نگریستن جواهر بواسطه تمدد اعضا و اغشیه که موجب الم است و تشنج او نیز نماید و بالضرور بهمان شکل بماند علاج تدبیر یکه چشم را باصلاح آرد بکار

برند و مهلت علاج روا ندارند زیرا که اعضاء طفل بسبب نرمی زودتر علاج پذیرد و تدبیر آنست که بر آن کوشند که طفل بتکلف خلاف جهتی که بدانجهت چشم مائل شده نگرد مثلا

چیزی خرنگ بر بندند بطرفیکه چشم را بدان طرف مائل خواهند کرد زیرا که چیزی سرخ کودکان را خوش می آید پس اگر چشم بجانب ماق اصغر که طرف گوش است مائل شود در برابر

نزد ماق اکبر پارچه سرخ بچسپانند تا کودک پیوسته بسوی آن نگریستن عادت کند بخواهش تمام و علی هذا القیاس هر طرف که مائل شود بجانب مخالف وی چیزی سرخ باید و بجهت

وطریق دیگر آنست که بر وجه برقعه در پوشند و در مقابل حدقه برقعه را شگاف سازند پس بروی آن طفل چراغ بر فروزند تا به سبب تکلف نگریستن چشم اصلاح پذیرد چنانچه وجه صحت

لقوه بواسطه نگریستن در آئینه چینی بر جای اصلی راجع میشود و باید که دایه را اغذیه لطیفه دهند تا حرارت غریزی طبیعت قوت گیرد و عضو را آکند و انجا که صرع سبب حول بوده

با غذیه بخار انگیز از دایه دور دارند و از جماع باز داشتن لازم شمارند نوع دوم در حول که بزرگان افتد و این را سه سبب است یکی آنکه عضله از عضلات محرکه مقله متشنج شود و مقله

گردد و بدانجهت میل کند و سبب این تشنج اگر یبوست بود علامتش آنست که عقب امراض حاده و قرانیطس افتد و علاجش ترطیب است بنطولات و روغنها که در تشنج یابس گفته شد

و شیر دختر و شیر خر در چشم چکانیدن دهند و اگر سبب این تشنج رطوبت بود که عضلات را ممتلی سازد و در عرض بکشد و علامتش علامات تشنج امتلائی است و این عقیب صرع بیشتر افتد علاج

انچه در تشنج امتلائی گفته شد از استفراغ با ایارجات و غرغره و تلطیف تدبیر بکار برند دوم آنکه عضله از عضلات مذکوره مسترخی شود پس مقله مائل شود بسمت مخالف عضله مسترخیه علاج

علاج استرخا ذکر یافته در امراض سر سوم آنکه طبقات و رطوبات از جایگاه خود زائل شود سبب ریاح غلیظ عسر التحلیل که بکثرت حرکات مختلفه طبقات و رطوبات را جنبانند

و از جایگاه وی بلغزانند و بجهتی مائل سازند و علامت آنست که چشم متحرک شود بحرکت اختلاجیه و باشد که اشک سائل شود علاج نخستین ایارجات و حبوب دهند تا رطوبات مولد ریاح

را از دماغ پاک سازند و بعد تحلیل ریاح آب گرم تکمید کنند و امیران بآب و بابونه و تنقیه نمایند و اگر ماده در معده بود و از انجا باد بجانب دماغ بر آید و موجب مرض گردد در تنقیه معده

کوشند بقی و اسهال و بجوارشات گرم باد را بشکنند و گاه باشد که موجب زوال طبقات و رطوبات از موضعش فضول غلیظه بخاریه باشد که در عروق حاصل شود و به شبکیه

مودی گردد پس شبکیه از جای خود برتر آید و رجاجیه را مزاحمت رساند و رجاجیه جلیدیه را مزاحمت کند و از جا بلغزاند فصل در عشا یعنی شبکوری و آن آنست که هنگام شب باصره

معطل شود بحدیکه ستارها نتواند دید و در روز بحال آید چون آفتاب غروب کند آید ضعف بصارت پدید شود و بعضی گویند که چون شبکوره بدان حد باشد که روزانه در هوا ابر نتواند دید

مسمی است بعشا واین مرض را سه سبب یکی آنکه روح باصره غلیظ شود به سبب بخارات غلیظ خواه بخارات در دماغ متولد شوند خواه از معده بسوی دماغ مرتقی

گردند و فرق بینهما آنست که آنچه از دماغ بود بر یک حالت قائم میباشد و تغیر نمی پذیرد بخلاف آنچه از معده بود که در سبکی معده خفت می پذیرد و در امتلا افزونی دوم آنکه بسببی از
اسباب در اجزاء چشم رطوبة افزونی حاصل گردد و رطوبة بیضیه غلظتی پیدا آید و علت درین دو آنکه هوای روز نسبت بهوای شب گرم و لطیف است بسبب قوت آفتاب بدین جهت
غلیظی روح و بیضیه و رطوبة چشم تلطیف همی پذیرد و در روز باصره بحال خود میباشد و از آنکه هوای شب سرد و غلیظ است غامیه همین سبب را و بدین جهت باصره از فعل
باز میماند سوم آنکه پیوسته در آفتاب بودن اتفاق افتد و نور آفتاب لطائف روح باصره را تحلیل کند پس آنچه غلیظ است باقی بماند و چون شب بود کثافت هوای شب در غلیظی روح افزاید
و هیچ چیز نه نماید و تقدم سبب و آثار موجوده بر سبب دلالت میکند و باید دانست که شبکوری بیشتر مردمان ازرق چشم و سیاه چشم را افتد علاج آنجا که تنقیه ماده مطلوب بود استفراغ باید
و غرغره کنند و بهر تلطیف بخارات و رطوبات فلفل و کندش و جند بیدستر و صبر و عطسه آورند و بر طبیخ بادیان و شبت و بابونه و قیصوم و مرزنجوش و نمام سر را انکباب نمایند
و اگر جگر بز با نمک و تخم بادیان و دار فلفل پر کرده در دیگ بپزند همراه آب و بر بخار وی نگون دارند بغایت سود دهد و اگر جگر را بر آتش بریان کنند و بر بخار وی انکباب
نمایند همین عمل کند و در طعام مریض [illegible] و خردل [illegible] و جگر بز صحرائی که تیار عبیس گویند یا جگر گاو نیز بر آتش کنند و فلفل و قسط
بادیان بر وی نهند تا رطوبة جگر ادویه مذکوره [illegible] کنند پس آن آب را از روی جگر بردارند و باریک ساخته بدارند و در چشم کشند سرمه مانند قال شارح الاسباب عن الذر فلفل و انزروت
فی کبد التیس و شوی و التحل بالصدید الذی یخرج منها ابرء العشاء و هذا علاج عجیب فوق الوصف و آنرا که خون غلبه کند رگ قیفال و رگ گوشه چشم زدن سود دارد و از غلظت
روح باصره بسبب بودن در آفتاب موجب مرض شده باشد تدبیرش [illegible] و نست از اغذیه مغلظه پرهیز نمایند هر چه از [illegible] بود گزیدن فصل در
جهر که بیماری نیز کوری را گویند و این ضد شبکوری است یعنی در روز روشن هیچ دیده نمیشود و در شب و در روز ابر میتوانند دید و سبب آنست که روح باصره در [illegible] رقیق بود
و قلیل گردد و بدین سبب از آنکه گرمی آفتاب وی را تحلیل میکند در روز قوة الابصار باطل شود و هرگاه شب آید یا ابر بواسطه سردی روح جمع شود و باصره بحال آید و بعضی حکما گویند
که سبب خلط تیز است که در دماغ حاصل شود و به تیزی خود روح نفسانی را فاسد گرداند پس هرگاه گرمی روز افزاید فعل باصره باطل کند علاج در ترطیب دماغ باری
دهند خارجاً و باطناً مثلاً شیر دختران روغن بنفشه و روغن کدو در بینی چکانند و آب [illegible] شراب نیلوفر و شراب بنفشه و مانند آن بنوشند و در آب سرد غوطه زنند و اندرون آب
چشم بگشایند و بهر تغلیظ روح اغذیه مغلظه که از و خون غلیظ پیدا شود تناول فرمایند چون هریسه و کله پاچه و گوشت گاو و نان که بر تابه پخته باشند و مانند آنها فصل در اتساع
و انتشار حکما را در اطلاق این هر دو لفظ اختلاف است بعضی اتساع را گشاده شدن عصبه مجوفه مخصوص دارند و انتشار را باتساع ثقبه عنبیه و بعضی بر عکس اطلاق کنند و از کلام
قدما مابین هر دو لفظ ترادف مستفاد میگردد اما آنچه نزد جمهور محققین قرار یافته و مطابق لغت است آنست که اتساع صفت و انتشار عرض و بعید نیست که ترادف این دو
نزد قدما بجهة لزوم انتشار باشد مر اتساع را زیرا که هرگاه دهنه عصبه مجوفه از نهاد اصلی خود که آن یک درجه بیست بقدر آنکه سوزن باریک در آن تنها اندر آید گشاده شود
یا ثقبه عنبیه از مقدار متعارف خود فراخ تر گردد لازم است که در نور محصوره پراگندگی افتد و پوشیده نیست که گشادن را اتساع گویند و پراگنده شدن را انتشار خوانند
باید دانست که اگر عصبه از آفت اتساع محفوظ باشد و ثقبه فقط متسع بود اما اتساع ثقبه تا اکلیل که حد فاصل است ما بین ملتحمه و قرنیه نرسیده بود ابصار بالکل باطل
نمیشود لیکن هرگاه اتساع در [illegible] ثقبه عنبیه تا اکلیل رسد ابصار باطل میگردد تمامه و فرق میان اتساع عصبه و اتساع ثقبه که تا اکلیل رسد آنست
که در اتساع عصبه پراگندگی نور اندر اجزاء چشم پیدا میباشد و در فراخ شدن ثقبه پراگندگی نور در اجزاء چشم ظاهر نشود بلکه اگر شخصی حسب عادت نباشد و بسوی
این چنین چشم نظر کند پندارد که تمام چشم سیاه گشته است و نا نمودن نور در اجزاء چشم عند اتساع ثقبه بهر آنست که نور تمامه بالاستقامة از ثقبه بیرون می آید و بعد از آن
منتشر میگردد و ظاهر است که چون نور از ثقبه بیرون آید در اجزاء چشم پراگندگی ظاهر نشود بخلاف عصبه که عند اتساع همی نور را هم اندر اجزاء چشم پراگندگی می افتد بجهة آنکه
از ثقبه راست بیرون آید لهذا انتشار نور در اجزاء چشم ظاهر نمودن علامت اتساع عصبه است و انتشار که بسبب تفرق الاتصال شبکیه افتد در وی نیز ابصار بالکل میرود و ضیاء

امراض شبکیه گذشت و فرق در میان انتشار شبکیه و میان انتشار عصبه آنست که انتشار شبکیه دفعة می افتد و در عصبه بتدریج و انفصل را البته قسم بیان کنیم قسم اول
در اتساع عصبه و علامات وی بیان کرده شد و ایضاً در بیشتر حالها انتشار عصبی عقب صداع صعب امتلائی شدید یا عقب سرسام یا ماشرا حادث شود و سببش آنست که خلط غلیظ
یا بخارات حاده غلیظ در عصبه بیاید و آنرا در عرض بکشد و متسع سازد و نادر باشد که با اتساع عصبه در ثقبه اتساع نیفتد و از آنکه وصول اثر دوا بعصبه متعذر است ایضاً اصلاح
غیر ممکن شارح در باده دی لا حیلة فی برءه گفته و بالجمله آنچه در ابتدای نزول الماء بکار آید درین سود دارد قسم دوم در اتساع ثقبه و این را پنج سبب یکی آنکه از خارج باشد چون
ضربه یا لطمه که بر چشم افتد و بدان سبب طبقه عنبیه بسوی اطراف کشید بود و ثقبه متسع شود و این نوع با سانی تدارک پذیرد علاج رگ قیفال زنند و بر ساقین حجامت کنند و بقصبه
لینه طبع را بکشایند و احتراز از قی واجب شمارند و از اطعمه غلیظ و جماع و بر پشت خفتن و بر رو شنائی نگریستن پرهیزند و شیر زنیکه پسر را شیر میدهد در چشم بچکانند و آرد باقلی و بنفشه
با زرده بیضه صمغ آمیخته ضماد سازند و پس از آنکه الم ساکن شود و مرض در انحطاط افتد در ادویه ضماد بابونه و قیر و طی بیفزایند تا تحلیل بیشتر کند و بعد از آنکه ورم زائل شود بهر تلطیف
و تحلیل ما بقی برو شنائی با سلیقون در چشم کشند دوم آنکه از باطن باشد چون خلط غلیظ یا بخارات حاده غلیظ در رگهای عنبیه که منتسج ست از شبکیه در آید پس احداث فسخ و تمدد
دران نماید و ثقبه را متسع سازد و این نوع عقب صداع شدید یا سرسام یا ماشرا بیشتر افتد و درین نوع ان نفع دکه با اتساع عصبه انجامد لهذا حاجت اسباب و علامات گفته و لا یرجی

اصلاحه لان ما یحدث من الانتشار بسبب هذه العلل یکون مع الاتساع ای اتساع العصبة فی اکثر الامر و لا حیلة فی برء اتساع العصبة حیث لا یمکن علاجها بالید و لا یصل
الیها اثر الادویة علاج نخستین از انه امراض سابقه کنند و مسهلات قویه دماغ را پاک سازند پس اگر عصبه صحیح بوده باشد و اتساع ثقبه تا اکلیل نبود و شیاف مرارات در چشم کشند تا
بصارت باقی را محفوظ دارد و بالا گفته شد که چون عصبه متسع گردد یا ثقبه تا اکلیل بکشاید باصره بالکل باطل میگردد و چون چنین باشد تدارک نتوان کرد صفت شیاف مرارات
زهره کلنگ زهره ماهی که بتازی شبوط گویند زهره بز صحرائی که تیس خوانند زهره باز زهره کبک زهره عقاب هر شش زهره مساوی بستانند و خشک سازند و از مجموع ده درم بستانند
و شحم حنظل و سکبینج و فرفیون که هر یک یکدرم باشد با وی آمیزند و کوفته بیخته با آب بادیان بسرشند و شیاف سازند سوم آنکه رطوبت بیضیه بکمیت افزاید و عنبیه را مزاحمت نماید
و متحرک گرداند بسوی اتساع و این نوع بزنان و صبیان بیشتر افتد چهارم آنکه عنبیه متورم شود و بسبب ورم اجزاء وی بسوی اطراف آن کشیده گردند و کثرت عنبیه و ورم
عنبیه در امراض طبقات مع علاج و علامات ذکر یافته بدانچه رجوع باید کرد پنجم آنکه در عنبیه خشکی واقع شود و بدان سبب بسوی اطراف کشیده شود و بعضی اجزاء وی بر بعضی مجتمع گردد
و ما حول ثقبه از مرکز خویش متباعد شود و این نوع انگاه افتد که بر اطراف طبقه مذکور یبوست قوی مستولی گردد و علامتش چنان ست که در ضعف بصر گذشت سببش یبوست
باشد گفته آید یعنی چشم لاغر شود و هنگام گرسنگی و ریاضت محلله استفراغات اشتداد کند و علاجش چنان ست که در ضعف بصر یبوسی گفته آید و باید دانست که این قسم نسبت باقسام
دیگر متعسر البرء است قال جالینوس جمیع ما یعرض فی العنبیة من الاورام و غیرها اسهل برءا مما یعرض لها من الیبس و ظاهر ست که یبس عضو آسان تر ست از رطوبت
قسم سوم در انتشار که بسبب تفرق اتصال شبکیه عارض شود و نشان وی آنست که دفعة بصارت باطل شود و از اعراض دیگر علامات مبطله بصر مبرا باشد و لا علاج له
فصل در ضیق آن تنگ شدن ثقبه عنبیه است و حکما در تعیین اسباب ضیق در محمود و ذم آن مخالفات و مناظرات بسیار دارند اما آنچه جمهور متاخرین بدان متفق اند
که ضیق بر دو گونه است یکی آنکه در اصل آفرینش تنگ آمده باشد و این را طبیعی و جبلی گویند و وی پسندیده است زیرا که نور بصر جمع باشد و بدان سبب در بینائی بیفزاید دوم آنکه
عارضی بود و وی ناپسندیده است بهر آنکه وی سبب ضعف ابصار و موجب ضعف نه باعتبار ضیق ثقبه است بلکه بواسطه اسباب محدثه ضیق و الا ظاهر ست که ضیق فی حد ذاته
مذموم نیست اگر به رتبه انضمام نرسیده باشد و این مرض را چهار سبب ست یکی آنکه بسبب استیلاء رطوبت طبقه عنبیه مسترخی شود و بدان سبب ثقبه تنگ گردد و این ان می نماید
که غربال خشک ابتر کند و در والها می او مسترخی شوند و سوراخها می فراهم آیند و تنگ گردند و تدبیر مقدم و آثار رطوبت شاهد وی ست علاج استفراغ بحب ایارج
فیقرا و حب قوقایا کنند و افادیه در آب پخته بر سر ریزند و شیاف زعفران در چشم ریزند صفت آن بگیرند اشق و زعفران و زنگار از هر یک یکدرم اخلاط زعفران چهار درم
هر چهار جزء بهم آمیزند و شیاف سازند و در دیگر نسخه یکدرم جاوشیر هم افزوده اند صفت اخلاط زعفران بگیرند زعفران و شیاف مامیثا و گل سرخ

وصبر و مروتشاسته و صمغ عربی از هر یک یک جزو و هر هفت کوفته بیخته بهم آمیخته بکار دارند دوم آنکه بسبب غلبهٔ خشکی طبقهٔ عنبیه متشنج و پژمرده شود و بدانسبب ثقبه تنگ
گردد و باشد که ثقبه بیکبارگی بسته شود و تدبیر متقدم و علامتهای خشکی گواه وی است علاج بهتر ترطیب شیر زنان سرد و شند و روغنهای طب در بینی و گوش چکانند و آب
خرفه و آب بید و آب کوک و لعاب اسبغول بر سر نهند و غذا چرب و نرم خورند و بهر جذب ماده سر او زمان کوتاه مالیدن گاه گاه چیزی گرم خوردن و طلا کردن و گرمابه رفتن
و در آبخش صاف نیمگرم نشستن و در آبخش صافی چشم باز کردن سخت موافق باشد سوم آنکه رطوبهٔ بیضیه کمتر شود و مدد عنبیه از وی باز افتد و بدین سبب پژمرده
و کوچک گردد و این نوع بمشایخ و از پس سام گرم بسیار افتد و علامتش آنست که چشم کوچک شود و نشانهای خشکی پیدا بود و تدبیرهای متقدم بران دلالت کند
و خداوند علت از اشخاص اشباح بیند یعنی از شخص هیچ شی شکل و رنگ نتواند دید بلکه سایه مانند تصور کند علاج وی همانست که در ضیق که سببش یبوست عنبیه
بود گفته آمدیم از استعمال مرطبات چهارم آنکه کیموس صلب غلیظ اندر ثقبه گرد آید و آنجا به بندد و نفشرد و علامتش آنست که طبیب ثقبه نتواند دید و علاج وی استفراغ و تنقیه
دماغ است مع مراعات ترطیب که کیموس صلب قابل بر آوردن نزد فائده بدانکه اطبا را اختلاف است درانکه رطوبت و یبوست عنبیه سبب ضیق باشد بعضی برانند که
درین صورت ضعف بصارت که از لوازم ضیق طبعی است بتحقیق نمیرسد چنانچه شارح اسباب درین بحث پس از بیان اختلاف و مناظرات نوشته که والشیخ عادل عن ذالک

و قال و اسبابه اما یبس من القرنیة و تجحبها فینقبض الثقبة و یحدث الضیق و السدة و اما رطوبة محددة للقرنیة من الجوانب الی الوسط فیضایق الثقبة و اما یبس یدهن عنبیه
فیقلص و یباعد الطبقة الی الضمور و اجتماع المخالف لحال المحوط و ظاهر است که هرگاه قرنیه بسبب رطوبت یا یبوست منقبض و مجتمع شود بحیثیتی که مجتمع و متمدد سازد عنبیه را
ثقبه وی فراهم نماید و چون اجتماع اجزاء قرنیه بمرتبه باشد که طبقهٔ عنبیه که زیر اوست بتبعیت وی مجتمع گرداند لازم است که در قرنیه تکاثف و غضون یعنی تشنج پدید آید که
یعرض للمشایخ فی اواخر اعمارهم و پوشیده نیست که عدم شفافیت قرنیه منع میکند نفوذ نور را و اشباح را از منطبع شدن بر جلیدیه چنانچه باید باز میدارد و درینحالت جمیع
را که مریض می بیند می پندارد که در ابر و دود است و هذا هو الضعف اما یبوست و قلت بیضیه بالاتفاق سبب ضیق و ضعف است کما لا یخفی و نزد این احقر اجتماع قرنیه
سبب پنجم است ضیق را بنا بر تحقیق قول صاحب ذخیره خوارزمشاهی را مقدم داشته رطوبت و یبوست عنبیه را نیز از اسباب ضیق شمرده و تغیر قوام روح را که از رطوبت یا یبوست
حادثه عارض شود سبب ضعف باصره میداند چنانچه بعضی اطبا نیز برین رفته اند و هر که درین مقوله نظر دارد مراد و نظر وی نظر است و آنجا که سبب ضیق اجتماع قرنیه بوده باشد
انتفای شفافیه و اجتماع اجزاء آن شاهد وی است و او را بدانچه در باب اعلال طبقات ذکر یافته تدارک توانکرد و بحسب سبب که وی درین محل مشهور و گاه ضبط یافته و آنچه
ماتن اسباب علامات بیان اسباب ضیق نموده و هیچ مورد ابحاث است بیان آن سزاوار ندید بدانچه اتفاق اطبا بوده در نگارش آورد **فصل در تخیلات**
و از آنکه بعضی از خیالات منذر است به نزول الماء ذکر آن قبل از نزول الماء الیق نمود و خیالات آنست که در هوا اشکالهای متلونه دیده شود و تلون اشکال بحسب لون امور
است چنانچه بیان می یابد اکنون بدانکه سبب کل اینعلت چهار است یکی آنکه باصره بغایت قوی شود و بیش ذره های خرد و غبار خفیفه که در هوا موجود و بدیگران نمی نماید وی آنها
را حس کند و کذلک بخار های غذائیه که بدن از وی خالی نیست بسبب قوت حس تواند دید و علامت وی آنکه در فعل حس از هیچ وجه قصوری نباشد و باصره و سائر حواس قوی بود
چون اغذیهٔ غلیظ مکدر تناول کنند خیال کمتر شود و اینقسم فی الحقیقة مرض نیست و انما یدفع لتشویش الحس دوم آنکه در طبقات آفتی افتد مثلاً حادث شود در قرنیه آثار از
جدری یا ریح یا برد و مکثف و اگر چه آثار مذکور از غایت صغیر در چشم نماید اما بسبب ابطال شفافیه از باطن طبقه نور بسبب مقابله از خوابش محتجب الابصار شود و پس بالضرور بمقدار هیئت
اشکال آثار که مثلث بود یا مربع یا مسدس آن مخیل کند و علامتش تقدم اسباب مذکوره است و آنکه مدتی ثابت باشد و با فتی دیگر نه انجامد و بحسب اغذیه از دیاد و نقصان نه
نپذیرد سوم آنکه عارضه در رطوبة لاحق شود و این بر چهار گونه است یکی آنکه جوهر رطوبهٔ بیضیه بذاته سبب تخیلات شود دوم آنکه سوء مزاج بارد رطب عارض شود در اجزاء جسم
رطوبه و شفافیه آنها متغیر سازد سوم آنکه حرارت قوی در رطوبة افتد بنوعیکه رطوبت را بجوش آرد پس بسبب غلیان متحلل شود بهوائیت و با رطوبة آمیزد و در عدم شفافیه قوام و
زبد مانند گردد چهارم آنکه برودت و یبوست و جماع مکثف و مزیل شفافیه رطوبة شود و علامات این اقسام آنست که تقدم اسباب گواهی دهد مثلاً نخستین بعد گرم یا بی دو کرطب با سخن یا مجفف

۸۹

اتفاق افتاده باشد چنانچه در اعراض رطوبات مفصل بیان کردیم و ایضاً این قسم بجد رنافته میشود خاصةً اگر قرنیه صیقل و صافی بوده باشد و اثری خشونت بر قرنیه پیدا
نبود و با وجود این هیچ خیالی ثابت نبی آنکه ازدیاد و نقصان پذیرد یا بضرری عظیم مودی شود و از جمله علامات این نوع است و سبب چهارم آنست که امر خارجی باعث تخیلات شود و این
بر دو گونه است یکی آنکه متمکن نباشد و چون حاصل گردد به سرعت تحلیل یابد خاصةً اگر سبب کم و لطیف و سریع الزوال باشد و این از جنس بخاراتست که متصاعد شود از تمام بدن
یا از معده یا از دماغ و باعث تصاعد بخره یا تناول اغذیه مبخره است یا بحران یا قی یا غضب و مانند آن هرچه متصاعد بود و علامات این قسم آنست که آنرا موجبه گواهی دهد
و خیال مخصوص بیک چشم نباشد و بر یک حال ثابت نبود بلکه بحسب سبب گاهی زیاده شود و گاهی ناقص گردد دوم آنکه متمکن بود و ابتدای نزول الماء است و علامتش آنست که سببی دیگر
پیدا نباشد و کدورت و ضعف بصارت بتدریج می افزاید تا که اگر تدارک کرده نشود آب فرود آید و دیگر علامات و فرق که میان این و نزول الماء را از آن فرق تو انکرد در فصل
نزول الماء به تفصیل گفته آید مع فوائد جدیده انشاء الله تعالی پوشیده نماند اگرچه معالجه این مرض بیشتر در اعلال طبقات و رطوبات گفته شده اما انکه منذر به نزول است در
نزول گفته خواهد شد اما بجهة آسانی در مفصل نیز اسباب ماده جزئیه و برا مع علاج در مرض یاد آوردن مستحسن است سبب پنجم بسیار است یکی آنکه خلط سودا در شرایین حاصل شود
پس منقطع گردد از وی بخار بسوی دماغ و با روح آمیزد و مرئی گشته متشبح گردد و علامتش آنست که آدمی تخیل کند که سطوح نهاشی و اشخاص سیاه می آید و چون بلند تر شود
متشبح میگردد و علاج نخستین بدن از خلط مذکور بدانچه مناسب است پاک کنند به تنقیه قانونی که در امراض سوداویه ضبط یافته پس اگر سود نشود شریان صدغین
باشد این پس گوش نیز بشکافند پس داغ کنند و داغ دادن بدون آنکه ببرند نیز مقصود میرساند چنانچه در مقدمه نزول گفته آید و لیکن قطع و داغ نیز از تنقیه سودا غافل
نباشند زیرا که بعضی شرایین بهیچ خفی واقع اند که قطع و داغ آنها ممکن نیست پس اگر احیاناً ماده بوده باشد میتواند که ازین شرایین بعضی متصاعد شود و طریق داغ
شرایین مع منافع و مضار شقیقه مذکور است دوم آنکه شرایین از خون گرم ممتلی شوند پس هم منضغط گردند و بخارات سرخ از وی برخیزد و با روح آمیزد و علامتش
آنست که سر ضعیف بود و گاه گاه چون زبانه های آتش متخیل شود و علاج فصد کنند و خون کثیر المقدار برآرند پس از فصد طبع را بچیزهای مطفی خون نرم سازند
و از آنچه خون افزاید چون گوشت و شیرینی و بسیار خوردن بپرهیزند و در علاج این قسم مهلت روا ندارند بهر آنکه گاه باشد که خون مذکور در رهرو تجویف قلب افتد
و غشی آرد پس خناق و موت و گاه باشد که خون مکرر در تجویف دماغ افتد و سکته آرد پس واجب است که در معالجه عجلت کنند و ایضاً قبل از فصد مسهل ندهند و خون کم
نه برآرند تا تحریک ماده و یا استفراغ شدن و می خیانچه باید بدین آفات نه انجامد سوم آنکه رطوبة بلغمی که شیرین و صافی باشد در معده حاصل شود پس در مقدم دماغ
یا در حوالی چشم گرد آید و هرگاه آدمی عطسه زند یا چشم بمالد در ماده بارده مذکور حرکت افتد و بخارات بحسب لون ماده از وی جدا گردد پس متخیل شود که چیزهای سفید
تفاریق فرود می آیند و بالا میروند تا که اثر حبس عطسه و فرک عین در وی است این خیال پیدا نماید علاج قی کنند و معده و دماغ را بایارجات و غرغره پاک سازند و بهر اصلاح
غذا گوشت ماکیان یا نخود پخته و بدارچینی خوشبو ساخته تناول کنند چهارم آنکه بسببی از اسباب که در اسباب کلیه خیالات در همین فصل ضبط یافته بعض اجزای رطوبة بیضیه
مکدر شود اما از جانب پهلو نه از وسط و علامتش آنست که بخار بجانبی است یا چپ بحسب تکدر اجزای رطوبة تخیل کند آدمی که شخصی ایستاده است او باشد که بگمان آنکه نفس الامر
ملتفت آنجانب شود و پوشیده نیست که این خیال لازم میباشد تا که کدورت رطوبة زائل شود علاج استفراغ ماده کنند و اصلاح غذا نمایند و چیزهایی که رطوبت را
جلا دهد چون کحلهای مذکوره و شیاف مرارات در چشم کشند و آنچه مادی نبود محتاج باستفراغ نیست تعدیل کفایت میکند پنجم آنکه خلطی از اخلاط در دماغ حاصل شود
و بسببی چیزی از جرم آن خلط یا بخار او بر طبقات ریزد و وقتاً بعد وقت پس در وقت ریزش آن خلط یا بخار تخیل کند انسان آنرا که چیزی در خارج از محل بلند
پیش روی وی همی افتد و باشد که ازین خیال ناگهانی بترسد و استدلال بر خلط موجب از رنگ خیال توانکرد علاج نخست تنقیه ماده کنند و از فصد و اسهال
و قی بدانچه مناسب حال مریض بود و بعد تنقیه شربت خشخاش دهند تا ماده را غلیظ کند و از ریختن بر چشم باز دارد و آنجا که در تغلیظ و قبض ماده دماغ ترسند که آفتی دیگر خواهد شد
باید که ماده را از طریق بینی فرود آرند بتدابیر مناسبه و مدتی همین سان ماده از طریق بینی برآمدن دهند تا که ماده از راه چشم باز ایستد بی مضرت و نوعی است از خیالات

کہ شی واحد از مسافت بعید اشیاء کثیر نماید و وجهش که شظایا رطوبة مابین بصر و مبصر حائل شود و هر شظیه بسبب قطع رخویش از جرم مبصر در پوشد بسبب فرج و خلل که میان

شظایا بکجا بسیار نماید و فیه بحث لان شظایا الرطوبة لما تستر ما حاذاها من المبصرات اذا کان المرئی بعیدا کذلک تستر اذا کان المرئی قریبا **علاج** تنقیه سر و معده کنند و از

همه مغلظات پرهیز ند و جماع و شبخواری ترک نمایند **فائده** در اقسام دیگر از خیالات که ببصر تعلق دارد چنانچه نمودن اشیا بزرگ خرد و عکس آن و نمودن از قریب نسبت بعید

و عکس آن چونکه از اقسام ضعف بصارت است در فصل ضعف بصارت گفته آید **فصل در نزول الماء** باید دانست که اطبا را در تعریف اقوال است لیکن مختار شیخ

و تابعان او آنست که رطوبتی غریبه است که از سر فرود می آید و در ثقبه عنبیه و ایستد مابین طبقه قرنیه و رطوبة بیضیه از آنکه این ثقبه منفذیست که خروج شعاع و دخول اشباح

بدوست هرگاه که رطوبة مذکور آن منفذ را ببندد و بسبب انسداد اجزای منفذ افساد ابصار می نماید مثلا اگر تمام ثقبه را در گیرد ابصار بتمامه زائل شود و اگر در بعض اجزا بعضی بود و

از آن خالی باشد از جهت مکشوف توانند دید و احوال این مختلف گاه هاله مانند گرد اگرد ثقبه در گیرد و وسط او خالی باشد پس چیزی که بتحقیق و مواجهه بنگرد وسط آنچیز دیده نشود

بدون اطراف آن و گاه وسط را در گیرد و حوالی آن مکشوف باشد و در این حالت بالمواجهه وسط مرئیات دیده شود لیکن با نقلاب حدقه نمایان گردد و طرفاوات جهت مکشوف الثقبه

بالمرئیات و گاه این رطوبات رقیق بود و در این صورت اگرچه تمام ثقبه را پوشد لیکن بسبب رقت مانع ابصار ضوء آفتاب و چراغ و دیگر اجسام ذی انوار نتواند شد اما اکثر

مع ضعف و این قسم را رقیق منتشر گویند و آنچه جالینوس گفته که سبب ماء غلیظ شدن بیضیه است مرادش آنست که بیضیه را رطوبة غلیظه و غریبه باید پس آن رطوبة بر سبیل ترشیح

اندک اندک از ثقبه عنبیه بیرون آید و میان عنبیه و قرنیه بایستد نه آنکه جوهر ثقبه بیضیه غلیظ شود و از برودتیکه بدو رسد بیشتر در کمال رحمه بعض الاطبا را اشتباه احمد گفته که نزول

سه گونه است یکی آنکه فرود آید و بایستد آب میان عنبیه عنکبوتیه پس باطل کند بصارت را و ظاهر شود در حدقه کدورت و لون کہ بکا لغمام و لا علاج له دوم آنکه متوقف شود بین

قرنیه و عنبیه و هو الماء المقصود هنا سوم آنکه در عصبه مجوفه فرود آید و این نوع در حدقه هیچ کدورت نمیماند و اگر باشد بغایت اندک باشد و نشان او همان است که در سده عصبه گفته آید

و سمی هذا الکل الماء الاسود و لا علاج له و بدانکه نزول آب را شش سبب است یکی آنکه سقطه یا ضربه بسر رسد و دماغ را بجنبش آرد و بجهت آن پاره از رطوبات که در بطون دماغ مختص است جدا شود و فرود

از آن عصبه مجوفه بند شده گردد و بجانب چشم فرود آید پس گاه باشد که در عصبه ماند و این قسم عصبه است نه نزول که مصطلح ماست و گاه باشد که از عصبه آمده در ثقبه عنبیه بطریقیکه

ضبط یافته است متوقف بود و هذا هو الماء و گاه باشد که هم اندر عصبه ماند و هم در ثقبه بیاید و سده عصبه با نزول مرکب شود و فرق فیما بین سده عصبه و نزول الماء گفته آید و سده

و نزول که بسبب سقطه یا ضربه باشد بیشتر یکبارگی واقع شود دوم آنکه بدن از کیموسات غلیظه ممتلی شود و بخارات از آن رطوبات کیموسیه جدا شده در ثقبه حاصل آید بتدریج و چون

اجزاء ناریه از این بخار مفارقت کنند و برودت غالب شود در صورت بخاریه اجزای رطوبة غلیظ مستحیل گردد و منع ابصار کند سوم آنکه صداع صعب لاحق میشود و از شدت الم

اخلاط را در جوش آرد و اعضا را ضعیف سازد پس قدری از رطوبات فاسده بسوی چشم فرود آید از مسلک عصبه مجوفه چهارم آنکه قی مفرط اتفاق افتد و بجهت انزعاج

و حرکات مضطربه اخلاط قدری از رطوبات بسوی چشم مائل شود و هذا ایضا یحدث بغتة پنجم آنکه سرما رسد صعب و سرد مزاج باعث این مرض شود چنانکه کسی در برف و سرما گرفتار شود

عارض گردد ششم آنکه روح باصره ضعیف شود و این بیشتر پیران و کسانیکه بیماریهای دراز کشیده باشند عارض گردد و بدانکه تحقیق هر سبب از تقدم و تعین اندانست و آنچه واقعست

افتد از علامات فایده غیر ضروری است اما آنکه بیچ افتد بیان [illegible] ابتدای آن واجبست قبل از آنکه استحکام گیرد و تدارک کرده شود علامات ابتدای نزول الماء آنست که خیالات

چون پشه و مگس و موی و شعاع و مانند آن بحسب انتقال اسباب پیش نظر می آید و از آنکه گاه باشد که این خیالات مقدمه نزول الماء و گاه انذار اسباب دیگر که در فصل تخیلات اسباب مذکور است بسیار

افتد لازم آمد که برای کمال توضیح در این مبحث نیز فرق مابین خیالات منذره نزول و غیر آن نموده آید فرق فیما بینهم از پنج وجه است یکی آنکه خیالات منذره در اکثر امر در یک چشم می افتد اما منذره لق

بر این علامت قی تواند کرد که با وجود آن در طبقات و رطوبات از آفات دیگر سلامت باشد چنانچه در خیالات گفته آمدیم دوم آنکه از نشان خیالات منذره آنست که اگر در هر دو چشم واقع شود لازم باشد

که در ابتدا ثبت و قلت و کثرت تفاوتی داشته باشد یعنی در هر دو معا افتد بلکه در یکی چون عارض شود و بزیادتی در یک چشم دوم واقع گردد و در یک چشم خیال بیشتر بود و در دوم کمتر سوم آنکه خیالات

و تیرگی که در هیچ اوقات تفاوتی نکنند و کدورت چشم پیوسته بتدریج در ترقی باشد و چیزیکه از نشان او قی سود ندهد و استعمال [illegible] مسهلات که ماده موجبه را اصلا نسازد نفعی نبخشد

ف
نزول الماء در لغت فرود
آمدن آب است و ماده آن
رطوبتی غلیظ است و موضع
آن پشت طبقه عنبیه است
[illegible]

91

بفشرد و این رطوبت
بر سبیل ترشح [illegible]
عنبیه بر آید و از طبقه عنبیه
در قرنیه بگرود آید و اینجا
بماند و حال این رطوبت
از این موضع از دو وجه
بیرون نباشد یا از سبب
مزاج سرد افسرده گردد
و یا از سبب حرارت ضعیف
متکدر گردد و بر دو حال
بسته شدن ستند و یا طالما
شدن [illegible] باشد ۱۲
عجائب [illegible]

چهارم آنکه رنگ حدقه خالی از تغیر باشد و پیش از سه چهار ماه تغیر فاحش ظاهر نباید پس طبیب را اجتناب است که خیال نزدلی از خیال کالحسی بخار البدنی واندمال قروح القرنی و کدورت وی را از کدورت کند و سایر کدورت که آفات طبقات و رطوبات واجب میکند و هر یک را اعلال طبقات و رطوبات مضبوط است امتیاز نمایند تا رنگ زاجیه مقصود چنانچه شاید بر دلیل پوشیده نیست که خیالات که از اندمال قروح قرنیه افتد بر شکل راسخ میباشد بی کمی و زیادتی پنجم آنکه خیالات خفیف دل پیش از شش ماه نمیگذرد که ابطال بصارت می نماید

اما چون از شش ماه در گذشت از آفت ما محفوظ ماند قال صاحب الاقسرائی التوقیت سته اشهر غیر موثق فان الخیال الابیض ربما بالمارا والکثری عرف بالتجربة المطاوله علاج آنکه در ابتداست بستانند و بهر تنقیه تیرایارجات و جهار وهند بر سبیل شبیار و در بین اثنا مراعات نضج نیز لازم دارند یعنی تنقیه بی نضج نکنند و در استعمال منضجات و مسهلات رعایت مزاج علیل و قوت او واجب شمارند تا به سبب اخلاط ادویه حاره مضرتی دیگر پیدا نشود و آنجا که قوت قوی بود اسهال متواتر کنند والا در تنقیه یکبار ایارج فیقرا با مطبوخ قنطوریون دهند و از اغذیه طعامهای خشک چون گوشت و کبک تدرو و قلیه خشک و نان خشکار و مانند آن اختیار نمایند و اندر طعامها دار چینی و صعتر و حلتیت و زنجبیل و سداب بادیان تروا لکامه بکار برند و پس از تنقیه کامل چیزیکه مجلی و ملطف و مید داب بود در چشم کشند چون شیاف الرئة یا سلیقون و مانند آن گفته اند که زهر الکلب اگر در چشم مانند سرمه کشند او از آب محفوظ دارد و تغیر گرداند و کتم را با پیاز و سمه گوینده یعنی برگ نیل و آنچه از حبوب بکار برند باید که کثیر المقدار سازند تا به سبب عظم مقدار در معده لبث کند و به سبب درنگی در معده ماده را از دماغ بوجه احسن تنقیه فرو آورد و آنجا که از اقرار تسخین خوفی بود اطریفل یا ایارج تقویت داده لبنات سود و بهر باید داد که عطوسات اگرچه در بهر فعلی مفید است لیکن خالی از خطر هم نیست زیرا که حرکت عنیف دارد و بدان سبب بعید نیست که آب را فرود آمدن بچشم مدد دهد اما آنجا که ثوران اخلاط سبب بوده باشد و تنقیه بحسب خواهش بوقوع پیوسته مضایقه ندارد و شیخ در قانون نوشته که رگ پس گوش کشادن مفید است اکنون باید که آنکه هرچه نوشته شد تدبیر است که در ابتدا بکار میبرند و بفضل الهی اکثر را از ورطه نزول میبرند اما از آنکه استعمال مسهلات و اعتنا از مضرت خالی از خرج نیست بلکه گاه باشد که مخت سود ندهد و با وجود آنکه تدابیر میکنند آب فرود آید و صواب نیست که اطبا اهل شهر ایشان را با آهنی گرم کرده که بهر این کار ساخته و صنعت داغ دهند چنانکه تیر کنند و اینعمل خاصه جراحان هندوستانست و درین دیار مشهور و متعارف است و تجربه رسیده اما لازم است که سر تشنه پر نیز از دست نگذارند و در تلیین طبع هم لازم باشند تا ماده فرو نگیرد و دیگر را آخر خفی واقع اند در داغ آنها متعذر است مسالک خوی و ساخته متوجه چشم نگردد و واجب است که مریض ملکور از فصد و حجامت و جماع و هرچه مضعف دماغ و بخار انگیز بود پرهیز دارد اما اگر جوان گرم مزاج و کثیر الدم باشد احتیاج بفصد لازم دانند میتوانند که بر فصد اجازت دهند کذا قال الشیخ فی القانون اما هرگاه نزول تام شود و جمله بصارت را باطل سازد علاج وی قدح است لیکن نخست بنگرند که قابلیت قدح دارد یا نه و با وجود قابلیت با سده عصبیه مجوفه مرکبست یا نه اگر قابلیت دارد و بی سده بود در قدح رخصت است و اگر قابلیت دارد و با سده بود اول تفتیح سده کنند و پس از انفتاح سده قدح نمایند و بیان سده عصبیه مع علامات و علاج و فرق فیما بین نزول الماء که با سده بود و بی سده باشد در آخر این فصل خواهم گفت اما آنچه قابل قدح نباشد به جستن تدبیر قابل قدح سازند پس قدح کنند و قال صاحب الاسباب والعلامات کلها یمکن ان یصیر من جنس ما یقدح بحسن التدبیر و آنچه قابلیت قدح دارد آنست که سپید صافی و معتدل الرقه بود و چون بیمار عطسه زند روشنائی مستطیل شعاع مانند حس کند که از چشم بر می آید و هرگاه چشم ماؤف را بمالند پراگندگی و انتشار در اجزا آب بد کورش محسوس گردد و آنچه چنین باشد قابل قدح نبود و اقسام غیر قابله قدح بسیار است و هر یکی باعتبار تفاوت لون و قوام باسمی است چنانچه یکی غمامی آن رطوبتی است شبیه با بر سیاه که متحرک نشود دوم زیبقی و آن رطوبة مستدیره مشابه به سیماب است که منتشر و مترجرج و متحرک میشود سوم حصی و آن آنست که مانند قطعه یخ نماید و ثقبه را متمدد سازد و حرکت نکند و چون چشم وی را بپوشند و بکشایند در ذات آب هیچ تغیری پدید نیاید چهارم آنکه آسمان جونی و وی آنست که رنگ آن مشابه بود برنگی که آنرا آسمانگون گویند و این آب را اکثر متحرک نشود و از آنکه بجدقه حرقه خویش رطوبة بیضیه را نیز فاسد میسازد و اصلاح آن متعذر است لهذا قال الشارح ولا ینجع فیه القدح پنجم منتشر رقیق که اشتمال نگیرد و استحکام نه پذیرد و معتدل میل نکند و در تقسیم صاحب موضح است اندیدینی ضعیف گاه باشد که ضعف قوت باصره کم شود و گاه باشد که زیاده گردد و این نوع تا که اعتدال نگیرد قدح نمی پذیرد ششم زجاجی هفتم ابیض برودتی هشتم اخضر نهم اصفر دهم احمر ذهبی یازدهم ازرق دوازدهم اسود تدبیر آنکه غیر قابله را قابل قدح کنند آنست که تلطیف غذا کنند و کمتر خورند و از اطعمه غلیظه چون گوشت گاو و پنیر و عدس و مانند آن از خوردن در شب جماع و شراب استحمام و از پیاز و گندنا و بادروج و ماهی پرهیز کنند خصوصاً ماهی خامی است که بحدوث آب و غلظت آن یاری میدهد لهذا هر گاه طبیبا

ها جولیسدکه آب رود و تیغ شود و بعضی امارتی هیچ باشند و ایضاً باید که کحلها می بی غلطه چون شیاف مبارات و مانند آن در چشم می کشند و این تدبیر که گفته شد برای ساز اجتناب است

آنکه رقیق باشد تا کی اصلاح وی برخلاف این تدبیر باشد مثلاً در رقیق منتشر لازم است که مغلظات دهند و ماهی خورند تا که آب بقوام معتدل آید و پوشیده نیست که اندا قسام

خوب بعضی زود تر اصلاح پذیرد و بعضی دیرتر اصلاح پذیرد و بعضی که بنظر نیفتد احتمال دارد پیر مشطا و لة مصابره بر بعض آسان نماید و باشد که بعضی هرگز اصلاح نیابد کما هو ظاهر

عند اصحاب التجربة و طریق قدح چنان باشد که بعضی که نگاه کنند با هیچ مانع نیست که او را ان بازدارد چون صداع و زکام و سعال و غیر آن اگر از هیچ مانع چیزی باشد

نخست علاج آن باید کرد و تن و دماغ را بفصد و اسهال پاک کردن و آن روز که قدح کنند روزی باید کرد که ابر و باد نبود و هوا معتدل و شمالی باشد پس بعض را در موضع

روشن که سایه دار بود بر بالشی نرم بنشانند و بفرمایند که مهره و زانو را بسته بازنهند و دستها را بر ساق دهیم گذارند و خویشتن را گرد کند و کحال مقابل وی بر کرسی نشیند تا از بعض

بلند تر باشد و اگر چشم دوم صحیح و سالم بود آنرا بر فاده معتدل عصابه ببندد بستنی نیکو بهر دو فائده است یکی بیمار را و یکی طبیب را فائده بیمار آنست که اگر دیگر چشم بسته

نباشد حرکت کند چشم دوم را نیز در حرکت آرد و بدان سبب کلت قدح دشوار شود و فائده طبیب آنست که چون آب گشاده گردد و خواهد که از بیمار استماع چیزی که ضرر رسد داو جز او

صورت آن نباشد که چشم دیگری می بیند الکون که هر گاه بطریق مذکور بیابد ثبت نخصی البقرایت تا از پس پشت ... شود و سر بیمار بدست گرفته نگاه دارد و کحال خویش

پلک بالای او بردارد و چشم تمام بگشاید و بیمار را گوید که تا قصد نظر بطبیب که بهیچ سیل دیده بسوی گوشه چشم باشد که جانب بینی است و این گوشه را ماق اکبر گویند پس طبیب

دنبال است بر موضع که قدح خواهد کرد نشان کند برای سه کار یکی آنکه تا چون که بر درد بیاز باید دوم آنکه بنگرد که نشان بر ثقبه عنبیه است یا نه سوم آنکه بسر

گوشه چشم باید که سوی گوش است برابر ثقبه باید چنانچه اندکی بر ثقبه بود و فرو تر شاید سوم آنکه اگر از دنبال مهت نشان نکند بتواند که چون نشتر حاد و بر ملتحمه نهاده خواهد

... بینا بودن نشان ... [illegible] ... از روی ملتحمه ... نشان جای مقصود گیرد و اگر چشم راست بود مهت در دست

چپ گیرد و اگر چشم چپ بود مهت در دست راست گیرد و طرف مهت که تیز است بر موضع نشان کرده نهد و بقوت تمام بر وی اعتماد و عزم کند تا که ملتحمه شگافته شود و در

هنگام ... [illegible] ... بیمار ... نتواند گردانید ... باشد و به سبب حادث وی از مهت شگاف

نشود باید که ... مدور الراس ... نگاه ... آنکه بعد از آن ... شکاف ... مهت در آورد و هر چونکه باشد ... نگاه کند تا سر مهت را از پس قرنیه بیند و مهت را

تا برابر ثقبه ... اگر ... و اگر ... نباشد و موضع قدح ریش گردد و ... سر مهت برابر ثقبه آید دنبال مهت برین ... هام

انگشت ... آنکه ... بیمار را بشارت دهد تا قوی دل بود و بسیار باشد که ... بیمار را قی آید بدین سبب آنروز باید که هیچ نخورده باشد اگر ... گشتن

... باشد ... چشم ... نگاه کنند ... چشم را ... گرم و اگر ... نزدیک

چشم ... آنکه ... باشد ... چشم ... پس چون ... شود و غثیان اگر آمده باشد

فرو نشیند ... اگر ... مهت ... دنبال مهت ... آب ... فرو نشاند

آهسته آهسته تا که آب فرو نشیند ... [illegible] ... سر مهت را ... کرده کند و

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

٩٣

[Margin notes: illegible]

و تحلیل دهد چو با بیرون پالاید که آب و نشاندن سر بجای خویش کند ازراه حلق از راه بینی و آب دهان بحلق فرو برد تا بدین حرکت آب فرو سو میل کند و فرا هم دا شود پس از نشاندن

آب جهت را با هستگی بپیچد و بیرون آید و زرده بیضه مرغ با روغن گل بزند و بر پشت چشم نهند و نمک زیره خائیده آب خالص و می چشم ریزند و هر دو چشم را سخت ببندند

اگر بر ظاهر گوشه چشم خون بینند نمک کوفته بروی گذارند و رفاده سخت بر بندند و بیمار را در خانه تاریک آرد و بگوید تا به قفا باز خسپد و چون خفتگان افتاده باشد و

هیچ حرکت نکند سخن نگوید برای احتیاج بر اشارت کفایت کند و از عطسه و سرفه خود را نگاه دارد و بر صدغین و جبهت ضماد که مخدر بود ضماد باید کرد تا صداع تولد نکند و اگر عطسه

خواهد آمد بینی را بدست بمالد تا عطسه ساکن شود و اگر سرفه خواهد آمد اندکی جلاب در روغن بادام تجرع کند و طعام او سخت اندک باید و چیزی که اشامیدنی بود تناول کند و آنچه خائیدنی

باشد نخورد زیرا که خائیدن آن را بحرکت آرد و روز دوم اگر خواهد که چشم بگشاید روا باشد و رفاده با برق بردارد و پنبه بگلاب کند و چشم بدان بشویند چنانچه هیچ آسیب

از بن پنبه بچشم نرسد و هیچ اعتماد از دست بر چشم نکند و چشم نگشاید و باز پنبه سپیده بیضه مرغ تر کنند و بر پشت چشم نهند و رفاده و عصابه بر بندند اما اگر روز سوم نگشاید

بهتر است و آخر روز سوم بگشاید و چون آسوده باشد تا گل سرخ اندر آب جوشیده چشم بدان آب شویند و بیمار را بنشانند و پشت به بالش باز نهاده گرداگرد او بالشها نهند چنانکه

همه جانب او بالش باشد که بر آن اعتماد کند و آسوده باشد و هیچ حرکت نکند و مقنعه سیاه بر روی او آویخته دارند و اگر خواهد که شیاف معمول با سرمه سیاه اندر چشم کشند روا باشد

و اگر پس از ده سه روز آب معاودت کند بنگرند تا آماسی گرم تولد کرده است یا نه اگر نباشد باز به جهت بجا آرد زیرا که در این وقت هنوز ملتحم نیسته باشد و شگاف ملتحم گشته و آنجا

که بر موضع قدح گوشت فزونی بر آید آنرا بسر ناخن تیز یا بمقراض بردارند و خوف نکنند و جهت آهنین که از مس سرخ که یک طرف تیز است و سه پهلو دارد اکنون بدانکه حقیقت

فرو شدن آب برای قدح ظاهر باشد که چون عنبیه از جهت فرو کند ثقبه وی اندر سو میرود و از آنکه باطن عنبیه فی سی تجویف است آب که در تجویف است می آویزد و چون بر میدارند عنبیه

بر حال اصلی می آید ثقبه بر سالم می نماید لیکن گاه باشد که بعضی طبیبان این آب از چشم بیرون آورند طریقش آنست که فرو سوی قرنیه شگافند و جهت باریکی مخصوص است بیرون کشند

اما اندرین طریق خطر عظیم است و آن آنست که اگر آب غلیظ باشد رطوبت بیضیه با خویشتن بیرون کشد و لهذا استوصن میان این طریق نشدیم صفت حب الذهب صبر ده درم

زنجبیل مجوف هفت درم مصطکی گل سرخ از هر یک دو درم و نصف زعفران نیم درم هلیله زرد پنج درم سقمونیا سه درم و نیم شربت دو مثقال جمله هفت ادویه است و اطبا کجی چال در

زدند میان آن اخراج و ادخال ادویه مختار اند و جبوب منقیه نسخهای متعلقه بالاضبط یافته چنانچه در خاتمه کتاب موضع هر نسخه و هر فائده اشارتی خواهد رفت هر کدام که خواهد

جا بگاه او از خاتمه تفحص نموده بر آورد صفت مطبوخ قنطوریون باریک که بتازی قنطوریون دقیق گویند و تربد سفید نیکو فته از هر یک سه درم بسفایج نیکو فته مقدار

مویز دانه بیرون کرده بیست درم جمله چهار دارو بگیرند و در صد و پنجاه درم آب بپزند تا پنجاه درم باز آید و بپالایند و بر ایارج دهند و اگر ایارج اندر مطبوخ حل کرده دهند

صواب باشد صفت معجون که در ابتدا سود دارد و مجرب است وج و انگره و زنجبیل و تخم بادیان هر چهار مساوی بستانند و کوفته بیخته اندر عسل مصفی بسرشند شربت هر بامداد یک مثقال

و بایدد که مرزنجوش و یاسمین و شونیز بوئیدن سود دارد و کذلک روغن مرزنگوش بر سر مالیدن و آنچه از ادویه بیان یافته مخصوص باید و در عام حرارت و برودت مزاج علیل دوا

و قبل از تنقیه استعمال دوا در چشم ممنوع و آب پیاز تنها با عسل کشیدن جلا کند و آب سرد و انگور خوردن یا عسل اندر چشم کشیدن سود دارد و قال الشیخ مما جرب فی الابتداء المرارة

راس الخطاف المحرق بعسل یکتحل به بیان سده عصبیه مجوفه و این دو قسمت یکی آنکه با وی نزول الماء نباشد دوم آنکه مع نزول الماء بود آنچه مجرد باشد علامتش آنست

که از آثار آب پاک شود و چشم سالم نماید و با وجود این بصارت بالکل معطل باشد زیرا که تعطل بصارت از لوازم سده است و فرق در سده عصبیه و ورم وی آنست که با اینها

از گرانی و الم و فور چشم خالی نباشد بخلاف سده که در وی این نباشد و ایضاً آماس عصبی جمله باطل نکند بخلاف سده و ضغطه که بالکل باطل سازد و ورم و ضغطه عصبیه

و ضمن امراض طبقات و رطوبات مشروحاً مذکور است و تدبیر سده در اینجا گفته آید و آنچه مع النزول بود لازم است که ذکر وی مفصل کرده آید تا نزول را که با سده بود از نزول الماء

بی سده امتیاز توان کرد چنانچه بالا گفته آمدیم که سده عصبیه با نزول الماء هیچ اشتباه نیست مقصود آنست که در نزول سده و غیر سده فرق توان کرد تا اگر مع سده بود

نخستین تنقیح سده کنند پس آب را قدح نمایند و فرق چنین کنند که اگر بیمار هر دو چشم داشته باشد خواه نزول در یک چشم بود و خواه در هر دو بفرمایند تا یک چشم را فرا هم پوشد

ودر چشم آدم نظر کند تا ثقبه عنبیه فراخ تر میشود یا نه اگر فراخ تر میشود باید دانست که عصب سلامت ست و سده ندارد و بلا تمهل قدح کنند و اگر فراخ تر نشود نشان سده عصبیه باشد
اما این فرق کلی نیست بهر آنگاه باشد که سده نباشد اما از آنکه آب شدید الغلظت بود و از رویت اتساع حدقه مانع آید و باشد که بغایت غلیظ بود که روح را در بیخاب حلق نکاند و ظاهر ست
که موجب اتساع ثقبه عند تغمیض چشم دوم اندفاع روح چشم منقبض است بجانب چشم مفتوحه و چون غلظت آب مانع اندفاع روح شود که سبب ثقبه فراخی میباشد استدلال وجود سده
عصبیه از عدم اتساع ثقبه قطعی نباشد لهذا صواب باید دانست که چون خواهند که قدح کنند نخستین دماغ را پاک سازند و مفتحات سده بکار برند تا اگر بالعرض سده باشد زائل شود
و قدح سود دهد و احیانا اگر کحال جاهل نزول الماء را که باشده بود بی آنکه سده زائل کند قدح کرد و آب از ثقبه دور نمود و با وجود آن ابصار نکشود تواند انست که در عصبه سده واقع
ست خاطر جمع باید داشت و پس از مدتیکه علیل را تنقیه توان کرد آنچه در ماده سده عصبه میگویم با فتتاح سده رجوع باید کرد تا ابصارت بکشاید علاج نخست بجذب تنقیه قایاو
ایارج فیقرا و مانند آن استفراغ کنند و رگ گوشه چشم زنند و زلوچه بر صدغ چسپانند و ماده سوی قدم فرو کشند فصل در زرقه و آن دو نوع ست یکی اصلی دوم حادث
و زرقه اصلیه را هفت سبب ست یکی کثرت روح باصره دوم صفا و نورانیت آن سوم عظم جلیدیه چهارم نتو جلیدیه پنجم قلت رطوبت بیضیه ششم صفا رطوبت بیضیه هفتم قلت
سواد عنبیه اما زرقه حادثه را سه سبب ست یکی نتو رطوبت جلیدیه خواه از سبب نتوی جلیدیه یا افزونی زجاجیه بود یا ورم طبقه صلبیه و مشیمیه و شبکیه و ظاهر ست که چون زجاجیه زیاده شود یا ورم
طبقات مذکوره و رم افتد جلیدیه منضغط میگردد و بیرون میگراید و بدان سبب رنگ حدقه ازرق مینماید و لا یخفی ان قرب الجلیدیة الی الخارج لفعل بالفعله عظمها و فعل عظم
بندگی وی آنست که رنگ عنبیه را مخفی میسازد و علامات و علاج مذکور در اعلال طبقات و رطوبات ذکر کرده ایم بحسب احتیاج از انجا تفحص کنند و نیکوترین تدابیر آن زرقتی که بسبب
نتو رجلیدیه بود و سبب زیادتی نتو زجاجیه باشد آنست که اگر مزاج سرد بود روغن بادام تلخ و روغن بیدانجیر و روغن غار در بینی چکانند و ایضا چیزهای مناسبه چون شادنج و
دار فلفل و زنجبیل و زبد البحر و هلیله زرد در چشم کشند و اگر مزاج گرم بود چیزهای سرد در بینی چکانند چون صمغ عربی و سایر روغنهای بارد و ایضا سرمه سیاه و توتیا و طباشیر
چشم کشند لان هذه الاشیاء تجفف الرطوبات و تنقیها اما بدانکه روغن گل در بینی چکانیدن خواه سبب صنع و دت بود خواه حرارت سود مند ست دوم آنکه مزاج طبقه عنبیه متغیر
شود از رطوبت غلیظ و بدان سبب سیاهی خفی خامی چنانچه هست نماند و دلالت میکند برین حال صبیان را که می بینیم که اکثر کودکان قبل از نهوض و رسیدن ببلوغ به سبب غلبه رطوبات و
آن ازرق چشم میباشند و هرگاه بالغ میشوند و حرارت قوی میگردد بعض رطوبات مذکوره تحلیل می یابند و باقی پخته میگردند و به سبب صلاحیت غذا رنگ حدقه سیاه میشود و
این نوع علی ماذکره الاسکندر فی کتابه مسمی ست به برص العین و فرق ملین زرقه و در زرقیکه از ماء ازرق میباشد آنست که در زرقه نزول الماء ذهاب البصر و زوال و یقبل القدح
در ابتدا نمودن خیالات شاهد میباشد اکنون بدانکه علامت زرقه مذکوره آنست که از اسباب قسم اول چیزی پیدا نبود علاج با یارجات قویه چون ایارج جالینوس
و ایارج لوغاذیا استفراغ کنند و غرغره هائیکه دماغ را پاک سازد استعمال نمایند و مسخنات عطسه آور زند و بهر تبدیل مزاج معجونهای گرم دهند و زعفران باریک سایند
در چشم کشند و باید دانست که روغن زعفران تسوید حدقه مخصوص ست زرقت وی از هر سبب که باشد کذلک اگر میل را در خطله تر در آورند پس در چشم کشند و در صفت این قسم الله
که حدقه دیگر بیرا سیاه میسازد سوم آنکه رطوبات منضجه و منخه که باعث صبغ سنت رود و بدان سبب زرقه رو نماید دلالت میکند بر حال نهایت که چون رطوبت آن تحلیل
می یابد بخشکی میگراید سپیدی در وی غالب میشود و همین وجه ست که چشمهای پیران و بیماران که بعارضه خشکی مبتلا باشند بواسطه تحلیل رطوبت اصلیه در انتها ازرق
میشود و از آنکه این نوع رنگ قرنیه متغیر میسازد و ابطال ابصارت میکند این اهم در اقسام نزول الماء می شمرند اگرچه فی الحقیقة جفاف ست چنانچه انتفاخ بطن را در
استسقاء طبلی تعداد میکنند هر چند انتفاخ بطن از آب شائبه ندارد و فرق میان این نوع زرقه و زرقتیکه از نزول الماء بود آنست که درین نوع خیالات نمیباشد و قدح
سود ندهد و ایضا لاغری چشم از لوازم یبس و خشکیست علاج در ترطیب کوشند بهر وجه که ممکن باشد فصل در ضعف البصر و آن عبارت ست از آنکه در فعل ابصار خللی
راه یابد مثلا هر چیز را چنانچه که هست بالاستقصا نتواند دید یا از مسافت دور که باصره سالم تا آنجا کار میکند نتواند دریافت اگرچه از قرب کما هو بر هر چیز مطلع شود یا در ابصار
کند چنانچه چیزی بزرگ را خرد بیند و خرد را بزرگ و سیاه را سبز و سبز را سیاه و دراز را کوتاه و کوتاه را دراز و راست را معوج و معوج را راست و قس علیه نهایة ضعف باصره گویند

95

و خشک ست و رسوم این ذکر یا گفته هرگاه در علاج زرد روغن بیدانجیر هند باید که بر آرد سر او روغن بنفشه مانند تا سر را تر دارد و مانع بخار گردد و طریق گرفتن روغن و سر این ست که بیدانجیر بریان کرده نرم بکوبند و در آب بجوشانند و در طاس صف کف بگیرند تا آب زرد بماند پس این کف را بجوشانند که روغن صاف بر آید و طریق دیگر گرفتن روغن بیدانجیر این ست که بطور روغن کنجد سخت باید

دوازده قسمت یکی آنکه سوء مزاج بارد رطب مادی روح باصره را غلیظ سازد و اخلاط را کثیف گرداند پس بسبب فساد مزاج روح و در آلات بصر تغیر پیدا آید و ضعف روی نماید و علامتش آنست که اشک غلیظ قلیل المقدار از چشم بیالاید و در گوشه چشم چرک اندک گرد آید و حجم چشم نسبت بحالت صحت بزرگتر نماید اما درد و سرخی هیچ نباشد و عقب اکل و نوم خاصه در حال بیعضی و تخمه ضعف بیفزاید دانکه در تقسیم سبب ضعف کدورت روح باصره و تغیر آلات باصره است حقیقة مبصر بالاستقصا درک نمیشود و از خارج چیز که در قرنیه و در بیضیه کدورت ظاهری نماید آنکه سبب کدورت نزدیک چشم بنظر نمی آید پس اگر کدورت در مقابل ثقبه باشد فقط باید دانست که در بیضیه است و اگر در سایر اجزاء قرنیه نماید باید دانست که در قرنیه است یا هم در قرنیه و هم در بیضیه علاج بعد تنقیه دماغ حبوب مسهله دهند و باشیار و اقضه غرغره کنند و وج و مصطکی بخایند پس از تنقیه باسلیقون مسک و روشنائی کبیر در چشم کشند دوم آنکه سوء مزاج بارد ساذج سبب ضعف باشد و علامتش آنست که در حجم چشم نقصانی پدید آید نسبت بحالت صحت لان البرودة تجمع الرطوبات و تقبض الاجزاء و ایضا دیری حرکت چشم و سوء بصر از نقصان انقسم ست علاج بعد تبدیل مزاج دماغ گوشت تیهو و کبک و نخود و دارچینی پخته و روغن بان یا یاسمین در بینی چکانند و بطبیخ حشایش گرم آنکباب کنند و شیاف اصفر و اخضر در چشم کشند صفت شیاف اصفر طلیه زرد توتیا هندی از هر یک پنج درم فلفل سپید صمغ عربی از هر یک شش درم زعفران یکدرم جلیه پنج ادویه است کوفته بیخته شیاف سازند با آب باران صفت شیاف اخضر زنگار سه درم قلقطار سوخته شش درم بوره ارمنی زبد البحر بیخ سرخ از هر یک یکدرم نوشادر نیم درم اشق یک مثقال جمله مفت واروا است اشق را در آب حل کرده باقی اجزا کوفته بیخته در وی سرشته شیاف سازند سوم آنکه سوء مزاج حار مادی موجب ضعف شود و پوشیده نیست که حرارت رطوبات را در جوش می آرد و در حجم آنها می افزاید پس باصره و آلات بصر متاذی میشود و بزرگ میگردد و در بخار تحلل می افتد و علامتش آنست که چشم منتفخ و سرخ و گرم نماید علاج فصد کنند اگر خون غالب بود و مطبوخ اهلیلج را نرم سازند و از چیزهای شور و تیز و از پیاز و گندنا و بادروج و سایر مبخرات پرهیز نمایند پس از تنقیه تمام بعد تنقیه نفس عضو چیزی که دمع بود در چشم کشند چون توتیا مانند آن صفت ... برود حصرمی توتیا بسا ... ساخته در آب غوره پرورند و در سایه خشک شده دیگر بار صلایه نمایند و بعد بخته استعمال نمایند و بعضی حضیض ... گویند که با توتیا پرورند ... چهارم آنکه سوء مزاج گرم شدید الحرارت اعضاء بصر را گرم کند و رطوبات را خشک سازد پس روح کمتر شود و آدمی از دور نتواند دیدن و علامتش آنست که چشم لاغر شود و در گو برود و در طبقات چشم وحشی کمتر آید و در حال گرسنگی و در وقت گرمی عقب اسهال ضعف باصره غالب آید و بعد از اکل و نوم ضعف بصارت خفت نماید علاج در تدبیر ... حب شود بدانچه بارها ذکر یافته و در غذاها ... چون ... بنفشه و نیلوفر و سر ... در بینی چکانند و روغن بادام شیرین در چشم ... و شیر ... در چشم ... و اگر ... آب ... بسیار آمیخته بنوشند ... مزاج آب بسیار است که ترطیب ... پنجم آنکه در چشم علتی بود ... غلیظ از وی متصاعد شود و موجب ضعف گردد و علامتش آنست که ضعف لازم بود ... در حال گرسنگی باطل شود ... علاج ... و بخورات ملایمه تقویت دهند ششم آنکه حرارت غریزی ضعیف شود و بدان ... تنضیج و اصلاح رطوبات ... نقصان ... بخار ... گردد و در مزاج دماغ و قوت ... ضعف واقع شود ... تقسیم ... و از آنکه اعاده معدوم ممکن نیست ... علاج ... دست ... علاج باز ندارند و علامتش آنست که تنقیه دماغ کنند و پس از تنقیه ... چشم کشند ... قوت ... ضعف چشم ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

و برشب خوارى مداومت كنند و بدين سبب بواسطهٔ سوء هضم و قصور نضج رطوبات در بدن پیدا گردد و بیضیه را مكدر سازد و علامت این قسم ضعف آنست كه بیمار پیش چشمهای

خود نقشهای سیاه بیند و نظر او بسوی آسمان نسبت بنگریستن بسوی زمین صافی و روشن بود و لان تكدرها فی الاكثر انما یكون باختلاط الاجزاء الغلیظة الارضیة وهی بالطبع یمیل الی اسفل

فیكون اسفل العین اشد كدورة عن اعلاها اما آنچه سببش فرط مجامعت باشد تقدم وی بران شاهد است علاج آنجا كه امتلا سبب باشد استفراغ به مطبوخ افتیمون و غاریقون

كنند و هرچه مضر بود بگذارند و آنجا كه جماع سبب بود در ترطیب كوشند و ترك جماع كنند و از سایر مستفرغات پرهیزند حاصل آنكه علاج بحسب سبب باید كرد ترطیب بود یا تجفیف ششم

آنكه تكدر جلیدیه با ضعف بود و سبب تكدر این رطوبت رطوبات عفنه سوداویه است كه در دماغ سیلان كنند و قدری ازان در جلیدیه فرو ریزد و علامتش آنست كه جلیدیه مكدر می شود

تا یكبارگی چشم سیاه گردد و بحیثیتی كه شبیه محسوسات دروی منطبع شود لیكن با وجود این كیفیت اثر نزول الماء و انتشار هیچ نبود و چون تنقیهٔ سودا كرده شود رطوبت روشن گردد و ظلمت كم شود

علاج استفراغ سودا كنند و تلطیف تدبیر نمایند و بیان كدورت بیضیه و جلیدیه درجایگاه خویش بتفصیل گفته آمدیم نهم آنكه هر شیی نسبت بهیئت خود در چشم خرد نماید از مسافت

قریبه و قید قرب مسافت بهر آن كردیم كه بعد از مسافت چیزی بزرگ خرد نمودن از طبیعی است و سببش آنست كه عصبهٔ مجوفه منضغط شود و تنگ گردد و ضیق و انضغاط عصبه را

سبب یكی ورم دوم سده سوم جفاف و ظاهر است كه چون عصبه تنگ گردد نور بر مقدار طبیعی بر نیاید بلكه بحسب ضیق منفذ دقیق تر میشود و بالضرور هر شیی از مقدار خود خرد تر

مینماید و فرق آنكه رقت بصر از ضیق ثقبهٔ عنبیه است یا از ضیق عصبه نسبت كردن به بصر كه بسبب ضیق ثقبه باشد در وی هر چیز بمقدار خود مینماید زیرا كه روح باصره در ثقبهٔ

ضیق مكان هرچند كثیف و قلیل الحجم است لیكن پس از منتقل شدن بموضع التقاء العصبتین كه مجمع نور است بر مقدار طبیعی باز می آید بسبب امتلاء العصبه هر چیز بحسب مقدار خود مینماید علاج اگر

ضغطهٔ عصبه بسبب یبوست باشد كه متشنج و منضغط سازد عصبه را به تجویف مسدود شود لیسده ناقصه در ترطیب كوشند و اگر سبب ضغطه رطوبت بود در تجویف آن شق تنقیه متوجه گردند و علامت

آنكه رطوبت مذكوره محدث ورم شود و یا نه و هرچند كه باشد اگر ماده رطوبی باورم واجب میكند استحصار در عصب و بدان نسبب بعضی اجزاء وی بعضی منطبق میگردد بحیثیتی كه مجری عصب بالكل مسدود

نشود زیرا كه اگر بتمامه مسدود شود از مسافت عمی خواهد چنانچه در آخر نزول الماء گفته شد و اگر رطوبت موربه بود تو رم اجزاء عصب با اجزاء مجاوره احداث ضیق مجری عصب نماید هم آنكه بزرگ خرد

نماید از مسافتیكه بغایت قریب بود و نه بغایت بعید باشد زیرا كه مبصر اگر بغایت قریب بصر بود همه كس را بزرگ مینماید چنانچه انگشتری نزدیك بچشم از آنچنان وسیع معلوم میشود كه در

بر نجسته است و سبب آن نمودن چیزی صغیر كبیر از مسافت متوسطه آنست كه جسمی رطب غلیظ شفاف چون آب بلور و زجاج صاف حائل شود ما بین بصر و مبصرات و بدین سبب نور چشم منعطف شود و در حجم

آن جسم و بواسطهٔ انعطاف نور و قوت پذیرفتن آن از اجتماع انعطافی هر شیی بزرگ نماید و ازان سبب كه ستاره ها در ایام سرما برای غلظت هوا بزرگ مینماید و ازان هم در قعر آب خطوط

زیر بلور صاف و كلان محسوس میشوند ابتدا ضعف بصر توسل عینك گرفته اند علاج بهر تنقیه سر سعده ایارج دهند تا رطوبات كه باعث ضعف است زائل شود و بعد ازان اسبابی كه طبقات

چشم اكتحال بدمع چون باسلیقون و مانند آن در چشم كشند تا جسم حائله بخاریه بتمامه تحلیل یابد یازدهم آنكه از مكان بعید كه در ایام صحت ازان مسافت باصره كما ینبغی میدید

اكنون بهیچ وجه احساس نتوان كرد و ضعف وارد شود اما هیچ از نزدیك قصوری پدید نیاید و سببش آنست كه روح باصره قلیل و رقیق باشد زیرا كه سبب قلت یا امكان بعید حركت نتوان كرد

باستقلال و اشتمال متفرق میشود پس در فعل وی ضعف و نقصان می افتد و هذا المرض عسر البرء علاج بهر ترطیب بدن گوشت بره و بزغاله و ماكیان فربه و بیضه نیمبرشت

تناول كنند و باب شیرین نیم گرم بدن بشویند و استحمام نمایند و روغنهای طبیه چون روغن بنفشه و نیلوفر و كدو بر سر مالند و بالجمله در تغلیظ كوشند به هیچكه شایسته فراخ بود دوازدهم

آنكه از مكان بعید بهتر از موضع قریب نماید و سببش آنست كه روح باصره با بخارات آمیخته باشد پس چونكه دور تر حركت كند بخارات ازو باوی آمیخته است تحلیل یابد و بدان سبب باصره بالاستقصا

تواند دید علاج بهر استفراغ ایارج دهند و چیزهای كه رطوبت افزا ترك نمایند و كحل روشنائی در چشم كشند و این اقسام اربعه اخیره مأتن اسباب در خیالات ضبط نموده است و از آنكه با ضعف

مبصره مناسبت داشت فقیر احقر در فصل ضعف شمرده چنانچه در خیالات نیز ایما برین رفته فصل هفدهم در ذهاب بصر در مطامیر و حبوس مظلمه ذهاب بصر نفتن است و مطامیر حفرها كه طعام

در وی پنهان كنند و انبیات بر دو قسمت یكی آنكه در موضع تاریك تا مانی ممتد آدمی نشیند و بروشنائی بنگرد بدانسبب بخارات غلیظه و رطوبا كه در روشنائی متفرق میشدند و تحلیل

میرفتند بتحلیل نروند و بالضرور بواسطهٔ انتشار سبب لطافت محلل بصر كثیف شود و نور غلیظ گردد و ایضا برای اجتماع رطوبت غلیظه و غلظ رطوبات اصلیه و تكاثف طبقات مجاری نور

مسدود شود و گاه باشد که باجتماع فضول رطوبت بیضیه غلیظ و مکدر و سیاه گردد و منع بصر نماید دوم آنکه شخصی زمانی طویل در جایی تاریک نشیند و از آنجا در روشنائی بیکبارگی
بیرون آید و دید انسبب نور چشم که جویای روشنائی ست بقوت مندفع شود تا بنور خارج بیامیزد و پس بواسطه قوت اندفاع نور ثقبه متسع گردد و چون ثقبه اتساع افتد نور منتشر شود و ایضا روشنائی
آفتاب صلب میکند نور بصر را که ضعیف باشد چنانچه صلب نماید نور چراغ را بواسطه قلت و ضعف وی علاج آنجا که تکدر نور باسدّه مجاری بود و اسبب باشد اکتحال ملطفه چون باسلیقون و
شیاف مرارات و مانند آن در چشم کشند و از اغذیه و معاجین هرچه ملطف باشد استعمال نمایند و آنجا که بر آمدن از تاریکی نفعه سبب باشد تدبیرش آنست که بر ضوء آفتاب نگردد و برقع
رنگین که آسمانگون بود بر روی خود بسته دارد و اسهال سودا نه ده بر براده و نظر [illegible] کند و تجوید غذا نماید و شبانگاه طعام نخورد و از صوم و جماع بپرهیزد فصل در خفش اطبا را در اطلاق
این لفظ اختلافست بعضی برانند که چون طبقه قرنیه و عنبیه در اصل خلقت رقیق باشد یا رطوبت بیضیه در اصل خلقت کمتر بود و دید انسبب شعاع آفتاب و ضوء در وی نافذ شود و این مرض را خفش
خوانند لهذا گفته اند لا یکون الا مولوده مع الانسان و علاماتش آنست که در روز روشن باصره ضعیف شود و هنگام غروب و در روز ابر هیچ فتوری نبود و باصره قوی شود و گاه باشد که سبب ضعیف
بود پس اگرچه روز روشن باشد اما در سایه تواند دیدن لیکن در شعاع ضعیف گردد بجهت ضیق و جمع چشم و کذلک بدین نام مسمی ست و هم بدین علت شب پره را خفاش گویند و معنی خفش در
لغت صغر چشم ست و لا علاج لهذا الخفش ولیکن بهر تسوید اجفان و طبقات تا قوت دهد چشم را بر نگریستن بروشنائی اگر دخان روغن بنفشه در چشم کشند شاید و اختصاص اتخاذ دخان
از روغن بنفشه برای لطافت قلیل الناریة است و اکثر اطبا میگویند که خفش آنست که با ضعف باصره نداوة و تری اجفان پدید آید و این اندارک توانکرد بعلاج موافق و علاج
آنست که نخستین تنقیه بدن کنند و پس از آن تنقیه سر نمایند و پس از تنقیه بهر تقویت چشم و تجفیف رطوبات و پاکی طبقات و ذهاب اوه توتیا هندی و سرمه اصفهانی و خاکستر گلنار و
خاکستر برگ آس در چشم کشند فصل در قمور و آن عبارتست از کلال و ضعف که عارض شود باصره را بسبب نگریستن بسوی برف و هر روشنائی غالب و در این مرض گاه باشد که باصره
بالکل باطل شود و هیچ چیز دیده نشود و گاه باشد که بدین حد نرسد لیکن اشیاء بعیده را نتواند دریافت بواسطه ضعف نور اما از نزدیک تواند دید و هر رنگی که بیند تخیل کند که بروی سپیدی
هست و این بهر آنکه بسبب دوام نظر بر سپیدی در متخیله وی بیاض مستقر و راسخ شده باشد پس هرچه بیند پندارد که بروی بیاض ست و درجه حدوث قمور و آنچه شیخ گفته قریب بصواب
می نماید آنست که چیزهای سپید و اضوای ساطعه بشدت لطافت خویش روح باصره را متبدد و متفرق میسازد چنانچه نور آفتاب نور چراغ را معطل میگرداند و از آنکه بتمادی ایام در روح
این کیفیت راسخ میشود و ایضا در خیال تمکن میگیرد و اگرچه از نگریستن آن اشیا باز میماند اما مضرت وی در بصارت باقیست تا که تدارک وی نموده آید علاج خرقه سیاه بر وجه آویزند
و جامه سیاه پوشند و عصابه سیاه زیر چشم بندند بحیثیکه نظر پیوسته بران افتد و نیکوترین تدبیر آنست که چیزیکه از موی سیاه ببافند و از آنکه در سفرها استعمال میکنند بر چشم بندند تا به
سبب سواد نور را جمع دارد و بسبب ثقبه ها که در وی میباشند از دیدن اشیا مانع نیاید و ایضا بهر غلظت روح و ازاله رقت طبقات و ازاله کثافت برودت شیر در چشم دوشند اگر سبب
مرض نگریستن بسوی برف باشد بر قوت بصر و غلظت روح ازاله کثافت بستانند یا دام خاصة اگر تلخ بود و کوفته در چشم ضماد کنند و بجهت ترطیب چشم و روح و تلیین طبقات و ازاله
کثافت و انفتاح مسامات از آب گرم تکمید نمایند فایده گاه باشد که از نظر بر برف کردن مد حادث شود و سببش آنست که بواسطه کثافت طبقات و انسداد مسامات وی
بخارات در چشم محتقن شود و اندر آنجا مستحیل گردد بسوی مواد ردیه موذیه و علامت وی تقدم سببش و از دیگر آثار که در فصل مد بحسب سببش ذکر یافته معلوم بود
علاج بهر تفتیح مسام و تلطیف ابخره و مواد حادثه آن تدابیر محلله بکار برند مثلا شلغم برگ سیر یا قشر خشک آن و زوفا خشک و اکلیل و بابونه در آب بجوشانند و بر بخار آن
انکباب کنند و ایضا سنگ آسیا گرم نمایند و خمر مقطور بالای وی اندازند و بر بخار آن سرنگون دارند اگر نحاس یعنی مس گرم کرده و خمر بران پاشیده بخار وی به چشم رسانند
بهتر باشد و در تفتیح مسام و تحلیل مواد و تقویت چشم اسرع بود فصل در سل العین و سل در لغت هزال و لاغری را گویند و در این مرض گاه باشد که مقله [illegible]
لاغر شود و قریب باشد که بالکلیه پنهان شود و گاه باشد که بسبب علتیه پس زوال صفا و صقالت رطوبات باصره بالکل معطل گردد اما بدانکه ضعف بصر از لوازم
این علت ست و اصلا تخلف نمیکند و از آنکه این مرض چون بمشایخان افتد اسباب علاج دیگر دارد و چون بجوانان واقع شود احکام آن دیگر بود دو قسم بیان کنیم قسم اول در سل العین که
بمشایخ افتد و هو کثیر الوقوع ست و سببش آنست که رطوبات اصلیه که در جواهر اعضای ایشان مستقر ست ناقص شود علاج اگرچه تدارک این قسم بواسطه فقد رطوبات اصلیه کمتر متوقع ست

اما تا که ازو یاد گیرد بهر حال توجه بترطیب اجب انند و احتراز از مجففات لازم انگارند قسم دوم در سل العین که بجوانان افتد و آن قلیل الوقوع است اما بدانکه علت مذکور چون

بجوانان افتد و اکثر امر در یکچشم باشد و نادر افتد که در هر دو چشم افتد زیرا که سبب این نقصان رطوبات اصلی نیست بلکه امری ضعیف است لا یخفی ان الطبیعة باذن خالقها لما یحامی

عن الاشرف بالاخس یحامی باحد المساویین عن کلیهما فیما یقدر و همین سبب است که در اکثر نزول الماء در یکچشم می افتد و نادر بود که در هر دو چشم معا حادث گردد کما صرحناه فی

موضعه اکنون بدانکه سبب این قسم آنست که در زجاجیه یا جلیدیه یا بیضیه یبوست افتد و سبب حدوث یبوست بسیار است یکی آنکه استفراغ بوقوع رسیده باشد دوم آنکه زمانی طویل

غذا نیابد چنانچه در بعضی نا قهین مشاهده میشود سوم آنکه در عروق مشیمه یا شبکیه سده افتد و بدان سبب غذا برطوبات نتواند رسید چهارم آنکه قوی چشم ضعیف و عاجز شوند از غذا چنانچه

عارض میشود از استعمال مخدرات زیرا که شی مخدر بسبب تجمد و تبرید قوت غاذیه اکذا قال جالینوس حیلة البرء ان کثیرا من الناس علی الجهم الاطباء فی وجاع العین بالاقیون و غیره

من المخدرات فلما طال لهم الزمان اصاب بعضهم ضعف البصر و بعضهم سل العین اگرچه این قول هم ذکر کرده ایم اما برای کثرت فواید اعاده نمودیم علاج آنجا که سبب مرض سده باشد

استفراغ و تنقیح سده کوشند و بعده ترطیب مزاج جمیع بدن سر کنند و آنجا که سده نبود در ترطیب مجرد مبالغه نمایند و در استفراغ و تنقیح احتراز فرمایند فصل در جحوظ اگرچه بیان این اعلال

زجاجیه و جلیدیه بمقدار این بیان کرده ایم اکنون درینجا جهة تکثیر فواید ذکر می کنیم بدانکه این مرض را سبب یکی آنکه ماده ریحی یا خلطی در اجزاء چشم درآید و بدان سبب مقله ممتلی منتفخ شده

بیرون گراید و علامتش آنست که مع جحوظ و نتو مقله عظم در حجم چشم پیدا باشد و اگر خلطی بود ثقل نیز محسوس بود علاج بحسب ماده مسببه در تنقیه کوشند بحقنه و مسهلات و فصد و حجامت و

پس از تنقیه چیزیکه اشک آرد و قابض مسدد باشد در چشم کشند تا چشم را قوت دهد از نتو و قبول ماده باز دارد و آنچه بدینکار آید شیاف سماق است بدین نسخه صفته آن سماق در آب جوشانند

و صاف نمایند و آب صاف را بپزند تا که بقوام آید پس اسفیداج ارزیز یکجزو و کافور ربع جزو و کثیرا سدس جزو در آب مقوم بسرشند و شیاف سازند دوم آنکه سببی از اسباب ضاغطه منضغط

شود مقله بسوی خارج و اسباب مذکوره خناق است و صداع شدید و صیاح و لعوه و طلق شدید و تبرد و هرچه حبس نفس باشد علامت این جحوظ ما تقدم سببست و تمدد یکه چشم را

از خلف بسوی خارج دفع کند احساس کردن و آنکه اگر ماده تیز و راند فاع معاون بود عظم در چشم پدید می آید علاج اگر از آن سبب کفایت نکند هرچند سبب زایل شده باشد جحوظ

باقی بود باید که قطع اسرب یا خرابطه پر از سحیق سرمه در رفاده نهند و بر چشم استوار ببندند و بفرمایند تا مریض بر قفا بخسپد و اطلیه قابضه چون قشور انار و اقاقیا و حلیق و

عصاره لحیة التیس بر چشم نهند و برای تقویت و جمع و قبض اجزاء چشم بآب صادق البرودت روی بشویند و اگر اشیاء قابضه چون جلنار و برگ زیتون و برگ خشخاش در آب

بجوشانند پس آن آب را سرد نموده روی بدان شویند قبض بیشتر کند و نفع اسرع میرساند سوم آنکه علاقه مقله و عضلات حافظه آن علاقه ست مسترخی شود و علامتش

آنست که عظم در چشم نباشد زیرا که از امتلا خالیست و درد با طلق و شدید نبود زیرا که از منضغطه داخلی که معاون وجع باشد معراست لیکن باید که حدقه با قلق بود یعنی

بحرکات مضطربه غیر اختیاریه متحرک شود زیرا که اربطه که مقله را از قلق و حرکات مضطربه محفوظ میدارد مسترخی گشته است علاج بهر استفراغ رطوبات مرخیه ایارجات و غرغره

و غراغر و شمومات و بخورات که در امراض سر گفته شد بکار برند پس از تنقیه خسته تمر هندی سوخته و ورد و جلنار و کندر و سنبل بر چشم استعمال نمایند تا بسبب قبض اجزاء مسترخیه را

ببندد و استوار کند فصل در بغض العین عن الشعاع یعنی نگریستن بر شعاع خوش نیاید و انیعلت را دو سبب یکی آنکه روح باصره گرم شود و مشتعل گردد پس از

حرارت و روشنائی شعاع و اشتعال قوت وی بیفزاید و بدان سبب باصره از دیدن تنفر نماید و این منکر است بقراطیس و علامتش آنست که از آثار قسم دوم هیچ نباشد علاج در تبرید

و تبرید کوشند و مهلت نکنند تا سودی نگردد بآفت عظیم دوم آنکه در چشم عارضه حادث شود چون مده و سبل غلیظ یا در پلک آفتی واقع گردد چون جرب پس بسبب این علت نقصه

شعاع خوش نیاید و علامات آن وجود سبب و علاجش ازاله آن فصل در کمنه کمنه بنون با جفانست و تحقیق این لفظ که مشترک است در معنی یا لاگفته شد اما آنچه درینجا مراد است آنست که

چون آدمی از خواب بیدار شود و بیدار در هر دو چشم وی گویی گست و خاک و سبش آنست که از ریح غلیظ ثقل در پلک پیدا آید و بخارات غلیظ در طبقات چشم محتبس شوند و عدم لزوم این نقصه بحالت

بیداری از آنست که در حالت بیداری بواسطه کشادن و بستن پلک و نگریستن بجهات و روشنائی روز بخارات تحلیل می پذیرد و چون در خواب بواسطه فقدان اسباب محلله بخارات جمع میشوند لاجرم پس از انتباه حس

میشود گویا که ریگ افتاده است و بعد از زمانی بسبب حرارت یقظه و بیداری تحلیل می یابد آنچه مجتمع شده علاج بهر چه موافق مزاج مریض بود مواد منحدره را استفراغ سازند و پس از تنقیه علاج

99

تنقیهٔ اجفان و طبقات مدمعات در چشم کشند چون احمر لین و احمر حاد و باسلیقون و شیاف تراخاطیقون و بعد از ظاهر پلک شیاف خلوقی یا شیاف اسود بمالند و هر صباح بحمام روند
بارها گفته شد تا الحجیری غیره و به مطلب حاصل شود و دست تقویه نکنند یعنی تا که از احمر لین کار نکشاید احمر حاد و باسلیقون توقف دارند حاجت اگر اصل گرم بود فصد و استفراغ خون
باید دانست که گاه باشد که چون مدعا رخ و در پلک بالا استرخا پدید آید و باشد که استرخا بدان حد رسد که پلک گشاده نشود و سبب آن وقوع استرخا در عضله پلک باشد علاج نخستین تنقیه بدن
کنند اگر احتیاج بیند در علاج مذکور شد بسبب آنکه هرگاه مدد زائل شود و استرخا باقی باشد باید که رگهای اخل یعنی کشایند و بر پلک ابرو و پیشانی صبر و اقاقیا و مامیثا و زعفران
و مر در آب سرشته ضماد کنند تا ماده را خشک کند و عضو را قوت دهد و ایضاً بعد تنقیه پلک کحلیکه اشک آورد بر پلک کشند و اگر بعد انقلاع پلک موضع بصر منطبق شود و تشمیر
کنند یعنی پلک را قطع نمایند و طریق تشمیر آنست که پلک بالا از ماق اکبر تا ماق اصغر ببرند و بحسب قلت و کثرت استرخا هر قدر که مطلوب بود جزء پلک را از مقراض گیرند یعنی در موضعیکه
استرخا بیشتر بود از آن جا یکگاه پلک را بیشتر ببرند و از آنجا که کمتر بود کمتر و پس از قطع سه چهار جا بدوزند و در روز اصفر بران افشانند و نمک و زیره خائیده آب و در چشم چکانند
روز سوم یا چهارم رشته ها را بمقراض ببرند و بر آورند و مرهم استعمال نمایند و از این تدبیر پلک داشته گردد و ناظره [illegible] پیدا شود فائده اندرون هر دو سوراخ بینی دو رگ باریک است
که آنرا عرقا المنخرین گویند و طریق فصد این رگها آنست که بیمار دم حبس کرده در آفتاب بایستد و سوراخ بینی مقابل آفتاب دارد تا به سبب تشانی آفتاب رگها ظاهر شوند
بنشتر فصاد در آیند پس آن نهار القفا بمبضع یا بآلتیکه برای اینکار مخصوص باشد و مانند [illegible] بود بکشایند و منفعت فصد این رگها آنست که رطوبه را مع الدم مستفرغ سازد
از چشم و گاه باشد که استرخاء جفن بطریق فالج و لقوه بود و بیانش ذکر یافته و گاه باشد که وتر که برداشته [illegible] پلک را از طرفی بریده شود هنگام فصد رگ پیشانی بسبب خطای

فصاد و بدان سبب پلک مسترخی گردد کما وقع لاندروماخس حین فصد بنت الملک و قطع طرف الوتر فبقیت منطبقة فامر الملک بقطع یده و هذا کان حکمه علی الطبیب اذا اخطی

فصل در التصاق الجفنین یعنی بهم رستن و بهم پیوستن هر دو پلک باید دانست که گاه باشد التصاق در یک گوشه بود و گاه باشد که در هر دو گوشه و گاه باشد که در هر دو
پلک از کنار تا کنار ملتصق شود و گاه باشد که پلک به طبقه ملتحمه یا قرنیه ملتصق گردد و یا هر دو و این مرض را سه سبب است یکی آنکه رمد عارض شود و چشم بغایت سرخ گردد و پلک چنان
که گویا متشقق و منسلخ است پس چون مندمل شود به سبب طول انطباق پلک به پلک دم ملزق گردد دوم آنکه اندر چشم یا بر پلک قرحه افتد و مدتی چشم پوشیده ماند و بدان سبب
موضع جراحت ملتصق شود سوم آنکه سبل یا ناخنه برداشته باشند و آن جای را چنانکه واجب بود بزیره و نمک داغ نکرده و مراعات پس از لفظ و کشط لازم است بجا نیاورده
تا بدین اسباب التصاق لاحق گردد و علاج تدبیر بغایت دشوار است آنجا که پلک گشاده بود میل اندر کنند و پلک دارند و موضع بر هم رسته را به مهب یا بصناره بر دارند
و از هم باز کنند و پلک را بر دارند و اگر پلک ملتحمه یا بر حدقه رسته باشد دست آهسته و نسبت باید داشت تا پلک بسیار کشیده نشود و بهر آنکه هم باشد که طبقه قرنیه تا پلک بر آید و چشم از جا
بر خاسته گردد و آنجا که هر دو پلک همه بر هم ملتصق شده باشد و میل اندر نتوانند شد پلک را ابد و صناره اندکی بر دارند باهستگی و بآلتیکه آنرا انجل مسور گویند بکشایند یا از جانب
ماق اصغر پلک را از آنجا که با پلک دوم ملتزق شده باشد شگافند آنقدر که میل تو اندر آید پس میل در آورده پلک را ببالا بردارند و بمقراض جدا سازند و هر چون که باشد پس از انفتاح ازالهٔ التصاق
زیره و نمک خائیده آب و می در چشم بچکانند یا داغ شود و پنبه بروغن گل چرب کرده میان دو پلک گذارند تا باز بهم نرسد و بر پشت چشم زرده بیضه مرغ و روغن گل بهم سرشته نهند یا طلا
و در درد افزون اندر عضو را تقویت دهد و چشم را بعصابه ببندند و روز دوم بکشایند و باز آب و نمک و زیره خائیده بچکانند و زرده بیضه و روغن گل استعمال نمایند بر پشت چشم و روز سوم اگر
ممکن باشد شیافها که جراحت را بر و یاند اندر کشند و نگاه دارند تا بار دیگر التصاق نشود و اگر هنوز شیاف کشیدن ممکن نباشد هم بروغن گل و زرده بیضه علاج کنند تا بوقت شیاف کشیدن قادر
رسد که بعد از التصاق ست بیش از آنکه بالتصاق انجامد تدارک کرده شد و از آنکه ذکر مدد مبحث [illegible] وارد بود و به همانجا ذکر یافته و بتبعیت حسب اسباب نموده **فصل در شتره** سمی به انقلاب
زیرا که شتره کوتاهی پلک حقیقیست و در اکثر پلک بالا متقلص میشود و پلک اسفل منقلب میگردد و بخارج چنانچه پلک بالا یا اسفل نرسد و بحسب تقلص تمام سیاهی یا بعض را نتواند پوشید و بحسب چشم
در گوش مانند و کنند در حمام خداوند این چشم را بخواب گوش گویند و مضرت این حالت ظاهر است که بواسطه تراکم غبار بر چشم و عدم انطباق اجفان [illegible] ضعف بصارت و این مرض دو قسمت یکی آنکه در اصل
خلقت ماده که [illegible] پلک متکون میشود ناقص باشد و بدان سبب پلک ناقص مخلوق گردد و دوم آنکه عارض شود بسبب جراحت و [illegible] آن شش است یکی آنکه پلک بریده شود

شیاف زنجار طیقون تصنیف مصنف است صفت آن
شادنج مغسول دو درم [illegible]
[illegible]

كما في علة الشعر الزايد دوم آنكه غده در پلك پديد آيد يا گوشت زائد برويد خواه گوشت افزونى از اثر قرحه بود كه در انجا باشد خواه بخود بخود بدون حدوث قرحه روييده شود سوم آنكه بسبب
از استباى پلك بريده باشند و دوختن آن بنوعيكه بايد اتفاق نيفتد و بواسطه سوء خياطت شتره پديد آيد چهارم آنكه سبل عارض شود و هنگام نقط وى پلك بخارج گردانيده
باشند بقدرى از انها بريده شود و همراه هيئت بگذارند پس بسبب تشنج كه از اندمال قرحه لاحق گردد يا بسبب روييدن گوشت زائد پلك همچنان منقلب بخارج ماند لهذا گفته اند
كه بعد از نقط سبل پلكها را كه منقلب ساخته باشند بايد كه باندرون بازگردانند كه تا ازين آفت محفوظ ماند بالجمله تا كه كحال دانا نباشد و از ساير جزئيات اين فن مطلع نبود و بيراد
بعلاج نشايد كرد علاج در همه اين اقسام رستگارى بخش دشوار است اما آنجا كه قطع پلك يا سوء خياطت وى بر داشتن پلك بيشتر از آنكه بايد سبب باشد لازم كه پلك را از موضع
ملتحم بشگافند و بگذارند تا مستوى شود و چشم را بپوشند فيما بين شق مرهم منبت اللحم بفتيله آلوده نهند تا كه هر دو كناره قطع بپيوندد و ميان وى گوشت برويد و آنجا كه غده يا لحم
زائد سبب باشد بايد كه آنرا بدوا يا بصنارة بركشند و بردارند پس بمقراض ببرند و بعد از ان دواى حاد بر موضع قطع گذارند تا باز گوشت زائد نرويد و هر چونكه باشد تدبيرهاى مذكوره
خالى از تعذر نيست و آنجا كه منقلب ماندن پلك بسوى خارج بعد از نقط سبل سبب باشد بايد كه بنگرند اگر ملتحمه با پلك ملتزق شده آنچنين اندمال بدان انسب در پلك تشنج و انقلاب
باقيست بايد كه بعلاجيكه در التصاق ذكر يافت تدارك كنند و پلك را از روى ملتحمه جدا سازند بنهجيكه مذكور شد و اگر چيزى عقده مانند حادث شده باشد تحليل وى لعاب حلبه
و تخم كتان و داخليون بروى استعمال نمايند اگر به تحليل رفت فبها و گرنه با آهن قطع سازند پنجم آنكه غشائيكه محلل تجويف ست بعلتى باطنى يا به سبب سقطه يا ضربه يا قرحه كه بر
يا به جبهه رسد متأذى شود و متشنج گردد و بواسطه اتصال در پلك بالا نيز تشنج پديد آيد ششم آنكه عضله كه مسبل و بردارنده پلك ست متشنج شود و محدث شتره گردد و بايد دانست
كه تشنج غشا كه سببش سقطه يا ضربه يا قرحه بود علامتش وجود آفتست و علاج وى بحسب مشاهده و تدارك اسباب جبه كوشش نمودن و تشنجيكه از امور باطنى افتد خواه در غشاء
محلل تجويف خواه در عضله پلك از آثاريكه بحسب سبب تشنج يبسى يا امتلائى مخصوص ست توان دريافت و بر طبق وى معالجه توان كرد مثلاً اگر شتره دفعةً افتد و پلك گران و ممتد بود و هم
علامات امتلا پيدا باشد بايد دانست كه تشنج امتلائيست و اگر شتره اندك اندك حادث شود و پلك ضامر و دقيق بود و تقدم اسباب مجففه گواهى دهد بايد دريافت كه تشنج يبسى ست علاج
در امتلائى استفراغ كنند و ادهان محلله بر محل تشنج نمايند و لعاب حلبه بتحليل فرمايند و اما ترتيب با غذيه و اشربه و مروخات و نطولات مرطبه در هر دو نوع يعنى مادى و يبسى ضرورست لان الامتلائى
ايضاً مفتقر الى الترطيب و التليين و كذلك بنفشه و خطمى و شير دختران با وكردن بروغن بنفشه و كدو و سر چرب داشتن هر دو قسم مفيدست فصل در شترناق و آن جسميست فزونى
شحمى و شحمى يا عصب بافته شده باشد و غشا اندر وى كشيده بر ظاهر پلك بالا پديد مى آيد و علامتش آنست كه پلك ستبر شود و بدان سبب چشم بگرانى توان گشاد و پيوسته چشم تر باشد
هر گاه انگشت سبابه و وسطى انهم كشاده پيش چشم نهند بسيار اعتماد كنند اندر ميان دو انگشت افزونى پديد آيد و از آنكه مرض فام كور و رو هر عضو شبت نباشد و بدانيشود و حركت ميكند بخلاف
سلعه كه تحرك نباشد و بها يفرق بين الشترناق و السلعة و خداوند اين علت روشنائى آفتاب بيشتر تواند ديد و زود اشك فرود آيد و عطسه بسيار افتد و بيشتر مرض صاحب زكام و نزله و مرطوبى مزاج را پيشتر
شود و علاج بحسب واجب تنقيه بدن كنند و اقراص منقيه دهند و جهت تلطيف غذا خوراك ماهى و گوشت طيور اقتصار ورزند و از مغلظات پرهيز نمايند و تعديل كنند و استحمام نافع شمارند و تكميد
نضج و ضمادهاى محلله مفيد انگارند و بعد از تنقيه با سليقون كه پيه بكشند تا ماده رطوبى به تحليل رود و اگر از پيه مطلب حاصل نشود علاج بدستكارى كنند و طريق وى چنانكه بعد ازين بيايد
ميبايد دست قطع جائز ندارند بهر آنكه دستكارى از رنج و خطر خالى نيست لهذا اشتاع اطبا جهت ترغيب علاج ادويه قوم ساخته كه اى صلابة لا تحلل بمحق الحمية فان انفذ ير و السلطانا
تحلل بالحمية وقال على بن عيسى بعض الجهال شترناق كر ديوا علاجه بالحديد مع صعوبته فعالجوه بالطلاء بالمحلل مثل الذرور الاعجر فلم يبرأ اما آنجا كه بدستكارى حاجت آيد بهر عدم نفع
تدابير مذكوره بايد كه وسط موضع رطوبت را بشگافند و در عرض و عمق اين شق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پلک سست بر آورده میشود و خشکی در پلک عارض میگردد و بوجهیکه باید منطبق نمیشود و فایده در هر مرضیکه عارض شده مانع از علاج آن مرض باشد باید پیشتر نخستین به زوال آن عرض کوشند

و این قانون در همه جا در کار است فصل در عقده که بر پلک پدا حادث شود و سببش رطوبت غلیظ سوداویست که از سر پلک برزد و بواسطه تحلیل انچه لطیف است باقی متحجر شود

و لهذا بعقده مسمی ست و عقده بر سه نوع ست یکی آنکه مانند سلعه متحرک شود از موضع خود و لشا و چپا و بالا و زیر زائل شود علاج اگر این عقده غائر نبود و پوست که بر عقده است در جهت

بشگافند و کناره ها را شق بمضار آخر قته از روی عقده بکشند و نسلخ سازند تا غشا یکه بر روی عقده است ظاهر نماید پس آن غشا را باهستگی بکشند تا عقده بیرون آید و هنگام شق

احتیاط کنند تا غشای مذکور شگافته نشود زیرا که اگر آن غشا خاص که بر عقده است بشگافد کشط بالاستقصا میسر نیاید لهذا بعضی گفته اند که پوست بالای عقده را هم

بشگافند و هم در طول اخراج عقده سهولت افتد و اگر عقده غائر بود پلک را بخارج گردانند تا باطن پلک را از انجا که محل عقده است بشگافند و با حتیاطی به نحویکه گفته شد بیرون آرند پس نمک خائیده

آب وی در چشم کشند و لحظه بدارند تا التصاق نیفتد دوم آنکه سخت باشد مانند سنگریزه و از موضع خود حرکت نکند بهر آنکه از عضو جدا نیست بلکه ملتزق ست لهذا انتزاع اشیا گفته اند

من الدل علاج تهز لین عقده آب گرم و قیروطی استعمال کنند برو چون ملائم شود اخلیون لعاب حلبه و تخم کتان استعمال نمایند تا تحلیل کند پس اگر تحلیل نیابد دوا پشت

که ویرا بگذارند و باهن و باد و یه حاده متعرض نگردند زیرا که در قطع وی بیش از تعذیب فایده دیگر متصور نیست بهر آنکه کیس مخصوص ندارد تا بالاستقصا توان آورد و از آنکه قدری باقی

از خمیره وی ثانیا عود میکند و باشد که محدث ورم عظیم شود و بعضی اطبا تجویز کرده اند که پس از تنقیه تام و قطع ماده علت بحب سلام عقده را بمقراض آورند و زمانی شیافها

خون بند نکنند تا بالعضو فی تکسیل نکند و پلک هم از ورم ایمن باشد سوم آنکه در سطح جلد منبسط باشد و از ارگها باشد متشبث بعضو و رنگ وی را بخون رنگ سرخ میباشد

رنگ با دنجان علاج در بهر انکه مدت انتزاع لازم دارند تا ماده کثرت نگیرد و از اطعمه غلیظه احتراز واجب شمارند و بوجه من الوجوه در علاج این باهن متعرض نگردند زیرا که

وی متعذر ست و ایضا قبول التحام نمیکند بر اخناث رداءت ماده مانند سرطان متقرح پس واجب آید که دست از دستکاری باز دارند تا آفت قوی تر از عقده نیاید فصل در

منقلب و شعر زائد و بعضی برانند که شعر منقلب آنرا گویند که در موضع مژه مویی وید و سر او باندرون چشم منقلب شود پس چونکه چشم حرکت کند آن موهای منقلب ملتحمه را بخلد و اشک

برآید و بهر آنست که چشم ضعیف شود و برای قبول مواد مستعد گردد و سبل و دمعه و حکه و حمره پدید آید و شعر زائد آنست که موی اندر باطن پلک وید و فروتر از منبت مژه و حال این موی آنکه

از دو بیرون نیست یکی آنکه مستقیم و راست باشد و ملتحمه را بخلد و بهر آنچه که در شعر منقلب گفته اند از مضرتها در این نیز پیدا میباشد دوم آنکه بسوی خارج منقلب بود و چون چنین باشد مقلد

را نمیخلد و چشم را ضرری نمیرساند ضرری محسوس لیکن از آنکه بر حدقه سبل میباشد صاحب مرض بیشتر اشیا خطهای سیاه احساس میکند و کذا تیری من کان اشعاره زائده علی

و کان نباتها فی غیر موضعها الطبیعی و بدانکه سبب این مرض رطوبت عفنیه است که در پلک نزدیک مژه جمع شود اما رطوبت مذکوره از لذاعت و حرقه و ملوحت خالی نباشد زیرا که اگر

نه چنان بود که موی برنیاید و باطل گردد و ممکن نگشتی که از وی موی رستی علاج نخستین استفراغ باید کرد و ماده فروفی را با دویه مناسبه از تن و دماغ بیرون کنند و علاج

و مانند آن غرغره نمودن آنرا که گرم مزاج بود بهر باداد هلیله پرورده با اطریفل کوچک باید داد و پیوسته هلیله زرد با کابلی اندر دهان داشتن فرمودن آنرا که سرد مزاج باشد مصطکی

و قرنفل میباید خائید و جوزبوا اندر دهان داشتن فرمودن عنبر بوئیدن از پس این تدبیر علاج دستکاری اندر سعلت پنج گونه است یکی دارو کشیدن دوم موفروفی را با

موهای طبیعی چسپانیدن سوم داغ دادن چهارم دوختن پنجم تشمیر کردن اما دارو کشیدن چیزهاست که تیز باشد و مثل پلک چون باسلیقون و روشنایی و شیاف

و احمر حاد چسپانیدن موفروفی با موی طبیعی چنانست که بچیزی لازق موی طبیعی و فروفی را آلوده کنند و هر دو را بهم رویانند با انگشت و چندان نگاه دارند که بهم سخت شود

و لازق خشک گردد و عمل لزاق وقتی توان کرد که موی فروفی از پنج عدد و بیش نباشد بلکه کمتر از پنج عدد بود و چیزیکه قوی اللزوق توانکرد و صمغ ست و کتیرا و حل کرده و عسل و

دبق همین حکم دارد بلکه از همه قوی تر ست و مصطکی گداخته و بر ازینج نیز الزاق توان کرد و دبق حبی چون سبب آلاس می و عسل ست بقا انچه اما داغ کردن پس نیز ناست که بداسه یا

بیرون گردانند و موی را بر کنند و با التی سوزن باشد که مخصوص این کار ست سرخ نمایند بر منبت موی داغ دهند بهیئتیکه پیش از چه موی بر کنند بلکه اگر مویی بر کنند داغ دهند زیرا که پایدار

بیشتر موی بکلی برکنند و بر بیخ داغ کنند تا صاحب باشد و اصرار بانقلاب پلک انست که چشم از گرمی آلت داغ محفوظ ماند لهذا بعضی برانند که سر آلتی برین بهیئت رودهای بهم برده گرده در چشم بکشند

تا مضرت داغ بچشم نرسد پس از داغ سفیده بیضه با روغن گل بر نهند بر موضع تا اثر داغ و ریخ آن زائل شود داغ دیگر نکنند و از نیکوترین ... که بعد از نتف بکار برند

و از داغ مستغنی سازد آنست که موی فرفری را برکنند و جایگاه به نوشادر بخار ندو ایضا خون ... خون اد الکلب و زهره ... و بیضه مورچه و شیر انجیر و ... از این

که بر موضع نتف بمالند موی را از روییدن باز دارد و کف دریا با لعاب اسبغول بر سرشته طلا کردن موضع موی تا سر دو ... بکنند و دیگر ادویه نیز بسیار است در ینجا بعضی ... بسنده نمودیم

اما دوختن چنین باشد که سوزن باریک بگیرند و از ... موی باریک ... و دو تو کنند و بدین نوع ... اندر کشند چنانکه دو سر موی سوزن اندر آید و این موی ... حلقه بیرون باشد

و دیگر بار موی دیگر هم از موی نیز اندرین حلقه کنند و این موی دوم را هم دو تو کنند چنانکه حلقه این موی دوم اندر حلقه آنکه در سوزن است افتاده باشد پس سوزن را از باطن پلک

نزدیک رستنگاه موی فرفری بظاهر برآرند و قدر یکه خواهند بسر میل موی فرفری اندر حلقه این موی کنند که در سوزن است و سوزن با آهستگی بیرون می کشند تا حلقه تنگ شود و پیچیدگی

بکشند تا موی فرفری بیرون آید و اگر موی فرفری از حلقه بجهد و بجای باز آید بدین موی دوم که اندر حلقه موی نخستین است حلقه موی نخستین را در دوم باز کشند و دیگر باره همان

فرفری را اندران حلقه کرده بیرون کشند و احیانا اگر حاجت آید که دیگر باره سوزن ... بر موضع نخستین باید در آورد بهر آنکه منفذ فراخ شود و موی را فرو تواند داشت پس باید که

سوزن بار دیگر در پهلوی موضع نخستین ... و هرگاه موی فرفری را باز آورده باشند و از ابر موی اصلی بپیچانند چنانکه معلوم شد و تخت میل منفذ سوزن ... چند بار تا فرو

گرفته شود و موی اندرون بماند و این دوختن را نظم گویند فائده اگر بجای موی رشته باریک بر ابریشم بعمل آرند شاید و قال صاحب الاسباب فی نظم هذا الشعر انه یدخل الشعر فی جحر الآخره

و یخرج الی خارج الجفن ان امکن مراد از امکان آنست که موی فرفری بغایت قصیر نباشد اما تشمیر که بریدن پلک است آنجا بکار باید است که موی بسیار باشد بهترین طریق آنست که

بنجواهد ... پلک با بهام و مسبحه ... دو ... بردارد ... پشت پلک ... و دو سه رشته سوزن باریک ... سوزنها از اندرون پلک

پشت پلک ... و آنجا که ... پلک است ... پشت پلک را بصناره ها بردارد بهتر باشد پس از برداشتن پلک ... بصناره تقدیر کند تا چند باید برید

چندانکه تقدیر کرده باشد بسوزن و رشته سه جا نشان کند پس ... احتیاط نماید تا جز پوست پلک بریده نشود چون از بریدن فارغ شد ... سوزن بدوزد و گره

بر زند ... و مرهم ابیض ... بر جراحت نهند ... اندر بریدن ... پلک ... خوابانده ... قطع نشود ... گفته شد که ...

استوار ... طریق دیگر اندر تشمیر آنست که پلک چشم ... بصناره ... و دو تخته ... بنهند ... چندانکه تقدیر کنند ...

از پلک ... میان دو تخته کنند و ... تخته ... بر بندند ... که پوست پلک اندر شکنجه شود و ... غذا ... نرسد و ... شود ... و حال آنکه ...

... بیاید و ... اندر ... بسیار ... باشد که ... پلک ...

... طلا کنند ... پوست ... بیش ... و بار دیگر طلا کنند ...

همین ... سیاه شود ... روغن طلا سازند ... اگر حاجت آید ... اسفیداج طلا نماید تا درست شود

و اکثر اطبا ... رخصت نمید ... و ... رسیده ... نوشادر ... و بوره ... دو جزو آب صابون ... جزو ... چهار ... صابون ...

و اگر ... بالغ ... باشد و ... موی فرفری ... نباشد ... رشته بود ... منقلب بود علاج ... است

تا ... چنانچه گفته شد و ... التشمیر ... الشعر الزائد علی ... التحقیق ... اگر ... زنند ...

... الطلا سازند ... باید ... فصل در انتشار الاهداب یعنی ریختن و ریزیدن مژه ... سبب ... چون ... بدین جایگاه

از مخالطت سودا یا صفرا ... شود ... این نیز ... مخصوص ... اگر ... تمام ...

عام بود ... سریع الانفعال است ... متحقق ... علامت ...

و حکم علاج ... استفراغ کنند ... چون ... سوخته ... سنبل ...

... [illegible]

جاذبه پلک ضعیف بود یا نسبت غلظ از وی باز ماند مشابه درخت که وی را آب نرسد و برگ وی بریزد و باز نروید تا که تدارک سبب کرده شود و علامتش آنست که عقب سام گرم و حمیات

حاده افتد علاج تدبیری کنند که قوت جاذبه را برانگیزد و بهر ترطیب آن اغذیه جیده الکیموس خورند و استحمام نمایند و از استفراغات دست باز دارند و مرطبات در غذا بکار برند و چیزیکه اشک آورد

و امانیها مثل ی اگر گرم کنند و بر جذب غلظ یاری میدهد بکشند چون باسلیقون و روشنائی صفقه کحل و شنائی نحاس محرق شاذنه از هر یک جزو فلفل و دار فلفل زعفران تخم حنظل از هر یک

نیم درم زنگار صبر بوره ارمنی از هر یک یک درم اقلیمیا دو درم جمله را دوا و بکوبند و غبار مانند نمایند سوم آنکه رطوبه در موضع کثرت گیرد و منبت هدب را مسترخی و سست سازد و مجاری

و منافذ آن را وسیع نماید پس بالضرورة موی بیرون ریزد و محتبس نتواند ماند و علامات وجود بلغم شاهد و بیست علاج بهر استفراغ بلغم ایارجات و حبوب خورند و ریاضت شاقه و بیداری و تقلیل

غذا و هرچه بهر خشکی مخصوص است بعمل آرند و اشیاء مدمعه چون احمر حاد و اخضر در چشم کشند تا رطوبه از نفس عضو پاک شود چهارم آنکه مانعی منع کند و حصول غذا را بسوی هدب و این مانع

از دو بیرون نیست یکی آنکه خلط غلیظ در مسام بپیچد و بیخ موی را فاسد سازد و آنچه را که ماده موی است از نافذ شدن باز دارد و این از جنس داء الثعلب است علاج بنگرند تا

آن خلط غلیظ بلغم است یا سودا یا خون یا مره محترقه یعنی صفرا ناطبیعی کثیر که مادی رطوبه رقیقه محللا بود و حقیقت سبب احمرار رنگ پلک آن یافت خصوصاً بعد از

مالیدن پلک و ایضاً آثار هر یک شاهد و بیست چنانچه بابها ذکر یافته پس استفراغ بهر خلط تواند کرد و بعد از تنقیه اطلیه که در داء الثعلب تشبیه هر نوع مضبوط است طلا نمایند

و پس از زوال سبب حصول تعدیل چیزیکه مذکره بر و یاند اکتحال باید فرمود دوم آنکه سبب منع حصول غذا آن باشد که مسام مسدود و بند شود و منعدم گردد بواسطه اندمال

جدری یا جراحت یا حرق نار و لاحیلة فیه فائده چونکه موی ابرو و چشم را برفیائی یاری میدهد علاج انتثار الحاجب در تحلل بیان شده دان الحق و انسب علاج ریزیدن موی

ابرو آنست که انگشت را به پیه بط یا روغن زیت یا روغن بیگ چرب کنند و آنرا زیر بحال مالند سخت و بر ابرو طلا نمایند سوده میرویاند فصل در سیاضی الاهداب یعنی سفید شدن

مژگان و سبب ایجس رطوبه لزج باشد علاج نخست بدن را از رطوبه پاک کنند پس رگ لالدوستی که آنرا بتازی شتاقی گویند یا روغن زیت یا پیه بز یا پیه خرس بسایند و بر مژگان

طلا سازند و حلزون بسوزند و با پیه مذکور بسایند و طلا نمایند مژگان را سیاه کند و سرمه روشنائی بچیل گان بالیدن سیج دارد و رطوبه را تحلیل کند والله اعلم فصل در

جرب الاجفان و این چهار قسمت یکی آنکه در باطن پلک خشونت و درشتی قلیل المقدار مع حمرت و خارش پیدا آید از ماده شوره و بدانسبب در چشم اشکهای آید و این قسم

معروف بجرب منبسط و در اکثر حادث میشود و بعد رمد گرم که بعلاج وی مستعمل مبردات افراط کرده باشند علاج رگ قیفال زنند و بوقوع هلیله زرد و شکر طبع را نرم کنند

و پس از تنقیه بدن بهر تنقیه نفس عضو کحل روشنائی و شیاف احمر لین و اخضر لین در چشم کشند و اگر جرب کور غلیظ باشد تنقیه متعدد بر مذکور زائل نشود و دوا بچیزی که شست کنند

از تنقیه باطن پلک در جا نگاه علة مسطارة تدبیر موضع و از آنکه ماده و شدید العمق نیست شرط عمیق نباید و بر شرط خفیف اقتصار باید نمود و پس از شرط با یکه آنجا را نگاه بکمرا

بهیل تا خون بسیار رود و خشونت زائل شود و جرم پلک قوت اصلی خود عائد گردد و بعده گلاب ازکی سرکه بدانجا رسانند تا الم را ساکن کند و از التصاق مانع آید و در جرب

جربا استحمام دائمی بغایت مفید است زیرا که اعانت بسیار به تحلیل اخلاط و مواد می کند عضو را به تنقیه تام و قبول اثر دوا مستعد تر تا که استعمال تلیین و تنقیه

بسیار آید و سنت از شرط و خراشیدن باز داشتن لازم است و عند الضرورت ناچار و امر یک مخصوص قسمت که ماده وی بر سطح غشا محصور نباشد فقط بلکه عمیق بود و بجهة آنکه ماده

غائر بود و در غشا باشد چنانچه در قسم دوم گفته می آید دوم آنکه در باطن پلک فصاکنها خرد و سفید پدید آید از بخارات اخلاط حاده عفنه باشد که بخارات مذکوره بسبب احتقان

شود و از آنکه دانه ها ایجرب مشابه بصورت حصف میباشد نحصفه مسمی است و از نشان آن نیست که پوست ضعیف عمیق از دانه ها منقشر شود و چون ناخن بر رود در علاج مهلت دهد پدید آید و

قشا و متعدی شده و سبل لاحق گردد و لهذا قال ابن تلمیذ ان الجرب المستعمل فی الاکثر سبل ازمان علاج رگ قیفال زنند و طبیخ افتیمون بهر استفراغ کنند و بر اغذیه لطیفه اقتصار نمایند

و از آنکه این نوع در سطح غشا میباشد و در غور پلک عمق ندارد باید که در تنقیه حک و خراشیدن ابلغ اندازند البته قال حنین الا انا فان حک الجرب فی الصفاق فقد الحرق و هذا دین بود

قبل از آنکه تنقیه کرده شود و شیاف ها بغایت حاد و استعمال کردن ممنوع است و بعد از تنقیه نیز خالی از ضرر نیست ملا و قال الشارح فی هذا النوع و الشیاف المحدد هذا نزید فی الوجع بکثر سیلان المواد

فیحدث من ذلک ریاح الشدید الحمرة و یضعف العلاج پس انسب آنست که هرگاه استعمال شیاف حاد و امثال آن نمایند بهر استعمال آن باید تا حرارتی که از دوا می گرم

عارض شده باشد تسکین یابد و مزاج اعتدال پذیرد و این فایده اکثر جا بیاد باید داشت فایده عدم تحقق مادهٔ این نوع در غور پلک جهت آنست که
حدوث وی از ابخرهٔ حاده است و ابخرهٔ مذکوره در غور عضو نمیتواند ماند بالطبع بخلاف اخلاط غلیظه از آنست که درین نوع جرم پلک غلیظ و آگنده نمیباشد
و انما هی للطافة السبب صفت برود نقشبیجی گل بنفشه کشنیز بریان کرده صمغ و کتیرا از هر یک یکدرم نشاسته سه درم حلبینج دارد و قرصه بیخته بنج
نوبت بسرکه بپرورند یعنی در سرکه بسرشند و در سایه خشک کنند همچنان پنج کرت بکنند و بسایند و در حریره بیزند و نگهدارند و برود عبارت از آنست که او دو چشم را در چیزی
ذمایت بپرورند سوم آنکه صورت وی همچون صورت دانه انجیر باشد و بعضی وی بعضی ملتزق بود و مستدیر الاسافل محدود الراس باشد لهذا معروف به تینی
و یونانیان این را سقوسیس گویند و سوقوسیس به لغت ایشان تین است یعنی انجیر و ابن ایقون گوید که تینی از آن نامند که چنانکه جوف انجیر متشقق میباشد عند عروض
این جرب پلک نیز شقاق هم مانند شقاق جوف انجیر پدید می آید و بعضی در وجه تسمیه تشقق و برابر تشقق پوست انجیر مشابه دارند بالجمله این نوع بدترین اقسام سابق
است و از احتراق خون فاسد عارض گردد و قال الشارح فی شرحه لانه اکثر خشونة و اشد صلابة و غلظا و اطول مدة مادته اکثر وجودا فی البدن علاج رگ قیفال
زنند و بهر استفراغ مطبوخ افتیمون دهند و از آنکه ماده غلیظ است و کثیر استفراغ بدفعات متوالیه باید کرد و بعد از تنقیه تمام بر اکتحال شیاف احمر حاد مداومت نمایند و به شکر طبرزد
و یا آلتیکه آنرا ورده گویند بخارانند آهستگی تا که هیئت پلک هیئت اصلی باز آید پس از حک یعنی انیدن شیاف ابیض و شیاف ایارج اکتحال فرمایند تا حرارت بنشانند و جراحت
که از احتکاک حاصل شده مندمل سازد و ورده آلتیست مصنوع مانند که سر او همچو سر دینار باشد چهارم آنکه سیاه بود و برو خشکریشه پیدا باشد این قسم بدتر از اقسام ثلثه است
و بسهولت منقلع نمیشود خاصه اگر مزمن گردد سبب این قسم ماده سوداویست که متعفن بوده در جفا فساد آرد و یونانیان این قسم را اطول طوطسیس گویند و ترجمه وی محیی است
علاج به منقیات سوداء تنقیه بدن کنند پس چشم شیاف ایارج نفس دماغ را پاک همی سازند و تلطیف تدبیر مقرر نمایند و به برگ انجیر یا آهن خشن اشند و قوانین سابقه که برای جرب
حک ثبت گشته مرعی دارند فصل در بردو این علت ست غلیظ که در پلک در آید و غلیظ شود و بفشرد مانند تگرگ یعنی ژاله و تگرگ را تازی برد گویند
و انبعاث بیشتر بر ظاهر پلک افتد و از آنکه ماده این کیفیت حریف لذاعه خالی نیست گاهی دم میکند و گاهی متحجر گردد و چون تحجر آرد تحلیل استیلاد یابد علاج بر نضج ماده متحجره
حلبه تخم کتان قیروطی سازند و اشق و زراوند و مقل و صمغ بطم در سرکه عکر الزیت گداخته ضماد نمایند و اگر ازین تدبیر تحلیل نیابد شکافته بیرون کشند و آنچنان باشد که مبضع در عرض پلک
بشکافند و مغرفه میل در اینجا فرو برند زیرا که در عضو نیست بلکه منتشر بر جدا و پس از اخراج بهر اندمال مرهم صفر استعمال نمایند و اگر شکافت رگ افتد میانگاه او بدوزند و در وقت
پر کنند و آنجا که برد در باطن پلک باشد پلک باز گردانند و از پهنا بشکافند و بر دارند و چشم را به آب گرم بشویند فصل در صلابت الاجفان و غلظها صلابت الاجفان
آنست که حرکت پلک در انفتاح و تغمیض به دشواری و عسرت باشد و وجع و حمرت پیدا بود و این اجفا گویند غلظ الاجفان آنست که در باطن پلک بالا غلظی حادث شود
و بهیجانیه متوهم گردد که جرب است و چون پلک منقلب سازند هیچ ظاهر نماید و غلظت مخصوص پلک بالاست بخلاف صلابت که گاه در یک پلک بود بلاتخصیص و گاه در هر دو این هر دو به سبب خون بخارات غلیظ
یابسه است و در انجانب صلابت بیش میباشد و در احداث غلظت مایل بر رطوبت بود و منجر از لزوج و اگر همچنان بود سلاق واجب نبود بی اشیاء محدثه اسباب این هر دو حرارت یکی آنکه به حرکت مشی
و مانند آن مسام کشاده شوند و عرق بیرون آید پس هوا سرد یا آب سرد یکبارگی با جفان رسد و بدان بخارات که رقت و لطافت پذیرفته بود و عزم سیلان نموده ظاهر کرده محتبس شود
و در زیر پوست از تحلیل و سیلان باز ماند و لا یخفی ان البرودة الفعلی فسد المسام دوم آنکه از خواب بیدار شدن باعث این کیفیت شود و این چنان باشد که بخارات به حرکت بیداری تحلیل مییافت
در حالت نوم بواسطه عدم تحلیل کثرت گیرد و بسوی سر متصاعد شود و درین جایگاه محتقن گردد خاصه هنگامیکه در ابخره غلظت بود مسام کثافت پذیرد سوم آنکه ماده حرب مزمن گردد
نعاط و اینچنان باشد که از ماده او اجزاء لطیفه بو رقیه لذاعه تحلیل رود و کثیفه بلا نوع باقی ماند چهارم آنکه ماده در مدت سوداوی گردد پس مثلا علاج وقت و ضع اطلیه بارده نماید
پلک ماده را غلیظ کند و مسام را کثیف سازد علاج نخستین مطبوخات منضجه ماده غلیظه انضج دهند پس استفراغ نمایند به مطبوخ افتیمون و اهلیله کابلی بهر تسهیل و تلیین و ترقیق ماده
و تفتیح مسام بابونه و اکلیل بنفشه و برگ خطمی بجوشانند و بر بخار وی نگون دارند و بعد از شستن چشم را دو ست یا اند و لا یخفی ان الدلک بسبب الحرارة یفتح المسام

وتحلیل المادة والبخارات الغلیظة المسکنة فی الاجفان از الست که پس از بیداری چون چشم را بمالند سبکی پدید می آید و نوعیست از جسا الاجفان که آنرا یبوسة العین گویند کما قال صاحب الاسباب فیه اذا کانت حکة بلا مادة یسمی یبوسة العین و چون چنین باشد ترتیب کافی ست و احتیاج به تنقیه نیست و بهر ترتیب تکمید باب گرم و تنطیل بطبیخ اشیاء مرطبه و تدهین سر با دهان مرطبه بکار باید بست چنانچه بارها ذکر یافته فصل در سلاق و سطبر گشتن و سرخ شدن پلکست خاصه کناره های پلک که بعضا سطبر میشود و از آنکه ماده اینعلت یا حریف بود یا مالح بورقی خارش از لوازم ویست و چون مدتی برآید تدارک نکنند مژگان بریزد و کناره پلک بتازی انتشار الاشفار و مناسبت الاهداب گویند بسوزد متقرح شود و فساد وی در چشم نیز تعدی کند و مرض مذکور در اکثر عقب رمد حادث گردد و بواسطه افراط استعمال مبردات و این بر دو قسم است یکی آنکه مبتدی بود و خفیف باشد و از آثار جرب پیدا نباشد که گوشه های پلک و چشم بجا بود و حمرت قلیل پدید آید علاج از آنکه ماده هنوز خفیف ست بهر استفراغ مادر الفواکه و مانند آن کافی می باشد بهر نضج ماده باید که سماق در گلاب کنند و صاف نموده در چشم کشند و پارچه بدان تر کرده بر پلک نهند و وقت شب قلقطار یا گل ارمنی در برگ کاسنی با روغن گل خام پاره کرده بر پلک ضماد نمایند یا بیاض بیضه با روغن گل آمیخته بر خرقه طلا کنند و بر پلک گذارند و هر صباح استحمام نمایند تا در تحلیل ماده و فعل دوا یاری دهد دوم آنکه مزمن شود و غلیظ گردد و حمرت و انتفاخ بکمال شود علاج رگ قیفال و رگ پیشانی زنند و بر ساق یا کاهل حجامت کنند و بهر تلیین مطبوخ هلیله و تمر هندی و غاریقون سردار و ساخته و پس از تنقیه شیاف احمر لین اکتحال نمایند و باب گرم تکمید کنند و بر بخار وی آب گوشت دارند و بهر تکثیف و قبض عضو و تسکین ماده عدس مقشر و شحم انار ضماد سازند یا منضج آمیخته تا تحلیل و جلا نیز حاصل شود و از انجا که زمان بدرجه کمال رسد و موجب انتشار الاهداب حادث سازد و اشفار متقرح گرداند باید که پس از تنقیه و التزام پرهیز اکتحال کنند بشیاف ورد و احمر لین و ابیض مجموعا و شیاف مذکور را در آب بادیان سائیده استعمال باید نمود و حکیم تحبیح شیافات فرموده بهر آنست که بواسطه حصول اعتدال حدت ماده و با وجود آن تحلیل نیز یابد فصل در قمل الاجفان یعنی سپش که در مژگان افتد و این سه گونه است یکی آنکه سخت خرد و سپید باشد و در بن مژگان پدید آید و این را بتازی جبیبان گویند دوم آنکه بزرگ شود و رنگ او بسمرت مایل بود یا اغبر باشد و این را قمقام گویند و بعضی گفته اند که آنکه پایهای بسیار داشته باشد و را قمقام گویند و گرنه قمل خوانند و نزد این قایل در قمقام و قمل فرقست سوم آنکه ماده وی غلیظ تر و بیشتر باشد و پایهای وی پدید بود و آنرا قردة خوانند بالجمله ماده این مرض رطوبة عفنة باشد

که پس از نضج طبیعت وی را بناحیه جلد و بسوی اصول موی دفع کند بواسطه تکرر داشتن طبیعت عفونت آمیخته آن ماده را و لا یخفی ان لا اصول الشعر مواضع متعددة قبول الفضول التی منها یتغذی الشعر و باید دانست که بجز ماده بلغمی خلطی دیگر صلاحیت آن ندارد که از وی قمل تولد کند زیرا که صفرا شدید الحرارت ست و طعم تلخ دارد و این کیفیت مفاد مزاج قملست که اشیاء تلخ کشنده آنست و سودا بالطبع معاد حیوة است لانها بارد یابس و خون مصفوف به است نزد طبیعت فایده رطوبت خواه فضله باشد و خواه صالح بود هرگاه حرارت غریزی یا غریبی در وی تصرف کند آن رطوبت صلاحیت حیوة پیدا میکند و چون صلاحیت حیوة پیدا شد از مبداء فیاض معنی حیوة وی اجرا می یابد ذلک صنع الله العظیم علاج بدانکه از ماده بد پاک باید کرد پس دماغ را با ایارج فیقرا و حب قوقایا و حب صبر و لوغاذیا با ایارج فیقرا و مری و عسل ساخته باشند صاف باید نمود و تنقیه و قتی توان کرد که بنوشیدن ماء الاصول ماده نضج و تلطیف یافته باشد و پس از تنقیه بالمنی تنقیه نفس عضو باید کرد و این چنان باشد که حیوانات را از پلک جدا کنند اگر شوانند و پلک را در آبی که در وی نمک و شعب جوشانیده باشند بشویند پس از عسل اشیاء جلی و قال اکتحال نمایند مثلا شبت یکحصه و میویزج نیم حصه هر دو بسایند و میل در آن آلوده بر انجا بگردانند و بوره ارمنی ساخته بمیل گردانیدن نیز مفید ست نوع دیگر میل را در زیبق گذارند تا که رایحه و بوی سیماب در آن میل اثر کند پس بآهستگی دست بر آن میل بگردانند و در چشم کشند بالخاصیه قمل را بکشد کذا و قال الشارح رایحة الزیبق بخاصیتها قاتلة لسائر الحیوانات الصغار و لا یوارثه شی فی ذلک فصل در شعیره آن ورمیست در از مشابه بشکل شعیر که در کناره پلک حادث شود و این بر دو گونه است یکی آنکه همرنگ پلک بود و ماده وی فضله غلیظ محترق و سوداوی ست دوم آنکه رنگش سرخ بود و نرم باشد و این را عرق خوانند و ماده وی در اکثر خون خالص ست علاج فصد کنند و تنقیه دماغ نمایند و گرسنگی کشند و تقلیل غذا نمایند و از شب خواری باز مانند و در ابتدا صبر و حضض و مامیثا و گل ارمنی با آب کاسنی یار نموده طلا سازند چون از ابتدا در گذرد شمع

گرم داخلیون استعمال نمایند و این علاج در هر دو نوع مشترکست اما نوع اول باشد که باین تدبیر زایل نشود و محتاج بدستکاری گردد و دستکاری اینچنان باشد که شیشه
ابریج برکنند یا ناخن یا بمقراض بم دارند که خون قدری برآید یکساعت بند نکنند بعده ذرور اصفر بر آن پر نمایند که مندمل شود فصل در توثه الاجفان و آن گوشت پاره سرخ مایل
بسیاهی است که نرم باشد و اکثر پخته بود بشکل توت و لذا سمیت و توثه مذکوره در اکثر بباطن پلک اسفل متعلق میباشد وگاه باشد که در پلک بالا افتد وگاه باشد که خون سرخ
یا سیاه از وی میپالاید وگاه باشد که عیا بود و سببش خون فاسد محرق است علاج رگ زنند و مسهل خورند بعده اسلم آنست که باآهن دارند لانه اسلم عاقبته من الادویه
الحاده و طریق قطع آنست که توثه را بصنانه بردارند و به مقراض قطع کنند و در قطع استیصال نمایند تا عود نکند و پس از قطع مستوصل آب نمک بر چشم پاشیده و روحا بنهند
اگر استیصال آن ممکن نبود باید که پلک را بکشند و در چشم خمیر پرکنند پس الج و بیه حار و برقبا بای توثه بریزند و دو ساعت بدارند تا آن موضع سیاه شود پس او را جدا سازند و
چند کرت بشیر تازه بشویند یا چشم را آسایش دهد و لکاییت دوا از وی باز دارد و ادویه حاده چون راوند طویل و زنجار و شب یمانی و مرتک کندر و نوشادر و شیاف اخضر
و روشنائی و بعضی برآنند که پی آنکه باین قطع کنند ادویه مذکوره استعمال نمایند تا آن فزونی را بخورند و توثه را انشکر و آهن بخار دهند و ذرور اصفر و شیاف ناحمر بروی گذارند
و همین سان میکنند تا که مستوصل شود الاحسن ما قلنا آنفاً فصل در تحجر و آن فضله غلیظ سوداویست که در اجفان منجمد و متحجر شود و ماده وی از فضله برد غلیظ
تر باشد علاج استفراغ بحب ایارج کنند و مغز استخوان گوساله و موم و روغن بنفشه طلا نمایند تا ماده متحجر را نرم سازد پس هم داخلیون استعمال نمایند تا تحلیل دهد و اگر بدین
تدبیر تحلیل نیابد پلک را بگردانند و آن موضع را بآلت آهنی که مدور الراس باشد بشگافند و یا ناخن بفشرند تا فضله بیرون آید و اگر از عود مرض بترسند کناره جرح را بمقراض
برگیرند تا التحام دیرتر پذیرد و بالنسبة ماده بدنی بیالاید و تمام عضو پاک شود فصل در قروح الجفن و حدوث قرحه در پلک یا از اسباب بادیه است یعنی خارجیه
یا از ورم حار که مجتمع شود و متقرح گردد علاج نخستین عدس و پوست انار و پوست پسته در سرکه بپزند و ضماد نمایند بعد از سقوط خشکریشه بمرهم مندمل شدن زردی
بیضه یا زعفران یا شیاف کندر یا شیاف اصطفطیقان مرکب سابقه استعمال نمایند صفت شیاف اصطفطیقان اقلیمیای ذهب فلفل افیون زعفران
از هر یک دو درم ملح هندی بورق ارمنی زرنیخ احمر از هر یک یکدرم صمغ عربی شیاف مامیثا انزروت از هر یک چهار درم جمله ده دارو سوده کوفته بیخته بآب بادیان بسرشند
و شیاف سازند و بکار برند فصل در تهیج و انتفاخ اجفان تهیج ورم ریحیست که ریح در وی مداخل جوهر عضو بود و این علت را سه سبب است یکی ضعیف اعضا
تقصیر قوتهای آن از هضم طعام دوم بسیاری خلط بلغمی و تقصیر عجز و حرارت غریزی از نضج و هضم آن سوم آماس گرم از جنس فلغمونی علاج آنرا که
ضعیف اعضا سبب باشد بتقویت اعضا مشغول باید شد و آنرا که بسیاری بلغم سبب بود تدبیر تلطیف باید کرد و استفراغ بلغم کردن و اطریفل بزرگ خوردن و صبر
بسرکه حل کرده طلا نمودن و سرکه و آب نیمگرم بهم آمیخته پلک را شستن و اسفنج یا خرقه بآب گرم تر کرده بر چشم نهادن و آنرا که فلغمونی سبب باشد فصد قیفال باید کرد و شیاف
مامیثا و صندل بآب کاسنی سوده طلا باید نمود و حد هذا النوع من الانتفاخ مجازاً فصل در کمد کدو آن ورمیست صلب که اندر پلک تولد کند و بدان ماند که دنبل خواهد بود
یا هست و عامه آنرا کد گویند و دنبل نیز خوانند و فی الحقیقه قسمیست از تحجر علاج تحجر گفته شد فصل در ثؤلول که بر پلک افتد و سبب آن خلط سرد و سوداویست
علاج تن را از خلط سودا پاک کنند و در روغن زیت سبختی بمالند بر ثؤلول چندانکه ممکن شود و شونیز و نمک سنگ بسایند و بسرکه سرشته طلا نمایند و اگر بدین علاج تحلیل پذیرد آنرا
بمقاش یعنی موچنه برگیرند و یا ناخن دارند و اگر خون آمدن گیرد لختی بگذارند تا برود پس آنچه راحت باشد آنرا بگیرند تا خون باز ایستد فصل در شتری که بر پلک پدید آید
و علامت وی آنست که پلک بخارد و چون بخارد آماس گردد و بدان ماند که زنبور یا غیر آن حیوانی دیگر گزیده است و سبب این علت غلبه خون یا غلبه صفرا علاج رگ زنند
و مطبوخ هلیله و تمر هندی مانند آن طبع را نرم کنند و اصلاح غذا نمایند و چشم را بآب عدس شویند و شیاف عدسی بکشند فصل در نمله که بر پلک پدید آید و آن بثره هایی
کوچک و سوزانست که اندک آماس کند و ریش گردد و چون باز شود و سبب آن صفراوی حاد است و چون بپلک پدید آید مژگان ریختن گیرد و کناره پلک از ان میماند
رنگ سرخ میباشد علاج باستفراغ و تسکین مشغول باید بود پس شیاف مامیثا و زعفران و حضض و صبر طلا باید نمود و شیاف ابیض باید کشید تا باقی ماده را تحلیل کند

فصل در شعیره پلک علامتش آنست که در بیخ مژگان چون سوسه پدید آید باشد که ریش شود و ریم کند پس سخت گردد و باشد که مژگان بریزد و آنجا که عفونت
سودا و برآمدن بخار روی به چشم سبب باشد رنگ سفیدی اغبر پیدا شود و آنجا که عفونت بلغم و برآمدن بخار روی سبب بود رنگ او سپیدی بود علاج نخست بدن
را از اخلاط فاسد پاک سازند پس شیاف احمر یا شیاف ویزج بکشند و پوست ساق اترج بسوزانند و با روغن آمیزند و طلا سازند و آنچه کهن گشته باشد به مبضع شرط
زنند یا بشکافند بیرون آرند چنانکه جرب را و سیدروشنائی بکشند **فصل در سلعه** که بر پلک پدید آید و آن جسمیت غددی از پوست و گوشت جدا و او را غشائیست
مانند علاج پس از تنقیه بدن شکافتن باید کرد و آنچنان باشد که پوست پلک را در پهنا بشکافند برفق تا سر مبضع به غشای سلعه نرسد و جهد باید کرد تا سلعه
بعینه با غشا از روی بیرون آید درست و تمام و آنجا که بشکافند ماند بروغن گل و داروی تیز بپوشانند تا تمام بیرون شود و اگر غشا او مجروح شود و رطوبتی از وی بیرون
آید علاج عسر گردد و سلعه معاودت کند فائده ثولول و شری سلعه مخصوص بیک عضو نیست چنانچه در آخر کتاب در امراض غیر مخصوصه بعضو واحد ضبط خواهد یافت
اما درین محل نیز بیان کردیم بهر آنکه بعضی تدبیر این امراض که درین موضع افتد نهجی دیگر اند و مخصوص همین جاست لا یخفی **فصل در کبودی و سبزی** که بر پلک پدید آید بسبب
زخم علاج اگر جراحت باقی باشد و مانع نبود فصد کنند و مسهل دهند و صندل و مرده سنگ بگلاب سوده طلا کنند تا جراحت زائل شود پس سنگ فلفل سوده طلا کنند و سفال
نو بریم سودن و طلا کردن مفید است و کبودی زائل نماید و تخم ترب کوفته با آب سوده طلا کردن اثر کبودی زائل نماید به تفصیل در آخر کتاب منضبط است بهر چه بهر زوال خضرت مخصوص است
فصل در غرب باید دانست هرگاه در گوشه چشم که بجانب بینی است ورم عارض شود ناصور گردد این ناصور را غرب گویند و ماده که درین موضع جمع شود مختلف الاحوال
گاه باشد که بسوی بینی بگشاید و از منفذ که میان چشم ریم از راه بینی بیرون آید و گاه باشد که در پوست پلک بگشاید و غضروف پلک را تباه کند و هر وقت که انگشت بر پلک نهند ریم
بیرون آید و بسیار باشد که استخوان را اندر زیر گوشت تباه کند و بوسانده و فوعیت از غرب که سر نکند و باد در بود و بمشارکت آن چشم پیوسته درد مند باشد و گاه باشد که از امتلای
دائمی ماده فساد در چشم نیز پدید آید علاج نخست رگ قیفال زنند و مسهل دهند و بدن و دماغ را پاک سازند و تلطیف غذا نمایند چنانچه قاعده علاج قروح است پس از تنقیه بدن
شیاف غرب بچکانند و باید که قبل از استعمال شیاف ناصور را از ریم و گوشت فاسد پاک سازند مثلا ریم را به پنبه کهنه بردارند و گوشت فاسد را قطع نمایند و قطع بر دو گونه است
یکی با آهن و دوم بدوا آنجا که غائر نبود و از پلکها جدا باشد گوشت فاسد را قطع با آهن کنند و آنجا که غائر بود و به پلک متصل باشد بهر قطع مرهم زنجار استعمال نمایند و اطبا گفته اند
که اگر ریم و گوشت فاسد جدا نساخته شیاف غرب بکار برند هیچ سود ندارد و هرگاه ازین تدبیر سود حاصل نشود داغ باید داد طریق داغ آنست که بگیرند آلت داغ که خرد و مدور الراس
باشد و آنرا در آتش سرخ کنند و بجای فاسد گذارند بدفعات تا گوشت فاسد بتمامه سوخته شود و ریم و رطوبت و سوخته خشک گردد و واجب است که هنگام داغ خمیر در برف سرد کرده
یا خرقه سرد کرده در چشم نهند تا گرمی داغ بچشم نرسد و طریق دیگر بهتر از اول آنست که از مس یا مانند آن قمع سازند یعنی نی و یک طرف آنرا که منهم و هموار بود بر محل ناصور
گذارند و اسرب که بتازی آنک گویند گداخته در قمع ریزند و بسیار چندان صبر کنند که داغ بوجه اتم شود و این طریق را ستوده اند بهر آنکه از موضع مخصوص تجاوز نمیکند داغ و
از داغ از هر وجه که باشد مرهم اسفیداج استعمال نمایند تا مندمل شود و تسکین حاصل آید صفت شیاف غرب مجرب صبر کندر انزروت دم الاخوین جلنار گل
شب یمانی از هر یک یک حصه زنگار ربع حصه جمله هفت دارو کوفته بیخته شیاف سازند و وقت حاجت در آب حل کرده سه قطره بچکانند و در هر اندک مدتی صالح همین
می چکانند تا که مطلوب حاصل شود فائده تا که ورم مذکور سر نکرده باشد مامیثا و زعفران و صبر و صدف سوخته آنچه حاضر باشد جمله یا جدا جدا طلا کنند با آب طلحقوق
یا آب کاسنی و گفته اند که خاصیت ماش آنست که اگر او را بخایند و بر غرب نهند زائل کند و منفعت این علاج آنست که ماس را باز گرداند و باطل کند و اگر باز نگردد و دارو
تیز ضماد نمایند چون کرسنه کوفته و با عسل سرشته کنند و در سرگین کبوتر سرشته زراج سوده و سکبینج بسرکه حل کرده و منفعت این علاج آنست که به پزاند و
زود بگشاید و نگذارد که بوسیده شود و استخوان را تباه کند اما چون پخته شد مر سوده و مورد خشک سوده و مانند آن بسوراخ غرب فرو کنند تا خشک
کند و اگر زنگار بسایند و فتیله ساخته فرو نهند سود دارد و این ادویه اگر چه اول می سوزاند اما چون چند بار بکار برند و با وی خو کند مضرت نمی رساند

و حلزون و صبر و مر هر سه بهم سائیده طلا کردن قبل از سر کردن و بعد از آن نهند دست و برگ سداب آب سائیده بلیته کنند و بر و فرو نهند صواب باشد و آب

سماق اندر چکانیدن نفع دهد و بهتر آنست که هر وقت که بلیته یا دارو فرو خواهند کرد اول در افشانند تا هر چه اندر وی باشد بیرون آید و با شراب انگوری یا بعض بشویند پس

دارو اندر نهند و اگر پلیدی اندک باشد و ریم چنانکه باید دور نشود روزی یا سه روز مهلت دهند تا گرد آید پس بفشارند و بشویند و دارو اندر نهند و هرگاه سر غرب بسته شود و ریم بر بنا یند تخم مرد را بکوبند و

با خمیر بمالند یا بشیر زنان یا بشیر خر بپزند و اندکی زعفران در افگنند و بر غرب نهند تا نرم شود و بگشاید و مغز بادام سپید و اندکی کندر سوده با آب کنگر سرشته بر نهادن

بگشاید و صواب آنست که بمیل غور او را بدانند پس پاره ای پنبه بدارو آلوده بر میل پیچند و فرو نهند و دارو خشک باشد تا بر جا بچسپد فرو نهادن و چشم را بعصابه باید بست

ساعتی ساکن باید نشست چون کار از دوا درگذرد بدستکاری و داغ رجوع باید نمود و کمال **فصل در حکه اماق و اجفان** یعنی خارش گوشه های چشم و پلک

حکه رطوبتی مالحه بورقیه است که بر عضو ریزد و از آنست که اشک شور می بر آید و در عضو ماؤف سرخی و لذع پدید می آید بحدی باشد که بقروح انجامد علاج کاسنی بکوبند

و بروغن گل آمیزند و ضماد کنند و حضض در چشم کشند تا رطوبت ردیه را مستفرغ سازد و اگر بهمین قدر مقصود حاصل شود فبها و الا تعدیل تدبیر کنند یعنی از اطعمه بر گوشت

بزغاله و حلوای تازه و نان پاکیزه اقتصار نمایند و از فواکهات انجیر و مویز نقل فرمایند و همگی در ترطیب کوشند باستعمال حمام دائم و مروخات و نطولات و اغذیه و اشربه

و این بهر آنست که ماده بهر استفراغ مهیا شود و لذع و حدت تسکین یابد و پس از حصول ترطیب بنگرند که اگر رطوبت مالحه دمویت فصد کنند و اگر خلط دیگر باشد بحسب آن استفراغ

و تنقیه نفس عضو نمایند بکشیدن باسلیقون و کحل عزیزی **صفت کحل عزیزی** سرمه اصفهانی سوخته پنجدرم اقلیمیای طلا یا نقره شادنه عدسی مغسول توتیا

هندی سوخته از هر یک ده درم پوست هلیله زرد ساذج هندی فلفل دار فلفل نوشادر صبر سقوطری حضض مکی زعفران سرطان بحری از هر یک یکدرم زنجبیل نیم درم کافور

نیم دانگ مشک حبه قرنفل دو دانگ جمله نوزده دارو و کوفته بیخته صلایه کنند تا همچون غبار شود **فصل در غده** که در گوشه چشم افتد هر گاه گوشت چشم که سوی بینی ست

زیادت شود با فراط آنرا غده گویند و مضرتش آنست که فضلها که از چشم بر مسیل اشک بیاید اندر گوشه باز دارد و ببابا غرب تولد کند و گاه باشد که از غایت عظم منع ابصار نماید

علاج خلط غالب از بدن مستفرغ سازند و پس از آن مرهم زنگار یا شیاف زنگاری و دیگر استعمال نمایند پس اگر فانی شد فبها و الا بر سبیل قطع ظفره مقطوع سازند و باید که

پس از قطع از فرونی و آمدن بحالت اصلی باستیصال او و اندارند تا و معه نیفتد و صواب آنست که بعد از قطع در وی اصفر پاشند تا مابقی را بخورد و برای دفع اذیت قطع زرده

بیضه بروغن گل آمیخته طلا نمایند و بمرهم مندمل سازند **صفت شیاف زنگار** صمغ عربی سپیده ارزیز زنگار از هر یک ده درم هر سه دارو را بسایند و با آب باران

بسرشند و شیاف سازند **باب در امراض گوش** و وی عضوی ست غضروفی مرکب از گوشت و عصب حساس و منفعتش آنست که هوای متموج در وقت شود در

ثقبه عظیم حجری نفوذ کند و چون مصادم عصبه گردد که در صماخ مفروش ست و قوت سامعه در آنست و ادراک اصوات حاصل آید و این باب مشتمل ست بر هشت فصل

فصل اول در وجع الاذن یعنی درد گوش و وی بحسب برده قسمت قسم اول آنکه ریح حار بخاریه که اجزا ناریه تمام از وی مفارقت نکرده باشد در گوش گرد

شود و بسبب تمدد محدث الم گردد و علامتش آنست که وجع ناخس شود و گوش و چشم سرخ باشد و بیمار احساس کند که گویا شعله آتش از گوش بسوی می آید و خشکی امتلاء

ملاذه گویند نیز از علامات این قسمت بر چهار گونه است یکی آنکه ماده در معده بود و از آنجا ابخره ریاحیه متصاعد شود و علامت بودن ماده از معده آنکه فم معده بسوزد و تشنگی شدید

پدید آید و بآب نوشیدن خفت ورزد و نماید و چشم پر اشک باشد علاج اگر مشاهده واجب باشد رگ باسلیق زنند و بقدر حاجت خون بیرون آرند و مطبوخ هلیله طبع را نرم نمایند و غذا

مناسبه مبرده تناول فرمایند و ایضاً بهر تبرید معده و منع تصاعد ابخره شربتی که از خشخاش و تخم کاهو و کشنیز خشک ساخته باشند بنوشند و برای تبرید عضو ماؤف در روغن بنفشه

روغن گل در سه چند سرکه بپزند تا که روغن بماند پس در گوش چکانند و آنجا که درد بشدت باشد و بهم تشنج و غشی و اختلاط ذهن بود باید که افیون بشیر حل کرده بچکانند و از خارج

و ماميثا در گلاب و آب کشنیز و آب کاهو سائیده طلا نمایند فایده بر تقطیر افیون بشیر الزام نکنند که دوام وی گرانی گوش می آرد و ایضاً افیون در روغن گل حل کرده

بکار نبرند زیرا که بسبب غلظت دهن بعید نیست که افیون بموضع چسپیده و بدان سبب درد بیشتر گردد بخلاف شیر که در وی نهایت جلا و نفسا الیست و بسبب ...

۱۰۹

شدید التسکین ست بواسطه کثرت ارخا دوم آنکه مشی در ایام گرما اتفاق افتد و بدان سبب رطوبات دماغ گرم شوند و آنچه از آن [illegible] گردد و چون اجزای ناریه
از آن آنچه روی بانفصال آرد و بروی بخارات مذکور مستحیل بریاح گردد و در گوش ساکن شوند علامتش آنست که در هر دو گوش و در هر دو چشم درد و لهیب و حرارت
دریابد بسیار و سوراخ بینی خشک شود و کرب و بیقراری و عطش پیدا باشد و چون بآب سرد مضمضه کنند در عوارض خفت پدید آید بخلاف آنکه سببش در معده بود که تا آب سرد
ننوشند تخفیف حاصل نشود و تخفیف از مضمضه درین نوع بهر آنست که حرارت در اعضای سر محصور ست فقط و ایضا تقدم سمائم شاهد ویست علاج روغن گل در
سرکه پخته بچکانند و خرقه با سرد کرده برگوش گذارند و در ترطیب و تبرید دماغ کوشند باطلیه و نطولات و مروخات و غیر آن چنانچه در صداع احتراقی ضبط یافته سوم
آنکه ملاقات آب گرم یا آب چشمه های گرم برگوش سبب احداث ریاح حار شود و وجه حدوث ریاح از انصباب آبهای مذکوره برگوش یا از غوطه زدن در آن آبها همان ست
که در ملاقات سمائم گفته شد خصوصا آب چشمه های گرم که بیاه حماة گویند چون کبریتی و نطرونی و ملحی بخاصیت سر را گرم میکنند و حرارت غریبه در او احداث [illegible]
[illegible] و علامتش آنست که تقدم سبب گواهی دهد و سر سبک باشد و در گوشه های گرمی بشدت بود و مؤخر سر را وسط آن درد کند فائده [illegible]
اقسام ریاحیه علاج بهر از آنکه مواد اگر واجب دانند فصد کنند و ساقها بر بندند و کف پا بمالند و بهر دفع آنچه و تسکین حرارت روغنها [illegible]
کرده در گوش و بینی بچکانند و بالجمله در ترطیب دماغ کوشند شربا و طلاء چهارم آنکه وضع ادویه حاره محدث ریاح شود [illegible] علامتش تقدم سبب ست علاج
فصد کنند و طبع را نرم دارند و چیزها که ضد آن ادویه وضعیه بود طلا نمایند قسم دوم آنکه ریح بارد غلیظ در صماخ متمکن شود و برای برآمدن [illegible]
اختلاف موضع و سبب پنج گونه است یکی آنکه از معده بسوی گوش مرتقی شود و ماده در معده قائم باشد و علامتش آنست که غثیان پدید آید و [illegible] صداع [illegible]
از ریاح حار افتد کمتر بود و چون آب گرم بر سر ریزند استراحت حاصل آید علاج تنقیه معده کنند پس از آن روغنهای گرم چون [illegible] در گوش بچکانند
مذکور در آب پیاز و سداب مدبر سازند یعنی [illegible] و اگر تسخین و تحلیل ریاح زیاده تر مطلوب باشد [illegible] در روغنها بیامیزند و بچکانند دوم آنکه
فضول بارده که در سر باشد حرارت ضعیفه در وی اثر کند و بدان سبب ریاح بارده از آن فضول جدا شود و [illegible] گوش آید و سکونت گیرد و درد کند و علامتش آنست که [illegible]
و طنین پیدا شود و سر گران باشد و صداع رنجه دارد علاج تنقیه دماغ کنند بایارج و غراغر و بعد از تنقیه چیزیکه بهر تقطیر در [illegible] گفته شد درینجا نیز بچکانند در گوش سوم آنکه [illegible]
سر باد با سرد و مسام سر تنگ شوند و جلد کثیف گردد و بدان سبب آنچه مستحیل [illegible] درینجا محقق شود [illegible] گرم گردد و نتواند برآید [illegible] دماغ برودت کسب
[illegible] و اجزای ناریه [illegible] از وی مفارق شود پس آن آنچه مستحیل بریاح بارده شوند و خاصتا اگر آنچه مذکور بنفسها بارد بوده باشد چون آنچه [illegible] رطوبت
و از آنجا بجانب گوش فرا آمده محدث الم گردند و علامتش آنست که تقدم ملاقات هوای بارده گواهی دهد و ایضا در گوش دریابد بسیار چیزی شبیه بحرکت باد و وجع
درین قسم بصورت تمدد نباشد که بکشد عضو را باطراف بعنف چنانچه واجب میکند ریاح حاره لطیفه که مقدار وی زیاده تر از تجویف عضو باشد بلکه وجع
درین صورت چنان باشد که گویا چیزی را [illegible] در گوش [illegible] بسبب تداخل وجع تمددی واجب میکند علاج بهر تسخین روغنهای گرم
بمالند و بطبیخ شبت و زوفا و بابونه و ورق غار و مرزنجوش و نمام و قیصوم و اکلیل الملک نطول سازند و در حمام بر طابق گرم گوش بدارند و بخار
طبیخ شلغم در گوش رسانند و خردل بکوبند و در روغنهای گرم بسرشند و فتیله ساخته در گوش نهند و بطبیخ ادویه نطول با پنبه که در زیت شیرین تر کرده باشند
تکمید کنند نیم گرم چهارم آنکه ریختن آب سرد بر سر یا غوطه زدن در وی بطریقی که در ملاقات هوای بارد گفته شد باعث وجود ریاح بارده شود و بدان
سبب در گوش پدید آید و علامتش تقدم سبب ست و در مؤخر سر درد پیدا بودن به نحویکه حرکت سر متعسر باشد علاج روغنهای گرم بر سر بمالند خاصتا
بر مؤخر و ایضا در گوش بچکانند پنجم آنکه از وضع ادویه بارده در گوش باعث تولد ریاح شود و علامتش تقدم سبب ست علاج هرچه مضاد آن ادویه
بود استعمال نمایند قسم سوم در وجع الاذن که سببش سوء مزاج حار ساذج یا صفراوی باشد و علامتش آنست که روی سر گرم باشد و صداع پدید آید

وبهوای بارد استراحت شود پس اگر ساذج ست گرانی هیچ نباشد واگر مادیست گرانی باشد اما خفیف للطافة الصفراء وحرقه درین نوع نسبت بدموی بیشتر بود وگرانی کمتر بود علاج ملینات بطن دهند وشیاف ابیض و روغنهای که در گوش چکانند ومامیثا وآرد جو وصندل وکافور بآب کشنیز تر وکاهو ضماد نمایند فائده تلیین بطن در صفراوی جهت اماله ودفع ماده است اما در ساذج بهتر آنست که ماده را بسوی متوجه شدن ندهند ولهذا النسبت الی حدوث ورم محفوظ ماند

قسم پنجم در وجع الاذن که سببش سوء مزاج بارد ساذج یا بلغمی بود علامتش آنست که تقدم تدابیر سرد گواهی دهد یا در گوش سوزش نباشد وحمرت نباشد و بچیزهای گرم خاصه اگر گرم بالفعل باشد انتفاع حاصل آید پس اگر مادی ست گرانی پیدا باشد در سر گوش وخواب بسیار آید وسوراخ بینی تر بود علاج در مادی تنقیه دماغ کنند بحبها وایارجها و پس از تنقیه روغنهای گرم چون ترب وقسط وناردین وزنبق در گوش چکانند وبخورهای محلل چون طبیخ بابونه وشبت ومرزنجوش وغار وحلبه تکمید نمایند ودر ساذج احتیاج تنقیه ووضع محللات نیست مسخنات معدلا کفایت کند فائده روغن زنبق آنست که روغن کنجد را بیاسمین ابیض ترتیب کنند

قسم ششم در وجع الاذن که سببش ورم گوش بود واین دو نوع ست یکی آنکه ورم گرم بود دوم آنکه سرد باشد نوع اول در وجع الاذن که از ورم گرم افتد وعلامت وی آنست که درد وضربان بشدت باشد وسر وجبهه گرانی ودوار وتمدد ودر لب تجلجه دارد ودر رخ سرخی باشد واین قسم بر دو گونه است یکی آنکه در ثقبه ودر اعضا خارج از ثقبه واین ورم بحس در آید از آنکه از دماغ واعضا ذی الحس بعیدست وجع بشدت نباشد وعند انفجار ورم عصبه سمع از آنها محفوظ ماند وبهمین فائده این نوع خطر کثیر ندارد علاج از استعمال روادعات احتراز کنند وماده را بموضع ورم منجذب سازند اگرچه بوضع محاجم بود وپس از آن در برگ کرنب روغن زرد که کهنه بود پخته بر ورم ضماد سازند تا تحلیل کنند اگر از ابتدا درد سخت بود خرقه را در آب شیرین نیم گرم تر کنند وبر نهند واگر درد بشدت بود نمک گرم کرده بر نهند دوم آنکه ورم داخل ثقبه افتد بسبب مجاورت عصبه سمع بیشتر متورم شود واین نوع تا که منفجر گردد بصعوبت میباشد وشدید الخطر است وقتیکه وجع موذی واجتناب از کثرت درد غشی واختلاط عقل می آرد وبسیار باشد که بسرسام انجامد وگاه باشد که در هفت روز هلاک سازد وخاصه اگر مریض جوان بود علامت این نوع که درون ثقبه باشد وآنست که سمع گران شود ودر شنیدن فتور افتد و متصل بقعر گوش درد بشدت باشد وقتا بعد وقت در یابد مریض صوتی منقطع وباشد که بواسطه ضعف دماغ وضعف سائر اعضا شریک سایل شود واز بینی رطوبت بر آید وباید دانست که درین نوع تپ لازم میباشد بخلاف آن ورم که خارج ثقبه بود که در وی تپ نباشد مگر حمی یوم علاجش فصد کنند وطبع را ملائم سازند وشیاف ابیض در گوش چکانند ودیگر که ترکیبی ست مشهور واز ترکیبات حنین ابن اسحق ست طلا نمایند بآب کشنیز وآب عنب الثعلب وآب کاسنی یار نموده وشیر از پستان در گوش دوشند و واگر نیز بهر تسکین وجع ست پس اگر تسکین یافت فهو المراد وگرنه لعابات منضجه چون لعاب تخم کتان وامثال آن در گوش چکانند تا که منفجر شود وریم بر آید ودرد زائل گردد ... گل ارمنی حضض اسفیداج ... در بندها بر نهند باطباشیر کافور حلیه ده دارو از هر یک قدری مناسب بگیرند وبا بعضی عصارات بارده بسرشند ... سازند ... هر یک ... پنج گنده ... باید که ... سازند که عند حاجت بزودی سائیده شود بر سنگ فائده ورم گرم یا خونیست یا صفراوی وعلامات هر یک بر سبب شاهدست چنانچه ذکر یافته

نوع دوم در وجع الاذن که از ورم بارد افتد واین ورم یا در اجزای خارجیه گوش میباشد یا در صماخ یا هم در خارج وهم در صماخ وهر چگونه باشد عصبه سمع را از وی گزندی نیست زیرا که غشاء مذکور لیکن صلب مخلوق ست ودو غشاء دماغی بر وی محیط آمده وماده بلغم غلیظ ممکن نیست که درین غشاء نافذ شود وحال آنکه طبیعت نیز بمعنی نخواهد بلکه پیوسته بر از اجوار ضارست باذن خالقها وعلامت این ورم آنست که گرانی وتمدد پیدا بود وضربان و شدت وجع ودردسر وضیق نفس وتپ که از علامات ماده حار ست هیچ نباشد علاج بعد تنقیه ایارجات وحبها دهند وغرغره فرمایند وروغن شبت وترب در گوش چکانند واشیاء محلله چون آرد حلبه وبابونه وراتینج ودر شمع وزیت آمیخته ضماد نمایند وبا آنکه ورم سوداوی را نیز همین تدارک کنند واز آنکه این ورم صلب وتلیین وی معاونت نماید با ضماده مناسبه

قسم هفتم در وجع الاذن که از قروح گوش عارض شود وعلامتش تقدم ورم ست وبر آمدن ریم علاج اگر قرحه حدیث العهد بود مرهم ابیض بروغن گل حل کرده بچکانند ونخستین باید که قرحه را از ریم پاک سازند تا ... به مدمله مفید آید وطریق پاک کردن آنست که پنبه کهنه در ماء العسل آلوده

111

درگوش نهند تا ریم بیرون آید پس از ان بمرهم اسفیداج و مرهم راتینج و ذرور که از انزروت و دم الاخوین و کندر و عصارهٔ لحیة التیس ساخته باشند فتیله آلوده

استعمال نمایند صفت مرهم ابیض بگیرند سفیدهٔ رصاص یکحصه شمع یکحصه روغن گل یا روغن کنجد دو حصه شمع را در روغن بگدازند و سپیده در هاون اندازند و اندک

اندک روغن شمع گداخته بریزند و بدسته بکوبند تا که سرد شود و همه باهم آمیزد و اگر قرحه دیر ینه پر چرک بود مرهم مصری و مرهم باسلیقون کبیر و مرهم احمر و سرکه خبث الحدید

استعمال نمایند و آنجا که سیلان رطوبت بود و فقط و مده نباشد و اگر مازو را باریک بسایند و بشراب کهنه آمیخته در گوش چکانند تخفیف بخشد و آنجا که با سیلان مده باشد باید که

بمجففات بیامیزند چیز یرا که مجلی و مرقق مده و منقی قرحه باشد و آنجا که الم قرحه تصدیع دهد و تسکین مطلوب شود خاکستر افیون در دوا بکار برند که تخدیر و تجفیف خاکستر وی

بیشتر از ذات وی است و لازم است که با این خاکستر قدری جند بیدستر نیز مرکب سازند تا اصلاح افیون نماید صفت مرهم مصری زنگار عسل سرکه کندر از هر چهار مساوی

و در آب بپزند تا بقوام عسل آید پس شمع و روغن گل بیفزایند و بکار برند صفت مرهم باسلیقون کبیر شمع نصف رطل زفت چهار وقیه مر راتینج علک الانباط

از هر یکی دو وقیه زیت دو رطل موم را در روغن زیت بگدازند و چار دارو باقی را در ان حل کنند و مرهم سازند صفت حل خبث الحدید خبث الحدید در سرکه

ترکنند یکماه یا زیاده از یکماه نوع دیگر خبث الحدید بکوبند و با سرکه بشویند و خشک کنند و همچنان هفت نوبت بشویند و خشک کنند بعده در سرکه کهنه بپزند تا بقوام

شدید آید پس دارند و چند قطره در گوش چکانند قسم هشتم در وجع الاذن که از تولد دیدان در گوش عارض شود و این را دو سبب یکی مادهٔ عفنه دوم قرحه که مزمن شود

و عفونت پذیرد و علامت کرمان گوش آنست که خارش و دغدغه کند و حرکت کرمان محسوس شود و احیاناً کرم بیرون آید و کرم مذکور بحسب اختلاف ماده بر

دو گونه است یکی آنکه سپید باشد اما سر سیاه بود و دائم الحرکت و اضطراب باشد دوم آنکه غبار رنگ بود و مشابه بکیک سگ علاج در قتل کرم کوشند و اینچنان باشد که سرکه و بوره

و صبر یا عصارهٔ افسنتین یا شحم حنظل یا آب برگ شفتالو یا طبیخ برگ شفتالو هر کدام از ینها که بهم رسد در گوش بچکانند تا که کرم کشته شود و پس از قتل شدن بیرون آوردن

چنان باشد که از صوف فتیله سازند و بدبق یا بسریش آلوده در گوش دارند و کرمان را بیرون آرند یا کندش باریک ساخته در بینی دمند چون عطسه خواهد آمد دهن و بینی را

به بندند تا قوت عطسه بسوی گوش متصرف شود و کرم بیرون آید و آنجا که قرحه افتد نخستین در قتل دیدان و تخفیف قرحه متوجه شوند بعده مندملات استعمال نمایند قسم نهم

در وجع الاذن که سببش در آمدن هوام بود در گوش چون مگس و کیک و پشه و هزار پایه و مانند آن و علامتش آنست که حرکت هوام بقدر حجم آن محسوس شود و گاهی که آن هوام حرکت کند

وجع غلبه کند و چون بانزا بتد درد ساکن گردد علاج آنچه در تدبیر دیدان گذشت از قتل و اخراج بکار برند قسم دهم در وجع الاذن که سببش در آمدن آب بود در گوش ظاهر است که چون آب

درگوش آید و برودتی بر آید و در بیخ گوش احداث ورم نماید و اجتماع کند درد و باشد که با وسخ بیامیزد و گرم شود و بجوشد و شنوائی را باطل یا ناقص سازد و این فعل از

آب زودی که متکیف بکیفیت ردیه بود اسرع الحصول است و علامت در آمدن آب در گوش و موجب وجع گشتن آنست که پس از شناوری یا عقب استحمام درد و ورم

نگذشته باشد که وجع غلبه کند اما گرانی سمع از همانوقت محسوس باشد مع وجع خفیف علاج در استخراج آب کوشند این چند وجه است یکی آنکه کف دست خود را

بر سوراخ همان گوش نهاده سر را بهمان سمت مائل کرده بر یک پا بایستد و می جهد تا که آب بر آید دوم آنکه شخصی دیگر آب را بمکد بدهن یا بانبوبه سوم آنکه تدبیری کند که

آب خشک شود و تحلیل یابد و اینچنان باشد که شاخ بادیان یا شبت یا برگ کرنب که متخلل بود بستانند و مقدار یک وجب از وی بگیرند و یک طرف آنرا درون گوش فرو آورند

و گرداگرد وی پنبه پر کنند تا هوا را مدخل نماند پس طرف دوم آن شاخ پنبه به پیچند و بروغن یاسمین یا روغن زیت یا هر روغنیکه باشد چرب کنند پس بدان طرف آتش بنهند

که بیفروزد ظاهر است که چون طرف آخر خواهد سوخت گرمی آتش اندرون گوش اثر خواهد کرد و آب البته خارج منجذب خواهد ساخت و فانی خواهد نمود کما یشاهد فی حین

الاشتعال چهارم آنکه اسفنج فتیله سازند و در گوش نهند و بیمار بر همان گوش بخسپد پس از زمان طویل آنرا بیرون آرند تا تمام آب نشف شود باذن الله عز و جل فصل دوم

در وقر و صمم و طرش نقصان سمع است و وقر بطلان سمع و صمم فقدان و گم شدن تجویف صماخ و گاهی بر سبیل مجاز هر یکی بمقام آخر اطلاق می یابد و بعضی اطبا

سمع را که طویل العهد و مزمن بود به وقر مخصوص کرده اند و حدیث قریب العهد را بطرش بالجمله نقصان و بطلان سمع بر هفت قسم است یکی آنکه مولودی بود

ولا علاج له دو وجه علاج ناپذیرفتن آنست که از دو وجه بیرون نیست یکی آنکه قوت سمع منعدم باشد دوم آنکه سده خلقیه قویه لاحق باشد و ظاهرست که سده خلقیه قویه
بعلاج زوال نمیگیرد و ایجاد سمع از طاقت بشر مستحیل مگر باذن الله الجلیل و ذلک مختص بالمعجزات ولابد که عقول لا رسطو و البقراط و بیان سده خلقیه در آخر این فصل گفته شود
مع قسم غیر قویه که مستحیل العلاج نیست و پوشیده نیست که اگر مادرزاد گنگ میباشد زیرا که ادراک صوت و مخارج حروف و کیفیت ادای آن عاریست و تلفظ بمجهول محال دوم
آنکه کبر سن و شیخوخت موجب کری شود و بواسطه ضعف قوی استیلای که در بین اعضای صلبیه و این نیز لا دوا است کما لا یخفی علیک سوم آنکه عصبه مفروشه در صماخ که قوت سمع در وی است
بسبب سقطه یا ضربه بگسلد و این نیز لا علاج ست لتعذر الالتیام چهارم آنکه بر سبیل بحران صفرا بدماغ برآید و موجب کری شود چنانچه در انتهای امراض حاده و حمیات صفراویه عارض
میگردد و علامتش ظهور آثار صفراست و علامات مذکوره شاهد بودن علاج استفراغ ماده کنند بمطبوخ هلیله و مانند آن و بهر چونکه باشد ماده را باسفل فرود کشند و پس از تنقیه بهم
تبرید و جمع عضو و دواء الرمان در گوش بچکانند تا حدت ارسا کن شود و ماده دیگر را در موضع نافذ شدن ندهد صفت دواء الرمان انار ترش بستانند و دانه و شحم از وی
بیرون آرند و قشر خالی دارند پس در آن نهایی می بیفشرند و آب وی بگیرند و در آن قشر مجوف اندازند و قدری که در روغن گل و اندکی کندر نیز در آن آمیزند پس آن انار بر آتش
اخگر نهند تا آنچه در وی است غلیظ شود و فرود آرند و قطره چند بچکانند پنجم آنکه سوء مزاج ساذج حار بود یا بارد یا رطب و یا یابس در آلات سمع افتد و بحدت طرش و گرمی شود
بدانکه سوء مزاج حار قوام عصب را خشک میکند و میسوزد و بدان سبب قوت سامعه چنانچه باید نافذ نمیتواند شد و سوء مزاج بارد به سبب قبض و تکثیف قوام آلت سمع را کثیف
می سازد و روح را از نفوذ بر مجری طبعی باز میدارد و رطب قوام عصب را سست میکند و بدان سبب بعضی اجزاء او بر بعضی می افتد و مسالک روح را مسدود میسازد و در آن یابس جفاف
می آرد مانند حار و مانع نفوذ روح سمع میگردد و علامات این قسم آنست که در عمق گوش وجع محسوس شود و بغیر ثقل هم دوام یابد و اما اگر سوء مزاج رطب بود درد هم نمیباشد و آثار این سوء مزاج
اربع به تفصیل بیان کنیم باید دانست که اگر بارد بود سرد ضرر میرساند و در اوقات سردی گرمی نیز یاد میشود و اگر حار بگرمی متضرر میشود و در هنگام گرمی آفتاب مشتد شود و اضطراب
از لوازم وی است که التهاب آن در گوش و در حوالی آن باشد و اگر یابس بود تقدم تعب و صوم و سهر و غیر آن اسباب مجففه گواهی دهد و چشم در وی صنوبر و لاغر پدید آید و تری
سود دهد و یبوست ضرر رساند و اگر رطب بود مرطبات مستاذی شود و مجففات نفع فائده سوء مزاج ساذج رطب که سبب گری می شود بغایت نادرست لهذا شیخ ذکر وی کرده
و ما تن اسباب و علامات بترتیب شیخ نموده علاج تبدیل مزاج کنند بضد آن با شربه و اغذیه و نطولات و قطورات و سعوطات مناسبه ششم آنکه خلط غلیظ خام بسوی عصب
که آن آلت سمع است ریزد و بدان سبب روح نفسانی نافذ نشود و کری و بالضرورت حس شنوائی زائل شود و علامات این آنست که چیزهای گرم سود دهد و تدبیر سرد از پیش اتفاق
افتاده باشد و گرانی در سر پیدا شود و هنگام سجده گرانی بیشتر زیاده شود و تکلیف حرارت هیچ نباشد علاج تنقیه دماغ کنند با یارجات و غراغر و غیر آن پس روغن شبت و سداب
در گوش بچکانند نیم گرم و مطبوخ سعتر و فوتنج و برگ غار و مرزنگوش و بابونه و برنجاسف و سعتر و بابونه بگیرند و بجوشانند پس بخار آن بگوش رسانند و سداب و صعتر و افسنتین با سرکه و زیت
و آب چغندر بر آتش نهند و اذاب اندازند و شمع بر سر آن افتد سخت کنند و نائره شمع در گوش نهند تا بخار این طبیخ بگوش اندرود و فائده دهد و گرانی گوش استفراغ بغاریقون باید کرد
تا قوت بماند و منضج ماده و فا کند و هرچه اندر گوش چکانند نیم گرم باید سرد یا گرم نشاید و قبل از تنقیه هیچ دارو بگوش اندر نباید چکانید و این قاعده در همه جا یاد باید داشت
هفتم آنکه سده در صماخ عارض شود و هوا حائل الصوت را به عصب داخل شدن نه دهد و این سده را سبب یکی از سه چیز باشد یا آنکه گوش جمع آید و چرک بهم بدان رسد و اما
اگر گوش مریض مقابل چشمه آفتاب دارند علامتش آنست که بآلتیکه مخصوص اینکار است برآرند چرک را و بهتر تلیین و ملائم شدن وقت خواب روغن نیم گرم در گوش بچکانند
و صباح بخارات گرم در گوش رسانند یا بحمام رفته برتابه گرم گوش بدارند تا چرک که ذاب شده خود بخود بیرون آید و الا بآلت بیرون آرند و سستی سازند و پس از تلیین استخراج آن بسهولت
خواهد شد و اگر تخم سپندان و بوره بکوبند و بسرکه بسرشند و فتیله سازند و بگوش اندر نهند و سه روز بدارند پس برآرند چرک بسیار بیرون آید دوم حصات یا چیزی دیگر
چون ریگ و دانه در گوش افتد یا حیوان اندر آید و آنجا بمیرد و تدابیر اخراج حیوان در وجع الاذن گذشت اما اخراج سنگریزه و ریگ و مانند آن چنان باشد
که روغن در گوش چکانند تا به سبب ارخا و تلیین و مانند آن مجری وسعت گیرد پس عطسه آورند بچند بید ستر و صند العطاس در دهن و بینی بگیرند و سر بجانب

۳۷

قوله وبیوست ضرر رساند ... بعضی نسخ یافته ...

۱۱۳

حکیم اعظم خان ...

طبیعت آن در دوم گرم و در اول خشک آید ... آن جهت استسقا و یرقان و ... آن جهت رفع کلف و ... مفیدست ۱۲ ... رغوث ... ۱۲ ... زعفران سه مثقال ... در گوش چکانند ... ایلاقی ... ۱۲

آن گوش مایل دارند تا قوت علسه بباطن افتد و حصاة برآید و طریق دیگر آنست که به زراقه منجذب سازند زراقه انبوبه است صغیر المسلک که در جوف وی عمودی باشد مقدار تجویف آن و استعمال وی چنان باشد که سر انبوبه مسمی به زراقه در صماخ درآرند و حوالی آن به پنبه پر کنند به نهجیکه هوا را مدخل نماند و بعده آن عمود را از مسلک بآهستگی بیرون کشند که جهة ضرورت خلا حصاة منجذب شده خواهد برآمد و هنگام استعمال باید که علیل سر بر تخت بپیچد و سر آویزان دارد و طبیب بر زمین نشسته سر وی بر زانوی خود نهاده به نهجیکه واندمل میکنند و طریق دیگر آنست که از صوف میل سازند و بدبق یا سریش ماهی بیالایند و این میل را در گوش درآورند و به سنگریزه رسانیده آهسته آهسته کشند و هنگام استعمال نیز لازم است که علیل را بر همان شکل بخسپانند که در استعمال زراقه گفته شد و باید که در علاج تهاون ننمایند که ریاح دی الی الهلاک سوم گوشت زائد که پس از اندمال قرحه درینجا بروید یا ثولول حادث شود علاج اگر گوشت رسته باشد یا ثولول نمایان و ظاهر باشد او را بکارد و چوب گز شوکی ببرند و اگر فرو فی مذکور غائر و درون باشد بآلهٔ دقیق بهر حیله که توانند قطع کنند و پس از قطع فتیله را در قلقطار رو مانند آن هر چه مانع اندمال بود آلوده در گوش بگذارند تا عائد نشود و آنجا که بهیچ وجه قطع میسر نباید باید که پیوسته گوش را بنطرون و آب گرم بشویند و نطرون و زرنیخ احمر باریک سائیده در سرکه بسرشند و در آنجا نهند تا افزونی را بخورد و پس از فنای آن بمعالجه قرحه متوجه شوند و مدملات بکار برند ششم سده خلقیه بر سه وجه است یکی آنکه در استخوان جا گوش منفذ آواز شنیدن آفریده نباشد دوم آنکه اگرچه منفذ باشد لیکن بگوشت پر بود و محکم بسته و این هر دو لا علاج است و آنچه در ابتدای این فصل در استحاله علاج طرش مولودی که سببش سده خلقیه بود بیان یافته مراد همین بود اما قسم سوم از سده خلقیه که قابل علاج است آنست که منفذ تمام کشاده بود لیکن ظاهر منفذ پوستی غشا مانند پوشیده بود و علامتش آنست که آدمی آوازهای بلند نتواند شنید و اگر انگشت بر منفذ زنند زخم انگشت نتواند دریافت و تدبیر آنست که پوست را سوراخ کنند و منفذ پدید آرند و فتیله را به قلقطار سوده و آلوده درین منفذ بدارند تا نگذارد که جراحت پیوسته علی العجله دران کوشند که منفذ بسته نشود فائده اگر کودک طفل را گوش گران شود شیره را باید که صعتر و نمک اندرانی بخاید و آب دهان یک قطره در گوش وی بچکاند

فصل در طنین و دوی طنین در لغت آواز طشت را گویند و در اصطلاح آوازیکه بشنود آدمی از حرکت هوا و بخار باطنی تنهائی دفع هوا بیرونی پس اگر نیز تیز و باریک بود طنین خوانند و اگر نرم تر و بزرگتر باشد دوی نامند و صوت صادق آنست که بسبب هوای خارجی متموج شود به نهجیکه هوای داخلی را در حرکت آرد و سامعه آنرا دریابد لهذا گفته اند که قیاس طنین و دوی با گوش قیاس خیالهای دروغین است با چشم و همچنین آفت را تشویش گویند و باید دانست که آفت هر فعلی شنوائی باشد یا بینائی یا غیر آنها بر سه وجه است بطلان و نقصان و تشویش اما بطلان فعل آلت شنوائی آنست که هیچ نتواند شنید نقصان چنان باشد که آوازهای آهسته و دور نتواند شنید و تشویش آنکه آوازهای دروغین همی شنود و سبب شنیدن آن آوازهای دروغین بسیار است یکی آنکه حس سمع ذکی شود و حال آنکه بدن صحیح و سالم بود و بواسطه ذکا دریابد آن حرکتی را که در اخلاط و ابخره درونی افتد و این بیماری نیست اما بهر دفع تشویش معالجه میکنند و علامتش آنست که در حالت گرسنگی و شکم تهی زیاده شود و به تناول مغلظات خفت یابد و ذکای دیگر حواس هم دیگاهی و بهر علاج بهر تخدیر روغن گل و سرکه بهم بجوشانند تا روغن بماند پس اندکی افیون اندر چکانند و باشد که حب الصنوبر و حب البلسان نیز اندکی درین روغن مطبوخ بیفزایند بعد افیون دوم آنکه قوت سامعه ضعیف شود و بر سان ذکای حس منفعل گردد و از تموجات خفیفه بدنیه که واجب الحس نباشد از حرکت انجدابی و انذفاعی غذا و حرکت ابخره لطیفه که عند الهضم جدا میگردند از غذا و این قسم مخصوص بناقهین است علاج در تعدیل مزاج کوشند و بهر تقویت دماغ اغذیه عطره خورند و همین قسم چیزهای طیبه که حدت نداشته باشد ببویند و بهر تقویت گوش روغن گل یا روغن بادام در سرکه پخته بچکانند سوم آنکه در مسمع فضولی جمع شود و باد غلیظ از وی منحل و جدا گردد و حرکت آنرا سامعه دریابد چهارم آنکه فضله بنفسها بسوی گوش منصب شود و موضع هوا را که در صماخ ساکن است تنگ سازد و بدان سبب هوای محصوره مشوش گردد سامعه احساس همی نماید اما آنچه یاد بود که از فضله سر جدا شود علامتش آنست که در گوش ثقل بود و باشد و در سر گرانی و هرگاه که محرکات نزله نفسانیه اتفاق افتد بوند کور و حرکت آید و طنین اشتداد کند چون سبب که زائل شود طنین نیز ساکن گردد اما آنچه انصباب خلط سبب باشد علامتش آنست که در سر و گوش گرانی و تمدد پیدا بود جهت دوام حرکت انصبابی خلط طنین لازم باشد و اسباب متقدمه فضله افزا بران گواهی دهد علاج تنقیه دماغ کنند و بعده بر بخار طبیخ

قوله زرنیخ بکسر زاء معجمه و سکون را و نون و کسر نون و سکون یای تحتانیه و خاء معجمه یونانی زرنیخ ... و هندی هرتال ... و سبز و سیاه و سپید و بهترین آن همه زرد و صفائحی زردوان ... زرد است و آن در سوم گرم و خشک ... و سه نوع دیگر ... همه انواع آن ... قابضه و قوت زرد و گوشت زائد ... اقسام کرم ۱۲ مخزن الادویه ص ۲ قوله طنین بفتح طاء مهمله و کسر نون و سکون یای تحتانیه و نون ۱۲ قرابادین کبیر ص ۳۹ قوله دوی بفتح دال و کسر واو و یاء در لغت بمعنی صدا

قوله ... باشد صدای ... قرابادین کبیر ص ۸ ... و سکون واو ...

[illegible]

فوتنج و افستنتین و مرزنجوش و صعتر انکباب نمایند و روغن سوسن و خیری در گوش چکانند و ایضاً پس از تنقیه بهر تحلیل ریاح و فضول باقیه بر استحمام مداومت فرمایند

اما قبل از تنقیه از استحمام و حرکت عنیفه و ملاقات آفتاب و آتش احتراز واجب شمارند تا در سبب نفخ افزاید پنجم آنکه شدت مبیس و بسیاری فاقها باعث این مرض بود و اینچنین باشد که هرگاه

آدمی را غذا نرسد بالضرور طبیعت بهر تغذیه بسوی رطوبات که برسان شبنم در بدن پراگنده است متوجه گردد و به سبب تحلیل و تحریک رطوبات مذکوره اضطراب افتد و

بواسطه حرکت این رطوبات جدا میشوند بخاراتیکه در دماغ ساکن اند نیز بحرکت می آیند و از آنکه سر از ماده خالی ست و حواس از کدورت غذائی پاک حاسه سمع حرکات

مزبوره را در یابد و علامتش آنست که در حالت گرسنگی و شکم تهی طنین از دیاد گیرد و بسیاری فاقها و نایافتن غذا بران گواهی دهد علاج در غذا توسع کنند و

بتفاریق خورند و روغن گل و دیگر روغنهای منی دو مرطب بچکانند و گاه گاه بهر تخدیر روغن بنج نیز در گوش چکانند تا سامعه حس طنین نکند ششم آنکه اضطراب و

سوء المزاج گرم اخلاط را بجوشاند و بخارات را بجنباند و سامعه ادراک و می نماید چنانچه بعضی بیماران را در ابتدای تبها تپ افتد علاج تدبیر تب مشغول شوند

هفتم آنکه دارویکه بخارها را بجنباند و بجانب دماغ برآرد چون بلبلی مانند آن یا طعام بخار انگیز که هوای گوش و بخار ساکن را در حرکت آرد چون سیر و گندنا و مانند آن

خورده شود طنین آرد و این نوع در اکثر امر دیر نمیماند مگر آنجا که تناول اشیای مذکوره دائمی افتد از روی جهالت علاج قطع سبب کنند و در تعدیل اخلاط کوشند هشتم آنکه چون

صدید و زرد آب از قرحه بیالاید و در اندرون گوش جمع شود یا حرکت کرمها که آنجا تولد کنند موجب این مرض شود و علاج هر یک پوشیده نیست علاج اگر کرم سبب باشد بعلاج قرحه گوش

مشغول شوند و اگر دیدان موجب باشند بقتل وی کوشش نمایند دبا شد که امتلای کم اهی سر و تن سبب طنین شود چنانچه از پس مستی و خفتن از پس طعام پدید آید و باشد که بسبب

اندر دماغ اضطرابی پدید آید یا سقطه یا ضربه بر سر رسد و دماغ را مضطرب سازد و طنین لاحق شود و هر یک را در خور فراخ تدبیر علاج باید کرد تنبیه طنین و دوی حالت بحران

یکی آنکه متعلق بدماغ و گوش بود و فقط دوم آنکه بمشارکت معده و دیگر اندامها افتد اما بمشارکت معده بسیار افتد و آنچه ماده در سر باشد در اکثر امر لازم میباشد بخلاف آنکه از معده و

دیگر اعضا بود که میکاهد و می افزاید فصل در انفجار و برآمدن خون از گوش و این بر سه قسمت یکی آنکه بسبیل بحران باشد مانند رعاف و علامتش آنست که در روز

بحران افتد و در مرض خفت آید از برآمدن آن و باید دانست که در تقسیم بحرانی واجبست که تا علیل ضعیف نشود و خوف غشی پدید نیاید بند نکنند تا مودی به آفات عظیمه نگردد

دوم آنکه رگی اندرون گوش بشگافد یا دهن رگ بگشاید بواسطه امتلای شدید یا رسیدن صدمه یا ضربه قویه سوم آنکه جیه رازقه بگزد زیرا که از خواص این مار ست چون بگزد

از همه مسام و منافذ خون روان شود علاج آنجا که امتلا سبب بود نخستین فصد کنند اگر مانعی نباشد و آنجا که صدمه یا ضربه موجب باشد و مشاهده واجب است ایضاً فصد نمایند

و بحسب تقاضای حال خون بیرون آرند و آنجا که لسع حیه سبب بود نخستین در ازاله مضرت لسع کوشند و در جمله انواع پس از منع سبب حبس خون چیزهای قابض الدم

در گوش چکانند مع مراعات حرارت و برودت مزاج مثلاً اگر تپ باشد و حرارت بود مازو را در سرکه بجوشانند و اندکی کافور در سرکه آمیخته بچکانند و آب لسان الحمل و آب

خرفه که ماشیا و اقاقیا در وی یار کنند همین عمل کند و ایضاً انار میخوش بود در سرکه بجوشانند و چون پخته شود آنرا بیفشرند و آب وی بستانند و چند قطره بچکانند خون

باز دارد و اگر در مزاج حرارت نباشد آب گندنا همراه سرکه بجوشانند و بچکانند و اگر معتدل مزاج باشد اندکی کافور در آب گندنا بیفزایند و لا یخفی ان ماء الکراث یحبس الدم

لانه من الکاویات فصل در انکسار الاذن اطلاق انکسار بر شکستن عضو غضروفی از آنست که بعضی حکم وی حکم استخوان گردانیده اند و لکن ان اصطلاح الا

عند جمهور آنست که شکستن و کوفته شدن غضروف را رض گویند و شکستن استخوان را کسر و سبب این مرض یا درگ قویه است یا ضربه یا ضغطه که بر سد گوش را علاج فصد کنند و طبیعت را

نرم نمایند و صبر و مر و مشا و اقاقیا و ارمنج و حنا ضماد سازند از آنجانب عضو که بدانجانب منکسر و منقعر شده تا ضماد مذکور پوست را سخت کند و عضو را بر هیئت اصلی باز

گرداند مثلاً اگر انکسار از داخل سوی خارج بود ضماد بسوی خارج نهند و اگر بسوی داخل بود ضماد بجانب داخل نهند و آنجا که انکسار مع الفسخ بود و اجزای شکسته شده ضماد بهر دو جانب

نهند خارجاً و داخلاً و هرگاه کار بدانجا رسد که از موضع کسر خون مترشح گردد بهر اندمال از صمغ بطم و قنه و زفت و شمع و پیه بط مرهم سازند و بگذارند تا که تقرح نشود و

این مرض هم مخصوص با عضای غضروف ست زیرا که غضروف عضوی صلب ست بهر اندمال این چنین عضو دوا نیز در غایت جفاف میباید تا دوا را از صلابت

بحالت اول رد کند فصل در انقلاع یعنی برآمدن گوش از بیخ و این را سه سبب ست یکی جذب قوی دوم ورم ضاغط سوم ریح علاج فصد کنند و مسهل دهند و پس از ان گوش را بجای وی برند بآهستگی و برفاده و عصابه بر بندند تا سه روز نگشایند که مستحکم شود و اگر پس از ورود استحکام الم باقی باشد برای سکون حرارت و نرمی عضو اینچنین و خطمی بمالند تا درد زائل گردد و پیه بط بستانند و بگدازند و با آب برگ خطمی و برگ اسبغول و اجباده کدو و مرهم مالند چنانچه متعارف ست فصل در اورام بیخ گوش و این ورم ردیست بهر آن واقع شده است که در عضوی خو غدد یکه بسرعت قبول فساد می نماید و شدید الحس ست و بدماغ متصل لهذا در اکثر مودی میشود بسرسام و اختلاط عقل و باشد که از شدت الم بهلاکت انجامد و همچنین ست حکم جراحات که درین موضع افتد و اسلم ترین اورام که درینجا گاه واقع شود آنست که بسبیل بحران بود و آن نیک باشد علامات در دموی سرخی و گرانی و وجع متمدد لازم ست و در صفراوی وجع لذاع و سوزش و عدم گرانی و در بلغمی نرمی ورم و گرانی و قلت حمرت و در سوداوی صلابت ورم و قلت وجع علاج در جمیع اقسام نخستین تنقیه بدن کنند بحسب واجب باسهال و فصد و بعد از تنقیه چیزهای مخی در دنشان که حار رطب بود ضماد سازند اگر در ابتدا بود و آنچه بارد و رادع باشد احتراز نمایند بخلاف اورام که در جا گاه دیگر افتد که علاج وی ابتدا رادع است بهر آنکه بن گوش محلی ست که فضله دماغ برینجا میریزد و پس اگر رادع بکار برند خوف ست که آن فضله بسوی دماغ که عضو رئیس ست باز گردد و آنچه درینجا ضماد کنند آرد شبت و بابونه و تخم کتان ست که با روغن و شمع بسرشند و بگرم ضماد سازند و برگ کرنب با روغن زرد پخته همین عمل دارد و در اماس بحرانی در جذب ماده کوشند تا ماده آنجا بیشتر منجذب شود بهر حیلهء که ممکن باشد از محجمه برنهادن و فرزبدن و ضماد محلله بکار داشتن و آنچه از اول بادرد و سختی باشد خرقه با آب جوش نیکرم ترکنند و برنهند درد ساکن کند و هرگاه معلوم شود که اماس ریم خواهد کرد و تحلیل نخواهد پذیرفت دو با پزانیده برنهند اما اگر اماس سوداوی بود در ابتدا چیزهای سرد چون مرهم کافوری و آب عنب الثعلب استعمال توان نمود تا اماس زیاده نشود و رخصت باستعمال بارد در ین ورم بهر آنست که ماده سوداوی غلیظ ست و بزودی رجوع نمی یابد و به سبب بارد ات از دیاد هم نمیگیرد فصل در جراحت و شقاق بیخ گوش این زحمت را انقلاع الاذن گویند و مرض مذکور اطفال را بیشتر افتد جهت سستی جلد ایشان علاج میان دوشانه و بیخ گوش حجامت کنند و بهر تسکین حدت ماده آن موضع را بشیر عورت بشویند و زرد آب که از لوازم این شقاق و سائر قروح ست پاک شود و بعد از ان ده سنگ فتیل مرهم کرده بپاشند فصل در افتادن چیزها در گوش هر آنچه در گوش افتد طریق استخراجش همانست که در وجع الاذن بهر استخراج آب ضبط یافته اما اگر سیماب در گوش افتد اکثر ست که سرچون بجانب آنجا بیخ دارند بسبب گرانی خود سیماب همان ساعت بیرون آید و باشد که قدری از ان سیماب در صماخ داخل شود و محتبس ماند و بدان سبب اعراض ردیه چون تشنج و اختلاط عقل و ثقل عظیم در آن گوش پیدا آید و باشد که بصرع و سکته انجامد علاج توسیع مجری روغن نیکرم در گوش چکانند و نیز بدانجانب گوش خوابانیده بکنند و چند بیده سر و مانند آن عطسه آورند و چون عطسه آمدن گیرد بینی و دهن بگیرند تا قوت عطسه بباطن باز گردد و بدان سبب آنچه در گوش باشد بیرون آید فصل در حکة الاذن به سبب خارش رطوبة بورقیة علاج افسنتین با روغن نسته زرد آلو و روغن بادام تلخ و مانند آن بیامیزند و در گوش چکانند و اگر افسنتین در سرکه بجوشانند و سرکه مطبوخ را با روغنهای مذکور آمیزند و بچکانند همان عمل کند فصل در رنجیدن و متنفر شدن گوش از آوازهای قوی و این را دو سبب یکی آنکه قوت نفسانی به جملتها ضعیف شود و فقط دوم آنکه قوت سامعه ضعیف گردد و فقط فسبب این مرض بحاسه سمع نسبت قصور ست بحاسه بصر علاج تقویت دماغ کنند بدانچه بارها ذکر یافته از اغذیه و مشمومات و مروحات و جز آن باب در امراض بینی بینی بالا می استخوانست و نیمه زیرین غضروف و مجری بینی تا مصفات که آنرا عظم مشاشی گویند کشاده است و اندر غشای دماغ برابر این مصفات منفذ نیست که بو های بدان منفذ بدماغ رسد و آن دو زائده که از پیش دماغ بیرون آمده است بر شکل سرهای پستان طبیبان آنرا حلمة الثدی گویند بو بها احساس کنند و ایضا فضلات دماغ ازین منفذ مندفع شود بخارج و از هر دو سوراخ بینی دو منفذ دیگر بکام اندر کشاده است جهت تنفس و استنشاق هوا و تصفیه آواز لهذا در زکام و نزله بسبب فرود آمدن رطوبات بدین منفذ آواز گرفته میشود و همچنانکه او سبحانه تعالی بینی را زینت وجه ساخته حس بوییدن و تصفیه صوت نیز بوی مخصوص داشته فتبارک الله احسن الخالقین و این باب مشتمل است بر یازده فصل فصل اول در خشم و آن آنست که حس بوییدن مفقود شود و باطل گردد و آنچه مولود بود لا علاج ست و آنچه عارضی ست بحسب سبب منقسم می شود

بر هفت قسم قسم اول آنکه در مجری بینی گوشت زائد غددی برآید و هوا اگر بر وائح تشکیف شده تا که شم میرسد و حاصل شمه‌ای ... گویند و این گوشت
مذکور اگر سپید بود بی درد باشد علاجش آسان بود و اگر سرخ و کمد بود و با درد شدید باشد علاجش متعسر خاصه اگر زرد آب ... سائل شود و این گوشت گاه باشد که بانحدار
که قصبهٔ بینی پر بود و گاه بدان درجه گراید از اطراف که از بینی و حنک و سوآید و درین هنگام ویرا علق نامند علاج نخستین رگ زنند و بر موضع مناسبه حجامت کنند و بعد
اسهال حب ایارج دهند و پس از تنقیه از بخار و انتشار قصارین مرکب هر سه مساوی بود و مرهم سازند و فتیله بدان آلوده در بینی دارند اما قبل از تنقیه استعمال ادویهٔ حاده
موجب افزونی علت است لانجذاب المواد الیها پس اگر از همین تدبیر فزونی منقلع شده و بالکل فانی گشت فهو المراد و الا ادویهٔ تیز بکار برند مثلاً توبال نحاس و قلقدیس
و زرنیخ احمر با سرکه آمیزند و فتیله آلوده بر فزونی نهند که کار آهن میکند و اگر امر بغایت صعب بود و از ین دوای تیز بهبود نشود دستکاری کنند و دستکاری دو نوع است یکی آنکه
فزونی مذکور را بخراشند دوم آنکه قطع نمایند با آهن اما طریق خراشیدنش نیز بر دو وجه است یکی آنکه با آلتی انبوبه مانند که مخصوص باینکار است و جراحان دانند همی خراشند تا که
متقرح شود دوم آنکه از سوی سپشته با قند زوی المعقود یعنی گره دار و مانند رشته در بینی در آورند با آلت سری که مهیا باینکار است و از حنک بیرون آرند پس این رشته را
پهلوی گره مانند منشار تا بسبب عقود رشته گوشت آید بتمامه متقرح شود و بعد از آنکه این فزونی دور شود با آلت انبوبه مانند یا باین رشته هر چونکه باشد باید که مرهم زنگار تعاهد
نمایند تا آنچه گوشت زائد باقی بود بالکل فانی شود پس از آن مرهم اسفیداج بکار برند تا مندمل گردد اما طریق قطع با آهن آنست که بیمار بر کرسی نشیند مقابل چشمه آفتاب جراح
سوراخ بینی وی از دست چپ بکشاید و از دست راست بکار د باریک تیز گوشت افزونی را ببرد هر قدر که تواند برید و در قطع مبالغه کنند تا گوشت زائد هیچ نماند و اگر در عرق
بینی چیزی از آن گوشت زائد باقی باشد رشتهٔ شعیره مذکوره بعمل آرند تا مابقی منقطع گردد پس از انقلاع ادویهٔ اکاله مجففه بکار برند و طریقش آنست که انبوبه رصاص یا
ریشه لبتا نند و بالای وی بپیچند و بالای پارچه ادویهٔ اکاله طلا سازند پس آن انبوبه را با اصل ریشه را در بینی در آرند تا مقصود حاصل شود و سبب تجویف انبوبه
ریشه موضع تنفس نیز کشاده ماند قسم دوم آنکه در مجری بینی عارض شود ورم نرم ملائم عظیم الحجم مع رگهای باریک بسیار لهذا این ورم را کثیر الارجل گویند و بسفایج نامند
جهت مشابهت بماهی و بیان زیرا که ماهی مذکور هم نرم و ملائم میباشد و پایهای باریک بسیار دارد و او را خارست و نه استخوان و صاحب کامل گفته که ماهی بیان را چون کسی
خواهد که صید کند ماهی مذکور از پایهای خود سوراخ بینی خود بند میسازد مانند این ورم و بدین تشبیه باین نام مسمی گشته و از خواص این ورم آنست که چون داخل بینی
پیدا شود رگهای سرخ و سبز متصل باریک مانند پایهای ماهی رو بیان خارج بینی پدید می آیند و گاه باشد که متقرح شود و ورم و زرد آب رطوبت از وی سائل شود و گاه باشد که
این ورم بسرطانیه گراید و شکل بینی را فاسد سازد و نشان آنکه ورم بسرطانیه مائل شده آنست که از آن سخت تر بود از آنچه که بود و درد و نسبت سابق کمتر گردد و در رگها از موضع
هم سبز شوند و کشیده گردند و در باطن پلک چشم ها مانند دو سوزش و علاج تنقیهٔ دماغ کنند بحبها دوا یا بچها و بر ورم طلا نمایند حضض و مر و زنگار و مازوی طب نگارین مرداسنگ
با لعاب حلبه یا برگ مان سرشته و این ادویه طلا می کنند تا که ورم نرم تر شود پس از سختی بمضغ و خون بر آرند یا علق چسپانند اما آنچه سرطانی بود باید که در علاج وی
متعرض با آهن نشوند و ادویهٔ اکاله نیز دور دارند زیرا که اگر ورم سرطانی نیز متقرح شود اندمال متعسر است و باشد که از شدت الم مودی گردد بورم دماغ و هلاک سازد
پس واجب است که بر ورم سرطانی بهر تقلیل صلابت ورم فرزجلی نهاده دارند بر پوسته و برای تنقیه سودا معجون نجاح یا مطبوخ افتیمون دهند قسم سوم آنکه اخلاط غلیظ لزج در مجری
بینی فرود آید از دماغ و بند سازند مجری انبوب که هوا بر آید ازین متعاقد سپس آن خلط بهمانجا منعقد شود و از غایت غلظت و صلابت چنان باید که گویا گوشت زائد است یا
غدد و علامتش آنست که در مقام بهر متصل متحرک آنی باید در بعض علاج بهر تلطیف خلط مطبوخ اصول دهند و بعد از آن برای استفراغ حب ایاره و قوقایا
بکار برند و در طبیخ انجیر عسل و مری آمیخته غرغره کنند و پس از کشادن سده و جریان خلط آب چقندر و روغن الفارو سداب ... یا بوره و زنگار
تیغ الکباب نمایند قسم چهارم آنکه مجری بینی در اصل خلقت تنگ و ضیق آفریده شده باشد و بدان سبب باندک چیزی که از دماغ نازل شود مجری مسدود
گردد و علامتش ظاهر است علاج تنقیهٔ دماغ کنند و برای محافظت دماغ تا فضلات در وی جمع نشود و بجهت شموم نیز ... استعمال

117

اطریفلات مداومت نمایند قسم پنجم آنکه خلط غلیظ لزج در سوراخهای مصفات بچسپد و مانع نفوذ هوا شود بداخل و مصفات استخوان نرم متخلخل هست که سوراخها دارد

مانند اسفنج و این استخوان بر جهد اندرین بجلیی الشکل معضوع گشته و منفعت سوراخها آنست که هوا بمحل احساس رسد و ایضاً فضول مخاطیه مستفرغ شود فائده انعطاف بجهة

بودن این سوراخها مانند اسفنج آنست که هوای مستنشق بیکبار تمام نیاید بقدر رفته رفته بآلت حس رسد بلکه اعتدال گرفته داخل شود و بدان سبب دماغ را برودت هوا ایذا نرساند و علامت

این قسم آنست که منخرین کشاده باشند یعنی مسدود نبود و با وجود انفتاح هیچ ضررا از بینی برنیاید زیرا که سده که منع فرود آمدن فضله میکند در مجلیست که از منخرین بالاترست و در مجری

کلام متغیر میشود و چنان محسوس میگردد که از بینی سخن میگوید و اما عند التحقیق تغیر کلام نشود تا که در مجری که ما بین بینی و دهن است سده نشود چنانچه در ابتدا در انفصل در تشریح بینی مذکور

و قال ابن السرافیون فی کناشه اذا بطل الشم فانظر ان یتکلم العلیل من انفه فان کان فالعلة فی المجری لا فی الدماغ وان کان الکلام علی حاله فالعلة اما المصفات واما فی الدماغ

علاج بعد تلطیف خلط و تنقیه دماغ ادویه مفتحه ملطفه چون شونیز و فوتنج و شحم حنظل و بول شتر در بینی چکانند مفرده و مجموعه و ایضاً به طبیخ ادویه ملطفه نطول سازند و

باید که هنگام تسلیط دهن خود را بسیار بآب پر کنند و سر بسوی پشت نگون سازند و نفس جذب نماید بعد تمام قسم ششم آنکه ریح غلیظ در مجری بینی مسدود شود و مصفات سالم باشد

و علامت این قسم آنست که چون علیل در بینی دم زند نفس بتصدیع بیرون آید و یک سوراخ بینی بند باشد علاج نخستین تنقیه دماغ کنند تا ماده که متولد بود غلیظ است مستفرغ

شود پس فلفل و جند بیدستر عطسه آورند و بر بخار طبیخ کرفس و خردل و کمون و شیح و نمام و فوتنج و مانند آن هر چه محلل بود و انکباب سازند و روغن بادام تلخ یا حرمل و قدری

پلپل سپید آمیخته در بینی چکانند قسم هفتم آنکه عارض شود سوء مزاج در مقدم دماغ و دران دو بطن که در رویت یمنی و یسری یا واقع گردد سوی مزاج در زائدتین که آلة

بویائیست و قال الرازی و هذا هو الخشم الحق و باید دانست که در تقسیم کلام متغیر نمیشود و علامات سوء مزاج اربعه بتفصیل بیان کنیم اما آنچه حار بود تقدم تدابیر حاره

بر وی گواهی دهد و در مقدم سر وجهه در یابد بسیار حرارت پس اگر مادی است رطوبات پخته از دماغ نیز بیرون آید و آنچه بارد بود بر آمدن رطوبات خام قلیل المقدار از بینی شاید بود

پس اگر سوء مزاج مع الامتلا بود در مقدم دماغ گرانی در یابد علیل و وجه بر آمدن رطوبة قلیل المقدار در بارد ضعف دماغ ست از جذب غذا و عدم قدرت وی بر دفع

فضول بالکلیه و این نوع بارد اکثر الوقوع ست و آنچه یابس بود عقب امراض حاده مجففه چون سام گرم و مانند آن واقع شود و آنچه رطب بود تدبیر های مرطبه گذشته

بران گواهی دهد و آثار رطوبت حالیه شاهد بود و ساذج باشد یا مادی لیکن ساذج رطب بغایت نادر الوقوع ست علاج اگر سوء مزاج ساذج بود به تبدیل مزاج کوشند

فقط و اگر مادی باشد نخستین تنقیه ماده کنند و بعد ازان در تبدیل متوجه شوند و چیزیکه بدان تبدیل کنند اشربه و اغذیه و نطولات و اطلیه و شمومات و مانند آن که مضاد سبب

بود کما هو قانون العلاج و در استعمال ادویه بیشتر عنایت بر مقدم دماغ مصروف دارند که مکان علت ست و باید دانست که در نوع یبسی در تشنجی که عقب امراض حاده

افتد طبع پذیرای علاج مرفوع ست مگر آنکه مریض طفل بود و آنهم از جمله نوادر است فائده آنچه شارح بر سبیل نظر نوشته که سوء مزاج حار و یابس سبب تغیر و تشویش

میتواند شد موجب بطلان محل تاملست کما لا یخفی علی فطن کیس فصل در فساد شم و مراد از فساد تشویش و تغیر ست که در شامه افتد و او را از مجری طبع بگرداند و این

فساد بر سه قسم است قسم اول آنکه حاسه شم روائح را بد نیک رائحه بو کند و این دو سبب یکی آنکه در مقدم دماغ سوء مزاج عارض شود بدانکه سوء مزاج گرم و خشک از انکه

افعال قوت شامه را متغیر و مشوش میسازد بوی نیک یا بد پیوسته همی دریابد و حال آنکه چیزی موجود نباشد و یا شد که شامه را به سبب تشویش کیفیت لاحق گردد که

چیزهای خبیثه را خوش دارد و از اشیای طیبه کاره شود اما سوء مزاج بارد رطب تا که ضعیف اند سبب فساد یعنی تغیر می توانند شد و درک نمیکند شامه مگر یک رائحه را طیب

بود یا منتن و اگر چه موجود نبود لیکن اگر این دو مزاج قوی باشند باطل میسازند شامه را بالکل و سبب خشم میگردند و هیچ بوی موجوده و غیر موجوده مدرک

نمیشود و علامت سوء مزاج اربعه در خشم مذکور شد علاج تبدیل مزاج نمایند و سبب دوم قسم اول آنست که در مقدم دماغ خلط ردی حاصل شود و شامه بوی آن

خلط احساس کند پس اگر این خلط کثیر المقدار ست یا بکیفیة فاسده قویه بکیف حس وی در شامه لازم میباشد و اگر قلیل الکمیت است و ضعیف الکیفیة محسوس نمیشود بوی

آن خلط مگر آنگاه که بشنیدن چیزی خارجی قاصد گردد انسان و ظاهر ست که مشموم خارجی بهر رائحه که باشد اما شامه درک نمیکند مگر رائحه همان خلط را به قرب و مجاورة

فائده استدلال بر نوعیت خلط از آنچه توان کرد مثلاً اگر بو چون رائحهٔ فلفل و سنبل محسوس می‌شود خلط حارّ است و اگر رائحهٔ عفونت مشموم گردد خلط عفن و اگر رائحهٔ ترشی
و ترشی مدرک شود خلط بارد و اگر بوی ترش می‌یابد خلط سوداوی علاج تنقیهٔ دماغ کنند از خلط مذکور بحسب انواع مناسبه جز آن قسم دوم آنکه از یک چیز بوی
مخالف شنیده شود و سببش آنست که مزاج مقدم دماغ اختلاف واقع شود از مواد مختلفه الکیفیه علاج تنقیهٔ دماغ کنند و تعدیل مزاج و می‌نمایند قسم سوم بعضی بوها را
شامه حس کند و بعضی را نه و این قسم ثالث بر دو نوع است نوع اول آنکه چیزهای خوش‌بو را با اشیاء بدبو را حس نکند و سبب این آنست که در مقدم دماغ یا در زائدتین فروئی که آلت
شم است مادهٔ عفنه حاصل شود یا در اقصای بینی قرحه متعفنه پیدا آید و بمرور مدت شامه بدان الفت گیرد و از انفعال باز ماند پس بوی عفونت نبود محسوس شود و با اشیاء متعفنه
منفعل نگردد شامه علاج نخستین تنقیهٔ دماغ کنند و اگر قرحه بوده باشد تدارک وی نمایند و بعد از آن چیزهای خوشبو که تیز بود چون مشک و قرنفل و مانند آن پیوسته بویند و در
بینی چکانند نوع دوم چیزهای بدبو که محسوس گردد و بوهای خوش مدرک نشوند و سببش آنست که در مقدم دماغ یا در زائدتین فروئی مادهٔ شیرین طبعی مودی بلغمی هیچ
آید و بدانچه در نوع اول گفته شد شامه از ادراک رائحه وی باز ماند پس با حضور چیزهای منتنه محسوس شود زیرا که معتاد آنست که شامه بدان الفت گرفته و اشیاء طیبه مدرک نگردد
بهر آنکه شامه بدان خو گرفته علاج بعد از تنقیهٔ دماغ چیزهای بدبو که گرم باشد چون جندبیدستر و سکبینج و مرو جاورس و سیر و کندش بویند و در بینی چکانند فائده شیخ و تابعانش
بر آنند که آنجا چیزهای خوش محسوس شود و چیزهای بد نه جندبیدستر سعوط سازند و آنجا که چیزهای بدبو مدرک بود مشک در بینی چکانند حاصل آنکه درین مقدمه قول صاحب
اسباب مناقض کلام شیخ و تابعانش نیست اما شارح علیه الرحمه در تطبیق این دو قول مختلفه چنان مقرر ساخته تا که مزاج عرضی استقرار نیافته بر قول شیخ عمل باید کرد و پس از آنکه متمکن
و مستقر شود تدبیر همان است که صاحب اسباب ضبط کرده کما هو رای رازی فصل در شوری بینی گاه باشد که اندرون بینی شوره بر آید از فضلهٔ بلغمی یا سوداوی بواسطه حرارت باطن
آنچه لطیف است تحلیل یابد و باقی غلیظ و متحجر شود و نفس را مزاحمت کند و کذلک اندفاع فضول مخاطیه را علاج تنقیهٔ دماغ کنند بحسب ماده پس تلیین شوره دوم روغن بنفشه
و با بیه گرم استنشاق نمایند تا ماده تحلیل پذیرد و اگر به تنقیه تحلیل نیابد بشرط زنند بمبضع اگر ممکن بود و مرهم اکاله چون مرهم اخضر استعمال نمایند تا بالکلیه فانی شود بعده مراهم اندمال
استعمال سازند و باید که در علاج این مرض سستی نکنند که در اکثر مودی میگردد بناصور فصل در قروح بینی و این سه قسمت یکی آنکه رطب بود و سببش رطوبات فاسده اکاله است
که از دماغ بدینجا نازل شود علاج تنقیهٔ دماغ کنند تا مادهٔ سوخته مستفرغ شود بعده مرهمها که ساخته باشند از اسفیداج و مرداسنگ و خبث الفضه و اسرب سوخته و روغن گل
استعمال نمایند دوم آنکه یابس باشد و این قسم اکثر الوقوع است و از اخلاط محترقه حادث شود علاج بهتر تلیین و تلیین انف روغن نیلوفر و پیه ماکیان و بط مالند و مرهم
اسفیداج و قیروطی که از موم زرد و روغن بادام تلخ و روغن بنفشه و مغز ساق گاو ساخته باشند و لعاب بهدانه در هم زده استعمال نمایند یعنی موم را در روغنها بگدازند
و اندکی لعاب مذکور در وی آمیزند و یک درهم مالند سوم آنکه قرحه بطول مدت یا از رطوبات منتنه بعفونت انجامد علاج نخستین حب ... ابیض و حرف علی السویه بسایند
و در بینی دمند و پس از آن بسرکهٔ انگوری قرحه را بشویند و مرهمی ساخته اندراج نمایند تا چرک تمام پاک شود بعده ادویهٔ مجففه سوده استعمال نمایند فصل در رعاف
یعنی بیرون آمدن خون از بینی و این مرض بحسب سبب سه قسمت یکی آنکه بحرانی باشد و علامت وی آنست که در امراض حاده و تبهای گرم و از روزهای بحران که ایام باحور
گویند حادث شود و اینچنین رعاف را بند نشاید کرد زیرا که مادهٔ مرض مندفع میگردد اما هر گاه سیلان خون مفرط شود و خوف سقوط قوت باشد حبس واجب است تا بحبس بعلاجی که آینده
بتفصیل گفته آید دوم آنکه خون حدت گیرد و بدان سبب رگهای باریک که اندرون بینی واقع اند بگشاید و علامتش آنست که غلبهٔ صفرا گواهی دهد و خون اندک اندک آید و بغایت رقیق باشد
علاج قبل از سقوط قوت رگ قیفال بزنند از دستیکه محاذی منخر سائل بود و باید که فصد باریک کنند و خون بتفاریق بیرون آرند زیرا که غرض از معالجه این قسم جذب خون است بجانب
مخالف مع ابقای قوت و بعضی بر آنند که فصد وسیع باید کرد از هر دو دست و یکبارگی خون بسیار باید بر آورد تا که غشی افتد بواسطه وقوع برودت و غلظت در خون و
منقطع شود رعاف و پوشیده نیست که خون با فراط گرفتن و غشی آوردن وقتی جائز است که تدبیر دیگر سود ندهد و فصد صافن و اخراج خون بتفاریق مفید نیفتد و بالجمله اشربه و اغذیه
و هر چه آن تسکین حدت خون کند بکار برند مثلاً شراب گل و شراب عناب و شراب ریباس بنوشند و طفشیل برنج با عدس احمر تناول کنند و آب دوغ بر سر ریزند

۱۱۹

وبو تشند و اندر آب غوطه زنند و در بینی کشند و گلاب و صندل و کافور بر پیشانی طلا سازند و باید دانست که اب یا دروج در بینی چکانیدن حبس رعاف میکند بالخاصه

وکذالک آب پیه دنبه و سرگین خر باندکی کافور و ایضاً مازو و کشنیز و گرد آسیا و کندر و صمغ و دم الاخوین و شب یمانی باریک سازند تا همچون غبار شود بدارند پس فتیله از کاغذ

یا پارچه بسازند و آن فتیله را در عصارهٔ سرگین خر یا در سفیدی بیضه بیالایند بعده در ادویهٔ مذکوره در آورده در بینی نهند و باید که این ادویه مسحوق را با نبوبه در بینی دمند و

اگر خانهٔ عنکبوت و سیاهی کنند و بغبار الرحی بیالایند و در بینی در آرند قطع رعاف کنند بسرعت و تقطیر عصارهٔ سرگین خر تنها در بینی نیز از مجربات ست و بستن و تالیدن

بازو و ران و بستن و مالیدن ذنبین و خصیتین و صدغین در قطع رعاف اثر تمام دارد لیکن چنان باید بست که درد کند ایضاً بر نقره یعنی پس سر نهادن مفید ست و تعلیق محاجم

بر جگر اگر منخر یمین جاری ست و بر سپرز اگر از منخر یسار جاری باشد سود مند فائده در کیفیت بستن باید دانست که ابن مسیح و ابن افیون بر آنند که دست را از ابط تا کف دست

و پای را از بن ران تا قدم تمام باید بست و در بستن شروع از ابط و بن ران باید کرد و رازی میگوید که در چنین بستن خطای عظیم ست باید که اصل عضو را بر بندند تا یک جا

را متصل بابط و پا را متصل بجانب بن ران بر بندند فقط و اما اسفل و میانه را همچنان گذارند و هر آنکه خون با بجانب متخذ شود و میل با اسفل کند و جای باید و اگر عضو تمام بسته باشد

اما ناقص شود و باشد که از انجا جای یافته باز گردد و با آفت قوی انجامد بهر تقدیر اگر بدان از خون ممتلی شود و قول رازی البته اختیار باید کرد سوم آنکه رگها و شریانها که در

زیر دماغ که مسمی ست بشبکیه مشیمیه واقع اند از شدت امتلاء و خون بکشایند و رعاف افتد و علامت این قسم آنست که نخستین صداع شدید حادث شود و در روی و چشم سرخی پدید آید

بعده رعاف عارض گردد و باید دانست که خون بجفر شدید همی آید و ایضاً رقیق و سرخ خالص و گرم بود تواند انست که شریانیست اکنون بدانکه این نوع رعاف در اکثر امراض حاد

میشود و عقب مرض حار یا عقب سقطه و ضربه که بانشقاق عروق انجامد و در سقطه و ضربه اعراض فساد دماغ چون سام و دوار و سکته و سبات نیز از لوازمات رعاف ست و باشد که لسع

افعی موجب این رعاف میشود بغلیان الدم و اختلاط علاج ادویه کاویه یعنی چیز یکه گوشت را بخورد و عضو را بسوزد و خشک کند و خشکریشه آرد چون زاج و زنگار و مانند آن

در موضع استعمال نمایند تا باشد که بند شود و قال الشیخ و یجب ان یستعمل هذه بالاحتیاط فانها تحدث خشکریشه اذا سقطت جلبت شر امن الاول و قال الرازی و احسب ان الذی یحتج

بهذا العلاج هو ما یکون من انفتاح العروق لا من الشرائین و لعل انتجاعه من انفتاح العروق ایضاً انما یکون بعد استفراغ الدم الکثیر بحیث یغشی علی العلیل فائده گاه باشد که در امراض

دماغی احتیاج برعاف آوردن افتد تدبیر آن آنست که کندش و مویزج و فرفیون بکوبند و بر بهره گاو بسرشند و شیاف سازند و اندرون بینی در آرند و متقدمان آلتی

ساخته اند بهر انیکار اگر خواهند و بکار فرمایند فصل در بخر الانف یعنی بوی آمدن از بینی و این مرض را سه سبب یکی آنکه بواسیر عفنه یا قروح منتنه در بینی باشد و علاج و

بیان یافته دوم آنکه بخار عفنه از نواحی سینه یا شش یا معده متصاعد شوند و در حنگ و آیند و از ان جهت که از بینی با قصی الفم رسیده آسوی بینی نافذ شود و علاج تنقیه

کنند که حاملا منفعل از و می بخار متصاعد میشود و در کدام عضو تنقیه آن عضو کنند و بعد از تنقیه حافظ که ماده علت بهر تبدیل رایحه که در بینی مستقر شده شراب یحانی در بینی کنند و سنبل و

سعد و عود تنها یا مجموع باریک ساخته در بینی دمند و باشد که این ادویه التراب یحانی نیز بد و فتیله سازند و اندر نهند فایده شراب یحانی شراب خوشبو را گویند و صفت آنست که زنفل و

جوز بوا و دارچینی و بسباسه و عود و لسان الحمل و بادرنجبویه و حصی و بریلیا انداز ند و در خم غضیر افگنند تا خوشبو شود سوم آنکه رطوبت عفنه در بطون دماغ یا در مقدمه آن یا در انجا که متصل بینی ست گرد آید

و رایحه وی بسوی بینی گراید علاج بهر تنقیه دماغ حبوب منقیه و ایارجات دهند و بیش از ان سکنجبین بنوشند و غرغره و خردل غرغره کنند تا جلا دهد و قطع رطوبات عفنه نماید و بعده بستر ابی کس سنبل و قرنفل

و گل سرخ در وی جوشانیده باشند غرغره نمایند و عقب آن ادویه مذکوره یعنی سنبل و جز آن باریک ساخته در بینی دمند فصل در رض الانف یعنی کوفته شدن بینی و تحقیق اطلاق لفظ رض

و انکسار در انکسار الاذن مذکور ست علاج اگر کوفتگی خفیف بود و میل غلیظ یعنی آگنده در بینی در آرند و بلندی و پستی راست کنند و از خارج نیز بدست اصلاح دهند تا که بهیئت اصلی

باز آید پس صبر و مغاث و اقاقیا و مر باریک ساخته با لسان الحمل سرشته بر کاغذ طلا کرده بر بینی چسپانند و اگر رض بشدت بود و غضروف بینی شکسته باشد باید که تعجیل

فصد کنند و ماده را از انجانب مائل سازند تا از ورم ایمن شود و بهر حفظ مزاج دماغ اطلیه و اضمده سرد بکار برند بر سر تا مبادا که از وجع مقارن حرارت در دماغ راه یابد و بهر سائر انجا

و پس از ازاله و حفظ مزاج دماغ بهر تسویه انف آلتی که مسمی ست به مفتاح الرحم در بینی در آرند و بتدریج بگردانند تا اجزای بینی که اندرون سو افتاده باشند

بجای بازآید وبعد از آن چوب باریک بسایند وبالای وی پارچه پیچند تا همچون فتیله شود وحجم این فتیله بمقدار تجویف بینی باید پس اقاقیا ومغاث برین طلا نمایند واندر
بینی گذارند وبعد از در آوردن فتیله اجزای بینی را از بیرون نیز اصلاح دهند بدانکه تغرشود فتیله را نهاده وارند وطلا که در کوفتگی خفیف گفته شد بر ظاهر بینی نیز استعمال نمایند
فائده انسداد بینی برهان طبع یا دخال فتیله مذکوره باشد که نفس تنگی انجامد وبدالسبب بیمار مضطر شود پس بهتر آنست که از فتیله رصاص یا مس انبوبه بسازند یا از اصل نیشه
بالای آن انبوبه یا از اصل نیشه پارچه پیچیده وادویه مذکوره طلا نموده بعمل آرند تا هم مطلوب حاصل شود وهم بواسطه کاواکی انبوبه واصل نیشه تنفس بفراغت توان آید فصل
در عطاس یعنی عطسه بسیار آمدن وبدانکه عطاسه دماغ را چون سعال ست سینه را وسبب یا خارجی یا داخلی اگرچه عطسه بواسطه دفع موذی از دماغ موجب حفظ صحت
لیکن زیاده آن باعث آفتهاست لهذا شراح می گویند با تیچ را فاشند یا و بجا یبلغ فی الحیات وما یشبها الی حد تسقط الفتوة منه معطسا ابتدای کلام ودر ابتدای تبها
کسی را که نشاید که دماغ او گرم شود وکسی که در سینه وی ماده بسیار بود وکسی که خون از بینی بسیار آید زیانکار ترست اما کسی را عطسه سود دارد یکی آنکه در سر بخاری اندک
یا مادی یا خلطی خفیف باشد دوم آنکه در دماغ ماده نپخته باشد لهذا در آخر زکام ستوده است اگرچه ماده غلیظ وبسیار بود چون پخته باشد وعطسه آید دلیل قوت دماغ
بود از آنست که مردیکی عطسه نباید زیرا که دماغ ضعیف شده باشد سوم زنان را در وقت زادن بر بیرون آوردن بچه وشیمه یاری دهد علاج هرگاه عطسه از حد تجاوز شود
ومسلانیش خواهند که باز دارند روغن گل خوشبو روغن بنفشه در بینی کشند وآب شیر بنفشه نیمگرم بر سر ریزند وروغن نیمگرم در گوش چکانند وبه بنا گوش مالند وچه گرم باشد
ویا لیشی نرم کرده زیر قفا نهند ودست وپا وچشم وگوش وکام بمالند وبفرمایند تا بر بستر غلطیده وبگردد وتفکر وشغلی بمهمات وصبر کردن سبب بیدن باز داشتن عطسه
ولازم است که از دود وغبار وجز آن هرچه باعث بر عطسه شود احتراز نمایند فائده اگر عطسه کودک باشد گرده گوسپند بر آتش بریان کنند وآبی که از وی بچکد بستانند ودر
کودک مالند وبچکانند فصل در جفاف الانف یعنی آنکه خشکی بینی را سبب یکی حرارت شدید که بواسطه آن خشک گردد چنانچه عارض میشود در تپهای محرقه دوم یبوست
شدید که با فناء رطوبه انجامد چنانچه عارض میگردد در تپ دق سوم خلط زج که در خیشوم چسپیده وهمانجا خشک شود واز حرارت هوا استنشاق بواسطه آن مجرای ملعوبات
که از دماغ فرود می اید وبینی را تر میدارند باز مانند وبالضرور جفاف افتد علاج آنچه از حرارت بود بهر بید مبردات کوشند وروغنهای که در بینی چکانند واز اطلیه
اضمده واغذیه هرچه بارد رطب بود بکار برند وآنچه از یبوست باشد بهر ترطیب مرطبات استعمال نمایند وروغنهای رطب چکانند وشیر پستان بر پیشانی دوشند وآنچه از لحوج اخلاط
بود در خیشوم ملیّن می کنند به تقطیر ادهان در بینی وبشرب لعابات تا که خلط مذکور استعداد خروج پیدا کند پس مستخرج سازند آنرا بانواع نطولات ونشوقات
فصل در حکة الانف باید دانست که خارش بر دو قسمت یکی آنکه هنگام استنشاق هوا سرد حرقت لذاعه در بیاید آدمی در بینی ودماغ واشک بیرون آید وسبب آمدن اشک
آنست که از الم حرقت دماغ گرم میشود ورطوبات رقیق شده مستعد میگردد اما حدوث حکه با استنشاق هوای بارد آنگاه است که از اخلاط حریفه در بطون دماغ مجتمع شود وبخارات
لذاعه از وی جدا شده از راه بینی بیرون می آید پس آنگاه هوای سرد استنشاق شود بواسطه سردی هوا که واجب احتقان بخارات در بینی در تجویف آنها پیدا کند حرقت
وگاه باشد که ماده در دماغ نبود بلکه در محل دیگر باشد وازانجا بخارات متصاعد شود به نحویکه گفته شد احداث حکه نماید علاج تعدیل مزاج دماغ وبدن نماکرد وانتشار
مستفرغ نمایند آن خلط را منقیات مناسبه وپس از تنقیه از ضماد آن گلاب وروغن گل تطلیه سازند وببویند وآنجا که بخار از بدن متصاعد شود دافع آن بکشند ودر شستن
اشیا رماست دوم آنکه خارش حرقت بینی بدون استنشاق هوا بارد باشد وسبب آن تقسیم یا نزله یا زکام حارست یا بثور یا مقدمه رعاف یا مقدمه جدری ودر التوی نزاله
موقوف است سبب تنگی ارکت بدانجا که مقدمه رعاف بود وحمرت در وجه وچشم ودرد پیش چشم همچون طپیدن وثقل محسوس شود دیگر تدبیر فصل تدبیر اوراق یکسه
اندر آن باید کرد وهرگاه عطسه آورد چون کندش بخلق ببینید وبهیچ وجه بشنیده سترد وقد آگنده وتنقیه به مرغ پر گیرند وبه بینی اندر کنند یا بانچه مدید وسه داغ دوی که خالی است بگیر اندرون بعضی
نفس فرو گشت یا چون عطسه آید بقوت عطسه آن چیز بیرون افتد وناز وقاچار سداب وشنی وصبر عطسه آید ولیوشیده نیست که در بعضی جا احتیاج بعطسه آوردن میشود اما مردم گرم ودر زکام
اشیای حاره احتراز اولی ست فائده بیان آنچه در زکام هرچند مناسب بمقام ابود اما تبعیت صاحب اسنا درامراض سر گفته شد فی اواخر الفصل السابق ذکر الاختلاج العینیة

باب در امراض زبان و دهن بیان هر یک ضمن به تفصیل علیحده کرده آید دهن کنج مجری و مبدء نخستین عضو آلات غذاست فائده اش این جا هست

اما زبان مؤلف ستا از گوشت سفید و شرائین و اورده و اعصاب و سرخی وی از خون گما و شیار نهاست و در بیخ زبان قطع گوشت غددی است که لعاب و آب دهان از ان خیزد و زبان

تر دارد و به مطعوم مختلط شود و اگرچه زبان دو است لیکن بهر انکه در یک غلاف بضرورت یکی بنماید و منفعت زبان کشاف از انسان هویداست فصل در ورم لسان و آن

زبان چهار قسمت یکی آنکه دموی بود و علامتش سرخی زبان و کدورت آن و احساس وجع متمدد دوری و لعاب اندک اندک آمدن علاج رگ زنند و به مطبوخات و نقوعات مناسب طبع

را نرم کنند اگر از بزرگی آماس مجری هم آمده باشد و هیچ فرو برده نشود به تلیین حقنه لینه اکتفا برند و پس از تلیین به روع ماده بعصاره کاهو و کاسنی و عنب الثعلب و مانند آن

که بارد و قابض شود غرغره کنند و ایضا خرفه بدین عصارات آغشته بر زبان نهند و پس از آنکه زمان ابتدا در گذرد آب کالکنج و آب نب در لعاب تخم کتان آمیخته استعمال نمایند

و تردیک با خطاط و طبیخ بابونه و اکلیل و بنفشه و آب خیار شنبر آمیخته تغرغر فرمایند و در اغذیه و اشربه مراعات خون عی دارند دوم آنکه صفراوی بود و علامتش زردی زبان و درد

سوزش شدید و باشد که تمام زبان متغیر شود علاج انچه در دموی ذکر یافته در صفراوی همان بکار برند مگر فصد که در تنقیه سوداوی نیست زیرا که خون سبب رطوبت تسکین می کند

حدت صفرا الیس استفراغ وی با ازدیاد حدت دماغ میشود سوم آنکه بلغمی بود و علامتش سپیدی زبان ست بسیار ی سیلان لعاب علاج بحقنه تقلیل الحدت و به طبیخ

مناسب طبع را نرم کنند و بعد از تنقیه با ایارج غرغره نمایند و عسل تنها یا با صعتر و ایارج آمیخته بر زبان مالند و مالیدن معجون شرود یطوس و شلیثا و سنجرنیا نفع تمام دارد چهارم

آنکه سوداوی بود و علامتش سیاهی زبان و یبوست آن و آب دهن بغایت کم تر بود علاج بعد تنقیه مطبوخ افتیمون فی هند و پس از تنقیه غرغره نمایند بطبیخ انجیر و حلبه و تخم کتان

و روغن بنفشه و عسل و آب خیار شنبر آمیخته و باید که عصاره کاهو و کاسنی و کشنیز تر در دهن اکثر بدارند بهر آنکه حدت زیاده نشود و به سرطان انجامد از استعمال ادویه

حاره فائده باشد که خوردن زهرها چون افیون و فطر موجب تورم زبان گردد و علاجش در آخر کتاب گفته آید فی باب تدارک السموم و فطر یکبار فاسد و نوعی از کمات و آن را کلاه

ماران نیز گویند و دوائی اقسام است و اما بدترین آن فطرست و بدانکه سوء مزاج که بورم نه انجامد تدارکش نیز بحسب سبب است مثلا اگر دموی بود رگ زنند و با لسان الحمل و سرکه و گلاب

مضمضه کنند و روغن بنفشه و بادام و نیلوفر و کافور در دهن گیرند و کذالک طبق هر سبب معالجه توانکرد و با شیائی موافقه و آنچه ساذج بود محتاج به تنقیه نیست تعدیل کفایت بود

فصل در بطلان ذوق و فساد آن و این هر دو را بقسم علیحده بیان کنیم قسم اول در باطل شدن ذائقه و بطلان آنست که هیچ مزه محسوس نشود

و این بطلان گاه بدان حد بانجامد که در حرارت و برودت امتیاز نتوانکرد یعنی حس لمس زبان نیز فتور پذیرد و پوشیده نیست که ادراک حرارت و برودت بقوت لمس تعلق

دارد و سبب این مرض آنست که در عصب سابعه لینه که بر زبان و سطح دهن مفروش ست فضول رطوبت گرد آید و عصب آن را تشرب کند پس مسالک نفوذ قوت ذائقه مسدود شود یا

تشرب عدم تشرب عصب قوت توان کرد و در ورم و استرخای رطوبی علاج بهر تلطیف و نضج فضول ماء الاصول نوشند و بعد با ایارج فیقرا و حب قوقایا دماغ را

پاک سازند و ایضا غرغره کنند به طبیخ عاقرقرحا و مویزج و خردل و باید دانست که انچه از استعمال منقیات گفته اند آنگاه است که در مزاج حرارت نباشد اما اگر در مزاج

گرمی باشد به سکنجبین عنصلی و ترنجبین میل نمایند و ریباس و گل سرخ و سماق بجوشانند و در طبیخ وی سکنجبین یا ترنجبین یا مری آمیخته غرغره نمایند قسم دوم در

فساد ذوق و وی عبارتست از تغیر ذائقه و او بر دو گونه است یکی آنکه طعمی از طعوم محسوس شود بی آنکه چیزی بچشند دوم آنکه هنگام ذوق اشیا طعمی بخلاف

طعم آن چیز که می چشند محسوس گردد و ظاهرست که در قسم اول قوت سبب و در ثانی ضعف سبب زیرا که اگر سبب قویست ذائقه مزه آن خلط را پیوسته همی دریابد

و اگر ضعیف ست احساس طعم وی نتواند کرد مگر آنگاه که چیزی بچشند بهر آنکه هنگام چشیدن ذائقه متوجه میشود بر عقبت طبیعت از آنکه خلط مسبب در اجزا و لیفیت ادراک

نمیکند مگر طعم همان خلط را مثلا اگر سبب صفرا بود و قوی باشد دهان همیشه تلخ ماند و اگر ضعیف باشد محسوس نشود تلخی مگر آنگاه که چیزی بچشند و بخورند هر چند آنچه شیرین بود

و قس علی هذا الانواع الآخر و استدلال بر نوعیت سبب بطعوم ست چنانچه تلخی دلالت میکند بر صفرا و شیرینی بر خون و شوری بر بلغم حلو و ترشی بر بلغم حامض یا سودا و تکلیفی بر بلغم شور

علاج تنقیه بدن کنند بحسب ماده پس از ان دماغ و دهن و زبان را پاک نمایند باستعمال غراغر مناسبه فصل در ثقل اللسان و وی آنست

که در کلام تغیر افتد و ادای حروف بر نهجی که باشد نتواند شد و این مرض بحسب سبب بر هشت قسمت یکی آنکه سوء مزاج حار مفرط در عضلات زبان افتد و رطوبات زبان را
خشک سازد پس تشنج استفراغی لاحق شود و ظاهر است که قدرت کلام و افصاح حروف تمامه موقوف بر اعتدال طول و عرض زبان است و علامت این قسم آنست که
زبان را غرغره و تشنج شود و تقدم حمیات حاده بران گواهی دهد علاج هرچند ازاله این مرض امکان ندارد چنانچه در تشنج استفراغی عام گفته شد لیکن بهر آنکه باقی قوت نیز نه انجامد دوا واجبست که
مرطبات روغن بنفشه و کدو و بادام شیرین و لعاب تخم مرو بهی و خطمی و پرسیاوشان بطلا استعمال نمایند و طریق استعمال مرطبات مذکوره آنست که در دهن گیرند و غرغره کنند و بر زبان مالند و
بر سر ریزند و ایضاً بر گردن و قفا و بیخ گوش و لک نمایند دوم آنکه عارض شود فالج یعنی استرخای زبان خاصه و علامت این قسم آنست که حواس و حرکات اعضا که اعصاب می‌گیرند حس و حرکت
از دماغ و سالم و بر جا باشد زیرا که علت فقط در زبان است علاج نخستین تنقیه دماغ کنند و پس از ان فلفل و نوشادر و خردل و عاقرقرحا و صعتر و بوره و نمک بر زبان مالند مالیدنی چند و
ایضاً بطبیخ اشیاء مذکوره غرغره نمایند و بر هر دو منبت متصل بیخ گوش داغ دهند و بعد از تبازی فک گویند سوم آنکه حادث شود استرخا در زبان بشرکت دماغ و علامتش که
حواس و بلادت حرکات و استرخای زبان و سیلان لعاب پس اگر استرخا قوی شود تکلم نتواند کرد علیل و اگر استرخا ضعیف باشد در سخن تغیر و لکنت پیدا بود علاج آنچه در فالج عام
گفته شد بکار برند و با دویه موافقه زبان را بمالند و غرغره کنند چهارم آنکه رطوبت غلیظه در زبان گرد آید و محدث تشنج امتلائی بود یعنی تمدد پیدا کند و علامت این قسم آنست که زبان
ثقیل شود و بدشواری حرکت کند بحسب اراده اما حرکت وی بغیر اراده بسوی اسفل بواسطه مقاومت و ثقل ماده ضروریست پس اگر تمدد بجهت مبدا بود و نشان وی کوتاهی و سطبری
زبانست و اگر بخلاف مبدا باشد نشان وی درازی آنست علاج نخستین تنقیه دماغ کنند بحبوب ایارجات و غراغر منقیه و پس از ان بهر تحلیل بیخ غرغره نمایند بروغن
شبت و روغن بابونه و ایضاً بر قفا و جایی که منبت اعصاب محرکه زبانست آب گرم ریزند تا عصبها نرم کند و ماده را ترطیب دهد و برای استفراغ مهیا سازد
و بهر تحلیل ماده از نفس عضو روغن خسته زردآلو بر زبان مالند و در دهن دارند پنجم آنکه حادث بود ثقل اللسان و تغیر کلام عقب سام ابرص سام که بسرسام انجامد و
حدوث وی عقب سام و دماغ اندفاع فضولست از دماغ بسوی اعصاب بسبیل بحران علاج آنچه مزمن شود دوا نمی‌پذیرد و کذا قال الرازی فی الفاخر اما آنچه حدیث
العهد بود و با زبان نرسیده تدبیرش آنست که بر زبان مالند چیزی که بعقا آرد و ماده غلیظ را قطع کند چون ملح اندرانی و نوشادر و مانند آن ششم آنکه قصر و کوتاهی رباط که زیر زبان
سبب ثقل لسان شود و کوتاهی این رباط خلقی می‌باشد یا از اندمال قرحه که در بیخ افتد حادث میشود و این رباط گاه باشد که بطرف زبان ملتزق شود و سر دی تا سر
زبان بهیچ چیزی از سر زبان خالی از ان رباط نبود و گاه باشد که سر زبان خالی باشد اما منبسط نتواند شد چنانچه باید و ظاهر است تا که زبان از دهن منبسط اندر آید و
شده تا کام نتواند رسید سخن حق مراد متعسر ست علاج رباط مذکور را اندکی در عرض زبان قطع کنند بمبضع و در قطع احتیاط نمایند که عمیق نشود زیرا که اگر قطع عمیق شود
و شریان بکشاید حبس خون متعسر گردد و باید دانست که قطع رباط زبان بهمان قدر مطلوبست که زبان از دهن آید و بر اعلی حنک منقلب شود و بر سد فانه یکفی فی اطلاق اللسان
و پس از قطع بهر حبس خون پر کنند زاج مسحوق و مانند آن ادویه یابسه هفتم آنکه حادث شود ثقل اللسان از ورم صلب خواه از ابتدا ورم صلب بوده باشد و خواه منقلب شود
از صلابت و باشد که چون احتباس زبان منحل شود و در انجا گاه تعقد پیدا آید و بدان سبب زبان گرانی کند علاج بهر تلیین صلابت و تعقد استعمال نمایند لعیه و شحوم و ادهان
هشتم آنکه عصبه محرکه زبان گسسته شود و بواسطه ضربه یا سقطه که بر موخر سر افتد و بدین سبب ثقل اللسان پدید آید و لا علاج فصل در عظم اللسان بدانکه بزرگی زبان
گاه بدان حد میرسد که در دهن نگنجد و زبان مسترخی میشود یعنی از دهن بیرون آید و کذلک مسمی است بادلاع اللسان و سبب این مرض رطوبات فضلیست که از دماغ بسوی
زبان افتد و اجزای زبان انتفاخ پیدا کند علاج اگر انجا علامات حرارت پیدا باشد و رطوبات منتشره مایه خون بود نخستین رگ زنند بعده فصد حامض و آب حصرم و مانند آن
هرچه مقطع و مسیل لعاب باشد چون انار ترش و غیر آن بر زبان مالند و اگر حرارت نباشد و رطوبت منتشره رطوبت رقیقه بلغمیه بود استفراغ بایارجات کنند پس مالند بر زبان
و سرکه و زنجبیل یا نوشادر که در سرکه یا کبابه باشند فصل در استرخاء اللسان هرچند در اسباب ثقل استرخای زبان مذکور شده بتفصیل لکن جهت تعقیب اندر این فصل
علیحده مستقلاً گفته می‌آید علاج زیر بیخ حجامت بارها نهادن بخردل و عسل و مانند آن غرغره کردن مفید است و باشد که بکشادن رگ زیر زبان حاجت آید

۱۲۳

۱۲

فصل در ضفدع و آن افزونیست صلب غده مانند که در زیر زبان پدید آید و برنگ غوک باشد لهذا ضفدع گویند و بعضی در وجه تسمیه گفته اند که شکل آن مشابه است بوزغ لهذا ضفدع نامند بدانکه این خرخره گاهی چون بزرگ شود منع تکلم میکند و سببش صفرا یا بلغم لزج سوخته یا خون لطیف و بی تحلیل رود و باقی صلب شده بماند علاج رگ قیفال زنند اگر خون غالب باشد و مسهل دهند پس ادویه مقطعه ملطفه چون صعتر و زوفا و نمک و پوست انار و ادویه اکاله چون نوشادر و زاج سوخته و زنگار و بیخ سوسن در با سرکه پخته بر ضفدع بمالند و آنجا که این تدبیر کفایت نکند علاج و شکافتن باید کرد بعد از بر آوردن ضفدع بسرکه و آب مضمضه کنند و جراحت را تدارک نمایند باستعمال ملحات و هنگام شکافتن آن احتیاط باید کرد که رگها را نبرند ...
بصناره گرفته بکشند و ببرند تا ریشه نماند ... فایده گاه باشد که از زیر زبان خرخره پدید آید نرم و در اندرون آن رطوبت غلیظ پر بود و چون این رطوبت را بشکافند بیرون آید ... علاج همین ادویه مذکوره حال آن پیدا شود ... تحقیق آنست که ... رطوبت از دو ...
فصل در شقاق اللسان ... و سبب یکی آنکه خشکی مفرط بر دماغ مستولی شود و آن ...
... بسبب اجتماع اجزا منشق پدید آید و ... آنکه زبان ... تحلیل شقاق متعذر باشد ... از خوردن باز میدارد و ...
چیزی ... الم و حرقه ... دو ... و علامتش تقدم ... اسباب ... دماغ که بار ها ذکر رفته ... علاج ... دهن ... بدارند ...
و با نچه غذا سازند و زرد ... چیار و ... از روغن بنفشه ساخته بر زبان مالند و از ... و تسکین ... اصلاح مزاج دماغ ... فایده ...
که خیار یا درنگ را قطع کنند و بعض آن را بر بعض بمالند تا کف پیدا کند و این کف بسبب رطوبت دلزوجت ... شقاق را سود مند ترین اشیا است دوم آنکه اخلاط سوخته ...
گرد آید و بخارات از آن مرتفع شود و زبان متشقق سازد و علامتش آنست که آروغ دود ناک آید و مزه دهن ... خلط منکیف گردد و احیانا اخلاط مذکور در قی بیرون آید علاج
تنقیه معده کنند بدانچه مناسب ماده بود و سپستان در دهن دارند و باقی از قسم اول اخذ نمایند فصل در جفاف اللسان و این دو قسمست یکی آنکه حرارت و یبوست ...
و علامتش ... با نت و خشونت آن و سایر علامات ... در حمیات ... عارض شود علاج لعاب بهدانه با آب نیلوفر و شکر آمیخته در دهن ...
و در دهن دارند و اگر شیره تخم کدو و یا خرفه ... تخم خرفه و ... خیار یا درنگ ... دوم آنکه خلط لزج غلیظ بر سطح زبان ...
و حرارت آن را خشک نماید و این فی الحقیقه یبوست نیست لیکن آنکه رطوبت ... سطح ... و علامتش ... و لزوجت آب
دهن ... علاج ... سکنجبین با آب خربزه ... پس ... مسواک ... فصل در حرقة اللسان و این را چهار سبب یکی حرارت
معده دوم حرارت دماغ سوم تناول چیز های تلخ یا تیز یا شور چهارم انصباب خلط حار بر زبان علاج در جمله انواع ...
و لعاب اسبغول و بهدانه در دهن دارند و ... تخم خیارین و بادام و مغز تخم خربزه و مغز تخم کدو بر زبان مالند و اگر خلط گرم سبب باشد اخراج وی نماید باستعمال
و نوشیدن نقوعات ملینه و بدانکه حرقه زبان از حرارت فم معده اکثر الوقوع است و چون چنین باشد بر تطفیه آن نوشیدن دوات ضرورست ...
فصل در حکة اللسان و سببش حصول خلط حار محرقه لذاعه در زبان ... خلط از دماغ فرو ریزد خواه از معده یا بدن بسوی ... گردد علامت
وی آنست که زبان ... شود و آدمی از خاریدن آن ... نتواند ماند و چون با آب گرم مضمضه کنند خفت رو نماید و استراحت پدید آید علاج نخستین تنقیه خلط ...
پس از تنقیه بهر تسکین لذع و تلیین جلد زبان و ترطیب او ... آن بر تحلیل مضمضه کنند با آب گرم و بعده بهر تبرید شیر اندکی شکر آمیخته مضمضه نماید و عقب آن بهر
تسکین و تبرید و تلیین و تقطیع و تحلیل مضمضه فرمایند بسرکه و روغن گل و بدانکه بلیله زرد خاییدن بر زبان مالیدن در استفراغ مواد حار که در زبان باشد نفع تمام دارد
فصل در تقشر که بر زبان و سقف حنک و شدقین و غیره افتد تقشر پوست جدا شدن و سقف حنک کام و شدقین هر دو طرف دهن ... عمو ...
... گذشت ... سبب تقشر بخار گرم ... که از بدن ... سوزد و خشک کند و رطوبت ... سبب ... اتصال اجزا
عضو ... سازد ... و پوست باریک ... آنست که چون آدمی در دهن ... کام خود ... جدا شود ... باریک ...

به پوست پیاز و درد نکند علاج رگ قیفال زنند و مطبوخ هلیله دهند و آس و گلنار و گل سرخ در سرکه بجوشانند و بدان مضمضه کنند و اولی در علاج این مرض استعمال

چیزیست که جامع تلیین و منع انصباب و قبض بود فصل در بثور الفم و سببش بیشتر خون حادست که قدری صفرا با وی مختلط شود و در این مرض وجع بشدت بیاشد بحدیکه

از خائیدن اشیا باز میدارد و علاج فصد کنند و بهر استفراغ مطبوخ هلیله دهند و در ابتدا مضمضه نمایند بسرکه و گل سرخ و عصی الراعی و برگ عنب الثعلب و برگ و بیخ

کاسنی و کشنیز و عدس و همه جوشانیده باشند فصل در قلاع و آن قرحه است که در پوست دهان و زبان پدید آید با انتشار و وسعت بنحویکه تمام دهان را در گیرد و باشد که تا

داخل تجاوز شود و مری و معده فرود آید بدانکه قرحه که در عمق غائر بود و متعفن باشد جالینوس آنرا قلاع می نامد و جمهور این چنین قروح را آکله گویند و آنرا به فصل علیحده

ذکر کنیم و باید دانست که قلاع بر سه قسمت یکی آنکه ماده وی خون باشد و علامتش آنست که با حرارت و حمرت بود و غشا که در دهن موضوع ست بر آمده نماید علاج رگ قیفال

یا رگهای زیر زبان یا چهار رگ بگشایند و بطبیخ هلیله و شاهتره طبع را نرم نمایند و باب سماق یا بسرکه گل سرخ و کزبره و عدس و عنب الثعلب و امثال آن جوشانیده باشند مضمضه فرمایند

و گل سرخ و سماق و طباشیر و کشنیز و گلنار و عدس و کافور باریک ساخته بر قروح پاشند و اگر قروح کریه الرائحه و بدبو باشد با دویه که وی مضمضه کنند تا اجزای فاسد متعفن

بر آید و رطوبت و صدید خشک نماید چون که و نوشادر و نمک یا شب و نمک و مانند آن و آنجا که از لذع سرکه تبرسند بجای سرکه زعفران آمیزند دوم آنکه ماده وی رطوبت

بلغمی بود که بملوحت بقرحه انجامد و علامتش آنست که قرحه سپید بود و درد کمتر باشد و به سبب انتفاخ غشاء دهن رم و رخو ماند علاج بهر اسهال حب دهند بعد قوقایا

مویزج غرغره کنند و بسرکه و ماميران و هلیله و عاقرقرحا در وی جوشانیده باشند مضمضه نمایند فانه یجمع بین التقطیع و تذویب البلغم والقبض والتجفیف سوم آنکه ماده آن صفرا

حار محترق بود و این قسم بدترین اقسام ست و علامتش آنست که زبان سیاه باشد و الم و خشکی و فرط حدت و لذع پیدا بود علاج بهر اسهال مطبوخ افتیمون دهند و در ابتدا

از بهر انضاج و تلیین ساق گاو طلا سازند و پس از آن بهر تخفیف قروح و اندمال بفرمایند یا برگ حنا مضغ نماید و بعده سرکه و مازو و پوست انار و گلنار و سماق و کشنیز در وی

جوشانیده باشند مضمضه نماید فصل در آکلة الفم و آن قرحه ایست غائر و خبائث کریه الرائحه که اندک زمان بمواضع کثیره منتشر شود و بسرعت اسراعت معنی انتشار

نسبت داده است و سببش خلط عفن لذاع حریف اکال ست که از سر فرود آید یا از بدن بیالاید و آن موضع بسبب ضعف آنرا قبول نماید علاج فصد کنند و بهر اسهال مطبوخ

افتیمون بنوشند و بهر کسر صورت ماده بسرکه و آب سماق و آب حصرم مضمضه نمایند و ایضا با دویه کاویه که ذی قبض و تجفیف بود مضمضه فرمایند تا آنکه آکله از سعی باز

ایستد و پس از آن قلقدیون و سوختگان استعمال نمایند تا گوشت گنده فاسد فانی شود و قرحه از ریم و چرک پاک گردد و پس گوشت نیک بر آرند صفت قلقدیون آنکه

بسیار آسید نار سیده یکجز و زرنیخ سرخ و زرنیخ زرد و قلی و اقاقیا از هر یک نصف جزو و حماض پنج دانگ و بسایند و بسرکه انگوری آمیزند و اقراص سازند و خشک ساخته بدارند و عند الحاجت

استعمال نمایند صفت سوختگان پوست انار شیرین و ترش از هر یک سه درم مازو و گلنار و شبت کاغذ مصری سوخته عاقرقرحا از هر یک ده درم سماق پانزده درم نمک

نوشادر از هر یک پنج درم جمله ده دار وست کوفته و بیخته بسرکه حب الاس سرشته اقراص زنند و خشک نموده بدارند و وقت حاجت بکار برند فصل در کثرت

اللعاب و سیلان وی از دهن چه در خواب و چه در بیداری و این عرض را دو سبب یکی حرارت و ریاح و بخار ها متصاعد که در معده باشد و علامت وی آنست که در

تشنگی و تقلیل غذا ازدیاد پذیرد و لعاب اسلاک اشتداد حرارت و دوم بان رطوبت پس در خواب لعاب بسیار سائل شود و در بیداری بزاق کثیر آید و در سیری چه

خواب و چه در بیداری آب دهن کمتر باشد علاج رگ باسلیق زنند و رب غوره و انار بنوشند و فواکه قابضه چون سیب و به و زعرور تفکه کنند و طبیخ و سماق

و عدس و گل سرخ و اطراف آس و توت و گلنار مضمضه کنند و کاسنی تازه با قدری نمک نیکوب بخورند و امثال آن بهر تسکین حرارت و تنشیف و تقطیع رطوبت است دوم

رطوبت و برودت بلغمی که در معده گرد آید بکثرت و علامت وی ضعف هضم ست و غلظت و لزوجت لعاب و ترشی دهن علاج شبت و تخم ترب و اصل السوس بجوشانند

و طبیخ وی بنوشند و قی کنند و اطریفلات و جوارشات گرم چون کمونی و فوتنجی بلع نمایند و سویق گندم با قدری دارچینی تناول فرمایند و بر نهار مربای ع کنند و کندر و مصطکی

بخایند فصل در بخر الفم بخر بفتح موحده و سکون خا معجمه بوی بد را گویند که از دهن و بینی آید و این بحسب سبب بر شش قسمت یکی آنکه حرارت غریبه در معده افتد و طعام با

۱۲۵

که در معده و حوالی حنک و در اصول دندان ست مستولی شود و بتصرف غریب رطوبات مذکوره را فاسد سازد و عفن گرداند و علامت این قسم آنست که بتناول کمتر
شود و ورم نیز بسیار باشد که دندان سیاه شوند بواسطهٔ متعدی شدن عفونت از اصول بسوی فوقانیات دندانها علاج نقوع زردآلو هر صبح بنوشند فانه یبرد المعدة جداً و یسیل
الرطوبات العفنة و سویق شعیر در آب فرو آمیخته و قدری شکر افزوده تناول کردن و خیار و آلو و شفتالو و تر بر خوردن درین مرض مفید است و باید که در اول صباح چیزی بخورند تا حرارت
معده و گرسنگی مشتد نشود دوم آنکه بلغم عفن در معده جمع شود و بخارات متعفنه از وی مرتفع گردد و علامتش آنست که از خوردن و در دهن سکون نگیرد و مکرر اندکی زیرا که سبب
موجب تاکل و غسل دهن زوال نمی پذیرد علاج قی کنند و بعد از آنکه ماهی شور و طبیخ ترب و لوبیا و شبت خورده باشند و با یارج و حب قوقایا و صبر طبیع را فرو دارند و
نقیع صبر با شراب افسنتین مفید ست و بعد از تنقیه زنجبیل پرورده باید خورد و بر اطریفل صغیر و گلقند عسلی و سکنجبین عسلی مداومت باید کرد و درین مرض اغذیه
سازند با طعمه تا شفیر چون کباب و قلیه پر مصالح و مانند آن سوم آنکه رطوبت فاسد عفن حاد الکیفیه از سر به عمور ریزد و آنرا فاسد و متاکل و متعفن سازد و معنی عمور گوشت
مابین فیمابین است و علامت این قسم آنست که چون صاحب المرض مضمضه کند بچیزی ترش و شور رطوبات زرد کریه الرائحه از عمور و سر جدا شود و در اشداق آید و با وجود آن منقطع
نشود و اگر چه چندی سیلان شود و سبب عدم انقطاع دو است یکی آنکه رطوبات فاسده که بسبب مضمضه از عمور زائل میگردد و بدل آن رطوبت دیگر از سر منجلب میشود و دوم آنکه باشد
که رطوبت فاسد در حوالی اعصاب که محیط دندان است یا متمکن باشد و اثر دوای مضمضه بدانجا که نتواند رسید علاج بهر تنقیه دماغ و دهن ایارجات خورند و براقی بیت اللثه
تا قبول نکنند چیزی را که از سر بسوی وی میرود مضمضه کنند بسرکه که در وی آس و گلنار پخته باشند و اگر شیر و انگور در وی که مطبوخ باشد یا رکنند بهتر باشد و جهت خوشبوی دهن و تقویت
عمور حب المسک در دهن دارند صفت حب المسک فوفل قرنفل خولنجان عاقرقرحا از هر یک یکدرم گل سرخ صندل هلیله از هر یک دو درم طباشیر نیم درم مشک کافور
دانگی کوفته و بیخته با آب بوی گلاب حب سازند چهارم آنکه سوء مزاج گرم متعفن در عمور افتد و رطوبات آنرا فاسد سازد و این قسم از برای آن حق لثه و اکثر خالی نباشد علاج رگ قیفال
زنند و طبیخ هلیله دهند و سرکه که مصنوع که در قسم سوم ذکر یافته مضمضه نمایند و اگر در اندک عفونت مستحکم شده باشد به سبب حده که در بیماری اندیابا بسیار رطوبت بیشتر کند
بعلاج اکاله رجوع باید کرد بحسب ضعف و قوت سبب ادویه قویه و ضعیفه استعمال باید نمود مثلا آنجا که سبب قوی بود رطوبت و صدید بسیار باشد قلقدیون بکار برند و عند الاعتدال مازو
طباشیر و گل سرخ و اقاقیا بعمل آرند و آنجا که سبب ضعیف بود آرد عدس و آرد جو کفایت کند و باید که نخستین بسرکه مضمضه کنند بعد ادویه استعمال نمایند پنجم آنکه رطوبت ردیه در
جرم دندان نافذ شود و آنرا متاکل و متعفن سازد و علاج اگر فساد در دندان ساری باشد یعنی اجزای دندان موقوف بیشتر یا تمام فاسد شود باید که آن دندان را منقطع سازند و کفند
و اگر فساد در بعضی اجزا باشد اجزای فاسده را با آهن که مخصوص باین کار بود بتراشند و بهر تلطیف و پاکی و جلا زبد البحر و نمک و خاکستر صدف بر دندان مالند و تا ازاله مرض بهتر
و پوشیدن بوی عفونت که از آس و مازو و سعد و مصطکی و ورد و رامک ساخته باشند استعمال نمایند و رامک و ابیت که مرکب از مازو و پوست انار و زاک سیاه و صمغ عربی و دو غناب
ششم آنکه عضو نشش سبب تحجر بود و این عارضه در آخر سل پیدا آید فصل در ورم الحنک و این را دو سبب است یکی خون حار حاد الکیفیه دوم رطوبت قلیل الحرارت اما علامات
و موی سرخی کام است مع الوجع علاج رگ زنند و طبیخ هلیله و شاهتره طبیخ فرو آرند و بهر ربوب و ادهان اینها استعمال کنند و مضمضه کنند بسرکه که در وی آس و گل سرخ و گلنار و بیخ عنب الثعلب
جوشانیده باشند و بر کام بپاشند ذرور قابضه که از طباشیر و گل سرخ و تخم خرفه و نشاسته و کثیرا و صمغ عربی و آرد عدس و اندکی کافور ترتیب داده باشند و اندر انتها به
طبیخ بابونه و بنفشه و تخم مرو و خطمی و حب الصنوبر حل کنند و مضمضه نمایند تا باقی را تحلیل کند و علامت رطوبی سردی و سپیدی آماس است و در دنا بودن علاج بهر تنقیه ایارج خورند
و بعد آنکه گلنار و عاقرقرحا در وی پخته باشند غرغره کنند تا هم قبض و تقویت حاصل آید و هم تلطیف و تحلیل و در باب اطریفل صغیر و بعضی کبیر اینجا استعمال کنند
و شراب انجیر و ریوند فایده آن سر دهن و حفظ مضوغ و حبس لعاب اعانت تکلم و تنوع روحی و هر چه که در صدد فساد او باشد افراط مزاج و ترکیب او چون
مزاج و ترکیب مقصود است و هر دو نهایت مرئی و معده و روده هاست که آغاز است و نهایت لوزاتین چنانکه پیدا شد متعلق آنست واو بیشتر گاهی که علی حد بایست
مشابه است پیوند فصل در بیاض الشفه یعنی سپیدی لب و سبب این عرض فساد پوست لب و تمام بودن حرارت اعضا سپر در آن که در غضروف

قوت متغیر و ضعیف میشود و غذا را مشابه بمقتدی نمی تواند گردانید و از انکه لب خ رنگست در اندک فتوریکه متغیره افتد سپیدی محسوس میشود بخلاف دیگر اعضا که سبب قوی می
بناشد سپیدی تمیز نمیشاید علاج مستفرغات بلغم بکار برند و از بقول و هریسه و چیزیکه درونی لزوجت باشد نه و سوست پرهیزند خاصة اگر بیاض مع التقشر بود و بهر تنعاش
حرارت غریزی و تلطیف خلط البغیه دهن نارون و خیری یا یاسمین خلوق و بینی چکانند فایده باشد که بیاض مع التقشر بود و این دلالت میکند بر یبوست ساذجه یا حرارت
غریبه منشفه که با وجود اسباب بیاض مستولی گشته و علاج تقشر در فصل علیحده گفته می آید **فصل در تشقق و تقشر و جفاف لب** سبب تشقق و جفاف لب حرارتست
که در جفاف و تشقق زبان و تقشر وی گفته آید و کذلک علاج وی نیکوترین تدبیر عند التقشر مالیدن لعاب بهدانه و خطمی و تخم کتان و لب قیروطی که از پیه بط یا ماکیان ساخته باشند بهر جذب ماده
از اعلی باسفل بر ناف و مقعد مالیدن روغن بنفشه سود مند ترین چیزهاست و مجرب ترین ادویه در این مرض آنست که مازو و اسفیداج و نشاسته و کتیرا باریک سازند و در پیه دجاج آمیزند و بر لب
نهند و باید که موضع شقاق و تقشر را از هوا نگاه دارند و هر طلاکه بر لب نهند پوست اندرونی تخم مرغ بر آن بچسپانند و از سیر و پیاز و نمک و گوشت آهو و اسپ پرهیزند و آنچه صفرا انگیزد
فصل در اختلاج الشفه و این بر چهار قسمت یکی آنکه بمشارکت فم معده افتد و چنان باشد که ماده موذیه بسوی معده ریزد و بدان سبب معده گاهی دفع و منقبض شود و گاهی
استراحت منبسط گردد و از آنکه سطح دهن بسطح معده اتصال دارد و این غشا که بینهما متصل ست فی نفسه صلب واقع گشته بالضرور حرکت معده باختلاج لب گراید بهر آنکه جسم صلب چون
از یکطرف متحرک بود و طرف دیگر بالضرور در حرکت می آید علامت این قسم آنست که با غثیان و فواق بود و قسم مذکور مقدمه قی ست دوم آنکه بمشارکت عصب که از دماغ بر لب رسیده
است عارض شود و این وقتی باشد که ماده موذی در دماغ گرد آید و بر دفع وی متحرک گردد دماغ بحرکت انقباضی و انبساطی و بتوسط عصب اختلاج در لب پدید آید و این قسم در ابتدای
لقوه و صرع افتد سوم آنکه ماده غلیظ در همانجاگاه متولد شود و اختلاج آرد و این قسم ثلاثة اقسام در فصل اختلاج مطلق که در باب اول ازین سر منضبط و مبسوط گفته شد قسم چهارم آنست
که رگهای باریک که در لب ست از خون ممتلی شود و بسبب قوت لی ممدود آن عارض گردد و بخار منفصله و موی را مستحیل بریاح سازد و ایضا کثافت مسام آرد و تا چاره آن
ریاح از تحلیل باز ماند و اختلاج پیدا کند و علامات خون ظاهر ست علاج رگ قیفال زنند و تقلیل غذا کنند و در تفتیح مسام عضو کوشند **فصل در تقلص شفتین** و این مرض بر سه قسمت یکی آنکه مولودی بود یا طفل بواسطه نقصان ماده و این قسم در ایام طفولیت مادام که طفل در نشو ست اختلاج میگردد
جهت نرمی اعضا و قبول وی هر شکل را و طریق اصلاح آنست که لب متقلص یعنی در هم کشیده شده راست کنند و بهیئت بایست آرند و هم بر آن شکل بربندند تا درست
بماند دوم آنکه تشنج استفراغی به تقلص گراید و لا علاج له سوم آنکه تشنج امتلائی سبب باشد و علاجش استفراغست و روغنهای گرم مالیدن چنانچه در تشنج امتلائی ذکر یافته **فصل**
در بواسیر لب و این بر دو گونه است یکی آنکه غلظی کمد اللون بمقدار دانه انگور خرد در لب زیرین پدید آید و وسط آن غلظت منشق بود و درین اقسام لب پایدوف منقلب
می باشد بخارج دوم آنکه توته سیاه مشابه بتوت شامی در لب زیرین ظهور کند و این قسم بدترین باشد زیرا که مانند سرطان عضو را می اندوحس را باطل میسازد و گاه باشد
که بواسطه کثرت ماده و استحکام فساد لب بالا نیز تعدی نماید بلکه بعضی اجزای روی انیز در گیرد و سبب بواسیر لب خون سوخته است که از شعب رگها بیرون آید و در موضع
جمع شود علاج رگ قیفال و چهار رگ زنند و بمطبوخ افتیمون تنقیه نمایند و پس از تنقیه بنگرند که بواسیر سیاه رنگست یا احمر اللون اگر سیاه باشد بر لب شرط زنند بموضع
تا ماده از نفس عضو ایضا مستفرغ شود و بعد از شرط سرکه بمالند تا خون منقطع گردد فانه یقوم مقام الکی اما اگر سرخ بود دست از شرط زدن باز دارند و هرگز متعرض
باین نگردند زیرا که ماده وی خونیست که از اطراف شرایین منبعث گشته و از انکه درین هنگام شریانها ختلی و تفتح پیدا شده که عند الاستعمال پدید آید خوف است که شریان بریده شود
واحتباس خون متعذر گردد پس واجب است که درین قسم بعد از تنقیه بدن باستعمال ضماد عدس و مرداسنج اقتصار ورزند صفت ضماد بگیرند عدس و
بابونه و اکلیل و خطمی اندر آب بپزند پس این ادویه مطبوخه را با مغ بیضه و پیه ماکیان بسرشند و بکار برند صفت مرهم بستانند مرداسنج و اسفیداج
و زعفران و شب یمانی باریک سازند و در شمع و روغن بادام آمیزند **فائده** هرگاه بواسیر مزمن شود و بعلاجهای مذکور زائل نگردد تدبیر آنست که
لب را دو طول بدو ی انگشت فندو کناره جراحت بقدر کفایت و پس از خیاطت بهیئت اصلی توانند از مقراض قطع نمایند و بعده بدوزند بحیثیکه از انقلاب برآید

۱۲۳

ادویهٔ قاطع الدم چون دردو زعفران ودم الاخوین پرکنند وبعد ذلک براهم ملتحمه معالجه نمایند **فصل در اماس لب** وسبب وی زیادتی اخلاط است وعلامات غلبه هر خلط بارها ذکر یافته **علاج** نخستین تنقیه بدن کنند بحسب خلط بفصد واسهال وپس از استفراغ ضماد نمایند بچیزیکه تحلیل کند مع القبض چون حضض وبابونه وآرد جو واکلیل الملک وعصارهٔ عنب الثعلب واندرانتهاء بچیزیکه بروغن بادام وموم ساخته باشند استعمال نمایند بآب گرم شستن مبالغه فرمایند واندر بلغمی اشیاء محلل چون شبت وبابونه واکلیل الملک سازند ودر سوداوی آنچه در باب سرطان مذکورست بکار باید بست وهیچ ضماد محلل وگرم استعمال نباید کرد بهر آنکه تحلیل نپذیرد ولیکن از چیزهای خشک تر نهادن چاره نباشد تا ریش نشود ودرین مرض تقلیل غذا وترک عشا لازم باید شمرد **فصل در بثور لب** وسبب وی یا خون بود یا صفرا **علاج** رگ قیفال زنند ومطبوخ هلیله طبع را فرود آرند یا مطبوخ افتیمون **فصل در قروح لب** سبب وی در اکثر تفقیع بثورست **علاج** مرهم اسفیداج برنهند **والیضاً** مرداسنج ومازو هر دو بکوبند وبقیروطی که از موم وروغن خسته زردآلو ساخته باشند آمیزند وبکار برند **فصل اندر سوء مزاج ساذج که بر لب افتد** اما اگر سوء مزاج گرم باشد لبها بسوزد واز هوای سرد وآب سرد راحت پدید آید واگر سرد باشد در هوای سرد خنکی یابد ولبها کبود شوند وحس او باطل گردد واگر خشک باشد پیوسته لبها بطرقد وپوستهای باریک از وی همی خیزد واگر تر باشد پیوسته لبها فرو آویخته باشد وسست ونرم بود وسوء مزاج تر زود لب را ضعیف کند وبدان سبب سخن گفتن باری نتواند داد **علاج** اندر سوء مزاج گرم خرقهٔ کتان بآب کاهو یا بآب خرفه یا بآب کشنیز تر یا بآب لسان الحمل یا بآب کاسنی یا بآب عصی الراعی یا بگلاب تر نموده بیخ سرد کرده بر لب نهند واسبغول بگلاب تر کرده بیخ سرد کرده طلا کنند وبصندل سفید وگلاب وکافور لب را تر دارند واندر سوء مزاج سرد وخشک سوده بار وغن بان وعاقرقرحا سوده با روغن یاسمن وجندبیدستر با روغن نرگس وروغن سوسن بر لب طلا باید کرد واندر سوء مزاج خشک کشکاب وروغن بادام خورند ولعاب اسبغول وشکر نوشند وپیوسته لب را بروغن بنفشه ونیلوفر ومغز کدو چرب دارند وموم روغن که از این روغنها ساخته باشند بمالند ودیگر تدابیر در شقاق گفته شد واندر سوء مزاج تر بعلاج تقویه بتجویع باید کرد وهر چند ساذج ست دست از تنقیه باز نباید داشت **فصل در آنکه بر لبها افتد** ومعالجهٔ وی از آنکه الم بیجوید **باب در اسنان** ولثه بدانکه نزدیک طبا اختلاف ست که گوهر دندان استخوانست یا عصب وهر واحد بر اثبات مطلب دلیلی آورده اند آنکه از استخوان می شمرند بنا بر سختی گوهر بجسی وی قائل اند میگویند اگر حس داشتی از تراشیدن وسائیدن والم پدید آمدی اما الم قلیل که بعد از قلع بظهور می آید سببش یا سوء مزاج است که با صول دندان ملتحم گشته یا ورم عصو واز آنکه این اعضا با دندان اتصال تام دارد چنان متخیل میشود که خدر ودرد در نفس دندانست وآنها که در عصب تعدد میکنند بنا بر انفعال وی از سردی وگرمی وخدر شدن از ترشی میگویند جز عصب نباشد وخدر دندان از حس نامند اما حق آنست که گوهر دندان استخوانست وعصبها دماغی نگوهر او پیوسته یا وی آمیخته واین عصبها در بیخ او بیشترست پس درد وضربان وحس او بدین عصبهاست وسختی وشکنندگی ومانر سودن وتراشیدن متالم ناشدن باعتبار اصل گوهر ویست که استخوانست قول جالینوس بل الماحس وهی تخلیج کما تخلیج الشفة وتجدر وثابت بن قره این قول را اختیار کرده وشیخ وتابعان وی نیز بر همین اند **والیضاً** خلاف است در آنکه گوهر دندان از نطفه است چون استخوان وعصب وجز آن یا از غذا میرویند یعنی از خون چون گوشت وپیه فائده خلاف آنست که بر اندامها از آب پدر ومادر آنکه پاره از وی دو دیل آن باز نباید وهیچ علاج باصلاح نتوان آورد بخلاف آنچه از غذا میروید **فصل در وجع الاسنان** واین نه قسم ست یکی آنکه از سوء مزاج گرم ساذج عارض شود وعلامتش گرمی ملتهب ست واز گرفتن آب سرد در دهان راحت یافتن ودلالت سرخی بغیر ورم پدید آمدن **علاج** سرکه وگلاب در دهن گیرند وعند اشتداد وجع اندکی کافور بیفزایند وروغن گل در دهن داشتن مفید است وآنجا که درد قوی تر باشد قدری افیون با این روغن حل کرده سود مند **والیضاً** سرکه ونمک بهم آمیخته در دهان داشتن مفید ست واسبغول با سرکه بار کرده بر دندان نهادن مسکن وجع ست دوم آنکه غلبهٔ خون سبب وجع بود وعلامتش سرخی واماس لثه ووجع ثقیل ست پس اگر سبب در نفس دندان بود درطول دندان الم محسوس شود واگر سبب در عصب باشد الم در غور پدید آید **علاج** رگ قیفال زنند وبر زنخ حجامت کنند یا ارسال علق نمایند یا چهار رگ بکشایند بحسب احتیاج وبچیزهای مناسبه تلیین طبع نمایند از بهر تسکین آنچه در ساذج گفته شد بکار برند بهترین اشیا عنب الثعلب وآب کشنیز وآب لسان الحمل در دهن داشتن ست اندر ابتدا پس بتدریج با دویهٔ محلله مع قبض گشتن **سوم** آنکه ماده صفرا باعث وجع بود وعلامتش آنست که درد بسبب باشد وضربان کند وصفوت لثه ودیگر علامات صفرا وی بظهور آید علاج

بهر تنقیه صفرا مطبوخ هلیله و تمر هندی خورند و بهر تسکین و تعدیل آنچه در ساذج و دموی مذکور است بعمل آرند و بهتر آنست که با دویه نیمگرم تمضمض کنند تا بحرارت فعلی اثر دوی نافذ
شود و پس از نفوذ که آن حرارت جدا شود اثر دوی که برودت و قبض است زود تر پدید آید چهارم آنکه سوء مزاج بارد ساذج موجب درد بود و علامتش آنست که عقب خوردن آب سرد و
ملاقات هوای سرد پدید آید و غلبه نکند و بگرفتن آب گرم در دهان ساکن شود علاج آنچه در بلغمی گفته آید از تکمید و مضمضه و داغ بکار برند بجز تنقیه و باید که فلفل باریک ساخته بعسل
آمیزند و در بیخ دندان بمالند و در طعام او سیر و ادویه گرم و زعفران اندازند فائده سوء مزاج رطب ساذج از موجعات نیست اما از سوء مزاج یابس ساذج گاه باشد که بسبب جمع اجزاء
عضو بوجع انجامد و آنرا از مرطبات تدارک توان کرد پنجم آنکه بلغم سبب وجع شود و علامتش آنست که برسیدن دمی قوی شیء دیگری منتفع گردد خواه گرمی سردی بالقوه بود یا بالفعل
و با این وجع ضربان نباشد و از آثار حرارت معرا بود علاج بهر نقص بلغم ایارج و حب صبر و مانند آن خورند و برای تقطیع بلغم و تنفیذ قوت دوا عمق فوتنج و صعتر و عاقرقرحا
در سرکه بجوشانند و بدان مضمضه کنند و عاقرقرحا و بورق و زنجبیل و شیطرج و فلفل باریک ساییده بمالند و تریاق اربعه و تریاق الاسنان با فلونیا در بیخ دندان گذارند و بواسطه
منجذب شدن ماده از دندان بسوی ظاهر تکمید کنند یعنی ریگ یا نمک و استخوان کله را یا سرگین گاو گرم کرده یا بخرقه نهاد که سخت گرم باشد و از آنکه جذب ماده بظاهر باعث سکون
الم است هرگاه لحی متورم شود وجع ساکن گردد و باید که تکمید بنهجی واقع شود که مضرت نانجامد و آنچنان باشد که پس از خوردن طعام تا چهار ساعت نگذرد تکمید نکنند و پس از
تکمید تا دو ساعت نگذرد طعام نخورند زیرا که اگر چنین نکنند خوف است که ماده خام نامنهضم بدانموضع منجذب شود و موجب ازدیاد وجع گردد و صفت تریاق الاسنان
جندبیدستر حلتیت فلفل میعه افیون جمله شش دارو است و مساوی بسایند و کوفته و بیخته بعسل آمیزند پس اگر ازین تدبیر درد ساکن شد فهو المراد و اگرنه بر آن داغ دهند
یا مقشات استعمال کنند و منفعت داغ آنست که برودت مزاج زائل کند و آن عضو را قوت دهد و تحلیل مواد فاسد نماید فائده مقشات آنست که دندان را بوسیده ساخته
و بدندان سبب قبوضات ادویه بوجه اکمل نافذ شود و ماده مستکنه را تحلیل کند و طریق داغ بر دو گونه است یکی آنکه از زر یا از آهن میلی سازند و انبوبه بر دندان گذارند
پس آن میل را بر آتش سرخ نمایند و درین انبوبه در آرند تا بدندان رسد و زمانی شایسته نهاده دارند و باز اعاده کنند تا که خوب داغ شود دوم آنکه گرد اگرد دندان بخمیر درگیرند
بنحویکه چون روغن بر بن دندان محاط اندازند به بیرون نتواند آمد پس روغن زیت گرم کنند بحدیکه جوش زند پس ملعقه صغیر بر گیرند و بر آن دندان بریزند بقدریکه آن حاطه
خمیر پر شود و بالتعجیل وجع فی الفور ساکن میشود و ایضا از مقشات است و طریق تقشیت یعنی بوسیده ساختن آنست که توبال نحاس باریک سازند و در شیر درخت انجیر
آمیزند و قدری پنبه بدان کنند و بر دندان نهند یا زنجبیل که چهل روز در سرکه خیسانیده باشند کوفته بروی گذارند باید که قبل از استعمال مقشات دندانهای
دیگر را بروغن چرب کنند تا قوت دوا و مفتت درینها اثر نتواند کرد و توبال نحاس اجزای صغار مس را گویند که عند الطرق متساقط شود یعنی هنگام کوفتن جدا گردد
ششم آنکه بمشارکت معده افتد و اینچنین باشد که معده ممتلی شود از ماده غلیظ یا حاده یا ردیه و اذیت وی در دندان پدید آید و علامت وی آنست که در حالت تسکم سیری و تخمه
و تیجواری درد غلبه کند علاج بهر تنقیه حبوب ایارجات خورند و تقلیل غذا نمایند و در تقسیم احتراز از قی لازم انگارند و در طعام کشنیز اندازند و شیر و میوه‌ها نگذارند و چنانکه
اگر قی اتفاق افتد قدری افیون در دندان گذارند تا خدر شود و بخار مندفع مالبقی درد وی گذر نیابد هفتم آنکه ماده ردیه در بن دندانها متعفن شود و دندانها را فاسد سازد و بسبب فساد
انکسار و انصداع در وی پدید آید و درد عارض شود بغیر آنکه بجنبد یا چیزی از خارج در بیخ دندان آویزد علاج بهر تسکین الم و منع زیادتی انصداع عاقرقرحا و افیون و کتیرا کنده
باریک ساخته با شیر زنان یا شیر گاو بسرشند و بر دندان نهند و اگر این تدبیر سود نه دهد داغ نهند چنانکه در بلغمی گفته شد و قشار کنند رجبار است از اخراج کند هشتم آنکه باد غلیظ از سر منجذب
شود بسوی اصول دندان و عصبیکه محیط آنست مندفع گردد و علامت وی وجع ممتد است و انتقال درد از موضع بموضع علاج بهر تنقیه ماده که باد از وی متولد شود حب منتن و حب ایارج
و مانند آن خورند و بهر تحلیل باد بادیان و انیسون و زیره از هر یک درمی بجوشانند و طبیخ آنرا گرما گرم در دهن دارند و برای تقویت جمع البلغم فلفل و پوست بیخ کبر و شبت باریک ساخته در
عسل آمیزند و بر دندان مالند و از آب سرد و هر چه باد انگیز و بلغم افزا بود پرهیزند و چیزهای بادشکن تناول کنند نهم آنکه کرم در دندان متولد شود و وجع پیدا کند و تولد دیدان در دندان باشد
کرم دندانی که متاکل و سوراخدار شده باشد رطوبتی اندر آید و متعفن شود و مستحیل بدیدان گردد علاج تخم گندنا و تخم بنج و تخم پیاز با موم آمیزند یا پیه بز و آن را بر آتش

سوزند و دود آنرا بتوسط انبوبه که یک طرف آن انبوبه بر بن دوا نهاده باشد و طرف دیگر بر دندان سانند تا کرم ها بمیرند و فرو افتند فائده اندر تدبیر حفظ صحت دندان آدمی را باید
که ده چیز را رعایت کند تا دندان وی از آفات محفوظ ماند یکی از تخمه و بسیار خوردن بپرهیزد و از اغذیه سریع الفساد چون شیر و ماهی و از سوء ترتیب اکل احتراز کنند دوم قی کردن بسیار
عادت نکنند خاصة آنچه بر آید ترش باشد سوم چیزهای سخت چون جوز و بادام و فوفل بدندان نشکنند چهارم از خاییدن حلوا و علک چون ناطف و غیر آن احتراز نمایند پنجم از چیزهای
مضرس یعنی کند کننده دندان چون غوره و ترشی ترنج دوری گزینند ششم چیزهای سخت سرد و سخت گرم تناول نکنند خاصة از پس یکدیگر هفتم آنچه بالخاصیت دندانرا ضرر دارد چون
کندنا و جوز و خرما و جز آن رغبت ننمایند هشتم چون طعام خورده باشند خلال کنند و میان دندانها پاک نمایند لیکن اندر خلال کردن مبالغه ننمایند که گوشت بن دندان آزرده شود نهم بسیار
مسواک کنند و اندر مسواک کردن نیز چندان استقصا نکنند که آب و جلای طبیعی از وی برود و مسواک از چوب تلخ باید چون اراک و زیتون دهم دندانرا وقت خواب و هنگام قی کردن
بروغن چرب کنند پس اگر مزاج دندان گرم بود بروغن گل مالند و اگر سرد باشد بروغن بان یا روغن مصطکی بهتر است که نخستین انگبین بر دندان مالند بعده بروغن چرب نمایند و باید دانست
که سر خرگوش سوخته و کوفته بر دندان مالیدن و نمک با انگبین سرشته مالیدن خاصه نمک را بسوزند یا نسوزند اندر هر ماهی یا گوشت بن دندان را سخت کند و ماده را از بن دندان پاک سازد
و حفظ صحت وی نماید و شب یمانی با آتش بریان کرده و اندر سرکه آمیخته و اندکی مرصافی افزوده مالیدن عمل همین دارد ایضا باید دانست که از انکه مزاج دندان خشک است و اینکه حفظ صحت
آن نماید نیز خشک میباید و اندر سردی و گرمی معتدل مگر آنرا که مزاج سرد یا گرم شده باشد بحسب تقاضا از ادویه یابسه یا گرم یا سرد اختیار باید کرد و بهر تبدیل مزاج بیان ادویه که با وجود خشکی
سرد است صندل گل سرخ سماق کافور کزمازج گلنار دم الاخوین مروارید فوفل آرد جو برگ کبر پوست تخت توت دیگر ادویه که با خشکی گرم است نمک سوخته و شبح سوخته و سعد
و دارچینی و زوفای یابس و فقاح اذخر سنبل و نگار و کهی سوخته و پودینه سوخته و ناسوخته اصل و زراوند گرد و شحم حنظل و عاقرقرحا و ساذج هندی و پوست بیخ کبر و کبر و عود و خسته خرما سوخته
و سر خرگوش سوخته و پر سیاوشان سوخته و ناسوخته و زوفای سوخته و خاک چوب انگور و خاکستر بوره و مصطکی و آبگینه سوخته چون معتدل خواهند ادویه سرد را با گرم بحسب احتیاج ترکیب فرمایند

فصل در ضرس دندان بدانکه ضرس کند شدن دندانرا گویند و آنرا دو سبب یکی خارجی چون خاییدن و خوردن چیزهای قابض و عفص و بغایت ترش که بر دندان مکث طویل کند
پس شیء رقیق و لطیف از آنچیز در جرم دندان غوص کند و بر تحلخل پیدا سازد و قید طویل مکث بهر آنست که اگر آنچیز بغایت ترش بود و لیکن بسبب لطافت در وقت بر دندان مکث نکند محدث
ضرس نمیشود چنانچه سرکه علاج اگر مزاج گرم بود برگ و ساق خرفه و بادروج بخایند و آنجا برگ و ساق خرفه حاضر نباشد تخم وی نیکو فته و تر کرده بجای او باشد و شیر خیار بهترست
الاتفاق نیکو مضمضه کردن و کباب گرم در دندان گرفتن مفیدست و اگر در مزاج گرمی نباشد مغز جوز و فندق و جوز هندی و مغز بادام تلخ کوفته کرده بر دندان مالند و موم زرد و علک
الانباط بخایند و صعتر و بادروج و عسل و ملح بمالند و دردی روغن زیت که در پیچان مسی بر آتش نهاده باشند یا در آفتاب و پس سطبر گشته بر دندان مالیدن سود دارد دوم داخلی
چون خلط ترش که در فم معده گرد آید و به قی بر آید و دندان را کند کند یا اگر به قی بر نیاید بخار از وی متصاعد شود و ضرس آرد و علامت وی آروغ ترش است و ترشی دهان
و قی ترش و بسیاری آب دهن علاج بحسب ماده که سودا بود یا بلغم در تنقیه ماده کوشند و از انکه ماده بر فم معده است تنقیه به قی نفع تمام دارد و پس از تنقیه ماده بهر منفعت
دلک آنچه در قسم اول گفته شد بکار برند بحسب حاجت و نوعی است از ضرس که به تناول اشیاء بارد عارض شود و علامتش آنست که بملاقات سردی یا گرمی دندان درد کند و چیزهای
سخت نتواند خایید به سبب وجع که از خاییدن عارض شود و این نوع مسمی است بذهاب ماء الاسنان و بفصل مستقلا گفته آید فصل در ذهاب ماء الاسنان و آن حالتیست
که دندان بملاقات طعام و شراب گرم یا سردی متاذی شود و از خاییدن اشیا عاجز باشد و این را دو سبب یکی سردی مکثف که بدندان عارض شود و این کثیر الوقوع است
و گاه باشد که مقدمه درد دندان بود علاج حب الغار و شب یمانی و زراوند طویل را بیک ساخته بر بیخ دندان مالند و نان گرم و زرده بیضه بریان کرده گرما گرم در دندان گیرند و با لقاء گرمی ماده دارند
و بار همچنان چند کرات بکنند تا که سردی مستقره زائل شود و ساذج بود یا مادی و در مادی تنقیه را مقدم دارند باید که گرمی نان و زرده بیضه هنگام تکمید دندان بحدی باشد که چون آنرا بدندان
در گیرند اشک بیرون آید و اگر عفص را بریان کنند و بکوبند و با سرکه بسرشند و گرم کرده بر دندان نهند همین عمل کند و بدانکه طحال را خاصیتیست که اگر وی را بریان نمایند و بکوبند و گرم
کرده تکمید دندان کنند سردی مستقره از وی زائل سازد و خون تیس بریان کرده و گرم نموده تکمید نمودن نیز بالخاصیت مزیل برودت اسنان است و بعد از تکمید بروغن گل

قوله الضرس بالکسر دندان
گرسی و دانست شانزده دندان است
که از پس ضواحک بود و هشت بر
اعلی و هشت بر اسفل چهار بر
جانب راست و چهار بر جانب
چپ ... اضراس و ضروس ...
مذکر و ضرس ... کند شدن
والاسم منه الضرس بالضم
والمصدر الضرس بالحرکة
کذا فی بحر الجواهر و صاحب
... بفتح ضاد و راء
سکون سین هر دو ... گفته
قوله ذهاب ماء الاسنان
وضعیست که دندان ...
و صاحب آن نمی تواند که چیز
صلب را بدندان بشکند

طب اکبر جلد اول

و رومی مصطکی حلکرده باشند گرم نموده در دهن گیرند تا لثه و دندان را قوت دهد و اوجاع بارده آنرا ساکن سازد و تریاق بزرگ و روغن بلسان مالیدن لغایت

مفیداست و کذلک روغن خیری دل گرم کرده در دهن داشتن قسم دوم حرارت شدید که بدندان رسد و اعتدال آنرا فاسد سازد و احداث جفاف نماید بنهجیکه خدر بسیار در وی لاحق گردد

چنانچه در قسم اول دملکث باعث خدر دندان میشود و در قسم حرارت مفرط سبب خدر میگردد بجهة انسداد مسالک روح که از لوازم جفافست و این قسم قلیل الوقوع است و علامتش گرمی دندان

است که لثه و دندان بلمس گرم باشد و سرخی در لثه پدید آید و باشد که رنگ دندان نیز بسرخی گراید علاج در روغن گل کافور و صندل آمیزند و بر دندان مالند و در دهن دارند و برگ و ساق خرفه یا

تخم او بخایند فصل در تاکل و تفتت و تثقب دندان و این مرض دو قسمت یکی آنکه رطوبت ردیه در جرم دندان نافذ شود و متعفن گردد و مزاج آنرا فاسد سازد و بدان سبب تاکل

و تفتت در وی راه یابد و علامتش آنست که جرم دندان بحالت خود باشد و رنگ وی متغیر شود بسبزی یا زردی یا سیاهی علاج تنقیه دماغ کنند بایارجات و حبوب بهر تقویت دندان تا مواد

فاسد را قبول ننماید چیزیکه قابض و مانع تاکل بود بمالند چون حضض و ناردین و سعد و مازو و عاقرقرحا و مضمضه نمایند بسرکه که در وی آس و گلنار و شب پخته باشند و باید که در طعن

خورده شده و پوسیده گشته و در سوراخهاییکه در دندان پدید آمده باشد سک و مصطکی و اندکی کافور باریک ساخته پر کنند فانه یمنع زیادة التاکل و الاذی عند المضغ و یسکن الالم باید که تخمین

جوهر فاسد اجزای دندان پاک کنند به مبرد یا بسوهان آنچه مجاور دوست متعدی نشود و تاکل از دیاد نگردد و آنجا که تاکل و سوراخ اندک بود بسوهان تیز اشند تا هموار شود و باقی

آنرا چند دفع داغ نمایند و بعد از ان روغن زیت و آب مرزنجوش بمالند تا دیگر خورده نشود دوم آنکه رطوبت اصلی که ماسک و لاذق اجزای دندانست فانی شود بواسطه استیلا

یبوست بر وی پس ناچار دندان متشقق متفتت گردد و این قسم بمشایخ و ناقهین و کسانیکه گرسنگی پی در پی کشیده باشند یا تحلیل قوی بجهت ابدان ایشان ره یافته باشد عارض شود

و علامتش خشکی و لاغری دندانست و وجود ما تقدم سبب تدارک این قسم متعسر است علاج بهر ترطیب اغذیه و اشربه مرطبه تناول کنند و سپیده بیضه و لعاب اسبغول و شیر برودن روغن

بنفشه هر چهار یا هر چه میسر آید بر زنند و بر دندان نهند و هم بدان مضمضه کنند و هر چند علاج کمتر می پذیرد لیکن غافل نباید بود که فایده عظیم منع از دیاد است و حصول بهبود نیز ممکن

الوجود است گاه باشد که برودت یا حرارت بسبیل ندرت محدث این مرض شود و هر واحد را تدارک توانکرد باستعمال ادویه مناسبه که بار با ذکر یافته بهر تبدیل مزاج خصوصا در آخر فصل

وجع الاسنان ادویه بارده و حاره که بدندان مناسبت بتفصیل ذکر کرده شد فصل در حفر و آن آنست که چیزی سفال خزف مانند که در عسر تفتت متشابه باشد برنگ بسته به اصول دندان

بچسپد و متحجر میشود بنهجیکه قلع و استیصال آن مشکل گردد و رنگ این بحسب ماده یا سیاه باشد یا سبز یا زرد و همین رنگ استدلال است آنکه در برودت غلظتیکه بخار از آن متصاعد میگردد و در وی تحجر و انعقاد

می پذیرد و مرض مذکور را قلح نیز میگویند و سبب بخارات اغذیه غلیظ غیر لزجه که ازو حرارت انشیه باشد و از معده مرتفع شود و بسطح دهن گیر گردد و باصول دندان آویزد و بر ان آنچه در سطح است بوا...

حرکت زبان نمی دارد و آنچه بر اصول سنانست از داخل و خارج باقی ماند زیرا که آنمکان از دوام حرکت زبان محفوظ است بلکه وصول آن بی قصد متعذر و اشعلت با کسان افتد که با نها طویل از

مسواک کردن و مالیدن غافل اند یا غافل باشند علاج نخستین تنقیه بدن و معده کنند از خلط موجبه پس اگر حفر صلب و سخت باشد بآلت آهنی رانند آنرا برفق و آهستگی و اگر بدان سختی نبود بجا...

جدا سازند و پس از قلع و جدا کردن سنونی که از نمک و زبد البحر و خاکستر صدف و صمغ انگبینه و شیح سوخته و شاخ ایل سوخته باشند استعمال نمایند تا باقیه را دور کنند و دیگر متحجر شدن ندهد فصل در

تغیر رنگ دندان و سببش که ماده ردیه در جوهر دندان نفوذ کند و آنرا بحسب رنگ خود متلون سازد و پس بدون آن که حفر آرد پس اگر ماده غلیظ باشد تغیر بزمان طویل ظهور می یابد و خفیف

می باشد و اگر ماده رقیق بود در اندک مدت منبسط می شود و تغیر همه دندانرا مشتمل میگردد علاج نخستین تنقیه بدن و دماغ کنند بحبها و غرغره ها و بعد از استفراغ ماده موجبه اگر

رنگ دندان زرد باشد بآب عنب الثعلب و سرکه مضمضه کنند و پس آرد جو و آرد عدس و آرد حلبی و سرکه آمیزند و بر دندان گذارند و اگر سیاه باشد بیخ کبر و ... فستنین و افتیمون و مصطکی ...

کوفته و بیخته در روغن گل آمیخته استعمال نمایند و اگر رنگ دندان سبز بود ... روغن مصطکی بمالند و پیه کلیان و شمع در روغن ... بگدازند و قدری وفا و اندکی انگزد در آن آمیزند

و بر دندان بگذارند و ناقصترین ادویه در ین قسم در سواد و آنست که حنظل تخم ... کرده در سرکه بجوشانند و بدان مضمضه کنند و باید دانست که حنظل را تازی هبید گویند و آن نهایت تلخ است

ازان کشنده لهذا گفته شد که تخم ازو جدا سازند زیرا که احتمال است که ... مضمضه چیزی ازان بحلق فرو رود فائده رنگ زرد از صفراست و سیاه و بادنجانی از سوداست و سبز از

بلغم غلیظ و بعضی اخلاطی نیز گویند و این نوع بسبب غلظت و لزوجت متعسر العلاج است و باشد که دندان متاکل شود و ماده متحجره از وی بریزد بجهة صفرا و ... سعد ... بواسطه ...

از زوجت بدین آفت نمی انجامد **فصل در تحرک و جنبیدن و افتادن اسنان** و این مرض بر سه قسمت قسم نخستین آنکه بکودکان عارض شود و سببش گشاده
شدن آواریت و آواری بتشدید و او جمع اریه است و اریه ثقبه را گویند که دندان در وی مرکوز است قسم دوم که بمشایخ افتد بواسطه نقصان لثه و دندان و یبوست و لاغری آن
و از آنکه این نقصان از قبیل ذبول است که به سبب تحلیل رطوبت غریزیه واقع میشود و درین سن علاج له گفته اند قسم سوم آنکه سببش گشادن اواری باشد و نه سن
شیخوخت و پیری بل امری دیگر موجب آن باشد کما یعرض للشبان و این بوجوه است یکی آنکه غذا نرسد و بدان سبب گوشت بن دندان که محیط و ممسک آنست نقصان و ضعف
پدید آید و علامت وی آنست که لاغری بن دندان و غور عیون پدید باشد و در لثه از الم و تاکل و تعفن و استرخا و فساد اثری ظاهر نبود و این نوع بناقهین و بکسانی افتد که گرسنگی متوالیه
کشیده باشند علاج از اغذیه مجففه پرهیزند و بهر ترطیب بدن و دماغ اغذیه مرطبه تناول کنند و سکون ورزند و بر شکم سیری نخسپند و چیزهای حب تیز بمالند و پس از حصول
ترطیب بهر تقویت اصول دندان گل سرخ و طباشیر و عدس و نمک و کزمازو و مانند آن هرچه قابض بارد بود باریک سائیده بر اصول وی پاشند دوم آنکه رطوبه رقیقه سست سازد
لثه و عصبه ممسکه دندان او علامت وی آنست که لثه مسترخی و مترهل بود و بچیزهای گرم و سرد متضرر بود و دندان سبه باشد و هنگام تکلم کوزه دهان بلرزد و در بیخ دندان یابد
بیمار سردی لعاب دهن سائل شود علاج آنچه در فالج گفته شد از تنقیه و جز آن بکار برند و بطبیخ چیزهای گرم قابض چون عاقرقرحا و پوست بیخ کبر و حنا و سعد و شب و ورد
و سنبل مضمضه کنند ایضاً اشیای قابضه مجففه بر لثه دندان پاشند و برفک طلا نمایند سوم آنکه آماس گرم در لثه افتد و بدان سبب لثه از دندان جدا شود و علامت وی وجود ورم و شدت
وجع و ضربان علاج رگ زنند و حجامت کنند و مسهل خورند بحسب احتیاج چنانچه در ورم لثه مذکور است و پس از تنقیه در ابتدا ادویه قابضه بارده چون طباشیر و پوست هلیله زرد
و گلنار و سماق بر لثه مالند و بآب لسان الحمل و خرفه مضمضه کنند و در انحطاط بچیزهای محلل چون آب کشنیز و روغن گل مضمضه نمایند چهارم آنکه لثه مسترخی شود و از دندان
جدا گردد بواسطه وقوع ضعف در لثه و قلت خون آن چنانچه بناقهین افتد نه آنکه رطوبه مرخیه سبب وی باشد و علامت وی آنست که لثه سپید محض باشد و چنان محسوس شود
که خون روی نیست و ظاهرست که گوشت سپید و سرخی در آن به سبب خون پدید می آید و ایضاً از آنچه در رطوبی گفته شد این قسم متمیز باشد علاج بهر تقویت و تولید
خون صالح چون گوشت بزغاله و چوزه مرغ فربه و زرده بیضه تناول کنند و برای جذب خون سوی لثه چیزهای گرم چون سعد و سنبل و عود سوخته و مصطکی و ورد بر لثه
بمالند پنجم آنکه ماده تیز اکال بر لثه ریزد و گوشت آنرا بخورد و ناقص سازد و بدان سبب در استحکام اصول دندان فتوری راه یابد و دندان بجنبد و علامتش ظاهرست علاج رگ
زنند و مسهل خورند و حجامت نمایند و ارسال علق فرمایند و سماقیه و رمانیه تناول کنند و از شیرینی و گوشت و هرچه خون افزا بود پرهیزند و زراوند دکنند و دم الاخوین را بیا وارد
کرسنه کوفته و بیخته بعسل و سرکه عنصل آمیخته بر لثه نهند تا گوشت فاسد را افانی سازد و مابقی را قوت دهد و از قبول فساد محفوظ دارد و اگر در لثه عفونت راه یافته باشد
ادویه تیزتر استعمال نمایند چون قلقدیون باید که وضع این دوا بجز گوشت فاسد اتفاق نیفتد و پس از دور کردن مضمضه کنند بسرکه ششم آنکه ضربه یا سقطه موجب تحریک شود علاج چیزهای قابض
و مسدد و بارد که بارها ذکر یافته باریک ساخته بر بن دندان پاشند و اگر بدین تدبیر صلاح نگیرد بیخ آنرا با آهن گرم کرده داغ دهند یا بسلسله زر یا نقره آنرا با دندان همسایه بر بندند تا بالای
آن ادویه مذکور بپاشند تا استحکام یابد قاعده هرگاه دندانی درد کند یا بجنبش آید دوا سود ندهد و حاجت با فگندن وی شود و بیخ آن مستحکم باشد باید که ادویه ها استعمال نمایند
تا بیخ سست گردد و دندان بآسانی برآید زیرا که اگر دندان بیخ مستحکم را بکنند درد عظیم تولد کند و تپ و صداع و درد چشم آرد و باشد که کناره فک را بشکنند و بدینه سازد اما تدبیر تسهیل القلع
نخستین گوشت بن دندان را به مبضع بیارند پس داروی برنهند تا قوت دارو بر دوی بیخ او برسد و ادویه که باینکار آید اینست بگیرند پوست درخت توت عاقرقرحا مرم بگویند در سرکه بشند
و با فتاب نهند تا چون انگبین شود و پس روز سه بار بر بن دندان طلا کنند و دندانهای دیگر را باید که پوشیده دارند بچیزها چیزهای دیگر تا اثر وی دیگران متعدی نشود نوع دیگر بسایند پوست درخت
شاه توت و پوست بیخ کبر و زرنیخ زرد و عاقرقرحا و زرد چوبه و شبرم و بیخ قثاء الحمار از هر یک استار ست همه را کوفته و بیخته بسرکه سه شبانه روز نهند پس طلا نمایند نوع دیگر زرنیخ احمر بسرکه بپرورد
بر آنجا گذارند و بیخ دندان را فرو می سست کند و در وی سرکه همچنین سست کننده است و شیر انجیر خام هم درین باب قوی ست و برگ انجیر تر باریک سائیده نیز نافع است **فصل اندر
تدبیر دندان کودکان** که بآسانی برآید باید که بر فک یعنی محل رستن دندان روغن و پیه و مسکه و پیه ها و مغز ساق گاو و مغز سر آن بمالند و مغز خرگوش پخته مالیدن سود مندست

و مالیدن

و مالیدن شیر سگ با خاصیت درین باب مقرر کرده اند و هرگاه دراشتار روئیدن دندان درد غلبه کند عصاره عنب الثعلب با روغن گل بهم برزنند و نیم گرم کنند و انگشت

بدندان چربانیده و آهستگی بر فک بمالند و هرگاه دندان پدید آید سر و گردن نیز با گوش [illegible] و اگر قطره روغن نیم گرم در گوش چکانند روا بود و کودک را اشیا باید که دندان

را نیز بمالد ازآنکه ماده دندان تحلیل تهیج شود فصل در تزاید سن و این مشتمل است بر دو قسم قسم اول آنکه حجم دندان زیاده شود و غلیظ گردد و نوعی از ورم در وی پدید

و سببش انصباب ماده است در جرم دندان چنانکه دندان قبول میکند غذا را و نمو میکند همچنان قبول میکند فضول را و در حجم میفزاید و ظاهر است که اگر قبول نمی نمود بالوان

مختلف نمیشد فان قیل لا یکون الا لنفوذ المادة فی السن و این قسم اول بر دو گونه است یکی آنکه سببش خلط گرم بود و علامتش وجع بود و چه است در دندان علاج رگ زنند و مسهل

خورند بسبب احتیاط و بهتر آنست که بر طبیخ [illegible] دندان [illegible] زنند دوم آنکه سببش رطوبت بلغمی

و علامتش نا بودن وجع است علاج بهر تقویت دماغ ایارجات و حبوب مسهل خورند و بخورهای گرم و مشک مضمضه کنند و سعد و مصطکی بخایند تا تحلیل ماده نماید و [illegible] بر دندان

مالیدن نیز از محللات ماده است و اگر تحلیل سریع القبض مطلوب بود سنگ در آب [illegible] بسایند و بر دندان مالند قسم دوم آنکه از دیاد در طول دندان پدید آید و این سه وجه است

یکی آنکه اصل دندان در اصل خلقت سخت باشد نسبت به دندانهای دیگر پس در زمان دندانهای دیگر سائیده شوند و ناقص گردند و همچنان بسبب صلابت بحالت خود ثابت باشد

و این فی الحقیقه از دیاد نیست زیرا که بهیئت خود باقیست و ظهور از دیاد بواسطه انتقاص دندانهای دیگر است علاج مقدار مناسب آنچه زیادتی دارند باتیکه مخصوص باین کار باشد

و بمبرد و یا بسوهان صاف سازند تا با دندانهای دیگر برابر آید و در قطع و تبر احتیاط کنند که از علاج وجع در [illegible] راه نیابد و باید دانست که علاج این زیادتی بهر آن گفته اند که مضغ اشیا

مع از دیاد بحصول نمیرسد چنانچه باید خاصة اگر طول بیشتر باشد زیرا که دندانهای دیگر را از رسیدن با یکدیگر باز میدارد دوم آنکه در بیخ دندان آماس پدید آید و بدان سبب طول در دندان

ظهور نماید بغیر انقلاع علاج فصد کنند اگر واجب باشد و مسهل خورند و در ابتدا بر دع [illegible] عصارات قابضه چون آب عنب الثعلب و آب گل سرخ تر مضمضه نمایند و در انتها

بمحللات مناسبه رجوع فرمایند سوم آنکه در بیخ دندان آماس افتد و آن را از جائیکه در آن گوشت منقلع و جدا سازد و بدان سبب دندان در طول زیاده نماید علاج اگر از عصبی و بر استحکام

جدا نشده باشد و تعلق در وی باقی بود و باید که آن را بدست بازپس کنند که بجای خود نشیند پس مصطکی باریک سائیده بپاشند تا آن را بر جا دارد و اگر بسلسله ذهب ببندند بهتر باشد و تا هنگام حصول

استحکام تمام شب و شام گوشت نمکین نخورند فصل در حکة الاسنان و این دو سبب است یکی آنکه ابهای تشنه [illegible] چون ملحی و کبریتی و نطرونی و جز آن و شیدن اتفاق افتد و این

کثیر الوقوع است دوم آنکه اغذیه حریفه خورده شود و خلط لزج حریف از آن متولد گردد و قدری از آن بسوی اصل دندان آید و باشد که در جرم و بیخ در آید و این نیز اگر در بدن عام باشد جرب بدن ظهور نماید

و علامت وی آنست که در دندان و بیخ وی چیزی مثل خارش مانند محسوس شود و بدان سبب طلب بازشوانده ماندن دندان با خاییدن اشیا علاج بهر تنقیه بدن و دماغ مطبوخ افتیمون

و حب ایارج خورند و از اغذیه ردیه و حریفه و دره و مالحه پرهیز نمایند و برای تقطیع اخلاط به سکنجبین عنصلی یا سرکه اصول حامض و پخته باشند مضمضه کنند فصل در ضرس الاسنان و فی الجمله

یعنی بهم سائیدن دندان در خواب و سببش ضعف عضلات فکین است و این بیشتر کودکان افتد و پیران رسیدن غلبه رطوبت تا اثر شود و جهت غلبه حرارت ذاتی و ایضاً کیفیت مذکور در ابتدای سکته

و صرع و تشنج و فالج و تولد کرمان در شکم و هنگام ناقص و درد شدید عارض میگردد و با سبابی که در مطولات مذکور است علاج آنجا که رطوبت دماغ سبب باشد بهر تنقیه سر ایارجات خورند و غرغره

بکار برند و برای تقویت دماغ و قوت اعصاب روغنهای خوش بو و قابض چون روغن قسط و خلوق بگردن بمالند و امر بتدبیر عنق جهت آنست که منبت اعصاب عضلات فکین است فصل در ورم لثه

یعنی آماس گوشت بن دندان و این سه گونه است یکی آنکه دموی بود و علامتش سرخی لثه و وجود وجع و ضربان و زیادتی آماس و دیگر آثار غلبه خون ظاهر بود علاج رگ قیفال و چهار رگ بگشایند

یا وضع محاجم نمایند بحسب احتیاج و اگر با این مطلب حاصل نشود به اسهال مطبوخ فواکه و هلیله زرد و شیاهتره دهند و جهت ردع ماده بطبیخ عدس و کشنیز خشک و گلنار و آس و صندل سرخ و فوفل

سماق مضمضه کنند و شیره خرفه و عنب الثعلب و لسان الحمل در دهن دارند و مضمض نگاه کنند سماق در سرکه حل کرده باشند تنها مفید است و اگر ورم تسکین نیابد و در لثه اثر تحلیل و رم بماند باید که روغن بادام

یا گل با اندکی موم آمیزند و بدان مضمضه کنند و لثه را بر روغن چرب دارند و اگر ورم عظیم بود و تدبیرهای گذشته تحلیل نیابد آن را به بضع بشگافند پس علاج جراحت نمایند دوم آنکه صفراوی بود و علامتش قلت ورم و سنت

و شدت وجع و حرقت و بخارهای سرد انتفاع یافتن است خاصه این آماس است که چون آماس بترکید [illegible] چون از آنجا که کسوه گردد دیگر بر داشتن دست باز عاید شود علاج مطبوخ هلیله و تمر هندی و صفرا نمایند

[illegible]

[illegible] مسهل [illegible]
[illegible] چهار است و چهار درم [illegible]
ارمنی کیلوانج [illegible] چهار درم [illegible]
[illegible] دو درم [illegible] سائیده
دو درم افسنتین دو درم [illegible] حب
دو درم کمونی [illegible] سائیده
دو درم [illegible] نمایند [illegible] الامراض
در سائیده [illegible] ۱۲ علاج الامراض
دو درم [illegible] خورند [illegible]
ملح قولنج [illegible] مسهل خورند
[illegible] ماده [illegible]
[illegible] بادیان [illegible]
آن [illegible]
[illegible] عنب الثعلب روغن بادام ۱۲ حکیم
[illegible] الاسنان
[illegible]
نفع [illegible]
[illegible] ۱۳۳
[illegible] بسبب رطوبات غلیظه
[illegible] یا ریاح غلیظه ۱۲ قرابادین
کبیر [illegible] روغن قسط منتخب حکیم مومن
صفت آن قسط نیم سنبل الطیب از هر یک
بیست و دو مثقال کوبیده در یک رطل زیت
رطبی و یک رطل آب بجوشانند تا آب برود
و روغن بماند پس بپالایند و باز آن روغن
را با یک رطل آب بر روی ادویه کرده
بجوشانند تا سه مرتبه اگر بعوض آب ماء الرازیانه
عرق بهار نارنج یا عرق بادیان کنند
بهتر است پس بپالایند بعد از آن جندبیدستر
فلفل سیاه فرفیون هر یک ساید از هر یک
ده مثقال در آن حل کرده در شیشه نگاه دارند
۱۲ علاج الامراض ۱۲

واگر واجب دانند رگ زنند و چون چنین باشد فصد بر اسهال مقدم دارند و باید که بر عمور شرط زنند تا خون بر آید و بعد از تنقیه بدن و پاک شدن عضو آس و بیخ عنب الثعلب در سرکه
بجوشانند و دهان مضمضه کنند تا لثه را سخت کند و ماده را از انصباب باز دارد لیکن قبل از تنقیه تمضمض بچیزهای مذکوره جائز نیست آنکه کثیف بسیار سازد عضو را و منع تحلیل مینماید سوم
آنکه بلغمی بود و علامتش سپیدی آماس ست و سردی ملمس علاج نخستین جهت تلیین و تقطیع ماده به عسل و زیت مضمضه کنند پس تحلیل بطبیخ بابونه و اکلیل و مرزنجوش و حلبه و تخم کتان
تمضمض نمایند و اگر سبب قوی باشد در تنقیه فضول توجه نمایند فصل در لثه دامیه و وی آنست که از گوشت بن دندان خون سائل شود و سببش ضعف قوت غاذیه لثه است زیرا که به سبب
ضعف از تصرف کردن در خون که بحصه لثه میرسد عاجز می آید پس عضو از خون ممتلی میگردد و از آنکه این عضو صفت سهل الانصداع بالضرور منفجر میشود و خون سیلان مینماید علاج چیزهای
قابض و مقوی چون آس و عدس سوخته و طباشیر و سماق و قرظ و مازو باریک سائیده بالند و ذرور شبی یا طرخی بر لثه پر کنند صفت ذرور شبی شب یمانی سوخته در سرکه سرد کرده یک حصه
نمک دو حصه سوری یعنی زاج سرخ یک و نیم حصه هر سه را باریک سازند و بر لثه بیفشانند و طریق سوختن شب و سرد کردن وی بسرکه چنانست که شب را در سفال تنگ بسوزند و هنوز
گرم باشد که سرکه بران بیزند تا بخار از وی بر آید صفت ذرور طرخی طرخ که قسمی از ماهی است در آتش اندازند تا چون آتش شود خاکستر وی بستانند و همچندان گل سرخ خشک
آمیزند و هر دو باریک سائیده بر لثه بیفشانند فائده طرخ بالطاء المهمله ماهیست که مقدار یک شبر میباشد و در دریای حبش آنرا صید میکنند و نمک سوده خشک میسازند و بشهرها
میبرند طبیعت او گرم و خشک در درجه اول هر چند کهنه شود سود مندست این ماهی از آذربایجان نیز بهم میرسد و گاه باشد که قوت غاذیه لثه بحال خود باشد و ضعف در وی
راه نیافته لیکن بواسطه آنکه خون بدن افزون بود از لثه خون سیلان آید و علامتش وجود آثار غلبه دم است علاج فصد کنند و تقلیل غذا نمایند و بعد از آن تمضمض نمایند فصل در قرحه
ناصور که در لثه افتد ناصور عبارتست از قرحه عفنه دیرمانده که انبوبها باشند در گوشت نفوذ کرده باشد و زرداب از وی سیلان آید و قرحه تفرق الاتصال است که در گوشت افتد و تقیح گردد
پس اگر بی آماس و عفونت باشد قرحه ساذج گویند و اگر نه خبیثه خوانند مقدمه اول در قرحه علاجش همانست که در قلاع ذکر یافته پس اگر قرحه قوی کثیر الرطوبة باشد ادویه تیز
قوی التجفیف بکار برند و اگر ضعیف باشد دوا نیز بحسب وی استعمال نمایند لیکن اگر قرحه متعفن شده باشد بمعالجه آکله افضل رجوع نمایند یعنی سرکه کهنه و فلفل و فربیون بعمل آرند تا گوشت گنده فاسد
شود پس مازو و مرو مانند آن ادویه قابضه بروی نهند تا گوشت نو بر آید و این مبحث مفصل در امراض دهان ذکر یافته مقدمه دوم در ناصور و علاجش نیز قریب بعلاج آکله
است و باشد که بداغ احتیاج افتد و طریق داغ آنست که بر یک طرف میل صوف بپیچند و آنرا در روغن که بغایت گرم ساخته باشند در آرند پس گوشت فاسد بگذارند تا همگی
بسوزد و رطوبتیکه مانع التیام است خشک شود فصل در نقصان و استرخاء که گوشت بن دندان عارض شود و این هر دو در فصل تحرک الاسنان بیان کرده شد لاسیما
من اسباب تحرک الاسنان بیان او روشنکه لثه را محکم سازد و استرخا زائل کند بگیرند گل سرخ و جفت بلوط و گلنار و حب الآس از هریک چهار درم خرنوب نبطی سماق عاقرقرحا از هریک
پنج درم همه را کوفته و بیخته مانند غبار شود پس بر لثه افشانند فصل در گوشت زائد که بر لثه بر آید و این بیشتر در صبیان بهمه بدانها عارض شود و اینچنان باشد که آماس گرم تحلیل کرده باشد لطیف
تحلیل شده و باقی صلب شده باند و صاحبش گمان کند که در ضرس و حتی بیرون زاید کوات ملتصق گشته است علاج زاج سبز و مازو هر دو باریک ساخته بر گوشت فزونی گذارند تا آنرا بخورد و خشک سازد

باب در امراض حلق و لهات و مری و قصبه ریه باید دانست که نزد جمهور اطبا حلق عبارتست از فضا که مابین مسالک غذا یعنی مری و مسلک هوا یعنی حنجره هست و لهات
صنوبری شکل که از بالای کام آویخته است و دو از شرایین و عضلات موالست و ایضا عصب کثیر نزارد و منفعت آن تصفیه هوا از دود و غبار و امداد صوت نمودن و مری که مرکب است از
گوشت و غشا و شرائین و اعصاب و دو طبقه است و از مقابل عظم حنجری خاسته است و منتهی جمیع رأس معده گویند و نهایتش در من سیده است و منفعتش ظاهرست یعنی آنکه روده با سفل معده
بهر دفع فضله مخلوق است مری برای آمدن اشیا موضوع است و مری اقرب از روده و غشا که اندرون وی هست و قوی تر است زیرا که طعام گاه بر مری گرم و خام و ناگوار میده و غلیظ باشد و انچه در روده
رود پخته بود و قصبه ریه عضو یست غضروفی شکل مدور از غضروفهای بسیار و این غضاریف بعضی بشکل دائره و بعضی بصورت نیم دائره و همه هم ساخته است بارباطات و هر غضروفی با دیگری باربط
مربوطست و فیما بین واحد فرجه است قلیل المقدار و بالای این غضاریف غشا مفروش است و اندرون وی غشا دیگرست صلب تر و پیش وی مری موضوعست چنانکه گفته شده متصلست و مری
بیشش اتصال دارد و فائده آن تنفس است یعنی جذب نسیم و دفع بخار دخانی قصبه ریه را تارثی حنجره گویند و معنی لوزتین غدتان و معنی حلقوم حنجره در دیگر گفته آید فصل در ورم لهات و لهات

و آن چیزهای قابض و مقوی
سنون یمانی صفت آن شب یمانی سوخته یک
درم نمک بریان دو درم سماق سه درم کوفته و بیخته
سنون سازند
[illegible]

حصهٔ اول ۱۳۳

بیماریهای ملازه گویند و این اماس بر چهار قسمت یکی آنکه دموی بود و علامتش سرخی و انتفاخ والتهاب لهات ست با درد قلیل و قلت وجع از انست که لهات عضویست

قلیل الحس چنانچه گفته شد که جوهر وی لحم غددی ست قلیل العصب علاجش رگ زنند و بر دفع ماده بسرکه و گلاب غرغره کنند و گل سرخ و صندل و کافور و گلنار باریک ساخته بر ملازه مالند

طریق دلک ادویه آنست که در معوقه میل یا در آلتیکه شبیه بلجام میباشد و مخصوص بانکارست ادویه بزنند و برملازه مالند دوم آنکه صفراوی بود و علامت وی وجود حلش والتهاب شدیدست

و غلبه تشنگی و با خشکی دهن و درد در صفراوی نسبت بدموی بیشتر میباشد جهة حدت صفرا علاجش بهر تلیین طبع و نقوع تمر هندی و شیرخشت حل کنند و بنوشند یا ترنجبین در مطبوخ

خیارشنبر آمیزند و بخورند و برای ردع بعصارهٔ عنب الثعلب و کاسنی و ربوب قابضه چون آب حبوز و توت شامی و ورد و ریباس غرغره کنند و اگر بترسند که باستعمال ادویه قابضات صرف

ماده منجمد شود جهة کثرت ماده نفع رادعات پدید نیاید چیزیکه محلل و ملین بود در غرغره بیفزایند چون لب خیارشنبر و لعاب خطمی و تخم مرو بهدانه و آب کشنیز تر و لسان الحمل تا وجع تسکین یابد

و ماده بتلیین و تحلیل پذیرد سیوم آنکه بلغمی بود و علامتش سخاوت و نرمی و تهیج و سپیدی ورم ست و وجع بغایت اندک بود و باشد که ملازه دراز شود چون معلوم شد علاجش نخستین تنقیه بلغم

نمایند بحب قوقایا و حب صبر و مانند آن و هر بامداد کلنگبین بهر تقطیع و تحلیل بلغم بری و سکنجبین خردل آمیخته غرغره کنند و برای تلطیف و تذویب بلغم نوشادر باریک ساخته و در انبوبه نهاده

بدمند و به عقص و نوشادر و نمک و شب ملازه را بر دارند که او عادت القوابل و هرچه در استرخاء العضو گفته آید در اینجا مفیدست چهارم آنکه سوداوی بود و علامتش سختی اماس

و تیرگی رنگ کام و زبان و لهات و مزهٔ دهان ترش بود علاجش بهر تنقیه سودا مطبوخ افتیمون هندیا یا ماء الجبن و سکنجبین افتیمونی و استفراغ بدفعات باید کرد و برای تحلیل و

تلطیف رب السوس و آب خیارشنبر و شیرهٔ تازه و روغن بادام و لعاب حلبه اندکی نمک آمیخته غرغره نمایند و اگر خوف آن باشد که اماس سرطانی بود چیزهای سرد چون آب کشنیز تر

و آب کاهو پیوسته در دهن دارند و بدان غرغره کنند و چیزهای گرم دور دارند تا از سرطانیه محفوظ مانند فایده تامهای ورم لهات بحسب اختلاف حال ورم مختلف ست مثلا اگر ورم

در همه اجزای ملازه عام بود ورم عمودی و استوانی گویند و اگر اماس در سر ملازه باشد فقط ورم العنبی نامند فصل در استرخاء اللهات و وی آنست که ملازه دراز شود و

فرو دافتد با سفل بغیر ورم و بیمار دریابد که چیزی در حلق متعلق ست چون دهن بگشاید و زبان بیرون آید درازی وی بدیگران ظاهر نماید و باشد که استرخا مفرط بود و مادام که آنرا با انگشت

بر ندارند لقمه فرو نتوان برد و استرخای وی را سقوط اللهات نیز گویند و این مرض را دو سبب است یکی سوء مزاج گرم دموی و علامتش سرخی و گرمی زبان و کام و ملازه است علاجش فصد

قیفال کنند و هر چه در ورم اللهات دموی گفته شد بکار برند و اگر قبض طبع بود بچیزهای مناسب بگشایند دوم آنکه سوء مزاج سرد بلغمی و علامتش بسیاری لعاب دهن ست و حرارت و

سرخی نابودن علاجش بهر تقطیع و تحلیل ماء العسل و طبیخ زوفا غرغره کنند و برای نشف و تجفیف رطوبت شب و آس باریک ساخته و در آب تخم انار ترش آمیخته مضمضه و غرغره نمایند و

شب و شاخ گوزن سوخته و نوشادر باریک سائیده با نبوبه بر دمند یا بکفچه میل خرد نهاده برزنند و لهات را بر دارند و از آنکه ملازه را حرکتی خاصه که آنرا حرکت ارادی گویند نیست

و پیچ او بران گوشت پیوسته است که حوالی ویست و آنرا بتازی نغنغ گویند و ایضاً بغشای مجلل حلق و مری ست ارتباطی دارد باید که چیزهای قابض و جاذب تا رگ سر نهند تا

پوست سر را فراهم آرد و بر کشد و به تبع وی ملازه سرکشیده شود و مرتفع گردد صفت آن بگیرند مغاث و اقاقیا و گل و دو خورده که آنرا بتازی طین مختومه گویند و سریش و اسفل

هم را بکوبند بجز اسفل پس بشاتند سرکه و در وی برگ مورد و کشنیز خشک بجوشانند و بپالایند و ادویه مذکور در این سرکه آمیزند و بر یافوخ نهند بعد از آن که موی آن موضع تراشیده باشند

و این دوا کودکان را مفیدست و هم بزرگان او با وجود آنکه جاذب لهاتست رطوبات دماغ را که بسوی ملازه منجلب می شود نیز خشک میسازد صفت دوائیکه ملازه کودکان را

بر دارد مازو را بسرکه بسایند و بر یافوخ طلا نمایند و گل سرشوی سوخته بسرکه سرشته بر تارک نهادن نیز سودمندست و هرگاه لهات مسترخی بیخ باریک شود و سر آگنده و غلیظ گردد

دوا سودمند باید که ترفت در آب گرم بگذارند و گرما گرم غرغره کنند تا که ورم نرم شود و تحلیل پذیرد و پس از آنکه نرم شود بچیزهای قابض چون عصارهٔ لحیة التیس که سک و مازو

در وی آمیخته باشند غرغره نمایند تا ماده دیگر نتواند ریخت و آنجا که در لهات سرخی و حرارت پدید آید بواسطه وقوع حرارت در وی باید که با آب عنب الثعلب و کشنیز تر غرغره کنند

و چون هیچ دوا در برداشتن لهات مسترخیه مفید نیفتد و بیخ وی بغایت باریک بود و سرش نهایت بزرگ و در استدارت بر شکل انگور گردد و رنگ آن سپید باشد و

جهة افتادن وی بر حنجره خوف اختناق پدید آید واجب ست که مقدار زائد آنرا قطع نمایند و گاه اگر لهات دراز باشد و بیخش باریک و اطراف وی شبیه باذناب فار یعنی موش مانند

دمهای موش شود و منتفخ گردد و هر چند باشد هرگاه قطع خواهند کرد نخستین تنقیه بدن نمایند در هر دو نوع و تمام تشایه برید بلکه آنچه از مقدار طبیعی افزون باشد قطع باید کرد زیرا که اگر بیشتر بریده شود بیم باشد که خون باز نایستد و چندان خون بحلق اندر رود که حلق و شش پر گردد و علیل همان ساعت هلاک شود و باشد که ورم صعب در خناق مهلک عارض گردد دانسته که در قطع وی عدم جرارت اختیار نموده اند و اگر اتفاق افتد باید دانست که هیچگاه استیصال ممنوع است چیزی قلیل المقدار برید نیست لیکن بقدار الاخیه مجال او قطع بر دو گونه است یکی با آهن دوم بدوا اما قطع با آهن چنان است که مریض مقابل آفتاب بنشیند و بوسع امکان دهان بگشاید و جراح زبان را با خود فرو سو کشد پس لهات را از موضعیکه زاید بر مقدارست با آلتیکه مسمی ست باسکته اللهات درگیرد و آن قرونی را بمقراض یا مبضع ببرد و بعده گلاب که در آن سماق ترکرده باشند مریض در دهن گیرد و تغرغر کند تا خون بسیار نرود و ایضاً قرص کهربای فوفلی و شراب حب زو شراب تخم خرنوب حاضر دارند تا اگر احتیاج افتد بدین غرغره فرمایند تا خون باز دارد و ادویه قابضه یکپیچ میل اندازند و ملاذه اندر وی گذارند تا حبس خون نماید و عصاره غوره و ریواج و عنب الثعلب و بهی ترش در این باب سودمندست و گل مختوم با آب سرد مفید است و هر دوا درین تقبض خون مخصوص ست اما قطع بدوا چنان بود که اگر دو شب نانی باریک ساخته آنجا که قطع مطلوب بود طلا نمایند و کذلک نوشادر و اگر داستعمال نمودن بیخ آنرا باریک کنند و بینداز دور اکه در دهن داشتن نیز در بیکار مفید ست و بیشتر پس از سه روز بیفتد و هرگاه این ادویه قاطعه بکار برند باید که بیمار به پیش تکیه زده بنشیند و دهن کشاده دارد تا لعاب بیرون همی آید و هیچ از دوا بحلق فرو نشود و بعد قطع تقابضات مذکوره رجوع آرند فایده در قطع استیصال کنند زیرا که قطع وی بالکل موجب انقطاع صوت و باعث بطلان بعضی مخارج حروف است بلکه گاه باشد که هلاک سازد و استیصال محدث امراض بسیار است پس لازم است که تا خوف هلاک نباشد قطع نگزینند و چون اتفاق قطع افتد از آنچه زاید است تجاوز ننمایند و چیزی از زاید فرو نگذارند که کمتر بریدن هم ضرر بی سود است از انست که قطع با آهن ستوده اند زیرا که در قطع بدوا در بیخ آنجا که تعیین محل مخصوص متعذر است

فصل در خناق و آن عبارتست از آنکه در نفس یا در بلع یا در هر دو فتور افتد بر سبیل امتناع یا تعسر بحسب موضع علت و قوت و ضعف سبب چنانچه گفته آید و بسا که بسیار باشد که سبب حنجره باشد لیکن بمجاورت در افعال مری آفت افتد یا هر چند سبب در مری بود اما بمجاورت در افعال حنجره و قصبه ریه نیز فتور نماید و اذیت بمجاورت نمیشود مگر عند عظم سبب که موجب انضغاط مجاور گردد و پوشیده نیست که هر عضویکه در وی ماده آفت بود نقصان فعل آن عضو بیشتر میباشد نسبت بدانچه بسبب مجاورت متاذی شده است مثلاً آفت در آلات نفس بود و بعظم سبب فی که آلة غذاست نیز اذیت رسد پس درین صورت هر چند در نفس و بلع تعسر خواهد بود لیکن عسر نفس بسبب تعسر بلع شدید خواهد بود و کذلک بالعکس مگر آنکه عظم سبب فعل مجاور را نیز باطل سازد که درینحالت نقصان فعل هر دو مساوی خواهد بود و خناق بحسب موضع علت بر چهار قسمست قسم اول آنکه در لوزتین و عضلهای خارجی حلق که متصل بهان و زبان اند و بر لوزتین محیط شده اند ورم پدید آید و این قسم را بالقول مطلق خناق گویند و علامتش آنست که چون مریض دهن بگشاید و زبان بیرون آرد ورم دیده شود و این قسم سالمتر است نسبت بقسم ثانی که مسمی ست بخناق کلبی لوزتان که آنرا نغنغان نیز گویند دو پارچه گوشت عصبی ست که از دو طرف حلقوم متصل به بیخ زبان رسته است و منفعتش آنست که هوا را عند استنشاق دفعةً بیکبارگی مندفع شدن نهد و بتدریج فرستد و قسم اول از خناق مطلق بر چهار گونه است یکی آنکه ماده ورم خون بود و علامت وی آنست که روی سرخ باشد و رگها که در سر و نواحی حلق اند ممتلی شوند و بجهند و حلق بسوزد و درد دهن شیرین باشد همچون حمی مطبقه پس اگر ماده در بدن عام بود دلیل عضا و جز آن آثار غلبه خون گواهی دهد علاج اگر در قوت ضعف نباشد از هر دو دست رگ قیفال زنند و خون بتفاریق بیرون آرند چنانکه هر ساعت ده درم یا پنجدرم بحسب تقاضای قوت و غرض از تفاریق آنست که غشی نیفتد زیرا که غشی با خناق بد باشد و باید که میان فصد متفرقه از کشادن رگ زیر زبان چهار رگ غافل نباشند خاصةً آنجا که در رگهای زیر زبان امتلا ظاهر نماید و هرگاه ماده اندر جوالی حلق محصور بود و شایبه امتلا در بدن نباشد و سبب قوی بود و شاید که فصد موقوف دارند و غذا بازگیرند که باز داشتن غذا قایم مقام فصد است اما اگر خناق مشارکت همه بدن بود و قوت مساعد باشد فصد اکحل یا باسلیق و فصد قیفال مقدم دارند و خون چندان آرند بیکبار که قریب بغشی رسد پس خناق در حال آرام شود و هر چون باشد بر ساق حجامت کردن مع التشریط جلیل مفید است و رگ صافن زدن سودمند خصوصاً آنجا که سبب غلبه خون حیض یا احتباس خون بواسیر یا خون حیض باشد و پس از فصد باید که مریض تکمیل فرود آوردن کنند به حقنه نرم یا با آب. فواکه

و مانند آن و پس از تنقیه غرغره نمایند بسرکه و گلاب یا بسکنجبین و شراب عناب و طبیخ عدس و تخم کاهو و تخم کاسنی و کشنیز خشک آمیخته یا برب توت و سرکه جوز و سرکه جوز آنست که پوست سبز

بیرونی جدا نشود بسرکه اندازند و آنرا در دفع آماس حلق خاصیتی عجیب است و تا تنقیه کرده نشود غرغره نباید کرد به آنکه ماده بعضو شریف چون ریه و قلب باز نگردد و بعد از آنکه در کار تیز آید و

... گذرد بپزانیدن و تحلیل کردن توجه باید کرد اندرچنین وقت اگر طبیب بسیار دست از فصد کوتاه دارد اگر مناسب داند زیرا که بیم باشد که قوت ضعیف شود و بعد از دادن حاجت آید آنرا

که بلع متعسر بود غذا دادن علاج ابتدا و هر وقت که آماس خارج ظهور نماید بضع شرط زنند تا خون از نفس عضو برآید و آنچه بدان غرغره کنند نزدیک بانتها جهت نضج و تحلیل طبیخ انجیر و مویز و حلبه

و تخم مرو تخم کتان و سپستان با شیر تازه و آب خیار شنبر آمیخته باشند و هرچه در وی نضج و تلیین و تسکین جمع بود درینجا مفید است و روز سوم و چهارم هنگام انتها باشد و ایضاً در این وقت

اگر در روغن گل موم ... بگدازند و پنبه ... کنند بدان ... روغن ... حلقوم برنهند صواب باشد و هرگاه آماس نخی بگدازد و بزرگی یابد و سرخی شود و

که ماده پخته باشد ... گشت ... خود بخود گشاده شده و سرگردد و اگر نه غرغره منفجره بکار برند صفت آن بستانند بوره و حلتیت و لیس انگندان خطاطیف و شیر تازه و روغنهای

گرم آمیزند و بدان غرغره کنند و اگر انار و گلنار و شیافی و پوست انار و مانند آن هرچه قابض بود در آب بجوشانند و بطبیخ مذکور غرغره کنند آماس را منفجر سازد بواسطه شدت و جمع اجزا

و اگر در انفجار تاخیری افتد آماس را بانگشت بخراشند ... اگر ممکن بود یا آلتی میل مانند که سر وی چون سر نشتر تیز باشد و در جوف آلتی انبوبه مانند موضوع بود و آنرا میل نهان گویند آماس اندرون حلق

بشگافند تا ریم بیرون آید و قاعده کلی آنست تا که از دو اکار برآید آهن را بکار نفرمایند و بعد از آنکه بشکافد بروغن گل یا روغن بنفشه در آب گرم آمیزند و غرغره کنند تا آنرا بشوید و پاک کند و شیر تازه

و شهد غرغره کردن همین منفعت دارد و بعد از آنکه پاک شود کرنار و بیخ سوسن آسمانگون نیم جز در آب بپزند و بدان غرغره کنند و در اوائل اغذیه آب جو که همراه عدس پخته باشند

ورزند و پس از آنکه ورم بکند حریره که از آب سبوس گندم و روغن بادام و شکر ساخته باشند اختیار نمایند و دیگر تصرفات موقوف بمجالست در اختیار اغذیه صفه حبیکه اندر زیر زبان ...

... خناق خونی و صفراوی سود ... اندر ابتدا ... تخم گل و تخم خرفه و نشاسته و طباشیر و سماق ... کافور ... و لعاب اسبغول ... و ...

گویند که اگر آماس اندر حوالی غلصمه باشد و بیش آنکه روزگار برآید و حرکت ماده بگذرد ... باشد که ماده آماس بحلق فرود آید و خناق صعب شود و غلصمه ... است ... اندر زیر لهات ...

پیوسته است ... قصبه حلقوم نهاده ... هوای ... فرو نرود ... هرگاه ماده آماس تحلیل ... بالا آید و با وجود آن آماس ... شود ...

موجی گردد ... عارض شود و توان دانست که ماده ... آمده و خناق ... انتقال گشته و اگر ... متفاوت ... و خفقان ... ماده ... نازل شده

و اگر در معده و غثیان لاحق شود دلیل ... آمدن ماده باشد در معده و اگر ... تشنجی بود باید دریافت که ماده ... فرود آمده و تشنج خواهد افتاد و اگر از پس چهار روز آماس ... شود نضج

کند و اگر سرخی که بر سینه و گردن پدید آمده باشد ناپدید شود ... بیرون ... دلیل آنکه ماده تحلیل ... باستفراغ و تلیین مستخرج شود و این باشد ... آسان ... دوم آنکه ماده بباطن ... گردد و ...

بد باشد و هرگاه ... خناق کف دهان ... امید نجات گسسته گردد در اکثر وگاه باشد که با وجود کف آمدن امید ... نشود و این آنگاه باشد که قوت ... بر حال بود و اما هرگاه ... مریض شود و چشم ...

در حال بمیرد و کذلک اگر نبض صغیر شود و اطراف دو زبان ... و سیاه گردد نشان ... باشد و خناق که با ... خطرناک است هرگاه اندر ... روز بحران خناق پدید آید سخت بد باشد و هرگاه ...

بد و کرت با تمام برسد ... هر دم ... سینه ... سخت باخطر باشد و این ... اندر سائر اصناف خناق ... باید ... دوم آنکه ماده آماس صفرا بود و علامت وی ... تشنگی ست و خشکی ...

و بیخوابی و سوزش و وجع لاذع ... درد و وجع ... باشد در صفراوی ... لاذع ... و اندر خناق صفراوی تنگی نفس کمتر از خناق خونی باشد جهت آنکه بسبب قلت صفرا حجم ورم

میشود و علاج ... گفته شد در دموی ... بطبیخ ... خیار شنبر ... آمیخته باشند ... تنقیه اندر ابتدا بطبیخ عدس ... تخم کاهو و تخم کاسنی

و مانند آن که ذکر یافته غرغره سازند و بعد از روز دوم و سوم بچیزهای محلل که در دموی مذکور است غرغره باید کرد ... تحلیل کمتر ... مطلق ... استعمال ...

شکر و شیره خرفه نوشیدن نفع تمام دارد و چون علت با آخر رسد سبوس گندم اندر آب بجوشانند و بپالایند و خیار شنبر اندران حل کرده بدان غرغره نمایند و اگر خواهند که ماده از باطن ...

... و خردل و سداب ... حلق ضماد سازند و نیکوترین ... بر جذب ماده وضع محاجم ... سوم آنکه ماده ورم بلغم باشد و علامتش ... سپیدی ...

بسیار ... و قلت درد و ملوحت ... بسبب بزرگی ورم آب طعام بدشواری تمام فرو برده میشود لیکن از آنکه آماس بلغمی نرم باشد ... امتناع بلع ... ماده بلغم ...

از خ و سرد بود و آماس در حوالی ماده و حنجره تولد کند و به عضلها که فروتر ست گذر نیابد بواسطه غلیظ و سردی و اگر رطوبت لطیف و گرم بود و عضلهای اندرونی نیز آماس راه یابد و ظاهر ست که
اعضای صلبیه عصبیه المنافذ ماده که از حرارت خالی بود نفوذ نتواند کرد علاج حقنه تیز با ایارج فیقرا و حب قوقایا طبع را بگشایند و مردی عسل با رب عنب و سکنجبین عنصلی و آب ترب و خردل و
مویزج و عاقرقرحا یا رب قشر الجوز و آب بادیان که دام که میسر آید غرغره نمایند و اندر ابتدا باید که آب شاه توت با کامه مخلوط سازند و آنجا که مرض بانتها رسد و ماده روی بجمع آرد جهت نضج و
... بوره ارمنی در طبیخ انجیر حل کرده غرغره نمایند و بوره و حلتیت و نوشادر باریک سائیده در حلق اندازند فانها تفجر من غیر اهمال و اگر علت صعب بود رگ زیر زبان بزنند و بر قفا و زیر زنخدان
حجامت کنند و اگر ضرورت افتد عسل بلادر زیر حلق طلا سازند تا ریش گردد و زرد آب از آنجا بیالاید و غرغره بسرکه و عسل سودمندترین دواست در قطع ماده و هرگاه ورم کشاده شود
به سبب استعمال مسخنات خشونت و سحاق پیدا آید شیر تازه با روغن آمیزند و تغرغر نمایند و چون علت آخر رسد موم سپید با روغن سوسن آمیزند و از بیرون طلا نمایند و از آنکه فصد استفراغیست کلی
اگر حال بیمار مقتضی شود رگ اکحل زنند و قیفال توان کشاد و خاصه آنجا که بلغم ذی حرارت بود و مریض جوان صفت حقنه حاد بگیرند سوسن و شبت و اکلیل و انجیر در آب بجوشانند
و بیالایند و بوره و نمک و شکر سرخ و اکامه اندران اندازند صفت رب قشور جوز بگیرند پوست چهار مغز نیز بکوبند و آب وی بیفشرند و بپزند تا به نیمه آید پس نصف وزن وی شکر آمیزند
و بجوشانند و کف بردارند و بعمل آرند و شارح نوشته که رب کور جهت ورمهائی که در دهن و حلق عارض شود قوی تر باشد و نیکوترین معالجه است چهارم آنکه ماده ورم سودا بود و علامتش
سختی و صلابت ورم ست و عفوصت یا حموضت طعم و خشکی دهن و کدورت وجه و احساس ثقل در موضع ورم و هر چند در جمیع انواع ورم تمدد لازم ست لیکن در سوداوی بغایت
شدید میباشد جهت غلظت و کثافت ماده لهذا این قسم اندک اندک می افتد و حدوث وی بموضع از نوادرات است زیرا که در اکثر خون سوداوی از انتقال آماس گرم متولد میشود و آنانکه
در بیجایگاه مهلت ندهد که لطیف وی به تحلیل رود و ما بقی غلیظ گردد و بسوداویت گراید و از آنکه این موضع اعالی بدنست و سودا به طبع میل با سفل دارد و با وجود این کثیف الجرم ست
براسه و نیز بسبب ورم نمی تواند شد مگر بندرت علاج نخستین رگ زنند و شگاف رگ وسیع باید تا خون سوداوی که غلیظ القوام ست بیرون همی آید و لهذا درینجا فصد باسلیق اختیار نموده اند
زیرا که وی جامع النفع ست جهت وسعت مجری و طبیخ حقنه متوسط یا با ایارج فیقرا و مطبوخ افتیمون بگشایند و در طبیخ انجیر یا رب قشور الجوز یا مری لعاب حلبه و آب خیار شنبر آمیزند
و غرغره نمایند یا بجلاب گرم و ماء العسل مطبوخ با طبیخ اکلیل الملک و تخم کتان بابونه و حلبه تغرغر فرمایند و بشیر تازه غرغره نیک است و باید که حلبه و تخم کتان و شبت و بابونه و برگ کرنب
و تخم او و فنزنگوش بکوبند و بپزند و روغن نرگس و پیه بط گداخته آمیزند و بر خارج حلق ضماد نمایند قسم دوم آنکه مسمی ست بخناق کلبی و طبری گوید که چون این مرض بسگ بسیار
افتد بدین نام خوانند لیکن متقدمین این اسم را با آماس داخل حنجره اطلاق میکرده اند بهر آنکه صاحبش بسگ ماند بفتح دهان و ولع لسان محتاج میشود و پس از مرور زمان هر
هر خناق ردی اجرا یافته و وی دو نوع ست یکی آنکه عضلها که اندرون حلق ست بیاماسد و درین نوع در اجزای دهن و خارج حلق چیزی از آماس ظاهر نمیشود و بعضی اطبا
همین نوع را ذبحه گویند و بدترین اقسام است کما قال بقراط اشد اصناف الخناق ما لم یتبین فی الحلق و لا فی ظاهر العنق ورم و لا حمرة و یکون مع وجع شدید و انتصاب
النفس و صغره وانه یقتل فی الاول الی الرابع فائده معنی حلق بر طبق قول جمهور در خناق مطلق گفته شد که عبارتست از فضای که مجری نفس و مجری غذا در آنست اکنون بدانکه
طبری میگوید که حلق عبارتست از جمیع حنجره و حلقوم و مری و عضلات که بروی مشتمل اند پس هر مرضی که در موضع افتد آن را وجع الحلق گویند و بدانکه اگر آماس در حنجره بود فقط
در نفس راه بیابد نه در بلع و اگر در مری بود امر بعکس باشد و اینکه گفته شد آنگاه است که ورم حنجره سبک بود و اعلای مری متورم نشود زیرا که اگر آماس حنجره عظیم باشد با علی مری متورم
گردد و یا ورم عظیم بسبب مجاورت در فعل هر واحد ضرر راه بیابد فائده آنکه در محل ماده عارضه ذاتیست و در مجاورت عرضی وقت ضرر نیز بتفاوت میباشد مثلا اگر آماس عظیم
فقط در حنجره افتد نفس بتمامه باز دارد و هر چند بمجاورت در مری نیز ضیق راه یابد اما امتناع ابتلاع نباشد و کذلک بالعکس و از آنکه نفس مبدء رقی حیاتست آماس حنجره از مهلکات
لان احتیاج التنفس للحیوان ضروری فی کل آن و علامت وی آنست که در اکثر اوقات دهان کشاده ماند و زبان بیرون همی آید و دم زدن سخت دشوار باشد و بحسب سبب
آثار پیدا باشد چنانچه گفته شد و بالا اظهار نموده ایم که ماده خالی از حرارت در جایگاه نافذ نتواند شد علاج هر چه در قسم اول ذکر یافته از فصد و تلیین و جز آن بکار برند
بهمان قوانین و در جذب ماده بسوی خارج مبالغه نمایند بوضع اضمده و محاجم و در هر خناقی که بلع اشیا نتواند شد حیله کنند چنانچه در ذبحه گفته آید دوم آنکه مهره گردن از جا بلغزد

واندرون بسوزد و خناق آرد و زوال فقار را شش سبب است یکی ضربه یا سقطه دوم ورم که در عضلات فقار یا در مری یا در عضلها که مستبطن مری است یا در عضله که داخل حنجره است

یا در عضله که مابین مری و حنجره است واقع شود و فقره را اندرون کشد زیرا که درین آلات و در فقار عنق رباطات و اعصاب انتشار گشته است پس هرگاه آن رباط و اعصاب بسوی آلات

مذکوره کشیده شود واجب آید که بضرورت فقره که بدان اتصال دارد بداخل منجذب گردد سوم تشنج یابس یا امتلائی که در عضلات فقار افتد و آنرا بلعوم و اندر کشد چهارم آنکه ماده غلیظ

که در مفصل فقار در آید و از جا نگاهش بلغزاند پنجم ماده حادکه در مفصل در آید و فقار را زائل نماید ششم رطوبات مزلقه که زوال فقار نماید بداخل و این نوع بصبیان بیشتر افتد جهة نرمی اعصاب و امتلائی

ایشان و علامت لغزیدن مهره آنست که موضع مهره زائله مغاک شود و پیش حلقوم بیرون خیزد و هرچه بدو رسد درد کند و بیمار سر نتواند برداشت و چپ و راست نتواند نگریست و دهان اندک گشاده

و مهره نخستین و دوم ازال شده باشد بیمار بهانروز بمیرد بهر آنکه لیفها و عضلها که حرکت در دندان قائم است از ین دو مهره رسته است اگر مهره دیگر باشد و این دو مهره سلامت باشند ممکن است که

چون مهره زائل را بجا آوریش از خناق بخشاید بشرطیکه نخاع افشرده نباشد علاج آنجا که سبب زوال ضربه یا سقطه یا ورم یا تشنج امتلائی یا ماده حاده بود بلا تمهل رگ زنند و طبع را

نرم بگشایند یا بمطبوخات مناسبه و در ورم غرغره ها که ذکر یافته بکار برند و باشد که بدو طرف گردن حجامت کنند و آنجا که با غلیظ و رطوبت مزلقه سبب باشد اسهال کفایت کند و فصد حاجت

نبود مگر بضرورت عارضه و آنجا که تشنج یابس موجب باشد تا حصول ترطیب کار بآخر رسد و نجات از وی متوقع نبود بعد از آنکه سبب زائل شود بر فقار متوجه گردند خواه بانگشت خواه با آلتی

بزبان لگام مانند مخصوص باین کار است و پس از رد بنهاد طبعی آمدن چیزهای قابض چون مغاث و مرداسنگ و اقاقیا و صبر و سریش کفشگران و کمان سازان و لعابها مثل آنها بران فقره

ضماد سازند تا آنرا بر همان هیئت محفوظ دارد و طریقش آنست که سریش بگدازند و در لعاب ادویه باریک ساخته در ان بسرشند و بران فقره نهند و باشد که ادویه قابضه بر موضع مغاک

فقره نهند پیش از آنکه بانگشت یا با آلتی که داشته باشد و آن فقره او کشند و در هیئت اصلی آرد و تا که اندوا مهره برداشته شود ادخال انگشت و آلت روا نباشد اگر آماسی بود از انگشت

و آلت رنجور گردد و طبری حکایت کرده که کودکی را فقره گردن زائل شد و زن قابله پوست پاره کرده که بقیر اندوده بود در آفتاب افگند تا نرم شد و قیر گداخت و آنرا بر گردن

کودک گذاشت تا خشک شد همینکه خشک شده فقره بر جای آمد و اگر بر آنجا محجمه نهند و بقوت بمکند فقره را منجذب سازد و این امر در ازالة سقطه نیز سود دهد چنانچه در دیگر گفته

می آید و در ورم اگر ممکن بود آماس را بمیل نهان بشگافند و هرگاه در خناق زوال الفقراتی چهار روز بگذرد و دست و پای خدر نشود و حس باطل نگردد بدانند امید خلاص باشد بعد

احوط آنست که بعد از چهارم روز بفصد و حقنه استعمال نمایند زیرا که خناق کلبی بدترین اقسام است و در اکثر کمتر از چهارم روز هلاک سازد و فائده هرگاه در خناق تدبیرها و علاج

مذکوره سود ندهد و بسبب عدم تنفس امید زندگی گسسته شود امید خلاص همی آنست که حلق بشگافند و اینچنان باشد که سر بیمار پس باز کنند و پوست حلق بصناره بردارند و

حلق آزاد نمایند و بشگافند دیگر رباط میان دو حلقه قصبه برابر این شگاف پوست سر بشگافند آزاد کرده تا دم بزند و از هلاکت ایمن شود و چون از تدبیر مهره گردن و تدبیر آماس فارغ

گردند شگاف ایدوزند چنانکه بغشای غضروف آسیبی نرسد اما اگر در رباطها نیز آماس افتاده باشد این علاج هم نشاید کرد قسم سوم آنکه مسمی است بذبحه بضم ذال معجمه و فتح موحده و حا

بارا ساکن خوانند و وی آنست که عضلها دو جانب حلقوم و عضله که بر دهن مری حلقوم است و رباطه مری با ماسد بخوانیم غلیظ فاسد و علامت وی آنست که سخن خوان گفت و چشم سرخ

خیزد و لعاب سائل شود و هیچ چیز فرو نتوان داد اگر علیل جهد کند در بلع از راه بینی آید و گاه باشد که بجهد تمام چیزی قلیل المقدار فرو برده شود و باید دانست که هرگاه در خناق ماده از داخل بطرف خارج

میل نماید بجانب خارج حلق از بیخ گوش تا آن گوش طوق سرخ هلالی پدید آید لهذا این قسم را ذبحه گویند و ظهور این تپ علامت محموده است زیرا که انتقال ماده از باطن بظاهر است و دانستنی است که حلقوم نزد اطبا عبارت

قصبه ریه و حنجره و حلقه نیز آنرا غلصمه گویند و حنجره دهن قصبه ریه را گویند و آن سه غضروف است که آلت تمام صوت و جهر نفس بود و او مرکب است از سه غضروف یکی آنکه زیر زنخدان پیش حلقوم نمایان

و دیدن و بانگشت بیخ آن یافتن او را درقی گویند و اصل وی با صلب باریک ستبر است و هنگام اهم آمدن حنجره سر دو مری را در زیر او پوشیده تا خوردنیها بر پشت او بگذرد دوم غضروف است که بگردن نهاده است

بگردن پیوسته است و نام ندارد و بوقت فرو آمدن حنجره سر دو مری زبان آید سوم غضروفیست که در حال بلع بر آن افتد تا چیزی در قصبه ریه نرود و اندک گشاده طعام و شراب بر پشت وی بگذشت تا بمری

فرو رود و هرگاه اندر طعام و شراب خوردن سخنی ناگاه گفته شود یا حرکتی بوقوع آید که مکشوف داشته شود و حنجره بگشاید و قدری از آن اکل در حلقوم افتد و قوت دافعه هر دم را بسعفه آرد تا که بخیزد

آید و اندر پیش حنجره استخوانیست که آنرا اطبا عظم لامی گویند زیرا که بحرف لام یونانی می ماند بدین شکل و منفعت این استخوان آنست که رباطها و عضلها حنجره از وی رسته است و در جوف

١٣٩

جسمیت شبیه بلسان است که انضمام و انفتاح پذیرد و صوت بدان حاصل است و باید دانست که اندر میان حنجره رطوبتیست لزج که آنرا تر همی دارد و بیرون آمدن او از بدن رطوبت بود دانست که هرگاه آن رطوبت زایل شود و خشک گردد آواز پدید نیاید تا حلق تر نکنند چنانچه در تب محرقه و هوای گرم مشهود همیگردد و در بعضی اشخاص علاج رگ زدند و اغلب در خناق مطلق و صوتی گفته شد خون آرند و بحقنه مطفی الحرارت طبع را بگشایند و الی یوم النضج هرین سان گاهی فصد کنند و ده درم یا پنج درم بحسب حال خون بگیرند و گاه تلیین و سهل تا مع ابقای قوت مقصود حاصل شود و اگر چیزی فرو بردن ممکن بود ماء الشعیر اندک اندک همی دهند و بعد ابقای آن ادویه جاذبه چون قسط و بوره و جندبیدستر و کبریت بخارج حلق ضماد نمایند تا باشد که ماده بظاهر منجذب شود و دیگر تدابیر مفصل نیکو است بحسب حال بکار برند و آنجا که بلع ممکن نباشد حیله کنند که دراز در او بلع یاری دهد و اینچنان باشد که بر مهره دوم گردن محجمه نهند و ظاهر است که بدین حیله منفذ متسع میگردد و اندکی پس تا که محجمه موضوعست چیزی رقیق القوام فرو بردن ممکن باشد فایده رازی گفته است که در ابدان قلیل اللحم چون خناق صعب افتد صواب پس آنست که فصد موقوف دارند و در خانه سرد بنشانند و استعمال غرغره نمایند تا که خناق بگشاید و ممکن است که بدین تدبیر آدمی تا هشت روز بزید بی آنکه بخورد و خناق اگرچه قوی بود در بعضی صورت البته میگشاید بشرط آنکه خانه سخت سرد مانع تحلیل و جوع و عطش است و در ابدان با تحلیل خون اینکار قیست بخلاف آنکه اینچنین بیمار را فصد کنند و خون بسیار بیرون آید زیرا که در بعضی صورت مهلک بی تناول غذا تا سه روز زیستن متعذر است لیکن از انکه احدی از متقدمین بدین تدبیر لب نگشوده و معالجه خناق که واجب الفصد بغیر اخراج خون نفرموده قلیل بود یا کثیر رضای ازین تدبیر بضعف آزموده نیاید

کلام کرانی استوخش مخالف القدما قاطبة فی الخوانیق ناطق بر آنست ولا یخفی ان اخراج الموذی مستحسن ولو کان قلیلا مع ان الرجحة فی اخراجه بسیر ان کانت المادة کثیرة

ما قال الرازی من مضرة الفصد فی مرض الموصوف نما یتحقق اذا بولغ فی اخراج الدم و الاحداث تیباد فیها فالاصوب ما علیه المتقدمون و الیه کثیر المتاخرین قسم چهارم انکه آنکه سببش ورم اعضای مذکوره نباشد بلکه بسببی دیگر اختناق پدید آید و از انکه این قسم کمتر افتد و اکثر کتب ذکر وی نیست قسم مذکوره بر هفت نوع است یکی آنکه عضله که حنجره را همی گشاید مسترخی شود و پس حرکت آن عضله بطلان و نماید و بی آنکه آماس باشد و ظاهر است که چون حرکت وی باطل شود مجری با هم ماند و نفس مرا دینیابد دوم آنکه در عضله اندرونی حنجره پیوست منفرد لاحق شود و بدان سبب آن جذب آکه کار وی ست باز ماند و بالضرور آدمی را نفس تنگ شود اگرچه مجری گشاده باشد سوم آنکه ورم ریه یا ریم که در ریه یا در قصبه پیدا شود و بسبب آن اختناق گردد چهارم آنکه در معده و روده کرم بسیار پیدا شود و بدان سبب نفس زدن دشوار گردد پنجم آنکه در معده و روده های باریک غیر آن خون بیفشرد بدان سبب دم زدن را افتد پدید آید ششم آنکه داروی خورده شود که بالخاصیت خناق آرد و چون سماروغ و دیگر زهرها هفتم آنکه استحکام پیاپی سبب خناق گردد و هر یکی علامتی دارد مثلا اگر حرکت عضله باطل شود آدمی بر جذب هوا قادر نباشد و کذلک اگر پیوست عضله اندرونی سبب باشد و در جا تقدم اسباب پیوست نیز گواهی دهد و ورم ریه و اجتماع ماده در ریه سینه و تولد دیدان و فشردن خون چون سبب خناق شود از انچه بیان هر یک در موضع او مضبوطست پوشیده نماند و اکل سماروغ و استحکام متوالیه محتاج بعلامت نیست علاج در این سبب کوشند و آنچه با استحکام زود از زود افتد علاج آن بشربت لیمو و نارنج نمایند و استرخای حنجره بفصل علیحده نیز گفته آید و بدانکه اطبا را در استعمال لفظ خناق و ذبحه اختلافست بعضی اطلاق میکنند خناق را بر ورمیکه در عضله ظاهری حنجره یا در باطن قصبه یا در باطن مری یا در ظاهر مری افتد و ذبحه ورم گرم را گویند که در لوزتین پدید آید و صاحب کامل و تابعان وی بهمین رفته اند و بعضی برانند که ورمیکه در عضلات خارج از حنجره افتد خناق است و ورمیکه در عضله حلق و مری بود ذبحه و ورمیکه در عضلات داخلیه باشد خناق کلبی و صاحب تقویم بر آن رفته و صاحب اسباب تبعیت او نموده و بعضی برانند که هرگاه [illegible] آنرا ذبحه گویند و مذهب ابن ابی صادق همین است و بعضی فیما بینهما فرق نمیکنند شیخ الرئیس [illegible]

[illegible] فصل در بثور حارّه محرقه که در حلق و مری و قصبه ریه پدید آید باید دانست که بثور [illegible] بیشتر عارض شود [illegible] نرم و بحیست و بدان سبب زود تر قبول مواد گرم میکند بخلاف قصبه ریه که در قبول مواد اقرب نیست [illegible] برآید آنست که بگذشتن طعام الم پدید آید بیشتر از انکه بوده باشد خاصه اگر طعامی ترش یا ترش یا تیز خورده شود و آنچه بر حلق و حنجره برآید از درد و غذا الم نباشد لیکن از سخن گفتن و از دود و غبار و خاییدن و خوردن متالم شود و در آواز تغیر راه یابد و در

[illegible]

و اگر فصد کرده شود [illegible] [illegible]

هر موضعیکه بثره باشد لزوم وجع و حرقت در ان جایگاه ضروریست علاج رگ باسلیق یا اکحل زنند و برای تسکین وجع و حرقت از شیره جو و نشاسته و روغن بنفشه حریره
سازند و بنوشند و از نوشیدن آب سرد پرهیز نمایند خاصة اگر بثور متقرحه شوند و طبع با آب میوه ها نرم سازند و شبانگاه لعاب اسبغول نیمگرم دهند و از اغذیه آنچه آشامیدنی بود خوشتر باید
نمایند و از طعام خشک و ترش نیز احتراز فرمایند و هرگاه بپزانیدن حاجت آید علاج پزانیدن خناق باید کرد و چون پخته شود و ریم بیرون آید همان تدبیر که در خناق
منفجره گفته شد بعمل آرند در آخر اندکی سرکه با آب نیمگرم جرعه جرعه بنوشند و بدان غرغره نمایند تا آن موضع را بشوید و پاک کند و اگر از تیزی سرکه المی رسد روغن گل بنفشه یا لعاب
تخم کتان بخورند و بدان غرغره نمایند و در بثور متقرحه جهة تسکین وجع موم روغن یا مرهم ابیض معالجه کنند و آنچنان باشد که هر واحد را تنها یا بزردی بیضه آمیخته و نیمگرم کرده جرعه جرعه
بنوشند و در دهن دارند و باید دانست که بثره حلق عسرتر باشد بهر آنکه خلقت وی از غضروف و غشاء است پس هرگاه دریابند که در آنجا الم است بفصد و اسهال و شربت نیلوفر
مبادرت کنند و تمهل روا ندارند و علاج وی بغرغره باید کرد و از علاج خناق تر باید گزید و حب السعال که از شیره بنفشه و کتیرا و رب السوس و تخم خیار و بادرنگ و نشاسته ساخته باشند
و بلعاب اسبغول سرشته در دهن بدارند **فصل در تعلق دیوچه** بحلق دیوچه را بتازی علق گویند و باید دانست که بسیار آبهاست که اندر وی دیوچه خرد میباشد و
چون آدمی به غفلت از وی بخورد دیوچه بدهان یا بکام یا بحلق یا بزبان یا بمری بند آویزد و گاه باشد که بقصبه ریه اندر شود و بسبیل ندرت در آنجا بیاویزد و گاه باشد که از کام
بجانب بینی برآید آنچه بظاهر است دیده و بنظر می آید و آنچه فروتر شود علامتش آنست که مریض مغموم و بیقرار بود و باشد که خون رقیق در نفث بیرون آید بی آنکه او را علتی دیگر
بباشد و دیوچه که در مری آویزد و زمان طویل بروی گذرد حجم آن بزرگ شود و دریابد که بیمار مضرت آن کم بود و زیاده تر شود و آنچه در قصبه آویزد سعال یکدم فرصت
ندهد تا آنزمان که وی را منقلع سازد و آنچه از کام بسوی بینی برآمده شود ثقل مقدم دماغ و بستگی مجری آن گواهی دهد علاج آنرا که بتوان دید بچینند بمنقاش یا بالتیکه
مخصوص است در استخراج وی و آن آله شبیه بکلبتین السهام طویلة العنق علی طرفیها مثل فلسین متقعرین جمیع ابهامهما مفرشة کاسنان المنشار فائده مضرس بودن و دندانه دار
بودن جمیع انبات آن آنست که چون دیوچه را از وی گیرند از آنجا بلغزد و مستحکم بگیرد اما طریق استخراجش چنانست که بیمار مقابل چشمه آفتاب دهن بگشاید و زبان تحت جیبا
چندان مبالغه کنند در فتح دهن که سر دیوچه از خارج دیده شود پس معالجه باله موصوف یا منقاش سر و گردن دیوچه را بگیرند و منقبض سازد و برفق و شائسته بدارد تا که قوت و
سست شود و تشبث وا گذارد و بعده آهسته آهسته بیرون کشند تا که حلق خراشیده نشود و تن دیوچه منقطع گردد زیرا که اگر دیوچه بریده شود و سرش همانجا متشبث بماند آفت
بزرگ آرد و ورم تولد کند و باشد که بسوی معده افتد و سبب خفقان و غشی و سیلان دم و تهیج پیدا سازد و اگر پیش از آنکه دیوچه برآرند خواهند دا نخستین بسرکه و نمک یا بسرکه انگور
و غرغره کنند تا سست گردد و صواب باشد اما اثر آنکه دور و فرو رفته باشد و نتوان بجز غرغره علاج نیست بسرکه و نمک و سرکه انگور و انگژد در نیاب نبیت اگر افیون یا صوف محرق
در سرکه آمیزند و بدان غرغره کنند سودمند آید و طبری گفته که اگر ابریسم را البایند و در سرکه یا روغن داخل نموده بدان غرغره نمایند فی الفور آنرا هلاک سازد و هیچ دوا در قتل دیوچه بهتر از زیت
و نیکوترین تدبیر آنست که گل سیاه در خریطه اندازند و دهن بعضی از آن نمایند تا دیوچه بازوی این گل که مالوف ویست جای خود را بگذارد و بدین میل کند و چون حرکت خروج محسوس شود
گل از دهن دور افکنند و آنرا بدست یا به منقاش گرفته بیرون آرند و این تدبیر عجیب شارح اسباب علامات است اما اگر دیوچه بمعده فرو رفته باشد بگیرند شیح و قیصوم و افسنتین و شونیز و سیر
و قسط و مغز بر یکتا بلی سرش هیچ یک کیل دارو از هر یک ده درم همه را در سرکه ممزوج بپزند و بپالایند و بدهند تا بخورد و طعام او سیر و پیاز و پودینه و خردل و کرنب باشد یعنی آنکه قی آسان باشد
ازین نوع طعامها دهند و قی فرمایند و داروی قی دهند و آنرا که قی دشوار باشد مسهل دهند چنانکه یاد کرده آمده است اما دیوچه از کام بجانب بینی آمده بود و شونیز و عصاره عنب الثعلب
و خربق در سرکه بپزند و در بینی بچکانند یا استنشاق کنند و آنچه بهر غرغره گفته شد در اینجا نیز بکار باید بست از جمله حیلها مخرج العلق یکی آنست که سیر بسیار بپرورده مقدار بخورند و در حمام
گرم شوند و بسیار بنشینند و هر ساعت آب سرد کرده به برف و یخ در دهان بگیرند و بدارند و بریزند و باز گیرند تا بدین حیله بجستن آب سرد دیوچه آن موضع را بگذارد و بالا آید و اگر
در گرمابه چندان صبر نتواند کرد که بیم غشی باشد بباید کرد تا از گرما بگریزد و بیالاید و اگر همچنین سیر بخورند و در آفتاب بنشینند و دهان باز کنند و کوزه آب در برلب نهند تدبیر صواب باشد
و باشد که بطلب آب بالا آید و اگر طحلب در دهان گیرند یا بر لب نهند تا بوی آن برآید نیک باشد **فصل در بلع الابره** یعنی فرو بردن سوزن و تدبیر اخراجش آنست

۱۷۱

که سنگ مقناطیس که آهن ربا گویند یک درم سوده وصلایه کرده بگیرند و بیک قاشق شراب انگوری آمیخته ناشتا میل کنند و چون نیم ساعت بگذرد سنارکی پنج مثقال گل سرخ و بنفشه هر یک ده مثقال سپستان سی عدد همه را در پیاله آب جوشانند چون نیمه آید صاف کنند و شیرخشت تازه و شیره دار هر یک پانزده مثقال دران حل کرده صاف نموده نیم گرم بیاشامند و بشیاف مسهل کنند و چون عمل دوا آخر شود شربت قند یا گلاب با تخم ریحان به خبث نمایند و غذا نخود آب باشد فصل در تشبث خار و ماندن طعام در گلو علاج اگر آنچه نرم بود چون گوشت و نان و استخوان نغوزنده و تخم انبه و مانند آن در آن است بر گردن ما بین الکتفین همی زنند تا بیرون آید یا فرو رود و اگر به این کار نگشاید تدبیر قی کنند به هیچکه ممکن باشد اما اگر آنچه درشت بود چون خارها و استخوان درشت و مانند آن بنگرند اگر به دیدن در آید جهد کنند تا آنرا با زنبور یا غیر آن با آلتی دیگر برآرند و اگر فرو تر شده باشد و بنظر نه درآید لعابها و حسوهای نرم و لقمه دهند تا باشد که به سبب آن می آنرا بلغزانند و بعده اگفند پس قی کنند تا باشد که بیرون افتد و اولی تر آن باشد که قی بعد از آن نمایند که معده از طعام آشامیدنی پر کرده باشد و حیله دیگر آنست که قطعه اسفنج بگیرند و برشته طویل و قوی محکم نبندند و سر رشته بدست دارند و لفرمایند تا آن اسفنج بلع کنند و بنوشیدن آب مدد کنند تا اسفنج مذکور از ناشب متجاوز گردد و فرو تر رود پس رشته یکبارگی برکشند تا باشد که آن شیی ناشب از جا بلغزد و همراه اسفنج بیرون آید نوع دیگر پارچه از گوشت یا قطعه از صوف بستانند و همانسان برشته بسته و بعسل آلوده فرو برند و زمانی شایسته صبر کنند تا که عسل از گوشت پاره یا قطعه صوف منحل شود و جدا گردد پس رشته برکشند نوع دیگر انجیر خشک در رشته ببندند و نیم خاییده فرو برند پس رشته برکشند و آنرا بجنبانند و بردارند و اگر ناشب بدین در آنجا وضع نماید و نه فرو رود و نه بیرون آید باید که هر روز یک درم تخم سپندان که آنرا بتازی حرف گویند کوفته بآب گرم بدهند و این دوای مجرب شیی ناشب را البته بریکنند و تا که برآوردن ممکن باشد انجیر ناشب بمعده نشاید افگند زیرا که در نزول وی بمعده بیم است که معده یا روده را بخراشد اما اگر هنگام استعمال حیلها که خار تشبثه بیرون آرند حلق خراشیده شود و بلعابهای بارده غرغره کنند و بر سبیل تجرع حسوهای نشاسته و لعابهای موافقه بنوشند و اگر وجع غالب باشد و امتلای بدن گواهی دهد فصد نمایند تا ماده بجانب متالمه میل نتواند کرد و در غرغره مبالغه فرمایند تا آماس تولد نکند و بجز اشیای ذی لعاب غیر حاده چیزی نخورند تا در سبب نیفزاید فصل در انطباق المری باید دانست که در باطن مری عضله ایست مستوی علی سبیل الانبساط که مری را بمقدار معینه گشاده میدارد و اطراف وی را بهم پیوستن نمیدهد پس هرگاه رطوبتی وارده بر وی ریزد و آن عضله را استرخی سازد و مجری مری بهم پیوندد و عضله مذکوره که دراز دارد اشیای خفیفه و مایعه یاری میداد باز ایستد از افعال خود و نتواند بسوی معده افگند پس ناچار هر چه لطیف و سبک بود و یار قیق باشد چون آب و مانند آن هرگز فرو نتواند رفت بخلاف لقمه بزرگ ثقیل که بفراغت فرو رود و این بهر آنست که شی ثقیل به سبب ثقل و صلابه بالطبع متنقل میگردد و انطباق را میگشاید و محتاج باعانت عامر نیست و شی سبک بسبب خفت ذاتی محتاج بتغیر قوی ست تا در جسم منطبقه تواند در آمد و این علت عسر البرء است بهر آنکه زوال استرخا از عضو کثیر الرطوبه که مر طعام و شراب ست و بحنجره که پر از رطوبه دهنیه است مجاورت دارد و امکان نمی بندد مگر آنکه مریض طفل بود زیرا که در وی هنگام ازدیاد قوت و توفیر حرارت غریزی تحلیل آن رطوبات توقع دارد علاج استفراغ ماده کنند باستعمال ایارجات و غرغره منشف الرطوبت و جهة تقویة عضو طبیخ انیسون و سنبل و کندر و بهمنین و مصطکی تجرع نمایند نیم گرم و زیر نخ محجم نار بی نهادن یا یاکی زده جندبیدستر و سکبینج و مانند آن طلا نمودن سودمند ست فصل در استرخا الحنجره بدانکه عضله که حنجره را میگشاید تا جذب نسیم تواند و دگاه باشد که بانصباب رطوبات مرخیه مسترخی شود پس حنجره چنان فراهم ماند و هوا بسوی ریه منجذب نشود و اختناق آرد چنانچه در قسم آخر خناق ذکر یافته علاج آنچه در انطباق المری گفته شد بعمل آرند فصل در حکاک المری گاه باشد که خلط غلیظ محترق حریف لذاع در معده حاصل آید و بخار از وی بجانب مری برآید و در دهن می خارش ظهور نماید به هیچکه بیمار از برای خاریدن اینجا نگاه از تنحنح و تلوی کردن باز نتواند ماند علاج بهر تنقیه معده بطبیخ شبت و لوبیا و تخم ترب سکنجبین آمیخته بنوشند و قی کنند و جهت تقطیع سکنجبین عنصلی با سرکه کهنه غرغره کنند و برای تسکین لذع و حکه شیر تازه با شکر آمیخته تجرع نمایند و در مرض نوشیدن شراب گدز شیرین سودمند ترین چیزهاست فصل در اختلاج و ارتعاش قصبه ریه بدانکه اختلاج پریدن عضوست از تعاقب لرزیدن اما علامت اختلاج قصبه ریه آنست که واقع شود در کلام بجلجه و ارتجاع ساعت علی الدوام و دائم نابودن انجالت جهة عدم دوام سبب زیرا که سبب اختلاج ریح بخاری

از حرف بضم حاد و سکون را مهملتین و بفا و بسریانی مغلیا ثا و بعربی حب الرشاد و بفارسی تخم سپندان و تخم تره تیزک و بیونانی فرد امومن و بهندی هالم گویند چون آنرا بریان نمایند آنرا مقلیا ثا نامند طبیعت آن در دوم گرم و خشک و محلل ریاح و مقطع بلغم مضر معده و مثانه و مورث تقطیر البول مصلح آن کاسنی و سرکه ۱۲ کذا فی المخزن الادویه سے ۲ قوله لعابهای بارده مثل بیدانه و اسبغول و خطمی و تخم ریحان در آب جوشانیده صاف نموده غرغره کنند نوع دیگر اسبغول بیدانه در شیر گاو نیم گرم لعاب گرفته غرغره سازند ۱۲ کذا فی الهادی الکبیر سے ۳ قوله لعابهای مثل لعاب بیدانه و اسبغول ...

غلیظ است و پایدار نمی ماند و با هجان و خفت که بجاذبه قوت دافعه بتلطیف و تحلیل گیرد پس تا که سبب باقیست هنگام تکلم تردد و درماندگی در کلام پیدا شود و چون تحلیل رفت

کلام بحالت اصلی می آید تا وقتیکه باز سبب مراجعت نماید و علاج ارتعاش قصبه ریه آنست که کلام مرتعش و لرزان بود و این حالت دائم پیدا شود جهة دوام سبب آنکه سببش رطوبت

رخیه بلغمیه است که در عضله حنجره لیفها و غشا عارض شود و ارخای غیر تام پیدا سازد و از آنکه ماده بلغم تا بتدریج بسبب تحلیل نیست آن کیفیت تا ابقای ماده بر یک وتیره پیدا شود و ذکر

اختلاج و ارتعاش عامه که در امراض مسطور گشته معالجه اعضای مخصوصه از آنجا باید جست لیکن درین موضع غراغر و نقوعات مناسب نفع تمام دارد **فصل** در تدبیر کسیکه در آب غرق شود

و چون آید بیهوش شود اما نفس باقی باشد باید که مریض مذکور را سرنگون سازند بنحویکه همگی آب از شکم بیرون آید و به هر حیله و تدبیر بیرون آوردن آب شکم باید کرد و بعده برای افاقه و

بهوش آمدن بخورات مسعده خشک مثل دود فلفل و زنجبیل در سرکه بجوشانند و صاف نموده در حلق بریزند و پس از افاقت وزری چند مسوکه از آرد و نخود و شیر ساخته باشند بنوشیدن

دهند تا مزاج بسبب اصلاح دهد فائده چون بقی النفس نمانده باشد تعذیب اندازند چنانچه بعضی جهال را رواست که هر چند نفس نمانده است بیچاره غریق را تعذیب

میکنند و درین باب مزخرفات بیان مینمایند که غریق مدهوش الحیة هر چند منقطع از نفس باشد بعد از تمادی ایام نفس در وی پیدا می آید و کل ذلک کذب محض باعتبار و فور مقالهم

والا نحن نقر بخرق العادات و ظهور الکرامات فان کان فی ذلک من هذا القبیل لیس ببعید لکن بحسب اقتضا حمی بان العادات علی ما هم علیهم اقرار صریح و قبولها مما من علیه و انما

اطنبت الکلام فی هذا المقام لما شاهدت بها اکثر الانام فعلوا ما قال الناس کالنعام و حرقوا ابدان الاموات بزعم النجاة و ما حصل لهم الا التاسفات **فصل** در تدبیر مخنوق

بوبهوش یعنی کسیکه گلوی او بکمند خبه کرده باشند کما هو عادة قطاع الطریق هرگاه اینچنین شخص را دریابند و بیهوش باشد اما نفس باقی بود باید که فی الفور کمند را ببرند و نگذ

تا در دهن کف دارد یا نه اگر کف نباشد رگ قیفال بزنند و بحقنه متوسط طبع را فرود آرند و یا بهار ابخره دل سوده بمالند و چون بهوش آید بفرمایند که بروغن بنفشه و آب گرم

غرغره نمایند و اگر کف پیدا بود دست بعلاج نشاید کرد و توقع از حیات باید برداشت و ظهور زبد در مخنوق بورم از همین قبیل باید شناخت **فصل** در عسر البلع و وی آنست که طعام و شراب

به دشواری فرو رود و توان که سببش یا ضیق مجری باشد چنانچه در بعضی خناق و در التصاق المری گفته شد یا وقوع سوء مزاج سازج که در مری گفته شد بدانکه بلع بقوت تمام مشود

یعنی جاذبه طبیعیه که در مری معده است دوم دفعه ارادیه که در عضلات و ظاهر است که افعال کامل آنگاه بحصول انجامد که مزاج العضو باعتدال بود و پس آنگاه مری را از مزاج

ازو خیره طبیعیه خارج از اعتدال لاحق شود قوت جاذبه که از دهن بسوی معده جذب غذا مینمود ضعیف گردد بالضرور فرو بردن متعسر شود و هرچه بخورد از اقسام اطعمه غیر

در مدت طویل از مری درگذرد و بمعده افتد چنانچه آدمی حس توقف در آن یابد اما در تقسیم عسر البلع وجع هیچ نمیباشد بخلاف آنکه سببش ورم بود یا ضاغطه دیگر چنانچه

بالا مفهوم شد و استدلال بسوء مزاج که کدام است به لوازمات هر واحد توان کرد مثلاً اگر مزاج مری گرم بود تشنگی غالب باشد و بنوشیدن آب سرد انتفاع پدید آید و اگر

سرد بود ضد این باشد و اگر رطب بود رطوبت دهن و بسیاری آب دهن از لوازم بود و اگر یابس بود ضد این باشد و اگر مرکب باشد آثار هر دو نوع مزاج ظاهر نماید چنانچه مذکور شد

علاج بهر تبدیل مزاج اشربه مناسبه بنوشند و بادویه موافقه غرغره کنند و ما بین الکتفین طلیه و مروخات استعمال نمایند و علاج بحسب مزاج بیان کرده می آید اگر مزاج گرم بود

شربت هندی و شیره خرفه و لعاب اسبغول هر سه یکجا کرده بنوشند و بعصاره برگ کاسنی و کشنیز تر و کاهو غرغره کنند و صندل و کافور و عصاره کاهو و بقله و کشنیز تر

طلا سازند و روغن بنفشه و موم بمالند و اگر سوء مزاج سرد بود شراب بنار و شراب بادرنجبویه و طبیخ انیسون و مصطکی و سنبل آمیخته بنوشند و بطبیخ رازیانه و دارچینی و ثبت غرغره

کنند و بپنجنبنج مرکب ساخته و سنبل و دار فلفل و مصطکی و جند بیدستر طلا نمایند و روغن خیری و روغن ناردین و روغن قسط بمالند و اگر رطب بود شراب به و سیب و حب الآس بنوشند و بطبیخ بهمنین

یابس و بلیله و انجدان غرغره نمایند و روغن ناردین و زنبق بمالند و اگر یابس بود شراب بنفشه و نیلوفر و لعاب اسبغول و بهدانه با هم آمیخته باید نوشید و بشیره تازه غرغره باید کرد و مغز تخم کدو و شیرین

و بادام شیرین و بنفشه و برگ خطمی باریک ساخته و در لعاب تخم مرو و بیدانه یکسان آمیخته طلا باید ساخت و روغن بنفشه و روغن تخم کدو باید مالید فائده موضع مری خلف قصبه ریه است در قفا و دیگر ستون

طلیه و مروخات ما بین الکتفین بکار برند تا بواسطه قرب مسافت اثر دوا زودتر نافذ گردد بمجاری **فصل** در ورم المری و آن دوگونه است یکی آنکه حار بود و علامتش تب گرم و شدت

و ما بین الکتفین ... هنگام فرو بردن طعام علاج رگ اکحل یا باسلیق زنند و در ابتدا جهت ردع ماده شراب بهی و شراب تمر هندی یا شیره تخم خرفه و آب انار آمیخته جرعه جرعه

بنوشند و صندل و گلاب و آب بهدانه و آب آس و میان و شانه ضماد نمایند و هرگاه ماده ردع نشود و بانتها رسد بهر تحلیل شراب بنفشه و شراب کاکنج یا مرزنجوش یا شیر یا ماء الشعیر بپخته

باید نوشید و آرد جو و بابونه و خطمی با آب عنب الثعلب و روغن گل سرشته ضماد باید ساخت دوم آنکه بارد بود و علامات وی گرانی و قلت وجع است بنوشیدن ادویه متغیر گشتن علاج

شبت و بابونه و اکلیل و تخم کتان در آب بجوشانند و آب وی در مطبوخ آمیخته جرعه جرعه بنوشند و ایضاً ادویه مذکوره ضماد نمایند و روغنهای گرم چون روغن بان و بابونه و زیت

تا ماده را نرم نماید و نضج یابد و هر فصل در قروح المری و این را دو سبب است یکی بثور و آورام که در وی عارض شود و منفجر گردد دوم آنکه خلط گرم که بر سر مری ریزد و آنرا

متقرح سازد و علامات قرحه مری آنست که هرگاه چیزی ترش یا شور یا تیز یا هر چه تیکیف بکیفیت بود خاصه که خورده شود درد پدید آید اگر این چیز با قلیل المقدار باشد بخلاف طعام که

بود و تفرقه بود که از وی اگر چه لقمه بزرگ بخورد الم پدید نیاید و بهمین فرق توان کرد در ورم و قرحه مری زیرا که در ورم عارض میشود الم بکمیت طعام و در قرحه بکیفیتش پس لقمه کلان چونکه باشد

میکند وجع در ورم المری علاج قیروطی که از روغن گل و موم ساخته باشند و مرهم ابیض که از زردی بیضه و سپیده ارزیز و روغن گل ترتیب داده باشند جرعه جرعه بنوشند فصل

در تفرق اتصال المری و این سخت از نفث الدم ظاهر شود و بالجمله علامات وی آنست که در قی خون آید و موضع تفرق درد کند و امتلاء عروق یا تقدم جراحت یا ضربه و سقطه

گواهی دهد علاج صمغ عربی و نشاسته و گل ارمنی نرم کرده بتدریج فرو برند هر چونکه دانند تا بر مری ملتصق شود و باقی در قی الدم گفته آید فصل در فساد الصوت یعنی آفتیکه

متعلق باواز است باید دانست که مزاج حنجره که فاعل آواز است معتدل است و در تری و خشکی پس هر گاه در ان اعتدال فتور راه یابد آواز متغیر شود و یا باطل گردد بحسب تعدی از اعتدال اما

تغیر و بطلان آن از بیشتری از ان باشد که مزاج در تری از اعتدال بیرون شود و بدانکه حنجره را البسر باطنی سخت کرده اند بهر آنکه هر گاه خشک تر شود هر دو لب با یکدیگر فراز آید و آواز ندهد و اگر

سخت خشک شود لبهای وی گشاده ماند و فراخ باز شود و آواز ندهد اما سبب خشکی حنجره تناول اطعمه و اشربه تری قراست و در مواضع رطبه مقام داشتن و علامات تری حنجره آنست که بجهد آواز

باریک آید و چون آواز سگ بچه نوزاده لرزان بود و سبب خشکی تناول اطعمه خشکست و در هوای خشک مقام کردن یا گرد و غبار ورود در حلق و حنجره اندر رفتن یا بانگ بسیار کردن و شب

بیدار بودن و علامتش آنست که هرگاه آواز کند آواز همچون آواز کلنگ بر آید و اسباب مقدمه بر هر یک گواهی استوار است و ایضاً هرگاه در دیگر آلات صوت چون حجاب و

عضلهای سینه و دهن و فا فیها آفتی پدید آید در آواز تغیر ظهور نماید بتفاوت المراتب پس اگر سبب غیر قوی است آواز بگیرد و اگر قویست باطل شود و بدانکه

از بطلان آواز سخن گفتن باطل نمیشود بهر آنکه تا دم زدن برجا می باشد سخن گفتن برجا ست پس عند البطلان هر چند مریض سخن میگوید اما مسموع نمیتواند شد

و این فصل بر پنج قسم بیان کنم قسم نخستین در تغیر و بطلان آواز هرگاه این آفت پدید آید زود تر تدارک آن باید کرد زیرا که اگر دیر ماند بدشواری علاج پذیرد اما سبب

آفت اگر خشکی باشد لعاب اسبغول با شکر نیمگرم و شوربای مرغ فربه و طبیخ اسفاناخ و خبازی و زرده بیضه نیمبرشت و استحمام با آب شیرین نیمگرم سود دارد و اگر تب لازمی

نبود و چون تب ماندن آن شیر تازه با شکر و نیشکر و مسکه باید داد و نیکوترین دوا آنست که انار شیرین بستانند و در خرقه تر بپیچند و اندرون خاکستر گرم نهند

تا پخته شود پس سر او بردارند و میان او بجنبانند و جلاب پخته و اندکی روغن بنفشه و روغن بادام در انار مذکور اندازند و باهم آمیزند و نیمگرم تجرع کنند و اگر

باعث آفت رطوبت بود لعوق کرنب سود دارد و آنجا که رطوبت سخت غالب بود اندکی انگزد بالعوق کرنب بسر شند و سیر و گندنا و طبیخ حلبه و شاهای تر

کرنب خائیدن و آب آن مزیدن مفید ست صفت لعوق کرنب بگیرند برگهای تر از کرنب و بپزند و بیفشارند و صافی کنند و عسل یا قند

آمیخته بر نهند و بقوام آرند و لعوق زنجبیل و لعوق انگزد و لعوق انجیر همین عمل دارند صفت لعوق زنجبیل زنجبیل صد درم در شیر تازه تر کنند و

هر روز شیر تازه همیکنند تا نرم شود و پرورده گردد پس آنرا نرم بکوبند و پنجاه درم دار فلفل سوده همچون سرمه و بست درم زعفران و هم چند

هر سه نشاسته بسایند و همه را با انگبین یا شکر طبرزد بقوام آورده بسرشند و هر بامداد یک کفچه بخورند قسم دوم در گرفتگی آواز و آنرا بتازی بحة الصوت

گویند و پراشش سبب است یکی آنکه نزلات گرم که از سر بسوی حلق و قصبه شش ریزد و از حدت آن اعضای مذکوره مجروح شود و رطوبت لزج بلغمی که موجب تلیس و ترطیب قصبه است

و معادن آواز بر تلیس و همواری ست بزداید پس بالضرور صوت مجوف شود و علامت وی آنست که درین موضع در یابد بیمار خشونت و لذع و دغدغه

علاج بهر دفعه نزله شراب خشخاش خورند و طبیخ گل کنار و عناب و تخم کاهو و خرفه و عدس مقشر و اندکی نشاسته و صمغ عربی آمیزند و بدان غرغره نمایند و ایضاً اطلیه
نطولات مغلظه بر سر استعمال نمایند تا منجر برشدن نشود دوم سوء مزاج گرم سادج که بحنجره عارض شود و رطوبت آنرا خشک سازد و به سبب نقصان رطوبت وضع وی مختلف شود و خشونت
در آن پیدا آید پس بالضرور گرفتگی در آواز ظهور نماید و این قسم بیشتر در تپ گرم افتد و البته بی نفث باشد و بیمار در آنجا خشونت احساس کند علاج ماء الشعیر نوشند و مغز تخم بادرنگ
و بادام و نشاسته تناول کنند و هرچه مبرد مرطب مغری بود چون قثا و خیار و مانند آن خورند و روغن غرغره کردن بآن مفید است سوم سوء مزاج بارد سادج که حنجره را منقبض سازد و آواز را
از انتباع نماید پس بالضرور خشونت در وی حادث شود و آواز متغیر گردد و علامت وی آنست که در سرما و هنگام وزیدن باد شمال عارض گردد و در این قسم نیز نفث نباشد یعنی رطوبت از وی
نمی برآید علاج فلفل و حلتیت و خردل و زعفران هر چهار مساوی الوزن بگیرند و با عسل بپزند تا که منعقد شود و هر صباح مقدار بندقه تناول کنند و حب خردل پیوسته زیر زبان
دارند صفت آن بگیرند خردل یک جزو فلفل و لبنی و قنه باریک سائیده و با عسل حب بندند چهارم سوء مزاج تر که بحنجره و قصبه ریه عارض شود و آنرا مسترخی سازد و این
استرخا بدان حد میرسد که رعشه آرد و در صوت لرزه پدید آید یا بطلان ظهور نماید بلکه بآن قدر نباشد که گرفتگی در آواز آرد و پس باید دانست که حنجره و قصبه مقرع هوا و محدث صوت
اند لهذا بسلب مخلوق شده اند زیرا که هنگام تکلم اول هوا از ریه مندفع میشود و بسختی قصبه ریه در میرسد پس از انجا دوم بار مندفع شده قرع حنجره میکند و در اینجا حرکت حنجره آنرا
میگرداند … کام و زبان و ملازه و دندانها حروف پدید آید پس هرگاه در حنجره استرخا رو نماید بحسب قلت و کثرت استرخا نقصان یا بطلان در صورت ظهور میفرماید و علامت
وی آنست که در بسیاری اوقات حنجره گرانی احساس کند و بعضی بغیر خشونت بدون الم علاج انیسون و بادیان ایرسا بجوشانند و در طبیخ وی عسل آمیخته غرغره کنند و زنجبیل در عسل پرورده
و شونیز با عسل یار کرده بخورند و طبیخ بیخ کرفس و بیخ بادیان و بیخ سوسن آسمانگون و بیخ مهک بنوشند جرجیر و علیه حب صنوبر کبار و رب السوس و میبه و طبیخ دار وست …
و تخته با عسل آمیخته بلیسند و اگر انجیر را مطبوخ … و آب وی تجرع نمایند مفید آید پنجم سوء مزاج خشک قصبه و حنجره افتد و جفاف آرد و رطوبت دهنیه ملسه که نخستین صوت میکند نشف
شود و علامت وی آنست که بیع البحت عظیم و ثقل در آواز نبود بلکه بواسطه لغار مجری آواز صافی بود اما صغیر تر باشد و در حنجره خشونت بوجع محسوس گردد و سبب جمع تفرق الاتصال
که واجب میکند بدست باجتماع اجزای عضو و این نوع بیشتر از ملاقات غبار و دخان حادث میشود علاج روغن بنفشه تازه و لعاب اسپغول شکر آمیخته تجرع کنند و اسفیداج که از
شوربای مرغ فربه ساخته باشند تناول نمایند ششم آنکه صیاح شدید و نعره های قویه باعث بحت الصوت شود زیرا که صیاح شدید احداث خشونت مینماید در حنجره و قصبه بسبب تحلیل
رطوبات ملسه و باشد که به سبب حرکات قویه سخنه بسوی حنجره ماده نزول نماید و احداث ورم والم کند و کل ذلک محدث للبحت علاج استحمام کنند بآب نیم گرم و زردی بیضه و اطریه که از …
ساخته باشند و حسو ها که از شیر و نشاسته و روغن بادام مرتب داده باشند تناول نمایند و از تخم خیار و بادام و تخم خطمی و کتیرا و مغز بهدانه و لعاب اسپغول لعوق سازند و بلیسند و بگیرند صمغ عربی
و نشاسته و کتیرا و خشخاش سپید و مغز تخم کدو و بنفشه بکوبند و بلعاب اسپغول سرشته حبها بزرگ … نمایند و پیوسته در دهان دارند و مقصود در این قسم … تلیین و ترطیب و تملیس است
تا خشونت زائل شود و ماده اعیا و ماندگی بیرون آید اما اگر آنجا که ورم باشد رگ بزند و طبیع را … باید آورد تا ماده از انجا مستفرغ شود و بعلاج خناق رجوع باید کرد و اطریه …
که نان فطیر را گویند در آب بپزند و آنرا مردم ولایت رشته گویند و جوارمی نام آردیست که نشاسته مانند ساخته باشند از گندم قسم سوم از آواز لرزان که بتازی صوت المرتعش
گویند و وی دو گونه است یکی ارتعاشی دوم اختلاجی ارتعاشی دائم بود و اختلاجی گاهی باشد و گاهی نه علاج بهر استفراغ ماده معجون … نماید و در طبیخ افتیمون حل کرده بنوشند و حقنه
نیز به عمل آرند و با ایکامه ایارج فیقرا و مویزج غرغره کنند و اطعمه لطیفه چون قلیه … و ماهی … و طعامها که در وی خردل … انداخته باشند تناول نمایند و مهما امکن از
بانگ کردن و آواز دادن و سخن گفتن و خندیدن و … و دویدن و بسیار رفتن … پرهیزند و باید که مریض مذکور بر قفا بخسپد و بر سینه او چیزی سنگین بقدر … ارطال
… باشد … باید که بهمین شکل … تکلیف سخن گفتن کند … بهمین بیان … قسم چهارم آواز تیره و تاریک که بتازی الصوت المظلم الکدر
گویند و آن … باشد چون آواز … و سبب آن رطوبتی سخت غلیظ که در حنجره و قصبه … باید علاج ریاضت کنند و نفس باز گیرند و اگر … بدن …
… سینه … اندر گرما … آورد … طعامهای … و … خوردن و شراب کهنه نوشیدن دارد قسم پنجم اندر آواز باریک که بتازی الصوت الرقیق گویند و اسباب

۱۴۵

صورت المرتعش گویند … آواز لرزان … باشد … عضله … قصبه … بیان کرده … اختلاجی … گوشت و پوست … از سبب ماده غلیظ باشد … قوت اراده … ارتعاشی … گوشت … ۱۲

بیخوابی باشد و ماندگی و انواع استفراغ و جماع بسیار و سرما نیز حنجره را تنگ کند و آواز باریک میسازد همچون آواز کودکان و خصیان و زنان علاج تجربه باید معتدل روند

و چیزهای معتدل لطیف و دگوار چون زرده بیضه مرغ و ماء اللحم و گوشت دراج و تیهو و مانند آن تناول کنند و اگر سوء مزاج سرد سبب باشد آنچه در بحث الصوت گفته شد بهر این مزاج

استعمال نمایند فائده عام کیابه خایدن آواز درشت و تیره را صافی کند و آنچه آواز را صاف و روشن دارد بادیا قایت و مویز منقی و تخم کتان و غرما و چلغوزه و انجیر و حلبه و مغز

بادام شیرین و تلخ و نیشکر و ماء العسل آمیخته و صمغ عربی و پستان و مویز منقی بروغن بادام ترکرده و از داروهای گرم که فساد العصفور اسود دار و فلفل ست و انگزد و بازرد و مرد

و علک البطم و راتیج و لبنی و سرکه عنصل و از داروهای سرد تخم کدو و تخم خیار بادرنگ و مانند آن باب اندر امراض شش و سینه بدانکه شش که بتازی ریه گویند عضو بست نرم

متخلخل مرکب از گوشت و غضاریف و قصبه و شعبه شریان وریدی و شعب شریانی و غشاء مذکور مجموعه ریه کشیده و به دو بخش شده است یکی آنکه از سوی است دوم از سوی

چپ و این بسه شعبه منقسم شده است و طرف الیسر بدو شعبه و مجموع ریه پنج بست لیکن این غشاء اشک دارد و مجموع ریه گرد قلب آمده است فائده آنچه حیوان آنکه و آلترا

مناسب مزاج قلب نموده و متوسط شریان وریدی ما بین قلب و ریه وضع یافته بدل سازد و ترویح و نگاه بیدا ایضا بخار دخانی را بدفع نفس بیرون لهذا اورا بسیار گویند فائده امداد هوا و روح را چنان نیست که قومی زعم نموده اند که هوای روح میگردد بلکه همچنانکه آب کبد غذا است کبد روح هوا است و اگر بدو هوا نباشد روح در بهترین

نتواند رسید زیرا که تعدیل قوام روح وی از نسیم حاصل آید اما فضای سینه دو بخش ست بهر آنکه اگر یکی را آفت برسد بخش دوم مستقلا باشد و دم زدن که موجب زندگانی ست و نماید

و میان هر دو بخش غشاء حایلست و میان دو بخش هیچ راه نیست آنگاه این غشا منفذی ندارد و مری و شش و دیگر آلات که اندر فضای سینه واقعست بدین غشا پیکدیگر ارتباط دارد

و حجب سینه را در ذات الجنب گفته آید و این باب مشتمل است بر دو فصول فصل اندر شناختن احوال النفس و جهه کلی بدانکه آلت های دم زدن حنجره است و قصبه

و شش و حجب سینه و عضلها که درین اندام واقع ست و باید دانست که حرکت نفس همچون نبض ست اما حرکت نبض طبیعی محض ست و حرکت نفس نیز طبیعیست لیکن دم را

هم درو اختیاریست یعنی اگر خواهد بگرداند و دراز و کوتاه و زود و دیر کند بخلاف نبض که درو این چنین تصرف نتوانکرد و منفعت نفس واجب و سبب تغیر نفس از حال طبیعی آفتیست

که در شش و سینه افتد و آفت این هر دو عضو از دو بیرون نباشد یا خاصه در ایشان افتد یا بشرکت اندامی اما آنچه خاصه بشش و سینه عارض شود چهار گونه است یکی سوء المزاج

ساذج بود یا مادی دوم اماس سوم سده چهارم تفرق الاتصال اما سوء مزاج ساذج چنان باشد که مزاج سینه و شش گرم تر از آن شود که باید یا سرد و خشک یا تر زیاده از اعتدال

مقصود گردد و مادی چنان بود که خلطی سرد یا گرم درو گرد آید و آنچه گرم باشد و سرد باشد اما سده وی انقباض نجی باشد و سبب سده شش و سینه گرد آمدن خلطی باشد اندر

قصبه شش و در کشادگی سینه و آن خلط یا بلغم بود یا ریم و یا خون و تفرق الاتصال چنان باشد که در سینه یا شش ریش تولد کند یا رگی بگسلد یا بشکافد یا از خارج جراحتی

قوی و جراحتی که سینه و شش را افتد خاصه بی سر خنه نبود و اگر چیزی ماده بود و باشد اما آفت که بمشارکت دیگر اعضا در سینه و شش افتد یا بشرکت دماغ بود یا بشرکت نخاع یا بشرکت

دل یا بشرکت دیگر اعضا چون معده و جگر و رحم و جز آن یا بشرکت امتلاء و تخمه یا بشرکت همه تن آنچه بشرکت دماغ بود اندر صرع و سکته باشد و آنچه بشرکت نخاع افتد اندر استرخا و تشنج افتد و

آنچه بشرکت دل بود چنان باشد که در دل نوعی از انواع سوء مزاج یا آفتی دیگر پدید آید و آنچه بشرکت دیگر اعضا افتد هم بسبب انواع سوء مزاج و انواع اماس و تفرق الاتصال افتد و آنچه

همه تن باشد در نوبت تب افتد و گاه باشد که بسبب سستی عضلها سینه دم زدن بگردد و این بیانی را باشد که بیماری از کشیده باشد و در آن حال تغیر شده شود و قوت یافته فصل اندر

نفس غیر طبیعی چند گونه است یکی را عظیم گویند و آن چنان باشد که سینه و شش فراخ شود تا هوا بیشتر اندر کشد و سبب یکی تمامی قوت دوم فراخی آلت سوم بسیاری حاجت

هرگاه هر سه یکجا شوند و هرگاه حرکت انبساط ضعیف شود و حرکت انقباض قوی هرگاه حاجت بنسیم بیشتر بود و حرکت انبساط ضعیف بود و حرکت انقباض قوی

دو قال بالیبس ... والحیوان ... فی نفسه ... حرکت ... بسبب الطبیعی ...

الکثرة ... دم زدن ... باشد که ... دم زدن ...

شود دو گاه ... باشد که نفس عظیم زند و گاه باشد که نفس تنگ ... دم زدن صغیر و متفاوت گردد

باید دانست که حرارت غریزی باطل شده و اگر با صغیری متواتر شود اندر انتهای دم زدن دروی باشد سوم را شدید گویند و نفس شدید عظیم باشد و قوت حیوانی تکلف
میکند تا هوای دودناک سده را بسیارتر بیرون کند و هوای تازه بسیارتر اندر کشد بدین سبب فرودن سخت بود و این نفس نشان بسیاری حاجت بود و برجا بودن قوت و نابودن آفت
در آلات ست و چهارم را شاهق گویند و بپارسی فرودن بلند خوانند و وی آنست که نیمه فرودسوی سینه حرکت کند بحرکت حجاب و بحرکت عضلها نیمه فروسوی تن به سبب آن
بسیاری حاجت باشد و این نوع در تب بانی بیشتر افتد پنجم را طویل گویند و دم زدن ازچنان باشد که مدت حرکت انبساط درازتر باشد تا هوا بسی وقتی بیشتر درو تواند کشید و گاه
باشد که به سبب تنگی نفس یا بسبب درد و هوا دشوار گردد و بدان سبب نفس دراز شود تا اندر درازی مدت نسیم باندازه حاجت کشیده شود ششم را قصیر گویند و این بخلاف طویل باشد و گاه
نفس قصیر متواتر شود و ببایددانست که در آلات آفت ست و اگر متفاوت شود بر بطلان حرارت غریزی دلالت کند هفتم را سریع گویند و وی چنان باشد که حرکتهای انبساط و انقباض کوتاه
شود و بی آنکه اندر گرفتن هوا اندرون تقصیری افتد و سببش بسیاری حاجت باشد بهر آنکه طبیعت تقاضا کند تا هوای دخانی را زود بیرون کند و هوای تازه زود اندر آرد اندر نگاه
که به سبب التهابی واقعی که اندر انتهای فرودن باشد یا به سبب ضعیفی که اندر قوت باشد از عظمی بسرعت باز آید و هرگاه اندر نفس سریع حرکت انبساطی توتر باشد حاجت بهوای تازه اندر جذب بیشتر باشد
و هرگاه حرکت انقباض توتر باشد حاجت بیرون کردن هوای دودناک بیشتر باشد هشتم را بطی گویند و وی ضد سریع باشد و اسباب آن ضد اسباب وی باشد و گاه باشد که بسبب درد نفس بطی شود نهم را متواتر
گویند و وی چنان باشد که مدت میان فرودنها کوتاه باشد و سبب آن بسیاری حاجت باشد و این بهر آن باشد که حاجت بعظمی و سریعی کفایت نشود و طبیعت بدان حرکتها
دمادم کند و گاه باشد که سبب تواتر آفتی باشد اندر انتهای که از عظمی باز دارد و طبیعت بدان سبب تواتر باز گردد و بقراط گوید که از دم زدن متواتر تشنج خشک شود و التهابی دم زدن باشد
دهم را بارد گویند و نفس سرد نشان سرد شدن دل و باطل شدن حرارت غریزی باشد خاصه اگر این فرودن بطی باشد و نشان تحلیل حرارت غریزی باشد یازدهم را مختلف گویند و
اختلاف نفس همچون اختلاف نبض باشد و اسباب این همچون اسباب آن دوازدهم را مضاعف گویند و این از جمله دم مختلف باشد و مضاعف بهر آن گویند که حرکت انبساط یا حرکت انقباض
بدو حرکت تمام بود همچون دم کودکان اندر میانه گریستن و هذا النفس البکائی نیز خوانند و سبب این بسیاری حاجت باشد بهر آنکه اندر هوای تازه که بیک حرکت اندر آید بسنده نباشد
مردی باید و یا اندر انتها آفتی باشد و چندان هوائی که بدان حاجت است بیکبارگی اندر نتواند کشید یا آنکه اندر میان آن ساعتی توقف بود تا چندان هوای تازه که بدان حاجت است اندر آید
و این نوع بیشتر اندر آماس جگر و سپرز و در تشنج و بیماریهای حاده افتد و علامت بد باشد سیزدهم را النفس المنخری گویند و منخری بتازی سوراخ بینی ست و این نفس چنان
باشد که کناره بینی را بجنباند و وی نشان ضعیفی قوت باشد یا نشان تنگی گذرهای فرودن به سبب خناق یا به سبب خلطی که اندر گذرها افتاده باشد چهاردهم را منتن گویند یعنی
بدبوی و فرق میان نفس گنده و میان آن کسیکه بوی دهان او ناخوش باشد آنست که گندگی نفس در حال انقباض پدید آید و نشان آن باشد که در سینه عفونت است
و آنرا که بوی دهان ناخوش بود پیوسته بوی ناخوش دهد پانزدهم را النفس العسر والضیق گویند و این چنان باشد که التهابی دم زدن اندر هوا تصرف بدشواری
تواند کرد و بدان ماند که گذر هوا تنگ ست و آنرا که گذرها گرفته و تنگ است بسبب دشواری دم زدن الم باشد اندر انتهای دم زدن بیشتر چنان باشد که خلطی غلیظ اندر گذرها افتاده
باشد و هوای بد دور ماند و گاه باشد که داروی مسهل خورده شود یا حقنه تیز بعمل آورده باشد و اسهال نیفتد و اخلاط بجنبد و بدان سبب عسر النفس پیدا آید و همچنین گاه باشد که اندر
ذات الجنب فصد کرده شود و خون چندانکه بیرون باید کرد برآورده نشود و اندر تن بجنبد و بسوزد و دم زدن دشوار گردد نوع دیگر ست از انواع نفس ناطبیعی که آنرا انتصاب الحجاب
گویند و وی چنان باشد که سوء المزاج گرم و خشک مفرط پیدا آید و بدان سبب غشا که مستبطن سینه و پهلوها ست متقلص شود یعنی هم باز آید و بسوی بالا کشیده گردد بهر آنکه
اغشیه و اعصاب همه بجانب مبدا باشد و مبدای این غشا از سوی بالاست و علامت این نوع آنست که خداوند علت را تب لازم میباشد و همه حرکتها بر وی دشوار شود و زبان از
دهان بیرون افتد و چشم بیرون جسته باشد و نتواند سر فرود آرد و اگر بسر فرو برد بیهوش گردد و نفس اندر حلق او گیر کند و ممکن شود که عقل بسوزد و سخن بیهوشانه گوید زیرا که غشا از دماغ
دارد و ... صلب باشد علاج ... رطوبت افزای بکار برند و این چنان باشد که بهر بامداد ... هندکرده ... و آب ... بنفشه ... و اگر ... روغن بادام
بر چکانند و اندکی شکر دران افکنند بهتر باشد و باید که بنفشه تر ... و لعاب اسبغول ... بر سینه و پهلوها ... سینه ضماد کنند ...

وانذر آب آن بریزند و مریض ادرار آن بنشاند بهر خوردن ترید و آب کدوی پخته با جلاب و آب انار شیرین با روغن بادام و لعاب اسغول با جلاب و بیضه مرغ نیمبرشت الیه

استفراغ باید کرد و ماش مقشر پخته با روغن بادام بدهند و هر نوعی را از انواع دردهای طبعی که سبب آن غالب حرارت باشد و بسیاری حاجت هم از این نوع علاج باید کرد

و هوای خانه و مفرش او خوش و خنک تر باید داشت و انواع دیگر را که سببش تری سردی اخلاط غلیظ یا رقیق باشد علاج ضیق النفس باید کرد چنانکه اندر جایگاهش شاید و مزاج

مزاج را در ابتدای فالج نباید اندر شیر تازه سود دارد و اگر ماده بادناک و در ابتدای فالج نباید اندر آب باویان مفید است و اگر سبب ضعیفی عضلهای سینه باشد روغن نرگس یا روغن سوسن

بمالند و آنرا که ماده اندر عضلها افتاده باشد بگیرند شیح و سداب افسنتین از هر یک یکجزو و مغز بادام تلخ دو قا نیز از هر یک و جزو همه را بکوبند و بسرشند و نخود مانند حبها سازند و

هر بار چهار حب یا شش حب بدهند و از پس آن سکنگبین لعوق کرنب موافق باشد فصل اندر ربو و وی آنست که مردم آسوده دم نتوانند زد مگر بشتاب و تواتر چون نفس

کسیکه بدو دو این مرض جوانان را عسر باشد و پیران را عسیرتر بلکه زایل نشود و باید دانست که جمله اسباب و علامات فیما بین ربو و ضیق النفس و بهر فرق

نمیکنند و بهر سبب امتزاد و که واندیده دیگران ضیق را از ربو امتیاز نمیدهند کما قال الشیخ الربو عسیر فی النفس تشبه نفس صاحبها النفس المتعب بهولا نحلوا من عقم

تواتر و صغر سواء کان معه ضیق اولا اما انتصاب النفس نوعی صعب است از ربو و ضیق النفس علیحده گفته آید و بعضی اطبا بر آنند که عسر النفس که سببش امتلاء و تنگی

ریه بود و در بین اقسام قصبه آنرا ربو و بهر گونه آنرا که سببش امتلای تمام قصبه بود نفس الانتصاب خوانیم و اقسام قصبه نزد اطبا قسمیست بعرق و خشن و بعضی ربو را بر امتلای عرق

خشنه اطلاق کنند و بهر دو را بر امتلاء شعر ایتین بیه الکرون بدانکه عسر النفس چهار قسم است یکی آنکه خلقی بود و اینچنین باشد که در اصل آفرینش سینه تنگ باشد و بر آن سبب

التهابی دم زدن منبسط نتوانند شد لا تدارک لها دوم آنکه بلغم غلیظ در ریه حایل شود و اقسام قصبه را که موضع هواست و قسمیست عرق خشنه متصل بریه باز دم

حصول بلغم از سینه بیرون نیست یکی آنکه شش نشتن کند از سینه و احشا دوم آنکه از سر بازل شود سوم آنکه اندر شش مستولی گردد و علامت این قسم آنست که سینه خر خر کند و مر

همی آید و در آن رطوبت و بلغم نمی بر آید و نفس تنگی کند و بسیار مانند سگ بان بیرون همیدارد خاصه اگر حرکت کند که در این صورت ضیق نفس و خروج زبان که اثر آن بسیار دیگر است

گویند استعدادی پذیرد و هرگاه در این قسم بلغم غلیظ بسر فه بر نیاید و بزودی تدارک کرده نشود مریض زود آفت امین نماند یا آنکه در خواب تحقیق شود یا باستسقاء لحمی مبتلا گردد

علاج بر تلطیف خلط لزج چیزهای ملطف محلل همیدهند چون شیح انیسون و کنجبین عنصلی و لعوقهای گرم و هر چه دهند باید که شدید التسخین نباشد زیرا که ادویه شدید الحرارت

ماده را غلیظ و خشک میگرداند بهر آنکه آنچه لطیف و رقیق است فانی میسازد و باقی غلیظ میماند و در بر آمدن نفث عصیان میکند صفت لعوق مناسب بگیرند

انجیر و حلبه و تخم بادیان و ایرسا و زوفای خشک در آب بجوشانند تا به ثلث باز آید پس در طبیخ مذکور عسل آمیزند و دیگر بجوشانند تا بقوام آید پس بیاز عنصل بریان کرده

اندکی زعفران باریک ساخته در آن آمیزند و بلیسند و مطبوخ انجیر و بنفشه و عناب و سپستان و برگ گاو زبان با قند شیرین کرده سودمند است و اعتدال آنکه بادویه مفرده کار

بر آید بهتر از مرکب است ماده را زود بیان مفردات در اجزای بحث کرده آید و بعد از تلطیف و تنضیج ماده مستفرغ سازند از راه قی و اسهال بهر قی عسل در طبیخ ترب آمیخته بنوشند

و قی کنند یا ایرسا و بیخ سوسن سینه سودمند است خصوصا اگر رب بلان آمیزند و طبیخ تخم ترب و بیخ سوسن و تخم شبت سکنجبین آمیخته نوشیدن تا قی آید مفید است و بهر اسهال

ایارج فیقرا و حب غاریقون بکار برند و حب ایکه پیوسته در دهان دارند و گفته اند که شیر بز باه اگر خشک نمایند و مواد آن دو درم بطبیخ سوسن آمیخته بدهند نفع تمام دارد

و از اغذیه گوشت تیهو و چوزه مرغ و دیگر طیور مناسب است فاکهه روباه و خرگوش و نخود آب باید که در طعام خولنجان و دارچینی و انگاره آمیزند و از هر چه بلغم

افزاید چون شیر و ماهی و دوغ و مانند آن پرهیز کند صفت حب غاریقون سه درم رب السوس یکدرم ترید پنجدرم ایارج فیقرا تخم حنظل از هر یک نیم درم

از هر یکی دو درم کوفته و بیخته با آب تمر العص یا بطبیخ تخم کتان حب سازند و از یک مثقال تا دو درم توان داد و صفت حبی که در دهان گیرند اخلاط غلیظه را سهل

آرد و به نفث بگیرند مثقال رب السوس و شکر ... مساوی بکوبند و حب سازند ... و مانند صمغ و تخم ...

... و بیت استعداد میکند پس ایام صحت از کثرت خوردن غافل نباید بود ... آنست که بسر شب پرهیز ... آرند

۱۴۸

وبهر تعدیل معاجین گرم که بلغم زدا باشد استعمال نمایند علی سبیل المداومت و وراینجا که ماده از سر فرود آید در منع نزله کوشند چنانچه در موضعش مذکور است پس در تنقیه ریه متوجه گردند
بتدریج و اگر دراینجا باسهال پسند کنند بهتر است اما آنجا که ماده از سینه یا عضوی دیگر بریه ریزد اندک اندک پدید آید و آنجا که در ریه متولد شود و علامات سردی تری ریه ظاهر باشد
و درین دو نوع قی بغایت مفید است یا بعد از اسهال باید که قی بدفعات کنند تا ماده بیمار مستوصل شود و درینصورت از هرچه ماده را ببقشر اند چون افیون و بیروج و تخم بنگ
و اسبغول و مانند آن احتراز واجب است بخلاف آنکه بسبیل نزله از سر فرود آید که در آنجا اینچنینها توان داد تا منع نزله کند **فائده جلیله** صاحب ربو را باید که بعد از طعام تا دو ساعت نگذرد
آب ننوشد و هرچند که دیرتر و کمتر تواند نوشید بهتر است و آب اندک اندک خورد و یکبار سیراب نشود و اگر بعوض آب ماء العسل قناعت کنند بغایت نیک و از پس طعام خفتن و خواب بسیار
خاصه در روز سخت زیان دارد و اگر شراب خوردن عادت بود دقیق ریحانی مقدار اندک مفید آید و مالیدن سینه و پهلوهای سینه و دستها در کوها درشت مالیدنی خنک و معتدل
صواب باشد بروغن و اگر کف دریا و نطرون بسایند و بمالند مفید آید و اگر از مالیدن ماندگی پدید آید بروغن یاسمین یا روغن خیری و مانند آن تعهد مالیده و هر وقت که سینه را بمالند بخشونت
ملائم بمالند و بتدریج قوی‌تر کنند و ریاضت نیز مفید است اما آغاز باهستگی کنند پس بآخر قوی‌تر نمایند و طعام از پس ریاضت باید خورد و اندر بیشتر وقتها طبع نرم باید داشت و ماهی شور
پیش از طعام و کبر شور کرده طبع را نرم دارند و از اغذیه و ادویه مدره باید پرهیز تا ماده غلیظ‌تر نشود لان المدریة تذهب بالرقیق و آنرا که در سینه حرارت بود یا تپ باشد نیز بجهت
طبع را فرود آرند بگیرند بنفشه و رب السوس از هر یک یک درم غاریقون دانگی و نیم کثیرا نیم دانگ کوفته و بیخته حب سازند و این یک شربت است و باید
دانست که اندر علت ربو غاریقون و افتیمون عظیم المنفعت است و از جمله داروهای قوی که اندرین علت عند صعوبت بدان حاجت افتد زرنیخ
و راتیانج که حب کنند و اندر ماء العسل بدهند و یا اندر زرده تخم مرغ نیمبرشت و اگر دوار و معتدل‌تر مطلوب بود زیره کرمانی را بکوبند و با سرکه ممزوج بدهند
و اگر صاحب ربو را النفس فرو گیرد و خناق شود بگیرند بوره چهار درم تخم سپندان ده درم هر دو را بکوبند و اندر پنج اوقیه ماء العسل بدهند در حال بگشاید
صفت بخور که ربو بلغمی را سود دهد گوگرد و زرنیخ هر دو را بکوبند و با پیه گرده بسرشند و قرصها کنند و بر آتش نهند و دهان بر بخار آن دارند و اگر
بر سبیل تنباکو دودی بکشند بهتر باشد و از شربتهای سرکه درین مرض تواند داد و کذلک سکنجبین خاصه اگر حرارتی پیدا بود در بدن **ذکر فوائد عظیم النفع**
که بر تعیین مواضع ماده مخصوص است بدانکه گرانی سینه دلیل خاصه است بر آنکه ماده در شش است و سوزش و خلش سینه دلیل خاصه است بر آنکه
ماده اندر عضلها و غشاهاست و بر آمدن رطوبت بآسانی دلیل آنست که ماده نزدیک است و در قصبه شش است و بر آمدن بدشواری و بسرفه سخت دلیل
آنست که ماده بقعر شش است و در تخلخل گوشت اوست و اگر در تخلخل گوشت او بود فقط بسرفه دیر و دیر افتد و دوار آرد دلیل آنست که ماده در حجاب
و پابهاست و بیان آن در ذات الجنب نموده آید و سرخی رخساره دلیل بودن ماده است اندر شش و آنرا که ماده در فضای سینه رفته باشد هرگاه که از
پهلو بدیگر پهلو گردد و ماده از ینجانب بدانسو ریزد و بیمار از آنسو آگهی یابد و سرفه کمتر باشد لیکن چو بهتر شود و باشد که ربو بذات الریه منتقل گردد و بهر آنکه گوشت
شش نازکتر و متخلخل است ماده را بسهولت در پیچو رود و باید دانست که بسیار باشد که مزاج شش در اصل گرم‌تر یا سردتر یا خشک‌تر از آنچه ویرا باید مخلوق شده باشد و
بسیار باشد که مزاج اصلی طبیعی بود ولیکن بسببی بر گردد و مزاج عرضی حادث شود یا گرم‌تر از آن گردد که بوده باشد یا سردتر یا خشک‌تر و فرق میان اصلی و عرضی آنست
که علامت مزاج اصلی همچون مزاج طبعی باشد یعنی همیشه ظاهر بود بخلاف عرضی که در حال تغیر مزاج پدید آید و بدانکه فراخی سینه و آواز قوی و عظم نفس و بهوای سرد
استراحت یافتن دلیل گرمی مزاج است و تنگی سینه و باریکی آواز و صغر نفس و بهوای سرد و تر متضرر شدن دلیل سردی مزاج است و اینچنین کس را در سینه بلغم
بسیار بود و ربو و سرفه بسیار افتد اما خداوند مزاج تر را آواز نرم و گرفته بود و دم زدن او با خرخره باشد و آواز بلند نتواند کرد اگرچه قوت او ضعیف نباشد و بسینه او تریها
ممتلی بود و پلک و چشم اماسیده نماید و گوشت رخساره نرم و آویخته باشد و اما خشک مزاج را آواز درشت باشد چون آواز کلنگ و در سینه او هیچ تری نبود و باشد
که بسبب غلبه خشکی نفس تنگی کند و از آنکه بیان بعضی امور ضروری بود عنان شبدیز قلم را اندکی مسترخی داشته باشد و خوف الملالت منظور نگشتست

۱۲ معاجین گرم از قبیل معاجین [illegible] ... صفت آن [illegible] ... تخم سپندان [illegible] ... رب السوس [illegible] ... صفت [illegible] ... چهار درم [illegible] ... صفت آن [illegible]

۱۴۹

انگور صد من قند شش من دارچینی و قرنفل و بسباسه و جوزبوا از هر یک ده درم همه ادویه را نیمکوفته در کیسه کنند اول خم پاک سازند و بشویند و موم گداخته در اندرون آن بگردانند و شیره انگور و قند در خم اندازند و کیسه دوا بالای آن نیز اندازند و سر خم بند کنند بعد از شش ماه استعمال نمایند ۱۲ قوله لان المدریة ماء الرقیق ترجمه اش برای آنکه هر آینه مدره ها آب رقیق را و باقی را منجمد می‌گردانند ۱۲ قوله و پا و غشا [illegible] حجاب مستعرض که واقع است درمیان دل و معده و بعضی از آن که آن واقع است درمیان کبد و معده و این قول غلط است ۱۲ کذا فی بحر الجواهر

ذکر ادویهٔ مفرده که در مرض بوکه سببش گرد آمدن خلط بلغم بود در شش و عصبها و رگها و شریانهای وی بکار برند تا از مقصود بر آید بدیگر مرکبات نپردازند زراوندگرد

هر بامداد چهار دانگ کوفته و بیخته و باب گرم حل کرده بدهند و سکبینج از چهار دانگ تا یکدرم با یکمثقال بحب جاوشیر اندر آب سداب حل کنند و بدهند و اسبغول بریان کرده

بسایند و با انگبین بسرشند و بدهند و قنطوریون اندر آب حل کرده بجوشانند و بپالایند و آن آب باقی بپخته با انگبین بدهند و اگر علت تازه بود قنطوریون غلیظ و اگر کهن باشد

قنطوریون باریک اگر بهر دو را بکوبند و با انگبین بسرشند و لعوق سازند صواب باشد و سکنگبین بزوری و سکنجبین عسلی و سکنجبین عنصلی موافقت ماده غلیظ را ببرد و با آسانی بر آرد

و سینه را پاک کند و اینجا که ماده اندر رگها و شریانهای شش باشد اندر تحلیل گوشت او باشد نخست رگ باسلیق یا ابطی یا اسلم باید زد از دست چپ پس فصد کردن بکار بستن قسم دوم

آنکه شش و سینه از بخارات ممتلی گردد و آن انجره درین اعضا محتبس شوند و بسبب کثرت این بخار منافذ هوا تنگ شوند و نفس تنگی کند و علامت وی آنست که نبض عظیم متواتر

باشد و تشنگی بسیار بود و از آب سرد تسکین معتد به حاصل شود علاج رگ باسلیق زنند از دست چپ در تسکین گرمی دل کوشند و آنچه بدین کار آید لعاب اسبغول ست یا

شراب نیلوفر و بنفشه آمیخته و ماء الشعیر و شربت سیب و صندل و شربت فواکه و مفردات مبرد و هرچه در سوء مزاج گرم دل گفته آمد همه مفید ست و اطراف مالیدن و در آب گرم

نهادن سود مند سوم آنکه سوء مزاج گرم مفرط مستولی شود بر شش و موجب ربو گردد علاج بهر تعدیل مبردات استعمال نمایند شربا و طلاء چهارم آنکه عضلهای سینه مسترخی از انبساط

عاجز آید و ایضاً در حرارت غریزی که اصل ست جمیع قوی محرکه را ضعف پدید آید و علامت وی نفس بکار راست و نفس انتصاب و نرمی نبض و نفس بکار که مسمی ست

به نفس مضاعف در فصل تعداد انفاس بیان یافته و نفس انتصاب بفصل مستقله گفته اید علاج طبیخ حلبه با عسل آمیخته تجرع کند و روغن سوسن و نرگس و بان بر سینه

و شونیز باریک سائیده و بعسل و روغن شبت سرشته ضماد نمایند و آنچه در فالج مذکورست بعمل آرند پنجم آنکه یبوست و خشکی در شش افتد و بدان سبب ریه در نفس خود منقبض شود

بواسطهٔ تحلیل رطوبات اصلی و این قسم بیشتر در آخر دق پدید آید و علامت وی تشنگیست و دقت آواز و چیزی نفث نا به آمدن و به تناول رطبات ربو کمتر شدن علاج بهر ترطیب

ریه چیزهای مرطب بنوشند چون ماء الشعیر و شیر تازه بز و زنان و دیگر لعابها و عصارها و لعوقهای رطوبت افزا و ایضاً اطلیه و مراهم مرطبه بر سینه نهند و در آبزنیکه از بنفشه

و خیار و خطمی و نیلوفر ساخته باشند در آیند ششم آنکه برودت بر شش غالب آید با ستنشاق هوای سرد و تناول چیزهای سرد و نوشیدن آب سرد و جز آن هرچه در شش احداث

برودت کند و این قسم پیران را بیشتر افتد و در ابتدا اندک بود و باخر محکم شود علاج بهر تسخین طبیخ حلبه بنوشند و روغنهای گرم بمالند و غذا گوشت کبوتر و کبک و زردهٔ

بیضهٔ نیمبرشت سازند صفت طبیخ حلبه بگیرند حلبه پنجدرم بنفشه دو درم بادیان درمی انجیر سی عدد جمله را بجوشانند و صاف نمایند و اندکی سپید شیرین بیاز زنند و هر روز چهل

استعمال نمایند هفتم آنکه باد غلیظ اندر منفذهای مزدن آید و مانع استنشاق نتوان کرد و باید دانست که عروق خشنه که مواضع هواست هرگاه اندک چیزی دران محتبس شود بالضرور

نفس تنگی کند و سبب این مرض تناول چیزهای نفاخ ست و علامت او نابودن گرانیست در سینه و سرفه بغیر بلغم و از طعامهای بادانگیز ربو مشتد گشتن علاج بهر کسر ریاح و

تفتیح سده تدبیرها که در قسم نخستین ذکر یافته بکار برند و آب بادیان و تخم بادیان و ایارج فیقرا و حب الرشاد اندرین علت سخت نافعست و روغن سداب و روغن حب الغار مالیدن

و شبت و بابونه و مرزنگوش بر سینه و پهلو ضماد کردن مفیدست و از معجونها مادة الحیوة و نوشدارو و سنجرینا و امرود سیاه سخت نیکست و جوها که از سکبینج و جاوشیر سازند

موافقت خاصه سکبینج اندر آب سداب تر حل کرده صفت بگیرند جاوشیر نیم درم اندر آب بادیان حل کنند و نیم درم شحم حنظل با آن بسرشند و با ماء العسل بدهند باید

دانست که در نوع اول و درین نوع منفعت جاوشیر بزرگترست لیکن عصبها را زیان دارد پس واجبست که بعد تناول روغنهای گرم خوشبو بر بدن بمالند

تا بخار وی از اعصاب باز ماند و اعصاب از مضرت ایمن باشند هشتم آنکه ماده بسیار اندر فضای سینه ریزد و علامت آن در فوائد قسم اول ذکر یافته و علاج او

علاج استسقای صدر است نهم آنکه در بیماریهای حاده به نزدیکی بحران پدید آید و این را علاج نشاید کرد خاصه زیرا که علاج این مرض بشدت بود دهم آنکه عارض شود ورم

در شش یا در دیگر اعضا که مجاور و مشارک وی چون حجاب حاجز منصف و حجاب مستبطن اضلاع و کبد و طحال و سببش آنست که حرکت انبساط را جای تنگ میشود

و ضیق الصدر همین ست و علامت این قسم آنست که نخستین عضوی از اعضای مذکوره بیماری پس طبع وی ربو پدید آید و علامت و علاج آماس کبد و طحال و ریه و حجاب در جایگاه

خویش مذکور است یازدهم آنکه مسمی است بتقلیص الحجاب و آنرا بتفصیل در فصل سوء تنفس گفته آمدیم و درهمین باب این قسم را سوای ترنجی کسی دیگر از اطبا ضبط نکرده
دوازدهم آنکه امتلای معده مانع انبساط میشود و بدان سبب ربو پدید آید و علامتش ظاهرست **علاج** تنقیه معده کنند به حب یاره و مانند آن و از امتلا پرهیز نمایند و در تجوید
هضم کوشند سیزدهم آنکه چنانکه محدث ربو شود و این ربو جنس خناق را و در خناق بتفصیل ذکر یافته **فائده** هرگاه اندر فصل خریف باران بسیار افتد و تابستان
خشک و شمالی بوده باشد اندر زمستان بیماریهای شش بسیار افتد و در جمله هوای دود شش را زیان دارد دیگر کسی که در هوای گرم مقام بسیار کند و از گرما رنج یابد و بسیار
باشد که علت ربو و ذات الریه شود و بیماریهای شش بسیار باشد که به بیماریهای خشک تر منتقل شود چنانکه سوء مزاج سرد یا گرم که اندر جگر افتد باستسقا انجامد و هرچه در مرض ربو
سودمند و مضرست بتفصیل در قسم اول گفته آمدیم آن را مطالعه نموده بعلاج باید پرداخت **فصل در انتصاب النفس** بالا گفته آمدیم که آن نوع صعب‌ترست از ربو
و ضیق النفس و صاحب این مرض پهلو بر زمین نتوان نهادن و تا راست ننشیند و بر پا نایستد و گردن راست ندارد و بالا سو ممتد نسازد دم زدن نتواند و سببش ماده
غلیظ یا ورم که در مجری نفس افتد یا استرخا در عضلهای سینه حادث شود و علامات و علاج آن بحسب آن از فصل ربو توان یافت و هی من اقسام الربو و انما فرد بالذکر
لتکثیر الفوائد **تنبیه** بر تراز فرق که در ربو و ضیق نفس بحسب اختلاف رای الاطبا واقعست در ابتدای فصل ربو اشعار بران رفته اکنون بتمامه اختلاف واضح کرده ام
مع شیء زاید بدانکه مناقشه لفظیست و با عتبار مآل واحد است اما فارقین میان ابرانند که عسر النفس در وی گذرهای دم زدن تنگ شود و تنگ گردد و آنرا ضیق گوییم و
درینحالت هوای مستنشق گذر نمی یابد مگر اندک اندک بدشواری نافذ میگردد و ممکن است که ربو که تعریفش بالا نموده آمده ایم بی ضیق باشد و ایضا میتواند که ضیق
در ربو نبود کما تشاهد فی بعض الخناق اما مقابلین را در نظر بخصوصیت مرض شش تعمیم اسباب ملحوظ نمیدارند و از آنکه مآل واحد نیست یکی را از دیگری جدا نمی شمارند
اما ضیق الصدر آنست که اعضای منبسط که مخصوص تنفس اند نتوانند متحرک شد چنانکه باید یعنی در انبساط عصیان ورزند **فصل در سعال** که بپارسی سرفه گویند
باید دانست که سرفه حرکت شش است و حرکت اندامها که با وی اندر دم زدن شریک اند چون قصبه و حجاب حاجز و حجاب منصف الصدر و حجاب مستبطن اضلاع و عضلهای
سینه و جنب و انحرکت ناطبعی که طبیعت بدان بیخ از این اعضا دفع میکند و سعال مر شش را همچون عطسه است دماغ را و باید دانست که اسباب کلی سرفه چهار گونه است
یکی انواع سوء مزاج ساذج بود یا مادی دوم انواع آماسها و قروح و بثور که در شش افتد سوم آنکه چیزی ناطبعی ناگاه بآلتهای دم زدن رسد چون باد سرد یا دوائی یا
غباری یا طعام ترشی یا تیز یا زمخت خورده شود یا چیزی بغفلت در مجری نفس فرو ریزد چنانچه بعضی احیان در اکل طعام و شرب آب پدید آید بواسطه ریختن از ان
قدری در حنجره چهارم آنکه آلتهای دم زدن مبتلا باشد و بمشارکت همه تن یا یک عضو چون معده و مری و جگر و سپرز و معالیق هر دو بمشارکت پستانها سرفه
پدید آید چنانچه به سبب وقوع سرفه در اسباب جزئیه بتفصیل بیان باید ان شاء الله تعالی و هر یک سبب را بقسم علیحده تسطیر نمایم **قسم اول** آنکه سوء مزاج گرم ساذج در
قصبه شش یا در گوشت وی افتد و بدان سبب سرفه پدید آید بباید دانست که هرگاه نوعی سوء المزاج گرم یا سرد یا خشک در قصبه شش یا در گوشت آن عارض شود اجزای شش را
هوائیکه بحرکت انبساط اندر میشود ناخوش آید و قوت طبیعت بر سبیل دفع موذی پیش آن هوا باز آید و آنرا بمنفذهای دم زدن اندر نگذارد چنانچه دود و گرد را پیش باز آید و دفع کند
و از دفع او سرفه پدید آید و علامات گرمی ساذج ریه آنست که تشنگی دائم بود و چهره و حلقوم خشک باشد و در سینه هیچ گرانی نبود و از ملاقات حرارت بیفزاید و از برودت تسکین یابد
و **ایضا** اسباب متقدمه چون هوای گرم مقام بسیار کردن و اطعمه و اشربه گرم خوردن و بوی ادویه و عطرهای گرم زمانی ممتد شنیدن بران گواهی دهد و پوشیده نیست که ازین اسباب
سوء المزاج گرم ساده متولد شود در بدن خاصةً در دماغ و آلتهای دم زدن فرق میان سوء المزاج گرم و خشک که در شش باشد و آنچه در معده بود آنست که خداوند شش گرم از هوای سرد
بیشتر راحت یابد نسبت آب سرد بخلاف صاحب معده گرم که برعکس این باشد و بی سرفه باشد **علاج** بهر تسکین حرارت مزاج هرچه سرد بود چون اسبغول و آش جو و بنفشه
و مانند آن بخورند و لعوق مناسبه بلیسند و صندل و کافور و تراشه کدو با آب کشنیز و آب کاهو و گلاب آمیخته بر سینه طلا سازند و قیروطی خضر بالدهن صفت الطعوم
در ینجا بکار آید بگیرند عناب و سپستان و تخم خطمی بجوشانند تا نیمه آید پس صاف نموده بقند شیرین سازند و بقوام آورند و مغز تخم خیار دراز و مغز بادام شیرین و نشاسته و کتیرا باریک ساخته

بسرشند صفت قیروطی بگیرند موم سپید و روغن بنفشه و مانند آن بگدازند بآب کاهو یا کشنیز تر یا دیگر بقول مناسبه هرچه بهم رسد کف مال کنند و بغسله یا بعصارة

بسیمی بالقیروطی الاخضر قسم دوم آنکه خون صفراوی اندر ریه حاصل شود و لذا محتمل سازد و از آنکه احداث تمدد و لذع میکند در وی طبیعت جهة دفع اذیت سرفه

آرد و علامت وی آنست که نفس عظیم و گرم بود و در روی سرخی پدید آید و دیگر آثار و اسباب آن گواهی دهد و در اکثر این قسم هم بی نفس میباشد جهة رقت ماده لیکن

گاه باشد که قوام صفرا معتدل بود یا سرفه قوی باشد و چیزی اندک در سرفه بیرون آید علاج رگ باسلیق زنند و مطبوخات و نقوعات مناسبه طبع را فرود آرند و بهر

تعدیل و تسکین هرچه سابق گفته شد بکار برند و اگر در جگر گرمی باشد در تسکین مزاج جگر کوشند تا خونیکه بغذا و شش رود اصلاح پذیرفته باشد قسم سوم آنکه چیز رقیق

گرم پیوسته فرود آید از سر و در قصبه ریه لذاع و حرقت و دغدغه کند پس بالضرور سرفه افتد و سببش آنست که در دماغ حرارت افتد و به سبب ضعف هضم غذا خود نتواند نمود و

آن غذا بر وی گرانی کند و افزون گشته بر سبیل نزله بسوی شش منحدر شود و حال آنکه از حرارت دماغ کیفیت حاده لذاعه کسب کرده باشد و علامتش آنست که سرفه خشک

لازم بود و بی نفث باشد و هنگام شب و عقب خواب سرفه اشتداد کند و گرمی دماغ و اثر نزله گواهی دهد و این قسم ردی باگر بزودی تدارک نکنند در مرض شش و احداث سل نماید فا

عدم نفث جهة رقت ماده است زیرا که تا قوام اخلاط سینه و ریه معتدل نبود نفث بر نمی آید لهذا قال الشارح ینبغی ان یکون غلظ الاخلاط عند النفث بالمقدار الذی

ان یمکن یدفعها الهواء فلا یکون بمنزلة الطین و لا بمنزلة الماء الرقیق الذی یتفرق اجزاؤه اذا دفعها الریح و اشتداد سرفه بشب جهة تکثیف تنافذ مسامّ است زیرا که در خواب

تحلیل نمی یابد رطوبات و در دماغ افزاید و بیشتر بسوی شش منصب میگردند اما غلبه وی عقب نوم بهر آنست که هنگام خواب حرارت در باطن جمع میشود و در رطوبات تصرف

می نماید به ترقیق و تقطیع و دفع و ایضاً در بیداری رطوبتیکه نازل میشود از دماغ قبل از آنکه بریه افتد آدمی آن را به نزق بیرون می اندازد و بجانب شش نمی رود مگر چیزی

اندک بخلاف خواب که مانع نازل هیچ نیست که از ریه باز دارد علاج بهر منع نزله شراب خشخاش خورند و بطبیخ پوست خشخاش و تخم و بیخ و مغز باقلا کوفته و برگ آس

و تخم کاهو و گل سرخ غرغره کنند بهر آنکه ماده از باطن بظاهر گراید و بدانسبب به فرود آید سر تر اشند و به مندیل در شب سر را بالند بشدت تا پوست سرخ شود و اگر این

تدبیر سود ندهد خردل در طبیخ انجیر بسرشند و بر سر نهند و بدارند تا که پوست سر متنفط شود پس نفاطات را زمانی طویل مندمل شدن ندهند تا ماده ازین سو که همی آید و از

ریختن بشش باز ماند و ایضاً جهة تغلیظ ماده حب السعال در دهن گیرند تا فرو تواند ریخت صفت حب السعال بگیرند نشاسته و کتیرا و مغز بادام شیرین و باقلا

و بنفشه و تخم خشخاش و پوست آن و صمغ عربی و گل ارمنی از هر یک مساوی بکوبند و بلعاب اسپغول بسرشند و حبوب سازند و پیوسته در دهن دارند و لعابش فرو برند

و باید که مغز بادام را از پوست باریک وی که سرخست نیز جدا کرده بکار برند و دیگر تدابیر از مبحث نزله و زکام برگیرند از فصد و تلیین و جز آن هرچه مناسب حال بود و از

جمله مانعات نزله خوردن خشخاش ست با شلث و استنشاق گلاب و تناول حلوا بروغن بادام و نا طلف و پالوده مفیدست و روغن بید که در و خشخاش مع

پوست جوشانیده باشند مالیدن بر سر سود مند صفت روغن بید آب برگ بید دو حصه روغن کنجد یک حصه بجوشانند تا روغن بماند قسم چهارم

آنکه سوء مزاج بارد ساذج در شش افتد و سرفه آرد و اسباب این ضد اسباب حار ساذج ست و علامتش رصاصیه رنگست و قلت تشنگی ست و هوای گرم و

باستحمام نفع یافتن فائده رنگ سپید که باندک سبزی گراید آن را رصاصی گویند علاج اگر امور خارجیه چون هوای سرد و مجاورت برف و نوشیدن

آب سرد سبب باشد بحسب ازاله سبب کنند پس از آن حسب الامکان حبس دم نمایند که حصر نفس فی الفور شش را گرم میکند و بسرعت از و بزودی

می نماید و اگر امور بدنیه چون افراط استفراغات و مانند آن سبب بود انجیر و مویز منقی و بیخ مهک بجوشانند و گلقند عسلی و معجون قفی درین طبیخ آمیخته بنوشند

و لعوق گرم بلیسند و روغن خیری و سوسن بر سینه مالند و مرصافی و میبه تریاکین بسرشند و اندک اندک در دهان گیرند صفت معجون قفی مویز دانه جدا کرده

چهار درم زعفران سنبل الطیب سلیخه دارچینی دارشیشعان از هر یک یکدرم قصب الذریره فقاح اذخر علک البطم مقل ارزق از هر یک دو درم و نصف صافی

درم عسل مصفی قدر حاجت آنچه کوفتنیست بکوبند و هرچه گداختنیست چون علک و مقل ارزق در شراب تر نمایند پس همه را در عسل بسرشند جمله یازده دار و ست و دوازدهم

عسل ست صفت لعوق نافع لعاب حب الرشاد و لعاب تخم کتان مساوی بستانند و باهم چند عسل بقوام آرند شلث آنست که شیره انگور بجوشانند تا ثلث

بماند قسم پنجم آنکه ماده از سر فرود آید و در ریه غلیظ تر و لزج شده محتبس ماند و علامت وی آنست که عقب سرفه کام افتد و خلط لزج بسرفه شدید بیرون آید و در سینه گرانی محسوس شود

علاج بتلطیف و تنضیج ماده بکوشند و زوفا و انجیر و حلبه و بیخ مهک و ایرسا بجوشانند و بپالایند و عسل آمیخته بنوشند و اگر در سینه حرارت بود بیخ سوسن و سپستان جوشانند

و صاف نمایند و ترنجبین و روغن بادام داخل کرده تناول کنند صفت معجونیکه سینه را پاک کند و ماده غلیظ را ببرد زوفا خشک و پودینه و بیخ سوسن و خردل و قرطم

و پیپل و تخم انجره و انیسون از هر یک مساوی بستانند و کوفته بیخته با عسل آمیزند صفت حبیکه ماده غلیظ را پاک کند رب السوس نیم درم و پیپل و قردمانه و مغز بادام تلخ

هر یک دو درم انگور یکدرم جمله را ... دارو بست باماء العسل بسرشند و حب کنند نوع دیگر رب السوس و فلفل و شکر مساوی با آب بادیان ... سازند نوع دیگر خداوند سرفه را که

بشب آرام نگیرد ... افیون و انگلی و نیم حب کنند و هر یک زن دانگی بشب اندر دهان نهند فایده گاه باشد که رطوبت از سر فرود

شش فرو ریزد علی الدوام و معلول در همه حال مسلول ماند و فرق میان او و سل گفته آید تنقیه خلط نخیتا از آن گویند که در وقت غلظت معتدل بود و سپید باشد الا که

زرد و زنجاری سیاه و اغبر دلالت بر عفونت دارد و بر نضج قسم ششم آنکه رطوبت شش و سینه باعث سعال بود و این نوع بمشایخ و مرطوبین عارض شود و علامتش آنست که بلغم بسیار

بر آید و بحلق بچسپد و خرخره سینه پیدا آید خاصه در خواب بعد انتباه علاج بر نضج ماده طبیخ بادیان و تخم کرفس و بیخ مهک و زوفا خشک و پرسیاوشان بنوشند و بعد از نضج در تنقیه بلغم کوشند

اینچنین باشد که بیخ مهک و تخم ترب بجوشانند و صاف نموده بعسل آمیزند و نوشیده قی کنند و بعد از اسهال مسهلات مناسبه خورند و تا فقیر چیز ... روفس و برای

این لعوق بکار برند رب السوس و زوفا خشک و ایرسا و مغز بادام تلخ از هر یک چهار درم حلبه و تخم انجره از هر یک یکدرم کوفته بیخته با عسل آمیزند و ایضا از اغذیه هر چند با شف

بود چون قلایا و کردباج تناول کنند و ریاضت مخصوصه در پیش گیرند و از هر چه رطوبت افزاست بپرهیزند و باقی تدابیر از قسم پنجم اخذ نمایند قسم هفتم آنکه یبوست حرارت شش موجب

سعال شود و علامت وی آنست که در حالت گرسنگی و تشنگی و حرکت افزاید و کیرد زیرا که اینجا رطوبت را فی بیسازد و یبوست می افزاید و بحمام و طب و تناول طعام چون ماء الشعیر که با حرارت کهنه

نیخته باشند و مانند آن سکون پذیرد و ضیق نفس و عدم نفث و لاغری بدن و سرعت و تواتر نبض پیدا باشد و در بیجا ... ضعیف ضیق ... مرض مذکور چون شدید شود و حرارت

... دق انجامد علاج ماء الشعیر و لعاب اسبغول و آب خیار بجلاب ... از رب السوس و مغز تخم کدو و مغز تخم خیار و نشاسته و کتیرا و بنفشه و لعاب بهدانه و سپید

سینه ساخته باشند و دهن کنند و قیروطی از روغن بنفشه و روغن تخم کدو و موم سپید ساخته بر سینه نهند و ناف مقعد و قدم بر روغن بادام چرب سازند و در آب نیم گرم شید فی لعاب بهدانه آمیخته

و از اغذیه هر چه رطب بود چون بره و سوسن و روغن بادام و شیر تازه خاصه که بجوش خورد و گوشت مرغ فربه و پاچه گوسپند و پالوده با قند و روغن بادام و اسفاناخ و مانند آن تناول نمایند و اگر

تب بود از شیر احتراز لازم است اگرنه بهترین تدبیر نوشیدن شیر است و باب شیرین نیم گرم غسل کردن و در آبزن طب نشستن مفیدست قسم هشتم آنکه عارض شود و خشونت در

شش بسبب غبار و دخان یا صیحه قوی علاج بر ازاله خشونت و دفع احداث ملاست و صفائی لعوق حسو نوشند و بجهای طلب و روغن تازه ... بحلق ریختن کنند

و بیرگاو مالند و از آن ناف و مقعد را چرب سازند صفت لعوق بگیرند بنفشه و کتیرا و مغز تخم کدو و مغز تخم خیار و خشخاش سپید بار یک سازند و در لعاب اسبغول و بهدانه بسرشند و بلیسند

و اگر روغن بنفشه و بادام و مانند آن بنوشند بهتر باشد صفت حسو بگیرند و پوست خشخاش سیاه ... لیسند با شکر و روغن بادام آورده حریره بپزند و آنچه در قسم هفتم گفته شد

مفیدست قسم نهم آنکه جراحت قصبه یا قرحه شش یا سینه یا آماس ایشان یا آماس حجاب سینه و جاییکه در میان دل و شش هست یا آماس جگر و سپرز یا آماس حلقوم سبب سعال باشد و امثال

ذلک ... ذات الصدر و ذات الریه و ذات الجنب و سام و ذات الکبد و ورم الطحال یا ... آماس حلقوم و خناق گریاقته فایده ... و سرفه از آماس جگر و دیگر

چنان باشد ... جگر یا در سر حجاب یا فرو ... پیدا آید ...

منقطع ... تنگی ... حاجت ...

بشارت ... سرفه ... سعال ... علامت ...

رگ زنند و حجامت کنند و اسهال صفرا نمایند و بخیه قسم دوم در تدبیر الحلق مذکور است علاج نیست قسم یازدهم آنکه بمشارکت معده افتد و علامت او زیادتی سرفه است در وقت پری معده

و نقصان آن در حالت خلو علاج تنقیهٔ معده کنند بقی و اسهال و تدارک سرفه نمایند بشربت بنفشه و شربت زوفا تنبیه آنچه از تناول اطعمهٔ ذی حلاوات و افتادن چیزی در

قصبه عارض شود پایدار نیست خود بخود زائل شود و بازالهٔ سبب زائل گردد و گاه باشد که سودا در شش عارض شود و سعال آرد و علامتش آنست که چیزی سیاه و کبود و بد رنگ در سرفه

بیرون آید و دیگر علامات سودا پیدا بود علاج حریرهٔ سبوس گندم بقند و با عسل دهند و اسهال سودا نمایند و غذا نخود آب از گوشت مرغ یا گوسپند جوان ساخته باشند تناول نمایند

فصل در نفث الدم یعنی برآمدن خون از راه دهان و این هفت قسمست قسم اول آنکه از اجزای دهن چون لثه و عمور خون آید و علامت وی آمدن خون نست بتبزق و تنفل و معنی هر دو

واحدست اما بعضی هوا قل من البزق گفته اند علاج بچیزهای قابض چون طبیخ آس و گلنار و عفص و شب مضمضه کنند و اگر در بعضی مواضع قرحه تازه کند دم الاخوین باریک ساخته

بران نهند تا خشک شود و سیلان خون منقطع گردد قسم دوم آنکه زلو در حلق آویزد و احداث نفث الدم نماید و تدبیر تعلق العلق ذکر یافته قسم سوم آنکه از لهات و کام برآید خون بواسطهٔ

فرود آمدنش از سر و علامتش آمدن خونست بتنخنخ و دیگر علامات رعاف چون سرخی وجه و بتاریق پیش چشم و خفت سر از نفث و گرانی آن قبل از ان ظاهر باشد تنخنخ حرکت معروفه اگو بند

که بهر اخراج ما فی الحنک و نازل من الراس مخصوصست و از مخرج خا معجمه بر می آید و بتاریق آنست که برق مانند چیزها متخیل شود پیش چشم علاج رگ قیفال زنند در فقره حجامت

کنند و بطبیخ گلنار و مازو و پوست انار و عصارهٔ لحیة التیس و برگ آس و به رب قابضه چون به و غوره و زعرور و مانند آن غرغره نمایند و چیزهای بارد قابض که در رعاف مذکورست

بر سر طلا سازند و اجازت باخراج خون وقتیست که در تن خون زیاد باشد و آثار امتلا پیدا بود و گرنه دیگر تدابیر لسند بود قسم چهارم آنکه برآید خون از حنجره و قصبهٔ ریه

بواسطهٔ وقوع جراحت در این اعضا و موجب احداث جراحت حنجره و قصبهٔ ریه یا ضربه و سقطه است که بر سینه و مقدم گردن رسد و بدانسبب بعضی رگها شکافته شود یا سرفهٔ صعب

یا نزلهٔ قویه با جزان هر چه در رگهای حنجره و قصبه انصداع و انقطاع آرد چون قی شدید و ریختن چیزهای عنیف و غضب مفرط و علامت وی آنست که خون بتنخنخ برآید و قلیل المقدار باشد

اما آنچه از حنجره آید خون ناب بود و بی سرفه باشد و آنچه از قصبه آید بسرفه و تنخنخ اندک آید و کفناک و با درد بود و تنخنخ صوتیست که از مخرج حا مهمله برآید و این حرکت بهر استخراج ما فی

القصبه الحلق مخصوصست علاج بقابضات مذکوره غرغره کنند و قرص نفث الدم در دهن گیرند صفت آن بگیرند گل ارمنی و کهربا و صمغ عربی و دم الاخوین و طباشیر و نشاسته

و کتیرا و اقاقیه و گلنار و عصارهٔ لحیة التیس بستانند و بلعاب اسپغول یا آب خرفه بسرشند و اقراص سازند و چهار ده دانگ و باشد که فصد نمایند و بدانکه جراحت قصبه عسر الالتحام است مگر آنکه در غشای

اندرونی وی باشد فقط قسم پنجم آنکه خون از شش برآید و این را هشت سبب است یکی ضربه و سقطه دوم صیحهٔ قویه که باعث انشقاق رگهای ریه انجامد سوم آنکه خلط صفراوی حاده یا

بورقیه در شش ریزد و رگهای آنرا متآکل سازد چهارم آنکه دهن رگهای شش بکشاید یا رگها منصدع شوند از شدت امتلا و علت پنجم آنکه سوء مزاج بارد مکثف در ریه افتد و اجزای آن

را منقبض سازد و بدانسبب بعضی رگها بشگافد و علامت برآمدن خون از شش آنست که بیرون نیاید مگر بسرفه و احمر با صبغ کفدار بود و سپید زرد باشد بهر آنکه جرم ریه تخلخل دارد

و اما آنچه از گوشت شش آید کم رنگ و رقیق بود و اگر چه سرفه صعب باشد لیکن درد نکند و آنچه از تآکل عروق بود نیز قلیل الحرارت باشد و در ابتدا اندک اندک آید و بعد زور

بحسب ازدیاد جراحت و تآکل و اتساع منافذ افزون تر شود و آنچه از انصداع و شگافتن رگها باشد شدید الحرارت و قلیل الزبد بود و دفعهٔ بیرون آید بی تلعلی و آنچه از

حدت وی تیزی باشد تپ و اسباب مقدمه که خون را تیز کنند گواهی دهد و اگر تیزی خون شش را ریش کرده باشد یا ریم و مده یا قشور و پوست برآید و آنچه بسببش

امتلا رو داده بود خون کثیر المقدار برآید و از برآمدنش راحت و سبکی رو نماید و آثار امتلا و علامات بود و آنچه از آماس خونی برآید سخت اندک باشد و علامات ذات الریه ظاهر باشد

علاج بهر تقلیل و امالهٔ خون رگ باسلیق زنند و اگر فصد صافن مقدم دارند بهتر باشد و قرص نفث الدم خورند و بستن بازو و ران و وضع محاجم بر ساق مفید است و

اسهال خلط غالب بحقنه و مشروبات سودمند و تعدیل مزاج واجب ایضاً در انجا که اسباب گرم موجب شده و قبض خون مطلوب شود اقاقیا و کندر و مازو و گلنار و صمغ عربی و گل ارمنی

و افیون از هر یک مساوی بستانند و بر سینه طلا سازند و از ین ادویه اقراص ساخته مهیا دارند تا عند الحاجت بکار آید و دیگر تدابیر غذا و مشروبات همانست که در سل بیان

یابد اما در جائیکه سوء مزاج بارد مکثف سبب باشد و تعدیل کوشند باستعمال چیزهای گرم و تر تا که فساد مزاج زائل سازد بعده در قبض خون توجه نمایند باشیای مذکوره و تدبیر جراحت

۱۵۴

مرطبه ورمبحث ربو وسعال بتفصیل مذکورست وگاه باشد که سبب آمدن خون ترقیدگی رگی باشد از بادی غلیظ که اندرون رگها بود و تدبیرش آنست که نخست ماده را از بالا
فرود آرند بمالیدن و بستن اطراف بتفصیلی که در باب [illegible] و هانچه باد بشکند و شقاق را بهتر کند بکار برند چون فلونیا و سنجرنیا و دحمرثا و تریاق بزرگ تازه نارسیده و لیکن کسر ریاح قوابض استعمال
نمایند و گاه باشد که سبب آمدن خون کشادن سر رگها باشد به سبب طعامهای تنک که به نزله فرود آید یا از جای دیگر بسینه و شش ریزد و سر رگها را اغشته و نرم سازد تا بدان سبب فوهه که
بدو رسد سر رگها کشاده شوند و تدبیرش آنست که نخستین اماله ماده کنند بمالیدن اطراف و غیر آن پس دارو های قابض که رطوبت را کم کند و مزاج عضو گرم نماید بکار برند چون
بیخ اذخر و مصطکی و زیره بریان کرده و پودینه کوهی و جندبیدستر و قلقدیس و زعفران تا قوت دارو ها زود بموضع رساند و تریاق مثرودیطوس و سنجرنیا و فلونیای فارسی و رومی
اندک اندک دادن بهای شش و سینه خشک کند و مزاج بگرداند و خون باز دارد و در ضمادهای این نوع اذخر و علک و زیره بریان کرده و اقاقیا و عصاره لحیة التیس و جندبیدستر و قلقدیس
بکار باید داشت و بگوشت کبک و تدرو و دراج و کنجشک بریان کرده و مانند آن اغتذا باید نمود و گاه باشد که شش بیاماسد و خون از و مترشح شود و بیرون آید و ذکر ذات الریة
عنقریب بیاید لیکن درینجا بخاطر باید داشت که از دارو های قابض پرهیزند بهر آنکه آماس را بفشارد و احداث آفات نماید و بگی در نضج ماده و تنقیه عضو کوشند چنانچه ذکر یابد
ولا یخفی ان استعمال القابضات یقبض العضو والقبض للورم مضر فوجب الاجتناب عنها ههنا قسم ششم آنکه خون از سینه آید و سببش تیز شکافتن رگها رویست از امور
خارجیه یا داخلیه و علامت برآمدن خون از سینه آنست که خون افسرده بسرفه شدید بیرون آید و بمقدار اندک باشد و موضع جراحت درد کند و عند الاستقصاء فصد و او فزون شود
علاج رگ باسلیق زنند و قرص نفث الدم نوشند و ایضا بر سینه طلا نمایند و جراحت سینه نسبت بجراحت شش قلیل الخطرست و زود به شود فایده جالینوس میگوید که
جوانی را سرما مفرط رگهای سینه و شش بشگافت من او را روز نخست رگ زدم و بمالیدن اطراف و رادع و دم چنانچه شرط است غذا [illegible] دادم و بر سینه او ضماد [illegible] نهادم و [illegible]
بر وی گذاشتم تا گرم تر از آنکه باید نشود و روز دوم کشکاب دادم و اسفیدباج بگوشت بط و چون مزاج باعتدال آمد و از آماس شش ایمن گشتم پایکمی دادم بتدریج یا شیر خر و دارو ها
معتدل که میل بگرمی دارد و سخت قابض نباشد دار چینی و سنبل و سلیخه و سعد و قسط و کندر و زعفران و مصطکی و مر و زراوند و باید که درین ادویه یا بارد و قابض چون گل مختوم و
گل ارمنی و صمغ عربی و کثیرا و نشاسته و کهربا و بسد و شب یمانی بریان کرده و گل سرخ و گلنار و طباشیر و سرون گوزن سوخته چهارم حصه داخل نمایند و اگر ادویه گرم را بجوشانند و مقدار [illegible]
دو درم از ادویه بارده کوفته و بیخته در آن آمیزند و بنوشند بهتر تحمل کنند قسم هفتم آنکه بیرون آید خون از مری یا معده یا از جگر یا از سپرز و علامتش آنست که بیرون آمدن [illegible]
سرفه نباشد و باشد که در عضوی از تن [illegible] آفت پیدا بود و این بحث در امراض معده [illegible] الدم [illegible] اعضا [illegible] برآمدن [illegible] انکه
از جگر بسوی شش رود و بسعال از راه قصبه بیرون آید بحیلولة [illegible] بینهما فایده در ذکر اشیا که در اکثر حدوث نفث الدم را احتراز از آن لازم است حرکات و ریاضات و سخن بسیار گفتن و
آواز بلند کردن و خشم و ضجر و غضب و شراب بسیار نوشیدن و اندر چیزهای سرخ نگریستن و جماع کردن و چیزهای تیز و کشاینده چون سیر و کرفس و کنجد و پنیر کهنه و خرما و شهد و حلوا بسیار
خوردن اینجمله در بیشتر اوقات مضرست و همچنین استحمام یعنی ناشتا [illegible] زیانکارست فایده در بیان چیزهای سودمند آنرا که تسکین حرارت حاجت بیشتر باشد طعام او [illegible]
و غوره و زرشک و انار دانه و ترشی ترنج و برگ حماض یا پیازچه [illegible] اگر تپ باشد و اگر تپ نبود مغز بادام و مسکه و آنجا که حرارت بس قوی بود شیر بز نمک تازه و شیر تازه جوشانیده
و دوغ یا که از دوغ گاو پنیر ندو بیازچه و حسو ها که از [illegible] کنند و کشک سازند و زرده بیضه نیمبرشت و گوشت تیهو و دراج و کبک و ماهی تازه خورد و مانند آن موافق باشد
تنبیه دارو های قابض که در همه انواع نفث الدم مفید است و افضل همه [illegible] مغسولست یک مثقال در عصاره عصا الراعی یا اندر عصاره برگ خرفه یا اندر عصاره بادروج
یا در عصاره لسان الحمل آمیخته نوشیدن و برگ خرفه خاییدن و خوردن مفید است بسیار باشد که فی الفور خون باز دارد و اختیار با یکی از آن عصاره که ذکر یافته خاصه اگر [illegible]
قابض [illegible] دهند بغایت مفید است و [illegible] زن [illegible] باداروهای قابض آمیخته عظیم المنفعت ست و [illegible] جلیل النفع است و شکوفه کشنیز مقدار سه درم [illegible]
یا ادویه [illegible] دادن نفع تمام دارد و بسد و طین [illegible] مفید است فایده اگر [illegible] که خون در شش [illegible] نخستین که خون آمدن آغاز کند [illegible]
[illegible]

[illegible]
در بیان الی آخره ادویه که در نفث الدم استعمال
نمایند دم الاخوین کهربا کلکند دار چینی افیون
[illegible] سیم کبود [illegible] گل ارمنی شاخ مغسول
بسد مروارید تخم بارتنگ شاخ گوزن سوخته
گل رومی عصاره لحیة التیس نشاسته اقاقیا
سماق عصاره سیاه تخم خرفه کشک عصاره
بارتنگ شاه بلوط ۱۲ علاج الامراض
گل طین شاموس بقول صاحب تحفه
بیداو و سیله و او بعضی شاموس و او را
کوکب الارض نیز گویند با صمغ عربی باشد
در طبع و فعل قریب بگل مختوم است ۱۲
مفردات هندی

با حاشا بدهند خون فسرده را پاک کند وصعتر یا عسل در بنبات است ومندرست ودیگر تدابیر در امراض معده در فصل جمود الدم واللبن بیان یابد فصل در نفث المده واین پنج

قسمست یکی آنکه ذات الریه یا ذات الجنب متنفخ شود ومنفجر گردد وریم به نفث بیرون آید ذکر این هر دو مرض لفصول علیحده نموده آید دوم آنکه قرحه در شش افتد وریم وی بسرفه

بیرون آید واین را سل گویند وذکر وی نیز بیاید سوم آنکه در معده ورپیلا افتد وسر کند وهمچنانکه در انقلاب بیرون آید باشد که قی افتد وماده بقی مندفع شود واین نیز گفته آید

چهارم آنکه در حنجره یا در حلق یا در دیگر اجزای دهن ورم افتد ومنفتح شود وسر کند ومنتقل بزرق یا تنخع یا تنخنخ بحسب موضع ورم ریم بیرون همی آید واین مبحث از فصل خناق

ودیگر آماس اندرونی دهن که ذکر یافته روشن شود پنجم آنکه در سینه آماس افتد ومنفجر شود وبا وجود آن مزاج حرارت قوی نباشد وعلامت وی آنست که ریم غلیظ بسرفه شدید

بیرون آید وتقدم خراج سینه وبودن وجع در سینه بران گواهی دهد علاج بهر تلطیف مده تا باسانی منتفخ تواند شد لسبوس شش واز آنجا بسهولت بیرون تواند آید بگیرند وفاونیا و

وحاشا واصل السوس ایرسا وحلبه بجوشانند وآب صافی وی بنوشند وفروفاتی وقند دار کرسنه وحلبه وتخم انجیر وپرسیاوشان کوفته وبیخته بار وغن بابونه وروغن غار وپیه کلیبان و عسل

بسرشند وبر سینه طلا سازند ومرو زراوند ومیعه کندر نیخ لبسوزند ودود کی فرو کشند واینهمه بهر تلطیف است ولیس آنکه تلطیف حاصل نمایند حبوب پاک کننده سینه وشش ودهن گیرند

صفت آن بگیرند تخم کتان حب صنوبر ومغز پنبه دانه وحلبه ورب السوس وایرسا کوفته وبیخته با عسل آمیزند وحبوب سازند فائده هر ورمی که در سینه یا در شش یا در حجاب سینه افتد ومنفتح

نشود ومنفجر گردد وتدبیر تلطیف وی همین است واز آنجا در جایگاه هر یک نیز بیان نماید ودرینکار مهلت روا نباید داشت بهر آنکه اگر ریم سینه لسبوس شش مترشح میشود ودر فضای سینه گرد آید

وجمع گردد وحجاب سینه را متعفن میگرداند واحداث ورم شدید نماید دروی ومریض را هلاک سازد واگر ورم در شش باشد وریم کند یا از نواحی سینه ریم بشش ریزد ودر آنجا بماند وبه نفث بیرون

نشود واجزای ریه را در خورد واحداث سل نماید پس صواب آنست که چون ورم انموضع سر کند از قابضات احتراز واجب شمارند وهمگی عنایت بتلیین عضو وتلطیف مده وتلطیف

آن مصروف دارند تا که تمامه عضو پاک شود بعده در اندمال توجه نمایند واگر مده بفضای سینه ریزد ودر آنجا جمع شود وتدبیر وی در فصل احتقان المده فی الصدر گفته آید انشاء الله

تعالی فصل در آماس شش که آنرا ذات الریه گویند وطریق حدوثش آنست که نزله گرم یا سرد از دماغ بریه فرود آید یا خناق بگشاید وماده آن منتقل شده بشش ریزد ودر آنجا

قرار گیرد وذات الجنب یا ذات الریه منتقل شود وباشد که بدون تخم له بغیر انتقال ماده در آنجا گرد آید وآماس آید واز نزله بیشتر افتد وباید دانست که انتقال ماده بسوی ریه بدترین انتقالات است

بهر آنکه شش عضویست شریف بدل نزدیک است ماده که در وی ریزد با پخته شود ومندفع نگردد بهتر وی پدید نیاید وعلت دشوار است وباکثر علل منجر میگردد چنانچه گفته اند گاه باشد

که ماده وی بحجاب یا غشیه ریزد وذات الجنب آرد وباشد که اندر بازو وساعد خداوند این علت از جانب النسی بسوی انگشتان خدر پدید آید وگاه باشد که بجانب دل میل کند وخفقان

وغشی آرد وباشد که بسوی دماغ میل کند وسرسام آرد وگاه باشد که خداوند ذات الریه را تریها انبار در شش گرد آید وحال او چون حال مستسقی شود وپوشیده نماند که ذات الریه

اکثر حال از ماده بلغم یا خون افتد واز صفرا کمتر واقع شود بهر آنکه گوشت او نازک ومتخلخل است وماده صفراوی در وی باز نماند قال الشیخ ذات الریه یکون عن کل خلط لاکن اکثر

ما یکون عن البلغم او الدم وکذا قال الرازی فی الفاخر وبدانکه گاه باشد که ماده ذات الریه بتحلیل دفع شود همچون اورام دیگر اعضا وذلک فی فصل الربیع وگاه باشد که تحلیل نیابد به

استفراغ ماده نموده شود ودر روز هفتم آرد ومنفتح شود وسر کند واین ریم یا هموار وسپید بود یا تیره همچون ثفل شراب که آنرا دردی گویند وگاه باشد که آنچه لطیف است از ماده بتحلیل خرج شود

وباقی صلب گردد چنانچه در سودا گفته آید وگاه باشد که خراج گردد وگاه باشد که ذات الریه از جنس حمره افتد ومهلت علاج کمتر دهد بهر آنکه ماده کم باشد وبدل نزدیک

بود واثر دوای سرد شربا بود یا طلا در وی بجایگاه کمتر رسد بواسطه بعد مسافت وحیلوله اعضای کثیره زیرا که در مشروب هر عضوی از شربت قوتی میستاند ونصیبی

بر میدارد وشربت پیش از هر عضوی حرارتی می پذیرد واز هر ماده که در اعضا باشد چیزی با وی می آمیزد پس چون بشش رسد از قوت خنکی چندان مانده نباشد که با حرارت

حمره برابری کند وخنکی ضماد نیز با آن برابری نتواند کرد بهر آنکه قوت ضماد خنکی کند از برنده نباشد وحال آنکه استخوانهای سینه وعضلها بر آن حائل بود وآنکه این مرض از

هر خلط حادث میشود علی الاصح انفصال این قسم بیان کنم قسم اول در ذات الریه که سبب ماده گرم بود وخواه ماده مذکوره خون گرم بود چه صفرا خواه بلغم اشبار و

اما از عفونت مستحیل بحرارت شود چون بلغم شور متعفن علامت این قسم آنست که تپ صعب دائم ولازم باشد وضیق النفس بشدت بود ودر مقدم سینه گرانی ودرد محسوس شود

قوله در نفث المده

یعنی بر آمدن ریم از دهن ۱۲ منه

قوله حسو بکه ریم را بسهولت بیرون آرد وریه را پاک کند

صفت آن لب الخطمی والصمغ بر دقیق گرسنه با آب نخاله حسو سازند وبقدری عسل شیرین کرده بنوشند ۱۲ علاج الامراض منه

قوله ایرسا بکسر همزه وسکون یا وراء مهمله وفتح سین مهمله والف ماهیت آن بیخ سوسن آسمانگون یعنی کبود بری وجبلی است وبعضی گفته اند که سوسن بری است که سوسن تری وباشد وایرسا بیخ سوسن جبلی است طبیعت آن در اول درجه دوم گرم ودر خشکی کمتر از آن وکهنه آن گرم وخشک تر از تازه آن خواص آن ملطف وسخن ومفتح ومنضج وجالی ومنقی ومسهل مای اصفر وسوداء وبلغم غلیظ ضماد آن با سرکه وروغن گل ...

١٥٦

و چشم و روی سرخ باشد خاصّه رخساره‌ها چنان نماید که گویا چیزی سرخ رنگ کرده‌اند خاصّه در وقت غلبهٔ تب و در چشم ورم و تهیّج پدید آید زبان خشک شود و تشنگی مفرط بود و باشد که زبان [illegible]

علیه طبع ملتزق باشد و نبض موجی بود سرخی و تهیّج و اشتیاق به هوای سرد از جهت [illegible] باشد شدّت و قلّت آن بحسب سبب باشد چنانچه در خواص هر یک [illegible] مثلاً شدّت

عطش و ضربان و افراط حرارت و قلّت گرانی مانند آن مخصوص به صفرا است [illegible] و از آنکه بلغم [illegible] مزاج خود [illegible] آثار مواد گرم [illegible] ولیکن هرگاه که

باشد با حرارت کمتر از حرارت خون و صفرا است گرانی بیشتر و رطوبت [illegible] زبان و دهن و آرزوی استنشاق هوای سرد اگرچه [illegible] اما آنچه در صفرا و خون [illegible] اگرچه از جنس خون بود

تنگی نفس و درد بیشتر باشد و گرانی کمتر اما اندرون سینه حرارت سخت عظیم باشد **فائده** آنکه ورم و جراحت اندر قصبهٔ شش باشد و در میان شش [illegible] پدید آید تب ضعیف [illegible]

و اندام [illegible] و آواز تیز شود و اگر آماس شش گرم بود [illegible] باشد که در شش جراحت [illegible] نشان آن [illegible] نفس تنگ [illegible] سینه گرانی

کند اندرون سینه سوزش و حرارت عظیم بود نشان آنکه مادهٔ ذات الریه به تحلیل [illegible] خواهد شد آنست که رطوبتی نضج یافته اندک اندک بسرفه بیرون آید [illegible]

تا سینه پاک شود اما نشان آنکه ریم خواهد گرفت آنست که رطوبت نضج یافته بر نیاید و اعراض اشتداد باشد تا که ریم کند و در معالجهٔ شش [illegible] پدید آید نشان ریم کردن آنست [illegible]

پدید آید [illegible] شیرین بود و اگر قوت قوی باشد ماده زود [illegible] ریم [illegible] یا براه بول [illegible] اگر قوت ضعیف بود [illegible] نضج [illegible] شود و عفونت

پذیرد [illegible] خلاص [illegible] و اگر [illegible] سل [illegible] و رنگ روی [illegible] و جمله علامات سل پدید آید اگر ماده ذات الریه [illegible] تنگی نفس [illegible] پهلو [illegible]

[illegible] اگر [illegible] ذات الریه [illegible] از ذات الریه خلاص یابد [illegible] علامات سلامت باشد **علاج** رگ باسلیق زنند خاصّه

اگر در معالجهٔ شش آماس [illegible] عناب و سپستان [illegible] نیلوفر و تخم خطمی [illegible] بنفشه [illegible] آب [illegible] آمیخته [illegible] اگر [illegible]

[illegible] آرد جو [illegible] بنفشه ضماد کنند بر سینه [illegible] اکلیل الملک و خطمی و بنفشه و آرد جو [illegible]

[illegible] اگر آماس [illegible] رگ صافن [illegible] اگر ورم [illegible] شش بود [illegible] اگر [illegible]

[illegible] ورم [illegible] سینه [illegible] گرانی سینه [illegible]

[illegible] رطوبت [illegible] آماس [illegible] اگر ورم [illegible] فصد [illegible]

مقدم [illegible] خون [illegible] قوت [illegible] مثلاً اگر قوت [illegible] فصد [illegible] رگ [illegible] اگر [illegible] باسلیق [illegible]

[illegible] باسلیق [illegible] تقلیل ماده باشد [illegible] حجامت کردن [illegible] سینه [illegible] اگر [illegible] گرم [illegible] مسهل [illegible]

[illegible] رگ زدن [illegible] مسهل [illegible] مسهل [illegible] اسهال [illegible] آماس [illegible]

[illegible] معالیق [illegible] مسهل [illegible] طبیب [illegible]

[illegible] مسهل [illegible] ماده غلیظ [illegible]

ایضاً [illegible] ذات الریه [illegible] ذات الجنب [illegible]

[illegible] سینه [illegible] حاجت [illegible] آب [illegible]

سخت نافعست هم سینه را پاک کند و هم حرارت و تشنگی بنشاند و از آنکه ماده [illegible] ذات الجنب [illegible]

معده و امعاء [illegible] لعاب اسپغول [illegible] جلاب [illegible] سینه [illegible] تحلیل [illegible] باعتدال باز آید

و اگر درد روی باشد ساکن شود **فائده** هرگاه آماس ریم کند و گشاده خواهد شد تنگی نفس و گرانی سینه در روز یاده شود و تب گرمتر گردد و آن روز که گشاده شود [illegible]

پس اگر چنانچه بایست فرع [illegible] نشود و در تنقیه مدد کوشند چنانچه در نفث الدم گفته شد و در آخر این فصل نیز گفته آید بعد از آنکه بسیار باشد که [illegible]

[illegible] ۱۵۷ [illegible]

تمام نپخته شود و سببهای از اسباب چون خشم قوی و حرکت عنیف و قی کردن و مانند آن بگشاید چون صرف یابع [illegible] خام بیرون همی آید و در مفتور در حال رگ زنند و علاج نفث الدم رجوع باید کرد قسم دوم آنکه ماده ورم بلغم ساده یعنی بی عفونت بود و علامتش کثرت لعاب و سرخی رو که نابودن و تنگی نفس بشدت عارض گشتن و گرمی سینه کمتر بودن و به مترسل نمودن و تب و ثقل پیدا بودن باید دانست که هیچ آماس در احشا بود بی تب نباشد اما شدت و خفت همی بحسب ماده است گاه باشد که اندر نشتن طبیعی آنناک گردد یعنی حال مریض مستسقی ماند و تب آهسته لازم باشد علاج در اول امر بعلاج آماس گرم که تلیین و تضمید برادع متوجه شوند تا باشد که ماده وضع پذیرد و چون روز بگذرد و تب ساکن شود و مرض بانحطاط افتد چیزیکه در سعال بلغمی مذکورست از نضج و تنقیه بکار برند و طبیخ زوفا و انجیر و حلبه بنوشند و غذا آب باقلا و کشکاب جو و کشک گندم و شیره سبوس تبال با روغن بادام سازند و اگر طبع قبض بود درین طبیخ دو مثقال بنفشه و پنجاه عدد مویز دانه بیرون کرده و یک توله اصل السوس و پنج عدد انجیر بجوشانند و مغز فلوس مقدار یکه خواهند حل نمایند و صاف نموده روغن بادام افزوده بنوشند و اگر طبع نرم بود شربت حب الآس هند و رب آبی مفید است تدبیر سبیل نفث المده منافع دیگر در آخر همین فصل گفته آید قسم سوم آنکه آماس صلب باشد و این دو گونه است یکی آنکه نخستین آماس گرم بوده باشد و لطیف از وی بتحلیل رود و باقی سخت منجمد شود و نشان آنکه ذات الجنب صلب شده آنست که تنگی نفس زیاده شود و سرفه خشک متواتر آید و حرارت کمتر گردد دوم آنکه ماده سودا بارد یا بلغم غلیظ سبب باشد سرفه خشک باشد و علامت ابتدا آنست که ضیق نفس بروز ایام افزوده شود و سرفه خشک بی نفث باشد و در سینه حرارت نبود و انجذاب بهوا [illegible] و بدانکه ورم حرارت سینه درینجا که ماده سودا و بلغمی بود ظاهر است اما درینجا که از انتقال آماس گرم منعقد از آنست که اجزای حاره لطیفه تحلیل رفته و اجزای ارضیه غلیظه منجمد باقی مانده فائده هرگاه باشد که دوا الطبیعت صلب شده است که اسکندر گوید من دیدم که سنگی بزرگ همچون سنگ مشانه در جگر افتاده و عقب آن سرفه ساکن شد و دیوس گوید که دیده ام که سنگهای خرد و [illegible] همچون سنگ بر آید بسبب سرفه شدید و وزن هر یکی قیراط بوده بعد از آن سرفه کمتر شد فرات الریه [illegible] باز گشت و در سل هلاک شد علاج همگی عنایت در تلیین کنند تا صلابت نرم شود و چنان باشد که لعاب تخم کتان و خطمی با روغن بادام و شیر دختران تجرع کنند و روغن بنفشه و موم سپید و لعاب تخم خطمی و حلبه و تخم کتان جمله به سرشته بر سینه ضماد سازند و دیگر تدابیر جالیه بکار برند و دو آورند از تقسیم رالا بر که گفته اند شبیه هرگاه آماس گشاده گردد و چون سوز از آرد باقلا و کرسنه و آرد نخود و غنده رهن با نگبین و بهندرا در العسل در ثیون سخت انفقت سینه پاک کنند و لعوق کرنب و لعوق الحقیل و شیره مفید است گاه باشد که این لعوقها چیزیکه چیم را حذر کنند بی آگاهی فرا آید یار کنند چون کوت تخم نیک تا سرفه باز دارد و هرگاه ماده تمام پخته باشد تدبیر گشادن همی کنند این چنان باشد که بلبه و دود کنند و دهان گشاده بر کرده دارند تا دود بگلو اندر شود و بخار را بر کسی نشاندن کنند و بهای دیگر [illegible] اصلا با سیدن [illegible] و ماهی شور خوردن و ایارج فیقرا و تخم حنظل حب کرده شب با و همین داشتن تا بتدریج آب شود و بگلو اندر رود و انگور با حجاب و شیره داشتن بتدریج آب شود و بگلو اندر رود و انگور با حجاب و شیر حلکرده دادن درین باب سود مند است و خردل اندر ماء العسل دادن مفید و بعضی پس از طعام قی فرمایند تا آماس بگشاید بحرکت قی لیکن درین خطر است چه آنکه بیش از مقدار بگشاید ماده را یکبارگی بینبا بد و خناق آرد باید که بقدر همین تدبیرهای بتراشیده گشاینده پس از شهرت [illegible] دانسته اند اطبا حاذق را این طریق نشاید و دیگر باحتیاط تمام تا حرارت و آماس زیاده نشود و علت بعلت نافزاید و هرگاه آماس بگشاید در ریم آمدن گیرد و مریض به سرفه خورد و باید تدبیر تنقیه سینه چنانچه در سرفه و در ضیق النفس مذکور است و در نفث المده بیان یافته استعمال نمایند و باشد که ریم شش بگردد و از وریدشریانی وارد بجایه اول بابراز مندفع شود چنانچه در فصل احتقان المده فی الصدر بیان یابد فصل در سل و آن نزد اطبا عبارت از قرحه که در شش افتد و قرحی این مرض را از کبار تب شمرد و دوم جمت لزوم حمی گفته و هو قرحة فی الرئة مع الدق و صاحب کامل گوید و هو قرحة فی الرئة او الصدر و عامه اطلاق میکنند این لفظ را بر ماده که در سینه و شش مجتمع شود و ظاهر سل در لغت هزال است و از آنکه لاغری خاصه این علت است باسم لازم مسمی گشته و قرحه کنایت است از تفرق اتصال که در عضو لحمی افتد و طبع شود و کسانی باشند که همیشه رطوبتهای لنج از دماغ ایشان بجانب شش آید و گذرهای و مزدن

ممتلی شود و ضیق النفس و سرفه صعب تولد کند و کار بدان رسد که قوت ضعیف گردد و تن لاغر شود و بکاهد اگرچه این مرض را تب و شش از ریش یکیست خداوندان این
علامت را هم مسلول گویند و فرق در میان دق و سل حقیقی بیشتر گفته آید و باید دانست که اسباب سل چهار گونه است یکی آنکه نزله تیز از سر به شش برسد و پیش از آنکه ماده پخته شود
و تیزی آن شش را بسوزد و ریش کند دوم آنکه نزلات الریه بسیار کند و ریش گردد سوم آنکه ماده ذات الجنب یا ذات الصدر یا ذات الریه بعد العرض پخته نشود و ریم کند و بر آمدن سرفه
خون به شش گذرد و آنرا بسوزد و ریش کند چهارم آنکه سببی از سببهای اندرونی چون سعال شدید یا مانند آن یا از سببهای بیرونی چون ضربه و سقطه و صدمه پدید آید و بدان سبب رگها
بگشاید یا رگی بگسلد و خون از گلو بر آمدن گیرد و در شش قرحه افتد چنانچه در نفث الدم گفته شد لیکن اکثر سبب سل نزله تیز باشد و علامت این مرض آن است که تب نرم
لازم باشد و بر رخساره آثار روی سرخ پیدا بود و رخساره سرخ بود خاصه هنگام غلبه تب و بعد نضج بیرون شود و بواسطه عاجزی طبیعت گاه باشد که اندر شبها و نهایتی گرم عرق آید
و چون کار شش تن بغایت [illegible] باز گردد و موی ریزیدن گیرد چنانچه در تب دق مذکور است باشد که چون بعضی را کار به آخر رسد پشتها آماس کند و حلقهای [illegible] شش
و پاره های گوشت با ریم بر آمدن گیرد و خلطها که می بر آید غلیظ تر شود پس بایست که هیچ بر نیاید طبیب [illegible] و حال آنکه [illegible] پیش از چهار روز هلاکت
و بسیار باشد که تا آخر سل سرفه صعب پدید آید و خون حاجت بیرون آمدن گیرد پس اگر سرفه آثار ترک کنند و خون باز دارند ریش بماند و هلاک کند و اگر باز ندارند خون می آید
تا هلاک شود و هر گاه خداوند سل را بهر دو [illegible] چیزی چون [illegible] با قلا پدید آید از پس پنجاه و دو روز بمیرد و هر گاه به سر انگشت نرگس ابهام گویند سبزی پدید آید و بر پشتها
بثره سرخ بر آید زرد آب چیزی بی وی همی بر آید در چهارم بمیرد و هر گاه میان سر چیزی همچون دانه باقلا بر آید رنگ آن سیاه باشد و درد نکند بساعت همی افتد و در چهل ساعت
یا چهل روز بمیرد [illegible] از آنکه حال بعضی خداوند را از دوام نزول [illegible] دماغی بسبب [illegible] مشابه بحال مسلول می باشد اما آنرا نیز بعضی سل گویند اما تحقیق چنانچه
بالا ذکر یافته لازم آید که در سل حقیقی که قرحه ریه است و در مرض که نزول بیان کنم و فرق آن است که در تقسیم بیرونی تب باشد و درین بخار رطوبت خام چیزی نفث بر نیاید بخلاف
سل که تب دق لازم و بیست خروج ماده در نفث خاص آن نیز از آنکه رطوبت خام باشد مشابهت تام دارد بنابراین اظهار فرق در صحت [illegible] و هر چه امتیاز تو نکرد اما نشان
ریم آن است که بوی گنده چون بر آب اندازند پس از زمانی رسوب نشین گردد و بد بوی و آنجا که عفونت غالب است احتیاج به چشیدن نیست و سبب آن همی عند النفث
مشموم میگردد و اگر ریم را بر آتش اندازند [illegible] آتش بسوزند تن محسوس شود که ریم همچون گند استخوان باشد که بسوزد ایضا گاه باشد که خون با ماده
بر آید جهت قصور نضج و گاه باشد که ریم خشک ریشه بر آید جهت تقشر [illegible] متقرحه بخلاف بلغم که بر آب ایستد و در رسوب نشود و هر چند بر آتش بسوزند بوی بد چون گوشت
سوخته همچو ریم نیاید و چون خشک ریشه بر آید [illegible] باشد ایضا التخلخل من الاستداره و گاه باشد که تب سل با تبهای دیگر چون ربع و خمس و شطر الغب یا غبه مرکب شود
و بدترین تبها که با وی مرکب شود خمس است پس ربع پس شطر الغب پس نایبه زیرا که ماده این تبها غلیظ و سوداوی است و علاج وی با علاج این علت هیچ نزدیکی ندارد و باید دانست
که تدبیر قرحه شش در ابتدا متعسر است و بعد محال و اطبا را در به شدن آن ناسور اختلاف است گروهی بر آنند که درست شدن ریش شش ممکن نیست بهر آنکه شش
همیشه در حرکت است و درست شدن جراحت موقوف بسکون عضو مجروح است و جالینوس گوید حرکت عضو جراحت وی را از درست شدن باز ندارد و اگر سببی دیگر یا جراحت
یار نباشد و دلیل بر آن آنست که حجاب [illegible] همیشه متحرک است و بعضی را در به شدن جراحت خلاف است میگویند که گاه سبب جراحت انفتاح یا انصداع رگ بود یا آماس
نه انجا ماده ریم نکند و درست شود و اگر با آماس ریم سخت سبب آماس بوده باشد با تیزی و سوداوی خلط درست نشود زیرا که تا ریشه او از ریم پاک شده سفید [illegible] نگردد
و پاک شدن اینقدر قرحه و ریشه با سرفه جراحت را بزرگتر کند و حرکت سرفه افزون گردد و دوا را آنجا کشد و اگر پیراهن پاک نشود و خشک سیاه گردد
و وقتی سینه زیاده شود و ریم از خشک شدن باز بر آمدن باز دارد اگر ادویه ریم بر سر جراحت رسانند که تا ریش پاک نکند نیز ایضا آنکه آن انتشار فرح نمی
فصلش قوت هنگام جراحت که چنین رگها افتد و منتشر شود ایضا اثر ادویه تا رسیدن به ریش تبخیر قوت آن کم می شود [illegible]
سرفه و ناقد [illegible] بخوابانیدن یا گرمی تب زیاده کنند و بر ریش ادویه خشک باید و خشکی آن تب دق را زیان دارد و جراحت [illegible] افتد

گرمی ذات الجنب [illegible] دردن
ذات الصدر [illegible] ذات الریه
[illegible] انتشار آن [illegible]
[illegible] انحلال او [illegible]
[illegible] الاستداره [illegible]
التخلخل من الاستداره
[illegible] غالب [illegible]
[illegible] بیاید
159
دردی در دوام [illegible] بر صورت خلط
باشد [illegible] دا گر در ماده
با هیچ صورت غلیظ نباشد
آن ماده گویند [illegible]
فائده طبیب را
باید که بخشت حرارت تب را
تسکین دهد چرا که حرارت تب
قرحه را مندمل شدن نمیدهد
چونکه فعل حرارت تفرق
و تحلیل است و این از شان
اندمال قرحه منافی است و
دیگران که حرارت تب سبب
قرحه [illegible]
[illegible] گردد
[illegible]

نیز علاج پذیر نباشد لیکن آنچه در شش می‌ماند ممکن نیست جز آنچه که بر غشای اندرونی قصبه افتد و بگوشت شش نرسد فائده علت سل اگر علاج کنند پذیرد اما اگر
تدبیر نیک همی باید مهلت نداده و دیر نباشد که از جوانی بکهولت بدارد شیخ الرئیس گوید که زنی را دیدم بیست و سه ساله و کسری اندر علت تا اکنون چون شهر آن سر برود در فصل
زمستان بسیار افتد اندر شیر ... سالگی افتد تا سی و سه سالگی و بیشتر کسانی را افتد که سینه ایشان تنگ باشد و گردن ایشان دراز و باریک و حلقوم بیرون جسته و کتفهای ایشان از
گوشت برهنه بود و سوی پشت بیرون آمده چون بال مرغ و این کسان را مجنح خوانند یعنی بالدار و مردم سرد مزاج و در آن نیز بیشتر افتد علاج سل در ابتدا رگ باسلیق زنند و از
جانبی که درد آنجا بود و حجامت جهت محسوس شود و بشرطیکه مانعی نبود دیگر بنه حجامت کنند آنجا که چیزی از سر بسوی شش همی آید فصد قیفال نیز باید کرد و ماء الشعیر که بسرطانات پخته باشند در این مرض نافع است
و دیگر علاج بهر تلطیفه حرارت از آب تیغ ... اخذ کنند و با وجود آن هم ... مجلی منقی هم و صدر ... سعال بود تخفیف ... نمایند بلا لذع اختیار نمایند و اگر با سل حمی عفنه باشد
نبود نوشیدن شیر خر و شیر بز ... بسیار نافع است بیشتر گفته شد که هرگاه جراحت شش آماس گیرد و ریم بگیرد و بشکافد و در ششتن امکان ندارد لیکن اگر علاج با صواب باید
که توانند که ریش بر یک حال باشد و بزرگتر نشود و جزوی دیگر از شش تباه نگردد پس علاج رستی که در او امید سلامت باشد آنست که روز نخست خون از گلو برآید معلوم شود که از شش می‌آید
پیش از آنکه آماس کند بعلاج مشغول شوند چنانچه جالینوس گوید هر کرا از گلو خون شش برآید روز نخست بیافتیم و علاج کردیم همه شفا یافتند و هر کرا روز دوم یافتیم احوال مختلف شد
و تدبیر نخست آنست که گفتیم و ایضاً باید بیمار را ساکن دارند و از جمله حرکات باز دارند و در حال رگ زنند اندکی خون بحسب کثرت بیرون نمایند تا خون از شش بحوالی او کشیده شود و مدد
برساند و لهذا بستن و مالیدن اطراف سود دارد و صواب آنست که نخست تسکین حرارت کوشند دارو که ... شاید ... مطفی الحرارة بیاشامند یا گاهی بعلاج ... گاهی بعلاج جراحت
شش ... علاج ... کنند دیگر روز علاج ریش نمایند ... علاج تب ... روز نخست طبیب ... و بعد از آنکه جراحت آماس گیرد و ریم کند مجلیات
و منقیات باید داد اگر قوت مریض ضعیف بود اندر کشکاب سرطانی ... دانه ... در کشکاب بپزند
و اگر سرفه سخت قوی باشد اندر کشکاب آب ... و تخم کاهو بپزند اگر ... فضله ... بطبوخ خیارشنبر ... و اگر در سینه تری یا خشکی بود
بحسب حال هر چه در باب السعال ذکر رفته است بکار برند بهترین آنها در این مرض آب باران است شیخ الرئیس گوید ... که ... که در آن سال ترتیب
کرده باشند و طریق خوردنش آنست که هر قدر که تواند بخورد ... که اگر با نان ... ریش ... بهتر باشد و میگوید ... دیدیم که این علت ... برگشته بود
از خویشتن ... علاج کردیم شفا یافت و گوشت بدو باز آمد و فربه شد و میگوید که ... گفت که ... گلشکر ... که استسقا ... و طعام
با این علاج ... کبک و گنجشک ... بریان کرده و روغن ماهی تازه بریان کرده نیک است و اگر در میان ... حرارتی پدید آید بکشکاب سرطانی
قناعت نمایند بدانکه هنگام شیر دادن شرائط چند مرعی باید داشت و وی آنست که تب نباشد و اگر شیر زن دهند بفرمایند تا از پستان می‌مکد و اگر شیر خر دهند
باید که خر جوان باشد و از وقت زائیدن چهار ماه یا پنج ماه درگذشته باشد و چندانکه شیر دوشند چند آب ... باید که به شستن زود پاک شود
و جذب شیر نماید چنانچه پیاله چینی مانند آن که با آبگینه اندوده بود ... آنجا که شیر ... بیمار آرند تا در حال که بدوشند بنوشند و هنگام دوشیدن
پیاله را در ظرفی که از آب گرم پر باشد نهاده دارند و مقدار شیر بحسب اشتها ... اجابت طبع ... روز اول از پانزده درم شروع کنند ... حال
بیفزایند و اگر طبع اجابت نکند دو دانگ نمک هندی و نیم درم نشاسته تا یک درم در شیر حل کنند و بدهند بعضی گفته اند که شیر ... که تقدیر
نتوان کردن هر چه تقاضای قوت مریض بود ... استاد ... میگوید ... شیر ... هیچ طعام دیگر ... منفعت شیر ظاهر شود
... هفته شیر باید داد و شیر نیز با صواب آنست که سنگ تاب کنند بعد از آنکه در اول آب با وی آمیخته باشند تا پخته شود و آب از وی برود و این
سنگ تاب بهتر از شیر مطبوخ است در گواریدن اگر سرفه صعب بود کتیرا با شیر دهند و آنجا که قبض طبیعت مطلوب شود شیر با طباشیر دهند
و اگر ... با ریزه ... دهند و آنچه بهر تلیین طبع گفته شد قوت بیمار ملحوظ باید داشت و احتیاط باید کرد تا بسبب نرمی طبع قوت

قوله ماء الشعیر که بسرطانات ... مفید است ... صفت آش ... [illegible]

١٦٠

ساقط نشود و خاصه اگر در تن فضله بنود و اگر در بدن مرض حقیقی باشد سفوف طین مع شراب ... باید داد و اگر در اثنای شیر دادن تب آید شیر باز گیرند و قرص کافور

دهند و اگر با تب قبض شکم مطلوب شود دوغ که از مسکه جدا باشد توان داد و در تب دق تدبیر دوغ گفته آید طریق پختن ماء الشعیر با سرطانات چنانست که شیر ... یک در

آب روان شیرین باشند بستانند پس از ساعتی شیر خام ... را تبرید جدا کنند شکم و ... پس نمک و خاکستر ... تا آنکه ... شود ...

از روی دور شود و بعده آن سرطان ... بر آتش ... سرطان ... که چون ... ازان ... خلا

رطوبتی شیر ... از وی بیرون آید ... شستن خاکستر ریخت انگور و نمک معتبر است هرگاه باستعمال ... تنگی نفس پدید آید ... مناسب ... کنند سفوف

سرطان نیز مفید است **صفت سفوف سرطان** خاکستر سرطان ... کوره ده درم صمغ عربی طین قبرسی از هر یک ... درم خشخاش سپید سیاه از هر دو یک درم و نیم

کتیرا سه درم جمله را باریک بکوبند و موازنه دو درم با شیر خر یا شراب عناب یا شراب خشخاش بدهند و طریق سوختن سرطان ... در کوزه نهند و سر وی ...

که با نمک و خاکستر مخلوط بود محکم سازند و یک شبانه روز در تنور نهند پس بیرون آرند و آن سوخته را که خاکستر شده باشد بکوبند باریک و بکار برند باد ... مذکوره **فصل**

در احتقان و منبد شدن مده و ریم در سینه و این چنان باشد که ذات الصدر و ذات الجنب یا ذات الریه منفجر شود و ریم ... در فضای سینه که عبارتست از ... که

فیما بین سینه و شش ... جمع شود و سبب غلظ قوام خود ... حجاب ... تنفس ... شده ... مستفرغ شود یا از راه بول ... آید و ظاهر

که هر چه از اندرون سینه بر می آید ... نفث ... و هر چه در ... و یا آید ... طبعی ... قصبه ... از راه ... بیرون ... شود و لیکن گاه باشد که ریم شش در ...

شرایینی که ... و سبب ... آید ... آید پس اگر ... نفع شود ... گفته آید که اگر ... بول ...

ریم ظاهر شود و اعضائی که مجاری بول ... علامت سلامت ... دلیل ... از شش ... و در ... حالت ... که خفقان قلیل عارض شود ...

مده بر دل ... شش ... جگر ... متوسط شرائین ... نزول مده ... اما ... مده بر دل ... آفات قوی ... در ...

و ازانکه در تشریح ... معلوم شد که ... باید دانست که این ریم سینه گاه ... در هر دو ... فضا افتد و گاه در یکی ... علامت ... آنست که

در جایگاه ... گرانی ... محسوس شود ... کند و نفس تنگی کند و ... تپ دق ... حرارت مده ... و ... حال ... و این علت ...

جمیع احوال مسلولان ... لهذا ... از سل ... و تقدم ... اعراض ... ذات الجنب ... حرارت و سوزش سینه ... از حرکت ریم ...

خاصه ... موضع ... توان ... مریض ... گرانی و کشیدگی محسوس ... موضع مده ... است

ایضاً ... سینه ... تعلق ... سینه ...

... اگر ریم ... باشد اعراض ... هر دو جانب ...

علاج ... مده ... سپستان ... اصل السوس ... بادام ... و ...

به آسانی نفث ... گفته شد ... مدد ... هرگاه ... بول ... ظاهر شود ... اگر ریم ... آید

... اگر ... بول ... ماء العسل ... صفت ... بود ... ادویه

... مزاج ... هرگاه ... تحلیل ... نفث ... اعراض ... ایضاً ... جانب ...

میل ... بول ... بیرون ... اختناق ... تنگی نفس غالب ... آید

و حجم شش ... دانست که ... انفجار ... ریم ... گفته که این علامت ...

یا اختناق آرد یا ... سل ... بول ... گفته ... مستفرغ ... مقصود حاصل شود ... در سینه ازانجا که

۱۶۱

محل ماده شش موضع و منفذ آن بقی باریکتر از رسم اندک اندک بسبیل ترشح از موضع واقع می برآید از استخوان سینه بشکل آنجا که ماده این مرض بعلاج برآمدن گیرد جهت

که هست از ملطفات مرققات بارز اند و هرچه مسدد و مغلظ او گذارند و منع نموده آفت که بسیار هم شبه بر می آید و در عضو می آید آفت و دیگر نیاید **فصل** در آنچه ما که نفس شبیه

اضلاع و حجب سینه و عضلات باهر یا عضلات اضلاع اتفاق اطبا و اطلاق اسامی او هم ... اختلاف دارند چنانچه بیان هر یک از آنها در طریق قول ما و اسباب و علامات

هر یک از این مقاله است و اعادی ... بیان مخالفت **فائده** ذات الجنب دو گونه است حقیقی و غیر حقیقی حقیقی آنست که ورم شود و غیر حقیقی آنکه باد غلیظ شود و در نواحی جنب

آید و فیما بین الصفاق ... واحداث وجع می کند قریب بذات الجنب حقیقی و در تمام صفات چنانچه هر یک مقاله گفته شود و تدبیر ذات الجنب غیر حقیقی تفصیلا ... تقسیم

و فصل ... دارد ... **مقاله اول** در ذات الجنب خالص و آن ورم اکثر اطبا که غشاء مستبطن اضلاع ... که بسبب آن اکثر ... آلات نفس صلابت ورم

شود خواه ورم در شق ایمن ... یا در ایسر و نهایا در هر دو شق یعنی در تمام اجزاء غشا یا حجاب ... مقاله ... گفته آید

آسانی طالب و در هر مقاله این فصل منافع بسیار اندراج یافته بدانکه قرشی ... در ذات الجنب شوصه ... نام کرده فرق میکند و از الفاظ مشهور

ذات الجنب خالص که صحیح نیز گویند لزوم ... و تنگی نفس و سرفه ... و نیز ... استخوان ... اضلاع گویند ... نبض ... است که

سریع و متواتر بود و در عظم ... و صلابت ... خالص بود ... اگر صفراوی ... بلغم شود ... که بلغم شود دین

ورم آن در گاه ... بسبیل ... سوداء گرم گردد ... ذات الجنب شود ... خالص بلغم خالص سوداء خالص ... جهت ...

اجرام ... ماده بارد غلیظ ... ذات الجنب غیر خالص ... عبارت از ورم عضله ... که از خون ... عضله ...

در ... سبب ... خون صرف خون سوداء ... سبب ... **قسم اول** ذات الجنب خالص که از خون آید

علامات ... احساس ... و نقل ... تحت الاضلاع ... و عظم نبض ... شدت ضیق النفس ... قال القرشی ... علی الماده ... الا

صفراوی ... الاشقر ... خارج ... ماده ... علاج در ابتدا ...

و اما اگر ماده از جانب مخالف رگ باسلیق زنند و بعد سوم روز اعاده نماید ... از جانب مقابل تا ماده مستقر از نفس ... شود ... خون

بر آید که ... خون سیاه ظاهر شود و یا سیاه صرف بر آمدن گیرد ... ظاهر شود و قوت مساعد باشد ... بر آمدن ... که ماده ... فصد ...

که حال مریض ملاحظه نماید اگر قابلیت ... قبل از برون سیاهی خون رگ ببندند ... بر می آید ... اگر طاقت نداشته باشد ... سیاهی

ظاهر شود ... ببندند و انتظار سیاهی نکنند ... که حرکت ماده ... جانب مخالف آرند

و بعد از یک شبانه روز از طرف مقابل زیرا که فصد مقابل باید که بعد از استقرار ماده باشد ... موقوف ... بعد از فصد اگر ... عناب

سپستان ... شیرین ... منقی ... انجیر ... آرند ... که آب ... و ترنجبین ... مانع ... با وجود تقویت تسهیل ... نفث ...

... **قسم دوم** ذات الجنب خالص صفراوی ... نیست

که ... حرارت ... سریع و متواتر بود علاج هم ابتدا از جانب مقابل ... رگ زنند بعد

... بلغم ... جهت تلطیف حرارت ... شراب نیلوفر و بنفشه با لعاب اسبغول ... و از ...

سرفه باشد ... **فائده** تجویز فصد از جانب مقابل ... خون صفراوی ... بسبب ... ماده ... است

... که ... خون ... قبل استقرار ماده از جانب مقابل ممنوع است زیرا که خون در بدن بیشتر است و در این صورت خوف

... ماده ... لیکن ... منفعت فصد مقابل جهت محاذات و قرب مسافت بسیار است ... مخالف ... اگر

167

ذات الجنب ... در نواحی سینه ... از ... عضلات سینه ... و گویند ... ورم ... ذات الجنب ... القرشی ... سرخ ... صفرا

طبیب را نباید آن کند که ماده ورم تو تحلیل ... نیست از خون انجذاب این باشد میتوانند که در روز سوم اندر ابتدا از طرف مقابل رگ زنند کما لا یخفی علی اهل التجربه باید دانست که
معالجه ذات الجنب صفراوی با هم نزدیک است و هر دو باخراج خون سودمند اما در ... جاهست در صفراوی از آنکه رگ زدن اینجا از مسهل و ادویه ... شود که در زیر که
ممکن نیست که مسهل اجابت نکند و اخلاط را بجنباند و اضطرابی تولید کند و ... آنست که چون تا ذات الجنب صفراوی باشد بموضع درد نگاه کنند اگر درد ... استخوان سینه
و چنبر گردن ... برآید رگ زدن صواب باشد و اگر بسوی شراسیف باشد ... میل بمسهل میکنند و مسهل صواب بود تا حاجت بسخت ... جهت تسکین عطش آب خرفه ...
مانند آن بکار برند که مانع نضج باشد و بالجمله ... آوردن ندهند بلکه چیزی دهند که بلغم آبسان ... موجب نضج باشد چون شراب ... فالوده و مانند آن ... آنست که منفعت این
بعد از تنقیه بیشتر است ... قبل از تنقیه چون بکار برند مزید نضج باشد ... آب ... شد که تا ... است بعوض آب جلاب ... خورند ... مناسبت آب ...
کرده اگر تشنگی بغایت ... سکنجبین ... از پس استفراغ ... بمداد بنفشه ... اندر جلاب ... آمیخته و روغن بادام افزوده
بدهند و از اغذیه بر کشکاب قناعت ورزند اگر در کشکاب عناب سپستان بنفشه ... روغن بادام بدهند صواب باشد و ... پاک کننده که در باب ذات الریه
گفته آمد هرگز ... تشبیه بسیار باشد که در جگر ... گرم ... مطالعه ... ذات الجنب ... آنکه
همچنانکه در ذات الجنب ... تنگی نفس باشد اندر آماس ... فرق ... آنست که ... ذات الکبد ... گاه ... اندر پهلو ... گرانی ...
خلند ... باشد که زبان سیاه گردد ... باشد همچون ... اگر ... جانب ... باشد ... نفس ...
بود ... چیزی گران ... پهلو ... ذات الجنب از جانب چپ باشد ... لیکن ...
... باشد که زود ... تحلیل ... ذات الجنب ... تحلیل آن ... میان ذات الجنب
و ذات الریه آنست که در ذات الریه ... تنگی نفس ... ذات الجنب ... که در ذات الریه ... باید
که حال ذات الجنب ... حال آماس ... باشد ... تحلیل ... شود ... لیکن ...
حاصل شود ... پاک شود ... از روز نخست ... تمام ... چهارم ... شود ...
... دلیل ... مرض ... نفث ... روز ... تنگی ... پاک شود اگر در چهارده ... پاک نگردد ریم کند
... چهل روز ... پاک نشود سل پیدا نماید ... که اندر باب سل ذات الریه ... پاک شدن ... از ذات الجنب
تا چهارده روز ... پاک شد ... از ذات الجنب ... قوت کفایت کند ... گرم ...
اما ... سخت ... شود ... ریم کردن آنست که درد سخت تر شود و نفس تنگ و تب ... و قوت ضعیف و زبان ... و دهان خشک ... شود
و سخن ... گفتن ... آید و ... گرانی ... شود ... آنکه ریم تمام گردد ... درد ساکن شود و گرانی پهلو زیادت گردد ... سخت گردد
... سخت ... نماند که ظهور این اعراض چون بعد از ... نشانهای نفث ... بوده باشد ... دلیل ریم کردن باشد و چون چنین باشد
نباید اندیشید ... ریم کردن ... نفث ... باید ... اسهال ... نفث ... اعراض ... با وجود آن
قوت قوی بود آثار سلامت ظاهر بود ... باید دانست که آماس ریم کند و بذات الریه باز گردد و اگر قوت ضعیف ... علامات ظاهر آید زود هلاک شود و هرگاه ذات الجنب
ریم کند ... اندر فضا سینه ... بیمار چند روز ... پندارد که بهتر است ... اگر اعراض ذات الجنب بی آنکه نفث تمام بوده باشد ساکن شود
باید دانست که ماده بطریق ادرار بول یا بطریق اسهال دفع خواهد شد ... اگر اندر بول ... ظاهر نشود تامل باید کرد تا اندر عضوهای شکم ... حرارت
دیگر ... اگر باشد باید دانست که در ... آن ... آماس و جراحتی خواهد ... سلامت باشد ... استفراغ کردن ...

بدان که ... اندر ... باشد ... پس نفس دشوار شود ... نفس ... دشوار ... شود و از ... ذات الجنب ... گردد ... ورم ... شود ...

در ذات الجنب تنگی نفس و تاسه زیاده شود و در پیشانیها و چنبر گردن حرارت و گرانی پدید آید نشان آن باشد که ماده بالاتر میشود و آماس و خراج اندر شش خواهد کرد پس اگر ماده تیز باشد از این نشانهای چنبری پدید نیاید بلکه ماده از دماغ و نخاع نگرد و سرسام و اعراض آن ظهور نماید و هلاک کند و اگر دماغ قوی باشد و از خود دفع کند تشنج باز گردد و گاه باشد که بسبب بسیاری ماده و ضعیفی قوت ماده اندر گذرگاهای دم زدن بگذرد و خناق کند و گاه باشد که ماده بجانب دل میل کند و خفقان و غشی آرد و پوشیده نماند که ماده ذات الجنب چون بگشاید از سه حال بیرون نباشد یا بعضو دیگر اندر آید و بگذرد و پاک شود یا بدان طریق که اندر آید آنجا علتی دیگر تولد کند یا بظاهر بجایگاهی خالی میل کند و آنجا جراحتی تولد کند اما آنچه بعضوی دیگر اندر آید و بگذرد و پاک شود آن را از سه طریق بیش نیست یا بگذرگاه دم زدن بگذرد و به شش اندر آید و از آنجا پاک شود یا برگهای باریک برگی که بجوف پیوسته است بگذرد و با جوف اندر آید یا در راه بول پاک شود یا بجانب سر و دماغ میل نمود بطریق اسهال پاک گردد و بسیار باشد که ماده علت سخت بسیار باشد و پیش از آنکه پخته شود طبیعت به بطاقتی آن را دفع کردن گیرد و بسیار باشد که بسبب این دفع حرکتی قوی باشد چون حرکت قی و حرکت چشم و مانند آن این نوع دفع که قبل از نضج افتد ستوده نباشد بلکه خطر باشد **فائده جلیله** هرگاه از فصد و تکمید و درد فرو ننشیند بلکه از دیاد گیرد باید دانست که تن ممتلی است باستفراغ حاجت است حقنه و فصد هرگاه که فصد کرده باشند و خون بحسب حاجت بر آورده و مسهل داده با وجود آن اعراض بیماری ساکن نشود نشان بیم کردن باشد پس دیگر باره فصد نباید کرد بهر آنکه اگر دیگر بار فصد کنند قوت ضعیف شود و حرارت خون گسسته گردد و آماس خام بماند و رنج زیاده نماید و اگر بی آنکه فصد کرده شود ماده پخته گردد و نفس تنگ پدید آید و اندر قوت ضعف بود و فصد کنند و آنجا که باستفراغ حاجت باشد حقنه صواب تر و اگر قوت بیمار بر جای باشد از بیم غشی افتد و نفس تنگ بود باید دانست که ماده علت کمتر نشده پس تن بیر حقنه و نضوج لازم است و بسیار باشد که هر روز یکبار یا دو بار طبیعت اجابت کند و از فصد بی نیاز سازد و هرگاه ببینند که ماده پخته شد جهد باید کرد تا بیشتر از آنکه بیم گردد و بنفث پاک شود و آب گرم و کشکاب رقیق باشکر و سکنجبین یا بعسل خورد و همچنان پهلو ها خفتن با رنج ها بر نفث و بسینه و پهلوها را پاک نماید **صفت** ضمادیکه ماده را بپزاند و درد را بنشاند بگیرند بنفشه و خطمی از هر یک یک جزو بیخ سوسن دو جزو آرد جو و آرد باقلی از هر یک جزوی و نیم بابونه یک جزو جمله را با موم و روغن بنفشه بسرشند چنانکه رسم است و اگر تحلیل حاجت بیشتر باشد تخم کتان زیاده کنند و در پخته بیشتر و اگر حرارت کمتر بود بجای روغن بنفشه روغن سوسن یا روغن نرگس کنند و اگر حرارت قوی باشد بعوض تخم کتان و پخته برگ نیلوفر و گل سپید و کدوی شیرین زیاده سازند **قسم سوم** در ذات الجنب خالص سوداوی و در اول این فصل گفته شد که تا سودا احتراق و عفونت کسب نکند ذات الجنب خالص نتواند آورد و علامت این قسم آنست که نبض واقع و تمدد بسیار شدید بود و دهن خشک شود و تپ بقوت باشد و زبان سیاه و خشک و درشت گردد و نفث دیرتر ظاهر شود و بعسرت بر آید و سیاه رنگ باشد و قسم سوداوی جهة غلظت و خباثت و بطوء نضج در اکثر مردم میگردد و بهلاکت **علاج** رگ زنند و بهر تلطیف آنچه در اقسام سابقه مذکور است بکار برند و در موضع درد ضمادیکه از برگ کرنب و بنفشه و بابونه و تخم خطمی ساخته باشند مدام نهاده از بهر ارخاء موضع و تلیین و ترطیب ماده و اعانت نضج و تخفیف وجع با آب گرم تقطیل نمایند و حقنه لینه طبع را فرود آرند باید دانست که هرگاه میل ماده باسفل باشد چنانچه بالا گفته شد نفع تلیین از فصد افزون تر است جهت جذب ماده بجانبیکه مائل است **قسم چهارم** در ذات الجنب خالص بلغمی و از تقریر سابق مفهوم شده باشد که مادام بلغم عفونت و حدت کسب نکند و رادغشیه در آمده و رم پیدا نتواند کرد لهذا ذات الجنب خالص از ماده سودا و بلغم کمتر افتد و علامت این قسم وجع ثقیل است و خفت تپ و قلت نبض و سپیدی نفث اما در ابتدا اندکی مائل بسرخی میباشد بواسطه اختلاط بلغم که با خون و قسم بلغمی اسلم ترین انواع است زیرا که بلغم حرارت و حدت کمتر دارد با وجود آن زود پخته شود **علاج** رگ زنند و بهر چه در اقسام سابقه مذکور است از تلیین و تحلیل و تضمید و تلطیف بحسب احتیاج بکار برند اما باید که در تلطیف افراط نکنند تا در ماده غلظت و خامی نیفزاید و بیمار را بفرمایند که ماء الشعیر که قدری نخود و تخم بادیان در وی پخته باشند بنوشند و بهر تقطیع ماده و تلطیف آن شراب زوفا بلیسند **مقاله دوم** در ذات الجنب غیر خالص و ان ذات الجنب بمغالطه و غیر صحیح نیز گویند و آن آنست که عضلات فیما بین الضلاع واقع اند یا غشائیکه اضلاع از خارج در پوشیده است دخل ورم میشود باید دانست

در ذات الجنب تنگی نفس بسبب ضغط ورم مجاری نفس بود و نفث نباشد و براق یا شد و این نوع نیز سخت بد باشد و علامتش آن باشد که ماده رو ببالا دارد تا اعراض سرسام پدید خواهد آمد و هرچه ماده گرم تر بود زودتر پخته شود و زود پاک شود اگر مزاج و قوت و فصل و سال و عمر مساعد باشد خاصة و از آنچه سخت زود پاک خواهد شد و از روز نخست رطوبتی خام رقیق بر آمدن گیرد و امید آن باشد که روز چهارم پخته شود و از آن روز که نشان پختگی پدید آید تا هفت روز پاک شود ۱۲ **قوله** و اگر حرارت قوی باشد الی آخره باید دانست که جهت تسکین حرارت لعاب اسپغول و مغز کدوی دراز با شربت بنفشه میل کنند

جلد اول

۱۶۴

در سینه همگی چهار ده ضلع است از هر جانب هفت و مابین هر دو ضلع عضله ایست که انبساط و انقباض سینه بدان عضله حاصل شود پس همگی دوازده عضلات
که مابین اضلاع واقع گشته و همچنانکه غشای مستبطن اضلاع ست غشای دیگر مستظهر آنهاست پس آماسیکه درین عضلات یا در غشا مستظهر واقع شود بذات الجنب
غیر خالص مسمی میگردد چنانکه آماس غشای مستبطن چو اماس حجاب و فاصل بخالص مسمی است و اسباب غیر خالص همانست که در خالص گفته شد خصوصا غیر خالص غشای بخلاف عضله که
از خون صرف کمتر افتد و در مقاله اول همبرین شعار نموده شد اکنون بدانکه اگر ورم در عضله بود علامتش آنست که نخس و نشاریه نبض نسبت بذات الجنب خالص کمتر باشد و عدم نفث
و وجود ضیق نفس بیدا بود و تا بکه ورم عضله بزرگ شود و ظاهر نمایان گردد بس با الم باید وگاه باشد که بسوی خارج منفجر شود و ان طرف بسوی فی نوزد و الدلالة علی جنب المادة
و رواز تنها و اگر اماس غشای بایشد علامتش همانست که در عضلی گفته شد مگر آنکه نخس و نشاریه نبض در غشا نسبت بعضلی بیشتر بود و ضیق نفس کمتر و باقی آثار
که بنوعیت آماس گواهی میدهد و در مقاله صحیح تنقیح کرده شد علاج آنچه در خالص گفته شد از فصد و اسهال و تلطیف حرارت درینجا نیز همان بکار باید بست مع
قوانین و ضوابط که همه در اینجا مذکور است و انتفاع بفصد درین قسم افزونتر است نظر بخالص جهت قرب سهول اثر و گاه باشد که در غیر خالص عضلی چون اماس نضج یابد
نماید و خود بخود منفجر نشود بر موضع ورم نشتر بزنند تا که ریم برون آید و عضو پاک شود مقاله سوم در خناقه و آن قسمیست از ذات الجنب صحیح و آن آنست که غشای مستبطن
همگی متورم شود چنانچه در اوایل این محل نیز گفته شد علامتش این قسم آنست که اختناق بهم رسد زیرا که غشا با نفس مباین است و هرگاه همگی عضله بیاسا از حرکت انبساط
باز میماند و جذب نسیم نتواند کردن اما در حسب انقباض را و جسب که هیچ حرکت نکند مگر آنکه حرکت تنفس عظیم می آرد و آن خود محال است پس بلاکت با ختناق موجود است
فی الحال و از آنکه مرض مذکور در اکثر بسبب اختناق بهلاکت می انجامد بخناقه مسمی گشته و دیگر نشان این قسم آنست که بهیچ شکل نتواند خوابید مریض و چون مرض قابل ارشاد است
بیهوشی رو نماید علاج آنچه در مقاله نخستین گفته شد بعمل آرند و فصد از هر دو ور لازم شمارند مقاله چهارم در شوصه و وی آنست که حجابیکه بباطن اضلاع ملتصق است
متورم شود و بعضی شوصه صحیحه ذات الجنب صحیح را گویند و علامت شوصه آنست که مریض حرکت نتواند کرد و بهیچ شکل نتواند خسبید باید دانست که ماده شوصه بجانب سینه
و نیز کمتر است که مرتقی شود زیرا که انضمام و پیوستن به این پرده از طول نیست لا تمیل عن المرتبة الا تشرب المادة الکثیرة من عضلات المجاورة الملاصقة لها الا ان کان
بینها الانضمام زمانا طویلا و اسباب این همانست که در ذات الجنب صحیح گفته شد و کذلک علامات هر سبب بدیده نیست از آنکه ذکر یافته علاج تدبیر صواب آنست که تسکین
حقنه کنند و از استعمال فصد که محلل بود یا جاذب یا منضج دست بردارند که مضرت همگی در آن گوش شد که ماده بظاهر جلد مستفرغ شود و همچنان باشد که قدح ناری که در صحبت
طحال ذکر یافت برین جایگاه نهند یا موضع محاجم فرمایند بعده انجیر و خردل ضماد نمایند تا متقرح شود و ریم از آن بیالایند باقی علاج نیست که در ذات الجنب بیان
نموده اکنون بدانکه اگر سبب قوی باشد فصد بطریق ضروریست و سودگی حقنه از فصد و اسهال از آنست که وی از تحلیل آن است بخلاف مسهل مشترکه اخلاط را حرکت
و جوش می آرد و این بحث خطرست خاصه اگر طبیب طبع علیل آگاه نبوده باشد و در مقدار مسهل کم و زیاده نماید زیرا که اگر مسهل اندک داده شود خوف است که تدریج
ماده بجنباند و نتواند بیرون آورد و امین نتوان بود که آن ماده متحرک بجانب دل افتد و اگر افزونتر از مقدار یافت بسبب کثرت استفراغ نیز خالی از آفت نیست
بخلاف حقنه که قلیل الخطر است جهت قرب و فعل سریع التاثیر خاصه اگر از حدت خالی باشد اما آنجا که حقنه بکار نتوان بست ناچار از استعمال چیزهای ملین چاره
باز نتوان داشت اما عدم انتفاع کثیر از فصد جهت آنست که فصد ماده سفلی را بجای کشیده شد تا که از ماده مقصود چیزی بر نیاید و سبب استخراج خون از بدن و در تحتین
و نضج آن ماده درنگی بپدید آید اما عدم انتفاع بفصد جهت آنست که وصول مادة تا به عضو متعسر است زیرا که جلد و غشا محلل و عضله با عظم فیما بین حایل است پس اگر بفصد
و دوای محلل بر نهند تا نافذ شدن باین عضو قوت وی شکسته شده خاصه اگر ماده بسیار بود و قوی ضعیفه باشد که برابری نتواند و بلکه اجزای رقیقه را تحلیل دهد باقی غلیظ
شده تا افزاید اگر اشیای جاذبه و ضماد سازند باشد که باسباب کوره بکلیه جذب ماده نتوان نمود آن ماده در بعض موضع علیل بازماند و آفت دیگر پیدا کند و اگر منضجات
بر نهند بغرض نضج ماده چاره از آنکه اندفاع وی بنفث کمتر است چنانچه گفته شد خطر عظیم افزاید از آنجا که وجع بشدت بود و سهر سکین باشد ضماد شوصه طبع را نتوان نمود
[illegible]

165
صفت آن
صفت آن

و چیلی مرغ و چربی بط و مغز قلم گاو و دسکا است و اگر درین ضماد بیفزایند بهتر باشد صفت ضماد شوصه بگیرند بنفشه خشک بابونه و شبت و تخم کتان و
حلبه و آرد جو هر یک را چون آرد ساخته و در قدری آب بجوشانند و روغن کنجد آمیخته بپزند و شیر گرم ورجا دروگذارند مقاله پنجم در ذات الصدر و ذات العرض
باید دانست که در سینه حجابیست که از مقابل و برابر عظام نقص که آخر آن غضروف خنجریست ناشی شده است بدو شق شقی از طرف پسین و شقی از جانب پیش سینه
و این هردو تا ملتقی الترقوتین رسیده اند و در آنجا بهم پیوسته و فی التحقیق این دو غشا ییست که بدین وضع قسمت یافته است پس اگر شقی که بجانب سینه
بر قص موضوعست متورم شود ذات الصدر گویند و اگر شقی که بجانب پشت موضوعست بر فقار بیایا سد ذات العرض خوانند اما علامت ذات الصدر آنست
که بیاید علیل وجع مستطیل از ثقبه نحر تا فم معده و چسپیدن بسینه و نگریستن بر قدمگاه و برداشتن سر ممکن نباشد اما بر پهلو و بر صلب توان خوابید
و ثقبه حنجره ملتقی الترقوتین را گویند یعنی موضعیکه هر دو سر چنبر گردن باهم پیوسته و آن جائیست که چون آدمی سر خود را مراقب کند زنخدان بدان
جایگاه میرسد بلا تکلف و علامت ذات العرض آنست که وجع مابین الکتفین باشد و بر صلب نتواند خوابید و چپ و راست التفات نتوان نمود
و چون سرفه آید قلق و بیقراری افزاید و شدت وجع و اسباب و علامات آن همانست که در ذات الجنب ذکر یافته و کذا علاج لیکن باید دانست که در
ذات الصدر ادویه ضماد بر سینه باید نهاد و در ذات العرض ما بین الکتفین مقاله ششم در برسام و این لفظ همچون سرسام ست از کلمه فارسی و کلمه
یونانی مرکبست چنانچه بر سینه را گویند و سام اماس را گویند و وی آنست که حجابیکه ما بین معده و کبد حائلست متورم شود و این حجابیست که با حجاب حاجز که ما بین
اعضاء غذا و اعضاء نفس قسمت اتصال دارد و باید دانست که جمهور این حجاب حاجز را یا فرغما گویند بخلاف صاحب اسباب و علامات که حجاب متعرض بین المعده والکبد را
بدین نام خوانند این مرض را دو علامت یکی آنکه در عضل زوال عقد و سعال بلا اسهال یعنی منفرد باشد بغیر نفث اما عدم نفث نزد جمهور در ابتدا است مادام که
ماده خام ست لیکن نزد سمرقندی مطلق ست بواسطه حیلولت حجاب حاجز میان این حجاب و شش دوم آنکه تپ بشدت باشد و وسواس
بسیار بود و شراسیف گرم نماید و بجانب راست که طرف جگرست که وجع ناخس بجد بود و بتر خروج و قذف مقعد و رنباشد و اگر قذف و تهیج اقتدار شدت
وجع غشی عارض گردد و وسواس گاهی کاهد و گاهی افزاید و تشنگی غالب باشد **فائده** وجه اختلاط ذهن و حدوث دیگر اعراض
سرسامیه در برسام بقول صاحب اسباب که سمرقندی باشد آنست که این حجاب نزد او با حجب دماغیه مواصلت دارد زیرا که میگوید که از
حجب دماغی طرفی فرود آمده است و منبسط شده و این حجاب از وی متولد گشته اما جمهور اطبا میگویند که حجاب حاجز بعصبی که از دماغ بسوی
وی فرود آمده است مشارکت دارد و ابخره حاده از اعصاب بسوی دماغ بر می آید و احداث عوارض سرسام مینماید اما فرق در برسام و سرسام
بعد مشارکت انها درین عوارض آنست که در سرسام نخستین اختلاط ذهن پدید می آید بعده عوارضات دیگر به تبع وی رو مینماید چون عطش و قلق و
جران وایضاً در سرسام دم زدن در اول علت به دم زدن طبعی نزدیک میباشد پس متواتر میشود و هم از ابتدا چشم سرخ میگردد و رگها ممتلی و برجسته
میشود و سیاهی چشم بالا کشیده میگردد بخلاف برسام که در وی اندر ابتدا تپ و غشی و سوء تنفس پدید می آید و احوال چشم بسلامت میباشد
و بعده دیگر اعراض که مخصوص بسرسام ست رو مینماید علاج رگ باسلیق و ابطی زنند و بر ساقین حجامت کنند مع شروط بر موضع درد و نخست چیزهای
منضج و محلل طلا نمایند چون بابونه و بنفشه و خطمی و آرد جو و باقلا و تخم کتان آب گرم آمیخته و طبع را بحقنه لینه نرم فرمایند و اگر بهر تلیین نیلوفر و بنفشه
و تخم خطمی و عناب و سپستان بجوشانند و ترنجبین آمیخته بنوشند جائزست و بارها گفته شد که در آخر این عضوها که در فصل بیان میباید چقنه از نوشیدن مسهل بهترست
و خوف کمترست و دیگر بدانکه اسیر از مقالهای گذشته بسبب حاجت برگزیده فوائد که در بعضی کنند و در ضمن بعضی مقاله بیان یافته همچنان بیا و ارند اکثر آن در مقاله اول ضبط یافته پس
معالجه ضرورتست تا هیچ رنج باید باید دانست که هرگاه این مرضها باهم مجتمع آیند سلامتی علیل کمتر متوقع باشد و پوشیده نماند که نوعیست از ذات الجنب که در وی نفس و نفث

۸۵

فائده

۱۹۶

هر دو آسان بود باشد لیکن پشت بشبت در و بیرون سپید بود و این در و پشت بدان می نماید که گویا پیچ پیچ بود اندر بول ریم و چون آن پخته بر آید این نوع علامتی کمتر باشد
و میان روز پنجم و هفتم بکشد و اگر اندکی شتاب تا چهارده روز بکشد و چون از هفتم بگذرد این بیمار در اکثر سلامت باشد و نوعی دیگر است که با وی التهاب صفرا هیجان شود و تنقیه
گرم کرده و مریض نتواند نشست تا نفس گیرد اگر این چنین مریض اسهال گرم شود اجابت کند زود بهلاکت آید و اگر در هفتم درگذرد و نفث گوناگون بر آید نجات
متوقع شود تا سه روز از هلاکت نیز ایمن نتوان بود و نوعی دیگر است که درد و ورم و تحلیل و تپ باشد مع انصباب از چنبر گردن تا ساق و بول صاف بود و نفث نباشد و براق
باشد و این نیز سخت بد باشد و علامت آن شاید که ماده آن و بالا وارد و اعراض سل هم ظهور خواهد کرد پس اگر از روز هشتم درگذشت پرهیز بحسب تقدیر المعبود
سلیمه به نوشیدن نماند که هرگاه آماس بلغم صرف یا سودا صرف باشد بجای آنکه حدت کند یا خون مرکب شود در باب صاحب خیره فیلسوف که فصد نباید کرد و بجای آب
ماء العسل باید داد و آب گرم جرعه جرعه پیوسته نوشیدن سود دارد و سکنجبین عسلی هم نرم اگر یا بود و هنا صواب باشد و اخلاط غلیظ را لطیف سازد و سکنجبین منفعت
و پاک کننده چیزی باکه اندرو تقطیع و تلیین بود و شبت و نخود پخته باشد و حسو که از جلبه شسته و آرد باقلی ساخته باشند خوردن و روغن بادام گرم کرده تجرع کردن هم سود دهد
و آنجا که ماده بس غلیظ و قسر و باشد و نفس تنگ شود و نفث باز ایستد بگیرند زوفا و خشک خردل کوفته در ماء العسل گرم کرده بدهند مقدار سه درم و گاه باشد که تنگی نفس
بدان حاجت افکند که موازنه یک باقلی زنگار با سکنجبین بسرشند و بدهند مقدار یک باقلی زنگار با سکنجبین عسلی و آب گرم ممزوج کرده بدهند و قومی استانند اما اگر زنگار و جز آن
حلق و معده را بگیرد و زرده بیضه مرغ نیم برشت بدهند و باز روغن بادام گرم کرده بفرمایند که تجرع کند تا تلخ آن باز دارد و در جمیع اقسام ذات الجنب احتراز باید کرد از درد
و از باد و از شستن و به اوقات خوردن طعام بسیار و آب سرد و از جماع و از هرچه ناقص بود و پرهیز تا بعون الله به صحت بخیر فصل در ربو الصدر آنرا برد الصدر
نیز گویند و معنی آنست که عضلهای سینه و حجابهای شش سرد شوند و کثیف گردد و نوعی از تمدد در آنها پیدا آید و بدان سبب سینه منبسط و منقبض نتواند شد چنانچه
باید و ناچار نفس متتابع بر آید سبب این مرض رسیدن سردیست بر سینه چون ملاقات هوای سرد و برف و نوشیدن آب سخت سرد و غوطه زدن در آن علامات تقدم سبب
و سردی و جمود سینه علاج تسخین سینه در روغن قسط و روغن سوسن و جند بیدستر و سداب و صعتر و قوتنج و حلتیت و شحم چند بیدستر حل کرده بفرمایند تا تجرع کند
و با آب گرم یا بطبیخ حشائش گرم تکمید کردن بغایت منفعت دارد و باید که در علاج این مرض مهلت روا ندارند زیرا که گاه باشد که یکبارگی بکشد جهت آنکه به برودت این اعضا
بدل متحاور شود و آنرا منجمد کند حرارت غریزی را بمیراند تا نفس بسبب عدم مطاوعت آلات او فرو ماند فائده گاه باشد که خوردن افیون جمود الصدر آرد زیرا که افیون
از شدت برودت و یبوست منجمد بسیار و حرارت غریزی را دور و رطوبت نیز انجماد و غلظت جفاف آرد و از آنست که شارب آن ابراطراف جدار ضیق حلق و عقال بان حیران از
لوازم اوست ملازم میشود و باشد که بکشد و گاه باشد که دخان سرکه بهنگام که خفتن تنفس میشود جمود الصدر می رد زیرا که دود سرکه سرد میکند دل را و فرو می نشاند حرارت او
بسیار و رطوبت او کثیف میگرداند آلات تنفس او اختناق ضیق صدر میکند و نفس گاه باشد که خناق هلاک آرد و تدارک این قسم که از شرب افیون یا استنشاق دخان سرکه
باشد ازاله سبب و بضد او استعمال نمودن تکمید بطبیخ حشائش گرم و تریاق و سود مندتر این اشیاست باقی تدبیر از آنچه در قسم اول فرموده ایم تعادل اخذ نمود باب
اندر مرض قلب یعنی دل و وی عضویست مرکب از گوشت و عصب و غشا و غضروف و لیفها و گوشها شریانی از وی رسته است گوشت او سخت است و صلب غلیظ و غضروفهای او
قوی تر از دیگر غضروفهاست و غشای او بغایت صلب است و هیچ غشای دیگر بدین سختی نیست و اندر پیا غشائی از وی جدا باهم ملتصق نیست از همه آنهاست که دل که عضو شریف است
از آفت محفوظ باشد و آسیبها به زودی بوی نتواند رسید و او بشکل صنوبری شکلست و قاعده او که عبارت از طرف بزرگ آنست متصل است بالا است و سر او باریک طرف است از بالا تا
اورا بر قرار رسید از بدو تا یک بطن و فضا یعنی بسیار اندرین دو بطن است و آنکه بنیاد است منفعت غضروفها آنست که بنیاد دل میشود و بطن بر دیگری بیابت او روم طرف چپ
اما بطن ایمن مسکن خون کثیر و روح قلیل نسبت ببطن ایسر فراخ ترست و در بطن ایسر روح بسیار و خون اندک اما خون بطن ایمن غلیظ ترست بهر آنکه گوشت ان صلب است و غذای
خون غلیظ تر باشد خون بطن ایسر رقیق ترست جهت آنکه با روح آمیخته است گوشت بطن ایمن لطیف ترست بهر آنکه خون غلیظ از وی تا بسانی بیرون نتواند شد و گوشت بطن ایسر

نمایند تر است و طبقه سوم آنکه خون سیاه و گرم تر و رقیق تر است و بار روح و منیجیه سبب سختی و عامی بحران بر آید و روح تحلیل و اختلاج شود و باطن البطینین تجویف است و هر دو بطن اندرین تجویف
گشاده است پس گوی با جمله سه تجویف است دو بزرگ که عبارت از بطن ایمن و بطن ایسر است و یکی خرد که بمنزله واقع است و جالینوس این را دهلیز گوید منفذ خوانده و میان دل مجاریست که از وی
خون غذا بشش میرسد و هم از شش بدل هوای منجذب میگردد و با نیطر بزرگ که قاعده گویند راه آن با نسیم هوا ازین سر پاره گوشت عصبناک رسته است همچون دو [illegible] بشکل گوش
و مسمی باذنی القلب هر گاه دل حرکت انقباض کند این هر دو گوش فراهم آیند و هر گاه حرکت انبساط کند منبسط شوند و درست نشینند تا نسیم هوا بیشتر و تمامتر منجذب شود و از آنکه دل عضو
رئیس و منبع حرارت غریزی و معدن روح حیوانیست حکیم مطلق آنرا اندر میانگاه فضای سینه که استوارترین مواضع و رئیسترین آنست وضع فرموده است و سراو که پاره بجانب چپ مایل است از [illegible] منافع
کثیر است یکی آنکه حرارت دل با جگر اگر متفق باشد حرارت در یک شق بدن غالب می آمد و شق ثانی از حرارت عاری میبود و نیز به آفات می افزود و نیز از بهر [illegible] سوء الطحال اعتدال
میگرفت **فائده جلیله** هر حیوانیکه دل او بزرگتر است بزرگتر و قوی تر بیشتر باشد بشرطیکه حرارت نیز بیشتر داشته باشد زیرا که اگر حرارت اندک بود و بزرگی دل سود ندهد چون خرگوش و اگر
حرارت بیشتر بود اگرچه دل کوچک تر باشد آن حیوان بهتر بود چنانچه در حیوانات مشاهده میشود لیکن غالب آنست که حیوانات ولادت بزرگ دل میباشد اکنون بدانکه بیماریهای دل چند نوع است
و هر یک بفصل علیحده گفته آید **فصل اندر سوء مزاج دل** و آن چهار قسمت است **قسم اول** گرم باشد و علامات وی آنست که نفس عظیم بود و نبض سریع عظیم و متواتر و سینه گرم باشد و
تشنگی غالب و غموم و اندوه و بیقراری و سینه ریش لازم بود و بهوای سرد راحت یابد و لاغر شود زیرا که سوء مزاج دل در جمیع بدن سرایت میکند **علاج** اقراص کافور و شربت خنک که [illegible]
بود چون شراب ریباس و انار و صندل و غیرها آن و نیز شست صندل و کافور و گلاب بر سینه نهند و هوای مسکن سرد سازند و چیزهای مفرح که برودت دهد سرد تناول کنند و آنچه
امتلا سبب باشد فصد نمایند **فائده** در جمیع اقسام سوء مزاج بخاطر باشد که اگر مادی بود و مانعی نباشد نخست تنقیه باید کرد آنجا که نوبت احتیاج بود و ممکن نباشد بالکلیه چنین حاجت
باید بود و فصد و اسهال رعایت ترتیب و تغییر باید و تدبیر بحسب احتیاج باید گزید مثلا اگر حرارت قوی بود و تب کافور دهند اگر به مبردات دیگر اکتفا نمایند در اختیار مبردات
قبض و نرمی طبع نیز ملحوظ دارند مثلا اگر طبع قبض باشد آب تمر هندی و آلوی بخارا و مانند آن اختیار نمایند و اگر طبع نرم بود شیره خرفه و شربت لیمو و شربت نارنج و جز آنها را مذکور
شده منوش فرمایند و ضبط انواع جزئیات با ملالت میکشد بطریق کلی گفته اینکه اجمال است حقائق مفصلا دریافته بعمل آرند و از هر چه ضرر است احتراز واجب شمارند اگر در معده ضعف بود
رعایت و ضرر [illegible] شناسند و گلاب و عرق بید مشک نافع ترین اشیاست و هر چه با تب محرقه ذکر یافته بهمه سود مند و همگی عنایت بدان مصروف دارند که از اشتداد حرارت تب و ورم در دل
حادث نشود اگر [illegible] و تسکین مبالغه باید کرد و مفرحات استعمال باید نمود مقویات دل ضماد باید فرمود [illegible] در بعضی اوقات نفعی از تبرید حصول نشود حال آنکه
سبب [illegible] میگردد [illegible] که عدم انتفاع از قلت تبرید است خانه آتش گرفته را آب اندک سود نمیدهد پس باید دانست که مقدار اوزان و ادویه بقدر حاجت
بحسب احتیاج است اگر احتیاج شدید بود و در تبرید افراط و حرارت مثلا مسهل کثیر پسندند بدفعات دهند تا بکرم الهی زود تر منفعت حاصل آید لیکن این افراط مقصود آنست که آفت
انجامد از شدت افراط بلکه آنست که حال را حفظ نموده بقدر یا کیفیه محسوسه استعمال نمایند و این تصرفات بطبیب حاذق است که موافق تقاضای وقت میکند و اقراص مفرح
و شربت الاقند در قرابادینها مفصل مذکور است و درین مختصر نیز بیان یابد **قسم دوم** آنکه سوء مزاج دل سرد باشد و علامت وی آنست که نبض صغیر و بطی و متفاوت بود
و نفس ضعیف آید و قوت بدن کاهد و رونق رنگ وی برود و فزع و ترس و جبن و کم دلی عارض شود و چیزهای گرم سود دهد [illegible] **علاج** دوا المسک گرم
و مزاج گرم در اطعمه [illegible] که مذکور شد تناول کنند و شربت مقوی دل چون شراب گاوزبان و شراب بادرنجبویه و شراب عود که در وی زعفران و مشک و عنبر و سنبل و گل سرخ باشد بخورند و قلیه
گوشت کبک و مرغ و کبوتر و عصافیر مانند آن به دارچینی و زعفران با کوبیده خوشبو ساخته باشد اغذیه نمایند و سنبل و سعد و دارچینی و قرنفل و درونج و زرنباد و گاوزبان و آب
شاهسفرم و آب بادرنجبویه بر سینه ضماد سازند و از اطعمه سرد و آب سرد بپرهیزند و ماء العسل که بدین صفت باشد عسل دو جزو گلاب یک جزو عرق گاوزبان
یک جزو شراب [illegible] از همه جمله بجوشانند با آتش نرم و بکار برند بغایت مفید است خاصه اگر قرنفل و سنبل و عود و زعفران مقدار بایست
گرفته کوفته و در لته کتان بسته درین ماء العسل گذارند تا هنگام جوشیدن و شربت وی از چهار توله تا هفت توله است **قسم سوم** آنکه سوء مزاج یابس

بدل عارض شود و علامت وی آنست که نبض صلب و صغیر و متواتر بود ... اگر ... قسم اول آنکه ... از نوع این قسم آنست که ...

نفسانیه کند و ... تمام ... منفعل نشود ... باشد و بیخوابی ... خشک ... علاج ... بروغن بادام ... و شکر افزوده ... و از اغذیه

هرچه رطب ... آنجا که تب ... شیر تازه ... آنجا که تب ... باشد ... روغن بادام ... از ... تبرید ...

بر سینه ... بغایت مفید ست صفت آن بگیرند ... سپید ... روغن بنفشه ... بگدازند در آب کشنیز تر ... لهذا ...

گفته آید ... قسم چهارم آنکه سوء مزاج دل ... و علامت وی آنست که نبض لین ... و تکلف بود ... نفسانی زود ... باشد زیرا که

رطوبت ... منفعل میشود ... سریع ... از ... یبوست ... علاج ... تغلیظ ... کنند

و ادویه مجففه قلبیه چون ... زعفران ... استعمال نمایند ... شراب انار ... و ریاضت معتدل ... آب گوشت

بریان باید ... آب ... بسیار ... قسم اول گفته شد که هر سوء مزاج که مادی باشد تنقیه ماده ضروریست الا تبدیل کافیست

و سوء مزاج اگر مرکب باشد علاج نیز مرکب باید کرد ... سوء مزاج ... علاج پذیر ... **فصل در خفقان** یعنی ... و وی

آنست که عارض شود حرکت اختلاجی در دل ... موجبات ... هر یک ... گفته آید **قسم اول** اندر سوء مزاج ساذج که در

دل افتد و خفقان ... سوء مزاج ... **قسم دوم** خون ... اگر ... از عفونت خالی باشد ... خفقان ... علامتش

نشان غلبه خون ظاهر بود ... عروق ... علاج آن ... رگ باسلیق زنند از دست چپ ...

... اغذیه ... گوشت ... باسلیق ... استفراغ ...

... **حکایت** شخصی را ... خفقان ... سال ... قبل از

... اگر ... مزاج ... صفرا ... گفته آید ... اگر قوت ضعیف بود ... حرارت غریزی را

... اشربه ... یعنی ...

... **قسم سوم**

آنکه صفرا ... خفقان شود ... علامات آن ... بیخوابی ... تشنگی ... صفرا ... علاج ... اسهال صفرا

... شربت ... آب ... حرارت ...

... تخم ... زعفران ... یعنی از هر یک ...

... علاج این قسم ... **صفت** پیراهن صندل بگیرند صندل سفید در گلاب

بسایند ... پیراهن ... خاصه ... **صفت قرص کافور**

بگیرند طباشیر گل سرخ ... تخم ... تخم خیارین ... تخم کدو از هر یک ... تخم کاسنی ... صندل ... از هر یک دو درم ...

... زعفران ... کافور ...

... **صفت** ... گل سرخ ... شربت ... **صفت** ...

... تشنگی ...

... خفقان ...

آن مرا ... بسد ... صندل سپید ... یک مثقال ... مثقال ... شکر طبرزد هفت مثقال ... دو مثقال ... شراب ... غذا ... گوشت ... انار ... قبض ... العلاج

۱۶۹

گرم مقام سازد و عمر او کوتاه شود و هم او گفته ما هی را ایضاً رایت امراضاً صاحب خفقان الحار ان یبلغ عمره خمسین سنة قسم سوم آنکه ماده بلغم باعث خفقان گردد و در بیشتر از آن وقت که رطوبت غشای دل بسته شود و باید دانست که ماده بیماریها در رگهای دل باشد یا در میان غلاف او اما آنچه میان غلاف بود بیشتر رطوبت بود یا ماده بادناک و آنچه در رگهای دل باشد گویند و ورم از ذی القلب این مبحث تفصیل گفته آید و علامت خفقان بلغمی آنست که نفس تنگی کند و نبض لین شود و صاحب او را شبیه غشی پیدا بود و در بعض بیماران که دل او در میان آب افتاده است علاج نخستین استفراغ کنند بحب اصطمخیقون مرکب کرده با ایارج فیقرا یا بحب قوقایا و اگر بگیرند ایارج فیقرا یک مثقال و افتیمون سوده یکدرم با سکنگبین بسرشند و بخورند سود دارد و اگر رطوبت بسیار باشد ایارج لوغاذیا و شیاف رطیطوس موافق بود و آنرا که قی آسان شود باید فرمود و بعد از تنقیه دوای المسک حلو و معجونها و معجون منفرحه گرم باید داد صفت ضماد که خفقان سرد را زائل کند بگیرند قسط و سنبل و سعد و دارچینی و مسک همه را بکوبند و به آب مورد و شراب ریحانی بسرشند و بر دل نهند و بدانکه در خفقان بارد مع الرطوبة بود یا بدون آن اگر محکم شده باشد شراب صرف ریحانی اندکی تواند داد که سودمندترین چیزهاست صفت سفوفی که خداوند خفقان سرد را سود دارد بگیرند کهربا و جند بیدستر و پوست ترنج هر یک نیم درم تخم فرنجمشک نیم درم همه را بکوبند با انگبین بسرشند و به نهار بخورند صفت سفوفی که خداوند خفقان را سود دارد بگیرند نعناع و کهربا و بسباسه گروهی نیم بیان سعد از هر یک سه درم و زرنباد و درونج عقربی از هر یک نیم درم مشک و دانگی سنبل و مروارید از هر یک یکدرم شکر بیست درم شیر تیغی سه درم با طباشیر ترنجبین بنهند صفت دوا المسک هم بگیرند شنبلیله و زرنباد و صبر از هر یک شش درم با تخم ابرشم زعفران تخم کرفس از هر یک چهار درم سنبل و سادج هندی از هر یک ... درم جندبیدستر و مشک از هر یک یکدرم همه را بکوبند و بیزند به عسل مصفی بسرشند شربتی یک مثقال با عرق گاوزبان صفت دوا المسک حلو بگیرند زرنباد و درونج از هر یک ... درم مروارید و کهربا و بسد و ابریشم خام مقرض از هر یک ... نیم درم بهمن سرخ و سپید و سادج هندی و سنبل و قاقله و قرنفل و جندبیدستر و اشنه از هر یک چهار دانگ و زنجبیل و دارفلفل از هر یک دو دانگ و مشک دانگی همه را بکوبند و به عسل آنچه ... بسرشند و انوشدارو و در باب مجرب است و در مالیخولیا ضبط افتیا قسم چهارم آنکه سودا در رگهای دل حاصل شود و خفقان آرد و ظاهر است که چون رگها را چیزی گرد آید و در رسیدن نسیم به دل و برآمدن بخار فتور می‌افتد ناچار دل اضطراب می‌کند و علامتش آنست که بیمار دل را ... صلب باشد و تخم و ترس و وحشت و فساد فکر پیدا بود که گویا به عارضه مالیخولیا مبتلاست علاج آنچه برای مالیخولیا در وی مذکور شده از فصد و غیر آن ... علاج است که در تقویت دل اعانت نمودن و اگر سودا از بلغم متولد شده باشد سخت مسهل باید داد بدین صفت ترید سفید افتیمون غاریقون اسطوخودوس هلیله کابلی از هر یک یک جزو و ایارج فیقرا یک جزو و نیم عود هندی نیم جزو جمله هفت دارو است کوفته و بیخته حب کنند شربتی از دو درم تا سه درم و اگر تولد سودا از صفرا حاده بود استفراغ بدین حب سازند صفت آن ترید افتیمون بسفایج شاهتره از هر یک یک جزو و دو دانگ صبر دو جزو لاجورد مغسول و به بعضی ثلث از یک جزو مصطکی یک جزو و دو دانگ گل سرخ و سنا از هر یک جزو هشت دارو است بکوبند حب سازند با آب سیب شیرین شربتی چهار درم و اگر ماده علت سودا محض باشد حب شبیار دهند تا دماغ و نواحی دل پاک کند صفت مسهلی که ماده سودا را پاک کند هلیله کابلی و سیاه از هر یک یکدرم افتیمون قرنفل از هر یک نیم درم دوا المسک ... درم همه اجزا را باهم سرشته تا سه روز بدارند که مخمر شود پس با شراب ریحانی حل کرده بدهند و در بعضی نسخها بجای قرنفل نیم دانگ حجر ارمنی مغسول آورده و در تنقیه استحمام به آب نیم گرم مفید است و باقی تدابیر از فصل مالیخولیا روشن شود قسم پنجم آنکه خون کثیر یا منی بسیار از بدن برآمدن یا برآوردن اتفاق افتد یا استفراغ خلط دیگر به افراط عارض شود یا در کل شرب سود ... سبب خفقان کمتر متولد شود در حقیقت گرم و فساد گیرد و خفقان آرد و هر رطوبتی که زیاده به مقدار از بدن برمی آید در دل ضعف می‌افزاید چون دل ضعیف شود از هر اندک چیزی منفعل میگردد و بجای که

از نجار اغذیه ایذا بیابد و بیطب شال الشیخ وکل ضعف یحدث فی القلب دائم بقیة قوة یضطرب اضطراباً کان یدفع عن نفسه اذی فکان الخفقان علاج سبب است از آنچه مذکور است باز داشتن و اگر سبب پیدا بود در ازاله وی کوشند پس هر اکتساب خون صالح اغذیه صالحه تناول کنند و هر چه ... بگیرند و دل را مفرحات تقویت دهند قسم ششم آنکه حس دل ذکی تر قوی شود و بدان سبب از هر اندک اذیتی که بدل متاذی گردد از آن منفعل شود و طبیعت ... حاره یا بارده و مثل نفسانیه اگر چه اندک بود خفقان آرد و گاهی کار حس بدان جا رسید که از آنچه غذا او شد که بدن را خلو از آن مستحیل ایذا بیابد خفقان افتد و در قوت

١٧٠

ابصار و سمع نیز مجتمعند که یافته است و هر چند قوت حس سخت است لیکن از اینجا تشویش می آرد تا رگ و پی و فصد نیست گاه باشد که از خوردن آب سرد بطبیعت جنبیدن گاه علاج
از آنکه ذکاء حس بسبب رقت روح می افتد هر تغلیظ کاله و هر چه تناول کنند ایضاً دل را قوت دهند با ادویه قلبیه بطریق مناسبه بحسب حرارت و برودت و فرق در آنکه از ذکاء
حس است از ضعف که در قسم پنجم ذکر یافته آنست که در ذکاء حسی بدن سالم باشد و افعال بصحت و سلامت و قوی بعافیت و نبض عظیم و بقوت و بخلاف ضعیف که اسباب ضعف
در پیش افتاده باشد و آثار وی پیدا گردد قسم هفتم اندر خفقان که بمشارکت دیگر اندام افتد و این انواع است یکی آنکه بمشارکت دماغ باشد دوم آنکه بمشارکت جگر بود
سوم آنکه بمشارکت معده و امعا و رحم و حجاب باشد شود چهارم آنکه بمشارکت همه تن پدید آید پنجم آنکه لسع لذع می شاید مرض شود تدبیر قسم مشارکی از آنکه در دوار
جز آن طریقه مشارکت جمله مذکور است مجهول العلاج نخواهد بود خصوصاً از مبحث غشی که در اینجا نیز بیان باید بالاصالة روشن شود فصل اندر غشی و وی آنست
که اکثر قوت حس و حرکت ارادی معطل شود بسبب رسیدن ایذا ابدان آدمی بیهوش افتد و باید نیست که چون اسباب خفقان قوی باشد غشی آرد و اگر قوی تر باشد
بکشد و بدانکه غشی بر دو گونه است یکی آنکه سببش تحلیل روح بود دوم آنکه سببش جمود و اختقان و خبه شدن روح باشد و این هر دو کیفیت تحلیل روح باشد
یا اختقان بحیثیت ضعف قلب میگردد و جهت ضعف قوت او زیرا که روح مرکب سائر قوی است چون در آن فتور افتد جمله قوی ضعیف شوند و اسباب تحلیل شدن روح
سه نوع است یکی استفراغ با فراط دوم فرحت و لذت با فراط چون لذت مجامعت جز آن و بدانکه هرگاه شادی و لذت مفرط ناگاه باشد دل بیش از آن بگشاید
که بهاوست و بدان سبب روح تحلیل پذیرد و دل همچنان گشاده ماند و غشی افتد و بهلاکت آرد سوم آنکه درد عظیم چون درد قولنج و مانند آن سبب تحلیل روح باشد و جاع
شدید آنست که طبیعت بجهت استعانت قوی ارواح را بموضع درد میفرستد بدان سبب ابهر ... روح تحلیل میرود باعث غشی و هلاک بسیار شود و سبب هجوم
حاره نیز از جمله تحلیل روح عفونت و سائر اسباب تحلیل گفته آید و اسباب اختقان روح دو نوع است یکی امتلا با فراط چنانکه از شرب شراب و طعام بسیار با فراط که ناگهان افتد
و بدان سبب دل و اعضا بسته شود و روح خبه گردد و شرب سموم بارده هر قدر باشد و بسیار و اسباب اختقان اجزا و روح چنانچه گفته آید و بنا
در اینست که تقسیم ثانوی منقسم میشود بچند قسم یکی آنکه سببش امتلا بود دوم آنکه سببش استفراغ باشد سوم آنکه از رسیدن اجزای دخانیه و کیفیات سمیه بدل واقع شود خواه سبب
داخلی باشد خواه خارجی چهارم آنکه از سوء مزاج ساذج که در دل افتد لاحق شود پنجم آنکه آماس دل سبب غشی شود ششم آنکه در عضوی که مجاور و مشارک دل است آفتی پدید آید و سبب
ایذا دل شده غشی افتد و هر یک تقسیم علاجش بیان باید قسم اول اندر غشی امتلائی و با نچه از امتلا مفرط عارض شود ... روح را مختنق سازد و خواه امتلا گاه از جمله
بود خواه از چیزی دیگر چون شراب جز آن فائده غشی در ابتدا اغلب اعضا و دیگر چیزها افتد از قبیل امتلائی است مگر آنکه در ابتدا اغلب خالص افتد و در ابتدائی که
بصاحبش در باطن آماس باشد واقع شود و وجه استفراغی گفته آید قسم دوم اندر غشی استفراغی باید دانست که استفراغ مفرط معطل است از تن روح است زیرا که
چون اخلاط از بدن بیرون آید صالح بود یا فاسد با آن روح و قوت مستفرغ میشود و استفراغ که غشی آرد انواع است چون اسهال مفرط و قی کثیر و نزف الدم
و بط و شگافتن و بیرون آوردن آب بالاستقصا و اداره عرق و برآمدن خون با فراط هر جوی که باشد فائده غشی که از وجع شدید و فرح و لذت مفرط افتد از این قبیل است
زیرا که وجع شدید و فرح و لذت مفرط از تحلیل روح است چنانچه ذکر یافت و غشی که در ابتدا اغلب اعضا افتد و در ابتدائی که در باطن صاحبش آماس باشد نیز از جمله استفراغیست تحلیل
و دیگر چیزها که غشی آرد از جمله امتلائیست آنکه سببش غشی و غشی اغلب اعضاء از نوع تحقق است که هر آینه بسیار از دهان ... انحلال قوت روح اند آنجا که باطن آماس باشد
زیرا که چون باطن آماس بود ... سبب گشته ... انحلال قوت غشی ... افتد ... دیگر ... اختقان ... واسطه ... ان
و کثرت ماده ... اگر ماده غلیظ بود ... قسم مشارکی نیز گفته آید قسم سوم اندر غشی که سببش وصول ابخره و مواد و کیفیت سمیه باشد بدل خواه سبب
خارج بود خواه ... این چند گونه است یکی آنکه ماده فاسد در عضوی که ... بسیار ... دل ... قسم مشارکی تفصیل ... غشی از مشارکت گفته آید
دوم آنکه از عضوی ... کیفیت سمیه فاسد ... کیفیت ... مفاسد ... احتیاج ... آنکه ... حیوان ...

قانون و آنچه [illegible] منقسم شود بجنبانیدن ... اقسام چهار گونه ... سبب غشی آید اما اقسام غشی ... که ضعف قلبی در دل [illegible]

از بیرون آید [illegible] خارجی ... منفعل میگردد ... و آن دو دماغ که [illegible] ... خفقان که [illegible] ... فرق [illegible] ... ضعف [illegible]

[illegible] **قسم چهارم** آنکه غشی از سوء مزاج ساذج که در دل افتد ... عارض شود ... چون سوء مزاج ... در دل ... تولید روح ... [illegible]

پس اگر سبب خفیف است در تولید روح فتور عظیم نیفتاده خفقان شود اگر از آن بیشتر است غشی افتد و اگر قویتر ... تولید روح ... [illegible]

غشی که بسبب امساک شریان ... افتد ... این شریان ... بسبب ... غشی ... [illegible]

و خروج آنچه موجب احتقان روح و حرارت غریزی ... [illegible]

که بواسطه انسداد مسالک ... که بسبب آن ... سرایت ... روح در تمام ... قسم ... اندر غشی که سبب آماس ... [illegible]

آماس یا اندر گوهر دل ... یا اندر غلاف ... اعراض ... [illegible] ... فائده آماس گوهر دل اگر گرم ... [illegible]

بیش از یکی ... [illegible] ... اگر آماس ... قلبی ... مهلت ... قابل علاج [illegible]

و خاصه اگر ... غشی قلبی فی الحقیقت ... که سبب آن آماس ... [illegible]

[illegible] ... **قسم ششم** اندر غشی مشارکی ... [illegible] ... تفصیل

ذکر باید ... مشارکت ... دماغ ... مشارکت معده ... [illegible]

آنچه بمشارکت ... خفقان و غشی ... دماغ ضعیف ... [illegible]

که ... [illegible] ... دل ... [illegible]

سوء مزاج ... خفقان و غشی تولد کند ... مشارکت جگر ... [illegible]

در جگر تولد کند ... [illegible] ... خفقان ... [illegible]

در دماغ و دل چهارم آنکه خون گرم ... از جگر ... [illegible]

[illegible] ... مشارکت ... معده ... [illegible] ... خفقان و غشی

دوم آنکه ... [illegible] ... خفقان و غشی پدید آید سوم آنکه معده ... [illegible]

[illegible] ... خفقان و غشی ... [illegible]

و دماغ ... ضعیف ... غشی ... [illegible]

... [illegible] ... رحم ... [illegible]

که ... [illegible] ... دماغ ... [illegible]

در خفقان و غشی ... [illegible] ... تفصیل ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

قوله ... [illegible]

[illegible]

۱۷۲

از تقدم سبب تشنج دیده میباشد لیکن درینجا گفته آید بدانکه آنجا که سبب غشی امتلا باشد اکثر گاه افتاده بود و نبض قوی باشد لیکن به سبب امتلا یا گرانی و تیرگی بود و آنجا که سبب غشی تحلیل روح بود
نبض ضعیف و صغیر و بطی باشد و آنجا که سبب غشی انسداد شریان ها در رییه ظاهر باشد به هیچ سببی دیگر از اسباب غشی شدید ظاهر نباشد و غشی شدید افتد چنانچه از ضعف معده و اختناق رحم عارض
میشود و بقراط گفته است هر کرا غشی شدید بکرات بار بار افتد و سببی دیگر ظاهر پیدا نباشد بغتةً هلاک شود و سبب ظاهر آنست که قوت حیوانی ضعیف باشد یا جلوس در حمام دیر کشد یا صاحب
معده ضعیف بر نهار و خلو استحمام نماید یا صفرا بر معده ریزد و ایذا دهد و بمشارکت وی دل متاذی شود چه دل قوی گردد و بر اندک چیز اذیت یابد پس هرگاه سببی ازین
اسباب ظاهر نبود و غشی همی افتد آنرا بشدت توان دانست که در شریان ورید یا در ابهر سده افتاده پس اگر چند دفعه این غشی بار بار و تکرار باشد نجات متصور نگردد و آنجا که از قوت حس دل
افتد بی سببی قوی پیدا آید و بعلاج قوی زایل شود و دور و دیر پیدا آید و زود ساکن شود و اکثر این غشی ضعیف باشد و آنجا که از مشارکت یا سببی دیگر که مشهور باشد پیدا آید واقع شود و تقدم
سبب و علامات که هر یکی از آن مخصوص است هر واحد از آن سبب خود و مخصوص بران گواهی دهد انشاالله از فصل خفقان اکثر مطالب روشن شود فایده جلیله آنرا که در غشی
رنگ روی سبز شود و سر و گردن و پیشانی عرق سرد آید [illegible] درست نیست در حال [illegible] باید دانست که غشی قویتر را علاج نیست تنبیه هرگاه که از پس اسهال یا
از پس فصد درد و وجع از علامات مقدمه غشی چیزی ظاهر شود زود بعلاج آن کوشند و نشان شروع غشی که بتدریج افتد آنست که نخست نبض صغیر شود رنگ روی زرد
همی گردد و در حرکت چشم ضعف افتد و پیش چشم خیال مظلم یا خیالات سیاه پیدا آید و مانند عرق آغاز کند و اطراف سرد شود پس هرچند که بیشتر شود اعراض قوی تر گردد
یا غشی افتد و شدت غشی بحسب اسباب است و بدانکه آنرا پیش از غشی تاسه و غثیان گشتن پیدا آید باید دانست که سبب آن از معده است و علاج پذیرفتنیست
و اگر از اسباب [illegible] از اسباب [illegible] توان دانست که سبب دل ماسکه است و هلاک شود و اگر کسی را در میان رگ زدن
غشی افتد بی آنکه خون بسیار برون شود و رنگ روی [illegible] داشته بود و هیچگاه غشی نا افتاده باشد باید دانست که در تن او بیماریست معده وی ضعیفست و کسانی
باشند که رگ [illegible] غشی پیدا آید [illegible] سببی شده است خاصه اگر دانند که معده قویست
و در حال [illegible] تجربه [illegible] که چنین کسان [illegible] فصد ایشان غشی می افتد و بعد از آنکه
فصد [illegible] است که چون بر آمدن خون اعتاد و توجه طبیعت از وقوع بر جنبش غیر معتاد
یکبارگی [illegible] سوی [illegible] جانب دل فرستاده و اجتماع روح
[illegible] از آنکه از وهم طبیعت [illegible] از سبب [illegible]
زمان [illegible] علم طبیعت [illegible] بیان کیفیت [illegible] مخالفت
در [illegible] طبیعت [illegible] زیرا که بعضی طبایع [illegible] ثابت [illegible] کما هو مجرب فی الناس علاج
باید دانست که طبیب [illegible] غشی [illegible] اگر [illegible] حال غشی [illegible] قوت [illegible] تنبیه طبیعت
قوت و روح آنست که چیزها مناسبه [illegible] مثلاً اگر [illegible] غشی گرم مزاج بود کافور و صندل و گلاب [illegible] کرده
یا اندکی مسک [illegible] کافور و صندل و گلاب [illegible] در حلق [illegible] زنند آب سرد یا اندکی
شراب رقیق یا ماء اللحم اندر حلق چکانیدن و آب سرد بر روی زدن صواب باشد و پس از افاقت [illegible] صندل پوشیدن طعام مناسب [illegible] خوردن مفید است و اگر
صاحب غشی سرد مزاج بود مشک و عنبر و ریحان اطعمه و در دو عقاقیر خوشبو چون خیربوا و قرنفل و دارچینی و زعفران و مانند آن بویا و دواءالمسک بمقدار یک [illegible]
در شراب گرم کرده آمیزند و در حلق چکانند [illegible] اتفاق افتد که صاحب غشی [illegible] باشد یا سببی دیگر [illegible] شراب [illegible]
زیرا که شراب [illegible] علاج [illegible] اسهال [illegible] باشد

چون رنگ گردن بسیار یا از جهتی بسیار خون رفتن باشد آب سرد و گلاب بر سینه او بپاشند بلکه بر روی کنار شیخ بیان کرده سبب سببی که بر آتش بر افکنند همچنان گندم

علاج نمایند و هم معده را بر غذی گرم تقویت نمایند و ماء اللحم باید که بشراب رقیق در حلق چکانند تا ماء اللحم را زود بقعر تن رساند و روح را مدد کند و اگر غشی از پس هیضه افتد

اندکی سک و مشک در آب سیبی یا ماء اللحم آمیخته در حلق چکانند و دیگر هر وقت که ... اندکی همه منفذ گل ... که ... کافور پرورده با شکر ...

صوب شراب و اگر غشی از کثرت عرق افتد اطراف را بغیر گلاب و آب سرد ... و برگ مورد خشک کوفته و بیخته ... بر اندام ... تا عرق باز دارد و قوت را با سیبی ماء اللحم ...

خورش بر دوسه دهند اگر در حالت غشی ... گشتن و فواق ... باشد ... طعام ... تا قی آید و ... اندر گلوی ... معده را ... باید

بلند چون ... و طبل و بوق و مانند آن ... طبیعت ... حرکت ... باشد ... و بعضی ... چون ... مانند آن ... اگر ... بیدار نشود ...

باید ... اگر سبب غشی ... قولنج ... و مانند آن ... تا سبب ... تسکین ... و اگر سبب غشی گزیدن جانوری زهرناک باشد یا خوردن طعام زهرناک

تریاقها ... دهند اگر سبب غشی ... نفسانی باشد ... مزاج ... و اطراف را ... گلاب ... و ... معده را ... گرم ... دهند ...

یعنی ... گلاب ماء اللحم در حلق چکانند **فائده** ... بیشتر انواع غشی ... از کثرت عرق ...

و گرم ... معده ... و ... اگر در حال غشی ... باشد ... فلافلی ...

... در فصل ... غشی ... سبب ضعف معده و غلبه صفرا باید ... معده را قوت ... تسکین صفرا کند ... اگر سبب غشی ...

... رحم ... اطراف ... مشغول ... و ... اختناق الرحم تفصیل گفته آید

و آنجا که ... غشی ... باید ...

... **ایضاً** از خواب باز دارند زیرا که ... طبیعت حرارت ... اگر سبب غشی ...

... **ایضاً** در باب ... فصل مستقل گفته آید ... فصل علیحده

بیان باید ... غشی ... سبب ... استفراغ ... معتدل

انتباه حصول افاقت ... طبیعت ...

حرارت غریزی ... حواس ... ماده

... **ایضاً** ... حرارت ...

حرارت ... تحلیل ... تسکین ... تحلیل ...

... **فائده** جلیله که در جمیع ... علاج ...

بسیار باید ... استفراغ ... تبدیل مزاج ... استفراغ ... قوت ... تبدیل ...

حاجت ... مبالغه ... روح ... گرم ... حرارت ... دل افتاده روح

تحلیل ... زعفران ... استفراغ ...

باشد ... حکیم مطلق طبیعت ... حکمت ...

... زعفران ... روح ... قوت ... مزاج گرم

معتدل ... قوت طبیعت ... طبیعت قوی ... علاج ... **ایضاً** در ترکیب زعفران ... باره ...

بالونیا در ... منسوب بجانب ... مرطوبی ... نام ... اجزای آن ... زعفران ...

قوت زعفران قوت ادویه بارده ابدل سازد زیرا که آن را کسر کند زنده ... و بدانکه داروهایی که دل را سود دارد بسیار است لیکن آنچه مخصوص تر است در اینجا بیان نموده شود آنچه باعتدال

قریب است یا قوت فرح دهد زر و سیم گاوزبان آنچه گرم است درونج و جدوار مشک عنبر زرنباد ابریشم زعفران بهمن قرنفل عود خام و بادرنجبویه تخم او و شاهسفرم تخم او و برگ ترنج

و حرارت او قاقله کبابه و کبابه بسافیج ... آنچه سرد است مروارید کهربا و رب کافور صندلین طباشیر گل مختوم ... تباشیر ... کشنیز تر و خشک از مرکبات نافع مفرحات

یا قوی است شبیه ... امتلائی که در ... بیشتر شده باشد که منفذ ... بسته ... بخار غلیظ باشد که از معده بدماغ برآید پس از جهت امتلا با سلیق ... ان دوست را زند

و از جهت بخار از دست چپ ... **فصل در علت خفقان** و آن آنست که دل بلرزد گویا دل از جای خود برآید بالا و چون بسیار شود پیدا است غشی و سوی

و این مرض از احتراق اخلاط عارض گردد **علاج** تنقیه اخلاط سوخته کنند بمطبوخ افتیمون و اصلاح اخلاط نمایند باغذیه محموده ... اگر اسهال سیاه و ...

مختلف الالوان حادث شود یا رعاف افتد یا خون ... **فصل در ورم اذنی القلب** در تشریح دل گفته شد که دل دو گوش دارد بدانکه این علت

عقب امراض حاره حمیات عارض شود علامت آن آنست که در سینه و در مقابل ... معده ... گوش دل است ثقل محسوس شود ... اکثر اوقات حالتی

شبیه بغشی پدید آید ... و روی زرد باشد ... بغایت ... حرکت ... یعنی ... منبسط شود ... رجوع بمرکز نمایند و تقدم

امراض مذکوره ازنشان ... و این ... خفقان ... بسبب امراض گرم ... تحلیل ... ضعیف شود ... تصرف کردن غذا

باید ... دفع فضول ... طبیعت ... در دل جمع شود ... گوش ... طبیعت ... بسیار ...

و ... پدید آید بسبب ... درینجا که ... گوش ... اگر ... مهلک است اما ...

... علاج ... اگر ... آدمی روز بروز لاغر شود ... جالینوس ... روز بروز لاغر ...

... و ... جالینوس ... بسیار ...

اما اگر ... تشریح ... علاج ... تخلیل ... بابونه و اکلیل ... بنفشه ... تحلیل نمایند و

بابونه و اکلیل و تخم کتان ... زعفران ... غذیه ... ادویه **فائده** ... گوش دل ... آنچه

... عارض شود ... گوش ... بسیار ... پدید آید ... آید

و بسبب ... نسیم ... بخار ... اما ... معالجت ...

... دل ... انواع ... آرد ... گفته اند هرگاه ... دل

تیره ... سیاه ... بسیار ... اگر ... روز ... سازد ... بسبب ...

خاموشی ... **فصل در ... القلب** ... آدمی ... دل ... گردد

از غشی ... بسیار ... و سبب این علت آنست که ... ماده ... دلیل ... آنست ... ماده ... و سمیت

غالب است ... ماده ... و اما ... کثرت ... **علاج** ... استفراغ ... سودا ... سودا ... آورده و در تعدیل

مزاج جگر کوشند ... طبیعی ... تقویت نمایند ... که تریاق کبیر درین مرض نفع کثیر دارد **فصل در تقشعر القلب**

و ... که ... آدمی ... اسهال ... صفرا

مبتلا باشد ... معده ... دل ... اختلاف ... که ... اسباب

... معده ... دل ... دل ...

۱۷۵

احیاناً بسبب ضعف قوت رئیسه بهم رسد [illegible] و میل [illegible] اسهال [illegible] مضر باید لهذا درین مبحث شارح میگوید الا و ان یحل القلب الی المعدة فان الاسهال

الصفراوی قد یکون من انصباب الصفراء الی المعدة و اذا طال [illegible] و حل المعدة فیحیل العلیل کان قابلیة قد یقتضی ولا ینبغی ان [illegible] والحرارة تقتضی فی القلب [illegible] الاسهال الصفراوی [illegible] جدا

والقلب [illegible] فی الادویة ایضاً [illegible] است که هنگام ظهور [illegible] حالت [illegible] بسبب [illegible] در بدن بمواضع مختلفه پیدا آید

عرق بسیار [illegible] اختلال قوت [illegible] علاج [illegible] سبب [illegible] اگر [illegible] صفرا باشد [illegible] اصلاح خون غذا [illegible] گوشت کباب [illegible]

[illegible] صفرا [illegible] اشربه [illegible] و اگر احتیاج [illegible] شراب [illegible]

[illegible] فصل در قذف القلب [illegible] آنست که [illegible] گویا [illegible] از سینه [illegible] مزاج [illegible] صفرا [illegible]

[illegible] علت آنست [illegible] کیفیت [illegible]

[illegible] علاج [illegible] مفصل [illegible]

[illegible] علاج [illegible] تقویت قلب [illegible] عرق [illegible] فصل در احتواء الرطوبات علی القلب

و این علت [illegible] آنست که

[illegible] القلب [illegible] اختلاجی [illegible]

[illegible] علاج [illegible] رطوبات [illegible] زعفران [illegible]

[illegible] فائده [illegible] رطوبات [illegible]

[illegible] نفس [illegible] طبیعت [illegible] آنست که [illegible]

[illegible] فصل در [illegible] القلب [illegible] آنست که [illegible] علاج این علت آنست که در

[illegible] شیر [illegible] باب [illegible]

پستان باید [illegible] مزاج [illegible]

[illegible] شیر [illegible] خون [illegible]

[illegible] شیر [illegible] اختلاف است بعضی [illegible]

[illegible] فصل اول از قلت اللبن [illegible] سبب [illegible] خون

[illegible] خون [illegible] قسم اول [illegible] شیر [illegible]

[illegible] غذا [illegible] خون [illegible]

[illegible] علاج

[illegible] خون [illegible] قسم

[illegible] شیر که از بسیاری خون باشد [illegible] خون [illegible] بسیار باشد [illegible] فسادی [illegible] طبیعت [illegible]

کثرت [illegible] شیر [illegible] علاج فصد کنند [illegible] خون [illegible] شیر [illegible] باشد

استعمال نمایند و از آنچه خون را فاسد سازد باز دارند تا آفتی دیگر پدید نیاید بسیار باشد که خون شدید یا خون قوی در دل بود یا قلت شیر بود یا علتی دیگر که او را از اهتمام
تولید شیر باز دارد و باعث کمی شیر گردد با وجود آنکه خون بدن موافق بود و صالح لیکن کمی شیر پدید و علامات این قسم آنست که از علامت قلت و فساد خون هیچ پیدا نباشد و اسباب
این پیدا بود و علاج منع سبب کنند و مفرحات و مقویات دهند تا طبیعت به تولید شیر متوجه گردد **قسم سوم** اندر کمی شیر که از فساد خون باشد و این دو گونه است
یکی آنکه خلطی از اخلاط ثلثه با خون آمیزد و آن را فاسد سازد و ظاهر است که شیر از خون فاسد کمتر تولد کند دوم آنکه سوء مزاج ساده در بدن افتد و افساد خون پدید آید و
آفت فقط لیس طبیعت بدان جانب نیز بود هرسه اگرچه صالح باشد و انقسام [illegible] نوع بیان کنم **نوع اول** فساد خون که بسبب غلبه اخلاط باشد و علامت صفرا رقت و زردی
شیر است و حرقت و تیزی طعم و تیزی آن و علامت بلغم شدت سپیدی شیر است با ثبات قوام و حموضت طعم و بوی آن و علامت سودا آنست که شیر شدید الغلظت باشد و
سپیدی او کم بود و نمایه بغایت قلیل المقدار بود و گاه باشد که بسبب افراط غلظت قوام شیر بغایت غلیظ شود و رشته مانند بیرون آید **فائده** آنچه از ترشی شیر بلغمی ذکر
یافته بتقدیر آنست که [illegible] مستولی بود اگر بلغم حار باشد طعم او شور بود نه ترش و علاج استفراغ خلط غالب کنند و هر چه فساد آن خلط بود بدهند مثلاً در صفراوی
ماء الشعیر و سفیدباج که با گوشت بره و بزغاله پخته باشند و اجاص و ریباس و لیمو و نیمچه بدهند و در بلغمی زیرباج که در و تخم گندنا و تخم بادیان باشد و حسو که از آرد گندم اندکی حلبه و زیره کرمانی
و عسل مرتب کرده باشند بدهند و در سوداوی مزوره گندم و نخود و انجیر و روغن بادام خورانند و گوشت مرغ فربه و پستان [illegible] شیر [illegible] و آنکه شیر [illegible] برآید بنفشه و خطمی و کشک جو
در آب بپزند و بر سینه و پستان طلا نمایند و بطیخ [illegible] طلا سازند و اغذیه مرطبه خوردن فرمایند **نوع دوم** اندر فساد خون که از سوء مزاج ساده افتد و علامات آن از اخلاط ظاهر است و علاج آن تعدیل و تبدیل
مزاج است با غذیه و اشربه که در ماسبق ذکر یافته و از آنکه سوء مزاج پستان با دویه موضعیه [illegible] **اشتباه** هر چه شیر را زیاده کند شیر را نیز افزون سازد و چون نوع [illegible] سپیدی و تخم
خشخاش سفید و پستان بز و گوسفند و هر غذایی که گرمی و تری معتدل دارد [illegible] و تخم خیار و تخم کدو با جلاب و مغز [illegible] و شیر بز و شیر گاو با شکر و ماهی تازه خوردن و اسفاناخ
شیر افزون کند و باقلی [illegible] و شیر [illegible] که از آرد گندم شیر تازه و برگ بادیان ساخته باشند شیر نیک است که از خون صاف تولد کند نشان آن معتدل رنگ و قوام و بوی و
طعم شیر است و دوای دیگر که شیر تازه کند بگیرند آرد [illegible] و آرد [illegible] شراب انگوری [illegible] و بیالایند آن شراب [illegible] خشخاش و نقل [illegible] بر پستان و سینه گذارند دیگر که شیر افزاید تخم کرنب
تخم پیاز تخم شلغم تخم شبت تخم ترب و بادیان از هر یک [illegible] نخود [illegible] کوفته و بیخته [illegible] صبح [illegible] با پنج استار شیر تازه بنوشانند اگر نخود سپید
در شیر بخیسانند تمام شب بگذارند و صباح آن شیر با شکر بنوشانند شیر زیاده کند صفت ضماد دیگر که شیر زیاده کند بگیرند آرد باقلی [illegible] کوفته و بیخته [illegible] آب [illegible]
بسرشند و بر پستان ضماد نمایند **فصل در کثرة اللبن** از ادرار مفرط باید دانست که بسیار آمدن شیر خوب نیست یکی آنکه بدن را ضعیف کند زیرا که ماده شیر خون
است و کثرت استفراغ وی موجب ضعف است دوم آنکه ایمن نتوان بود که از کثرت در پستان منجمد شود [illegible] و احداث [illegible] کند [illegible] سبب بسیار شود
که ترش گردد سوم آنکه خون پستان افزاید [illegible] حرارت از تصرف کردن [illegible] چنانچه باید [illegible] چهارم آنکه باشد که
از غایت [illegible] در پستان [illegible] بسیار شیر از مقدار [illegible] آنجا که ضعف آفتی دیگر پدید آید [illegible] که بعضی کسان
باشند که بسیار [illegible] بدن ایشان بسیار تولد شود و بدان سبب شیر وافر گردد [illegible] آن هیچ آفتی پدید نیاید [illegible] تقلیل شیر [illegible] استعمال کردن و اگر
دانند که آفتی [illegible] تقلیل اکل و تقلیل [illegible] اسباب کثرت شیر [illegible] اسباب قلت [illegible] گاه باشد که زنان را [illegible]
شیر در پستان پدید آید [illegible] خاصه [illegible] باز گرفته باشد [illegible] شیر در پستان [illegible] علاج [illegible] تجفیف [illegible] رطوبات [illegible] تقلیل
باشد [illegible] شیر کم کند [illegible] اندفاع خون [illegible] ماده [illegible] از پستان [illegible] سبب کثرت [illegible] صفت
طلائی که چون بر پستان گذارند شیر کم کند بگیرند [illegible] گل طلا کنند نوعی دیگر [illegible] زیره با سرکه [illegible] طلا کنند و از چیزهای [illegible]
که در [illegible] با سرکه [illegible] عدس و سرکه [illegible] و لعاب اسبغول طلا کردن [illegible] گرم

[illegible]

۱۷۷
کمون [illegible] بفارسی زیره و بهندی جیره نامند طبیعت آن در دوم گرم و در سوم خشک [illegible] مسخن و ملطف و مسکن [illegible] [illegible]

برگ سداب خوردن و ضماد کردن و تخم سداب خاصه کوهی و زیره خوردن و با سرکه ضماد کردن و تخم کرنب کوفته ضماد نمودن مفید است **فصل در اورام و تعقد**

که عارض شود پستان را بباید دانست که پستان را انواع اورام گرم و سرد [illegible] می‌افتد در پستان نیز حادث میتواند شد علاج اورام مطلق خواهد آمد و بحسب حاجت [illegible]

فصل [illegible] بعضی ادویه موضعیه مخصوص به آماس پستان در اینجا بیان کنم بدانکه اگر آماس گرم باشد [illegible] با آب گرم آمیخته در مثانه گوسفند یا در مثانه گاو کنند و بر ورم

نهند و [illegible] روغن گاو بهم آمیزند و آرد باقلا بدان سرشته ضماد نمایند و برگ عنب الثعلب بکوبند و بروغن گل چرب کنند و بر آماس گذارند و از پس [illegible] ضماد [illegible]

بکار برند و اگر آماس سرد باشد کرفس بکوبند بر پستان نهند و بابونه کوفته در آب بادیان یا با آب کرفس سرشته بر نهادن مفید است و از جمله اورام [illegible] سبب [illegible] شدن

و تعفن گشتن شیر بود در پستان و تجبن و جمود شیر در پستان را سه سبب یکی مزاج مفرط الحرارة که ترشی شیر را خشک کند خواه این مزاج در تمام بدن [illegible] خواه در پستان [illegible]

که در بدن باید و در پستان حادث شود و شیر [illegible] سوم آنکه طفل ضعیف باشد یا بعارضه دیگر شیر را نتواند مکید یا بواسطه [illegible] قوام شیر غلیظ و کثیف شود [illegible]

مزاج گرم و سرد بسیار جا معلوم شد علاج اگر مزاج گرم باشد جهت تسکین [illegible] عفونت و قطع تجبن [illegible] در آب [illegible] کنند و بر پستان نهند [illegible] روغن بنفشه طلا

و آب [illegible] سینه و پستان [illegible] حرارت [illegible] آرد باقلی و آرد جو [illegible] طلا نمایند [illegible]

مانع انصباب بود و قطع تجبن کند مفید است [illegible] روغن گل [illegible] گرم کرده [illegible] کردن بر پستان [illegible] برگ عنب الثعلب [illegible] کوفته ضماد کردن

اما چون مرض [illegible] ساکن شود ادویه محلله بکار برند و صفت آن بگیرند تخم کتان و بابونه و اکلیل الملک [illegible] با قیروطی که از موم و روغن گل

[illegible] طلا سازند [illegible] تحلیل [illegible] آرد [illegible] تخم کتان ضماد نمایند [illegible] کوفته [illegible] تخم کتان

[illegible] نهادن سود مند و اگر مزاج سرد باشد قیروطی سازند از موم و روغن [illegible] بر پستان [illegible] خشک [illegible]

[illegible] شود [illegible] با موم و روغن [illegible] ضماد نمایند و اگر حلبه کوفته [illegible] در روغن بنفشه و سرکه آمیخته بر پستان گذارند [illegible] شیر که در پستان بسته [illegible]

و گاه باشد که آماس [illegible] آرد بغیر ورم اما تجبن لبن که از مزاج گرم [illegible] اکثر [illegible] آنکه [illegible] مزاج سرد و از ضعف [illegible] طفل [illegible]

و تدبیر آنکه از ضعف [illegible] آنست که [illegible] شیر را بمکد و آب [illegible] سینه و پستان [illegible] علاج [illegible] در پستان [illegible]

بغیر ورم بواسطه تجبن و جمود شیر و [illegible] آنست که [illegible] و طبیخ وی بر پستان [illegible] اگر تخم کتان و بابونه و بنفشه و خطمی و حلبه [illegible]

[illegible] و روغن [illegible] بر پستان [illegible] جمیع [illegible] محلله [illegible] شیر در پستان بسته شود و [illegible] علاجش آنست که [illegible]

[illegible] باقلی بکوبند [illegible] روغن [illegible] کنند [illegible] روغن گاو [illegible] باقلی [illegible] کوفته [illegible] ضماد کردن

مفید است تخم کتان و حلبه و خطمی و تخم [illegible] و بابونه از هر یک [illegible] بکوبند [illegible] ضماد کنند [illegible] تازه [illegible]

پخته شود و [illegible] گرم [illegible] و اگر ورم [illegible] فصل اندر سخت شدن پستان [illegible] سخت [illegible]

[illegible] طلا کنند و موم و روغن [illegible] بگدازند [illegible] آمیزند و طلا نمایند و گاه باشد که [illegible] آید [illegible] سرکه [illegible] برگ [illegible] کوفته

بر نهادن مفید است [illegible] استعمال مرطبات و مسخنات مفید است [illegible] فصل اندر کوفته شدن پستان بدانکه گاه باشد که [illegible]

کوفته شود [illegible] سرد [illegible] بکوبند و با آب برگ [illegible] سرشته و ضماد نمایند و اگر بسبب کوفتگی آماس افتاده باشد آنچه در آماس گفته شد بحسب حاجت

بکار برند [illegible] فصل اندر [illegible]

که [illegible] علاج تخم کتان [illegible] گرم [illegible] آمیخته [illegible]

[illegible] کنند [illegible] و [illegible] حاجت [illegible] آید [illegible] علاج [illegible]

[illegible] بهق [illegible] معروف است [illegible] تازه طبیعت [illegible] گرم و تر [illegible] افعال و خواص آن [illegible] اکلیل الملک [illegible]

جلد اول

اندام نازک یکسان نیست فصل اندر تدبیری که پستان بزرگ نشود از مقدار که باید فزون نگردد بگیرند سفیداج طین قیمولیا از هر یکی یک درم و مهره ربا بعصاره برگ بنگ
یا بلبلاب تخم او بسرشند اندکی روغن بعلگی اندکی آمیزند سپس فرو طلا کنند در هر باره و هنگام طلا خرقه کتان تا بازو تر کرده ستبر نموده بر پستان بپوشند و ازند و هنگام کمتر روند
طلا دیگر بگیرند گل باکیزه که بتازی طین حر گویند و پسته کام شوکران از هر یکی درم بسرشند بآب سرد و طلا کنند طلا دیگر طین شاموس و اقاقیا و سفیداج از هر یکی پاره ابستان
و یکی بر بعصاره بنگ بسرشند و طلا کنند طلا دیگر شب یمانی سوده در روغن بیاندازند و بر پستان نهند تا سختی سرب با و سوده شود و پیوسته طلا کنند فایده بنگ که درینجا
مذکور شود نه بنج مراد است که بهندی آن را خراسانی گویند بنگ بنگیا نست که آنرا قنب خوانند باب سیم امراض معده و آن جهت مستند بر است مرکب از گوشت و عصب
و عروق و شرایین و همگی منقسم بسه چیز است فم معده و قعر معده امامری از اقصی بن ابتدا کرده است تا منقطع حلقوم قصب سیده در باب امراض قصبه مری بیان کرده شد
اما فم معده محل و انتهای مری است و اول معده که از گوشت عاری چون بسیار دارد گرده آنرا فواد گویند و ناف ل تر که منند اما قعر معده موضع آن بالا نافست و در بیخ
گوشت بسیار است جهت هضم غذا بعد الاکل و باید دانست که معده دو طبقه است داخل آن عصبانیت بهترین خارج آن لحمانی است برای هضم و محل حرارت بلند است
گوشت بسیار آنست که در طبقه باطنه مقعره گوشت است بلکه آنست که در طبقه خارجیه این موضع گوشت بیشتر است نسبت بدیگر اجزای معده لیفها طبقه اندرونی بعضی
دراز است و بعضی مورب تا جذب و امساک حاصل آید و لیفها طبقه بیرونی عرض است تا دفع فضلها نماید اندرو هیچ لیف مورب نیست بهر آنکه امساک کار زیادت و بدانکه شاخی از عصب
بفم معده اندر آمده است و در وی گسترده تا مدرک آید آن نقصان غذا زود و تنبیه کند و حکیم مطلق دیگر اجزاء معده را هیچ اندام دیگر اینچنین داده است بهر آنکه اگر همه اندام حس گرسنگی
چنانکه فم معده بیابد مردم رنج دارند بخصوص که همه اندام گرسنگان خارش می شود تا در آن شنیده که با قوت طعام از و باز ایستاد و پوشیده نیست که
کیلوس معده پیشتر و بیرون چه خلاصه است بتوسط رگهای مسوا ماسند که از قعر معده و جگر پیوسته اند منجذب شود و فضله تسبیحی روده اثنا عشری که متوسط قعر معده محاذی
مری جهت منع دیگر از آنکه تقاضای غذا و هضم آن مخصوص بمعده احتیاج الیه اعضا است و بواسطه و شارک گوشت آنست و موجب جمیع اعضاست
رعایت او ضروریست و علاج هر مرض چنانچه مقرر گشته دو باب بشمل بر چند فصل است فصل اول اندر سوء مزاج معده و آن دوازده قسم است قسم اول اندر سوء مزاج و
علامت و آنست که تشنگی و خشکی دهان و قلت شهوت و آروغ دود ناک پیدا شود و طعام لطیف چون گوشت طیور با شد آن چه جامد قلیل الفعل از آن فساد پذیرد و تباه
گردد و چیزهای غذا غلیظ و بارد که بدشوار گواردن هضم سبب گرمی و چیزهای ترش و مانند آن بگرم خوردن و گاه دوشان یا اندر هوای گرم مقام کردن علاج شربتها و روحهای ترش مانند
چون شربت انار و غوره و امرود و سیب و امثال آن بنوشند و تدبیرها بپرهیزند چون آبی و مثل آن که گوشت کاه بخته شده و گاه است بغایت نافع است و طعام
کاه و اگر معده ضعیف شده باشد سکنجبین سفرجلی و شربت انار با نعناع نوشند یا حب رشک یا گوشت مرغ و بزغاله و امثال آن بخورند
معده گرم را نافع است کذلک با طعام اسفاناخ و قرع و بقول بارده تسکین حرارت معده و بادیه ترش بدن کنند و بیخ ساق عوسج [illegible]
با صندل سفید سوده آمیزند و بر معده ضماد کنند و علت تب مناسب در آن وقت موافق است آب سرد اندر آن اشتها انگیزد [illegible]
باید کرد که تا مری فساد و حرارت جگر بر اینجا نکند از آنست که گفته اند با کار از شربت برآید سرد تسکین حرارت معده خوب باشد شدید البرد [illegible]
و جایست سیده است تا ترک دوری کنند و بر غذاهای گرم تکمیه کرده و در آنجا که سوء المزاج گرم خشکی پدید آید کشکاب و روغن بادام و شیر باید داد [illegible]
بنفشه باید با لیده و علاج او رجوع باید کردن چنانچه در قسمش مذکور است باید دانست که برای تسکین حرارت معده و دفع کار نافع تر با شیر است [illegible]
ساکن گرداند اگر تدبیر فراوان خوابها و قرص کافور دهند یا کلی از ترشی بالکه [illegible] مروج کرده قسم دوم اندر سوء مزاج حار مفرد و علامت آنست که [illegible]
و غثیان و رنج و تشنگی و زیاد و بیخوابی و ضعف باشد و بیرون شدن بآید بعد از خوردن غذا آروغ دود ناک و تیز باید و چون طعام تباه گشته [illegible]
و مانند آن [illegible]

و هضم نیز ضعیف گردد و گاه باشد که نبض اندکی گرم شود و هنوز قوت بر جای باشد و بسبب غلبهٔ گرمی گرسنگی گردد یا ماده گرم که رگها را از ناحیت معده تحلیل کند و گرسنگی بیشتر شود و طبیعت بدل ما یتحلل
شدن باشد از طلب گرسنگی بحال آید اندر این گرسنگی صبر نباشد و تبعی معده بعد الطعام ... دیگر چیزی طعام خورده شود ... فایده اگر معده ... باشد غثیان و سوزش
و تشنگی ... که ماده سخت رقیق است آنجا که ماده بسیار باشد غثیان لازم باشد و اگر اندک باشد تا طعام خورده شود غثیان پدید نیاید و همچنین اگر ماده ... بود
و طبقهای معده ... آنرا تشرب کرده باشد یعنی اندر نخورده باشد یا طعام نخورده و ستاده ... غثیان پدید نیاید اگر طبقهای معده ماده را تشرب کرده باشد از روی ... تهوع باشد
لیکن هیچ برنیاید اندر ... ماده هیچ ... لیکن علامات دیگر بر آن گواهی دهد چون مزاج یا ماده ... اندر ... که معده ماده را تشرب کرده باشد
... آنست که معده بعضی را تشرب کرده است و بعضی ... آنجا که تهوع ... نیست که ماده ... معده
دیگر اندر معده ... تهوع ... که ماده در معده ... و بدانکه تشنگی کیفیت ماده گواهی دهد ... سبب تشنگی با گرمی ماده ... تشنگی که از
گرمی ماده بود ... و آنچه از ماده شور ... فایده گاه باشد که سبب ... طعامی باشد که بوی آن زود بگردد چون
و ماهی ... و حلوا ... آن ... معده ... که طعامی ... که زود ... شدن بوی ... و ... چون ... اگر معده را ... ناکرده
باید ... که معده ... گفته شد از لوازم ... تقسیم است از آثار و عوارض علاج نخست نگاه کنند تا ماده اندر معده ... یا از عضوی دیگر چون دماغ
و جگر ... و همچنین نگاه باید کرد تا طبقات معده ماده را تشرب کرده است یا ماده اندر فضای معده ... تنقیه معده ... یا اسهال ... طریق که ... آسان
بود و پس اگر ... ماده ... عضوی دیگر باشد ... آن عضو ... معده ... ماده ... قبول ... آنجا که ماده اندر فضای معده ... یا اسهال کفایت کند اما اگر
ماده ... معده باشد نفع ... تدبیر آنست ... تازه خورد ... سکنجبین ... آب ... بهتر باشد سکنگبین با آب گرم نیز ... و ... ماده در فصل
تهوع و طریق ... ماده ... تدبیر ... بیان ... بعد از تنقیه اگر ... تبدیل ... آنچه ... فایده بسیار بود که معده پاک بود
و ماده را قبول نکند لیکن در حال گرسنگی ... قبول کردن ... اگر گرسنه باشند و طعام ... بیهوش گردند ... آنست که ...
شربتی از شراب ... یا شراب ... تدبیر ... طعام ... از این نوع ... نگاه ... معده غذا ... ماده ... آید
طعام تناول کنند ... بوقت خشم ... آن معده ایشان ... قبول کردن ... تا ... آسوده ... شراب
مقوی دهند فایده آنجا که طبقهای معده ماده را تشرب کرده باشد که صبر ... پاک کند ... قوت ... تربت ... ایارج فیقرا اندر ...
سودمند تربت ... ایارج ... پاک کردن ... سکنجبین ... اندر اسهال ... و اگر خداوند علت آرزوی طعام کمتر باشد و غثیان ... ایارج
بعوض ... گل سرخ باید کرد و بتحقیق ... سوء المزاج ... ایارج ... سوء المزاج زیاده شود و اگر ماده بود ایارج سودمندتر چیزی باشد
خاصه اندر ... جالینوس صفت آن ... گل سرخ ... حصه ... و ... تر ان باشد
که ایارج فیقرا ... سقمونیا ... هلیله ... و اگر ... سقمونیا اندر ... حل کنند ... یک ... پس ... روا باشد لیکن
باید ... که سقمونیا ... علاج ... کسانیکه از ... طبع ... باید داد و ... آن
... سکنجبین ... آب ... پاک شود آنجا که صفرا از معده ... آید ... اندر همه ... صفرا
باشد ... سکنجبین ... فصل ... قوت ... احوال ... باشد ... هلیله ... سکنجبین ... طبیخ شاهتره ...
سخت ... صفت آن ... گل سرخ ... شاهتره ... سیاه ... کرده ... مهندی ... درم
در ... آب ... تا بقدر ... درم ... باز آید ... درم ... سکر ... اندر سوء مزاج حار رطب که با ماده طبیعی باشد

[illegible]

و علامت وی آنست که شهوت طعام باعتدال [illegible] بیاید خصوصاً هنگام [illegible] [illegible] عفونت [illegible]

که [illegible] رطوبتی [illegible] تنبیه شارح اسباب اعتدال شهوت را [illegible] قسم نظر [illegible] میگوید [illegible] که حرارت [illegible] مسقط شهوت [illegible] اند [illegible]

مکایف که با آن حرارت رطوبت همراه شود و در ارضا [illegible] طوبات [illegible] [illegible] آنست اگر نظر تعمق کنند [illegible] شارح [illegible] رطوبت [illegible] حرارت

که شارح معلوم [illegible] زیرا که چون رطوبت با حرارت مرکب شود صورت حرارت [illegible] شکسته شود [illegible] اعتدال شهوت

صورت گیرد و اگر کسی گوید [illegible] حرارت شهوت [illegible] که از اعضای مجاور [illegible] حرارت [illegible] رطوبت [illegible] حرارت

ماده از نواحی گداخته بیاید لیکن این رطوبت [illegible] در ابطال شهوت کافیست [illegible] نسبت [illegible]

در عضوی پیدا شود طبیعت چندان [illegible] انکه [illegible] از عضو دیگر آید [illegible] حال آنکه [illegible]

[illegible] باعتدال شهوت [illegible] علاج [illegible] سکنجبین [illegible] رطوبت [illegible] [illegible]

[illegible] قسم چهارم اندر سوء مزاج حار یابس بلا ماده علامت وی شدت تشنگی [illegible] زبان [illegible]

[illegible] علاج [illegible] طبیعت [illegible] [illegible]

[illegible] مزاج [illegible] سوء مزاج یابس [illegible] [illegible]

استعمال [illegible] فائده [illegible] [illegible]

مرهم مناسبت دارد [illegible] مزاج انسان [illegible] قسم پنجم اندر حار رطب

بلا ماده علامت وی آنست که طعام [illegible] حرارت [illegible]

[illegible] علاج [illegible] الاعتدال [illegible]

قسم ششم اندر سوء مزاج بارد یابس [illegible] علامت [illegible]

[illegible] حرارت [illegible] شهوت

طعام بسیار [illegible] [illegible]

[illegible] طعام [illegible]

[illegible] حرکت [illegible] حرارت [illegible] [illegible] چهارم آنکه

هرچه خورده شود [illegible] [illegible]

[illegible] حرارت [illegible] تحلیل [illegible]

معتدل [illegible] علاج جوارشهای گرم چون جوارش کمونی [illegible] جوارش [illegible] گوشت [illegible]

تناول کنند [illegible] مصطکی [illegible] سنبل [illegible]

زعفران [illegible] قسم هفتم اندر سوء مزاج بارد یابس [illegible] علامتش آنست که [illegible]

[illegible] علاج این [illegible] حال آنکه [illegible] رطوبت [illegible]

برودت [illegible] حرارت طبیعی [illegible] علاج [illegible] حرارت [illegible] رطوبت [illegible]

181

[illegible]

[illegible] ... که از سوم ... [illegible] ... صاحب مزاج [illegible]

[illegible] گندم [illegible] ... قسم ششم اندر [illegible] با ماده سودا [illegible]

علامت [illegible] کثرت [illegible] ضعف هضم [illegible]

[illegible]

[illegible] تبدیل مزاج نماید [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرطب چون آن در ذکر مرکبات بیان یابد و قدر صحت او صحت یا قدرت تعالی و تدبیر

فصل در وجع المعده

وی بر هفت قسم است قسم اول آنکه سوء مزاج در معده افتد [illegible] خواه ساذج بود خواه مادی [illegible]

و سودا [illegible]

[illegible] قسم دوم آنکه [illegible] قسم سوم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

در وجع المعده [illegible]

[illegible]

۱۸۲

[illegible] قال الشیخ [illegible] بجهة کثیرة علی [illegible]

حتی [illegible] سکنجبین [illegible] اکثر [illegible]

[illegible] سکنجبین [illegible]

عسل [illegible] کردن [illegible] مستفرغ شود [illegible]

[illegible]

[illegible] ۱۸۳ [illegible]

معده را واحداث وجع نماید علامات این قسم آنست که بعد از اکل هیجان کنند وجع و ساکن نشود مگر بقی یا باسهال لهذا قال الرازی المعدة التی تؤذیها الطعام ضعیفة جدا

تحتاج لذلک الی دواء لانها لا تحتمله فان کان الضعف فی اعالیها ذمعه بالقی و ان کان فی اسافلها دفعه بالاسهال علاج بعد از آنکه ضعف بتقویت معده پرداختند اگر موجب اجتماع

اخلاط بود در وی تنقیه را مقدم دارند و بعد از آن بر اقراص کوکب نماید که در این مرض نفع تمام دارد صفت آن بگیرند سنبل و جند بیدستر و سلیخه و قشر بیخ و طین مختوم از هر یک چهار درم فیون

و زعفران و قسط و کوکب الارض یعنی طلق المحرق از هر یک پنج درم خشخاش سفید و تودری و انیسون و ساساليوس و تخم بیخ و اسفیوس و میعه یابس و تخم کرفس از هر یک شش درم حلبه

شانزده درم صمغ را در آب بگذارند و باقی را نرم بکوبند و بهم سرشته و در عسل سرشته و اقراص سازند و در سایه خشک کنند صفت قرصیکه درد معده را که از پس طعام پدید آید

و تا فی نکند بیاید و زائل کند بگیرند انیسون و تخم کرفس از هر یک پنج درم افسنتین رومی ده درم سلیخه بیست درم مر و فلفل و جند بیدستر و فیون از هر یک دو درم و نیم قرص کنند شربتی

یک درم شربت یک قرص قسم ششم اندر وجع المعده که هنگام ناشتا و خلوه ها بیشتر از آن بود که بناشتا و ناطعام ساکن شود و این سه گونه است یکی آنکه ریح غلبه کنند و جهة تولد یا در خلوه

و این قسم ریحی گفته شد دوم آنکه صفرا بسبب خلو معده از جگر بمعده ریزد از آنکه طبیعت طلب غذا نموده در اعضا معده افتد و لذع و محسوس شود پس چون طعام خورده شود و صفرا

فرو نشیند و در سکون گیرد شناخته میشود سبب صفرا تلخی دهن برآمدن تی ورقی فی نفع شدن تیرشی و دیگر علامات صفرا که گاهی بیم سوم آنکه هنگام خلو معده سودا از سپرز برقم معده

ریزد که او معتاد بود و از آنکه این وجع دادی حاده بوده باشد یا کثیر المقدار یا معده نسبت بسابق قوی الحس گشته متاذی گردد از و وجع محسوس شود و علامات این عادت سوزش معده

پیدا باشد و این سوزش بناشتا و با طعام زائل شود و بسیار باشد که خلط صفرا نیز سوزش آرد و فرق میان هر دو بدیگر علامات که بهر خلط مخصوص است آنکه دعلاج آنچه سببش تولد باد بود

از آنکه یاد کرده شد طوبی علاجش آنکه بجوار شی گرم تحلیل می نمایند و بادها تسکین چنانچه در ریحی گفته آمد تقدیم تنقیه و تقویت است عملی ما ذکرنا انفا و آنچه سببش صفرا باشد

مسهلات صفرا یا قی آرد و در طعام ترشی بایدنهاد و در تعدیل مزاج جگر کوشند اگر حاجت باشد رگ باسلیق زنند آنچه سببش سودا بود باید تا اگر سبب افزونی خلط یا کثرت بود و مقصد

اسیلم از دست چپ کنند و در تقویت معده کوشند و اگر ذکاء حس معده علامات افزونی بود وجع المعده که از قوت حس معده افتد بقسم هفتم گفته می آید قسم هفتم اندر وجع المعده

که از قوی شدن حس معده افتد پوشیده نیست که چون قوت بیشتر بود و بهر اندک سببی متاذی گردد چون بخارهای طعام یا انصباب از طحال بر وجه تنبیه شهوت و مانند آن

که از آن بدان خلو عیب این قسم از جودت و خوبی افعال معده توان شناخت علاج تغلیظ روح و تخدیر عضو کوشند زیراکه سبب قوت حس قوت روح است و لهذا نکار است که مقدار

قلیل المقدار نوشیدن کله و پاچه خوردن مخصوص است گاه باشد که از نوشیدن آب سرد درد در معده پدید آید جهة تکثیف اجزای وی کیفیت خاکه حس معده قوی باشد و انتبا و

و گاه باشد که وجع معده منتشر شود با معاء و قولنج آرد و گاه باشد که صیحه بکشد جهة تاذی که بسوی ال کما ذکر الشیخ بالجمله معالجه در معده سهل روا اندازند که عضو مشارکت آفت

موجب بلا باشد و چون مفرط شود احداث ورم نماید و در فصل ورقه ضعف الهضم و سوء الهضم و تخمه بدانکه اسباب این هر سه یکیست لیکن اندک فرقیست که اگر

سبب ضعیف باشد ضعف هضم آرد و اگر قوی بود تخمه و اگر متوسط باشد فساد هضم اما ضعف هضم آنست که در معده طعام دیرتر بماند و بسبیل جنان منحدر نشود بسوی امعا

و علامت وی آنست که پس از خوردن طعام تا زمان طویل ثقل و تمدد محسوس شود مریض را و چون آروغ آید طعم طعام باز دهد ظاهر است که چون هاضمه ضعیف باشد

بجهد دور و غذا تصرف نکند درو تا که غذا متغیر نشود و برحالت خود بود و طعم آن در آروغ پدید آرد فائده هر قوتیکه از قوی معده ضعیف شود نوعی از ضعف در معده

احداث کند لیکن بعادت اکثری بر آن رفته که ضعیفی معده ضعیفی قوت هاضمه اگویند و علامات ضعف هر قوت از قوی اربعه بیشتر گفته آید بدانکه هاضمه در قعر معده

بیشتر است پس هرگاه در هضم تقصیری افتد باید دانست که آفت در قعر معده است فائده اما سوء هضم و فساد وی آنست که طعام هضم تام نیابد چنانچه باید بلکه هضم نا

بود و متغیر گردد و کیلوس بعضی کیفیت ردیه علامت فساد هضم آنست که بطن شکم متمدد شود و غثیان و حرقه معده رنجه دهد و براگنده برآید و آروغ ناطعم

در آید و تغیر آروغ بحسب سبب مختلف می باشد مثلا اگر سبب فساد حرارت بود بوی آروغ چون تخم گندیده یا بوی ماهی یا بوی گل سیاه باشد و باشد که بوی هر که آن غذا تغیر نمود گردد

و اگر سبب فساد برودت باشد ترشی آروغ شاهد است فائده اگر هضم ردی شود مقبول طبیعت نیست و اکثر جذب نمیکند آنرا چه غذا نخندد و اگر بواسطه ضرورت در نشیب

قوله لهذا قال الرازی الخ ترجمه اش رازی گفته معده که ایذا میرساند آنرا طعام ضعیفست یقینا و محتاج است که ... ...

حاجت بهر اغتذا مستجیب شود و ایمن نتوان بود که استسقا و سرطان و غیر آن از امراض ردیه احداث نماید اما تخمه آنست که طعام در معده هضم نشود و همچنان باقی ماند
پس از دو حالت خالی نیست یا آنکه منحدر نشود یا آنکه مستطلق گردد یا فواطو باشد که فاسد شود و مستحیل گردد بجوهر غریب ابتدا [illegible] هضم نقصان هضم ست و تخمه
بطلان آن و مراد از نقصان و بطلان هضم آنست که در هضم آفت افتد بسبب فاعل که قوت هاضمه است یعنی در قوت هاضمه ضعفی [illegible] بخلاف فساد هضم که عبارت از وقوع آفت
در هضم بسبب فاعل یعنی قوت هاضمه کامل باشد لیکن هضم ردی شود و بدانکه اسباب ضعف هضم و تخمه و فساد هضم چند گونه است بحسب تقسیم علیحده بیان کنیم و بالا گفته شد
که اسباب این هرسه یکی ست قسم اول آنکه سوء مزاج ساذج سبب باشد قسم دوم آنکه تولد اخلاط فاسده در معده یا انصباب آن در وی از
عضوی دیگر سبب باشد و علامت و معالجات جمیع اقسام سوء مزاج ساذج و مادی در وجع المعده مذکور شد اینجا نیز فرق در ساذج و مادی بیان کنیم و ظاهرست
که اهم ترین امور تعرف همین ست زیرا که هرگاه مرض متحقق شود علاج سهل باشد ساده را تبدیل و مادی را تنقیه و فرق میان آنست که در ساذج معده سبک باشد زیرا که ماده ندارد و اگر طعام
چیزی خورده بقی مستفرغ سازند تا طعام [illegible] و هیچ جوهر غریبه که بر وجود خلط دلالت کند نیز آید و ایضا ساذج [illegible] بجهت مادی گرانی معده و [illegible] جوهر [illegible]
چیزی که اول لازم ست و اسهل العلاج ست زیرا که حدوث مادی از مجاورت جسمی ست [illegible] و اخراج و دفع جسم آسان نیست خصوصا از معده و الساذج لیس کذلک زیرا که تبدیل مزاج
[illegible] ست قسم سوم آنکه جرم معده ضعیف شود [illegible] و متهلهل ست گردد و ظاهرست که افعال معده بسبیل طبیعت تکمیل نمیشود [illegible] قوت [illegible]
[illegible] افعال معده [illegible] پدید آید [illegible] اگر قوی باشد [illegible] العلاج ست [illegible] چنانچه [illegible] این باب تفصیل علیحده [illegible]
[illegible] آید [illegible] اسباب [illegible] که ذکر کرده شد و تدبیر آنست که [illegible] اما علامت ضعف جرم معده آنست که [illegible] اعراض [illegible] عارض شود و هضم
ضعیف باشد و بدن لاغر [illegible] انواع سوء مزاج و انواع [illegible] ظاهر باشد و طعام بر معده گرانی کند [illegible] لطیف و قلیل المقدار باشد لیکن آنجا که سبب [illegible] طعام
هیچ نگوارد و هیچ غذا [illegible] ده هرگز سود ندهد علاج هرچه قابض [illegible] و استعمال نماید خاصه که قابض [illegible] باشد چون [illegible] و مانند آن [illegible] الطریفل صغیر و کبیر
اکبر [illegible] و شراب [illegible] مفید و ست [illegible] انگوشت جدا کنند و بیاویزند تا خشک شود و یکونیم مثقال از وی [illegible] الطریفل [illegible]
مورد یا [illegible] دهند و [illegible] بر معده [illegible] سود دارد و اگر بمقدار نیم درم بسایند با [illegible] دهند انفع باشد و سنبل و سعد و اذخر و
مصطکی با آب [illegible] بر معده نهند و روغن [illegible] بر معده بمالند و [illegible] و مانند آن که دارچینی و زعفران و [illegible] باشد اغتذا نمایند و از سماق و
آب [illegible] سازند و [illegible] موافق خاصه [illegible] و روغن [illegible] بمالیدن معده سود دارد و معجون [illegible]
واین طلا مجربست بگیرند گلنار و مصطکی از هر یک سه مثقال [illegible] و صبر از هر یک دو مثقال [illegible] معده و سنبل از هر یک دو درم نرم کوفته
بگلاب یا شراب طلا سازند فائده اندر معرفت باقی اسباب [illegible] فساد هضم بود از آنکه فساد هضم ام الامراض [illegible] است از آن هضم غافل [illegible]
و عوارضات آن از وقت تدارک باید نمود چنانچه گفته آید اما اسباب مذکوره بر سبیل کلیه [illegible] است یکی آفت در وردت طعام دوم سوء تدبیر در اکل و شرب سوم [illegible]
[illegible] که بالای تناول طعام اتفاق افتد اما ردوت طعام بر دو نوع ست یکی بکیفیت باشد دوم بکمیت بود و طعام ردی الکیفیت چند اقسام ست یکی آنکه [illegible]
باشد مر فساد را چون لبن حامض و سمک تازه طری دوم آنکه بسبب غلظت بطئ القبول بود مر اصلاح را چون لحم جاموس سوم آنکه شدید البرودت باشد چون
[illegible] البرودت بود و چون کدو چهارم آنکه بدبو و نامرغوب طبیعت بود و ظاهرست که طعام کریه الرائحه را طبیعت انسان قبول نمیکند و غذا آنکه طبع از وی متنفر
کند و میل بر آن ننماید جهت ناشتمل بودن معده بر وی فسادی پذیرد و عام ست که نامرغوبی و کریه الرائحی در ذات اغذا باشد یا در صنعت کسب [illegible] و بعضی انام
کالانعام که امتیاز از ایشان مفقود ست از درجه اعتبار ساقط اند و ردات بکمیت دو گونه است یکی آنکه خورده شود طعام زیاده بر آنکه باید و ظاهر است که چون غذا
بیشتر از مقدار بایست بود و معده از هضم وی عاجز میشود و این بدان ماند که هیزم بسیار بر آتش قلیل المقدار افتد و چون چنین باشد طعام غیر فاسد بلکه غیر منهضم منحدر شود و با

یشفع [illegible]
[illegible] سبب [illegible]
[illegible] آن [illegible]
[illegible]

185
بل [illegible] عسل [illegible]
قادری [illegible] معجون
خوزی [illegible] نام بلاد
خوزستان ست [illegible]
مولف اول این معجون
از اطبای خوزستان
بود صفت آن [illegible]
[illegible] درم [illegible]
بهمان درم [illegible]
[illegible] کنار [illegible]
کندر [illegible] هر یک
ده درم بعسل [illegible]
[illegible] القرابادین
القادری

که قوت ماسکه قوی باشد و آنرا زمانی طویل در معده باز دارد حرارت غریبه در وی متصرف شود و آنرا فاسد سازد دوم آنکه خورده شود طعام کمتر از آنکه باید و از حرارت معده غذا قلیل سوخته شود و این
نوع در بچه صورت گیرد که معده حار قوی الحرارت بود و ماکول چیزی لطیف بغایت قلیل باشد شیخ بعد ذکر روایت کمیت طعام نسبت بدانچه از دو کیفیت و باشد قلیل المقدار نسبت
که از طعام کثیر که صالح بود بدن را بهره بیشتر رسد بقدر تصرف معده در وی و اگر چه باقی غیر منهضم ماند بخلاف فاسد الکیفیت که هر دو طبیعت و موذی [illegible] سیوم [illegible]
آنکه طعام غلیظ پیش از لطیف تناول کنند و لطیف چون سریع الهضم است زود منهضم شود و از آنکه غلیظ در تحت وی است منحدر نتواند شد و همانجا طافی بود و از مکث طویل فاسد شود و این
غلیظ را نیز فاسد سازد زیرا که چون فاسد چون مختلط شود با خون صالح آنرا فاسد سازد دوم آنکه با امتلای معده طعام دیگر خورده شود یا هنگام استعمال طبیعت بهضم غذا آب یا مانند آن
[illegible] حرارت [illegible] بود و فاصل [illegible] معده شود و نوشیده گردد سوم آنکه نخستین چیزی قابض خورند و عقب وی چیزی ملین [illegible] قبل از هضم [illegible]
بدانکه گاه باشد که این [illegible] و از قوت تلیین [illegible] و با استعمال [illegible] آن غذای لین [illegible] و هضم [illegible] بعد از خوردن طعام اتفاق افتد
و فساد هضم نماید حرکت عنیفه است [illegible] الانهضام خواب [illegible] سریع التغیر فائده حرکت خفیفه قبل از استقرار طعام در قعر معده [illegible] زیرا که فرو
می نشاند طعام را در قعر معده خاصه که ماکول از جنس [illegible] سیال باشد بخلاف حرکت ضعیفه که قبل از هضم اگر اتفاق افتد افساد هضم نماید زیرا که غذای غیر منهضم را منحدر سازد
لیکن چون هضم تمام شده باشد و انحدار مطلوب [illegible] حرکت عنیفه از آنکه دافعه را قوت میدهد مذموم نباشد علاج هرگاه معلوم شود که هضم فاسد میشود باید که فی الفور قی کنند تا معده
از طعام فاسد پاک گردد در چنین صورت قی بهترین علاجست زیرا که بیرون می آرد و آنرا که پیش از آنکه بسوی امعا منحدر شود و کیلوس فاسد بجانب جگر منجذب شود و اگر طبیعت
[illegible] سکنجبین آمیخته و نوشیده قی کنند بهتر باشد و آنجا که از قی مانع باشد بسبب نامرغوبی طبیعت یا دیگر آفت یا طعام از معده منحدر شده باشد بسوی امعا باید که گلقند
و جوارش شهریاران و تمر هندی و هند با [illegible] اسهال آن طعام فاسد مندفع شود و بعد آنکه جوارش مذکور و گلنجبین [illegible] معده را نیز قوت میدهد [illegible]
و بعد از تنقیه بهر تلطیف فاقه باید کشید اگر طاقت باشد و اگر تاب فاقه نبود تقلیل غذا باید و زیره [illegible] لطیف و سریع الهضم و مقوی معده بود چون [illegible]
و [illegible] دارچینی و قلیل زعفران باید کرد و ایضا پس از تنقیه ریاضت کردن و استحمام نمودن و آب گرم بر معده ریختن [illegible] و اطراف [illegible] آب سرد گذاشتن
تقویت میدهد هضم را [illegible] حرارت را در باطن [illegible] اگر سبب فساد هضم قلت غذا باشد چنانچه در روایت کمیت طعام گفته شد در اصلاح مزاج معده کوشند و غذا
وافر خورند و هر چه از اسباب فساد هضم گفته آمدیم تدارک وی [illegible] و استعمال آن نیست [illegible] بدانکه در معده چهار قوت است جاذبه و ماسکه و هاضمه و دافعه و اشکال افعال
معده موقوف بر صحت این قوی می باشد هرگاه در این قوی فتوری افتد در فعل [illegible] یکی از قوت [illegible] ضعیف [illegible] نقصان [illegible] علاج [illegible]
[illegible] علیحده بیان کنیم [illegible] از انچه مذکور شد [illegible] لیکن [illegible] فی الاصول [illegible] مقاله [illegible]
قوت جاذبه بدانکه جاذبه [illegible] ضعیف کند [illegible] علامت ضعف وی آنست که طعام از فم معده [illegible] گاه باشد [illegible]
[illegible] معده [illegible] علاج [illegible] لطیف [illegible] مانند آن [illegible] زعفران
و زیره [illegible] جاذبه را قوت [illegible] طعام ریاضت باهستگی کردن [illegible] و آمدن طعام از فم معده [illegible] مقاله [illegible]
ماسکه و [illegible] قوت [illegible] آنست که معده بر طعام مشتمل نشود و انضمام نکند [illegible] ضعیف کند و گاه باشد که
در معده حرکت [illegible] معده [illegible]
[illegible] طعام [illegible] گرم [illegible] قوتهای [illegible] باشد [illegible]
گرم [illegible] معده باشد [illegible] سوم [illegible] علاج [illegible]
معده از طعام [illegible] طعام [illegible] علامت ضعف قوت ماسکه [illegible] آنکه [illegible]

قوله علاج این علل [illegible]

۱۸۶

[illegible]

وسبب این یا رطوبتی باشد در جرم معده یا ضعیفی جرم معده دوم آنکه هر طعامیکه خورده شود زود از معده با معا فرود آید و نشان آنکه در جرم معده رطوبت است آنست که اگرچه
طعام اندک خورد از وی که آروغ ترشی کند طعام خورده او باز خواهد گشت و نشان آنکه جرم معده ضعیف است آنست که تا از طعام ممتلی نشود بیحال پدید نیاید و نشان مادهٔ گرم و
سوء مزاج گرم بی ماده در فصل سابق مذکور شد و نشان تشنها و شوربا کرده آید علاج اگر سبب مادهٔ گرم باشد نخست آنرا از معده پاک کنند بآهستگی بعده آب سیب و بهی
و شراب لیمو و کاریز بدو نیز کشک آب آنگاه ورس بلخ هندی و اگر دست دراز گردد دوغ گاو پخته با آهن تاب کرده باید داد و یا طباشیر و گل سرخ و گلنار و قرص طباشیر و کهربا چنانکه بمقدار
دو استار دوغ نیم درم از این اندر و بر افشانند و غذا برنج و گاورس پوست کنده و عدس مقشر و آب غوره و آب انار ترش سازند و بر معده صندل و طباشیر و گلنار و گل سرخ و برگ مورد و
بهی سبب ضماد کنند و اگر سوء مزاج گرم بی ماده باشد یا ستفراغ حاجت نباشد و باقی تدبیر همین است و اگر سبب علت رطوبتی لزجه باشد نخست معده را پاک کنند بقی یا باسهال ایارج فیقرا
و پس تنقیه جوارش خوزی دهند و شراب رود و مثل آن اطریفل که چیک مناسب و سنگ عود خام و گلنار و گل سرخ و قرنفل و مانند آن بر معده ضماد نمایند و طعام چیزی
لطیف و خوشبو سازند چون گوشت تیهو و کبک و تذرو و دراج و طیهوج و گنجشک و خرگوش بریان کرده و بزیره کرمانی و کرویا و نانخواه و مانند آن خوشبو سازند صفت
جوارش خوزی بگیرند هلیله کابلی یا هلیله سیاه و بکوبند و بروغن گاو بریان کنند پس بگیرند این هلیله بریان ده درم حب الرشاد بریان کرده پنج درم نانخواه صعتر از
هر یک سه درم خبث الحدید بسرکه پرورده یک درم همه را سوای حب الرشاد بکوبند و مجموع با عسل بسرشند و شربت سه درم تا پنج درم مقاله اندر ضعیفی قوت هاضمه و کرمی تشنگی الی
دهد و آنچه ذکر صفت هاضمه تفصیل مذکور شد آنرا اعاده نمودیم اما آنقدر بباید که بدان مخصوص است اشعار نمودیم باید دانست که سوء مزاج ساده یا مادی منفرد آن
قوت میشود سوء المزاج ترکیب در سرد و تر آن شده اند چنان صفت آنکه سوء مزاج گرم یا سرد که ایلین مزاج شباب بود و بیول اداکند و سوء مزاج ترا ستسقا و حال طعام نا منهضم زود
بیرون شده یا همچنان حال دیانه ناگوارید بیرون آید و هیچ از وی بهره نباشد و لاغر ولی قوت شود و باید که مانند ان حال بر گردد و تباه شود و ...
هضم دوم یا سوم یا چهارم افتد بیمار بوتار کند چون تب و جیش و سرطان استسقا و ... و مانند آن علامت ضعف هضم ... و آنچه وی گفته شد اکنون ... آنکه
بر دست ... گرم کنند جهت اشتعال جگر بر معده ... است زود در معده ... آنکه شکل معده چنان است که کیلوس وی چون تمام شود افسرده آن از جانب جگر
اندر آید بر گذرهای ما ساریقا و از اوردهای ... مخصوص هاضمه اگر سوء مزاج سرد باشد اطریفل بزرگ و کوچک ... و جوارش عود و سفرجل و شراب کنند یا دربار العسل
و ضماد گرم بر نهادن طعامها گرم و تیز زود گوار دادن اگر مزاج گرم بود سکنجبین سفرجلی شراب انار ترش باید داد فایده جالینوس ضمان کرده است که سکنجبین سفرجلی که مقداری
زنجبیل سوده در وی کرده باشد ... که سخت گرم نباشد سود دارد و مقدار ... باید که ... سکنجبین یک ... زنجبیل ... مقاله اندر ضعیفی قوت دافعه
دافعه ... میل بسردی ... باشد که طعام در معده ... دوازده ساعت یا پانزده ساعت بماند و علامت ضعیفی دافعه آنست که طعام در معده بسیار بماند و بوی طعام از
اروغ یافته شود زیرا که با طعام در معده باشد آروغ ... و ... طعام ... ولطیف ... زود از معده منحدر شود ...
باشد هاضمه یا بادی ... بسیار ... از معده ... طعام از معده ... طعام و قوت معده باشد و هرگاه مدت ماندن طعام در شکم کمتر از
دوازده ساعت باشد یا فزون از ... دو ساعت ... باشد واقف ... طعامیکه ... خورده شود علاج دافعه ...
بچیزی ... باید داد که میل بسردی دارد چون آب ... سکنجبین ... فلوس خیارشنبر در آب کاسنی ... و آنچه بدین ماند و هلیله پرورده سود مند باشد و طعام از ...
و آلو ... هندی ... مقشر و اسفاناخ ... روغن بادام باید خورد ... است دافعه ... معده ...
که ... زیرا که چون ... معده ... سود ... ضعف ... هاضمه ... فصل ... کتاب ...
غیر منهضم بود که از بدن ... ضعف ... و اسهال ... شود و گاه باشد که قی ... اسهال ...
و هیضه از جمله بیماریهای حاده است خطر دارد و بسیار باشد که اسهال ... شود که ... مرض ... باشد که ...

۱۸۷

و تشنج روی نماید و اندامها بسردی گراید و با وجود آن چون تدبیر نیک کرده شود صحت رجوع نماید پس طبیب که علاج این علت کند ماهر و هوشیار و دلیر باید تا از صعوبت بیماری نترسد
و اندر همه علامتها نگاه کند و اگر چه نبض ضعیف باید و قی و تشنج همی بیند چون نگرد و بی حال باشد و دم زدن منتظم تر سد و علاج باز نگیرد و بدانکه هیضه کودکان را بسیار افتد
بسبب بسیار خوردن ایشان سلیم تر باشد و آنچه پیران و بزرگان را افتد پرخطر باشد خاصةً اگر قوی تن و فربه و رنگین و سخت گوشت باشند فائده بعضی مردم باشند که ایشان را
هیضه بسیار افتد و در آن منفعت یابند و تن ایشان از اخلاط بد پاک شود و کسان دیگر که مستعد این نباشند و هیضه افتادن عادت نبود ایشان را اگر یکبارگی افتد پرخطر باشد این
هیضه اندر تابستان بیشتر افتد و آنچه اندر تیرماه افتد تیزتر باشد و در زمستان نادر افتد و بدانکه اصل این بیماری ناگواریدن طعام است لیکن از آنکه گاه بمرارت متغیر شود و گاه
به بلغمیت و گاه بسوداویت آنرا به سه قسم بیان کنیم **قسم اول** اندر هیضه که سببش تغیر و فساد طعام باشد بصفراویت و ظاهر است که چون طعام از شدت حرارت معده یا
به سبب حرارت کیفیت طعام و قبول وی مر احتراق را بمرارت گراید طبیعت آنرا دفع نماید پس آنچه از آن فاسد و طافی بود در علو معده بقی مندفع شود و آنچه راسب و ته
نشین باشد در قعر معده باسهال مندفع گردد و چون طعام از معده بر آمدن گیرد بتبعیت وی مواد فاسد غیر منهضمه که در بدن و عروق جمع شده باشد بتدریج مستجمع شده بیرون آید
و مواد صالحه اگر موجود بود ایضاً به خروج میل نماید جهت ضرورت خلا و انقسام را چند علامت یکی آنکه عارض شود کرب معده و باشد که بسبب مجاورت اثر وی بدل رسد و در دل نیز کرب
پدید آید دوم آنکه غثیان رنجه دارد سوم آنکه عطش بشدت باشد و هر چند آب نوشند تسکین نشود چهارم آنکه قی صفراوی و تلخ آید و گاه باشد که اعراض مذکوره بحسب حرارت و فساد ماده
مشتد نشود و درد معده و امعاء در وی پدید آید و از شدت وجع قلق و بیقراری از حد بر آید و بینی باریک شود و اطراف سرد و گاه باشد که این اعراض بغایت مفرط شوند حتی که غشی افتد
و نبض ساقط شود و باشد که هلاک سازد **علاج** جهد کنند تا ماده فاسده که باقی باشد مندفع شود و اینچنان باشد که آب گرم بسیار دهند تا قی بفراغت آید و معده را از طعام
فاسد پاک نماید و اگر سکنجبین با آب گرم آمیزند در استخراج مدد فرماید اما جلاب و ماء العسل دادن نشاید بهر دو کار یکی آنکه هر دو در معده محرور تباه شوند و صفرا گردند دوم آنکه هر دو غذا
دهنده اند و خداوند هیضه را هر چه از جنس غذا باشد نتوان داد زیرا که تدبیر کامل در هیضه غذا باز گرفتن است مگر آنکه ضعف قوی روی نماید و روغن نیز نباید که بکار برند زیرا که مضعف
معده است اما آنجا که در معده شورشی باشد اندکی جلاب اگر بدهند تا تیزی آن اخلاط را بنشاند صواب بود و اگر اسهال ضعیف بود و قی قوی مناسب است که اندکی محموده با آب
تمر هندی یا آب کاسنی دهند و حقنه فائده تمام دارد و اینهمه که گفته شد از اعانت بر اخراج تا آنگاه است که از کثرت قی و اسهال ضعف غالب نشده باشد زیرا که چون ضعف پدید آید
از بسیاری استفراغ باید که به تسکین کوشند اگر چه دانند که قدری ماده فاسده باقیست و کذا که چون دانند که ماده فاسده پاک شد اگر چه ضعف پیدا نباشد به تسکین توجه نمایند و آنچه
هیضه را ساکن کند رب انار میخوش است و شربت انار نعفی و مانند آن هر چه معده را قوت دهد و اخلاط را از ریختن بر معده باز دارد و آنجا که تشنگی غالب باشد طباشیر سوده در آب
انار دانه ترش کنند و از آن آب جرعه جرعه بنوشند و آب بهی ترش و آب سیب کوهی و آب اطراف رز و شربت حب الآس در تسکین قی و اسهال سخت سود دارد و اگر این آبها بقی باز گردد
اندکی کعک سوده با سویق حب الرمان و هر این آبها کنند تا غلیظ شود و اندکی اندک بدهند و صندل و گلنار و گل سرخ و بهی و سیب بریان کرده و برگ مورد و گلاب و اندکی کافور بر شکم
نهند و خاکستر نی و خاکستر شاخ رز بسرکه سرشته بر شکم طلا کردن قی و اسهال باز دارد و اگر خرقه بگلاب سرد تر کنند و بر شکم پوشند روا باشد و اگر کار بدان رسد که عرق سرد آغاز کند
و اطراف سرد شوند و فواق پدید آید اطراف او را در آب سرد نهند و بمالند و گل ارمنی در سرکه و آب مورد بگذارند و بر پای طلا کنند و خرقه بر بالای آن پوشند و هر ساعت آن خرقه
را بردارند و سرد کنند و بر پای او پوشند و اگر قی و اسهال تسکین نیابد محجمه بر معده گذارند و اگر اسهال از حد گذرد خشخاش در آب بپزند و نشاسته بریان کرده در این آب حل
کنند و بدان حقنه کنند و اگر غشی افتد و بیهوشی رود هر عضوهای وی را بمالند و سر و گوش و بینی او را بمالند و موی صدغ او همی کنند و ماء اللحم و شراب مشک اندر حلق او چکانند و اگر
در دست و پا تشنج ظاهر شود خرقه بروغن گرم کرده چرب کنند و بر عضلات معده نهند و از روغن بنفشه و موم صافی موم روغن سازند و خطمی باریک ساخته بدین موم روغن سرشته و پنبه کهنه تر کنند
و لفافه سازند و این موم روغن بر آن طلا کنند و بر پیش دن که مبدا عضلها و بر عضلها بگذارند تنبیه هیضه از هر سبب باشد خداوند وی را از هیچ حرکت نشاید کرد و هیچ چیز که غذا باشد نشاید خورد مگر
عند الضرورت و خفته باید بود بهر آنکه در علت هیضه هیچ علاج چون خفتن و ناخوردن نیست و اگر خواب نگیرد و نشستن را خفته باید داشت تا اخلاط ساکن بماند و باشد که خواب آید

و هر حیله که خواب آورد بود بکار برند تا ان ست شیوه و اطراف شده بیاور و بعد از انکه هیضه ساکن شود تا که قوت بحال آید غذا اکثر و لطیف تر و مناسب باید خورد قسم دوم هیضه که سببش
تغیر طعام بود به برودت بلغمیت ظاهر ست که چون طعام فاسد شود به بلغمیت بر معده گرانی می آرد و متصاعد سازد آنرا پس طبیعت جهد میکند در دفع وی علاج این قسم انست که در قی و اسهال بلغم
ظاهر شود و قی ترش آید و آب از دهن سیلان نماید علاج انیسون و کمون و مصطکی و عود در آب بجوشانند و طبیخ وی نیم گرم میل نمایند و روزه فایده دارد و ایارج فیقرا و حب بدنسبت
و برای عابرقی آب ترب و سکنجبین عسلی نوشند تا که معده و امعا از طعام فاسد پاک شود و در حبس بکوشند تا که قوت قوی و مساعد باشد پس چون حبس مطلوب گردد شراب بهی و سفرجلی ممسک و مقوی دهند
این قرص عود و مناسبت بگیرند قرنفل و کبابه از هر یک درمی سنبل و مصطکی از هر یک نیم درم عود خام چهار درم شکر برابر همه دارو با شربت یکمثقال و مالیدن اطراف و لیسیدن آن و زعفران و مشک
و عود نیم ساخته با آب بهی آمیخته بر معده نهادن مفید ست حمام فایده دارد و باقی تدبیر در قسم اول به تفصیل ذکر یافته و قرص راسن سود مند ست بگیرند قرنفل ده درم مشک یکدرم قرفه دو درم
راسن خشک یکدرم و نیم مصطکی و افیون و بیروج از هر یک یک درم و نیم همه را بکوبند و بیزند و قرص سازند شربت یک قرص قی باز دارد و بخواباند و قدری شراب اگر بدهند نفع بخشد و دست
پا بروغن سوسن مالیدن مفید ست قسم سوم اندر هیضه که سببش تراجع و بازگشتن طعام فاسد غیر منهضم بود از بدن بسوی معده و امعا بواسطه غلبه سودا و بدانکه چون سودا در
معده غالب آید غذا نیک نمی گوارد و مستحیل میشود و با خلاط غیر موافقه بدن در بدن گرانی می آرد پس اگر بکیفیتی تسکیف باشد که اعضا آنرا جهت اغتذا نپذیرد و بالضرور طبیعت دفع
میکند آنرا از جهات و هیضه می افتد و فرق درین قسم و در اقسام سابقه انست که در اقسام اولین شرط آنست که طعام فاسد را که هنوز در معده باشد طبع دفع نماید و تبع
وی اخلاط فاسده یا صالحه بدن نیز خروج نماید بخلاف این قسم سوم که در وی تراجع ماده تابع دفع طعام فاسد معده نیست بلکه طبیعت خاصة در دفع اخلاط که در عروق
و جهات بدن ست میکوشد و علامت این قسم سه گونه است یکی انکه پیش از وقوع هیضه بچند روز تخمه افتاده باشد و باد بسیار در شکم گرد آید زیرا که با طعام نخستین در معده تباه
نشود و اخلاط فاسد از وی تولد نکند دوم انکه چون هیضه ابتدا کند در ناف درد و پیچش افتد و این اکثریه است نه کلیه سوم انکه اسهال مفرط باشد و قی کمتر و باشد که قی نباشد
و نا بودن قی انگاه است که ماده غلیظ و متسفل بود و انما کان الاسهال ههنا اکثر من القی لان الامعا هی المدفع الطبعی للفضل لان الطبیعة تتحامی عن المعدة لشرفها
بالامعا و علاج ماء العسل بنوشند گرم کرده تا معده را از رطوبات لزجه بشوید پس بمطبوخ قی یا اسهال آنرا مندفع سازد و اگر از تنقیه بقدر تنقیه ماده نشود و سفرجلی مسهل با شد اگر نباشد
دهند بشرط ابقای قوت و بعد از تنقیه اگر اسهال باقی باشد در تسکین کوشند تا اسهال و قی منقطع شود و بهترین تدابیر به تسکین هیضه خواب کردن ست و شکم بچیزی گرم
پوشیدن و اطراف مالیدن و گرم داشتن و بعد از فرو رفتن حمام در آمدن ضرورست تا اسهال بتمامه بند شود و در اعضا ترطیب بخشد و یبس و جفاف را که از استفراغ روداده
باشد زایل سازد و انچه در رگها از ماده غلیظه مسدود باشد وی را لطیف گرداند و چون از هیضه برآیند باید که بچیزی سهل الانهضام اغتذا نمایند چون گوشت طیور
و اگر مانعی نبود آنرا بآب انار و آب غوره ترش کنند تا ارجاع قوت و آمدن طبیعت بر عادت اندک اندک در غذا تغلیظ و توسیع کنند تا از آفات محفوظ باشد تنبیه
اگر درین هیضه دردی و لذعی بمعده عارض شود تخم اسبغول و آب انار شکر آمیخته دهند و اینقسم هیضه بکسانی افتد که سودا در معده غالب باشد از انست که برای
اسهال مطبوخ افتیمون ستوده اند و بعد از اخراج ماده اگر مناسب دانند بهر قبض آن قرص عود که در وی قرنفل و کبابه است و در هیضه بلغمی مذکور شده بکار برند و غذا بجهت
انچه در قسم اول ست برگزینند **فصل در نقصان و بطلان شهوت طعام** نقصان و بطلان بحسب ضعف قوت ست اگر سبب ضعیف باشد اشتها کمتر شود
و اگر سبب قوی می باشد اشتها باطل گردد یعنی آرزوی طعام هرگز پدید نیاید و فی الحقیقت سبب هر دو واحد ست و از انکه اسباب آفت شهوت بسیار ست هر یک قسم
علیحده بیان کنم و بدانکه شهوت صادق آنست که اعضا گرسنه شوند و بدر خواست غذا نمایند از عروق بطریق امتصاص و عروق از معده و ثانیا کنند پس طبیعت
بامر حکیم مطلق غشا نه بفرستد و او را بر فم معده از انکه او کثیر الحس ست دریابد و متاثر شود و از عفوصت و حموضت سودا و امتصاص عروق و اجزای او بهم
جمع آید و طبیعت طلب غذا نماید تا آرزوی این اذیت بر آید و گرسنگی راستی همین ست پس هرگاه در یکی ازین امور مذکور فتور افتد آرزوی طعام
نشود یا کمتر شود بحسب قصور چنانچه در ذکر اقسام تفصیل این کلام نموده آید قسم اول اندر ضعف شهوت که سببش وقوع سوء مزاج گرم ساده بود بر فم معده

و ظاهر است که درین صورت فم معده مسترخی میشود و سائر قوی وی ضعیف میگردند و مواد بجهت حرارت رقیق شده در وی گرد می آید و بواسطه ضعف دافعه مندفع نمیگردد و سیلان
او موجب اسقاط قوت میشود کما لا یخفی و از آنست که چون معده ضعیف شدید الاستقاط است مر شهوت را بخلاف اشتهاء کاذب که اشتها می آرد به سبب آنکه تقبیض و تکثیف معده است و
علامت این قسم آنست که آروغ دود ناک آید مشابه بر آنچه حماه و تشنگی بسیار باشد و از اغذیه که بالفعل گرم بود طبیعت اکراه کند و بنوشیدن آب سرد رغبت بود و بدان منتفع گردد علاج تعدیل
مزاج کنند به مبردات قابضه چنانچه در سوء المزاج معده گفته شد قسم دوم آنکه سوء المزاج سرد ساده مفرط البرودت عارض شود در جمیع اجزای معده نه بیک جا و رنگ وی چکنیز سرد شود
و جمله قوی معده و جگر ضعیف شوند و بالضرور اشتها باطل گردد و گاه باشد که این مرض مزمن شود و استسقا آرد و هو نادر جدا زیرا که اگر امتزاج مختص بفم معده بود شهوت کلبی آرد
کما لا یخفی بیانه و علامت و علاج سوء المزاج بارد مذکور شد و نافعترین چیزها درین مرض خوردن تخم سنت و فودنجی و لگا و سن تکمید کردن قسم سوم آنکه خلط مرارکی مالح در معده حاصل
آید و بطلان شهوت نماید بهر آنکه طبیعت بدفع وی متوجه باشد و از درخواست غذا مشتغل و علامت این قسم آنست که در معده لذع پیدا باشد و غثیان و رنجه دهد و آرزوی آب سرد
نوشیدن بسیار بود و به سبب خلط مره دهن تلخی یا بشوری تکیف باشد علاج تنقیه معده کنند از خلط موجب قی و اسهال قسم چهارم آنکه بلغم لزج کثیر المقدار در معده حاصل شود
و به سبب امتلاء مانع طلب غذا است و بواسطه حائل شدن جرم معده و سوداء منصبه بفم معده اشتها نشود و علامت وی آنست که تشنگی و لذع نباشد و بسیار خوردن چیزهای بالفعل گرم بود
راغب باشد چون آنرا بخورد الم و نفخ و غثیان تجدد پیدا آید و آرام نیابد مگر بآروغ و وجه ظهور نفخ و الم و تجدد از تناول شی گرم در وی حدت آنست که آن ماده را حرکت می آرد و ابخره
از وی متصاعد میشود از آنکه ماده غلیظ و لزج است بالکلیه از معده منتحی نمیگردد علاج نخستین بهر تلطیف و تقطیع قول وجه مثل هیچ کبر و انیسون تنقیه شانند و آب صافی و سکنجبین ساده
با عسل آمرکی نمک شانند و بعد از حصول تلطیف و تقطیع بر تنقیه ماده بکوشند و تخم ترب و اصل السوس تنقیه شانند و نمک هندی و سکنجبین عسلی در طبیخ مذکور آمیزند و نیم گرم
نوشانند و [illegible] آید و اگر قی ممکن نباشد مسهل [illegible] چنانچه در سوء المزاج معده مذکور است [illegible] باید داد که باز قبول نکند ماده را قسم پنجم آنکه
[illegible] معده [illegible] طبیعت بدفع وی [illegible] باز ماند و بدان سبب اشتها نشود و علامت این قسم آنست که غثیان [illegible] آید و براز گنده بر آید
[illegible] باشد و در جوف معده محصور بود یا اگر در طبقات بود و با تناول غذای کثیر باوی مختلط شود و [illegible] بیرون آید یا ده عفنه علاج
قی [illegible] مسهل خورند و بعده بتقویت و تعطیر معده و دماغ [illegible] جوارش عود بکار برند قسم ششم آنکه بدن ممتلی شود از اخلاط خام بلغمی و بدان سبب مستغنی گردد از غذا زیرا که
طبیعت [illegible] و تحلیل [illegible] اخلاط [illegible] شود و از ابدال متحلل نسازد و اعضا در خواست [illegible] غذا از عروق ماساریقا نه عروق از معده و در مقدمه منفصل
[illegible] صادق [illegible] فائده [illegible] حیوانات که در ایام سرما تا مدتها بی غذا بانی میمانند همین سبب است که ابدان آنها از اخلاط خام پر میباشد و طبیعت بدفع
[illegible] و علامت این قسم آنست که بدن ممتلی باشد [illegible] طول راحت و عدم تعب و [illegible] تناول اطعمه و فواکه غلیظه [illegible] علاج غذا کمتر خورند و حرکت و ریاضت
[illegible] کنند و نافعترین [illegible] استحمام [illegible] قسم هفتم آنکه پوست بدن [illegible] مسام مسدود گردد و بدان سبب تحلیل کمتر افتد و چون طبیعت
تحلیل [illegible] نکند شهوت پیدا نیاید و علامت وی آنست که جلد بدن صلب و درشت نماید و عرق کمتر برآید و اگر چه زمانی طویل از غذا باز دارند طلب غذا نه فرمایند
[illegible] مشاهده [illegible] فی الجلد [illegible] پشت [illegible] که مدت طویل که طعام و شراب میناید علاج جهت استرخای جلد
[illegible] تحلیل [illegible] باشد [illegible] تحلیل افتد و بدان طبیعت
[illegible] قسم [illegible] آنکه جگر ضعیف شود و یا در عروق ماساریقا سده افتد و بدین سبب کیلوس منجذب نگردد و بسوی جگر چنانچه باید بجهت قلت و کثرت
[illegible] علامت این قسم آنست که بدن [illegible] لاغر شود و اسهال مختلف الالوان آید گاه سپید گاه زرد گاه سبز با وجود عدم تناول
[illegible] هر گاه کیلوس [illegible] معده [illegible] آنکه سده در جگر منعقد شده دیر از سپیدی باشد و هر گاه چیزی از کیلوس ماساریقا آید در ان متوقف شده و به جگر نافذ
نا گشته باز [illegible] زرد یا سبز باشد زیرا که حرارت ناریه معتدله عروق ماساریقا در وی عمل کند و هر چه در وی رنگ کند آن خضرت منتبه شود و اصفر زیرا که اختلاط صفراست علاج

ص
مبردات قابضه مثل شراب سیب و شربت لیمو و شربت انار و مثل ربوب قابضه مبرده و شربت صندل
صفت آن برادهٔ صندل بیست مثقال آن را در پاتیله بسته در یا و آثار سرکه و یا و آثار گلاب شب تر دارند بعده در یک دیگ [illegible] آب [illegible] شانند تا سوم حصه از آن باقی ماند صاف نموده [illegible] و یک و نیم آثار قند یا [illegible] شربت سازند ۱۲ [illegible] ۵ [illegible] تازه [illegible] بهترین وی [illegible]
صفت آن گرم و خشک در چهارم [illegible] ۳ [illegible]
صفت آن [illegible]

۱۹۰

[illegible]

در اصلاح ضعف جگر و تفتیح سده کوشند چنانچه در باب امراض جگر ذکر یابد تا کیلوس بسوی جگر نافذ شود و پوشیده نیست که آنچه از سده افتد تا دو می‌می آسان است بخلاف آنکه از

ضعف جگر باشد که آن آفت قویه می انجامد و نیز چونکه باشد تحمل و علاج نکنند که تا رسیدن غذا با عضا باعث هلاکت ست قسم نهم آنکه در منفذ که مابین سپرز و فم معده است سده افتد

و بدان سبب سودا محتبس ماند در طحال و بر معده بریزد و ظاهر ست که تا سودا بر فم معده نریزد و بسبب تیزی و تشی و دغدغه نکند و به سبب عفوصت رطوبات غلیظه لزجه را نبرداید اشتها پدید نیاید زیرا

که چون رطوبت بر سطح معده ملتصق ماند اشتیاق طبیعت دفع باشد نه بر جذب هر چند عروق با متصاص خواست غذا نمایند اما معده تقاضا نکند و فم معده متنبه نشود و علامت

این قسم هر چند گونه است یکی آنکه گرسنگی نه شود اما طعام معتاد که بر وقت خورده شود نیک منهضم گردد زیرا که ماده مبتلا است و هاضمه بصحت دوم آنکه سپرز بزرگ شود جهت اجتماع

سودا در وی سوم آنکه هر گاه چیزی ترش مدغدغ و قابض بلغ منقی خورده شود اشتها پدید آید زیرا که این چیزها در تنبیه و زدودن رطوبت فم معده قائم مقام سودا هستند بهر آنکه

ترشی بسبب ایجاد دغدغه فم معده را خبردار میکند و قابض بلغ منقی که آن را عفص گویند باعث معده می کند و رطوبات لزجه را از آنجا بپالاید و لا یخفی ان السودا انما ینعش

الشهوة بهاتین الکیفیتین کما ذکرناه اما علاج آنچه در عظم الطحال گفته شود تدبیر آنست فا فضل تدارکات تفتیح مسالک ست هر چونکه باشد و هر چه مخصوص تفتیح ست

که درین تناول سکنجبین بزوری ست و کامخ کبر و کامخ الجذان و کبر و انجیر در سرکه پرورده باشند نیز در حاره چون تخم کرفس و تخم بادیان و تخم سداب خواه ممزوج کرده و اگر قی

مانعی نباشد در طبیخ تخم ترب و جرجیر و بوره و نمک و شبت و سکنجبین عسلی آمیزند و نوشیده قی نمایند که در قلعه حوالبات بدنی قی کثیر النفع ست لهذا آن را ازالة البدن

گویند قسم دهم آنکه حس فم معده باطل شود و بدان سبب متصاص عروق آنچه سودا ادبیا نبیند هر چند معده تقاضای غذا کند و سودا بر وی بریزد لیکن

اشتها نشود و علامت این قسم آنست که افعال معده تمامه سالم باشد زیرا که قوت هاضمه و ماسکه و دافعه صحیح ست و آفتی ندارد و فرق درین قسم و قسم نهم آنست که تنها

هر چند چیزها ترش و عفص خورده شود اما هرگز آرزوی طعام نشود و از لذیذ اشیا هم اگر تناول نموده شود اگرچه فلافلی باشد هیچ آگاهی و تاثیر پدید نیاید و ذوق

فنشیان رونماید هر چند اشیای حریفه بر ناهار خوردن اتفاق افتد بخلاف قسم نهم که آنجا بسبب عدم لذع سودا در معده طحال ست می افتد که تنها بجا بودن حس تناول

ترشی اشتها می آرد و بجهت بطلان حس فم معده فایده نمی بخشد که سبب بطلان حس فم معده رسیدن آفت ست در عصبی که از دماغ بسوی فم معده آمده است

و این عصب قسمیست از زوج سادس از ازواج عصب دماغی علاج در تقویت دماغ کوشند ما جتین وادامج دماغ موافق و اگر موجب آفت عصب ماده باشد

تنقیه پاک کنند دماغ را بحبوب ایارجات مناسب پس بتعدیل متوجه شوند باستعمال مقویات مخصوصه و اگر موجب آفت عصب سوء مزاج ساذج باشد احتیاج تنقیه

نباشد و پوشیده نماند که این قسم از همه اقسام بطلان الشهوة دشوار پذیر تر ست علاج را زیرا که سبب آفت عصب مذکور خواه سوء مزاج ساذج باشد خواه مادی

چنان تعدیل و تنقیه ممکن نیست که موجب آن تبدیل مبدل شود مزاج تمام بدن و مستفرغ میگردد از وی مواد صالحه غیر مفید و

ظاهر ست که تا این عصب آن شود مزاج او مبدل گردد و حال بدن بضعف و ذبول میگراید بجهت استفراغ مواد صالحه بالجمله رعایت بدن ضروری ست

و چون افعال معده سالم بود که اشتها نباشد پس علاج این قسم قوانین سابقه بخاطر داشته در تنقیه و تعدیل کوشند تا بحضرت حکیم ما نجامد هر حال تقویت

دماغ همین کنند و در بادی گاه گاه در تنقیه دماغ نیز کوشند برفق و تدارک قسم یازدهم در ذکر اسباب متفرقه موهن شهوت و این چند گونه است یکی آنکه

بدن لاغر شود و ضعف در بدن پدید آید زیرا که و فور خون و قوت قوی سبب کمال هر فعلیست از افعال بدنیه و این قبیل ست که از ... شهوت

پدید می آید و بیکبارگی و از اسهال مفرط رو نماید دوم آنکه شراب که معتاد شده باشد بگذارند و بدان سبب ... شود زیرا که شراب ... تقویت ... دهد

دماغ را بواسطه آن فم معده تمام احساس میکند و دغدغه سودا منصب او چون در ایام این معتاد شود ... و ... الانتعاش ...

لفقدان المعتاد المعاون علی الانتعاش سوم آنکه غم و هم عارض شود و اسقاط شهوت کند زیرا که این عوارض طبیعت ... ضعف جمیع قوی ست فایده

توقع مکروه هم ست و وقوع آن غم انتباه گاه باشد که اشتها ساقط شود ... چیزی از غذا تناول کنند اشتها پدید آید ... و وجه یکی آنکه قوت ...

191

میشود و مراد به تنبیه قوت انتعاش قوت جاذبه است برای جذب ازانست که ترک شل زده اند اشتها و نه الست و وهم آنکه میتواند که این غذا دارد ضد کیفیت مسقط شهوت

باشد مثلا اگر می اشتها ناقص شود و غذا که خورده شود بارد بود و بالفعل پس ازین غذا تعدیل حرارت کند و آرزوی طعام پدید آید و ازینجاست که در معده گرم آب سرد باعث

اشتها و هضم طعام میگردد و گاه باشد که کرمان روده با متصاعد گشته در فم معده آیند و به سبب اشتغال طبیعت مسقط شهوت گردند و گاه باشد که مجرد تنفر طبیعت مسقط

شهوت نگردد چنانچه هنگام کثرت مگس و الفت اغذیه مستکره نازک طبعان را روی دهد و نوعیست از نقصان شهوت که چون غذا حاضر نباشد اشتها موجود بود و عند حضور الغذا

اشتها برود هرچند غذا غیر مستکره باشد و سبب این ضعف جاذبه است و از آنکه انقسام یازدهم بحسب الانواع که در وی ضبط یافته کشوف التدبیر ست معالجه آن خوفا عن الاطناب

ذکر نکردیم **فائده** در ذکر ادویه که آرزوی طعام پدید آورد بحسب عادت مزاج سکنجبین سفرجلی و میبه ساذجه مطیبه و شراب لیمو و خل عنصل و کبر مخلل و نعناع مخلل و زبیب و بصل

و ثوم و کنثری و تفاح و سفرجل و سماق خاصة اگر هر یک ازین در سرکه باشد و زیتون ابیض مملح و سمک مالح و نبق و زعرور و شراب پودینه و انار ترش **صفت آن**

بگیرند انار ترش با پوست بیفشارند و آب بگیرند و پودینه را بکوبند و آب بکشند و آب انار یکجزو و آب پودینه نیم جزو باهم آمیزند و یک و نیم وزن هر دو شکر برافگنند و به قوام آرند

شربتی یک کفچه **صفت سفوف شهوت افزا** بگیرند گل سرخ ده درم قاقله یکدرم کوفته بیخته بدارند شربتی دو درم اشتها آورد و تشنگی نشاند و بوئیدن تنوری بریان

کردن گوشت شهوت بجنباند **فائده** در ذکر ادویه مسقطه شهوت زعفران عدو شهوتست به سبب حرارت که مضاد خصوصیت سوداست و هرچه چرب فم معده است مضر است شهوت

ازانست که چون روغن بسیار خورند اشتها زائل شود لیکن طبیعه باوی چیزیکه ترش بود خورده نشود و مغز تخم خار دارگونه که بهندی چرچره گویند خیلی موثر است در اسقاط

اشتها و هرچه در مزاج مخالف شهوت طبعی بود چنانچه در نفصل مذکورست مسقط است **فصل اندر فساد شهوت** که مسمی است به وحم نزد جمهور اطبا اما بعضی نسبت

اطعمه ردی الکیفیه را وحم گویند و شهوت ردیه غیر ماکول را چون شهوت گل و زکال و سفال و اسفیداج و گنج و مانند آن را فساد شهوت خوانند و اینفرق بین هر دو من

از مخترعات صاحب اسباب علامات است و شارح اسباب میگوید زنی را دیدم که پنبه کهنه آرزو داشت که پیوسته آنرا میخایید و اگثر اوقات ملح نیز میکرد و آن را و این علت

به زنان حامله بیشتر افتد خاصة اندر ابتدای حمل تا انقضای سه ماه و باشد که بعد از سه ماه نیز نماند و حامله بپسر را نسبت بحامله دختر کمتر و ضعیف تر باشد و سبب فساد شهوت خلط

ردیست که در معده گرد آید و در حمل معده بحسب پس طبیعت آرزو کند چیزیرا که ضد آن خلط فاسد باشد و بعضی گفته اند که گاه باشد که شهوت ردیه از اجتماع اخلاط

فاسد در معده به سبب خواست و طلب خلط بود چیزی را که مشاکل اوست و قد استدلال ابو ماهر علی ذلک بان امراة کانت لها دبیلة فی معدتها و کانت تشتهی

اکل الزرنیخ و تمنع من ذلک بالجهد فلما انفجرت الدبیلة کانت تقذف شیئا من اخلاط تشبه الزرنیخ الاحمر والاصفر فی اللون و الرائحة اما اهل تحقیق این رای نپسندند که

آرزوی تباه از درخواست خلط فاسد بود مشاکل خود را زیرا که شهوت نفرت از افعال طبیعت ست از اخلاط فاسد و از نشان طبیعت ست که اگرچه در غایت ضعف

باشد اما بضاد خلط غالب مشتاق بود و قال الشیخ ان میل الطبیعة الی ما یوافق المزاج الغریب مما لا اصل له بالجمله وجود صحت و حادث ناشدن ضعف عارضه

دیگر بعد تناول چیزهای ردیه نشان قوت طبیعت ست و به مقهوری معده دلالت کند و عکس آن علامت غلبه ماده است به ضعف طبیعت مدل او بهمین فرق

میکند کسیکه طلب خلط فاسد را نیز آرزوی فاسد می داند باین آنکه از طلب طبیعت ست یا از درخواست ماده یعنی آنچه طلب طبیعت باشد عدم تضرر از خوردن اشیای

ردیه بران گواهی دهد و آنچه از طلب خلط بود بالذات مشاکل خود را بی اشتیاق طبیعت ظهور آفات و ضعف شاهد ویست لا استیلاء المادة علی الطبیعة وبدانکه حدوث

این مرض تحتانی در ابتدا از آن ست که حیض از سیلان باز ایستد برای تغذیه جنین و چون جنین اندرین مدت ضعیف میباشد همه آنرا غذا نمی تواند کرد و قدری از آن بمعده

می ریزد و چون فم رطوبتی ست سیاله درخواست میکند طبیعت چیزیرا که آن را خشک کند پس چه مضاد آن کیفیت ست مرغوب میگردد و دوا این تصرفات طبیعت از قوله حکیم

حکیم مطلق ست جل شانه و وجه زوال این علت بحامله در ماه چهارم در اکثر حال جهت قوت و بزرگی جنین ست که غذا بیشتر میکشد و ایضا اندرین مدت اخلاط مجتمعه

بعضی به قی می برآیند و بعضی پخته به تحلیل میروند و جهت تقلیل غذا در حامله و وجه حدوث این کیفیت بحامله دختر بیشتر از حامله پسر آنست که جنین ذکر به قوت ارتفاع غذا

بسیار بسگیرد نسبت بدختر و بدانسبت فضلیست که تهیانه و بسیار باشد که بدن عورت از اخلاط فاسده پاک باشد و جنین قوی بود و تناول اطعمه کثیر المقدار و بلاترتیب اتفاق افتد و بدانسبب

هیچ آرزوی باطل پدید نیاید و غثیان و قی رنجه دهد علاج در هر ماه یکبار یا دو بار قی کنند مقیات نوشیده و چون قی کردن خواهند نخستین ماهی شور باید خورد و عقب وی مقیات باید نوشید و گاه گاه

مسهل نیز بعمل باید آورد و پس از تنقیه تقویت معده باید کرد به جوارشهائی مناسبه و آنچه بدان قی کنند ماء العسل ست و سکنجبین که در وی تخم ترب کرده باشند و آب شبت و نمک و تخم ترب کدام

بهر سه مفید ست و آنچه معده را از اخلاط فاسده پاک سازد با اسهال ایارج فیقرا ست و حب صبر و این دو را بگیرند ترید و برنگ کابلی و نمک نفطی و ایارج فیقرا و با عسل آمیزند و بقدر مناسب بکار برند صفت

جوارش مقوی معده بگیرند انیسون هلیله بلیله آمله مصطکی زیره نانخواه قاقلتین زنجبیل سداب فلفل کوفته بیخته با نبات مقوم بسرشند و بدانکه اگر این مرض بحامله باشد و وی تکلف قی تواند

باسانی چنین که تواند انداخت باید فرمود تا گاه گاه قی کنند و معده او را بجوارش عود و بیه قوت باید داد و اگر قی آسان نباشد و قوت بسیار باید کردن قی نشاید کرد و حامله را دارو مسهل

نیز نباید داد و جز تقویت دادن معده مشغول نباید شد و طعامهای لطیف زود گوار باندازه معتدل باید فرمود چون گوشت دراج و مرغ خانگی و بزغاله بریان کرده و پخته گاه گاه اندر طعام

و واندکی سیر و خردل باید آمیخت فائده استخوان کبوتر بچه بریان کرده استخوان دراج و تذرو و مرغ بچه خانگی بریان کرده خاییدن و آب فرو بردن نان آبستن و دیگر آن را آرزوی

تباه خصوصاً اگر بر گل باشد بنشاند و در دفع شهوت ردیه و کسر هیجان و استخوان این طیور مذکوره که بریان باشد عظیم الاثر ست خاصةً اگر نمک و اندکی پلپل

سوده در آب اندازند و استخوان مذکوره را در این نمک آب تر کرده بخایند و گوشت گوساله و گوشت آهو هر یک قدید کرده و نمک نانخواه آلوده خاییدن و آب او فرو بردن

همین عمل دارد و آرزوی گل فرو بنشاند و مصطکی و انیسون و علک و زیره و نانخواه خاییدن و آب او فرو بردن مفید ست و گروهی گفته اند که بهترین چیزی بهر

باطل شدن شهوتهای تباه آنست که هر نهار کبوتر بچه بریان کرده بخورند و بعد از طعام اندک اندک تنقل کنند و بادام تلخ تنقل کردن سود دارد و گفته اند روغن کنجد نوشیدن

سود دارد و بالجمله اندرین باب اعتماد بر تجربه باید کرد و آنچه بعوض گل خورند تا آرزوی گل بنشاند نشاسته بریان کرده و طباشیر و پسته به تنور بریان کرده و کوزگندم و شاه بلوط

و مویز منقی و کشمش سود دارد **فصل اندر شهوت کلبی** و این مرض آنست که اشتهای طعام از حد طبعی افزون شود و هر چند طعام کثیر المقدار و مختلف الاطوار

خورده شود و شکم پر کرده اما گرسنگی کم نشود و سیری حاصل نیاید و از غایت حرص طعام بر کسیکه طعام شریک او باشد مکالبه و ممارسه کند چنانچه خاصه سگان

ست و لهذا اسمیت بها و از آنکه سبب این مرض پنج ست هر یک بقسم علیحده بیان کنم قسم اول آنکه سوء مزاج بارد و کثیف غیر مفرط فم معده را افتد و آن را تمیع و منقبض

سازد و قوت دهد پس اشتهاء در حرکت آید چنانچه عارض میشود از مشی و قی و عند الضیافت دابردی زیرا که هر واحد باعث قبض و تکثیف و تقویت فم معده میگردد و

اشتها همین ست لیکن آنچه از اقتضای طبیعت ست چنانچه بالا در نقصان شهوت طعام گفته شد محمود ... آن ... و از دیاد اشتها و بلدان بارده و از

بارده بهمین سبب ست که اهویه بارده بقبض و جمع و قوت معده ... از این قبیل ست که اکثر مردم نزدیک ... گرسنه میشوند و طعام می ... و بدانکه با وجود ...

مزاج بارد غیر مفرط ... فم معده اگر مزاج سائر اعضا گرم باشد علامت ... درخواست اعضا ... علامت ...

ست و قلت عطش و سائر علامات که لازم سوء مزاج بارد و فم معده است ... مگر آنجا که با وجود برودت فم معده سائر اعضا گرم باشد ...

غذا که در ... تغل بسیار ... فائده سوء مزاج بارد که فم معده افتد اگر مفرط باشد ... عام بود ابطال شهوت ... لا ... بالفعل ...

والانصباب ... بالکلیه ... و ... غیر مفرط نموده شد علاج ... فم معده ... مسک ... جوزی ... کموش ... باید

بر خاییدن مصطکی و انیسون و زیره و نانخواه مواظبت کنند و سنبل و قرنفل و جوزبوا و دار چینی بر فم معده ضماد سازند و اگر سوء مزاج بلغمی بود نخستین پاک نمایند

اثر ایجب ... حب ایاره و میگویند که شراب شیرین در این قسم سود می دهد بهر آنکه شراب مسخن مزاج سرد است و منضج و ملطف خلط غلیظ و مقدار آن و شیرین بهر آنکه ...

و بهر آنکه قابض و عفص بود معاون شهوت است و نیکوترین تدبیر آنست که شراب شیرین همراه چیزی چرب بکار برند ... بسبب ارخای ... فم معده ...

از برودت یا از خلط ترش زائل سازد و ماده بواسطه مستغرق شدن از سوء مزاج ... منفعل گردد ... مزاج دیگر اعضا بدن گرم باشد و بدانسبب ... اعضا

١٩٣

در معده لیث تنک علت صعب باشد گفته شد و تدبیر آنست که برای اغتذا چیزی بطی النفوذ اختیار کنند چون هریسه و فالوده و چیزها از معده زود بر نگذرد بجانب اعضا

و جهة حفظ صحت طبیعت اطریفل صغیر و جوزی و جوارش نارمشک بکار برند تا بسیار از حدوث چنین بیماری باز دارد قسم دوم آنکه سودا بر فم معده بیشتر ریزد و سپرز و معده را بگیرد و بدین سبب

شهوت غالب آید و با وجود کثرت اکل غذا سیر نشود و لا یخفی علیک کل ما یخرج عن الاعتدال مرض و علامت این قسم آنست که تشنگی کمتر باشد و آروغ ترش آید و فائده در خلو معده عارض

شود لذع شدید و حرقت در فم معده و تا چیزی خورده نشود آن سوزش زائل نگردد و بر از بسیار آید و فائده سکون لذع از طعام جهة اختلاط و غیبت یا سودا می لذاعه

زیرا که عند اختلاط لذع ماده شکسته میشود و بیماری بر از جهة عدم جذب غذا اکثیرست بسوی اعضا و بر از ناگوار یده و لاغری بدن از علامات این قسم ست علاج

بهر تنقیه سودا مطبوخ افتیمون دهند و اگر باقی بماند از دست چپ باسلیق یا اسیلم بگشایند چرا که ماده از طحال بدان طرف کشیده شود و بدین سبب فم معده تقویت بخشند

مستحسن بر سپرز نهند و بیرون بچکانند بغیر شرط و تکمید کنند و وضع محجمه ناری کنند نفخة الطحال و سف یافته بنابت مفیدست و از اغذیه هرچه سریع الهضم بود برگزینند که طعام چرب مقل

تشنگی سود است و مزیل قبض و کثافت که از یبوست ماده در فم معده افتد و باشد که درین قسم حاجت آید بداغ نهادن بر سپرز و هوا قوی العلاج اثرا و لا رخصة فیه الا عند الضرورة

قسم سوم آنکه سوء مزاج گرم در معده و جمیع اندام افتد چه اگر چه این سوء مزاج تنها فم معده را بود آرزوی طعام ضعیف شود و بدانکه این بیماری آرزو و سوء مزاج همه اندامها

بر دو گونه است یکی آنکه سوء مزاج قوت باشد که همه اندامها را ضعیف کند و مسام همه تن بگشاید و غذا که باندام رسد زود تحلیل پذیرد و از مسام بیرون شود

و حاجت به تغذیه باقی ماند دوم آنکه سوء مزاج بر همه اعضا مستولی شود و همیشه آن رطوبت را که اعضا از آن غذا می یابند خرج میکند و بدان سبب قوت جاذبه اندامها

مقتضی جذب باشد تا که ... در فم معده ... و استفراغ پدید آید و ... سبب تحلیل تن بسیار تحلیل عارض شود و هم از این قسم

فائده بسیار باشد که ... اعضا مشتاق ... اگرچه سوء مزاج گرم اندامها افتد شهوت کلبی افتد ایکن بدن

از حرارت پاک باشد ... باشد ... باشد جهة تهیج این

انقسام باعتبار سبب متفاوت چند علامت است یکی آنکه وجود با قدم اسباب حاره و تحلیل الا آنچه تحلیل آرد حرارت هوا و بیداری کثرت جماع و غضب و گرسنگی مفرد و استحمام متواتر و حرکتی

عنیف دوم آنکه هضم سالم باشد سوم آنکه براز کمتر آید از مقداری که ماکول باید و ... چهارم آنکه تشنگی غالب باشد خصوصا آنجا که در بدن

حرارت بود پنجم آنکه از طعام بدن بهره نبود ... ششم آنکه بسیار باشد که طبع قبض ...

... اعضا ... غذا و از کثرت فضا و طول ... و علاج ... تحلیل ... حرارت ... بود

باشد از حرکت و ریاضت باز دارند و ... مسام ... شراب ... و از ... خورده ... روز ده

تخم ... و آنچه بدین ماند بخوانند ... آب سرد ... روغن حب الآس ... آب ... دو چندان روغن

باشد ... روغن بماند و اگر ... روغن حب الآس موم بگدازند و آن را در آب ... کنند تا ... مسام

این قیروطی بالغ ست و باید که غذا متفرق دهند اندک اندک ... از گوشت ... و اگر بغیر حرارت باشد از اغذیه هرچه بطی النفوذ

باشد چون البطون گاو و هریسه و شیر برنج و ... و فالوده جات ... خوردن ... کند ... مسام ... بدان سبب غذا ... شدن نتواند

با عضا بسرعت و ظاهرست که چون معده ممتلی باشد از طعام ... شود و فم معده از امتصاص ... اعضا باقی ... و خارجیه و آنچه سبع الحرارة

بود مشروحا ذکر یافته بحسب حاجت برگزینند فائده هرگاه درین قسم طبیعت خود بخود بگشاید بدون تناول مسهل دلیل صحت بود زیرا که استفنا اعضا

دهد و آروغ ترش نیز نشان نیکست زیرا که دلیل ... غذا باشد در معده ... و بدانکه آرزوی طعام که عارض میشود ... حمیات مثلا و ... شدید

ازین قبیل ست که اعضا مشتاق غذا می گردد ... هرچه تیز و شور باشد و هرچه ... باعث تحلیل باشد احتراز از آن درین قسم واجب شمارند

قسم چهارم آنکه خلطی بلغمی از دماغ به فم معده ریزد و هم اینجا از حرارت ضعیف که معده راست ترش گردد و به سبب ترشی فم معده را بگزد و شهوت کلبی حادث شود و علامت این قسم آنست

که آروغ ترش آید و تقدم نزله گواهی دهد و براز کثیر المقدار و رطوبت ادرار بود و تشنگی کمتر بود و هر چه خورده شود بسیار باشد که فی الفور به قی مندفع گردد و هم اینجا از سبیل بلغم

غالب باشد علاج نخستین منع نزله کنند تا بدو سبب گسسته شود ولیکن به تنقیه ماده ایارج فیقرا و حب صبر دهند چند کرت و برای تغذیه مرغ فربه و شوربای چرب که در دو دار چینی

و صعتر و کمونی و فلفل باشد مقرر سازند و کمونی مفید است و غذای طعام چربی سود مند است و چون در امراض سر تدبیر منع نزله ذکر یافته در اینجا ذکر نکردیم قسم پنجم آنکه

در معده و روده متولد شود کرم و حیات کبار پس هر چه مریض بخورد آنرا کرم جذب کند و بخود بر کشد و معده خالی ماند و بدن را بهره نرسد پس اعضا طالب غذا باشد و

شهوت موجود بود علامت و علاج این قسم از فصل دیدان که در باب امراض امعا گفته شد بجوید ظاهر است که خروج دیدان از شکم احیاناً احساس کرده آن دلیل قوی است تدارک

آن قتل و اخراج است فصل اندر جوع البقر و این مرض آنست که تمام اعضا محتاج غذا باشند اما معده کاره و متنفر بود از غذا و گرسنگی که عبارت از تقاضای معده است

هیچ پدید نیاید لهذا گفته اند که فی الحقیقة این مرض مذکور ضد جوع است و اطلاق جوع نظر با تقاضا اعضا است و گرنه تا در فم معده طلب پدید نیاید جوع نخوانند و اهل یونان این مرض

مذکور را بولیموس گویند و ترجمه بوس جوع است و معنا ای پولی چیزی بزرگ و کلان و از آنکه گرسنگی و افتقار اعضا در غایت شدت و بزرگی می باشد از آن تشبیه داده اند یعنی

گرسنگی است که از نهایت بزرگی به گاو میماند و این مستعمل است که شی بزرگ و کلان را به گاو نسبت تشبیه می دهند و مرض مذکور به حسب سبب بر [illegible] قسمت قسم اول

آنکه سوء مزاج بارد مفرد در جمیع اجزای فم معده عارض شود و بعد یکه قوت حس [illegible] را باطل [illegible] و این بطلان در جمیع معده سرایت کند از آن [illegible] احساس

[illegible] طبیعی معده [illegible] باطل شده [illegible]

[illegible] سودا [illegible] و علامت این قسم آنست که ضعف [illegible] قوت [illegible] و برای [illegible] شهوت طعام

باطل باشد و چون [illegible] فم معده [illegible] این علامت [illegible]

این جهت [illegible] حرکت معده [illegible] شهوت کلبی [illegible] فم معده [illegible]

شهوت کلبی می آرد چنانچه [illegible] جوع البقر احداث [illegible] قسم مذکور [illegible] کثیر الوقوع [illegible]

در سرمای شدید سفر کنند [illegible] از آن گرسنگی [illegible] معده [illegible]

[illegible]

و اطرافت [illegible] گوش [illegible] و مقویات [illegible] معده [illegible]

مذکور است بکار برند و هنگام [illegible] گلاب و عرق گاوزبان عرق بید مشک اندرین اب [illegible] خوردن دهند و باشد که نان [illegible]

[illegible] و از اغذیه [illegible] معده [illegible]

و جوارش [illegible] قسم دوم آنکه بلغم [illegible] معده [illegible]

از آنکه ماده بلغم [illegible] معده [illegible] امتصاص [illegible] فم معده تا جوع پدید آید قسم سوم آنکه خلط

بلغمی یا صفراوی در جرم فم معده [illegible] مزاج آنرا تباه سازد [illegible] شهوت باطل گردد و علامت [illegible]

[illegible] معده ذکر یافته [illegible] علامت [illegible] جوع لازمه [illegible] جوع البقر [illegible] لازم است علاج [illegible]

تدابیر مفیده که در قسم اول [illegible] تنقیه معده کنند و چیزی که مناسب [illegible] تقویت [illegible]

نمایند تا اگر مساعدت کند [illegible] این قسم بغایت مشکل است چرا که [illegible] طلب [illegible] ضعف قوت مانع [illegible] چنانچه [illegible] اسباب می نویسد

والتقیئة عسیر جداً فی هذا الانواع لان المنقیة لا یمکن الا بقی و باسهال و سقوط القوة والغشی یمنع من ذلک فصل اندر جوع الغشی و وی آنست که آدمی بر گرسنگی صبر نتواند نمود
چون عند الجوع غذا نیابد بیهوش افتد و این مرض بیشتر کسی افتد که ضعف شدید در فم معده وی باشد مع وقوع الحرارة القویة در ان فم یا در جمیع بدن زیرا که چون اعضا گرم باشند تقاضا و
تحلیل بیشتر شود و از آنکه معده ضعیف باشد از امتصاص عروق برنجد و چون دل با فم معده مشارکت دارد از اذیت و تنادی بیگرود و بالضرورت غشی نماید و علامات وی آنست که عند الجوع
و تاخیر طعام غشی افتد و به شدت تشنگی و یبس طبیعت انچه در سوء مزاج گرم معده مذکورست پیدا باشد علاج در حالت غشی هر چه بهر افاقت گفته شد بکار برند و هنگام افاقت با زائل
سبب کوشند و اغذیه که بارد بود هم بالفعل و هم بالقوة و هم مقوی فم معده باشد خوردن دهند چون نان که در آب انار میخوش و در آب سیب باشند آن تر کرده باشند باید که غذا مهیا باشد تا
عند الجوع توقف نیفتد و باید که در علاج سستی نکنند تا بامراض دیگر مودی نشود و گفته اند که اگر زود تر تدارک کرده نشود بصرع انجامد و بدانکه آن اسباب و علامات این مرض را از اقسام
جوع البقر شمرده و شارح بر عدم منفعتش بطریق ایرا گفته که و الشیخ قد وضع له بابا مستقلا لان المعدة فی هذا الجوع لا یکون عادمة للغذاء کما فی بولیموس فصل اندر عطش
مفرط و این را سیزده سبب ست و هر یک بقسم علیحده بیان کنم قسم اول آنکه خلط مالح غلیظ چون بلغم شور یا خلط شدید الیبس چون بلغم جصی و سودا و صفرای احتراقی جمع
شود در معده پس طبیعت طلب آب نماید تا بمعاونت رطوبت خلط یابس و غلیظ را بزداید و این قسم را عطش کاذب گویند زیرا که عطش صادق آنست که طلب آب را از احتیاج
بدن و افتقار اعضا و عوض رطوبت باشد و هذا الیس کذلک و علامت این قسم آنست که هر چند آب سرد بنوشند تشنگی ساکن نشود و بسبب ماده فرو دهن ترش بود یا شور
و غثیان و کرب و رنج دهد و باشد که در قی بلغم افتد و چون بعض خود را از نوشیدن آب باز دارد یا نجسپد در عطش تسکین پیدا آید بهر آنکه صبر کردن بر عطش موجب اشتداد حرارت
اشتعال گردد و بدانسبب خلط معطش تلطیف میگیرد و گداخته میشود و علاج در تلطیف و تقطیع کوشند مثلا آب گرم و سکنجبین قی کنند و بجهت ایارج اسهال و آب بادیان نوشند
و ثوم با عسل تناول نمایند و غذا گوشت بریان کرده نخود آب سازند و زیرباجات با شکر و روغن بادام مفیدست و احتراز از مغلظات واجب دانند چون حریسه و کله پاچه و فواکه
غلیظه و مانند آن و بدانکه اطبا اتفاق دارند که ثوم [illegible] قطع عطش که سببش تولد بلغم شور بود از معده با وجود سده در ماساریقا مخصوصست قسم دوم آنکه حرارت
در معده افتد چنانچه در حمیات پدید می آید یا یبوست در معده عارض شود یا حرارت و یبوست هر دو اندر وی لاحق گردد پس جهت تبرید یا ترطیب یا برودت طلب
آب پدید آید و عطش که از اجتماع حرارت و یبوست باشد سخت ترین انواع ست قسم سوم آنکه عارض شود حرارت در معده و سینه و شش یا در
دل و بدین سبب آب مطلوب طبیعت گردد و علامات و معالجات سوء مزاج معده و سینه و شش و دل در باب هر یک گفته شد بحسب وی تدارک کنند و
باید دانست که فرق اندر آنکه تشنگی از حرارت معده یا جگر یا از حرارت سینه و شش و یا از حرارت دل آنست که اگر انتفاع باستنشاق هوای سرد بیشتر از نوشیدن
آب سرد باشد بر حرارت سینه و ریه و دل گواهی دهد و اگر عکس این باشد نشان حرارت معده و جگر بود و دیگر علامات که سوء مزاج هر عضو مخصوص است در هر عضو که
آفت باشد بر آن گواهی دهد و بدانکه نوشیدن آب سرد در تسکین حرارت دل هر چند نسبت باستنشاق هوای سرد قلیل الاثر است اما نظر بانتفاع شدن حرارت
معده از هوای جلیل التاثیر ست یعنی نفع آب سرد در تسکین حرارت دل بیشتر است نسبت بتسکین هوای سرد مر حرارت معده را قسم چهارم آنکه حادث شود
ورم در جگر و منفذها بسازد و مجاری را و بدان سبب آب اندر جگر نافذ نتواند شد و استنشاق با آب باقی باشد با وجود کثرت شرب حاجت اگر این ورم گرم باشد که در نضج
بسبب تسخین جگر احتیاج با آب بیشتر میشود قسم پنجم آنکه سوء مزاج گرم یا سرد اندر جگر افتد و باعث تشنگی مفرط گردد اما اندر سوء مزاج گرم طلب آب ظاهرست لیکن در بارد از انست
که برودت ضعف جاذبه است و چون جاذبه ضعیف شد طعام و شراب بسوی جگر منجذب نگردد و چنان باید پس جهت نارسیدن نفع او آب با عضا در عضا تسخین پیدا آید
و اشتیاق آب رو نماید قسم ششم آنکه واقع شود سده در جگر و پرده وریدی و ورم مانع نفوذ آب شود بسوی اعضا چنانچه در استسقا پدید آید قسم هفتم آنکه سوء مزاج گرم در
گرده افتد و بدانسبب جذب نماید گرده مائیت را از جگر زیاده از آنچه باید و همچنان آنرا مندفع سازد بسوی مثانه و نازل باشد در جذب و دفع و چون مائیت جگر نتواند ماند
و با عالی بدن نافذ نتواند شد طلب آب بر جا باشد و شرب آب و استنشاق هوا هیچ سود ندهد چنانچه در ذیابیطس واقع میشود و علامات و معالجات این قسم [illegible]

آنچه گفته آید قسم هشتم آنکه عارض شود تشنگی از نوشیدن شراب کهنه یا آب شور یا از خوردن ثوم یا بصل یا هر طعامی که گرم بود بالفعل و ظاهر است که اینچنین [illegible] معده اند

اما آب شور را با وجود آنکه به سبب [illegible] طبیعت می خواهد که با آب شیرین از معده بشوید بسیار باشد که آب شور شکم نرم کند و استفراغ رطوبات نماید و تشنگی افزاید پس طبیعت بیشتر طلب نماید

علاج ماء الشعیر بنوشند و مانند آن هرچه مطفی حرارت بود چون لعاب اسبغول و بهدانه و آب کدو و تربز و خیار و شیره تخم خرفه همراه رب سیب و [illegible] و آب آلو و آب غوره و انگور و اگر این ادویه

به برف سرد کرده دهند انفع بود و اگر بدانند که در خون حرارت شدید افتاده است و از تدبیر اطفا آسان نباشد فصد باید کرد خاصه که سن و فصل و عادت موافق باشد قسم نهم آنکه

اسهال مفرط از ادویه مسهله اتفاق افتد و از آنکه کثرت استفراغ محلل رطوبات اصلیه است محدث جفاف بواسطه حصول ترطیب طلب آب پدید آید علاج حصرمیات دهند

به برف سرد کرده و در قطع اسهال کوشند باستعمال سویق و کعک به آب انار ربار کرده و برای ترطیب روغن بنفشه و مانند آن تدهین نمایند بر بدن و قبل از تدهین بحمام معتدل برند تا

آن زمان که در جلد تلیین حاصل شود و بنشانند بعده تدهین فرمایند تا ترطیب بکار [illegible] و زودتر حاصل آید و احتیاط ورزند که حمام گرم نباشد و معرق نبود زیرا که آمدن عرق در تقسیم

مزید مرض است و مضاد تدبیر و کذالک هرچه محلل و مجفف بود چه در اکل و شرب و چه در امور بدنیه و نفسیه احتراز از آن واجب دانند قسم دهم آنکه گوشت افعی معطشه خورده شود

و از آنکه او بخاصیت خود احداث تسخین نماید در دل و سائر اعضای اصلیه و در وی ملوحیه و بورقیه است تشنگی پدید آید و علامت وی آنست که آدمی یک لحظه خواستن (?) را

از آب باز نتواند داشتن و با وجود آن بول محتبس باشد زیرا که وی [illegible] جمیع قوی است و هرچند که آب خورده شود شکم منتفخ گردد و بعدم الخروج و هذا یهلک فی الاکثر قسم یازدهم

آنکه فرفیون خورده شود و حدوث عطش از وی از آنست که فرفیون شدید الحرارت است و محلل رطوبات اصلیه با وجود آن ملائم مزاج انسانی نیست علاج تدبیر این دو قسم

آنست که شیر و روغن و ماء الشعیر با روغن بنفشه و آب خیار و کدو و تربز و هرچه مرطب بود بنوشانند و بخورانند و برای تقویت دل تا دفع نکایت زهر نماید مفرح سرد دهند

بدانکه روغن گاو نیکترین ادهان است قسم دوازدهم آنکه چیزی غلیظ لزج چون ماهی تازه و هریسه و کله پاچه و مانند آن خورده شود و سبب عطش عظیم ازین اشیا

بر دو وجه است یکی آنکه حرارت را طبیعت متوجه سازد بسوی معده جهت تلطیف و تقطیع غذای غلیظ و ظاهر است که چون حرارت رو بمعده آرد طلب آب پدید آید دوم

آنکه شی غلیظ لزج در مسامات [illegible] بپیچد و مانع نفوذ آب می گردد پس طبیعت باذن خالقها طلب آب نماید که آن را از آنجا بزداید و بجانب کبد نافذ سازد و [illegible]

که مقصود [illegible] حقیقت است پس تا آن زمان که غذای مذکور تمامه مستحیل شود طلب آب باقی میباشد و این در اکثر بدون علاج خود بخود تسکین یابد به نوشیدن آب [illegible] گاه گاه

که محتاج بعلاج گردد علاج در تقطیع و تلطیف کوشند چنانچه در عطش [illegible] گفته شد و سکنجبین با آب گرم نیکوترین تدبیرست قسم سیزدهم آنکه خوردن برف با

عطش شود وجه حدوث تشنگی از برف اطبا را اقوال مختلفه است با جمله آنچه پسند آمده قول قرشی است و قول استاد علامه قرشی بر آنست که برف بالفعل اگرچه سرد

است اما بالقوه گرم است زیرا که مرکب است از اجزای دخانیه پس هرگاه وارد میشود به سبب تسخین [illegible] برودت عارضی وی زائل میگردد و تسخین وی معاودت مینماید چنانچه دوا

گرم را بحکمت عملی سرد کرده بخورند هرگاه از حرارت بدن وی فعلیه زائل میشود گرمی وی عائد گردد و استاد علامه بر آنست که برف مکثف بلغم و رطوبات معده است و آن

باعث اجتماع حرارت است چنانچه بالا گفته شد و هریک بر قول دیگر نظر دارد علاج سکنجبین دهند و آب گرم جرعه جرعه نوشیدن و زنجبیل [illegible] و آمله مربی و هلیله مربی و شربت

نارنج و مانند آن مسکن این عطش است فصل اندر ورم معده و آن بر چهار قسمت قسم اول و دوم آنکه از خون بود یا از صفرا و [illegible] فلغمونی معده گویند و علامت

این هر دو قسم آنست که معده درد کند و التهاب و حرقت پیدا باشد و تب لازم بود و تشنگی شدید و کرب و قی و تهوع و شهوت ساقط شود و زبان و دهان تلخ یا زرد نماید و اطراف

سرد گردند و بحسب ماده ازین عوارضات هرکدام که باده [illegible] مخصوص است اشتداد وی وجود آن ماده دلالت کند چون ثقل و وجع و حمرت بر خون و [illegible] احتراق و عطش [illegible]

بر صفرا و [illegible] دیگر اعراض [illegible] آنکه اگر آماس در جمیع اجزای معده بود اعراض صعب تر باشد و خوفناک تر بود اما اگر در جانب قدام معده بود ظاهرتر آید و ورم خاصه آنگاه که مریض بر پشت باز خسپد [illegible]

باشد و آنجا که ورم بجانب خلف معده بود [illegible] نمی گردد لیکن از اختلاج خالی نباشد علاج نخستین رگ باسلیق زنند خواه دموی بود و خواه صفراوی اما در دموی خون بسیار گیرند

در صفراوی اندک و اگر از فصد مانعی شود حجامه نهند ما بین الکتفین و اگر ورم بجانب خلف بود بالای [illegible] نیز حجامت کنند و اگر بقدام باشد بر موضع کلیتین و بعده از اخراج خون [illegible]

آب انار بدهند و اقراص طباشیر بآب غوره و شراب بنفشه و نیلوفر و آب کاسنی و شیره تخم کاسنی همه مفیدست و ایضاً در ابتدا ادویه رادعه ذی عطریات و قابض چون
صندل و مامیثا و آب بستان افروز و مانند آن بر معده ضماد نمایند بر جایگاه ورم مثلاً اگر ورم بمقدم بود بالای معده ادویه گذارند و اگر به خلف باشد بر گرده گاه و پس از سوم روز
آرد جو و خطمی و زرورد یا گلاب یا آب کاسنی ضماد سازند و از اغذیه بر ماء الشعیر اقتصار ورزند و تا آخر مانع اند بهمین تدبیر بسر برند و اگر طبیعت قابض بود فلوس خیار شنبر دهند در آب
کاسنی یا در طبیخ عنب الثعلب و تخم کاسنی و تمر هندی و گلسرخ و تقدیر وزن هر یک بمشابه طبیب بود و از آنکه خیار شنبر ملین شکم ست و مخفف ماده و اورام احشا را بغایت مفید
او را ستوده اند و گاه باشد که قدری اهلیله با او یار کنند تا بسبب قبض حافظ قوت معده باشد و بالجمله از مسهل قوی و از قی احتراز واجب شمارند تا موجب ازدیاد ورم نگردد
و اندر انتها اگرچه بانحطاط روآورده باشد چیزی محلل و مرخی چون خطمی و حلبه و تخم کتان و بابونه و بازرورد و سنبل و سعد و آرد جو ضماد نمایند و بدانکه اگرچه در انحطاط احتیاج
بتحلیل صرف بیشتر ست اما از آنکه محللات صرف مضعف و مرخی قوی معده است و ضعف قوت معده باعث ضعف قوت جگر و عروق و اینهمه موجب هلاکت صواب
در آن دیده اند که بعد از زمان ابتدا تا آخر انحطاط قوابض عطریه با مرخیات مرکب ساخته استعمال نمایند تا گنج صحت بی رنج میسر آید پاره و کرمه تنبیه هر گاه اماس معده تحلیل نیابد و خراج گردد انچه
در دبیلة المعده گفته آید بکار برند قسم سوم آنکه از بلغم باشد و علامت آنکه تپ نسبتی کم بود و بسیاری لعاب و نرمی ورم و سقوط شهوت و انتفاخ معده بغیر صلابت و شدت سپیدی
زبان و تهیج روی و رصاصیت رنگ پیدا باشد و سبب این اماس اجتماع رطوبت در معده بوقوع فساد در هضم و ترک ریاضت محلله علاج بهر تلطیف و نضج بلغم
ماء الاصول نوشند و برای تلطیف و نضج و تقویت تریاق اربعه و شرودیطوس خورند و در تقلیل غذا کوشند و از اطعمه هرچه ملطف بود اختیار نمایند و نیکوترین غذا
نخود آب ست با اندکی دارچینی و فلفل و کرویا و اگر تپ نباشد شوربای مرغ که در وی چغندر و کرنب پخته باشند توان داد و بعوض آب به عرق بادیان یا ماء العسل که بآب [illegible]
کرده باشند اقتصار نمایند و اگر توانند بر معده روغن گل مع سرکه بمالند و بگیرند خاکستر درخت انگور و سعد و اذخر و سنبل با سرکه آمیخته نیمگرم بر معده ضماد نمایند و روغن سنبل
تدهین کردن سودمندست پس اگر ورم به تحلیل رفت فهو المراد و الا اگر میسر آید مستفرغ سازند ماده را باسهال و مسهلیکه درینجا توان داد فلوس خیار شنبر ست در طبیخ زوفا
حل کرده یا نقیع صبر و باید که از قی محترز باشند که وی ماده را در معده گرد می آرد و بدان سبب ورم می افزاید صفت ماء الاصول که درینجا مفیدست بگیرند بیخ کاسنی و بیخ
بادیان و بیخ مهک و تخم بادیان بجوشانند و گلقند یار کرده بنوشند قسم چهارم آنکه از سودا بود و علامت ورم سوداوی صلابت ورم ست و خبث نفس و افکار ردیه
و تغیر رنگ و خشکی چشم و این ورم در اکثر انتقالی می باشد و گاه باشد که از ابتدا افتد علاج نخستین در نضج ماده کوشند بمراعات مزاج مثلاً اگر در مزاج گرمی بود بگیرند آب
بادیان و آب کرفس و فلوس خیار شنبر در وی آمیزند و قدری روغن بادام افزوده بدهند و اگر حرارت نبود در روغن بید انجیر و ماء الاصول بکار برند و بعد
از نضج تام ایارجات کبار استعمال نمایند که مسهل قوی قبل از نضج باعث ازدیاد مرض ست و مزید تحجر و غلظت و ادویه که بهر تضمید برگزینند ملین و معطر و محلل
که اندکی قبض داشته باشد باید که چون حلبه و سنبل و میعه و تخم کتان و بابونه و قطمی و مقل و افسنتین و زعفران بآب کرنب پخته با کیان و مغز ساق گاو و
زیت و شمع آمیخته فائده گفته اند که در ورم صلب معده سه مثقال روغن بید انجیر به طبیخ خیار شنبر یا بماء الاصول اگر سه روز میل نمایند بسیار فائده می دهد
و اگر ورم مزمن شود قرص سنبل سودمند ست و بدانکه طبری میگوید گاه باشد که در معده ورم سرطانی افتد و اکثر جاهلان گمان میکنند که تولد سرطان در معده ممکن
نیست زیرا که معده عضویست قلیل العروق و این زعم باطلست بهر آنکه احداث این ورم بر کثرت عروق موقوف ست و حال آنکه در معده اورده و شرائین بسیار
ست صفت قرص سنبل که ورم صلب معده و جگر را مفیدست بگیرند سنبل و قفاح اذخر و سلیخه و زراوند چینی و قصب الذریره از هر یک سه درم زعفران
و انیسون و مر و قسط تلخ و فلفل از هر یک یک درم مقل و مصطکی از هر یک دو درم اشق نیم درم و مقل را در مثلث حل کنند و باقی ادویه کوفته و بیخته بآن بسرشند
و قرص سازند شربت دو درم جهت ورم معده با مثلث و بهر ورم جگر با سکنجبین دهند تنبیه گاه باشد که در معده سختی و ورم مانند پدید آید آن را حجارة المعده گویند
و فصل علیحده گفته آید فصل در دبیلة المعده و دبیله آن را گویند که در باطن عضو موضعی حاصل شود و در آنجا ماده ورم گرد آید و نضج یابد و مستحیل بمده شود و این

از آماس گرم بیشتر افتد و دبیله که از آماس نرم افتد مسمی است بخراج و علامت پختن و خراج گشتن ورم معده آنست که تب غلبه کند و ضربان و وجع بر معده مشتد گردد

پس چون نضج تمام شود و ماده مده گردد اعراض ساکن شوند و علامت انفجار و شگافتن دبیله مذکور آنست که قشعریره و نافض در اعضا افتد و اندر اسهال یا قی یا در هر دو مده

خون پدید آید و آماس فرو نشیند علاج اگر دبیله خود بخود منفجر نشود و بعد از آنکه مهیا شده باشد باید که شیر تازه بنوشانند و آب گرم نوشیدن نیز سهل الانفجار است پس با آهستگی

دست بر دبیله نهند و آنرا فرو تر کنند و بفرمایند مریض را که بر بستر سخت بر شکم بخسپد تا در انفجار برای تنقیه ریم ماء الشکر یا ماء العسل دهند و اگر حاجت افتد صبر با آب کاسنی

و ایارج فیقرا توان داد تا ریم از معده بتمامه پاک نماید و در بیوقت از اغذیه بر ماء الشعیر و حسوهای موافقه قناعت ورزند و شوربای مرغ یا شبت و حلبه اندر آخر توان داد و

هرگاه ریم بتمامه پاک شود و هیچ باقی نماند در اندمال کوشند و اینچنان باشد که ادویه مدمله چون کندر و دم الاخوین و جلنار و کهربا و گل ارمنی و ورد بستانند و بکوبند و

بخورانند اما باید که در سحق ادویه مبالغه نکنند تا در معده دیر تر بمانند چنانچه در ادویه جوارشات مقرر کرده اند که بسیار باریک نشاید برای تلبث وی در معده تنبیه

هرگاه آماس در معده پدید آید در تحلیل وی کوشند چنانچه در فصل اورام گفته شد تا دبیله نشود و چون تحلیل نرود و در وی جمع آرد در نضج و انفجار و تنقیه کوشند و تدبیر انفجار

و تنقیه ریم گفته شد اما تدبیر نضج آنست که اضمده منضجه بر معده نهند و در بیوقت از فصد و اسهال محترز باشند تا در نضج توقف نیفتد و اگر آماس صلب بود در تلیین وی سعی

متوجه گردند صفت ضماد منضج بگیرند حلبه و تخم مرو بادام تلخ بکوبند و با روغن بید انجیر سرشته بر نهند نوع دیگر مجربست برای تلیین و نضج بگیرند حطر حستوق

ده درم حلبه پانزده درم تخم مرو بیست درم بکوبند و اندر شیر تازه بجوشانند تا نرم شود پس اندکی روغن کنجد یا روغن گل در وی آمیزند و نیم گرم بکار برند فایده کند

ریم و خون اندر قی بر آید نشان هلاکت زیاده از صحت شود فصل اندر قروح و بثور که بمعده عارض شود و علامت وی آنست که بتناول ترشی و چیزهای تیز

چون سرکه و خردل و مانند آن درد در معده زیاده شود از آنچه که باشد در قی و یا اسهال خون یا ریم پدید آید و دهان خشک شود و آروغ بسیار آید و غثیان و تهیج دیده

پس اگر علت در فم معده بود درد در زیر مغاک سینه باشد و گاه گاه برد اطراف و غشی تولد کند و پوست قرحه و بثره اندر قی پدید آید و نفس تنگی نماید و اگر

در قعر معده بود الم بالای ناف بود و درد پس از استقرار غذا اشتد بود و بالجمله الم وی کمتر از الم فم معده بود و پوست قرحه و بثره اندر براز پدید آید و اگر هم در فم

معده باشد و هم در قعر معده نشان هر دو پیدا بود و فرق در قعر معده و قرحه امعا از موضع وجع ظاهرست که وجع معده بالای ناف بود و وجع امعا زیر

ناف و حوالی آن و پوست که از امعا با براز بر آید باریک بود و فرق در قرحه فم معده و قرحه مری آنست که چون قی متقرح بیشتر شود وجع بین الکتفین پدید آید علاج

اگر بثره منفجر نشده باشد یا قرحه تازه بود در گ زنند خاصه که غلبه خون ظاهر شود و در بثور بتدبیر بعد از فصد تنقیه منع انصباب آنچه در اورام مذکور شد بکار برند و بهر اینکار

دوغ ترش که از گاو سیاه بود با قدری طباشیر و گل سرخ و حماض نوشیدن بغایت مفیدست و اگر بثور منفجر شده باشد و قرحه گشته ماء العسل یا جلاب دهند تا آنرا از چرک پاک سازد

پس ادویه مدمله چون اقراص کهربا با رب قابضه آمیخته استعمال نمایند و ایضاً هنگام استعمال مدملات از تنقیه غافل نباشند بلکه گاهی منقی دهند و گاهی مدمل و این بعد از آن

که چرک پاک شده باشد زیرا که با وجود چرک اندمال صورت نبندد اما از منقیات قویه دور باید بود تا موجب ازدیاد قرحه نگردد و تا که قرحه بسیار کهنه نشود تنقیه با ایارج نتوان کرد

و در این حین چون حاجت استفراغ آید فلوس خیار شنبر با شیره کاسنی بهترین اشیاست اگر طبیعت نرم بود قرص طباشیر قابض و ربوب میوه های قابض و پست سودمندست

و هر چه در قرحه و بثره مری گفته شد علاج اینست فصل اندر نفخه یعنی دم شدن شکم و معده و این را سه سبب یکی آنکه عارض شود سوء مزاج ساذج بارد در معده پس

ضعیف شود حرارت غریزی آن و بدان سبب نضج کامل نشود و بخار بسیار تولد کند و غلیظ گشته بریاح نافخه مستحیل شود و شکم را دم کند گویا مشک باد و این سبب از جهت معده است دوم آنکه

از جهت طعام بود و اینچنان باشد که طعامی خوردن اتفاق افتد که حرارت معده از استکمال نضج وی عاجز گردد و چون نضج تمام نشود نفخ آرد و طعام مذکور چهار گونه است یکی کثیر المقدار

دوم کثیر الرطوبت چون کدو و خیار و ظاهرست که چون غذا بیشتر از مقدار باشد طبیعت از هضم وی عاجز می آید و جوف معده گنجایش نمیکند و اگر غذا بسیار داشته باشد چیزه

معتدل المقدار خورده شود چون حرارت در وی عمل کند اجزاء غلیظه از وی جدا گردد و حرارت از تحلیل آن عاجز آید و نفخ آرد گونه سوم آنست که آن غذا بذاته نفاخ بود چون عدس و لوبیا

تولد جرک ... آماس در معده ... پیدا ... تحلیل ... علامت دبیله ... اخراج ... بدن ... اسهال ... اطراف ... وجع ... نماید و دوا که جراحت معده را ... خشک کند بگیرند کندر و کهربا و گل ارمنی و دم الاخوین ... وزن برابر کوفته ... اندک اندک ... کذا فی عجایب الانتخاب

جلاب ... ماء العسل ... آب ... کرده باشند ۱۲ القاسمی

چه از بسیم آنکه طعام نمک چه بدبو باشد و حاصل آن است که اینچنین غذا استوجب نمی شود حیله لهذا گفته اند که در معده ذکاء حس نیست چون دماغ و رحم پس از چیزهای خوشبو منتفع میشود و از اشیاء بدبو
متضرر نمیگردد و بسیم آنکه از نزله و امتلاء اخلاط بود و اینچنین باشد که در معده فضلات بلغمی یا سوداوی یا صفراوی فاسد گردد و باعث نفخ شود و علامت و علاج هر یک از این اقسام ثلثه در سوء مزاج
معده و ضعف هضم گفته آید پس بحسب حال استعمال باید نمود و بالجمله آنچه گذاشتنی است بگذارند و آنچه باصلاح آوردنی است باصلاح آورند و به تعدیل در سافج و تنقیه و تحلیل در سادی **فصل**
اندر جشاء و آن را بفارسی آروغ گویند و در نفخه بسیار افتد و وی آن است که آوازی هنگام برآمدن باد معده از دهن حادث میگردد قال الشارح هو حالة تحدث عن ريح تستدفع من المعدة
الى طريق الفم و آروغ دو گونه است طبیعی و ناطبیعی طبیعی آن است که باعتدال باشد و باد قلیل که در معده گرد آمده باشد در وی برآید و بدان سبب تمدد معده زوال گیرد و هضم نیک افتد
و از این جمله است آنچه از نوشیدن آب با اقتصاص خوردن طعام بتعجیل روی دهد زیرا که درین هر دو صورت همراه آب و طعام هوا نیز بر سبیل تدریج فرو میشود و در حلق و بر فم
معده جمع میگردد پس دفع میکند آن را طبیعت از سمت اقرب که دهن است و بتبع وی باد معده نیز مندفع میشود و آروغ که از تناول نیشکر افتد مشابه تشریب آن است با امتصاص
اما ناطبیعی بهمان اسباب افتد که در نفخه گفته شد و مضرت وی افساد هضم است چنانچه گفته آید الجشاء اذا اکثر افسد الهضم لانه يطفو الطعام **فصل اندر تثاؤب** و آن را
بفارسی دهن دره و فازه گویند و وی حالتیست که چون پدید آید بی اختیار دهن بگشاید کما قال و هو حالة يضطر معها الانسان الى انفتاح الفم و طريق حدوث وی
چنان است که بخارات غیر منهضمه برسر آیند و در عضلات فک و شفتین گرد آیند و بواسطه هر دو تکاثف ثقل و قلت تحلل غلظتی کسب کنند پس طبیعت اراده دفع آن نماید
و چونکه او غلیظ است بمجرد دفع طبیعت منفعل نگردد و ناچار استعانت و استمداد طلب کند طبع از قوت ارادیه و بالضرور دهن بگشاید **فصل اندر تمطی** و آن را خمیازه گویند و سبب
وی نیز همان بخارات است مگر آنکه مخصوص بسر نیست بلکه در سائر عضلات بدن عام میباشد **علاج** در هر سه قسم یعنی در جشاء و تثاؤب و تمطی ناطبیعیه در تنقیه کوشند و در تقویت
و تجوید هضم مشغول گردند و بدانچه بارها ذکر یافته و سودمندترین چیزها در دفع این اعراض گلقند و بادیان و گلاب خیرپوا و فوتنجی و مانند آن **فائده** در ذکر ادویه که در دفع
ریح و نفخ معده سودمند است افسنتین یا سنبل رومی تناول کنند و انیسون مفید است انیسون سودمند و خر خوردن و نطول ساختن نیکو بود و تخم کرفس و شبت و کندر
و کرویا و کمون و سنبل همه بهتر است جلاب شکر مسکن ریح و نفخ است و خوردن مشک مخرج ریاح و نفخ خاصه از جمیع بدن و دار فلفل ماده باد را قلع کند و ثوم بی نظیر است و
مصطکی با انگبین سرشته در تحلیل نفخ و تسکین وجع معده که از ریاح غلیظ بود مجرب است و نانخواه بسرکه خوردن و با زیت طلا ساختن بغایت مفید است **فصل اندر قی**
و غثیان و تقلب النفس بدانکه قی حرکت معده را گویند که بدان حرکت مندفع شود آنچه درو است بطریق دهن و تهوع حرکتیست که در معده افتد
مانند حرکت قی لیکن هیچ چیز مندفع نشود پس در قی هم دافعه حرکت کند و هم ماده و در تهوع دافعه حرکت کند اما ماده متحرک نشود پس باعتبار حرکت دافعه هر دو
و باعتبار حرکت و عدم حرکت ماده متفاوت و میتوان گفت که حرکت قویه را مخصوص بقی دارند و حرکت ضعیفه را بتهوع زیرا که چون حرکت قوی باشد ماده را البته بحرکت
آرد و مستخرج سازد و غثیان که عبارتست از منش گشتن و طبیعت برهم زدن حالتیست که برقی و تهوع باعث باشد و تقلب النفس غثیان لازم را گویند و غثیان
را غشی نیز گویند و لزوم و عدم لزوم وی بحسب تقاضای منبع ماده است مثلاً اگر ماده در معده متولد شود غثیان لازم باشد و اگر از عضوی دیگر بریزد
ریزد گاهی باشد و گاهی نه و میتواند که از عضوی دیگر بروی ریزد اما بواسطهٔ تشرب طبقات فم معده آن را تحلیل دریابد و بدان سبب غثیان دائم باشد پس لزوم و
عدم لزوم وی بحسب بودن و نابودن ماده است در معده خواه مولدش معده بود یا عضوی دیگر و بعضی اطبا تقلب النفس را بر ذهاب شهوت نیز اطلاق
می کنند و باید دانست که سبب این حالات اخلاط فاسده است یا طعام ردیه که برودت کیفیت معده را ایذا دهد یا اخلاط یا طعام کثیر المقدار که بکثرت کمیت
بر معده گران آید پس بسبب تقاضای طبیعت حرکتی از تحرکات رو نماید و پوشیده نماند که اگر ماده در جوف معده بود قی آرد و اگر با این طبقات غائص باشد تهوع
احداث کند یا الم مفرط و اگر مائل بوده فم معده غثیان پیدا نماید و از جمله اسباب این حالات اشیاء مقیه و منفیه و تناول مگس و مانند آن و از استکراه طبیعت نیز بسیار
افتد چون تخیل و شموم قاذورات و اغذیهٔ کریهات و جز آن و این حالات بحسب اسباب باطنیه و خارجیه منقسم میشود بر دو قسم و هر یک قسم علیحده بیان کنیم

قسم اول آنکه صفرا اندر معده متولد شود نی آنکه از عضوی دیگر ریزد و علامت این ظهور نشان صفراست چون عطش و التهاب معده و تلخی آنچه بقی برآید و جز آن علاج
به تنقیه معده از قی و اسهال و حقنه لینه هرچه اسهال و انسب و در مزاج علیل استعمال نمایند اما جهة قی آوردن سکنجبین و آب گرم نوشند و برای اسهال طبیخ هلیله با ایارج فیقرا خورند
و بتقویة یا تقویت داده آید و بدانکه ماده که مائل بقعر معده بود و طبقات آنرا تشرب نکرده باشند اسهال و حقنه آنرا سود دارد و اما قی در اخراج ماده معده هرچند که باشد مفید است خاصة
که مائل بفم معده باشد لهذا در انقطاع ابتلالات قی آوردن ستوده اند و نفع وی ظاهر است و بعد از تنقیه اگر بدانند که قدری از ماده باقیست و اخراج وی ممکن نیست و تعدیل
کوشند بادویه و اغذیه مناسبه و اشربه که درینجا بکار آید شراب سیب و شراب بهی خاصة که عود و صندل و گلاب در وی آمیزند و شراب انار با عرق پودینه و شراب غوره و ریباس
یا گلاب یا کرده مفید است و ادویه که طلا سازند بر معده اب سیب و بهی ست و صندل و کافور و اغذیه که بکار برند سماقیه است و رمانیه و حصرمیه یا عود و سیب و گلاب و خشخاش
و مانند آن هرچه مصلح این خلط بود ذکر او و مزیل القی الصفراوی که قی آید و قی ساکن سازد که با شیرم با گلاب سائیده قی باز دارد و تمر هندی سیب و مغز فندق و پست جو و طباشیر و ترشی ترنج
و پسته و ارزن هر واحد مفید است تنبیه هرگاه تدابیر مذکوره قی ساکن نشود نزدیک ناف و مابین الکتفین حجامت کنند بلا شرط و مالیدن اطراف و خواب آوردن و ضماد [illegible] صفرا
ورد جگر باز دارد صفت آن آب تمر هندی آلوی سیاه هر یک سی و سه لک مغسول یک درم زعفران دو دانگ [illegible] سفوفی که قی صفراوی باز دارد و قوت نگاه دارد
طباشیر و تخم حماض تخم خرفه هر یک پنج درم گل سرخ چهار درم سماق و گل نیشاپوری از هر یک دو درم عود و صمغ عربی از هر یک سه درم اقاقیا و سک از هر یک درمی نیم شربت
دو مثقال قسم دوم آنکه بلغم در معده تولد کند و علامت تولد بلغم نفخ و قراقر است و جز آن که از لوازم اوست پس اگر بلغم شور بود آنچه در قی برآید شور باشد و از تشنگی خالی نبود
اما تشنگی وی به تشنگی صفراوی نرسد و مصابرت بر عطش سود دهد و کذلک قی شیرین بر بلغم شیرین و قی ترش بر بلغم ترش گواهی دهد و این هر دو جنس از تشنگی معرا باشد اما
ترشی بلغم از قصور هضم است علاج آنجا که ماده به فم معده مائل بود قی کنند به طبیخ شبت و سکنجبین عسلی نوشیده و اگر این قی کفایت نکند و ماده در طبقات غائص بود
تخم ترب و نمک و خردل و عسل و جز آن زیاده کنند بادی و آنجا که ماده در قعر معده بود مسهل خورند و بهترین آن حب صبر و مصطکی و ایارج فیقرا و حب الافاویه موافق بود و بعد از
تنقیه بهر تقویت معده شراب انار نعنع که به قرنفل و عود و ورد مطیب بود تناول نمایند و هلیله مربی و زنجبیل مربی و گلقند با ارپانه مفید است و جوارش عود و جوارش مصطکی
و دوا المسک حلو سود مند فائده اگر ماده در طبقات بود و فرو رفته باشد زود تر با دویه مسهله منقلع شود و اگر نه بی ادویه قوی زائل نگردد و حب که تحمل معده را از بلغم
لزج پاک سازد ایارج فیقرا شش درم هلیله سیاه و کابلی و مصطکی از هر یک دو درم قرص گل نمک هندی از هر یک سه درم پودینه خشک و جوزبوا و انیسون و نانخواه
و کرویا و قرنفل از هر یک درمی بهم هفت درم کوفته بیخته با آب پودینه سرشته حب سازند و از هر یک یکدرم تا یکمثقال با شراب افسنتین همه بکار برند سفوفی که معده را قوت دهد
قرنفل و مصطکی و پودینه خشک از هر دو درم کوفته بیخته یک درم با ده درم گلقند داخل نمایند ضمادیکه معده را قوت دهد و قی باز دارد و سک و قصب الذریره و مصطکی
و سنبل و عود و قرنفل و جوزبوا و اندکی زعفران بکوبند و با سیب سرشته ضماد بر معده نهند تنبیه پیش از آنکه ماده منقطع شود غذا و شراب قابض و عفص نباید داد که
زیان دارد قسم سوم آنکه سودا در معده تولد کند و علامت وی ترشی قی است و عدم تشنگی و قراقر و نفخ در معده و سپرز و سائر آنچه در سوء مزاج مادی معده گفته شد
ظاهر بود و قی سودا که در قی برآید زمین را بجوشاند و مگس گرد او نگردد علاج و آنچه بهر بلغمی بیان یافته استعمال نمایند و ماده را پخته که مائل به تیزی بود و فرو دادن قلیل
از تنقیه از چیزهای قابض بپرهیزند و در ازاله آفت سپرز توجه باشند و به تنقیه و تقویت او [illegible] و هیچ چیز در دفع قی طبعی و سوداوی بهتر از قرص ایلاوس نیست ضماد یکه
قی سوداوی را مفید است لادن و اشنه و اکلیل الملک و برگ مورد تر بشراب قابض سرشته بر معده و سپرز نهند قسم چهارم آنکه اخلاط مذکوره در معده متولد نشوند بلکه از
عضوی دیگر چون جگر و زهره و سپرز بر او ریزند و باعث ابتلالات گردند و این نوع از اقسام سابقه بدتر است که دلالت میکند بر وجود آفت در عضوی که مولد است
دوم آنکه مدفع اوست یعنی معده و ظاهر است که اگر معده ضعیف نباشد ماده را قبول نکند و علامت این قسم وجود آفت است در اعضای مذکوره و ابتدا از استرخا یافتن تا که دیگر تنقیه نشود
و از آنچه در دیگر اقسام سابقه گفته شد استدلال توان کرد بر نوعیت سبب علاج در تنقیه و تعدیل آن عضو باید که چنانچه در جای خود گذشت و مضبوط است در صورت فصد باسلیق

نهایت مفید است به حسب اعانت محاذات و باید که معده را نیز قوت دهند بآب میوه ها و ربوبها و ادویه معطره قابضه یادکرده چنانچه ذکر یافته فائده قبل از تنقیه عضو آفت
تقویت معده نباید کرد بهر آنکه چون ماده را قبول نکند میتواند که آن ماده بعضو رئیس متصرف گردد و آفت قوی تر آرد قسم پنجم آنکه ماده از تمام بدن متغیر شده بر معده ریزد و این قسم در
حمیات بیشتر افتد و نشان وی آنست که بتبع تپ پدید آید و بزوال وی زائل شود و ظهور انحلالات موقوف بر انصباب معده بود علاج در تنقیه تمام بدن کوشند مع رعایت
قسم ششم آنکه فساد غذا باعث قی و غثیان گردد و فساد غذا بر سه گونه است یکی آنکه بکمیت باشد چون تناول طعام زیاده از آنکه قوت معده احتمال کند دوم آنکه بکیفیت
چون طعام تلخ یا تیز یا شور یا ترش که معده را بگزد سوم آنکه سوء تدبیر در اکل چون تناول لطیف بالای غلیظ زیرا که لطیف که بالای غلیظ خورند فاسد میشود و غلیظ را فاسد
میسازد و این معنی باعث اذیت معده میگردد پس ناچار معده در دفع وی میکوشد وجه فساد لطیف که بالای غلیظ خورده شود در فساد الهضم گفته ام و علامات این قسم تقدم
سوء تدبیر است علاج پیش از آنکه غذا منحدر شود بر قی یاری دهند یا بجمله غذای فاسد از معده بیرون آرند هر چونکه باشد بعد از آن معده را قوت دهند و از آن تخم اسهال فاسد
مفسده باز ایستند قسم هفتم آنکه سوء مزاج و ضعف معده افتد و بدان سبب احتمال نکند چیزی را که بر وی وارد شود و بر امساک وی قادر نباشد بلکه بمجرد ورود متحرک گردد در دفع علامات
علاج سوء مزاج معده مشروحا بیان یافته فائده قی و غثی که از ضعف معده افتد شربت لیمو و خاییدن مصطکی آن را مفید است قسم هشتم آنکه بسبب بحران افتد یعنی ماده
مرض را دفع کند طبیعت بر معده و علامت وی آنست که در ایام باحوری پدید آید و وی در امراض حاده بیشتر افتد زیرا که مواد بارد از آنکه بالطبع متسفل میباشد طبیعت آن را بطرق
اعلی کمتر دفع مینماید که خروج هریک از مجری طبعی آسان تر است علاج یاری دهند بر قی بچیزهای مناسبه تا معده از ماده پاک شود پس اگر تپ باشد بشربت نیلوفر تسکین دهند
و در باقی بشربت انار و پودینه قسم نهم آنکه کرم معده باعث انحلالات شود و علامات او و علاج کرم در امراض امعا در فصل و بیان مذکور است فصل اندر قی الدم و وی چند گونه
است قسم اول آنکه رگی از رگهای مری یا معده بشکافد و منقطع شود یا دهن رگها گشاده شود پس قی الدم پدید آید و سبب انشقاق سه گونه است یکی سقطه یا ضربه یا تمدد یا صیحه قویه
دوم کثرت ماده اما کثرت ماده وقتی متصدیع تواند شد که آلت رقیق یا نرم باشد سوم شدت یبوست و سبب انفتاح افواه عروق سه است یکی فضول حاره مریه با خون آمیزد دوم
قوت ماسکه که بسبب رطوبت ضعیف در افواه عروق عارض شود سوم آنکه کثرت مواد که ممتلی و متمدد سازد رگها را چنانکه دهن آنها گشاده و از این قسم است قی الدم که عند امتلا و ازدیاد خون
پدید می آید و علامات این قسم وجود آفت در مری یا معده اما وجع بین الکتفین مخصوص بجراحت است علاج رگ باسلیق زنند پس اگر در خون کثرت باشد کثیر المقدار بیکبار بیرون آرند و گاه
باشد که معاونت تسکین آورده شود و اگر در خوردن زیاده شود اندک اندک فصد مستخرج نمایند که در اینجا اماله فقط مقصود است و در امتلا فصد بعد فصد نیز ضرورت است که در اینجا هم تقلیل مطلوب
و هم اماله با رعایت قوت در هر حال ضرورت است و بستن اطراف جهت اماله قوی الاثر است برای قبض آب بهی قدری جلنار و قشار کندر و صمغ عربی و گل ارمنی آمیخته بنوشند سلوط و خرنوب شامی
و مانند آن بخورند و بعد از این کار مویز دانه تناول نمودن مفید است و در بستن افواه عروق اهتمام دارد تنبیه اگر آفت در معده باشد دوا یکبارگی بخورند و اگر در مری دوا اندک اندک تشرب کنند بلکه
قدری در دهان بگیرند و بتدریج فرو برند و به سبیل استلقا پشت تکیه باشد و این بهر آنست که دوا بر محل مقصود تلبث کند و بالا گفته شد که هرگاه بخواهند که دوا در معده دیرتر بماند پشت
باریک لیسانند و ایضا بهر اماله حقنه استعمال نمودن و بر ساق محجمه نهادن سود مند است و این قسم بسیار خطرناک نیست قسم دوم آنکه جگر یا سپرز آفتی رسد و از اینجا خون بمعده فرود آید
و علامات این قسم وجود آفت در عضوی از این اعضا و حال آن عضو تباه بودن پس اگر خون بد بو بود از جگر باشد و این نوع درد و سطبر یا کبدی بیشتر افتد و قی الدم
کرور و سطبر یا کبدی باشد مهلک است در اکثر و اگر خون سیاه بود از سپرز بود و خون سپرز در بیشتر اوقات با وجود سیاهی مائل به غلظت میباشد و ترش میبود اما آمدن
قی خون از سر معده بدون حدوث رعاف صورت نه بندد و تقدم رعاف در این قسم لازم است و ایضا از نشان قی الدم واقعی است که گاه گاه عند التنحنح از دهن فشخ خون
نیز خون ظاهر شود علاج موضع آفت هر عضوی که باشد معالجه آن عضو کنند و ماده را بجانب مخالف مستفرغ سازند بهر اعاقی و قوانینی که در قسم نخستین گفته آمده
و در بعض امراض هیچ چیز به از فصد نیست و تا امتلای قوی نباشد خون بسیار از بازو نباید برآورد بلکه اندک اندک بچند کرت باید گرفت تا مستولی نشود تعجیل در انجامد
و بهیچ حال ... تنگی نباید کرد ... عدم مانع ... فصد در ابتدا اتفاق نیافتد لیکن قبیر ... در قی الدم کبدی ... و بالا داده تقویه جگر چون ... فرو کند

وآرد جو با آب کاسنی آمیخته بر جگر باید نهاد و کذلک در تقویت هر عضو که محل آفت بود باید کوشید بطریقی که در جایگاه وی ضبط یافته و بسیار باشد که چون بر جگر بار بسیار نهند

و بکنند مع الشرط یا بلا شرط قی الدم که از این اعضا باشد و استلا قوی شود باز دارد فایده خون جگر چون منقطع شود یا به قی بر آید یا با سهال یا به بول یا امکان ندارد که بسوی شش

منتشر شود و در سرفه بر آید بهر آنکه مابین شش و جگر حجابست و نشف نمی تواند کرد شش رطوبت را مگر از عضوی که بدو ملتصق بود و بغیر حجاب که باشد که قروح و آکله که در معده افتاده بود

باعث قی الدم گردد و نشان وی برآمدن ریم ست و قشور اندر قی و دیگر آثار قروح المعده مع علاج بالا گفته آمدیم تنبیه هر گاه ساقط یا ضربه بر سینه رسد و قی الدم پدید آید

انشقاق عروق مری گواهی دهد و تدبیر وی بعد از فصد آنست که ماش و مغاث و اقاقیا و گل ارمنی و صبر و مر بات مورد سرشته بر موضع ضربه طلا نمایند و قرص کهربا یکمثقال با شیره

تخم خرفه بریان کرده بدهند و باشد که فصد نکنند و همین تدبیر کفایت کند و هر گاه کشاده شدن رگها از سستی و نرمی بوده باشد به سبب تری مزاج و بکار داشتن طعامهای

تری آور باید که فلونیا و فارسی و سنجرینیا و دم الاخوین دهند و آنکه فصد مخفف ست اگر حاجت آید نیز توان کرد و آنجا که یبوست رگ سبب بوده باشد و در ترطیب کوشند شربا و طلا و تا

اماله بغیر اخراج میسر آید استفراغ را کار نفرمایند مگر دانند که یبوست مادی ست و بخاطر باید داشت که هر گاه در قی الدم رگ زنند و از برآمدن خون بعض احتیاج باید باز بداشت

و مبلغی باید بر آورد چنانچه گفته شد و بسیار باشد که در قی الدم خون اندر معده بسته شود مانند شیر و این بغایت هولناک بود حکایت محمد زکریا میگوید دیدم که

پاره گوشت بزرگ تر از جوزی بقی بر انداخت و ابتلا مانده و تمیز و گمان من آنست که اندر معده او ثولولی یا باسوری بود بزرگ و بسیار و از رگ شده بود و لقوت

بگسست و لیکن آنرا صفت دارو نیکو در قی الدم و حفظ صحت بغایت مفید ست مازو و گلنار از هر یکی ده درم آنرا در یک ... از آن آب لسان الحمل آمیزند و هر روز

اندک اندک بر نهار تناول نمایند و بعد بگیر خون بزغاله یک رطل همه وزن وی سرکه حاد بیامیزند و آنرا که بخوشانند و نیم گرم با آشامند در دفع قذف الدم مجرب ست

و آب برگ انگور نوشیدن مفید ست و آب لسان الحمل و آب عصی الراعی و آب بادروج و آب برگ و ساق خرفه و اقراص الکهربا که بنوشانند سود مند ست صفت قرص کهربا

بگیرند سرمه و شاد نه مغسول و دم الاخوین از هر یک سه درم گلنار و مازو از هر یک دو درم صمغ کوزن سوخته و اقاقیا از هر یک یک درم لادن و زعفران از هر یک نیم درم بریان و قشر

یک دو نیم درم همه را کوفته و بیخته با آب لسان الحمل آمیزند و اقراص سازند شربت یک درم چهار ماهه با آب بارد از ادویه مذکوره دهند فصل بسته شدن خون و شیر

اندر معده و امعا باید دانست که هر گاه باشد که از عضوی خون آید و چون به معده آید یا بواسطه ضعف حرارت در جا منجمد شود و بعد از آن یک دو ... کیفیت ردیه ... کذالک گاه باشد

که شیر اندر معده منجمد شود یا بواسطه برودت معده یا از استعمال چیزی منجمد باوی علامت انجماد خون و شیر اندر معده اکثر غشی پیدا آید و عرق سرد بر آید و اینهمه از برای آنست

و جهة انحلال قوت و باشد که لرزه قوی اندر اندام افتد بجهة آنکه حرارت را انطفاء بسوی دل باز گرداند و اینها آثار ردیست علاج جهت تدویب آن یا شیر بگیرند شبت و بودینه

و بجوشانند و طبیخ وی با سکنجبین آمیخته بنوشانند گرم گرم و نوشیدن پنیر مایه خرگوش در این باب ابلغ النفع است خاصه که با آب انگور یا سرکه یا سکنجبین آمیخته دهند باید دانست

که پنیر مایه جمیع حیوانات در این مرض مفید ست اما از آنکه خرگوش نافع تر ست از همه و قال جالینوس قد جربنا ذلک فوجدناه نافعا و بدانکه هر گاه در معده طفل شیر جوامد شده

نخستین آن را اذاب سازند بطریقی که گفته شد و از شیر مادر یا دایه باز دارند و بجای وی شیر شتر یا بز گاو دهند و باید که علف این حیوانات سداب و قیصوم و برگ جاوشیر باشد

و اگر طفل از شیر مادر یا دایه باز نتوان داشت شیر وی را بغذای لطیف مقطع خورانند و از غلظات باز دارند و گاه گاه قدری تریاق فاروق دهند هم دایه را و هم طفل را و شیر تقارع

دهند و شکم بیرون نهار بنوشانند و گاه گاه بگیر پیه و شکم وی پوشیده دارند باید که شیر و از جماع و شیر خوار ... هر چیز که ... خون بود پرهیز و ذکر او ... این باب مفید است

سرکه خون بسته را در معده و امعا و مثانه تحلیل کند و شیر نیز و سکه در جاولیت بسته باشد که شاید بودینه کوبند و آب وی با شکر آمیزند و تناول نمایند از مضرت لبن جوامد

باز دارد و حلتیت با سکنجبین بیاشامند جمود شیر را سود دهد و پودینه خشک به نیم درم اگر کسی بخورد شیر بسته در ساعت بگشاید انفحه از نب لبن نافع مایه خرگوش که وکی دهد

که از انجیر شیر بود باز دارد و بالا گفته شد که انفحه مجرب است و خاکستر چوب انجیر در آب کنند و بگذارند تا صاف شود و بلی آن ... کنند و باز دیگر خاکستر تازه

بر وی ریزند و چند بار همچنان کنند پس آب ... شدید از ... شیر نافع بود و ... که به فارسی ... گویند نرم بسایند و بیاشامند اگر شیر در معده بسته شود بگشاید

واگر داءالسبب بود معالجه سازد فصل اندر فواق یعنی پکهک و وی آنست که اجزای طبقه داخلیه معده متحرک شود بفوقانی بتبعیت حرکت فم معده ولهذا که فم معده بفم معده
حرکت می نماید بفواق مسمی گشته و باید دانست که اینحرکت مرکبست از تشنج انقباضی و تمدد انبساطی نخستین جمیع جرم معده و الیاف وی منقبض میشود به سبب گرفتن آن موذی
پس همچنان جهت دفع آن موذی حادث میگردد در همه اجزای الیاف وی تمدد انبساطی پس فی الحقیقت فواق از دو حرکت مولف ست و این مرض بحسب سبب منقسم میشود
بر هشت قسم قسم اول آنکه خلطی از اخلاط حاره حریفه یا غذا یا دوای حاد الکیفیت فواق آرد بسبب احداث لذع و حرقت در فم معده خاصه که فم معده ذکی الحس باشد
و علامت وی حرقت فم معده است و تقدم اسباب مذکوره چون قی زرد و سبز و سیاه اتفاق افتادن یا دوای حریف چون فلافلی و مانند آن یا غذای حاد الکیفیت خوردن
و در آنجا که ماده نیز سبب بود سائر علامات که لازم ویست پیدا باشد و عام ست که ماده مذکوره در معده متولد شود یا از عضوی دیگر چون جگر و جز آن بریزد و گاهی ونیتی فواق بحسب
سبب چنانچه در قی بیان یافته علاج نخستین سکنجبین و آب گرم نوشیده قی کنند پس اگر تعدیل مزاج معده و تسکین لذع اسبغول بنوشند روغن بادام و روغن گل و روغن بنفشه
و گلاب آمیخته و بیار الشعیر اغتذا نمایند روغن بادام آمیخته و اگر آنرا به برف سرد کرده بخورند بهتر باشد و دیگر اغذیه هرچه مبرد و مطفی و مسکن لذع سود مندست و آنجا که طبع نرم بود
با شکر تناول نمایند و در تنقیه بسیار باشد که آب گرم و روغن بادام جرعه جرعه نوشیدن و مسک اندر طعام دادن از دیگر تدابیر مستغنی سازد قسم دوم آنکه در فم معده یا در طبقات معده
یا در مری ریاح غلیظ محتبس شود و آنرا اطراء انجاند و برنجاند پس معده جهة دفع وی متحرک گردد بحرکت فواقی علامات این قسم آنست که عقب تخمه و بد هضمی پدید آید و فواق مذکور کودکان را
بیشتر افتد عقب نوشیدن شیر بسیار و کذالک تناول اطعمه باد آور نفاخ ابنیست علاج هرچه مسخن فم معده و مکسر و محلل ریاح بود و آورنده آروغ باشد بکار برند چون مصطکی و زیره و
پودینه و زنجبیل و مانند آن خوردن و خائیدن آب و فرو بردن و ادهان مقویه و مسخنه ذی عطریه بر فم معده مالیدن و تلطیف غذا نمودن و از مغلظات و نافخات پرهیز نمودن و بایکه
در آوردن آروغ بسیار کوشند زیرا که آسانترین و مفیدترین چیزها برای اندفاع باد معده از عطسه قسم سوم آنکه رطوبت بسیار در معده متولد شود و بر جرم وی بچسپد پس معده بدفع وی کوشد
و علامت وی آنست که دهن پر آب باشد و معده گران بود و هضم فاسد بود و طعام ترش گردد جهت نقصان هضم علاج بتنقیه معده قی کنند بمقیات مناسبه و مسهل خورند
نیکوترین مسهلات درینجا ایارج است و باید دانست که عطسه آوردن در قلع ماده فواق عظیم الاثر است قسم چهارم آنکه طعام کثیر غلیظ خورده شود و به سبب کثرت و غلظت بر معده
گرانی آرد و معده بدفع وی کوشد و فواق پدید آید و علامت این تناول غذای کثیر است و متصل وی فواق عارض گشتن و بسیار باشد که ریاضت معتاد و حمام ترک کرده شود و
بدان سبب ماده اندر معده افزون گردد و محدث این مرض شود علاج بزودی طعام را برآرند آب گرم نوشانیده و چیزی تقلیل غذا نمایند و در تجوید هضم کوشند و اگر ریاضت
و استحمام معتاد بوده باشد استعمال آن لازم دانند قسم پنجم آنکه سوء مزاج سرد اندر معده افتد و فواق آرد و این به سه وجه است یکی آنکه سوء مزاج بارد اندر معده افتد و هرچه در وی
وارد شود بسبب برودت هضم تمام نمیگردد و تکثیف به کیفیت ردیه می گردد و از ثقل و کیفیت فاسده خود معده را می رنجاند پس معده بدفع وی میکوشد دوم آنکه برودت
اجزای معده را کثیف میسازد و منقبض میگرداند و این معنی خالی از اذیت نیست پس طبیعت جهة بسط و آوردن بر حالت طبعی و دفع اذیت متحرک میگردد بدینحرکت سوم آنکه
برودت مضاد معده است و موذی وی به سبب کیفیت خارج از اعتدال و هرچه مضاد و موذی معده است معده بدفع وی میکوشد و علامت این قسم قلت تشنگی ست
و چیزهای گرم مرغوب بودن آنچه در سوء مزاج بارد معده گفته شد ظاهر نمودن و باید دانست که این قسم پیران و کودکان و مریضان را بیشتر افتد جهت ضعف
حرارت ایشان علاج بتسخین معده تخم کرفس دوقو زیره و انیسون و زنجبیل پودینه و سنبل و فلنج و جندبیدستر با سرکه عنصل آمیخته بخورند و ایضاً ادویه
مذکوره را با زیت کهنه آمیخته نیمگرم بر معده نهند و گوشت ماکیان با زیره و دارچینی و زنجبیل پخته تناول نمایند و بدانکه نافعترین تدابیر درین قسم و در ریحی و در امتلائی
رطوبی حرکت عنیفه است که حرکت آرد بدن را و روح را چون هر شدید و صیحه قویه و جمیع اعراض نفسیه و ایضاً حصر نفس و مصابرت بر عطش سودمندست
و درین انواع مذکوره هر سه قسم ششم اندر فواق که از ورم جگر افتد و این بر دو وجه است یکی آنکه آماس غلیظ الحجم و بزرگ باشد بحیثیتیکه معده را
منضغط سازد و مزاحمت رساند پس منتهی شود آن مزاحمت و ضغطه به فم معده و فواق پدید آید دوم آنکه آماس جگر هر چونکه باشد منجذب میسازد کبد را اثقل

فواق پکهک بضم هر دو کاف ... روغن زیت ... روغن بادام ... سکنجبین ... علاج الغذا ...

... سکنجبین ... تقویت معده ... خواص آن ...

از انجذاب وی منجذب و کشیده می گردد معالیق او وروده که بین المری و معده واقعست بالضرورة دیگر دو معده و دو اقعه متحرک میشود جهت دفع اذیت فواق روی نماید و هر گاه

اختیار این افیون سوم آنکه آماس در جگر افتد تنگ میسازد مجری که ما بین وی و اره واقعست پس امتناع میشود آنچه باید و از انجار و معده می آرد و احداث فواق مینماید

هوا اختیار بجالینوس چهارم آنکه ما بین جگر و فم معده عصبه دقیقه وارد است هر گاه در جگر آماس رگ باشد بواسطه آن عصب فم معده اذیت پدید می آید و فواق رو مینماید بالجمله فواق که از ورم جگر

افتد علامت وی غشی مفرط است و تب هم اگر آماس گرم بوده باشد و سایر آنچه در اورام کبد گفته آید جنسیت ورم گواهی دهد علاج رگ باسلیق زنند و آب عنب الثعلب و آب کاسنی با خیار شنبر

مع روغن بادام بنوشند و باقی علاج از فصل ورم جگر بجویند قسم پنجم آنکه آماس معده باعث فواق شود و علامات و علاج آن از آماس معده بجویند قسم ششم آنکه یبس و جفاف شدید عارض

شود در فم معده و تشنج سازد آنرا و بدان سبب طبیعت معده را بحرکت آرد و فواق پدید آید و بالا گفته شد که فواق مرکب است از تشنج انقباضی و تمدد انبساطی یا در دیگر اقسام انقباض بسبب

آگندن معده است مؤذی و سبب انبساط رفع آنرا و در نقیم سبب انقباض یبوست است نه هر چه آگندن و سبب انبساط اصلاح ست بدانکه این قسم فواق ردیست برای آنکه از فنای رطوبات

معده و البیات اعضا وی میخیزد پس اگر حدیث العهد بود و مدت استفراغ قصیر باشد تدارک توانکرد و اگر بعید العهد بود و از استفراغ قوی افتاده باشد مهلک ست و تدارک آن

نتوانکرد و هر آنکه در اعضای اصلیه زوبان راه یافته باشد و در قوای ضعف تمام ظاهر گشته و تدارک آن زمان طویل باید و مریض را بیقدر مدت نیاید علاج در ترطیب کوشند با طفا بجا

مثلا شیر تازه و آشامیدنیهای نرم و کشکاب و آب کدو و هندبا با شکر و روغن بادام و آب انار شیرین بمقداری کثیر و لعاب اسبغول و لعاب بهدانه شیرین یا روغن بنفشه یا روغن

بادام سودمند است و روغن بنفشه در بینی کشیدن و بر مهره ها گردن که مبدا عصبها است بر نهادن مفید است و طعام ماء اللحم و تخم مرغ نیمبرشت و کشکاب غلیظ باید فرمود و هر چه

تشنج یابس را نکو رست بکار باید بست دیگر ادویه فواق نسخه بگویند و بر آب بیاشامند مسکن فواق بود و آب پودینه با آب انار ترش نوشند فواق ساکن کند زرا و ند مدحرج

کوفته با آب خوردن مفید است بندق در گلو او بزند فواق بنشاند آب بغایت سرد بود مزیل فواق باشد قوه سودوار چند بید ستر با سرکه مفید است دارچینی با مصطکی بجوشانند

و آب وی بیاشامند فواق زایل کند و از آنکه تحقیق اقسام مذکور شد هر دوا که بحسب قسم فواق بود بکار توان بست فصل اندر انقلاب المعده و این مرضیست که

که هر چه خورده شود بقی مندفع شود و بعد از آنکه منهضم شده باشد و در وجه تسمیه این مرض و چیز گفته اند یکی انقلاب اسفل باعلی دوم انقلاب انعکاس فعل معده از مقتضی

طبیعت وی زیرا که از شان وی ست دفع ما فیها بسوی اسفل و در ینجا بالعکس میباشد و سبب اینعلت آنست که در روده اثنا عشری که بمعده متصلست یا در روده صایم که با اثنا

عشری اتصال دارد خراش افتد بسببی از اسباب بیچ پس هر گاه غذا در معده منهضم یافته بدین روده ها فرود آید که از آنکه غذا در عفونت بود یا تکیف بکیفیت لذاعه چون

حرقت و حموضت و ملوحت و مرارت به سبب اذیت لذع روده ها آن غذا را طبیعت بسوی معده باز پس دفع نماید و معده آنرا نیز کاره داشته بقی مندفع سازد و فرق در

و در مرض ایلاوس که قسمی از قولنج است آنست که آنچه در ایلاوس بقی می بر آید زبلی و بدبوی باشد بهر آنکه غذا در روده ها دقاق بسیار درنگ کرده باشد و صفت کیلوس و سار ایفا نجود

کشیده بخلاف قی انقلاب المعده که از تمیز بیت آن بیباشد بهر آنکه در ینجا طعام در روده ها مکث نمی کند بلکه بمجرد وصول وی دفع منحدر و تشنج بسوی معده باز پس میگردد و طاهر است

که طعام در روده نایستد و عروق ما ساریقا از وی چیزی نکشد ذکیلیت و بدبو کسب نمیکند و ایضا پدید آید سنتها بی باریک در وی وانقادحرقت و وجع در حوالی ناف

و از خوردن چیزهای ترش تیز از نشان این مرض ست زیرا که به انجذاد گواهی می دهد علاج بهر اصلاح خراش روده بجهت باقی می بینند چنانچه در امراض امعاء در فصل سحج گفته آید فصل

اندر قلاق و کرب معده وی آنست که در معده بانحو اضطراب پدید می آید و آدمی از غایت اضطراب چنان باشد که آنرا جای آرام نیست و از شکلی بشکلی میگردد و چرخم وازده

بوده باشد که با وجود اینحالت غثیان یا توجع یا قی عارض شود و این مرض بر دو گونه است قسم اول آنکه ماده گرم صفراوی اندر معده تولد کند یا از جگر ریخته شود و تولد این مرض از این ماده

بیشتر ست باید دانست که ماده که در جرم معده غائص و فرورفته بود قلاق و کرب می آرد و توجع باعث میگردد و چون فم معده جمع میشود غثیان حادث مینماید بدانکه هر گاه معده

یا ماده اینجا قلیل یا رقیق یا غائص باشد یا قوت ماسکه شدید بود خروج ماده آسان نباشد بقی مندفع نگردد و علامات آن معده در سوء مزاج وی در فصل قی و توجع مفصل ذکر یافته علاج

معده قی کنند با آب گرم و سکنجبین نوشیده و بهر تلطیف آن جلاب یا شربت سیب با به آمیخته بنوشند و بیست حبه یا قدری طباشیر جلا آنهم نموده تناول نمایند و صندل و گلاب کافور و یوست کرده بی تخم

به معده ضماد فرمایند و باقی تدابیر از مبحث قی بحسب حاجت بگیرند تنبیه ماده که در جوف معده مجتمع باشد به قی مندفع شود و الا فلا لیس آنجا که ماده غائص بود تلطیفه کفایت کند و اگر

باز ماند و اگر بداند که تلطیفه سود نمی دهد بوجه دیگر که منقی طبقات معده بود و لیقی مستفرغ سازند چنانچه در قی بیان یافته و اگر ماده از جگر فرو می ریزد و بعد از قی باصلاح جگر کوشند چنانچه

گفته آمد قسم دوم در غثیان قسم دوم آنکه ماده سو کننده بکیفیت ردی باشد چون ملوحت و حموضت و بورقیت و عفونت در معده حاصل شود و محدث قلق و اضطراب گردد و علامت

وی از آنچه در سوء مزاج معده و در قی بلغمی و سوداوی ذکر یافته روشن ست علاج بتنقیه چیزهای مقطعه چون سکنجبین عسلی اندر طبیخ شبت آمیخته بنوشند و قی کنند و

بتحلیل مواد چیزهای لطیفه چون آب بادیان و شراب افسنتین بکار برند و از آنکه کرب متحد الاسباب است با غثیان و قی همه تدابیر از آنجا بگیرند فصل اندر اختلاج المعده و وی

عبارتست از حرکت خفقان مانند که در معده عارض شود و چون اختلاجی که در اعضا عضلانی پدید می آید و سبب ابخرات خلطی سرد یا گرم که در معده متولد شود یا از جگر بروی

ریزد پس اگر این حرکت در فم معده یا در جزو اعلی معده بود با شد که غشی خفقان پیدا بود و غثیان و تهوع رنجه دارد و علامت و علاج این مرض حسب سبب از فصول سابقه ظاهر ست و قی

و اسهال و تعدیل بتفصیل بیان یافته اندر فصل قی قسم دیگر آنکه از کرم روده عارض شود و ایشان باشد که طبع قبض بود و ماده صفرا به امعا ریزد و بسبب لذع صفرا کرم

و تشبث آید و بسبب قبض فم و نتوانند آمد و بمعده برآید و احداث اختلاج نماید لتنفر الطبیعة عنه و علامت وی قبض طبیعت ست و درد روده و انعصار و دغدغه معده و تقلب النفس

علاج به تلیین حقنه کنند یا مسهل خورند بحسب تقاضای حال و پس از گشادن طبیعت در قتل و اخراج دیدان کوشند چنانچه در فصل وی گفته آید فصل اندر وجع الفؤاد

و وی عبارتست از درد قوی که به فم معده افتد و از آنکه فم معده بقلب بغایت قریب ست و شریان بزرگ بینهما دارد هر اذیتی که بفم معده افتد دل بسرعت منفعل میگردد از وی

بحدیکه عوام در آلام فم معده و دل فرق نمیتوانند کرد از آن سبب وجع فم معده را وجع القلب و وجع الفؤاد میخوانند بسبیل تجوز و این مرض را دو سبب ست یکی سوء مزاج گرم که

بفم معده افتد دوم خلط حاری که بروی ریزد و حدوث جاع شدید و عند ابطای تناول طعام و علامت آنست که در فم معده وجع شدید پیدا آید و دست و پا سرد شوند و غشی

قوی افتد بحدیکه افاقت نشود و مودی بهلاکت گردد علاج تا کر قابل علاج بود در ازاله سبب کوشند از آنچه در وجع معده و سوء مزاج وی مذکور ست سازج بود

یا داوی فصل اندر حرقت معده و وی سه گونه است یکی آنکه اغذیه غلیظه چون نان فطیر و یا فواکه خام خورده شود و آن به سبب غلظت و ضعف معده منحدر

نگردد و بر سر معده طافی بماند و از حرارت معده ترش گردد و از ترشی خود فم معده را بگیرد و بسوزد و بسیار باشد که به قی برآید دوم آنکه رطوبت خام اندر فم معده پدید شود

و از حرارت قاصره ترش گردد و حرقت آرد سوم آنکه خلط سوداوی ذی حموضت و حرقت و لذع از طحال بفم معده ریزد و کثیر المقدار باشد و احداث حرقت نماید و فرق

مابین این هر سه آنست که آنچه از تناول غلیظات و احتقان رطوبات افتد تقدم تناول چیزهای غلیظ و ذی رطوبت بران گواهی دهد و هنگام گرسنگی خفت پیدا آید جهت

قلت حرارت معده و آنچه از سوداء طحال عارض شود اندر خلو معده غلبه کند و هنگام سیری و تناول چیزهای چرب ساکن شود جهت اختلاط طعام با وی علاج اگر سبب

حرقت اغذیه غلیظه و فواکه خام یا رطوبت خام بود قی باید کرد بآب شبت و آب ترب و عسل و نمک آمیخته و از اغذیه گوشت خفیف بریان و مطبخات پرمصالحه اختیار باید کرد

و معاجین مقویه چون جوارش ... باید فرمود و اگر سبب علت انصباب سودا بود از طحال رگ اسلیم یا باسلیق زنند از دست چپ و بعده جهت تقویت معده و دفع مواد فاسده

سکنجبین ... و چیزهای مناسب غذا سازند فصل اندر حکاک و دغدغه که بمعده افتد و آن را دو سبب ست یکی خلط حریف

لذاع که احداث ... تواند کرد بر معده ... چنانچه در نوازل سر که بمعده افتد پدید آید دوم بثره های خورد که در سطح داخلی معده عارض شود مانند خراز و جرب

و فرق بینهما آنست که آنچه از وقوع بثور بود غذا غیر منهضم برآید به قی یا با سهال و هرچه در فصل بثور معده گفته شد پیدا باشد و سبب عدم انهضام غذا مشتمل نا شدن معده است

بر او ... جهت اذیت بثور و اما در آنچه سبب انصباب خلط باشد آثار وی گواهی دهد و غذا منهضم برآید علاج در خلطی استفراغ خلط کنند و معده را قوت دهند بهمچنانکه بارها ذکر یافته

و در بثور ... باقی تدابیر از فصل قرب بثور معده گیرند و در بثور نیز گفته شد ... باقی تدابیر از فصل قرب بثور معده گیرند و در بثور نیز گفته

فصل اندر استرخای معده و تهبیج ... و تحلیل ... و این مرضیست که جرم معده ضعیف بود و آفت وی سست گردد و این فصل را بدو قسم بیان کنیم

۲۰۶

قسم اول اندر استرخاء معده که سببش ابتلال و تر شدن معده است از فضول رطوبی و وی دو گونه است یکی آنکه نفس معده مسترخی شود و بدان سبب آفت بهضمها پیوست
گردد دوم آنکه رباطهای معده که بدان رباط معده مربوطست بدیگر اعضا مسترخی گردند و بدان سبب بعض اجزای معده بر بعض دیگر فراهم آیند و فرق میان هر دو آنست که در
که نفس معده مسترخی میشود ولیفهای وی بدان سبب مایل میگردد در سینه علیل بلندتر میشود و پشت فرو میرود و فساد هضم پدید می آید و آنجا که استرخای رباط سبب باشد به
آن رباط که بکدام جانب معده است عوارض ظاهر میگردد مثلاً اگر استرخا در آن رباط بود که ما بین قوه و معده رابطه است معده میل باسفل کند و بواسطه تسفل وی محدث انقلاب اعضا
علیه نیز فرو سو منجذب شوند و در جایگاه ناف گرانی محسوس گردد و اگر استرخا در آن رباط افتد که رابطه است بین الصلب و المعده معده بقدام میل کند و ثقل اندر شکم محسوس گردد و اگر استرخا
در آن رباط بود که رابطه است بین المعده و اعضای ایمن معده بجانب چپ میل کند و بتبعیت وی اعضایی که بجانب ایمن وی اند متصل و واقع اند کشیدگی پدید آید و اگر استرخا در رابطه یسار بود
و استرخای آن رابطه ایمن گفته شد پدید آید و بدانکه معده بمثابه خیمه است که از هر چهار سو بوساطت رباطها ایستاده باشد قائم و تسع الفضا بباشد پس آنگاه رابطه که بجهت سست بود
همگی بجانب مخالف آن گردد علاج هر چه در فالج و استرخا گفته شد بعمل آرند و از ادویه هر چه خوشبو بود و قابض باشد برگزینند و از اغذیه هر چه سریع الهضم و مائل بقبض
و جفاف بود اختیار نمایند و در قسم دوم به تفصیل گفته آید قسم دوم اندر تحلیل تشنج معده که سببش سوء مزاج بود و اوجاع شدیده یا تعب و محنت عنیفه که از وی شدیدا
مزید معده را رسد و این صنفیست که جمیع افعال معده باطل باشد و هیچ بیماری معده بتر از آن نیست که با آفت اوست گردد و علامت این قسم آنست که طعام هرگز نگوارد و تلذذ
نیک و ترتیب سقوط ده سود و بدبو ... بر آید و باشد که قبض ... استعمال حقنها ... بدون سبب ... و از علامتهای انواع سوء مزاج و آماس ...
نبود و بدن نحیف و ناتوان همی گردد و مراق لاغر شود و سست و ضعیف گردد و هر چه خورده شود بر معده گرانی آرد علاج شراب الآس و اطریفل بزرگ خورد و جوارش عود و مانند
آن هر چه قابض و خوشبو بود استعمال نمایند و روغنهای مصطکی و مانند آن بر معده بمالند و دراج و تیهو و هر چه سریع الانهضام بود تناول فرمایند اما دراج و تیهو قلیه
امراض معده ... و علاج استرخا و تحلیل ... که ... بود ... آن ...
... شود و ... مقدار ... مثقال با اطریفل یا شراب بیه یا حب الآس ... تناول کنند و ... بر معده ... بالخاصیت مفید است و
اگر ... مناسب ... نافع آید و هر چه به تحلیل تشنج معده سود دهد در استرخای المعده نیز مفید است ... این مرض بسیار
مستعصی العلاج است و اگر نوعی از آن دوا پذیرد بکلفت و مشقت عظیم بود فصل اندر تشنج المعده باید دانست که همچنانکه تشنج امتلائی و استفراغی در سائر
اعضا می افتد گاه باشد که در اجزای عصبیه معده یا در رباطات او عارض شود پس اگر تشنج در نفس معده بود نشان وی از آنست که معده بر طعام منطوی نشود
و بدان سبب غذای غیر منهضم بر آید و گاه باشد که منطوی گردد با احتوای غیر طبیعی و بدان سبب غذای بعضی منهضم و بعضی نامنهضم بر آید و احتوای ضعیف یا عدم احتوا
بحسب خفت و شدت تشنج است و اگر تشنج در رباطات بود و آثاری که تشنج رباط هر یک بخصوص است ظاهر باشد چنانچه اگر تشنج در آن رباط بود که معده را بقفار بسته است
در طعام نابسته و بجهت خوردن اندر ... معده بر گردد و ... چنین یا به بسیار مائل بود و اگر در آن رباط باشد که رابطه است بین الترقوه و المعده ... شود یعنی
منحنی و پشت راست نتوان کرد علاج آنچه در تشنج امتلائی و استفراغی مذکور است بکار برند بحسب سبب فصل اندر حرارت که در معده افتد یا در عضلات که
بالای معده و در مراق بطن موضوع اند و معنی حرارت صلابت و تحقیق است و این فصل بدو قسم بیان کنم قسم اول در حرارت معده که سبب وی اخلاط غلیظ
سوداویست که در اورده معده ریزد و عام است که این حرارت در قم معده پدید آید یا در دیگر اجزای معده اما در قم معده بیشتر افتد و علامت این مرض آنست
که در وقت عضیمین تهیج پدید آید و براق بسیار بر آید ... و ... بعضی ... نتواند کرد و هنگام سیری تا لم شود و باشد که از فرو بردن لقمه
الم خفیف یابد و شدت خفت و اعراض بحسب ... علاج اگر مزاج گرم بود و قاروره رنگین باشد رگ باسلیق زنند و بیرون ... شسته ترک کنند ...
محلل طبین با مبردات ترکیب ... بجای عنب ... و ... الملک و اصل السوس و موم سپید و روغن گل ... ترکیب ...

و قاروره سپید باشد حقنه کنند بدانچه محلل اخلاط غلیظ بود چون طبیخ افتیمون و بسفایج و اصل السوس و بیخ خطمی و عصارهٔ قنطوریون که آب چغندر و ماء العسل و روغن کنجد و روغن بابونه
ضماد نمایند بچیزهای ملین و محلل چون بنفشه و بابونه و سنبل و اذخر و آرد حلبه و حب البان و مقل و بادام تلخ و لعاب تخم کتان و روغن بان و موم و پیه ماکیان که بهم سرشته باشند و
بدانکه گاه باشد که به سبب صلابت سپرز در اجزای معده که متصل به سپرز ست سختی پدید آید و علاج وی علاج طحال ست زیرا که محل آفت همون ست و در معده بواسطهٔ مجاورت
ظهور یافته قسم دوم در جسارت عضلات و شش نیز خلط سوداویست که اندر عضلات در آید فرق میان جسارت معده و عضلات موضوعه وی از سه وجه است یکی از
شکل دوم از وضع سوم از افعال اما به شکل آنست که صلابت که بمعده افتد مستدیر می باشد در عرض و صلابت که در عضلات شکم بود مستطیل و دراز می باشد و از یکجانب
غلیظ و بطرف آخر دقیق همچو ذنب لهذا اما به وضع چنان ست که جایگاه معده از غضروف خنجری تا ناف ست و عضلات چهار زوج اند یکی در عرض شکم و یکی در طول
و دو دیگر مورب اما سلامت افعال معده نشان خلو ویست از جسارت پس اگر سختی ظاهر بود فعل معده سالم بود باید دانست که آفت در عضلات ست و اگر افعال معده
با آفت بود و صلابت در معده باشد علاج اگر مزاج گرم بود به تنقیه طبیخ شاهتره و تمر هندی و خیارشنبر و ترنجبین آمیخته بنوشند و بنفشه خشک و ورد خشک و بابونه و اکلیل الملک
و بیخ خطمی و موم سپید و روغن گل بهم سرشته ضماد نمایند و باشد که بفصد باسلیق حاجت آید و اگر مزاج سرد بود به تنقیه چیزی نوشند که مخرج اخلاط غلیظ باشد چون طبیخ افتیمون
و غاریقون و بهر ضماد اشق و مقل و خاکستر و بیخ کرنب و جند بیدستر و زعفران بالعاب حلبه و روغن زیت و شحم عتیق بسرشند و بکار برند و کذالک در تدهین و تنطیل و
تغذیه رعایت حرارت و برودت مرعی دارند فصل اندر ذرب و خلفه و این هر دو لفظ بر اسهال معدی اطلاق کنند اما ذرب در لغت سه معنی دارد یکی فساد معده
کما یقال ذربت المعدة اذا فسدت دوم بمعنی حدت کما یقال لسان ذرب و سیف ذرب ای سیف حاد سوم عدیم البرء چنانچه در جرحیکه علاج نه پذیرد میگویند ذرب الجرح
و در اصطلاح اطبا عبارتست از جریان شکم که منفصل باشد و گفته اند که اسهال معدی که طعام در ان منهضم شود و پیش از انکه همه تن را از وی بهره رسد مستطلق گردد
بالاتصال و کثیر الرطوبه بود ذرب این باشد و بالجمله وی ضیست از من بطی الانقضا و همین فرق توانکرد میان هیضه و ذرب که مع القی بود زیرا که هیضه ضیست
حاد سریع الانقضا اما خلفه آنست که طعام بر سبیل معتاد در معده نایستد و استطلاق از و گاهی بسرعت بود و گاهی ببطوء و گاهی بدفعات کثیره و گاهی بدفعات
قلیل و گاهی منهضم و گاهی فاسد اما متن اسباب و علامات در اختلاف خلفه و ذرب هیچ فرق نمیکنند و انواع هر واحد بیکدیگر مختلط بیان ساخته چون باستخراج المقصد
قادح نیست ما نیز مخالفت نکردیم و باید که خلفه و اختلاف عند البعض مترادف اند اما جمهور اسهال کائن با دوار را اختلاف گویند و اسهال کائن بالوان را خلفه
اکنون بدانکه اسهال معدی علی الاطلاق بر چهارده قسمست قسم اول آنکه سوء مزاج بارد رطب یا ساذج در معده عارض شود و بدان سبب معده مترهل و متسیل شود و ذرب
پدید آید و علامت آنست که تشنگی و حرقت نشود و طعام چون خورده شود بسرعت بر آید اندکی متغیر شده جهت قصور هضم و ضعف ماسکه و ایضا آروغ ترش آید
و در قی و اسهال بلغم نباشد لکونه ساذجا علاج به تسخین و تجفیف کوشی و فلافلی و جوارش عود بخورند و باقی در فصل سوء مزاج معده مذکورست قسم دوم آنکه بلغم
بسیار در معده گرد آید و ذرب آرد و علامت وی آنست که آب دهن بسیار باشد و بلغم با طعام مختلط بر آید و در اسهال و قی و طعام اندر معده کمتر متغیر شود و هر چه مخصوص
به تخلط است پیدا بود علاج قی کنند و بعده جوارشها یکه جامع باشند از ادویهٔ قابضه و حاره بکار برند تا ابدا اسهال و تقطیع بلغم هر دو حاصل شود قسم سوم
آنکه رطوبات لزجه بر سطح معده ملتزق گردد و خمل آنرا پر گرداند و به سبب ملاست و صافی سطح هر چه خورده شود از سطح معده بلغزد و مزلق گردد و بواسطهٔ امتلای
خمل و ضعف ماسکه متوقف نماند و روی علامتش آنست که غذا در معده بایستد و بجهد و رود بسوی امعا منحدر گردد و تغیر نا گرفته خاصه که از پس تناول
غذا حرکت اتفاق افتد زیرا که یاری بسیار به انحدار و بسیار باشد که دریابد مریض که طعام از معده یکبارگی فرو افتاد از معده بسوی امعا همچون سنگ که ساقط
شود و آن را هیچ مانعی نباشد علاج جوارش خرنوب و جوارش کندر تناول کنند و از آب گرم پرهیز کنند که او مرخی معده و مزید ملاست ست و چیزهای منشفه و مجففه
چون پسته و سماق و ارزن و عدس بریان کرده باشند و مانند آن تناول نمایند صفت جوارش خرنوب خرنوب نبطی از تخم پاک کرده و زیره کرمانی

اشق بفتح همزه و فتح شین ... مزاج طبیعت آن گرم و خشک در اول ... داکر ... بفتح ... غلط ... رنده ... بیرون ... محلل صلابات بود ... قوله ذرب بفتح ذال معجمه و راء مهمله ... موحده اسهال معدی ست که بسبب سستی و ... معده ... در معده ... فضول عارض ... قوله خلفه بکسر خاء معجمه و سکون لام و فتح فاء ... که طعام در شکم بقدر معتاد نماند ...

۲۰۸

جلد اول

...

و در سرکه تر کرده و بریان نموده و حب الآس و پست بیخ و بلوط و کشنیز بریان ساخته و مصطکی جمله هشت دارو ست از هر یک بزودی بگیرند و کوبیده بیخته باریک نباشد
بلکه درشتی در اجزا پیدا بود که ما هو رسم ادویه الجوارشات پس بعسل بسرشند و بقدر حاجت بکار برند صفت جوارش کندر کندر و جلنار از هر یک ده درم فلفل و نانخواه
و سنبل و کاشم و انیسون و شونیز از هر یک دو درم این نیز هشت دارو ست بطریق مذکور کوفته و بیخته با عسل آمیزند قسم چهارم آنکه مره صفرا بمعده ریزد از بدن و این
آنگاه باشد که صفرا در بدن بسیار شود و اعضا آنرا دفع سازند بسوی معده و اما علامات این قسم آنست که عقب حمیات محرقه صفراویه و غب خالصه یا عقب تناول اغذیه
و ادویه حاره یا عقب شرب شراب صرف پدید آید و التهاب و عطش پیدا بود و در اسهال صفرا ظاهر شود و باشد که با تب تیز یار گردد علاج بنگرند اگر اسهال اندک اندک
شود باید که در اخراج مواد فاسده یاری دهند و بچیزهایی که مسهل صفرا و مقوی معده بود و آخر فعل او قبض باشد همچون آب انارین با شکر یار کرده و شراب ورد مکرر یا هلیله زرد
با شکر یار کرده هر کدام که مناسب حال باشد بدهند و هرگاه که تدبیر ماده فاسده تمام پاک نشود جهت استفراغ مواد صالحه بتبعیت و غثی و ضعف و غشی پدید آید باید که بهر قسم
حماض و اقراص طباشیر قابض دهند. فائده در علت تا قوت کفایت کند قطعا در حبس اسهال نکوشند بلکه بدفع ماده فاسده معاون باشند بطریقی که گفته شد قسم پنجم
آنکه سودا بسیار از سپرز بر فم معده ریزد و به سبب احداث حرقت و لذع طبیعت را بر دفع خود انگیزد و حال آنکه خود نیز جهت وحدت خالی از قوت منقطعه ساحجه نیست علامت
این قسم آنست که گرسنگی بسیار شود و لذع و حموضت بر سر معده محسوس گردد و دائم تسکین نیابد مگر از تناول طعام یا نوشیدن قدری از روغن علاج رگ باسلیق بکشایند از
دست چپ و بطبیخ افتیمون اسهال ماده نمایند و بر آنکه ماده از طحال نتواند بر آید تکمید کنند بر طحال بمسخنات قابضه و بالند طحال را بادویه … اگر … باشد … ترکیب
بهترین باشد و علی الصباح قبل از آنکه سودا بر فم معده ریزد و گرسنگی آرد باید که حسوی بخورند تا … وابریزد و فم معده را اذیت نرساند مانند حسوی که از شکر و روغن بادام و
پیه گرده بز ساخته باشند و اگر بجای روغن بادام روغن کنجد آمیزند همان عمل کند قسم ششم آنکه رطوبت داخله معده … شود یا قروح پدید آید هرگاه طعام خورده شود
و قروح و بثور برسد لذع احداث نماید خصوصا اگر آن طعام ذی حموضت و ملوحت باشد … بالضرورت … دفع نماید تا که هیچ اندر معده باقی نماند و معده … از آن
غذا پاک گردد و علامات این قسم آنست که … منتشر گردد جهت اتصال سطح وی با سطح معده و حرارت و خشکی … اندر دهن پیدا بود و بعد از تناول غذا اوجع و حرقت در معده پدید آید
خاصه چون ماکول ذی حموضت باشد و در معده هر آنجا که ثقل طعام محسوس شود لذع و حرقت نیز همانجا باشد و هر چه طعام … تا که اغذیه …
بر آید بعینها اگر … یا بعضی … تغیر پذیرفته … و عدم تغیر طعام بجهت قلت و کثرت بثور و قروح است زیرا که هر چند … از معده منتشر و متقرح است بر غذا مشتمل تر شود و هر جانبی که
سالم است محتوی میگردد و طعام بدان ملتصق میشود و آن قدر … هضم … اما از آنکه … توقف … پس نضج طعام … از هیچ جهت …
نیست … هیچ جزو ماکول اگر چه بعضی مواضع معده منتشر و متقرح نباشد … و بر آمدن … تدقیق نیز در این اسهال ضروریست خصوصا در قروح و بثور متقرحه علاج … طباشیر …
زعفران … باشد و سفوف حب الرمان و سفوف زلق الامعاء شوری تناول کنند و هر چه ملطف و قابض بود … باشد اغذیه سازند چون برنج و جو و عدس مقشر و از …
کوبیده … اول … پس … ساخته همراه روغن یا مسکه نوشانیده … اگر … بخوردن ساقیه و زرشکیه بعضی … داده اند …
اگر … قبول باشد ساقیه و زرشکیه یا … غلیظ است … الانصباب و … المواد … ابتدا … اگر مانعی …
کردن صفت قرص طباشیر که در … بکار آید … طباشیر تخم حماض از هر یک … درم صمغ … کتیرا از هر یک دو درم … و بلعاب اسبغول
اقراص سازند صفت سفوف زلق الامعاء شوری که مسمی است بچهار تخم بگیرند تخم ریحان و اسبغول و تخم کنوچه … از هر یک جزوی هر قدر که
خواهند بر سفال گرم بریان نمایند و آب گرم بروی ریزند و در هم زنند تا منعقد شود و بعد روغن گل دران ریزند و بنوشند صفت سفوف حب الرمان بگیرند
انار دانه ترش هشت درم و کرویا و کشنیز از هر یک چهار درم و کزمازج و خرنوب نبطی از هر یک دو درم جلنار و سماق از هر یک سه درم جمله هفت دارو ست انار دانه بریان نمایند
و کرویا و کشنیز را در سرکه تر کنند پس خشک سازند و بریان نمایند و سفوف سازند شربت سه درم اما در جگر اگر ضعف بود و این … ندهند قسم هفتم آنکه نوازل از فم و آیند از سر به معده

[illegible marginal notes]

غذا را فاسد سازند پس طبیعت آنرا دفع سازد باسهال و بتبع وی غذا منزلق شود و این را اسهال دماغی گویند و سبب این مرض کثرت فضول ست بود در دماغ و انحدار وی

بمعده از طریق حنک باید دانست که چون فضول در دماغ بیشتر جمع شود طبیعت بدفع وی میکوشد پس بعضی از ان از طریق بینی می آید و بعضی از طریق حنک بزود و بعضی از دهن بالا

آمده بیرون می آید و بعضی که رقیق است بجانب نشیب میگراید و آنچه غلیظ است بمعده فرو می آید و علت آنکه چون مخ شیح و متورم میگردد بیسبب فساد مزاج معده و قصور هضم و ضعف قوت پس اسهال

بیاید و بول مصروف این اسهال اعانه الطبایع شناسد و بید النسب جانب هلاک میگردد و علامت انقسام آنست که بعد از خواب طویل اسهال افتد بدفعات متوالیه و چون معده از نزلات پاک شود

اسهال باز ایستد تا زمانیکه باز نزلات اندر معده گرد آید و اینحالت دائم باشد و دیگر آثار نوازل بحسب سبب پیدا بود مثلاً اگر ماده نزله صفرا بود در دماغ و معده لذع و حرقت پیدا باشد و عطش

و تلخی و دهن و غدد حنک و حلق و مری و فم معده ظاهر بود و اگر بلغم بود دیموست و حلاوت کریه و غلظت و تفقد آب دهن آن گواهی دهد و اگر سودا بود ترشی دهن و حلق و گرانی سر در آمدن بخود

از دماغ بچون بلغمی آهن شباهت باشد و اگر ماده نزله خون بود سرخی چشم و گرانی حواس و شیرینی طعم که ما تل باشد و شوری و بدبوئی بران دلالت کنند و آنچه دیگر علامات فساد دماغ بارها ذکر یافته بسبب نزله خود آید

علاج بحسب حال در تنقیه دماغ کوشند بفصد و حجامت و اسهال و پس از تنقیه بهر اصلاح مزاج وی بکار برند شمومات و عطوسات و ضمادات و نطولات مناسبه که در امراض دماغ بارها ذکر یافته و

ماده را بجانب مخالف منجذب گردانند و انچنان باشد که سر تیز باشند و آن را ابخره ده و درشت بمالند و خردل و تلک سوی ضماد سازند و کذلک قدمین و ساقین بمالند بروغن و نمک و طبیخ

بابونه و اکلیل الملک پاشوئیها سازند و بعد از آنکه دماغ پاک شود چیزی دهند که ماده را بسوی معده نیز فرو نریزد چنانچه گفته آید و ایضاً بهر منع نزله تدابیر علیه بکار برند و انچنان باشد

که بفرمایند علیل را از خفتن بر قفا و نهادن سر بر بالین بلند احتراز کند و سر چنان بدارد که نسبت ببدن فروتر باشد و سر هر چند فروتر باشد بهتر است تا ماده بهمگی از راه بینی آید

و بسوی حنک نگراید و احیاناً اگر آید بغایت کمتر باشد و اگر ادویه مسهله که بحسب سبب درین مرض استعمال نمایند تقیح حب هلیله زرد و در ایارج فیقرا و حب قیا یا مانند آن دهند

مفید است و کر ادویه که منع نزله کنند بگیرند جلنار و کتیرا و صمغ و عصاره لحیه التیس و زعفران با شراب خشخاش آمیزند و بدهند نوعدیگر بگیرند ثبت و ماز و جلنار و عصاره

لحیه التیس و سماق و اقاقیا العوق سازند نوعدیگر ورد احمر و صمغ و خشخاش و رب السوس و نشاسته و کتیرا و زعفران و تخم کاهو اقراص سازند در منع نزله سود مند

تنبیه درینعلت در حبس اسهال نباید کوشید زنهار و همگی عنایت در تخفیف و تنقیه دماغ و منع نزله مصروف باید داشت که سبب قرب نزله است چون او منقطع خواهد شد

اسهال خود بخود بند خواهد شد حکایت رازی گوید مرا دوستی بود مبتلا باین مرض و علت او مزمن شده و هیچ دوا سود نمی یافت و هر وقت بمن کاوش میکرد اما

چون سبب علت واقف نمیشدم تدبیر کفایت نمی کرد بعد از روز بسیار دیدم که پی در پی چند بار بحاجت میرود و عقب آن تا زمان طویل بعافیت میباشد پرسیدم

آنرا که بعد از خواب هم همین حالت رو میدهد گفت بلی پس دانستم که نزله گرم از سر او فرود می آید پس فرمودم او را که سر تیز باشند و خردل و فرفیون بر تارک بمالند بهمچنان

کرد اسهال منقطع شد فائده تا که آدم بیدار است آنچه از دماغ بحلق میریزد بقوت ارادیه آنرا به تبرق می برآرد و بسوی معده رفتن نمیدهد از انست که در بیداری نقشیم

ذرب نخ نمیدهد بدون تقدیم خواب قسم هشتم آنکه از رداءت تدبیر غذا سبب علت بود و عام ست که این رداءت در کمیت غذا بود یا در کیفیت او یا در سوی

تدبیر اکل اما رداءت بکمیت آنست که غذا زیاده از مقدار خورده شود اما رداءت بکیفیت چهارگونه است یکی آنکه غذای لطیف و سریع الاستحاله باشد چون

شیر و ماهی دوم آنکه مزلق بود و قبل از انهضام فرو لغزد چون آلو سوم آنکه بدبو و بدمزه یا لذیع باشد که اینچنین غذا از الطبع جهت استکراه پیش از نضج دفع سازد چهارم

آنکه نفاخ و مولد ریاح بود و اینچنین غذا جهت عدم اشتمال معده بر وی زود تر بیرون می آید و هر واحد از اقدام اسباب شناخته میشود اما آنچه از سوء ترتیب اکل بود همین

تدبیر ها بیست الکیفیت آنکه اطبا را اختلاف است در آنکه سوء ترتیب چیست اکثر بر آنند که وقتی آنکه غذای مسهل را نخست خورند و غذا قابض را بعد وی یا بطی الاستحاله بر سریع الاستحاله

تقدم دارند و غذا لطیف بعض تقدیم لطیف بر غلیظ را سوء تدبیر و هر واحد بر اثبات قول خود دلیلی دارند اما دلیل کسانیکه تقدم غلیظ را بر لطیف منع دانند آنست که چون اینچنین غلیظ نخست خورند و عقب وی

لطیف لطیف زود تر تحلیل پذیر دوا آنکه غلیظ تحت اوست کیلوس لطیف بیجا منجذب نشده اند شده و بهمانجا بایستد و از حرارت معده فاسد بود و تا خود را نیز فاسد سازد و کسانیکه

از تقدیم لطیف بر غلیظ منع کرده اند میگویند که چون نخستین چیزهای لطیف خورده شود و عقب وی غلیظ از آنکه حرارت در قعر معده بیشتر است آن لطیف از زود تر گداز شود و کیلوس آورد بجذب

و ثقل ظهر میل بسوی امعا رود و بدان سبب در هضم غلیظ فتور راه یابد لتحیر اللطیفة و بیا باشد که مصاحبت کیلوس لطیف چیزی از این غلیظ نیز بجگر رود و در ماساریقا و جگر سده چند

کند و بهمراهی ثقل بعضی چیزی ناسودنی رود و زیر رود و در آنجا نیز فساد آرد و بالجمله این تجربه مشاهده میشود و حال یکسان نیست بلکه بر عادت باشد و شارح میگوید الحق ان

التفاوت بین الغلیظ و اللطیف فی قبول الهضم و ان کان علی مقدار تفاوت قوة هضم قعر المعدة و اعلاها لم یکن فی تقدیم الغلیظ ضرر و الکان التفاوت منهما فی الانهضام اکثر

من ذلک لکن الزمان الذی بینهما تیدارک ذلک التفاوت لم یکن ههنا ایضا فی تقدیمه ضرر و اما اذا کان التفاوت بینهما اکثر من ذلک و الزمان اقل من ان تیدارک التفاوت کان

تقدیمه ضرر بالضرورة فائده حرکات عنیفه بعد تناول الغذا مفسد هضم ست بجهة تحریک او اعانة انحدار قبل الهضم و کذلک آب بکثیر المقدار بجهة جلب ... معده و غذا

او ظاهر ست تا که غذا بذات معده مس نکند هضم کامل علاج تقلیب معتاد و دیگر چه در غذا و چه در ترتیب و غیر آن در فساد هضم بتفصیل مذکور ست و جنب و در تدارک آن کوشند

بار بار ذکر یافته قسم نهم آنکه امتلای بدن و عروق و قلت تحلیل سبب ضعف باشد و ظاهر است که هرگاه اعضا ممتلی باشد و مجاری غذا بسته شود غذا اینکه در معده و امعا و فاق

یافته باشد نافذ نمیتواند شد بسوی جگر و بالضرورة باسهال مندفع گردد لهذا این اسهال کثیر الرطوبة میباشد و علامت این قسم آنست که بیمار پر گوشت و پر قوت باشد و از رسیدن طعام

و فضله منهضم و کثیر الرطوبة و کثیر المقدار بر آید و ترک ریاضت معتاده و آسودگی بر آن گواهی دهد علاج رگ زدن و ریاضت کنند و بدن را مالش فرمایند و حمام عرق استعمال نمایند

و همگی در خلو بدن کوشند و نیکوترین تدبیر تقلیل غذاست و روزه و رفتن و سواری و نشیدن و مانند آن از ریاضت هرچه سبب سیلان شخص بود قسم دهم آنکه جگر ضعیف شود

و بدان سبب کیلوس را جذب نکند و همه با ثقل بهم آن منحدر گردد و نجاح علامت این قسم آنست که بدن روز بروز لاغر شود و رنگ بدن خالی و همچون نابود و رنگ

بدن سپیدی یا زردی گراید و اسهال سپید مایل بکشک باشد یا سبز بود و باشد که سپید اسهال دلیل آنست که چیزی از کیلوس که از ماساریقا رفته و اگر رفته در آنجا توقف نکرده باز

پس گردیده و به امعا منحدر شده و سبزی اسهال با وجود عدم تناول خضریات نشان آنست که کیلوس از ماساریقا میرود و در آنجا توقف میکند و از حرارت غریبه که در آن عروق

خضرت کسب نماید و بواسطه ضعف جگر بسوی وی منجذب نا شده بجانب معده و امعا باز پس میگردد و بالا گفته شد همچنانکه اندر معده و جگر با ماساریقا واقع اند بجهة نفوذ و صفوت

کیلوس اندر امعا و فاق یعنی علیا و اندر جگر نیز واقع اند بجهة جذب خلاصه غذا از امعا علاج جوارشها ایکه غذا را در بدن نافذ سازد و تناول کنند چون جوارش قند و لوبون

و جوارش مصطکی و همگی در تقویت معده کوشند با ضمده و کمادات و جز آن که برای ضعف جگر مخصوص است و گفته آید در فصل وی قسم یازدهم اندر اسهال معدی مسمی

بدور البطن و اسهال الدوری و وی آنست که اسهال با دوار معلومه پدید آید بشرطیکه در کمیت غذا و در اوقات تناول آن که معین باشد اختلافی نیفتد زیرا که اگر در کمیت

غذا کمی و بیشی راه یابد یا در اوقات معینه او تقدیم و تاخیر رود بحسب طبع بر ادوار معین نماید کما لا یخفی و سبب این طبع بر ادوار آنست که فضله در عضوی از اعضاء جمع شود

و اما غ و قعر معده و کبد و سپرز یا در عضوی که شیخ در فاق جمع آید بتدریج مانند ماده تبهای دائره و هرگاه آن عضو ممتلی گردد مندفع شود و از آنجا بسوی امعا مستفرغ میگردد

و استدلال بر نوعیت خلط از لون اسهال و ظهور ادوار آن کنند مثلا اگر اسهال با ورغب فقد و زردرنگ بود نشان صفرا باشد و اگر بروز ربع پدید آید و سیاه رنگ باشد نشان سودا بود

و اگر بدور نائبه یا همه عارض شود یعنی هر روز و رنگ اسهال سپید بود نشان بلغم بود و اگر دور قیام را حد معلوم نباشد و وجع عضوی لازم بود و در هنگام احتباس وجع غلبه کند نشان خون

باشد و بجهة تشخیص آن از اخلاط و جمیع آنچه گفته آید اما استدلال بر آنکه محل آفت کدام عضو است چنان کنند که در هر عضوی که تشخیص و رو خاص چون جگر و سپرز ثقل بیاید و عقب آن طبیعت منطلق شود

و بعد از اطلاق خفت و وجع نماید باید دانست که محل آفت همان عضو است این نوع اسهال اکثر با تبها دائره و در نوبت افتد و بعضی گفته اند دفع طبیعت فضله را علاج تنقیه

کنند از خلط غالب بفصد و اسهال و حقنه و جهت اسهال حقنه حاده و حبوب قویه استعمال نمایند خاصة اگر ماده اندر معده بود و در عضوی دیگر باشد و از ادویه و ضعف گیش سده زیرا که چون

شود تنقیه رستی و مراجعت کند و هر آن عضوی که ماده آن موضع تجمع ماده بود او را قوت دهند تا دیگر فضله را قبول نکند و آنچه باشد از خود دور سازد و این قسم از اسهال را قابضه نکاید

بیش از استفراغ تمام زیرا که ماده در وجود باشد و حبس کنند و آفات قویه پدید آید چون سیلان و اورام ردیه قتاله و تبها غفونه مانند آن و دیگر امراض صعبه قسم دوازدهم اندر سبب

وقوع سده بود در عروق که معروف است بجداول و این که جداول ماساریقا و از باب کبد منشعب شده است و در جرم کبد متفرق گشته و سده که در آنها افتد و گوشه است

یکی آنکه تمام نبود و درین صورت قدری از صفوت کیلوس نافذ میتواند شد بسوی جگر به حسب نقصان سده و علامت این نوع آنست که بدن بتدریج لاغر شود دوم آنکه سده تام بود و درین صورت بدن زود تر لاغر و ضعیف شود جهة عدم نفوذ صفوت کیلوس مطلقاً و از آنکه سده در جداول ست و معده سالم در هضم طعام هیچ فتور راه نمی یابد فضله تام بود خواه ناقص اما در انجا که سده تام بود فضله بمقدار غذا ماکول بیرون آید یعنی کم و کاست نشود و انجا که سده ناقص بود فضله نسبت بماکول کمتر بیرون آید به سبب قلت و کثرت نفوذ صفوت کیلوس بسوی جگر و نمیست از سده ی کبد ادوار خاصة بیرون آید و این در انصورت که سده در محدب کبد باشد فقط زیرا که چون سده در محدب کبد بود صفوت کیلوس از جگر نافذ میشود و جمع میگردد و از آنکه نفوذ سده محدب بسوی اعضا نمیتواند رفت باز پس میگردد و مندفع میشود با سهال و تا ممتلی شدن رگها از رقت تا هیچ اثر اسهال نباشد و این مسمی ست به قیام رشحی اما اگر سده در مقعر جگر بود نزدیک بباب نافذ نمیشود و چیزی از کیلوس بسوی جگر اصلا لا اسهال با دوار آید بلکه صفوت وی مع براز همچنان می برآید و علامت سده محدب کبد آنکه نخست ضلع ایمن بیمار گرانی یابد و عارض شود و هزال و نحافت و فساد لون علاج وی تفتیح کوشند از آنچه در فصل سده کبد گفته آید قسم سیزدهم در ذهاب کسیکه ذهاب خمل معده بود و ظاهر ست که چون خمل معده زدوده شود غذا اندر وی قرار نگیرد و قبل از هضم منزلق گردد چنانچه در ملاست سطح معده گفته شده و ذهاب خمل معده را سبب است یکی خلط اکال که بر معده ریزد و غدد خلقیه جنبیه سطح معده را بخراشد به حیثیکه خشونت او که عبارت از خمل زدوده شود و منعدم گردد دوم آنکه ورم گرم چون ملیلا و حمره که اندر معده عارض شود و جرم معده بسوزد خشونت آنرا بر باید کما قال فی الغنی والمبنی ان الورم الحار فی المعدة یحرق جرمها سوم تناول سموم حاره چون فیون و لبن شبرم و فوفل زیرا که اینچیز با سعده را میخراشد خمل آنرا منقطع میسازد بحرارت خود و علامت ذهاب خمل معده آنست که غذا نامنهضم برآید و لذع و وجع و نفخ نباشد و براز خالی باشد از صدید و رطوبات و بدبو و فرق اندر علامات این قسم و اندر قسم سوم که الزاق رطوبات بر سطح معده سبب ذرب معده باشد از تقدم اسباب مخصوص بهر واحد ست تو آنکه فایده شارح اسباب علامات این قسم بر قول ماتن نظر دارد یعنی عدم وجع وغیره با وجود انجراد جرم معده با وقوع ورم گرم از محالات وزد این فقیر زعم شارح بر خلاف مراد ماتن ست زیرا که علاماتی که ماتن ذکر نموده مخصوص بذهاب خملست که اذیت سبب وی باقی نمانده باشد مثلا از خلط اکال یا سموم حاره سطح معده منجرد شود و خمل وی زدوده گردد پس سطح وی درشت شود و هیچ اثر ضررش باقی نماند اما خمل معدوم باشد که بر اینحالت مختص ست آنچه ماتن گفته وگرنه ظاهر ست که با وجود انجراد معده عدم وجع وغیره را ذکر یافته خلاف واقع ست علاج تا که سبب باقیست در ازاله وی کوشند از آنچه در مقام هر یک گذشت و بعد ذلک جهة تقویت معده و اثبات خمل ادویه بارده قابض مقوی چون سماق و ورد و طباشیر و فوفل و صندل و پوست انار و عفص و عصاره لحیة التیس بآب آس یا بآب برگ کرنب یا بآب آمیخته بر معده ضماد کنند و پست جو و سبب بهی با روغن بادام تناول نمایند و اگر در مزاج حرارت بود با مراق لحوم خفیفه چون کبک و تیهو و دراج و مانند آن اغتذا فرمایند تا بر معده اسهل بود و نفوذ وی اسرع باشد بسوی جگر و معده بعد از اکل تا دیر خوابیده باشند بر پهلوی راست و هیچ حرکت نکنند که در انزلاق یاری دهد و گفته اند حسوی که از شیر و سپید یعنی نان سپید سازند نوشیدن وی بالخاصیه بنبت خملست و بدانکه بعضی بر آنند که تکوین خمل از فضله است همچون شعر و ظفر و برین تقدیر رویدن وی درست ست اما کسانی که تکوین خمل از نطفه میدانند نزد ایشان عبارت از انبات خمل آنست که چیزی خمل باشد بر سطح معده پدید آید مانند وشید که بر استخوان شکسته روید زیرا که هرچه خلقت او از نطفه است چون منقطع شود باز وجود نگیرد قسم چهاردهم آنکه تشرب ادویه مسهله بذرب باند علاج وی حبس ست از آنچه ذکر یافته و خواهد یافت و دوغ خشک ساخته در ساعت طبیعت را قبض کند فصل اندر تدبیر کسیکه معده او صغیر و خرد مخلوق شده باشد علامت این مرض آنست که از خرد سالی هرگاه غذا بیشتر خورد هضم نیابد و سببی عارض پدید نباشد و کثیر الکم اگرچه لطیف بود ضرر رساند و قلیل الحجم اگرچه غلیظ بود نیک هضم شود و این حالت پیوسته باشد و ضعف جثه بر آن گواهی دهد تدبیر وی آنست که غذا قلیل الکمیت و کثیر الغذائیت خورد و اگر تصغیر او به سبب تورم اعضای مجاوره حادث شود ازاله ورم از عضو باید نمود مع رعایت قوت معده باید کرد

بعون صانع مجید منان و فضل خلاق قدیم سبحان و

بسم الله الرحمن الرحیم

باب اندر امراض کبد

واین باب مشتمل است بر چند فصل و بدانکه کبد که آنرا جگر گویند عضویست رئیس معدن روح طبیعی و منبت رگهای ناجهنده که آنرا اورده گویند و کیلوس اندر جگر خون میشود ولیکن تغییر اندر کیلوس هم اندر ماساریقا پدید می آید زیرا که ماساریقا را قوتیست هم چو قوت جگر و جگر گوشتی است سرخ مانند خون بسته و مرکب است از گوشت و اورده و شرائین و در ذات خود حس ندارد اما غشای عصبانی که مجلل و حافظ شکل ویست حس تمیز دارد و بر جگر فزونیهاست انگشتان مانند که بدان گرد معده مشتمل شده است چنانکه کسی چیزی را با انگشتان در گیرد و این فزونیها را بتازی زواید گویند و این زواید بعضی را چهار باشد و بعضی را پنج و بعضی را دو و بر زایده بزرگتر زهره موضوع است و موضع جگر جانب ایمن است و از حجاب مقابل سینه ابتدا کرده است و تا خاصره منتهی شده و محدب و آخر با طهای قویه با ضلاع خلف مربوط است و مقعر او بمقعر معده پیوسته و از مقعر او رگیست که آنرا باب گویند و بعضی از ان در تمامی جگر پراگنده شده است و بعضی بیرون برآمده بمعده و امعا پیوسته این شعب منشعبه با ماساریقا مسمی شده و آلت جذب غذا همین است و غذا از معده و امعا بدین عروق منجذب شده در رگهای مستبطنه که در جرم جگر متفرق است در می آید چنانکه همگی اجزاء کیلوس را با همه اجزای جگر ملاقات می افتد زانکه در جگر تجویفی فراخ نیست همچو معده که کیلوس در وی جمع شود مثل تشرب جگر از صفوت کیلوس چون تشرب اسفنج است آب را و ایضاً از محدب جگر رگی رسته است که آنرا اجوف گویند بعضی از شعب او در نفس جگر متفرق است و باقی بیرون سو برآمده و دو شاخ شده یکی از ان صاعد گشته است و باعالی بدن منشعب شده و دوم هابط شده است و باسفل بدن متفرق گشته و کیلوس که در جگر خون میشود و از ین شاخها در همه بدن نفوذ میکند و این اجوف اصل اورده و از اصل دو شاخ وی که ذکر یافته دو شاخ دیگر برآمده است بسوی کلیتین جهت برآمدن آب و این دو شاخ را طالعین گویند و اندر جانب مقعر که بالای باب واقع است منفذیست بسوی زهره جهت اندفاع صفرا که کفک خونست و هم از جانب مقعر منفذ دیگر بسوی سپرز است جهت اخراج سودا که درد خونست و ایضاً از جگر رگی بدل رسیده است جهت افاده و استفاده و گروهی گفته اند که این رگ از دل رسته است و بجگر پیوسته و بهر حال که باشد پیوستگی دل با جگر بواسطه این رگ است و با غشای جگر با غشای دل اتصال دارد و هر چند در نفس معده عصبی نیست لیکن عصبی باریک از معده بجگر پیوسته است و از آنکه آن عصب

بغایت باریکست معده را از شرکت جگر بیماری کمتر افتد مگر بسبب الم قوی که در جگر پدید آید آن زمان میتواند که معده نیز بمشارکت برنج اندر آید
فصل اندر سوء مزاج جگر و این بر چهار قسمست **قسم اول** گرم بود و علامت وی تشنگی مفرطست و تلخی دهن و خشکی زبان و قلت اشتها و قبض شکم
و سرعت نبض و سرخی قاروره و گرمی ملمس موضع جگر و تب پیدا بودن و در دجگر نابودن و بدانکه هر یک علامت بر وجود سبب که ساذجست
یا مادی و ماده کدامست جهت دلالت کافیست چنانچه بارها ذکر یافته و ایضاً اگر ماده خون فاسد باشد گرانی اعضا و شیرینی یا شوری دهن
نشان ویست و اگر ماده صفرا بود زردی رنگ و قی و اسهال صفراوی شاهد ویست **علاج** اگر سوء مزاج ساده باشد تبرید کفایت کند
و اگر مادیست بحسب ماده تنقیه باید کرد چنانچه در دموی فصد کنند خاصةً از باسلیق ابطی و اگر از فصد مانعی بود حجامت نمایند و طبع را
بطبیخ هلیله و خیارشنبر آمیخته بگشایند و مانند آن هر چه مناسب بود چون نقوع تمر هندی و آلو و ترنجبین آمیخته و مانند آن و در صفراوی آنچه
در دموی ست بکار آید مگر فصد که بدان حاجت نباشد مگر عند الضرورة و در صفراوی حاجت تلطیفه بیشتر از دموی مطلوبست و آنچه بهر تبرید بکار
آید آب کاسنی و سکنجبین ست و آب انارین و شربت صندل و شیره تخم خیارین و لعاب اسپغول با سکنجبین و مانند آن هر چه مبرد و مرطب مخصوص بجگر باشد
نوشیدن و عصاره کدو و خیار باد رنگ و آرد جو و عدس و نوفل و صندل و گل سرخ و مانند آن بر موضع جگر ضماد کردن و قلت و کثرت تبرید
بحسب حاجت ست و آنجا که تبرید بیشتر مطلوب بود دوغ سرد کرده آب جو که در و سرطان نهری پخته باشند دهند و شیره خرفه با طباشیر سود مند
و بدانکه آب کاسنی و مغز فلوس فرادی و مجموع در رحمت جگر نفع کلی دارد و آنجا که سده مفهوم گردد شربت بزوری و شربت دینار و مغز فلوس
باید کشود و آنجا که طبع نرم بود قرص طباشیر قابض دهند و رب به و سیب و شربت حماض درین صورت سخت موافق ست و باید دانست
که درین مرض طعامی که در وی قبض بود نباید داد و مضرست خاصةً اگر از سده بیم بود مگر زرشک و آب انار که بجگر مفید ست لیکن هرگاه طبع
نرم بود و بقبض حاجت افتد ماش مقشر بریان کرده با زرشک و سماق توان داد و اگر طبع قبض بود بهر غذا مزورات اختیار نمایند
که با انبرباریس و تمر هندی و مانند آن پخته باشند و تا ممکن باشد از خوردن گوشت مجتنب باشند و عند الضرورت گوشت مرغ یا حلوان
تناول توان فرمود اصلاح نموده **فائده** هرگاه حرارت غالب بود احداث مالیخولیا و دبل و جرب و جراحت نماید و ثقل
شل و رد شراب و بازرد آب گوشت برآید و سقوط شهوت بود دلیل ضعف جگرست و سیاهی ثقل نشان عفونت کبد **قسم دوم** آنکه سوء مزاج سرد بود
علامت برودت جگر فساد رنگ روی ست و تهبج وجه و قلت عطش و سپیدی زبان و لب و قاروره و فتور نبض پس اگر ماده بلغم بود غلظت قاروره و رقت
رنگ و سردی ملمس و قی و بلغمی بران گواهی دهد و درین قسم شکم اکثر مستسهل میباشد و علاج در ساذج تسخین کافیست و جهت تسخین جگر اثاناسیا و دواء الکرکم
دهند و مانند آن و اگر سر با مدادار از یانه و عنب الثعلب بجوشانند و در طبیخ وی گلقند عسلی آمیخته بنوشانند صواب باشد و باید که افسنتین و سنبل و اذخر
و قسط و سلیخه و گل سرخ و زعفران با روغن سوسن و ناردین آمیخته بالای جگر ضماد نمایند و در مادی تنقیه بلغم از آنچه مسهل و مدر باشد فرمایند و چون
ماء الاصول و حب صبر و ایارج فیقرا و جز آن و مطبوخ هلیله مفید ست و طبیخ زوفا با یک مثقال دواء الکرکم درین مرض مخصوص ست و بهترین غذا
اینجا گوشت دراج و تیهو ست که با نخود و زیره و شبت و دارچینی و خولنجان پخته باشند و فلاسفه و اطریفلین درین علت مناسب ست و باید که در
در دفع ماده مبالغه نکنند تا به ذبول نه انجامد و آنجا که اسهال مفرط بود تخم سپندان که بتازی حرف گویند و تخم ریحان و صمغ عربی هر یک یک درم
بریان کرده بگلاب تر کرده بدهند **قسم سوم** آنکه سوء مزاج خشک بود و علامت خشکی جگر و نحافت بدن و خشکی زبان و دهن و تشنگی و صلابت نبض
و قلت خون و کمی بول و نیز اگر ماده سودا باشد ترس و اندوه و فکر فاسد نیز پیدا باشد علاج در ساذج ترطیب کفایت کند و در مادی تنقیه

بمطبوخ افتیمون یا حب افتیمون یا ماء الجبن و مانند آن ضروری باشد و بهر ترتیب شیرهٔ تخم خرفه یا شراب نیلوفر و شراب خشخاش بنوشند و از روغن بنفشه و کدو و بادام و موم و آب کاسنی و آب خرفه قیروطی سازند چنانکه معهود است بالای جگر طلا نمایند و جهت غذا مغز حلوان یا آملاک سقشر و کشک شعیر مقشر و اسفاناخ و برگ خطمی و کاهو اختیار کنند و بجای روغن روغن بادام بکار برند و کدو با گوشت بزغاله مفید است و ماهی تازه سودمند است و اگر هر بامداد از شیرهٔ سبوس و نبات و روغن بادام حریره سازند و بنوشند صواب باشد اما باید که در ترطیب افراط نکنند تا بسوء القنیه و استسقا نه انجامد **قسم چهارم** آنکه سوء مزاج رطب بود علامت تری جگر تهبج وجه و اجفانست و ترهل گوشت سراشیف و بسیاری خواب و لعاب کندی حواس و سپیدی قاروره و سوء هضم و رطوبت زبان و نرمی طبع و تشنگی نابودن و باغذیه تا شفه منتقع شدن **علاج** بهر تجفیف هر روز از بادیان و تخم کرفس و اصل السوس و گلقند جلابی سازند و بدهند و اطریفل کبیر و دواء الکرکم و جوارشهای گرم بحسب حاجت بکار برند و ریاضت و تقلیل غذا فرمایند و گوشت کبک و تیهو و دراج بقرنفل و دارچینی و مصطگی و زعفران خوشبو ساخته تناول نمایند و کذلک مصوص و قلایا مستعمله و گرده باج مفید است و باید که در تجفیف افراط نکنند تا بذبول نکشد و آنجا که سوء مزاج رطب یا بلغم بود تنقیه لازم دانند **فائده** هرگاه سوء مزاج مرکب در جگر افتد چون حار یابس یا حار رطب یا بارد یابس یا بارد رطب علامت و علاج آن از بسائط مذکوره برگیرند **فصل در ضعف الکبد** و وی آنست که در جمیع قوای اربعه جگر یا در بعض آن قوی آفت و خلل عارض شود و سبب ضعیفی وی بسیار است **یکی آنکه** سوء مزاج یا مادی در جگر افتد و مضعف قوتهای جگر شود **دوم آنکه** در اعضا که مجاور جگر است چون معده و مراره و سپرز و رحم و سینه و گرده و مثل آن آفتی پدید آید و بمشارکت وی ضعف در جگر رو نماید مثلا در معده فساد افتد و از آنجا کیلوس ناسوده بجگر رود و قوای جگر از هضم آن عاجز آید و بدان سبب میل بضعف نماید و کذلک هرگاه در مراره فساد افتد صفرا از جگر جذب نماید چنانچه باید و چون صفرا از جگر بمفرغ خود نه برآید ضعف در قوی پدید آید همچنان طحال و رحم و دیگر اعضا که عند وقوع فساد قسم نصیبه خود از جگر نمی ستانند و این معنی بضعف وی می انجامد **سوم آنکه** امراض آلیه چون امتلا و تصغر و حل جمه و سده یا ورم یا شق در نفس کبد عارض شود و بدان سبب ضعف لاحق گردد و ظاهر است اگر سبب قوی است ضعف در چهار قوت سرایت میکند و الا در بعض بحسب تعب و ضعف بسبب آنکه جاذبه و هاضمه بیشتر از سردی و تری ضعیف شود و ماسکه از تری و دافعه از خشکی و نشان ضعف هر واحد گفته آید اما علامات ضعف جگر از هر سبب که باشد در اکثر اوقات آنست که براز کثیر شبیه بغساله گوشت بود و بدن نحیف باشد و اشتها کم و باشد که ساقط شود که سقوط اشتها لازمه ضعف جگر است و از جانب راست بیکباره ابتدای سر جگر است تا ضلع قصری که اسفل ترین اضلاع است وجع ملائم ممتد بود خاصه هنگام نفوذ غذا بسوی جگر و رنگ روی و بدن بزردی یا سپیدی یا سبزی یا کبودی گراید و در اکثر احوال بسبزی و سپیدی میل نماید اکنون علامات که مخصوص است بضعف هر قوت گفته آید بدانکه نشان ضعف جاذبه آنست که براز سپید و نرم و کثیر المقدار باشد و بدن نحیف شود لیکن اگر بول منصبغ بود و قوام معتدل باشد باید دانست که آفت مخصوص بجاذبه است فقط و دیگر قوی سالم خاصة اگر معده صحیح باشد اما اگر رنگ و قوام بول بحال نبود دلالت کند بر آنکه آفت بهاضمه نیز تجاوز کرده خاصة اگر معده نیز آفت داشته باشد و نشان ضعف هاضمه ترهل بشرت و تهبج وجه و فساد لون و غسالیه براز و سپیدی بول و رقت خون یعنی خون کم و بسیار تنگ باشد.

و قال فی الموجز البراز دال علی الجاذبة و البول علی الهاضمة و نشان ضعف ماسکه آنست که لطف... کار استلا... غذا... بسوی جگر محسوس میشود ... و بر ضعف دافعه آنست که در هنگام صحت تا اتمام نضج مدرک شد

نیابد زیرا که احساس ثقل مذکور از امتلای کیلوس ست در جگر و چون ماسکه ضعیف باشد کیلوس اتمام نضج نتواند نگاه داشت و زود دفع
میشود لاجرم ثقل خفی که تابع بودن کیلوس ست در جگر محسوس نمیشود مگر اندک مدت و نقصان هضم بقدر تعجیل ماسکه است و آنچه در ضعف هاضمه
گفته شد اکثر آن در ضعف ماسکه یافته میشود و نشان ضعف دافعه آنست که بول و براز کم رنگ و قلیل المقدار برآید و بدن مترهل بود و رنگ
او چنان نماید که گویا زردی و سیاهی مخلوط است بسپیدی شکم قبض باشد و خون که بر فصد برآید سودا و صفرا و مائیه در وی نمایان بود و شقها
بهم رسد و جهت عدم توجه سودا بسپرز و ضعف دافعه در اکثر مودی میشود باستسقا یا قولنج یا یرقان و باشد که جرب و حکه و قوبا و امثال آن
احداث نماید و بروز آثار ضعف در هر قوت بسبیل ضعف و قوت پوشیده نیست و علامت امراض آلیه که در جگر افتند در جایگاه خود مذکور است
و کذلک آنچه بمشارکت واقع شود تقدم آفت در آن عضو و وجود فساد در آن شاهد وییست مثلا آنچه بمشارکت سینه و آلات تنفس باشد سرفه خشک
و سوء تنفس پیدا بود و آنچه بمشارکت مراره یا سپرز باشد بیرقان زرد یا سیاه پدید آید و آنچه بمشارکت رحم باشد احتباس حیض یا ادرار آن بافراط
گواهی دهد و ضعف معده و ضعف کلیه در اماکنه خویش به تفصیل مذکور است علاج آنچه از سوء مزاج باشد جمیع اقسام سابق و مادی مذکور شد در فصل
تطبیق می بعمل آرند و آنچه از سده یا امراض آلیه یا ورم یا شق باشد هر واحد ازین بفصول علیحده گفته آید انشاء الله تعالی و آنچه از مشارکت عضوی
باشد نخستین تدبیر آن عضو کنند بآنچه مخصوص وی ست و مراعات جگر نیز لازم دانند و از آنکه ضعف جگر در اکثر از سردی و رطوبت می افتد اهتمام کردن
که علاج ضعف جگر بچیزهای گرم که خوشبو و قابض باشند چون دارچینی و تفاح اذخر و مرو و عفران و امثال آن باید کرد اکلا و طلاء و حب الرمان همراه مویز
بادانه کوفته و با دارچینی و امثال آن خوشبو ساخته تناول کردن مفیدست فائده جالینوس کسی را که بود میگوید که در افعال جگر او ضعف
پدید آید بواسطه ورم یا شق یا دبیلا اکنون بیان کنم هر آنچه ضعف هر قوت مخصوص ست بدانکه قوت ماسکه را تریاق اربعه و تجربه خوردن
گلنار و پوست انار و لادن و مورد کوفته و بیخته و بگلاب آمیخته بر جگر طلا نمودن قوت دهد و قوت جاذبه جگر را افسنتین و مصطکی و
گل سرخ با آب مورد سرشته ضماد کردن قوت دهد و درینجا ادویه قابضه نتوان داد مگر جهت قوت جگر و تهیج غافل از تفتیح سده نباید بود
و گوشت کبک و مرغ و تیهو و آب غوره غذا باید و قوت ماسکه جگر را حرارت خوش سبب باید قوت دهد و ادویه قابض طیب مفیدست و غوره و زیره با آب
سیب ضماد کردن ... و هاضمه را افتیمون و شیرخشت پرورده قوت دهد و درینجا ... گوشت سبک صفرة البیض نیمبرشت خوردن دارچینی
... فصل در سده کبد و این اچند سبب یکی آنکه رگهای جگر در اصل خلقت باریک و تنگ باشد پس باندک سببی
سده و تهیج شود دوم آنکه ورم در جگر افتد سوم آنکه خلط غلیظ لزج متولد شود و سده آرد و این کثیر الوقوع ست بدانکه حرکت بعد طعام خاصه که غلیظ و لزج و
بود و بعد حمام و خوردن شراب بر تعب ... از موجبات سده کبد است و کذلک آبهای بد نوشیدن و اشیای فاسده چون گل و گچ و انگشت و چیزهای قابض بوالعجب
چون زعرور و مانند آن خوردن اکنون بدانکه سده کبد را چند علامت است یکی آنکه در موضع جگر گرانی محسوس شود خاصة اگر سده در محدبه ... و قوع سده در
جگر نسبت بمقعر وی کمتر است زیرا که هرچه بمحدب میرسد صافی است و با وجود آن رگهای محدب وسیع و فراخست دوم آنکه تب پیدا شود و این بهایت است زیرا که
هرگاه که سده در من شود و بسیار گردد عفونت می پذیرد و تب ... باید ... و این تب ... باشد ...
ورم ست چهارم آنکه اسهال غسالی آید پنجم آنکه براز بسیار کثیر الرطوبة برآید و این وقتیست که سده در مقعر بود زیرا که چون سده در مقعر باشد کیلوس جگر
نتواند رفت و همچنان برآید ... و گاه باشد که در سده محدبی هم براز نرم آید ششم آنکه بول رقیق و قلیل المقدار باشد و این آنگاه است که سده در محدب بود
و شدت رقت و قلت بول بسبب کثرت سده است و بدانکه از لوازم سده کبد ست که خون در بدن صاحبش کم بود و رنگ تن زرد مایل بسپیدی ...

که ضیق النفس پدید آید از جهت مشارکت جگر با اعضای نفس و آنجا که بسبب سده ضیق خلقت گاهای جگر بود کثرت وقوع شده باندک مخالفت از
صفرشدن یرقان گواهی دهد علاج اگر سده در حدبه بود و للّه دوای بهر دهند پس آنجا که مزاج گرم بود تخم خیارین تخم کشوث و تخم کاسنی پرسیاوشان بدهد و سکنجبین بیاد افزایند
و کذلک لسان الحمل و آب بادیان و سکنجبین یار کرده و آنجا که مزاج سرد بود طبیخ اسارون و سلیخه و افتیمون و زراوند و بیخ کرفس و انیسون دهند
سکنجبین عسلی یا سکنجبین بزوری گرم و شراب دینار یار نموده و بالای جگر ضماد و افسنتین و زراوند و بیخ کرفس آب کاسنی سرشته ضماد سازند اگر
سده در مقعر کبد بود مسهل دهند پس آنجا که حرارت باشد بهر اسهال آب فواکه دهند را ونداز آمیخته و درینجا مغز فلوس خیار شنبر در طبیخ بیخ کاسنی با آن
حل کرده نوشیدن بغایت مفید و کذلک با دویه لینه حقنه کردن و آنجا که برودت در مزاج باشد برای اسهال طبیخ بیخ کبر و بادیان و تخم کرفس و اذخر و کاسنی
دهند شراب افسنتین یار کرده و حقنه کنند با دویه حاره و در تضمید نیز مراعات مزاج مرعی دارند و همچنان در غذا مثلاً عند حرارت خواه سده در حدبه
بود خواه در مقعر زیرباجات بی مصالح خورند و دهند با سرکه و روغن بادام پخته مفید است و عند برودت زیرباجات که با مصالح گرم خوشبو
ساخته باشند تناول نمایند و آب نخود یا برگ کاسنی و اندک سرکه پخته باشند سودمند است و گوشت عصافیر فایده دارد و هرگاه سبب
سده تناول چیزهای قابض بود از اشیاء مرطب دهند چون شیر و شکر و حریره و روغن بادام و شوربای مرغ فربه و قلیه کدو و اناردانه دهند و هرگاه ضیق
رگها سبب باشد چیزهای مفتح و شربت بزوری که در ورا وند باشد و حب اذخر استعمال نمایند و انعطافات و موجبات سده اجتناب کنند
و هرگاه آماس سبب باشد بفصل ورم رجوع نمایند و فرق در سده و ورم آنست که ثقل در سده بیشتر باشد و درد و ورم افزون تر
خاصه که ورم گرم بود و التهاب از لوازم ورم ست اگرچه مبتدی بود بخلاف سده که چون مزمن شود و در وی عفونت افتد آنزمان تب آید و
تنبیه گاه باشد که سده در خلل گوشت جگر باشد بواسطه غلظت خون غذائی و ضعف دافعه و شدت جاذبه و گاه باشد که سده در رگهای
جگر بود جهت ضیق رگها خلیقه با سباب دیگر که ذکر یافته **فصل در سده ماساریقا** و علامت سده ماساریقا آنست که در معده و شکم
بجانبیکه جایگاه مقعر جگر ست تمدد غائر و ثقل دریابد و براز کیلوسی بود و آثار سده کبد و آماس و ضعف معده هیچ نباشد و بدن بکاهد و
ناتوان گردد لعدم وصول الغذاء الیه پس اگر سده ناقص باشد ناتوانی بمرور ظهور نماید و اگر سده کامل است بسرعت ضعف و نحافت پدید آید **علاج**
هرچه برای سده مقعر کبد گفته شد بهمین نهج درینجا بکار برند مع مراعات مزاج و در جمله لازم ست که نخستین منضجات و مقطعات دهند و پس مسهلات چه در سده کبد گفته شد
درینجا **فصل در نفخة الکبد** و سبب وی آنست که در اجزای جگر یا در غشاء او باد و بخار غذای غلیظ جمع آید بسبب کثرت احتباس و در منع او باد منتشر بود
و مستحیل گردد به ریاح و نفخه و علامت وی آنست که زیر قص ضلع راست وجع تمددی پدید آید اما ثقل بسیار و تب هیچ نباشد و در سختی فاحش نبود و بعد از طعام
نفخ غالب کند و چون دست بران موضع نهند و اعتماد کنند قراقر کند و این قراقر نشان بودن باد ست در جگر و احساس کثرت تمدد نشان بودن باد است
در غشاء جگر و اینها از علامات نفخ غشائیست که چون دست برو مالند و یا چیزی محلل گذارند تحلیل یابد **علاج** کمونی و دواء الکرکم و دواء المسک دهند و شربت
دینار بغایت مفید ست و هر بهار استحمام فرمایند و آنجا را و تمام بدن را بمالند بر سبیل اعتدال و آب سرد کمتر بهتر و بدو دست برگلاب عرق کاسنی و بادیان نهند و
و درینجا تکمید به نمک گاورس و خاکستر نفع بیشتر دارد و جهت غذا قلایا بمصالح و کباب مانند آن چیزها که مجفف رطوبت بود نافع است و اگر میل در دیجاب بود
بود نخستین مسهل دهند بعده محلل گذارند و اگر بود تا از تحلیل بجانب سر اشیف بود با تخلف مدرات رجوع نمایند و مراعات مزاج چنانچه بالا گفته شد در همه حال لازم و ناهند
فصل اندر وجع الکبد و این را چند سبب است یکی سوء مزاج دوم سده سوم نفخه چهارم ورم پنجم فتق ششم حصاة و رمل هفتم شرقه و هر واحد را ازین سبع
علامات و علاج در فصلی مضبوط است در آنجا نگرند **فصل در شرقه** و وی آنست که بر نهار یا بعد ریاضت قویه یا عند گرم شدن بدن از حرکت

و برآمدن از حمام آب بغایت سرد نوشیده شود پس آن آب فی الفور بجگر رسد قبل از آنکه از حرارت معده گرم میشود فینشق الکبد به فالج مبتلا شده بیوه انیم عن
سریع الزوال است اگر زود تر تدارک کنند اگر طبیب غلط کند در علاجش می انجامد باستسقا یا ورم جگر و علامتش آنست که بعد شرب ماء بارد که بعد چیزها
مذکوره اتفاق افتد باشد درد شدید که بیرون از طاقت باشد بغتةً پدید آید تدبیرش آنست که همان وقت خرقه را در آب گرم تر کرده بر جگر گذارند
و سنبل و مصطکی ضماد نمایند و به آب گرم تنطیل نمایند و نبیذ با آب گرم نوشانند تا همان روز صحت یابد بعون الله تعالی **فصل در ورم الکبد**
و این چند قسمست **قسم اول** در ورم دموی علامت او تپ است و تشنگی و ثقل و درد و حرقت دران موضع و ذهاب شهوة و ظهور ورم تحت
شراشیف و زبان درد و سرخ بودن و سرفه خشک بی نفث آمدن و فواق عارض گشتن و فواق وقتی می افتد که ورم قوی و عظیم باشد
بحدیکه فم معده منضغط سازد و این علامات مشترکست بورم مقعری و محدبی اما نشان خاص ورم مقعر آنست که قی صفراوی و عطش
و بدرد اطراف ظاهر شود و شکم قبض باشد و این بیشترست و باشد که قبض نباشد بلکه مستسهل بود اما بدانکه احتباس آنجا میباشد که بدن قوی بود
و جذب غذا همی نماید و ورم بدان بزرگی نبود که مجاری غذا را بند سازد و کیلوس از نفوذ باز دارد و درین هنگام بسبب شدت قبض مشابه میشود بورم
جگر بقولنج زیراکه درین حالت وجع بجانب قولون محسوس می شود و قذف و تهوع رنج میدهد لیکن آنجا که قوت بدن ضعیف بود بحدیکه جذب
غذا نتواند نمود و ورم از غایت عظم بند سازد مجاری را و کیلوس در جگر نتواند آمد لازم ست که شکم مستسهل بود و بقوه دی لانه یدل علی شدة الورم
و ضعف القوی لهذا قال الشیخ ورم الکبد اذا قارنه الاسهال فهو مهلک و نشان ورم محدب آنست که سعال شدید و ضیق النفس و احتباس
بول پیدا بود و ترقوه باسفل کشیده شود و ورم هلالی در جانگاه کبد پدید آید و هرگاه ورم شامل بود بمحدب و مقعر کار مشکل باشد
و اعراض هر دو روی نماید و گاه باشد که ورم در محدب بود یا مقعر و چیزیکه از آثار خاصه که ذکر یافته در دیگری پدید آید لیکن هر چونکه باشد
بدرجه خاصه او نرسد مثلاً فواق و ذهاب شهوت و وجع و مزاحمت بمعده و شدتیکه در ورم محدب میشود در مقعری اگرچه پدید آید اما بدان
غلبه نبود و کذلک سعال و ضیق نفس و احتباس بول اگر در ضماد در ورم مقعر پدید آید اما بدان درجه نرسد که در حدبی ظهور می نماید **علاج** نخستین فصد کنند
باسلیق یا اکحل و بچند دفعه بحسب قوت خون بگیرند و بعد از ان آب کاسنی و آب عنب الثعلب و آب انار بهمراه سکنجبین قندی دهند اما آب انار
ندهند و کذلک قابضات دیگر چون آبی و سیب تا دهان عروق را تنگ نسازد و در ورم نیفزاید و باید که در ابتدا آب کاسنی و آب کشنیز تر و تراشه کدو و شیره
برگ عنب و زعفران با صندلین و گلاب و روغن گل ضماد نمایند و اگر تنقیه تمام کرده باشند کافور نیز درین ضمادها داخل سازند و چون سوم روز بگذرد ادویه مذکوره بابونه و اکلیل
و آرد جو نیز آمیزند تا ردع مع التحلیل حاصل شود بلکه در ورم دموی هیچگاه رادع صرف بکار نبرند خصوصاً بافراط و قبل از فصد تا ماده را سخت نکند و کذلک پیش از
تنقیه از محللات صرف اجتناب واجب دانند تا مزید ورم و درد نگردد و درین باب آنچه مرکب بود مع الردع و التحلیل ضماد نمایند چون صندلین و فوفل و گل سرخ یا
افسنتین و اکلیل آمیخته در روغن بابونه یا نحو و لیکن رعایت اوقات ضرورست مثلاً در ابتدا و نزدیک و باید که قوت رادعات باشد بعد از ان
محللات را اکما هو طریق العلاج و اگر ماده مقعر بود مدرات کمتر دهند و بهر تلیین اگر مطلوب باشد آب فجه اکتفا عت ورزند در صورت مغز فلوس با شیره
کاسنی و مانند آن مفیدست و اگر ماده بمحدب بود اعانت با دار کنند و مسهل نه دهند لیکن طبع را قبض نگذارند که قبض بد الم ست و آنجا که ورم با اسهال بود این
قرص دهند تخم حماض و طباشیر و گل سرخ و زرک از هر یک پنج درم لک مغسول و ریوند هر واحد یکدرم زعفران نیم درم کوفته بیخته قرص سازند هر یک مثقالی در ربع اوقیه
آب زرشک یا انار توان داد درینجا اما بعد از فصد **قسم دوم** در صفراوی علامت آن تپ سوزان و زردی بول و برازست و ناریت بول و سرعت نبض و
صفراوی شدت التهاب و قلق تشنگی مفرط بودن و زبان تنشر شدن به بثور صغار و باشد که در آخر سیاهی بر زبان پدید آید **علاج** بعد تنقیه منضج صفرا دهند

تخم کاسنی و بیخ مهکت بجوشانند و در طبیخ وی سکنجبین قند ترش یا انموده بنوشانند و برای تبرید شربتهای سرد و ترکه قبض در آن نبود چون شراب نیلوفر و
شراب آلو همراه سکنجبین ساده یا ارونده باید داد و مانند آن بر جگر آرد جو و صندل و گلاب و آب کاسنی و سرکه ضماد نمایند و اگر ضرورت شود اندکی کافور هم بیفزایند
پس آنجا که ورم مقعر بود اسهال مناسب ست و بهر اسهال آب فواکه و چار گل همراه فلوس خیار شنبر آمیخته و روغن بادام یار کرده نیکوترین وست
و در اینجا دست از ادرار کوته دارند و بهر اسهال هرچند بعضی اطبا درین مرض هلیله و محموده فرموده اند لیکن حق آنست که زنهار نباید داد که ضرر او
بیشتر از نفع اوست و آنجا که ورم محدب باشد دست از مسهلات باز دارند و بادرار اعانت نمایند اما قبض هم روا ندارند که قبض شکم باعث آفات ست
و بهر رفع قبض حقنه ملائم و مطبوخات خفیفه کفایت کند قال القرشی و ایاک ان تسهل الورم حدبی او تدر والورم مقعری فیعظم الورم و افراط
الاسهال تحلل القوة وتضعف و اعمال الطبیعة یولم بالمزاحمة فعلیک بالتوسط و هرگاه طبع خود بخود مستمسک باشد و بقبض حاجت آید
قرصیکه در ورم سوداوی ذکر شد بکار برند **قسم سوم** در بلغمی و علامت وی سپیدی روی و زبان و بول است و ترهل روی و استرخای عضلات وی و تشنگی
کم بود و تب و درد شدید نبود و اگر ورم در محدب بود آماس هم در آنجا محسوس شود و باید دانست که در ورم بلغمی ثقل بیشتر باشد و درد کمتر و نشان آنکه
ورم در حدبه آید یا در مقعر در قسم اول گفته شد **علاج** در مقعری حقنه کنند و حبیکه از ایارج فیقرا و تربد و غاریقون ساخته باشند وقت خواب
بخورانند و صباح قرص افسنتین یا قرص [illegible] دهند و در حدبی مدرات دهند چون طبیخ تخم کرفس و انیسون و بادیان یا نانخواه و بیخ کاسنی با سکنجبین عسلی
گرم یار کرده و پس از تنقیه با اسهال یا ادرار جهت تسخین جگر قرصیکه از گل سرخ و انیسون و تخم کرفس و تفاح اذخر و مصطکی و سنبل و اسارون و زرنباد و لک
منقی و فوه و زعفران ساخته باشند بخورند و تیهو و دراج با نخود و زیت و مری و زیره و دارچینی پخته تناول نمایند اما قبل از تنقیه غیر تغذیه بخود آب
یا نخود آش یا شیره بادام چیزی دیگر نتوان خورد **صفت حقنه** که در مقعری بکار برند بیخ کرفس و بیخ بادیان اذخر و تفاح اذخر و انیسون
و حشیش غافث و زوفا و پودینه و غاریقون و تربد و قنطوریون و قیصوم و مویز و انجیر جوشانند و صاف نمایند و در آن شکر سرخ آمیخته
حقنه کنند و جهت اطلیه نیکوترین ادویه مشک و زعفران ست در روغن سوسن آمیخته **قسم چهارم** ورم جگر سوداوی و سبب وقوع شده است
یا بین مجری که در جگر و سپرز ست جهت بر آمدن سودا از جگر به سپرز و علامت وی آنست که در جانب راست پدید آید مانند [illegible] پهلو چیزی صلب نمایان شود و درد و تب نبود
و بدن لاغر شود و رنگ روی فاسد گردد و زبان درشت باشد و گاه باشد که با ورم مذکور حرارت مزاج پدید آید و مزید تحجر و صلابت گردد و ناگاه باشد که ورم صلب در جگر
بسبب [illegible] پدید آید و ورم جگر که بسبب [illegible] بود و سقیروس شود و بقسم جداگانه گفته آید **علاج** نخستین [illegible] و آب تخم کاسنی و تخم کرفس و گاوزبان
و نبات بدهند و مانند آن [illegible] ورم ساختن و مرهمیکه از چربی مرغ و مغز ساق گاو و سنبل ساخته باشند [illegible] نمایند و کذلک [illegible] که برای تلیین صلابت
مخصوص ست و این ضماد بغایت مفید ست آرد حلبه و کرنب و انجیر و مقل و وشق و اکلیل و سداب و صندل و سنبل الطیب و موم سپید در روغن گل جمله بهم بسرشند
چنانچه مقرر ست بر جگر ضماد نمایند و بعد از آنکه سختی نرم بود و ماده نضج یابد [illegible] استفراغ ماده کرده شود و جهت استفراغ ماء الاصول و سکنجبین و رب عنصلی باید داد
و کذلک مطبوخیکه از افتیمون و سنا و بالنگو و اصل السوس و گاوزبان و تخم کاسنی ساخته باشند و [illegible] کرده و همچون [illegible] تنها همراه این مطبوخ نیز سودمند ست
و باشد که بقصد حاجت آید نفع وی بزودی پدید آید و پس از تنقیه دواء الکرکم و اثاناسیا و اقراص [illegible] رشک کبیر و بهند که در [illegible] بغایت مفید ست
و در آنجا که در مزاج حرارت بود مراعات وی ضرورست و این جزئیات بر حدس طبیب حاذق ست آنچه مناسب حال باشد بکند چه در دوا و چه در غذا اما اگر
حرارت نبود نیکوترین اغذیه زیرباج ست که با پیاز و با ازیر رطبه و زیت و مری و شکر سفید و زیره و دارچینی ساخته باشند و نیز شیر شتر عند فقدان حرارت نوشیدن
ورم صلب جگر را بسیار مفید ست خاصه که [illegible] یک پیاله شیر شتر بگیرند و به قند شیرین کنند و سفوفیکه از [illegible] کابلی و هلیله سیاه هر یک [illegible] درم و تخم کرفس و انیسون

بادیان هر یک یکدرم ساخته باشند مقدار دو مثقال ازین سفوف بخورند و بالای وی آن شربت بنوشند **صفت دواء الکرکم** سنبل الطیب

زعفران هر یک دو درم دارچینی مرصاف قسط تلخ فقاح اذخر هر یک یکدرم جمله شش دارو ست کوفته بیخته با عسل مصفی بسرشند و کرکم زعفران است

صفت اثاناسیا میعه زعفران قسط تلخ سنبل الطیب مرصاف عود بلسان افیون سلیخه هر یک یکدرم عصارهٔ غافث دو درم پنج مهک

سه درم جمله ده دارو ست کوفته و بیخته درسه چند عسل مصفی بسرشند معنی اثاناسیا منفذ ست و ناقص امراض و بعضی ترجمه وی ادواء الذنب

گفته اند امنا هر ترکیبیکه جگر گرگ در وی می افتد او را اثاناسیا میگویند **صفت اقراص مقل** گلسرخ ده درم سنبل الطیب

دو درم مصطکی و زعفران هر یک یکدرم قسط بادام تلخ هر یک یکدرم و نیم مقل سه درم کوفته و بیخته بعسل سرشته اقراص سازند

هفت دارو ست و این اقراص ورم بلغمی را نیز مفید ست **قسم پنجم** در ورم جگر که از ضربه یا سقطه عارض شود و علامات او تقدم سبب

علاج رگ زنند و گل ارمنی یکدرم سائیده و بلعاب اسبغول آمیخته بدهند و یکمثقال راوند یکمثقال فوه یکدرم دارچینی کوفته و بیخته

سفوف سازند و یکدرم ازان شربت بنفشه آمیخته بنوشانند و آب سبوس گندم و گل ارمنی حسب الماس و درین باب تجربه کرده ام

مفید ست خوردن وی و ادویه مناسبه ضماد نمایند **صفت ضماد** نخود مقشر را دو موم میان هر یک ... درم مومیائی در روغن

بنفشه یا روغن سوسن یا روغن دیگر بگدازند و دیگر اجزا را کوفته و بیخته درین بسرشند و بر ورم نهند دیگر عود و سبوس و زعفران و حب الغار

و مقل و مصطکی مساوی بگیرند و روغن سوسن با روغن و موم آمیخته ضماد نمایند **فصل در ورم عضلات** که بر جگر ست

واین ورم اکثر مشتبه است بورم جگر لهذا بعد او ورام جگر ذکر این هیچ و فرق بینهما لازم آمد و بدانکه عضلات شکم که جهار زوج ست یک زوج در طول شکم امتداد یافته

از غضروف خنجری تا عظم عانه و زوج دیگر در عرض شکم کشیده گشته و دو زوج باقی مورب واقع اند بنوعیکه یکی بر دیگری بتقاطع صلیبی متقاطع شده است

از شراسیف تا عانه و از خاصره تا غضروف خنجری پس هرگاه در عضله که غایت مورب مائل بسمت جگر آماس پیدا آید از انکه شکل این ورم اشبه است بشکل ورم

جگر بواسطه توریب تمیید آن از حسن بصر اشتباه مشکل گردد که ورم در عضله است یا در قعر جگر لهذا فرق بینهما واجب آمد فرق آنست که ورم جگر هلالی شکل باشد و چند انکه نمایان

نگردد و خاصه اگر بسوی مقعر بود یا مریض فربه باشد که در مردم فربه اگرچه ورم بحد به جگر باشد بنظر نمی درآید و دیگر از نشانات که از لوازم آماس جگر ست چون

احتباس بول و بطن و ذهاب شهوة و جز آن همه پیدا بود بخلاف ورم عضلی که مستطیل باشد یا عریض یا مورب ... باشد ... و غلیظ تا ...

دقیق همچون دم موش که ذنب الفار گویند و هرگز هلالی شکل نباشد و بیشتر نمایان بود و از عوارضات که لازمه ورم جگر ست هیچ پیدا نبود و ... اکثر

و هرگاه ورم در عضله مستطیل افتد انجذاب قوه بران گواهی دهد و قال صاحب الاقسرائی اذا رایت المراق ... الی ... فاعلم ان الورم ...

علاج اندرین مرض تدبیر کلی آنست که نخستین یعنی در ابتدا فصد کنند و مسهل بدهند و ادویه ... ضماد نمایند و از استعمال ... خوف تحجر باده نکنند نزدیک انتها

ادویه محلله صرف ضماد فرمایند و خوف انحلال قوت نمایند بخلاف ورم جگر که در وی استعمال ادویه تنها در ابتدا و محلل فقط در انتها ممنوع ست **فائده** هرگاه که

روی بجمع نهد و ریم گرد بستانند و با هن بشگافند و انتظار نکنند که با دویه منفجر خواهد شد زیرا که در تسهیل خوف ست که بطول ... متآکل و متعفن سازد ...

و باشد که بجانب اندرون منفجر شود و باحشا متاذی گردد **فصل در دبیله** جگر بدانکه ورم گرم افتد چنانکه صلابت در جگر بیشتر عقیب ورم

پدید آید و باید دانست که هر ورم که در چنین عضو باشد از سه حال بیرون نیست یا تحلیل یابد و هو الاکثر یا صلب شود یا روی بجمع آرد و ریم کند و دبیله گردد

و نشان تحلیل آنست که اعراض برطرف شود و صحت پدید آید و روز بروز حال نیک گردد و نشان صلابت ورم جگر آنست که محسوس شود چیزی محکم با صلابت

اما علامت جمع شدن و دبیله گشتن آنست که تپ و درد و جمیع اعراض چون تشنگی و ذهاب شهوه و سرخی روی و حرقت و تنخس که بهم شدند و افزون گردد

وخفقان بر پشت متعذر شود و بر پهلو با متعسر و هرگاه ماده تمام گرد آید و پخته شود همگی اعراض تخفیف پذیرند و نشان انفجار و شگافتن وی آنست که قشعریره

و نافض در بدن افتد و ماده از آنجا بر آید و بدان سبب رگ کبد بستگی پدید آید و ماده که از جگر بر آید از چهار حال بیرون نباشد یا باسهال مندفع شود یا بقی

و این بیشتر در ورم مقعر می افتد یا با درار استفراغ گردد و این وقتیست که ورم در محدب بود و بناحیهٔ کلیه سر کند یا میل نماید بجانب فضا و جوفیکه

مابین ثرب و امعا و آب استسقاء زقی در آنجا جمع میشود و درین صورت در بول و براز و قی اثری از ریم پدید نمی آید مگر آنجا که بعض از ماده

بدین موضع گراید و بعضی بسوی معده و امعا یا کلیه بر آید اما هرگاه توجه ماده بتمامه بجانب فضاء مذکور باشد در بول و براز چیزی از ریم ظاهر

نشود و درین حالت استدلال بر انفجار ورم از حدوث قشعریره و خفت اعراض و پست شدن آماس توان کرد و ایضاً بالای معده

که جای آن فضاست گرانی انصباب ماده محسوس گردد و باید دانست آنجا که ماده بیرون سو بر آید در بول و براز اگر ریم سپید بود دلیل نضج ماده باشد

و اگر مشابه دردی بود نشان قصور نضج باشد **علاج** هرگاه بدانند که ماده روی بجمع می نهد بستانند بفصد و حجامت و تلیین الطبیعة و استطلاق

ادرار تا باشد که ماده مستفرغ شود و از جمع باز ماند لان جمع المادة فی الاحشاء خصوصاً فی العضو الرئیس لیس بمحمود و هرگاه این تدبیر سود

ندهد یا بسبب مانعی نتواند کرد و ماده مجتمع بود چیزهای پزنده ضماد کنند تا زود پخته شود و چون پخته گردد و سر کند و در بول یا براز یا قی مندفع شود

مدد دهند تا عضو بتمامه پاک گردد و آنچه باینکار آید شربت قند است گلاب آمیخته با سکنجبین یا ماء الشعیر تنها یا ماء العسل هر واحد مفید است و

کذلک شیرهٔ تخم خیارین و تخم خربزه با شراب عناب و شراب خشخاش و شراب نیلوفر یار کرده و همچنان جلاب که از زوفا و بیخ کرفس و بادیان و

انیسون و نبات باشد و هر یک ازین که مذکور است بقدر بقیهٔ حرارت و بحسب بودن و نابودن تپ بتقاضای حال بدهند و چون دو

ساعت از شراب این بگذرد دو چیز یکه لحم قروح جوفست یا شیائیکه آنرا بجگر برساند آمیخته بنوشانند و دواء اللحم یعنی گوشت رویاننده کندر است و دم الاخوین

و مانند آن و این دوا بغایت مفید است مصطکی و تخم کاسنی و گل ارمنی هر یک یکمثقالی کندر و خون سیاوشان و گل سرخ و طباشیر هر واحد دو مثقال کوفته و بیخته

سفوف سازند شربت دو درم و ادویه مبدرق و موصل یعنی رساننده ملحمات بجگر اینست تخم کاسنی و تخم کرفس و مانند آن و سکنجبین یا ماء العسل آمیخته و ایضاً

برای تقویت و قبض جگر صندل و لسان الحمل و مصطکی و راوند و مانند آن ضماد سازند و جهت حفظ قوت اشیاء ذی عطریه و قبض چون عود و زعفران و مانند آن از اشربه و اطلیه

و ادهان مع القصد استعمال نمایند و غذائیکه درین مرض توان خورد ماهی سخر بست و حریره که از لباب نان سپید و روغن بادام و شکر ساخته باشند و کذلک صفرت بیض نیم برشت و گوشت

طیور و شیر تازه بقند شیرین کرده تنبیه اگر ماده بجانب روده مائل بود مسهل دهند اما خفیف و اگر بسوی گرده و مثانه مائل باشد مدرات دهند و اگر بفضای جوف

روی نهد بعلاج استسقاء زقی تدارک کنند و هذا اصعب و اعسر کما لا یخفی **فصل** در تشبر سطح کبد و این علت نادر الوقوع است و علامتش آنست که حرقت

و سوزش در جگر پیدا آید و آنچه در سوء مزاج گرم مذکور است پدید آید و باشد که بر پوست آن موضع بثور ظاهر شود و باشد که قشعریره و نافض افتد **علاج** آنچه

در سوء مزاج حار مادی ذکر یافته از فصد و اسهال و ادرار و تبرید تدبیر اینست و باید که اشربه و اغذیه و اطلیه بحسب حاجت بکار برند والله اعلم **فصل**

در **خفقة الکبد** و این علتیست که جگر می طپد و بحرکت اختلاجی متحرک شود و وی نیز نادر الوقوع است لهذا اکثر کتب از ین مرض خالیست و سبب این علت

وقوع سده است در جگر و علامتش نیست که بعضی اوقات مریض در یابد جگر خود را که می جهد و پندارد که نافرمی تپد و مریض آنرا و این کیفیت سخط بیاید در زائل شود و

هنگام زوال آن حالت تصاعد انجره بسوی سر محسوس گردد و باشد که با خفقة الکبد تمددی پدید آید در جگر و باشد که پیشانی عرق کند **علاج** برای تفتیح سدهٔ

کبد سکنجبین بشوری بیخ در وی امیر باریس و زعفران و راوند و مانند آن مفتحات مناسبه باشد بدهند و جهت تنقیهٔ خلط از خمر و کشوث و افتیمون و شاهتره

و افسنتین و غافث بکار برند و آنچه در سده گفته شد بحسب حاجت استعمال نمایند **فصل** در **حصاة الکبد** و تعبیر آن بحصاة در امراض کلیه در مبحث حصاة الکلیه.

گفته آید و علامت وی آنست که هرگاه طعام در معده منهضم شود و صفوهٔ کیلوس بسوی جگر میل نماید قی عارض گردد و خلش هم در جگر لازم بود و ورم و صلابت عام نبود و قید صلابة عامه از آن کردیم که گاه باشد که در بعضی اجزا صلابت جگر ملموس شود و آن موضع انحصاة بود

ایضاً هرگاه فصد کنند خاصةً باسلیق ایمن و سر رگ فراخ بگشایند و در خون چیزی شبیه رمل در یابند و قال السدیدی انی وجدت فی دمی رملا کثیرا فغسلته وامتحنته فوجدته رملا بریقا و کنت اجد هذه العلامات فی کبدی فاتفقت ان الرجل منه له فیه **علاج** نخستین منقیات حصاة که در حصاة کلیه گفته آید بدهند و بعد از آن مدرات نوشانند تا پاک گرداند و هرچه در حصاة الکلیه گفته شود علاج اینست

فصل در تصغیر الکبد باید دانست که در بعضی مردم بسببی از اسباب جگر خرد باشد چنانچه ممکن است که بمقدار کلیه بود پس هرگاه غذا بیشتر از معتاد خورده شود بواسطه صغر حجم جگر صفوهٔ کیلوس در وی نگنجد و احداث سدد و آلام و تمدد و ثقل نماید و بدان سبب قوای وی ضعیف شود و هضم وی مختل گردد و باشد که بتدریج اختلاف انجامد و علامت این مرض آنست که گرانی و باد و شدت نفخ در جگر اکثر پیدا آید و غذا اگرچه معتدل القدر خورده شود گرانی آرد بر جگر و ضعف بدن و کوتاهی انگشتان در اصل خلقت و باریکی کما بران گواهی دهد **علاج** هرچه قلیل الحجم و کثیر الغذا و سریع النفوذ باشد چون زرده تخم مرغ نیم بخت و گوشت مرغ و بره و کبک تناول کنند و غذا متفرقه خورند چند کرت اندک اندک و جهت محافظت از ادویه هرچند مدر و مسهل و منقی جگر و ملطف و محلل بود بکار همی برند چون شربت بزوری و ماء الاصول و ایارج فیقرا

فصل در قیام الکبد و این عبارت است از اسهال جگری و وی شش نوع است قیحی و غسالی و دموی و صفراوی و سدیدی و خاثری **نوع اول** قیحی و قیحی را یم گویند و سبب وی انفجار دبیله جگرست و در دبیله گفته شد **نوع دوم** غسالی و این همچو آبی بود که در وی گوشت شسته باشند و سبب وی ضعف جگرست آن نیز گفته شد و بعضی اطبا بر آنند که اسهال غسالی بخوردن چیز زائل شود و بوعلی این مجرب گفته است **نوع سوم** دموی و این نوع از دوستطاریا کبدی گویند و اسباب وی یکی آنکه ترک معتاد چون ناف طویل باسور و جز آن باز ایستد و بدان سبب خون در جگر بیشتر شود و ایذا دهد پس طبیعت آن را دفع کند بسوی امعا دوم آنکه عضو کلان چون دست و پا منقطع گردد و خونی که تغذیه او میرسید جمع گشته در جگر بماند پس جگر آن را نیز با معا مندفع سازد و این قسم اسهال بعد از طول زمان تقلیل میگیرد و باید دانست که ربط شدید باقی بدید اعضا نیز گاه بر او امتناع نفوذ غذا و احداث ذوسنطاریا باعث گردد و آنست سبب تقلیل اسهال دموی که از قطع عضو افتد در طول زمان از آنست که طبیعت از قطع آگاهی مییابد پس تولید خون که نصیب آن عضو بود باز میایستد بلکه دیگر آنست که در طول مدت اعضا مجاوره عضو مقطوع از کثرت تغذیه میگردد پس غذا اکثر میخواهند و بدان سبب شهوة تناول غذا نیز کم میشود پس خون نیز کم میگردد و لاجرم سیوم آنکه بتفرق اتصال جگر افتد و بدان سبب خون منقسم گردد چنانچه باید میل بجانب باب آید و از آنجا با معا فرود آید و سبب آن تفرق [illegible] یا سقطه یا ضربه و جز آن علامت قیام کبدی [illegible]

[illegible] باید دانست که از جگر [illegible]

اسهال کبدی دموی که از تفرق الاتصال افتد آنست که [illegible]

علاج آنچه [illegible]

دل و دماغ پس صواب آنست که قبل الظهور ضعف فصد کنند تا طبیعت سبک شود [illegible]

بجانبی مائل سازد بغیر استخراج واگر آنوقت هم مصلحت ببیند فصد کنند لیکن خون بمقداری گیرد که نسبت بد انچه باسهال می برآید کمتر باشد تا فائده بی ضرر بخشد وطریق اماله آنست که دستها را و پایها را و ثدیین و خصیتین سخت بربندند و باید دانست که هرگاه علاج کنند که خون فی حد ست و روده را خواهد خرا شیده درحال استفراغ و اماله کوشند اگرچه ضعف بود و پس از آنکه استفراغ و اماله کرده باشند و اسهال باقی بود قابضات دهند چون قرص کهربا و شربت تخم خرفه و آب لسان الحمل آمیخته و مانند آن وتقلیل غذا واجبست درین مرض خاصه در ابتدا که با تپ بود منع کلیست و انچه از تفرق الاتصال افتد نخستین ازاله سبب و دفع نکایت او کنند پس از آن قابض و ملحم دهند صفت قرص مذکور طباشیر نشاسته دم الاخوین گل ارمنی رب اذخر گلنار عصاره لحیة التیس از هریک مقداری باید که بگیرند و اقراص سازند و بحسب حاجت آب لسان الحمل بدهند نوع چهارم در قیام صفراوی و سببش کثرت صفراست و قوت دافعه و ظاهرست که اگر دافعه قوی نباشد طبیعت دفع فضول ننماید و علامت اسهال صفراوی کبدی آنست که در جگر گرمی و سوزش باشد و انچه در سوء مزاج حار کبد مذکورست پدید آید و این اسهال بیشتر در خلاء معده افتد و چون غذا تناول کنند ساکن گردد بسد الطریق و باز در آخر هضم طعام جریان نماید لنفوذ الکیلوس الی الکبد و دفعه الی الامعاء والمعدة ایضاً از نشان اسهال کبدیست که از علامات سحج امعاء خالی باشد بشرطیکه اسهال کبدی بمرور ایام احداث سحج در امعاء نکرده باشد علاج زنهار حبس نکنند و قوابض ندهند که منع این اسهال منجر میشود بهلاکت عاجل پس صواب آنست که در تنقیه جگر کوشند و تعدیل مزاج او متوجه گردند انچه در سوء مزاج مذکورست و ماء الشعیر درینجا بغایت نیکوست و کذلک اشربه ملطفه که دران قبض نبود چون شراب آنار شیرین و شراب عناب و پس از تنقیه و تعدیل اگر اسهال باقی بود شراب خشخاش و شراب انجبار دهند با طبیخ تخم خطمی نوع پنجم در قیام صدیدی که از جگر باشد و صدید زرد آب را گویند و سببش احتراق خون صرف ست در جگر و تابع اوست احتراق دیگر اخلاط و ظاهرست که چون در جگر احتراق افتد جوهر مائی از جوهر یابس ارضی تمیز گشته مندفع میگردد بسوء امعاء و ذلک الجوهر المائی هو الصدید و علامت و علاج این همانست که در صفراوی گفته شده و ایضاً صندل و گلاب بر دل و جگر نهادن و تبدیل هوا نمودن ضروریست تا از احتراق اخلاط جگر و دل سوخته نشود و درینجا فصد باسلیق از دست راست کردن بغایت مفیدست و این اسهال اکثر بتدریج باید است نوع ششم در قیام خاثری کبدی خاثر شی غلیظ و حسم غریب را گویند که مشابه دردی بود در رنگ و قوام و این بر سه سبب یکی آنکه دبیله کبد قبل از استکمال نضج منفجر شود زیرا که اگر بعد نضج تمام یافته منفجر شود با سحج سپید معتدل القوام باشد دوم آنکه سده که در جگر باشد بکشاید و باسهال برآید و دروش آنچنین است که سده جگر بسبب طول یافت تحلیل میگردد و بدر وی از حرارت موضع سوم آنکه احتراق بمفرط در کیموس افتد چنانچه از عطش شده بدروی می نماید و پیداست که از شده احتراق انچه لطیف ست از صفوة کیلوس فانی میگردد و انچه غلیظ است باقی می ماند تا مانند کالدردی علامت اول تقدم سبب و پیچش لازمه آفت امعاست نابودن علاج بحسب سبب تدارک کنند و در حلیس بمبادرت ننمایند تا که قوت ضعیف نشده باشد در هر جو صفراویست علاج همچنست و ایضاً گفته اند که درینجا معجون پودینه مفیدست و شراب اندک شکفته بعد از هضم غذا اسود دارد و مالیدن اعضا بخرقه درشت نفع کباب جگر بزغاله نیکست فائده قیام کبدی گاهی از صفرا و صدید و خاثر افتد چون سن گیرد و در اکثر امر منجر میشود بسحج امعاء و نشان آنست گاهی اخلاط مذکوره با خون مختلط برآیند و گاهی نامختلط و گاهی عقب قیام راحت یابد بیمار و گاهی از رسیده الم که مرور اخلاط بجراحت امعاء او حسب وجع در امعاء لفشی شود و باید دانست که هرگاه با قیام کبدی سحج پدید آید تدبیر آنست که با وجود مراعات جگر و تعدیل مزاج او چنانچه گفته شد حسب سحج امعاء چیزی مغری نیز دهند چنانکه در سحج مذکورست و این حب اسپغول تخم لسان الحمل تخم خیر و بنفشه تخم خبازی مقشر هریک یکدرم نشاسته صمغ عربی هریک نیم درم گل ارمنی یکدرم سوای اسپغول باقی را بنوعی نرم بکوبند و جمله بهم آمیزند و مقداریکه خواهند ازین سفوف بگیرند و در آب گرم لت کنند و برو غن گل آمیخته بنوشانند

۲۲۴

بسیار باشد که اسهال کبدی بود و مردم اسهال معوی میدانند و بدان سبب از امراض کبد غافل باشند و بیمار هلاک شود چنانچه جالینوس گوید
انی لاعرف قوما کثیرا من عموا بهذا المرض فهلکوا لقلة معرفة الاطباء بالتفرقة بین النوعین ذوسنطاریا پس طبیب را واجب ست که در ذوسنطاریا
کبدی و معوی فرق کند تا در غلط نیفتد الکنون بدانکه ذوسنطاریا لفظ یونانی ست و ترجمه وی قرحه امعاست اما مصطلح اطبا چنانست که اسهال
دموی خواه از کبد بود خواه از امعا بدین نام خوانند منسوبا الی العضو المأوف مثلا انچه از کبد بود ذوسنطاریا کبدی گویند و انچه
که از امعا باشد ذوسنطاریا معائی خوانند و فرق بینهما از چند وجه ست یکی آنکه در کبدی درد نمی باشد مگر بر سبیل ندرت گاه بود که در نواحی
جگر وجع خفیف پدید آید بخلاف معوی که وجع شدید لازم اوست اگر با سحج باشد دوم آنکه در کبدی خون اکثر با دوار می آید و قال فی الترویج
قد یکون له فترات یوم او یومین خاصة آنجا که سبب قیام کبدی بسبب تفرق الاتصال وی نباشد و باشد که در روز باشد و روز نیاید و باز بند
شود تا زمان طویل تا که ماده در جگر جمع آید پس باز سائل گردد بخلاف معوی که مجیئ طبع در ان بی ادوار و بغیر سکون بسیار ست سوم آنکه لازمه
اسهال کبدیست که بدن بکاهد و روز بروز هزال و نحافت بیفزاید بخلاف معوی که در وی چون اسهال مزمن گردد و مفرط شود آن زمان
هزال پدید آید چهارم آنکه اسهال کبدی خاصة که دموی بود بدبو نمیباشد بسبب حرارت و رطوبت جگر بخلاف معوی که منتن میباشد بسبب عفونت
و چوست امعاء مگر آنگاه که در امعا تآکل افتد پنجم آنکه در کبدی از اول تا آخر مرض خون محض می آید یا غسالی باشد که نخستین غسالی
آید پس دموی و هر چند که باشد خراطه در وی نمیباشد مگر آن زمان که مزمن شود و از طول زمان سطح امعا بتر خراشیده شود پس خون کبد با خراطه
امعا مختلط آید بخلاف معوی سحجی که در وی نخستین براز ظاهر میشود بعد از چند روز خراطه و جراده و بعده خون و اجسام
غشائیه و بعده قیح و چرک و گاه باشد که در معوی هم از ابتدا خون خالص آید بواسطه کشاده شدن دهن رگهای روده از شدة امتلاء خون
لیکن این چنین خون کثیر المقدار نمی آید بلکه اندک اندک می برآید چنانچه توهم میگردد بجهال که خون بواسیرست و بواسیر منها بالجمله فرق در اسهال کبدی و معوی
اظهر من الشمس ست لیکن اندک غور میباشد **فصل در سوء القنیه** و وی مقدمه استسقاست و ترجمه اش فساد مزاج اوست و سبب این مرض ضعف
جگر و سوء مزاج اوست و باشد که از فساد و ضعف معده افتد و علامت غلبه مذکور آنست که در روی دست و پای خصوصا در پلک تهیج پدید آید و رنگ
و بدن بزردی مائل بسپیدی گراید و باشد که تمام بدن بیاماسد بنحو تهیج ایضا بسیاری نفخ و قراقر و اجابت طبع بر غیر معتاد از نشان اینست و گاه باشد
که بن دندان متبثر شود و لب جراحت کند و حال خواب و بیداری از مجری طبعی مختلف باشد و مراد از اجابت طبع بر غیر معتاد آنست که گاهی طبیعت قبض شود
و گاهی نرم و گاهی پس از اکل زود تقاضا کند و گاهی از دیر و گاهی براز خشک آید و گاهی تر علاج نخستین تدبیری کنند که منع تولد فضول نماید و جهت تنقیه
ایارج فیقرا دهند چند دفعه و اگر خلط لزج و غلیظ بود و مسهل قوی مطلوب شود غاریقون دهند و مانند آن حب تجت بکار برند و ستوده ترین اشیا درین مرض
شراب افسنتین و شراب دینار و شراب بزوری و هرچه در استسقا گفته شود علاج اینست باندک تفاوت و آن اینست که چون سوء القنیه بسبب ضعیف جگر باشد
از ادویه نیز هرچه سخت قوی بود استعمال نمایند و باید دانست که بعد از تنقیه مفتحات و مدرات باید داد و در جمله حال از آب سرد منع باید کرد و از استحمام آب
شیرین باز باید داشت اما استحمام با آب بورقی و کبریتی و آب دریا شور مفید ست و اگر توانند بجای آب بعرق کاسنی و عرق بادیان نوشیدن پسند کنند
و اگر ممکن نبود ممزوج دهند و جهت تغذیه چیزها اختیار نمایند که لذیذ و مقوی جگر باشد چون تیهو و کبک و زیرباج که بقدر نقل و دارچینی و مصطکی و زعفران مطیب
بود **فائده** بهترین علاج درین مرض ریاضتست بطریق سفر خاصة که بالمشی بود و در باب فصد احتیاط واجب ست تا ضرورت نباشد
زنهار مرتکب او نشوند و ضرورت که در وی فصد توان کرد درینجا آنست که سبب مرض احتباس حیض و خون بواسیر مانند آن باشد و آثار امتلا چون سمن

و مزاج علیل و فصل بران گواهی دهد و منزاوار آنست که چون فصد ضروری دانند نخستین مسهل خفیف دهند چون ایارج فیقرا و طبیخ افتیمون و فسنتین بعده اندک خون برآرند و عند احتباس علت اگر مدرات حیض دهند تا حیض بگشاید و بفصد حاجت نیاید صواب تر باشد و کذلک خون بواسیر اگر از ضعف منصوص بگشاید اولی تر بود بالجمله فصد با حتیاط تمام باید کرد که اخراج خون بی ضرورت درین علت مزید سبب ست و باعث ضعف مضاعف و موجب آفات تنبیه درین مرض تنقیه بتفاریق کنند و در مسهل ادویه خوشبوی چون عود و مصطگی و سنبل داخل نمایند جهة تقویت معده که ملاک امر درینجا قوت معده است خاصة اگر در معده هم ضعف باشد و هرگاه بدانند که سوء القنیه مستحکم شده و باستسقا می انجامد شیر شتر اعرابی دهند یا بول بزیا دانگی سکبینج و تا دو دانگ تا نصف درم نیز گفته اند و از میوه ها انار و مبیه مناسب ست و سلیخه و سنبل و دارچینی و بوره و زراوند مدحرج بگلاب سائیده بر جگر طلا کردن مفید و روغن مصطگی و سوسن و شبت بر معده مالیدن سود مند بود

فصل در استسقا

و وی مرضیست مادی که ماده اش غریب بارد بود که در خلل اعضاء ظاهری و باطنی درآمده اعضا را از جوهریت خود بیرون آرد و متورم گرداند و استسقا بر سه قسم ست لحمی و زقی و طبلی و هر یک بقسم جدا ذکر باید **فائده** آنکه دروی ماده در اعضاء ظاهر بود لحمی ست و آنکه در وی ماده در عضاء باطنی باشد زقی و طبلی ست و مراد از اعضاء باطینه فضاء شکم ست که مشتملست احشا را چنانچه در زقی گفته آید **قسم اول** در لحمی و درینجا مستقر ماده خلل و فرج لحم ست لهذا لحمی گویند و علامت وی آنست که تمام بدن را سست شود و منتفخ گردد و همچون خمیر و چون بانگشت غمز کنند فرو نشود و تا ساعتی همچنان با اثر غمز منخفض ماند و بعده آهسته آهسته برآید و رجوع بهیئت اصلی نماید و سپیدی بول و بطلان هضم و انطلاق طبیعت و ترشی دهان و قلت عطش پیدا بود و اما اگر مع الحرارة بود نشان حرارت هویدا باشد چون شدت عطش و سرخی بول و تلخی دهان و مانند آن و باید دانست که سبب کلی لحمی ضعف قوی جگرست و سردی مزاج او و اکثر باشد که از گرمی جگر افتد زیرا که چون جگر ضعیف شود بسوء مزاج گرم یا سرد مبتلا گردد غذا نیک هضم نیابد و همچنان نامنهضم در جگر آید تغیر نا گرفته و خون نا شده با عضاء و خلل گوشت در آید و بدان سبب انتفاخ و رسد روی نماید و از انکه سبب انتفاخ رطوبات لزجه است عند الغمز خون متفرق میشود و باز بسرعت عود نمیتواند کرد و بسبب غلظت چنانچه گفته شد بخلاف زقی و طبلی که موضع غمز در ینجا غایر نمیشود زیرا که مائیه و ریح سریع الحرکت ست و لطیف بسبب لطافت یا آنکه منغمز میشود باز عند زوال غامز عاید میگردد و بالجمله اسباب ضعیفه سردی جگر بسیار است یکی زدوده برآمدن خون از بدن فراوان دوم احتباس خون سوم آب سرد بسیار نوشیدن خاصه در حمام و در فراش گرم و بر ناشتا یا انفسا نیه چهارم آنکه در عضوی از اعضاء که مجاور کبد اند چون سپرز و معده و ثرب ورم گردد آفتی پیدا آید و بدان سبب خلل گردد یا ضعیف شود پس سودا را از جگر نتواند کشید و کثرت سودا قوی جگر را ضعیف کند و هضم آنرا باطل سازد یا معده سرد گردد و ضعیف شود و بسبب نقصان هضم کیلوس خام بجگر رود و جگر هضم نتواند کرد چنانچه باید و همچنان با عضاء منجذب شود و بسبب خامی جمیع بدن نگردد و در خلل گوشت بماند و کذلک برودت شدید ضعف گرده و اسباب آن که برودت و ضعف جگر انجامد پنجم آنکه در مزاج گرم جمیع بدن یا منصب یا بیچش یا جمیع الظهر آفت حجاب یا استسقا افکند چنانچه در آخر فصل تفصیل گفته آید علاج نخستین ازاله اسباب بقیه کنند که کفایت ست از اسباب جنینیه مذکوره و بعده معالجه سبب و اصلاح نمایند که عبارتست از برودت و ضعف جگر یا بسوء مزاج یا بیگر علاج اشد از معالجین بعده اغذیه سخنه و پس از آن تعدیل و تسخین جگر جهة تشف و خشک شدن رطوبات و ادویه نافعه ضماد کنند و تدبیر تعریق اندفاع آن نمایند و آنجا که استسقا مع الحرارة بود هرچه در سوء مزاج گرم جگر مذکورست بکار برند تا حرارة تسکین یابد پس بعلاج استسقا متوجه شوند که اسهال و ادرار و تعریق و تجفیف ست لیکن واجبست که از انچه تسخین بعد احتراز لازم دانند و اگرچه تدارک اسباب جنینیه و تعدیل سوء مزاج هر یک در موضع خود شمرده ست اما درینجا نیز جهة تسهیل بیان کنم تفصیل بغایت سبب جلیل التدبیر اسباب سابقه چنانست که اگر ضعف و برودت معده سبب بوده باشد نخستین قی فرمایند و کلقند و انیسون خورانند و جهة اسهال حب مصطگی خورانند و بسند و تعدیل معجون کرکم و کذلک اسباب دیگر را

تدارک توان کرد چنانچه هر یک در موضع خویش مذکور است و آخر این فصل نیز بعد ذکر اقسام ثلثه استسقا بر سبیل نسقی بیان یابد و تدبیر سبب و اصلاح آنست که
در سوء مزاج سرد جگر مذکور شد و نافع ترین مسهلات حب ایونند است و درینجا بکرات تجربه پیوسته **صفت حب ایونند** ایونند نیم درم غاریقون یکدرم تربد سفید دو درم
زراوند مدحرج دو دانگ مقل نیم درم انیسون انگی بدو نوبت اختیار نمایند و طبیخ ابوانی و انیسون نوشیدن بغایت مفیدست اما اگر مع الحرارت بود تخمین از آنکه حرارت نماند
و بعد علاج استسقا گرایند لیکن بسبیج و جه درینصورت بچیزهای شدید التسخین میل ننمایند و درینجا جهة اسهال صفرا مطبوخ هلیله و شربت گل بکر و شیر شتر
باشکر و آب کاسنی و شربت بنفشه توان داد و اگر سرفه بود شربت زوفا فائده دارد و مداومت بر شربت بزوری و اسکه در و عنب الثعلب جوشانیده باشند سود مند است
و خوردن انار درینجا نافع ترین دواست چنانچه در معتبر گفته قد عرض للمرأة استسقاء مع الحرارة فاکلت من الرمان ما استحی من ذکره فبرأت و هر گاه اطراف
ورم گیرد احتراز از تبرید لازم است و اقتصار بر غذا اولی است جهة تغذیه گوشت مرغ یا گوسفند جوان که با نخود پخته باشند اختیار نمایند با فتق سماق اما طریق تعریق
آنست که بوره ارمنی با روغن بابونه آمیخته بر بدن طلا نمایند یا نمک باریک ساخته با پیه گاو در آمیخته یا زراوند طویل و مدحرج یا روغن بان
یا غار ضم نموده یا دارچینی و سلیخه و قصب الذریره با روغن سوسن مخلوط ساخته از نیها هر کدام که بهم رسد طلا فرمایند که تعریق و تنشیف آب
هر یک خاصیت دارد و طریق اندفان آنست که مریض را در ریگ بخسپانند و بر تمام بدن او ریگ گرم اندازند چنانچه تمام بدن در پوشیده گرمی ریگ
باعتدال باید تا به پوست ضرر نرساند **صفت** ضمادیکه آب را از بدن خشک سازد در حمام [illegible]
و شحم عتیق باهم بسرشند و بر تمام بدن ضماد نمایند **نوع دیگر** سرگین گاو و سرگین بز و خاکستر چوب انگور و نطرون جمله با سرکه آمیخته ضماد
سازند و اگر تجفیف بیشتر مطلوب باشد کبریت نیز درین ضماد آمیزند و این ضماد در سه قسم استسقا مفید است اما در لحمی بر تمام بدن استعمال نمایند
و در زقی بر شکم و در طبلی بر اطراف یعنی دستها و پایها و باید دانست که جهة تجفیف در آمدن در حمام تا عرق آید بغیر استعمال آب مفیدست
و عرق که بر آید بپارچه خشک می کنند تا فراغت آید و همچنان بر تابه حمام غلطیدن و پشت بآفتاب داده در آفتاب نشستن و با چشمها
چون گوگرد و مانند آن و ران و آب دریا بدن شستن و در تنور گرم در آمدن سود دارد و نمکی اکه در آب حل ساخته باشند چند روز در
آفتاب گذارند قائم مقام آب دریا و شور است **فائده** قوانین که در سوء القنیه گفته شده همه جا مفید است و نیکوترین اشیا در لحمی تریاق
فاروق خوردن است با ماء الاصول [illegible] و اگر تریاق فاروق یافته نشود تریاق اربعه دهند مقدار مثقالی کم و زیاده و احتراز
از نوشیدن آب سرد واجب است و اگر صبر نتواند کرد کوزه که با شوره او بغایت تنگ بود و از آن آب بخورد بسبیل امتصاص و باید که آب را
جوشانیده که سرد کرده باشند [illegible] و اکثر اطبا محققا [illegible] اقسام است و هو الحق **قسم دوم** زقی و آن آنست که جمع شود آب چه
[illegible]
[illegible] و اسباب آن بسیار است [illegible]
مذکور است [illegible] اسباب [illegible] نماید و درینجا حبس شود
دوم آنکه آب بسیار نوشیده شود سوم آنکه در رطوبات بدن گداز افتد و حال آنکه مجاری بسته باشند تا آماس جگر [illegible]
محال آرد و این استسقا بدترین اقسام است علیه الرازی علامت استسقا زقی گرانی و بزرگی شکم است و ثقالت و ترنجیدگی پوست شکم و آماس شکم
گویا خیکی پر آب است و خیک مشک است **الضاً** چون دست بر شکم زنند یا بیمار از پهلو به پهلو شود حرکت و جنبش آب مسموع گردد و همچون آواز مشک آب
باشد که در اطراف و پشت چشم و در خصیه و قضیب آماس پدید آید و چون مستحکم شود سرفه و تنگی نفس و نماید پس اگر بغیر حرارت بود عدم تشنگی و سپیدی

رنگ بول و احساس سردی شاهد اوست و اگر مع الحرارت بود نشان حرارت گواه وی است چون تشنگی و رنگ بدن و بول و جز آن **سوال** هر رطوبتیکه در
بدن ایستد بسبب تغییر طبیعت متعفن میشود خاصه که نا پخته بود پس رطوبت مجتمعه در مستسقا چرا عفونت نمیکند **جواب** تعفن رطوبت را شرطیست که در یک موضع
واقف بود و نباشد آنرا مجاری که در وی دور کند همچون آب که در حوض بایستد و خرج نشود و آب دیگر در وی نیاید و بدان سبب بدبو شود و اشیا را در وی تولد
کند و در اینجا چنین نیست بلکه آب حرکت میکند و ازدیاد و نقصان میگیرد لهذا متغیر و متعفن نمیگردد **علاج** اگر آماس جگر سبب باشد خواه ورم حار بود
خواه صلب گفته شده است تدبیر او در محلش بحسب او تدارک کنند و اگر سبب دیگر باشد در تبدیل مزاج جگر کوشند بر وفق حرارت و برودت در استفراغ
و جز آن نیز همین سر رشته مرعی دارند مثلاً اگر با حرارت بود جهت تبدیل سکنجبین و آب کاسنی و مانند آن دهند و بهر اسهال کلکلانج بارد و اگر بی حرارت بود
برای تعدیل سکنجبین بزوری شراب دینار و شراب اصول دهند و جهت تنقیه کلکلانج حار و در هر دو حال برای رفع قبض مغز فلوس بجلاب و روغن بادام مناسب
و بعضی اطبا از روآب که سبب استسقاء زقی گشته بمطبوخ هلیله زرد و تمر هندی و آب شاهتره دفع می نمایند و بدانکه هلیله زرد در دفع استسقاء زقی
که از گرمی باشد نفع کلی دارد چنانچه سکبینج بهترین مسهلات ست در استسقا که از برودت بود و بعد از استفراغ جهت تقویت جگر قرص انبرباریس
و قرص گل و شراب انار و شربت سیب و مانند آن دهند و جهت ادرار قرص ماذریون و مانند آن چون حبوب و مطبوخات که از اسارون و بادیان
و نانخواه و تخم کرفس و سنبل و وج و انجدان و پودینه و بلیون و کاکنج ساخته باشند بکار برند و نفع مدرات آنست که مائیه مندفع می شود ببول
و در فضاء شکم جمع نتواند گشت لیکن باید که بر مدر واحد اقتصار ننمایند بلکه اشیاء مدره تجدید میکنند تا طبع بیک چیز الفت نگیرد زیرا که چون طبیعة
بچیزی الفت پذیرد بدان چیز منفعل نگردد **صفت قرص ماذریون** ماذریون مدبر و پوست هلیله اصفر و آرد جو از هر یک مساوی بگیرند
بطرز اقراص سازند و یک مثقال با جلاب بدهند **نوع دیگر** تخم کاسنی ده درم و تخم ماذریون با برگ او و غاریقون و عصاره غافث از هر یک یکدرم
و چهار دانگ و گل سرخ و مغز تخم خیار از هر یک دو درم و نیم کوفته و بیخته از مجموع ده قرص سازند و هر روز یک قرص بدهند **فائده** ماذریون
تا مدبر نکنند بکار نبرند زیرا که دوائیست خوردنی که از جمله سموم ست و طریق مدبر کردن وی آنست که دو شبانروز در سرکه تر کنند چنانچه سرکه بالای او باشد
بعده سه بار بآب شیرین بشویند و در سایه خشک کنند و اگر ضرورتی باشد در آفتاب نهند تا زود خشک شود و بهتر آنست که ماذریون تازه
و بزرگ برگ باشد و بعضی تا هفت روز در سرکه میدارند و بعضی بر یک روز قناعت میکنند و در سرما در آفتاب خشک میسازند و در گرما در سایه
صفت کلکلانج بارد برگ ماذریون که هفت روز در سرکه تر کرده باشند پس خشک ساخته و پوست هلیله زرد از هر یک پنج درم عصاره افسنتین
درم ایرسا گل سرخ تخم کاسنی مغز تخم خیار رب السوس از هر یک یک درم ترنجبین مغز فلوس خیار شنبر شکر طبرزد از هر یک پانزده درم جمله یازده دارو ست ترنجبین و مغز فلوس
و طبرزد را در آب گرم حل نمایند و صاف کرده بجوشانند تا که غلیظ شود و پس ادویه دیگر کوفته و نرم بیخته در وی بسرشند **صفت کلکلانج حار** هلیله
بلیله آمله منقی تربد تخم کرفس تخم بسفایج هندی فلفل لسان العصافیر زیره کرمانی ریوند چینی نمک اندرانی نمک عجین نمک هندی نمک سرخ نانخواه از هر یک سه درم
تربد یک رطل آمله منقی سه رطل جمله شانزده دارو ست آمله را در بیست و چهار رطل آب بپزند تا هشت رطل بماند پس صاف نمایند و در آن آب صافی کرده چهار رطل فانید
اندازند و باز بجوشانند تا بقوام عسل آید پس یک رطل روغن کنجد تازه در آن ریزند و حرکت دهند تا برابر شود و باقی کوفته و بیخته در وی بسرشند و همین عمل دارد جهت
اخراج آب استسقاء و دواء الکرکم و معجون لک صغیر و کبیر و باید دانست هر دوائیکه در استسقا بکار برند باید که در سحق او مبالغه نکنند تا قوت او بسرعت بغیر انکسار بجگر
رسد و نیکوترین غذا شوربای چوزه مرغ فربه است و زیرباج و تیهو با ابازیر گرم پخته اگر حرارت نباشد و آنجا که صرفه نبود زرشک و سرکه که تثنق کنند و بدانکه سرکه تشنگی
مستسقی را تسکین میدهد و سده را میگشاید و استسقاء گرم را نفع دارد تا ماده مستحکم نشود و شیر شتر بدهند و آب انار و آب گ... و سکنجبین آمیخته نوشیدن

بر دوام فائده کلی دارد و در این مرض بو علی گوید عورتی مستسقیه کثیر الضعف انار بسیار خورد بی مشورت و از این علت خلاص شد صفت طلائی که درینجا

بکار آید بوره ارمنی بیخ سوسن قردمانا ماهیزج از هر یک سه درم تخم کرنب هفت درم پشک بز پنجاه درم آرد جو سرگین گاو هر یک شصت درم همه را بسایند و با آب

بادیان یا آب کاسنی بسرشند و بر شکم طلا نمایند تنبیه بعضی اطبا درین استسقا بزل میکنند و آب را میکشند چنانچه بزل ادره میکنند لیکن این عمل عظیم الخطر است لهذا

در اکثر کتب متعارف بیان نشده اند قسم سوم طبلی و وی آنست که بادهای غلیظ عسر التحلیل مع رطوبة قلیله گرد آید و در آن موضع که مجتمع میشود در آن

آب قی مانند قسم استسقا را بقراط استسقاء یابس نامیده است و سبب این علت گرمی مزاج جگر است یا شدت برودت و رطوبت معده و صاحب اقسرائی

گوید که سبب طبلی فساد هضم معده است خواه فساد هضم از ضعف هضم معده باشد خواه از غلظت ماده غذائی و ظاهر است که چون غذا هضم نشود در معده

چنانچه باید هاضمه جگر بالضرورت از هضم آن عاجز می آید و جهت قصور اثر حرارت مستحیل میشود غذا بریاح وگاه باشد که حرارت قویه معده یا جگر مولد ریاح

شود زیرا که افراط حرارت نیز ضعف هضم است و ضعف هضم موجد ریاح علامت استسقاء طبلی آنست که گرانی کمتر از گرانی زقی باشد لخفة المادة و تمدد

و کشیدگی محسوس شود و شکم چنان نماید که گوئیا مشک است که دم داده اند و چون دست بر آن زنند آواز طبل دهد لهذا طبلی گویند و خاصه این استسقا است

که ناف بسیار بیرون آید و بیرون آمدن ناف را نتو گویند اما چنین نتو در زقی و لحمی ناف را نیفتد علاج جهت استخراج رطوبات غلیظه منضجه که متولد

می شود از وی باد در احشا منقیات دهند که ذکر یافته مع مراعات مزاج و باید که استفراغ برفق و ملایمت کنند و چیزها اختیار نمایند که

سخونت جگر نبود با فراط زیرا که سخونت جگر باعث تجبر است و منشا عطش خاصه محرورین الهذا گفته اند که چون منضجات استعمال نمایند اولی آنست

که چیزهای سرد بر جگر طلا نمایند تا از خوف تجبر ایمن باشند و بعد از اسهال منقیه ماده در تحلیل ریاح کوشند و آنچنان باشد که ندروز بره و مانند آن نجاح

تا استفراغ آید و معجونهای بادشکن چون سنجر نیا دهند و آب تیون بخورند و بگاورس نمک بموی تکمید کنند و ضماد دیگر در تحلیل کوشند بر اطراف ضماد نمایند و از

سداب خشک و تخم ترمل و تخم بادیان و تخم کرفس و بوره و شکر سرخ و آب سداب شیاف خورد و ساخته حمول انما یبرد قسم چهارم استسقاء طبلی

که آنرا سکی و جبل گویند و جبن بجهت حمله و بار موجوده بدانکه هر گاه در استسقاء طبلی رطوبات و ریاح رقیقه تحلیل پذیرند و آنچه عسر التحلیل و غلیظ بود باقی ماند

و بدان سبب صلابت زیاده شود و شکم سنگ شود طبلی بجبل و جبن و صبن بزرگه مرادف استسقا است و مستسقی را جبن گویند هر قسم که باشد اما در اصطلاح

اطبا چنین اجرا یافته و باید دانست که نشان استحاله طبلی بجبن آنست که صلابت بیفزاید از آنچه که بود و حال جگر و بیمار نیک شود و هضم کامل

گردد و بدن غذا تمام نماید و بدان سبب قوت عود نماید و بجهت سختی شکم بگردی دیگر پیدا نباشد علاج چیزها طلیه ضماد نمایند تا ماده قابل

انفعال شود و پس بطلیف و تحلیل آن بدین سان زنند از آب کثیر و نطرونیه و بابونه و اکلیل و مرزنگوش و صعتر و تخم سداب و بنج و ترو حنا کتیر افا و نطرون کوفته و پخته با آب

سداب و بول شتر آمیخته بر شکم ضماد سازند فائده جلیله که جمیع اقسام استسقا بکار آید بباید دانست که آنجا که با استسقا تشنگی مفرط بود چیزهای گرم بکار نبرند

از هیچ و جه بنوشیدن آب عنب الثعلب و تخم کاسنی و بیخ کاسنی قناعت کنند و بنوما شن با مغز بادام تناول نمایند و جهت تسکین مطبوخ خورند مناسب حال

هفت درم هلیله کابلی بلیله آمله هر یک پنج درم بنفشه نیلوفر تخم کاسنی هر یک سه درم مویز یازده درم آلوی سیاه و عناب یک ده عدد سپستان بیست عدد فلوس خیار شنبر

و ترنجبین یک ده درم و آنرا که خیار شنبر تنها نیک عمل کند فلوس با شیره کاسنی انفع المسهلات است و بعد از تنقیه آب کاسنی و سکنجبین بدهند تا که حرارت زائل شود و نافع تر

چیزها و در هر سه قسم اغتسال ست با آب گرسنه و نطرونیه و مانند آن و عرق آوردن در حمام بغیر استعمال آب زیرا که اغتسال آب شیرین بغایت مضر است در استسقا و تدبیر

عرق آوردن آنست که مریض بحمام در آید پیش از آنکه آب حمام اندازند و بر طاق خشک بنشیند تا عرق آید و آن عرق چند چه پاک همیکند تا که طبع مریض ... و از فرقیه

نشسته باشد و همین عمل را دا اگر تنور را گرم کنند و چون سرد شدن آید و آدمی ... و میتواند که مریض در وی آید و بنشیند تا عرق آید بلکه این عمل انفع است از حمام

۲۲۹

حکیم محمد امان

علاج الامراض

گذافی محیط اعظم

زیراکه هوای حمام مختلط ست بانجرهٔ مائیه بخلاف هوای تنور که یابس محض ست **فائده** دیگر شیر شتر خاصه که اعرابی بود چرا میکند شیح و قیصوم
باشد عجیب النفع ست در استسقا خصوص که بعوض غذا و آب همین پسند کنند و روبول چهل درم شروع نمایند و هر روز ده درم بیفزایند
بحسب برداشت طبیعت و آنچه بعضی گفته اند که شیر در استسقا مضرست بهر آنکه سرد و ترست بران قول التفات نباید کرد زیراکه میتواند که نفع وی بالخاصیة
بود مانند کاسنی که سرد ست و در امراض سرد جگر مفید هستند و کذلک سقمونیا که گرم ست در بیماریهای صفراوی بکار می برند لیکن باید که هنگام
استعمال شیر احتیاط دارند تا شیر در شکم نه بندد و احتیاط آنست که قبل ازان چیزیکه موجب منع تجبن بود چون سکنجبین و مانند آن بکار برند و بدانکه
بول شتر و بول بز اعرابی نیز مفید ست **قسم پنجم در ضبط استسقا** که از شرکت افتد هر چند این قسم تحت اسباب اصناف ثلثه مذکور ست
لیکن برای آسانی و اظهار بعضی معانی بر اینجا گفته آید بنوع جدا نوع در استسقا که از ضعف سپرز شود **علاج** به تنقیه سودا توجه کنند سپرز را
قوت دهند از آنچه در ضعف الطحال مذکور ست نوع در استسقا که از سردی شش شود علامت او سرفه خشک دائم ست و ورم پایها **علاج**
شربت زوفا و گلقند دهند نوع در استسقا که بمشارکت جگر و از ماساریقا بسبب مرض او شود علامت او نرمی طبیعت ست و برآمدن فضول
از رودها **علاج** شربت بزوری و آب انار دهند و بتقویت جگر کوشند نوع در استسقا که بمشارکت گرده شود یا بمشارکت معده از جهة حرارت
او و علامت و علاج آن بحسب وی ست نوع در استسقا که بمشارکت رحم بود و بسبب اختناق یا حبس شدن حیض و علامت و علاج او از مبحث وی ظاهر ست
و بالا نیز گفته شد نوع در استسقا که از بسیاری خون در بدن شود علامت او آنست که خون بواسیر بسته گردد و خون بفصد نگرفته باشند **علاج** خون کم نمایند
و در ینجا شربت زرشک و لیمو و آب تمر هندی و آب انار مفید ست نوع در استسقا که از جهة بسیاری برآمدن خون افتد **علاج** شربتی و غذا ئیکه خون افزاید
تناول کنند چون شربت بهی و شراب سیب و زردهٔ تخم مرغ و گوشت نوع در استسقا که از جهت سوء مزاج گرم که جمیع بدن افتد پدید آید و علامت او تپ
تیز ست یا تپهای دراز مثلا ربع و بقراط گفته هر استسقا که بسبب امراض حاده افتد ردیست نوع در استسقا که از جهة مغص و پیچش بود و علامت او
الم دائم نواحی ناف ست و بقراط گفته هر که مغص دائم بود و بمسهل زائل نشود کار او باستسقا طبلی انجامد **علاج** نخستین فکر مغص کنند بعده
فکر استسقا نوع در استسقا که تابع درد پشت بود و علامت او درد دائم پشت ست و علاج او علاج وجع الظهر نوع در استسقا که از جهت
حجاب میشود و علامت او تنگی نفس و سرفه **علاج** معالجه حجاب کنند و اینچنان باشد که شربت بزوری در دو بنفشه و زوفا و پرسیاوشان بود بنوشانند و باقی تدابیر
عند ترکیب اسباب تقاضای حال برای طبیب **باب دویم بیماری یرقان و در امراض طحال** از انکه یرقان هم از علل جگرست و مرارهٔ
و هم از بیماری طحال ذکر او بعد از امراض مختصه جگر و پیش از بیان بیماری مخصوصه طحال انسب بود و این باب مشتملست بر دو فصل **فصل اول در**
یرقان و وی آنست که رنگ بدن تغیر فاحش پذیرد بزردی یا بسیاهی بسبب آن خلط فاعل و باید دانست که مادهٔ یرقان را اکثر بغیر عفونت [illegible] آنست که
تپ غب یا ربع از لوازم این نیست که یرقان بیشتر در جگر و مراره بود و سیاه اکثر از سپرز افتد و این هر دو را بدو قسم بیان کنم **قسم اول در یرقان صفراوی** و آن
چند انواع ست یکی آنکه بر سبیل بحران دفع کند طبیعت مرهٔ صفرا بظاهر بدن و علامت وی تقدم حمیات صفراویست و چون آن که از لوازم بحرانست چون غثیان
و تلخی دهن و قبض شکم و یافتن در احشا الم و حدوث یرقان در روز بحران **فائده** یرقانیکه پیش از روز هفتم افتد بر سبیل بحران ردیست **علاج** یاری دهند
طبیعت را بدفع ماده بظاهر و اینچنان باشد که بیمار در آب گرم در آید و استحمام نماید و سکنجبین تنها یا با شیرهٔ کاسنی آمیخته بنوشند و این نوع سهل العلاج ست دوم آنکه
عارض شود سوء مزاج گرم در جگر و بدان سبب تحلیل شود و غذا بصفرای غیر طبیعی سرایت کند با خون در سائر بدن و علامت وی همانست که در سوء مزاج جگر گذشت
و قی صفراوی و شدت زردی بول یا سیاهی آن پیدا بود و بالای بول کفک زرد باشد و این قسم در اکثر با حمی سونوخس می باشد لاختلاط الصفرا بالدم

علاج جهت تبرید جگر آب انار مین و ماء الشعیر و جز آن از اشربه و اغذیه و اطلیه که در سوء مزاج گرم ذکر یافت استعمال نمایند و جهت تنقیه صفرا طبیخ هلیله و آب انار
و لیسقمونیا تقویت داده باشند بکار برند و مطبوخ فواکه یا نقوع فواکه بخیارچنبر همراه شیرخشت یا ترنجبین هلیلی موافق است بعد از تنقیه باز به تبرید جگر توجه باید کرد
تا مقصود حاصل شود دوم آنکه مزاج گرم حادث گردد بمراره و صفرا بدان سبب بیشتر منجذب شود بمراره و از کثرت کمیت و فرط حرارت موضع جوش زند و در بدن آگنده گردد
و علامت وی آنست که یکبارگی پدید آید بغیر سببی خارجی و بول در ابتدا سفید بود و بعده زرد شود و پس از آن سیاه گردد و در آخر میل بغلظت نماید و فرق میان تقسیم و در آنکه
از سوء مزاج گرم جگر افتد آن است که در کبدی شهوت کم میشود و تشنگی بسیار و قاروره هم از ابتدا سرخ میباشد و رنگ تمام بدن بزردی میگراید مگر بدیگر کیفیت
میل دارد و قی صفراوی رنج میدهد و فرق میان تقسیم و دیرقانیکه از سده جگر افتد آنست که سده اندک اندک ظاهر میشود و بتدریج باستکمال میرسد بخلاف این نوع
که دفعةً افتد و از آثار سوء مزاج جگر شده معرا بود **علاج** جهت تبدیل مزاج مراره شربت آلو و انار و سکنجبین ساده ترش و هندبا یا شیره کاسنی و شیره لبلاب آمیخته
و برای تنقیه طبیخ هلیله زرد و شاهتره و افسنتین و آلو بکار برند و بدانکه مراره که آنرا زهره گویند و تلخه خوانند کیسه است عصبی یکتو بزیر زاید جگر آویخته و اندر
مقعر جگر منفذی اندر مراره گشاده جهت برآمدن صفرا از جگر بسوی زهره و منفذی دیگر از زهره بروده اثنا عشری اندر گشاده است تا تلخی صفرا فرو اندر این
منفذ برود و یا فرود آید و طبع را بر دفع فضله خبردار کند و روده ها را بشوید و در اکثر مردم ازین دو منفذ بیش نیست اما اندر بعضی از زهره اندر قعر معده
نیز منفذی باشد بزرگتر از آنکه بسوی روده است و بدان سبب صفرا بمعده بیشتر آید و معده را بیچاند و نشان وی تلخی دهن است همیشه و بهضمی و قی
صفراوی بیشتر افتادن و این از جمله بیماری باشد که آنرا سوء ترکیب الاعضاء الآلیه گویند چهارم آنکه مراره یعنی زهره بیاماسد و بدان سبب در فعل وی که جذب صفرا است
از جگر و دفع آن بسوی امعا ضعف راه یابد و بالضرور صفرا در بدن بیفزاید و بواسطه آنکه زهره بجگر که محیط است بجانب پوست گراید و علامت وی
آنست که تپ و قی و نرم لازم بود و زبان درشت باشد و بنوع رنج دهد و گرانی در ناحیه جگر محسوس نشود و اگر شود قلیل باشد بخلاف ورم جگر که در آن
ثقل بسیار میباشد **علاج** آنچه برای ورم جگر گفته شد دوا نیست پنجم آنکه عارض شود سوء مزاج گرم در تمام بدن و رگها و بدان سبب خون رگهای
مستحیل بصفرا گردد و علامت وی آنست که بلمس بدن گرم نماید و طبیعت قبض و براز خشک باشد و تمام بدن بخارد و جوشش و انها در بدن
ظاهر شود و قی صفراوی رنج دهد و بول و براز زرد باشد و تشنگی مفرط و مریض لاغر گردد و این یرقان نیز اندک اندک پدید آید و گاه باشد
که تپ دهد نماید و آنجا که حرارت غالب بود و صفرا بسوزد رنگ وی مایل میگردد بزردی که مخلوط بسیاهی بود **علاج** اگر سوء مزاج ساده بود
تبرید کفایت کند و اگر با ماده بود رگ زنند آنجا که مانعی نبود و مطبوخ هلیله و خیارشنبر امثال آن طبع را بگشاید و پس از تنقیه باز به تبرید آیند جهت تعدیل مزاج باستعمال
اشربه مبرده که بارها ذکر شده و اغذیه مناسبه مثل ماهی شیرینی با سرکه پخته و فراریج با غوره و آب انار ترش ترتیب داده و احوط آنست که بمزوره نخود با ترشی و اقتصار کنند و لیمو
تنقیه سازند خاصه آنجا که با تپ بود و پس از تنقیه استحمام نمودن و در آبزن که در وی بادرنگ و بنفشه و خبازی و گل خیرو و گل نیلوفر جوشانیده باشند در آمدن و بعده
روغن بادام و روغن نیلوفر بالیدن بدن نیز مفید است ششم آنکه مسام بدن مسدود شود بسبب نشستن در هوای سرد و نشستن غبار و گرد بر بدن در سفر باشد یا حضر و این اکثر اندر گرما
افتد و در وقت وزیدن باد شمال **علاج** بحمام روند و در آبزن که در وی بنفشه و اکلیل الملک و بابونه و گل خیرو جوشانیده باشند در آیند و بدن را بکیسه بخود
سبوس گندم پخته باشند بشویند هفتم آنکه خون مستحیل شود بصفرا بسبب شدت حرارة هوا چنانکه از ایشان تولد مرارت است و علامت وی قی المراریست و تشنگی و ضعف شهوت
طعام و وجود الم در معده و این نوع در اکثر با حمی غب یا حمی محرقه باشد و بیشتر کودکان و جوانان را عارض شود و جهت تبرید ایشان **علاج** تبرید و تسکین کنند و خوشی
هوای مسکن بسازند و آب میوه های سرد چون انار و سیب و تربز و کدو و خیار بنوشند و اطعمه بارده چون مائیه و ریباس و کشکینه تناول نمایند هشتم آنکه جگر بیاماسد
و بواسطه انضغاط مجاری که نافذ میشود از آن صفرا بسوی مراره بند شود و صفرا در جگر منتشر گردد در بدن و علامت و علاج این ورم الکبد چون بیند هم آنکه ذو نفس جگر

شده افتد و صفرا از مراره بکلیه باز دارد پس صفرا در بدن منتشر و منبسط شود و علامت وی سپیدی بول و براز است و هرچه در سده کبد مذکور شد
پیدا بودن علاج وی از سده جگر جویند و نهم آنکه حرارت غریب سمی در بدن اثر کند و بعضی از اخلاط را که مستعد استحاله باشد مره صفرا گرداند چنانچه از لسع
رتیلا و زنابیر و افاعی و دیگر حیوانات که زهر آن گرم بود حادث شود یا از خوردن دواء قتال حاد چون زهره پلنگ و افعی و صداع الحدید عارض
گردد و علامت وی قی مراره است و تشنگی و ضعف شهوة طعام وجود و الم در معده درین نوع و علامت آنکه از لسع افتد حدوث یرقان است
بعد وقوع لسع بدن سببی دیگر و علامت آنکه از خوردن دواء قتال افتد آنست که یرقان با التهاب و حمرة روی و بدبوی دهن باشد و تشنگی و بیقراری و
منغص و پیچش و تقطیع اعضا و خفقان پیدا بود و علاج آب انار و لعاب اسبغول و شیره کاسنی و اقراص کافور و بارالشعیر و روغن بادام و هرچه برودت و تریاک داشته باشد بنوشند و برگ گل و صندل و کشنیز و اقاقیا و از کی کافور با گلاب سرشته بر جگر ضماد نمایند و قی و تلیین مفید است و اگر مشاهده و امتلا کنند رگ
باسلیق یا اکحل بگشایند تا زهر را از تولید آن غیره بکشد و جهت تلیین بار انجبین و سفوف هلیله زرد و با خیار شنبر و شیر خشت و آب کاسنی و عنب الثعلب
و ثابت بن قره گوید که جالینوس بدین نوع تریاق کبیر داد و بیمار شفا یافت یازدهم آنکه جرم مراره ضعیف شود بسبب وقوع سردی مزاج در وی بواسطه ضعف
صفرا را جذب نماید از جگر پس صفرا در بدن پراگنده شود و این نوع بمشارکت ضعف جگر کمتر باشد و علامت وی غثیان و قی صفراویست و گرانی در جگر
نابودن آثار ضعف جگر در اکثر پیدا بودن علاج آنچه برای ضعف جگر گفته شد و دوا آنست که المرارة تقوی باشتراک الکبد دوازدهم آنکه عارض شود سده در
مجری که مابین جگر و مراره است و مسلک انجذاب مره صفرا است از جگر بمراره و ظاهر است که چون صفرا جدا از خون نشود یا در رگهای بیرود و باعضا منبسط
میشود و بدن را زرد میسازد و علامت وی قی مره و تلخی دهن و اندکی گرانی در جگر با فتح براز سپید شدن بتدریج یعنی روز بروز رنگ براز کمتر شود تا که
آنچه صفرا در مراره باشد تمام برآید پس چون روزی آید هیچ نماند براز برنگ خود آید زیرا که براز رنگین نمیشود مگر از صفرا که از مراره بامعا میریزد
و راه آمدن او خود بند شده و آنچه از عدم انصباغ براز گفته شد بر تقدیریست که سده تام بود و چیزی از صفرا بسوی مراره نیاید زیرا که اگر سده
ناقص بود و صفرا را مدخل باشد براز از رنگ صفرا خالی نبود لیکن در اکثر امر این سده تام می افتد بضیق المجری و فرق در سده این مجری
و در سده مجری که مابین مراره و امعاست آنست که یرقانیکه از سده مجری مابین مراره و امعا افتد براز در آن دفعة سپید میگردد لانقطاع السبب
بخلاف آنکه از سده مجری که مابین جگر و مراره است واقع شود و چنانکه گفته شد علاج مستفرغ سازند صفرا را از بدن بمسهلات مناسبه و پس از
تنقیه بتفتیح سده کوشند بمفتحات موافقه مثلا عند الحرارت آب کاسنی و عنب الثعلب و سکنجبین دهند و عند عدم حرارت آب کرنب و کرفس
بادیان و سکنجبین بزوری گرم دهند و مانند آن و در جمیع سده اجتناب از مغلظات واجب است سیزدهم آنکه حادث گردد سده در آن مجری که مابین مراره و امعاست
جهت برآمدن صفرا از مراره بامعا و علامت وی آنست که براز دفعة سپید شود لانقطاع السبب فی الفور و براز بدشواری برآید خاصة اگر مریض چیزی غیر بایع
و خالی از حدت میل نماید و گاه باشد که قولنج آرد و قی نباشد علاج آنچه از قسم دوازدهم گفته شد تدبیر انیست بحسب مراعات حرارت و برودت و لیکن باید که درین
نوع ادویه هرچه قوی تر بود استعمال نمایند لبعد موضع العلة و ایضا حقنه حاد بکار برند که درینجا اثر حقنه از ادویه مشروبه قوی تر است لتقرب وصول اثر الدواء الیه
قاعده درین دو نوع سده مفیدترین چیزها آنست که مغز فلوس در آب کرنب حل کنند و بار روغن بادام تلخ انداخته بنوشند چهاردهم آنکه بروید گوشت
یا ثولول در یکی ازین دو مجری مذکوره یرقان آرد چنانچه سده این مجاری را سبب میکند یرقان را و علامت وی آنست که هیچ دوا سود ندهد و یرقان بحال خود شد
و این نوع علاج ندارد زیرا که گوشت زائد و ثولول امکان ندارد مگر با آهن و آن خود درین موضع بکار نتوان بست پانزدهم آنکه قولنج بلغمی سبب یرقان
گردد و این چنان باشد که بلغم لزج بر سطح امعا بچسپد و بدان سبب دهن مجری که محل انصباب صفرا است پوشیده گردد و صفرا نتواند برآید بکثرة صفرا در بدن یرقان انجامد

علاج به تبرید قولنج بلغمی متوجه گردند و از اصلاح جگر غافل نباشند **قاعدهٔ عامه** در تدبیر ازالهٔ زردی چشم که بعد از قطع سبب باقی باشد سرکهٔ کهنه استنشاق نمایند و در حمام چند نوبت و افسنتین در آب بجوشانند و صاف نمایند و در ین آب سکنجبین آمیخته غرغره فرمایند و شونیز و شحم حنظل باریک ساخته ببویند و با شیر آمیخته در بینی اندازند تا عطسه آید و آب چقندر که با روغن زیت پخته باشند در بینی چکانیدن نیز مفیدست و سرکه و گلاب یا آب انار ترش در چشم بریزند و اگر بدانند که مادهٔ غلیظ ترست به حب ایاره و حب قوقایا دفع نمایند **قسم دوم** در یرقان اسود و آنرا یرقان سددی نیز گویند و سدهٔ وضعی ست که ساکنان آنجا سیاه اند و این چند نوعیست یکی آنکه واقع شود سده در ان مجری که مابین جگر و سپرزست و بدان سبب سودا از جگر بسپرز نتوان آمد و با خون مختلط شده در بدن سرایت کند دوم آنکه حادث گردد سده در ان مجری که مابین سپرز و فم معده است بدان سبب سودا از سپرز به فم معده نریزد و در سپرز کثرت گرفته باز بجانب جگر راجع شود و با خون تمام بدن ساری گردد و رنگ بدن سیاه سازد و علامت این هر دو نوع سددی آنست که یرقان بتدریج پدید آید و در جانب راست یا چپ ثقل و تمدد محسوس کند مریض و فرق بینهما آنست که در نوع اول ساقط می شود اشتها بتدریج و ثقل بجانب راست می شود و در قسم ثانی ساقط میگردد اشتها یکبارگی لانقطاع سبب الشهوة فی الفور بسبیل غلظ و ثقل در جانب چپ می باشد **علاج** بهر تفتیح سده سکنجبین بزوری و دیگر اشربه و اقراص و معاجین که قوی التفتیح بود بدهند و جهت تنقیه مطبوخ افتیمون با ایارجین که آنرا با افتیمون و نمک نفطی و غاریقون تقویت داده باشند بحسب حال بکار برند و آب کاسنی و سکنجبین مناسب ست و غذا گوشت بزغاله و مرغ با سرکه کبر باید و انجا که مانعی نبود فصد باسلیق یا اسیلم از چپ نافع ترین تدابیرست **سوم** آنکه حرارت قویه در جگر افتد و خون را بسوزد و سودا گرداند و رنگ سیاه شود علامت وی آنست که خبث نفس و غم و وسواس بغیر سبب پدید آید و همه اعراض مخصوص بسودای مراقیست پیدا باشد و فرق درین یرقان که کبدی ست و در آنکه از ضعف طحال بود آنست که در کبدی سیاهی خفیف می باشد و رنگ روی بزردی مائل و براز نیز زرد می شود و آفت جگر و سلامتی سپرز گواهی میدهد و در طحالی سیاهی غلیظ و شدید می باشد و آفت طحال چون تمدد و ثقل و درد و سختی در چپ و سلامتی جگر گواهی میدهد و باشد که بول و براز نیز سیاه برآید اما آنجا که یرقان بمشارکت جگر و سپرز باشد علامت وی نیز مرکب می نماید **علاج** رگ باسلیق و اسیلم زنند تا خون فاسد برآید و بمطبوخ افتیمون و شاهتره طبع را نرم کنند تا خلط سوداوی از خون بیرون آید و مستفرغ گردد و جهت اصلاح جگر اشربه و اغذیهٔ اطلیهٔ مبردهٔ مناسبه استعمال نمایند تا مقصود حاصل گردد **چهارم** آنکه جاذبهٔ طحال یا ماسکهٔ او یا هر دو قوت ضعیف شوند بدان سبب یرقان اسود پدید آید و علامت ضعف جاذبهٔ طحال کدورت و سپیدی چشم ست و سقوط الشهوة و نشان ضعف ماسکه آنست که بدن قوام لین یا اسهال **علاج** قوت دهند طحال را بدانچه در ضعف الطحال گفته آید **پنجم** آنکه ورم الطحال که حار باشد یا صلب موجب یرقان گردد علاج در ورم الطحال گفته آید **ششم** آنکه عارض شود یرقان از دفع طبیعت بسبیل بحران امراض طحال و علامت وی آنست که عقیب امراض طحال پدید آید و از قوع وی خفت و راحت مریض نماید **علاج** یاری دهند طبیعت را باستحمام آب شیرین بعد بحران که در یرقان اصفر بحرانی گفته شد و ایضا روغن بابونه و شبت و سوسن بر بدن مالیدن مفیدست **هفتم** آنکه سوء مزاج بارد مفرط در جگر افتد و باین سبب خون وی وناک در وی بسته شود و سیاه گردد و یرقان آرد و هو نادر الوقوع علامت و علاج در سوء مزاج جگر گذشت **تنبیه** هرگاه یرقان زرد و سیاه با هم جمع آیند علاج آنست که از هر دو دست رگ کشایند و در میان هر فصد سه روز فاصله کنند و طبیعت را باستفراغ صفرا و سودا مخصوصیت طبع را فرود آرند و آنجا که سودا بیشتر باشد به تدبیر طحال بیشتر توجه کنند و آنجا که صفرا غالب بود بمعاونت جگر اکثر کوشند **فائده** در معرفت آنکه درد و موضع ست یا در طحال فقط اگر بول رنگ آمیخته بود که بزعفران ممزوج کرده باشند دلیل آنست که ماده در جگر است و اگر در بول صفرت نبود با نیست که ماده در طحال ست فقط و همین حکم دارد در معرفت مکان ماده رنگ خرقه که بر بدن مریض مالند **فصل** در امراض مختصه بطحال و هی کثیرة [illegible]

۲۳۳

بیان یابد طحال که بپارسی سپرز گویند عضویست مرکب از گوشت و شرایین بسیار و گوشت او متخلخل ست و رنگش کدر ست شبیه بجگر و فی حد ذاته حس ندارد اما غشائیکه محیط اوست کثیر الحس ست و موضع او سوی چپ معده است و اکثر وی زیر معده است و اندکی بظاهر نمایان ست و از یک سر او منفذی دراز کشیده است و اندر قعر جگر کشاده و طبیبان آنرا گردن سپرز گویند و آلت او اندر کشیدن سودا از جگر و آلت جگر اندر دفع سودا بدو همین منفذ ست و این منفذ در بر منفذ زهره است و از باطن سپرز منفذی دیگر اندر معده کشاده است تا تلخی سودا غرو فی ازین منفذ بمعده برآید و فم معده را بجار دو بسبب حموضت و عفوصت گرسنگی آرد و طحال جای بودن مرة سودا است و نفع وی جذب مرة سودا ست از جگر قسم اندر سوء مزاج طحال و این بر چند نوع ست یکی آنکه حار بود و علامت وی بسیاری تشنگی ست و سوزش و حرقت موضع طحال و میل قاره و براز بسرخی و سیاهی نه علاج در مادی رگ باسلیق یا اسیلم زنند و چیزها آب کاسنی و آب عنب الثعلب بدهند و بهتر تلیین بمطبوخ هلیله و مغز فلوس و مانند آن بکار برند و اگر حرارت غالب بود قرص طباشیر یا شربت بزوری یا قرص کافور با آب کاسنی و عنب الثعلب و مانند آن استعمال نمایند و آرد جو با آب برگ طرفا و سرکه آمیخته بر سپرز نهند و لبلاب در سرکه پخته جدا جدا طلا کردن جمله سودا و ابرود و در ساده تبرید و تعدیل کفایت کند و بفصد و اسهال کمتر حاجت آید **صفت قرص کافور** که درین مرض بکار آید گل سرخ چهار درم طباشیر تخم خرپزه تخم خیارین تخم خرفه هر یک سه درم راوند چینی اسقولوقندریون هر یک یکدرم و نیم زعفران یکدرم کافور نیم درم جمله نه دارو ست کوفته و بیخته با آب بید یا کاسنی قرص سازند دوم آنکه بارد بود علامت وی سقوط گرسنگی ست و تشنگی نابودن و کثرت قراقر و آروغ و آب دهن **علاج** جهت تسخین سپرز سکنجبین و اقراص که بزوری و اصول حاره که با شد بدهند و انجیر و قسط و برگ سداب و پوست بیخ کبر و ثمرة الطرفا و اسقولوقندریون و بادام تلخ و برگ غرب باسرکه آمیخته بر سپرز گذارند و خوردن مثلث بر نهار و آب ترب و تریاق اربعه و گلقند همه مفید ست و بهترین غذا گوشت مرغ ست که در رواد و یه گرم باشد و بسرکه کبر فنق سازند **صفت سکنجبین بزوری اصولی** که درینجا بکار آید تخم کرفس تخم بادیان و انیسون تخم کشوث تخم فلنجمشک تخم سداب تخم شلغم بیخ کرفس بیخ بادیان بیخ سوسن آسمانی هر یک هفت درم بگیرند و نیمکوفته در صد درم سرکه بخیسانند با آنقدر آب که کفایت کند و بعد از یک شبانروز بجوشانند چون نیمه آید بپالایند بیک من قند آمیخته بقوام آرند **صفت** قرصیکه درینجا بکار آید پوست بیخ کبر زراوند اسقولوقندریون اشق تخم فلنجمشک فلفل قسط سداب اشنا برنج سنبل جمله دوازده دارو ست کوفته و بیخته با سرکه و آب برگ کبر و طرفا سرشته اقراص سازند و آنجا که طبع قبض بود بمطبوخ موافق بگشایند سوم آنکه یابس بود و علامت او سختی سپرز ست و غلظ خون و کمودت و نحافت بدن **علاج** جهت ترطیب بیخ بنفشه و نیلوفر و خشخاش با آب کدو و خیار بدهند و تخم کدو و تخم خرپزه و تخم خرفه و خطمی با لعاب تخم مرو و شیر دختران و روغن بنفشه مخلوط کرده بر سپرز نهند و اغذیه مرطبه تناول نمایند و آنجا که بیوست از ماده بود بفصد باسلیق یا اسیلم تقدیم نمایند و بمار الجبن و بمطبوخ افتیمون استفراغ سازند چهارم آنکه رطب بود و علامت وی ثقل و گرانی موضع سپرز ست و قلت عطش و بدن مترهل بود و رنگ او سپید یا سربی نمودن **علاج** جهت تجفیف قرصیکه گفته آید بدهند و پودینه و بوره و سداب و ثمرة الطرفا با سرکه کهنه سرشته بر سپرز نهند و نخود آب و قلایا بر مصالح تناول نمایند و آنجا که بتلیین شکم حاجت آید حب افتیمون و حب ایاره بکار برند **صفت قرص گل** سرخ بیخ کبر راوند سنبل لک مغسول ریوند جمله شش چیز ست نرم ساخته با آب طرفا اقراص سازند پنجم آنکه حار رطب بود علامت وی یافتن ثقل ست در پهلو چپ و التهاب و تشنگی نابودن باشد که در بدن کمودت و ترهل و سستی ظاهر شود **علاج** انچه در گرم مفرد و رطب مفرد ست مرکب نمایند و استعمال فرمایند و سکنجبین بزوری که مذکور شد و پوست بیخ کبر باشد نوشیدن و گل سرخ و ثمرة الطرفا و مغاث و صندل با آب طرفا و سرکه سرشته ضماد نمودن مفید ست و کذلک هر چه بارد و منشف باشد ششم آنکه حار یابس بود علامت وی قبض طبیعت و گرمی قدمین و ساقین و یدین و شدت عطش و التهاب و قاروره سرخ و صاف نمودن سوء وی نابودن **علاج** چیزهای مبرد مرطب چون برگ عنب الثعلب

و عصی الراعی و برگ لسان الحمل و مثل آن مانند آن ضماد سازند و اشربه مناسبه و اغذیه موافقه و هرچه در حار مفرد یا بسیط مرکب گفته شد بکار برند قسم آنکه سوء مزاج بارد

رطب بود و وی مرکب باشد از علامات بارد رطب تدبیرش تسخین و تجفیف ست قسم آنکه بارد یابس باشد و این عارض میکند غلظت در سپرز و صلابت در طحال

بقسمی که ذکر یابد و از بسائط وی که مذکور شد نیز تدارک توان کرد قسم اندر ورم الطحال این چند گونه است یکی آنکه حار دموی بود علامت وی وجع

والتهاب و ثقل جانب سپرز ست و تشنگی و تپ حاد که بنوبت ربع اشتداد کند و مسیاهی تا دره گاه باشد که بر پوست شکم آنجا که محل طحال ست سرخی پدید آید علاج

از دست چپ باسلیق یا حبل الذراع یا اسیلم بگشایند و بعده جهت تلیین فلوس خیارشنبر در آب کاسنی و عنب الثعلب و مانند آن حل کرده بدهند و بهتر بود قرص طباشیر

و قرص زرشک با طبیخ بنفشه و گل سرخ و پوست بیخ کبر فایده دارد و آب تمر هندی و شیره تخم خرفه مفید ست و آرد جو و برگ گز مازو و گل سرخ و صندل و آب

حی العالم و آب عنب الثعلب و اقاقیا و شیاف مامیثا و کشنیز تر هرچه میسر شود از اینها با سرکه آمیخته بر سپرز ضماد کردن سودمند ست دوم آنکه صفراوی

بود و علامت وی حرقت و سوزش سپرز ست باطناً و ظاهراً و غلبه تپ برد و رغبت در چشم و زبان و تمام بدن تند و مائل باندک سیاهی ظاهر شدن

و باشد که یرقان اسود پدید آید علاج جهت تنقیه صفرا آب فواکه چون آب تمر هندی و آلو و مانند آن و طبیخ هلیله و شاهتره و تخم کشوث و

سکنجبین آمیخته بدهند و دو درهم تخم خرفه با سرکه یا سکنجبین بالخاصه ورم صفراوی سپرز را مفید ست و ادویه بارده چون آرد جو و خطمی با آب کاسنی و

سرکه آمیخته ضماد ساختن سود دارد و این سفوف در سوء مزاج گرم سپرز نفع دارد صفت زرشک تخم خرفه مغز تخم خیارین مغز تخم کدو مغز تخم خربزه از

هر یک سه درهم صمغ عربی یکدرم گل سرخ دو درم طباشیر صندل سپید هر یک نیم درم تخم کاسنی چهار درم زرشک در سرکه و گلاب بمالند و آب بستانند و باقی ادویه

کوفته بیخته و آب زرشک آمیخته بدارند جمله هفت خوراک ست برای هفت روز با آب کاسنی یا سکنجبین بنوشند سوم آنکه ورم سپرز چون بلغمی باشد و این را

تهبج الطحال گویند و علامت وی زیادتی حجم سپرز ست با قلت درد و اندر وی و زبان و چشم و ردی سپید بودن حمالیق چشم متهبج شدن قاروره و براز

سپید مائل بکمودت یعنی رصاصی نمودن علاج جهت تنقیه بلغم حبوب و طبیخ و حقنه بکار برند و بعد از تنقیه قرص کبر و قرص سنجنکشت و قرص فو

و جز آن که بسپرز مخصوص ست و گفته آید بدهند و ادویه موافقه بسپرز ضماد نمایند چون خاکستر چوب درخت انگور یا روغن گل آمیخته یا انجیر در سرکه پخته

یا بوره و سداب و اکلیل الملک نرم کوفته و بیخته بعسل و سرکه سرشته و ازین ادویه هرچه ضماد نمایند باید که بحسب طاقت بدارند و بعده بردارند و با آب گرم

که در وی شبت و سبوس گندم جوشانیده باشند بشویند و اگر خاکستر سرگین هر سه حصه و خاکستر بیخ کبر یک حصه با سرکه طلا سازند بهتر عمل کند و نیکو تر بود

اغذیه نخود آب و کباب مرغ و تیهو و کبک ست و آب کمتر نوشیدن و چیزهای باد انگیز و رطوبت افزا ترک نمودن فایده تمام دارد صفت حب

مسهل که در اینجا بکار برند افتیمون اسقولوقندریون تربد غاریقون ایارج اشق از هر یک مقداری که باشد بگیرند و کوفته و بیخته باشند

حب سازند و مطبوخ هلیله که در وی تربد و غاریقون اضافه نموده باشند سود مند ست و آنچه در پاک کردن سپرز مقرر ست پوست بیخ کبر ست

و افتیمون برابر بگیرند و کوفته و بیخته به عسل بسرشند و دو درم بدهند و همین عسل و افتیمون و بیخ سوسن کبود و برگ سداب را هند و زرد او ند طویل و اشق کوفته

و بیخته سفوف سازند و از یکمثقال تا دو مثقال بدهند با سکنجبین یا با آب گفته اند که اگر از چوب گز ظرفی سازند و طعام و آب اندر وی بخورند سپرز را گداز

و بوعلی گوید که اگر سپستان و زوفا و بابس و تخم سنجنکشت مساوی بگیرند و کوفته و بیخته به عسل معجون سازند و دو درم بدهند سپرز را بگدازد

صفت حقنه مسهل که در اینجا استعمال نمایند پوست بیخ کرفس پوست بیخ کبر و بیخ بادیان و بیخ اذخر و انیسون و انجیر و مویز و تربد بجوشانند و بپالا

و شکر و بوره و نمک آبکامه و روغن بادام آمیخته حقنه کنند فائده جالینوس گوید که سختی و آماس سپرز بیشتر از رطوبت سپرز افتد که نازل

شود و از رطوبت جگر کمتر پدید آید زیرا که رطوبتیکه از جگر می آید بر سپرز مختلط میباشد با خون عمیق و از اینچنین کلوتها حادث سختی و سده و ورم نتواند کرد و دیگر آنکه

۲۳۵

که بغایت کثرت پذیرد و از غایت کثرت میل بغلظت نماید بخلاف رطوبت دماغ که بار دو غلیظ و خام ست و سختی و ورم از چنین رطوبت نزود افتد و دلیل سیم آنکه
رطوبت سپرز ورم الطحال را در زائل شدن ورم الطحال ست از غرغره و باز داشتن رطوبت دماغ از نازل شدن چهارم آنکه صلب سوداوی بود و علامت وی
انتفاخ شکم ست و شدت سختی سپرز و برآمدن او از جای خود چنانچه بنظر درآید برآمدگی او و نفس منقطع شدن او در وسط یعنی دم یکبارگی کشیده نشود و هنگام
گرسنگی راحت یافتن و در حالت امتلا متضرر گشتن و فساد در هضم و نزال در بدن و کمودت در رنگ و سرعت در نبض و تری در طبع و ضربان فاحش
دران دو شریان که بدو طرف حلقوم ست پدید آمدن و باید دانست که لاغری بدن تابع عظیم سپرز ست چنانچه بقراط گوید اذا عظم الطحال هزل البدن
و اذا ضمر الطحال خصب البدن و وجه وی آنست که عظم سپرز جگر را لاغر میسازد و قوتهای آنرا بغایت ضعیف میگرداند و لاغری و ضعف جگر
موجب لاغری بدن ست البته علاج رگ باسلیق یا اسیلم زنند اگر مانع نبود و جهت تفتیح سکنجبین بزوری و مانند آن دهند و برای اسهال
مطبوخ افتیمون و بسفایج و اسقولوقندریون بکار برند یا ماء الجبن با سفوف مسهل سودا که اینست هلیله زرد و سیاه و کابلی هر یک سه درم تربد
گل سرخ هر یک دو درم کاسنی چهار درم تخم کشوث افسنتین انیسون بادیان هر یک مثقالی افتیمون دو درم راوند دو مثقال حجر ارمنی یک درم
همه را نرم کرده بیخته دو درم با شربت بزوری یا جلاب قند اختیار نمایند و عقب او یک پیاله ماء الجبن میل فرمایند و برای تحلیل ورم سرکه و سداب پوده نیم
آمیخته با اشق در سرکه گداخته ضماد سازند و اگر نخاله در سرکه بجوشانند و اشق دران بگدازند و بر سپرز نهند زود بگدازد زیرا که سبوس در سرکه گداختن و پاک کردن
سپرز را سریع ست و اشق در نضج و تلیین و تحلیل آماس صلب نافع و سرکه برای ایصال و انفاذ قوت دوا مخصوص کند اگر سپرز شهد بمالند و خردل باریک
ساخته بران پراگنند و در تحلیل وی و بعد از تنقیه اقراص فنجکشت و اقراص کبر خوردن نفع تمام دارد و انجیر در سرکه سود مند ست و گفته اند که اگر مطحول سپرز
یک کف بول خود بنوشد در کمتر از ده روز به گردد و مطحول کسی را گویند که سپرز او سخت شود خواه مع الورم باشد خواه بغیر ورم نیکوترین غذا زیرباجات
که از گوشت مرغ بچه و دراج و مانند آن که اسهل الانهضام بود ساخته باشند و در همه غذا باید که سرکه و کبر و کرویا و زعفران و دارچینی اندازند
که نفع تمام دارد و بدانکه ورم بیخی که در سپرز افتد مسمی ست به نفخة الطحال و آنرا القسم علیحده بیان کنم قسم اندر تفتیح الطحال و این چنان
باشد که آماس سپرز پخته شود و ریم گردد و منفجر شود و بدانکه آماس سپرز نادر باشد که ریم گردد و در اکثر یا به تحلیل میرود و یا سخت میشود و
علامت وی وجع ناخس سپرز ست عند استحاله ماده بمده و تقدم آماس بد بوی و در و اجسام غریبه در بول ظاهر شدن و باشد که بسوی
معده منفجر شود و بدانسبب در قی و براز نیز اجسام ردی مانند پیدا آید علاج بهر پاک کردن ریم سپرز را از بادیان تخم کاسنی و تخم کشوث و تخم خیار شیره کشند و با شیر
شتر و یا شیر خر آمیخته بدهند و ماء العسل نفع تمام دارد اما هر چه از مدرات بکار برند بحسب حرارت و برودت مزاج باید و هرگاه پس از تفتیح صلابت باقی بود جهت تلیین او
نخاله در سرکه جوشانیده و اشق دران گداخته ضماد نمایند و دیگر اشیاء که در ورم سوداوی گفته شد بکار برند و باجمله از انچه قابض بود احتراز واجب دانند و بدانکه
آنجا که آماس سپرز سخت باشد و بدو از زائل نشود خواه متقیح شده باشد خواه نه بعضی اطبا امر به داغ کرده اند بشرط تحمل داغ قسم اندر ضعف الطحال این چند گونه است
یکی آنکه جاذبه ضعیف بود و علامت وی کدورت سپیدی چشمست و سقوط اشتها و رنگ بدن بسیاهی مائل شدن و باشد که یرقان سودا افتد و دیگر امراض سوداوی
چون قوبا و داء الفیل و دوالی و مالیخولیا و جذام و بهق و برص سیاه پدید آید دوم آنکه ماسکه ضعیف گردد و علامت او اسهال و قی سوداوی افتادنست و سپیدی
چشم مکدر شدن سوم آنکه هاضمه ضعیف شود و علامت او زیادتی شهوتست اگر سودا بمعده ریزد یا اسهال سوداوی اگر بروده ریزد یا ورم سوداوی اگر بعضوی دیگر فتد
چهارم آنکه دافعه سپرز ضعیف گردد و علامت او آماس و عظم سپرز ست و انچه در ضعف جاذبه گفته شد پیدا بود علاج جهت تقویت سپرز ضمادهای مقویه استعمال
نمایند و ریاضت فرمایند و بر سپرز حجامت نهند بغیر شرط و اگر حجامت نارگیل در نفخة الطحال گفته آید بعمل آرند بهتر باشد و تجربه در شبیه سپرز را باجمله انچه گفته شد

تدبیر قوت طحال ست و دیگر از علاجی که بتتبع نسخه پدید آید بحسب آنچه لایق او باشد تدارک توان کرد **صفت** ضمادی که سپرز را قوت دهد افسنتین سنبل گل نارد

قردمانا اقحوان اذخر بیخ اذخر گل سرخ سنبل نرم بکوبند و بآب برگ طرفا یا آب سداب بسرشند و سرکه افزوده ضماد سازند **قسم** اندر شدة طحال و سبب وی

اجتماع فضلات غلیظه است دران و علامات او یافتن گرانیست در سپرز و آثار آماس نابودن پس اگر سده دران مجری بود که مره سودا از جگر بسپرز میرود حادث

گردد یرقان سیاه و دیگر امراض سوداوی اگر سده دران مجری باشد که سودا از سپرز بسر معده میرود عارض شود بطلان شهوه و اضافه ورم صلب جهة

بندماندن فضله ردی در سپرز **علاج** آنچه در سده جگرست استعمال نمایند لیکن باید که از مفتحات هرچه قوی تر بود اختیار فرمایند بعد المنضج و غلظ المادة

و درینجا سکنجبین بزوری و قرص کبر بغایت مفیدست و کذلک جلاب بادیان و نانخواه و عنب الثعلب و انیسون و نبات **قسم** اندر نفخه الطحال و آن ورم

ریحی سپرزست و سبب او برودت سپرزست و بسیاری سودا در وی و این از ضعف هاضمه و دافعه افتد و علامات او نرمی ورم است و زیر پهلوی چپ که جای گاه

سپرزست تمدد بود و درد عند الغمز پست شدن و قرار قرار افتادن و آروغ آمدن **علاج** هر تدبیری و دوا که محلل و مفتح ریاح بود استعمال نمایند و از تشنگی

مصابرت کنند و از آب بسیار سرد و چیزهای بادانگیز پرهیزند و ماء الاصول و سکنجبین بزوری گرم یا سکنجبین عنصلی با آب بادیان و مانند آن بنوشند

و تخم سداب و پنجنکشت و زیره و نانخواه تنها یا مرکب همه مفیدست و سفوف حرف و اقراص پنجنکشت نفع تمام دارد و اندک شلیث سود منداست

و از سعوطها گاورس و نمک تکمید کردن و محجمه ناری نهادن و بوره و پودینه و سداب بسرکه و عسل ضماد ساختن و سعوط از سرکه و نشاندن سپرز نهادن

بعد از آنکه روغن گل مالیده باشند سپرز را نیکو ترین تدبیر است و کذلک روغن شبت یا بابونه مالیدن نیم گرم کرده یا بلیلج و سداب سرکه تر کرده و روغن و اشق

بسرکه حل کرده طلا ساختن **صفت سفوف حرف** بگیرند حرف بیاشامی تره تیزک گویند و یک شبانروز در سرکه انگوری بخیسانند و انگاه از درون آرند و

در روی پهن کنند و نان سازند و در تنور معتدل الحرارة بپزند تا تمام پخته شود و خشک شود و سوخته نگردد و پس آرند و کوفته و بیخته باد [illegible] سفوف

سازند سپستان و کرفس و پنجنکشت و اسقولوقندریون و پوست بیخ کبر و ثمرة الطرفا از هر یک پنجدرم تخم گندنا بریان کرده و زیره کرمانی در سرکه خیسانیده و بریان

ساخته از هر یک شش درم و نیم کوفته و بیخته سفوف سازند شربتی از سه درم تا پنجدرم **صفت قرص پنجنکشت** [illegible]

بود سود دارد تخم پنجنکشت گزمازو از هر یک دو درم تخم کاسنی تخم خرفه از هر یک پنج درم کوفته و بیخته با سکنجبین اقراص سازند و این سفوف مفیدست

در آنجا که دراز است شود و تخم گندنا و زیره در سرکه و تخم کتان و مصطکی و بلیله از هر یک سه درم و [illegible] دو درم کوفته و بیخته [illegible]

دهند با سکنجبین و وضع محجمه ناری بگیرند قدحی صالح الغلظ [illegible] و فول داریا شد و بر سوراخ نول سودا [illegible]

[illegible] باشند بر سوی نول [illegible] همچنان آن قدح را بر عضو مقصود گذارند [illegible]

و سوراخ نول را [illegible] با چیزی دیگر بند سازند تا از هیچ راه باد داخل نیابد [illegible]

[illegible] سوراخ نول [illegible]

موجود نبود بیارند قدحی عریض که لبهای او باریک [illegible]

گذارند و بر بالای آن قرص [illegible] القدح [illegible]

[illegible]

استعمال نمایند و این عمل [illegible] **قسم** اندر صلابة الطحال و آن ورمیست که

رنگ اغبر و سیاه منصغر الاجزا در سپرز تولد شود و این مرض نادر افتد و علامات او بر آمدن گیست در پهلو یا در خون [illegible] نصف و درد و [illegible]

صفت ... [illegible] ۲۳۷

صفت آن [illegible]

نوع دیگر [illegible]

اندر سپرز پیدا بودن و دیگر اعضا تا آلات بول چون گرده و مثانه و اعضائیکه در وی حصاة تولد میکند چون جگر و مانند آن همه صحیح و سالم بودن علاج جهة
ستقیه یک از تخمهای منقیه مدر چون تخم کاسنی و تخم کشوث و بادیان و کاکنج و کرفس و هلیون شیره کشیده بنوشند و انجیر در سرکه پرورده باشند بخورند و بر سپرز ضماد
سازند که انجیر محلل منفتح و بیخ کبر است و منقی و محلل سپرز و دیگر اشربه و اطلیه و اغذیه مناسبه استعمال نمایند که درین فن مواضع متعدده ذکر یافته

باب اندر امراض امعاء و آن جمع معاست و معا روده را گویند و روده جسمیست عصبانی مضاعف مرکب از عصب و شحم و اورده و شرائین

و حس کثیر دارد و همگی شش روده است یکی اثنا عشری دوم صائم سوم دقیق و این هر سه را علیا گویند جهة آنکه بالای دیگر روده ها واقع اند و دقاق
خوانند بهر آنکه جرم ایشان باریکتر است چهارم اعور پنجم قولون ششم مستقیم و این هر سه را سفلی گویند زیرا که پائین واقع اند و غلاظ نامند برای آنکه جرم اینها
آگنده و غلیظ است و بدانکه روده اول که اثنا عشری است بقعر معده پیوسته است و طول او دوازده انگشت مضمومه باشد بانگشتان صاحبش
و لهذا اثنا عشری گویند و دهن این روده که بمعده پیوسته است مسمی است ببواب علی مذهب الاصح و همچنانکه مری از بهر جذب است و این روده برای
دفع است و لیفهای روده مذکوره از دیگر روده ها پهناتر است اما از مری تنگتر است و دهن این معا بطبع آنقدر نمیگشاید تا که در اقعر معده بعد هضم طعام
بحرکت نیاید و بعده صائم است و صائم ازان گویند که در اکثر اوقات خالی میباشد و کثرت خلو آنرا دو سبب است یکی آنکه روده مذکور بجگر نزدیکتر است
و ماساریقا در وی بسیار آمده هر چه در وی می آید صفوت آن بزودی بسوی جگر منجذب میگردد دوم آنکه منفذ زهره درین روده کشاده است
و صفرا که از زهره بر روده ها آید جهة شستن ثفل از روده ها نخستین بر صائم آید و از آنکه هنوز تر باشد و خالص بی آمیزش رطوبات اختلاط نیافته و آنچه
در وی باشد زود بشوید و بیرون برد و بسبب روده مذکور پیوسته خالی … و این امعاء در حال بیماری تنگتر و فراهم تر شود و بعده دقیق است
و این از جمله روده ها باریکتر است و دراز و لفائف پیچ پیچ بسیار دارد و منفعت درازی و اعوجاج او آنست که ثفل در وی دیر بماند و زود
نگذرد و بدان سبب قوتیکه در وی باشد ماساریقا … بطبع انسان بود و زود محتاج بتناول غذا نشود و جهة دیر ماندن ثفل در وی و بعده
اعور است و اعور ازان گویند که یک منفذ بیش ندارد و آنچه در وی ازین منفذ اندر شود باز بهمین منفذ برجع القهقری می نماید یعنی باز پس میگردد
و روده مذکور کیسه مانند است مائل بجانب راست بیشتر میل دارد و بسوی پشت و منفعت اعوریت او آنست که فرو … ثفل … باشد و بدان
سبب هر ساعت آدمی را احتیاج برفع براز نشود و نسبت این روده با دیگر روده های غلاظ همچون نسبت معده است با امعاء دقاق زیرا که
هر چه در معده تمام نگوارده باشد درینجا بگوارد و تمام هضم گردد لهذا بجانب راست است که بطرف جگر است مائل است تا از حرارت جگر آنچه در وی است
نیکو پخته شود و اندر علت فتق بیشتر همین روده فرو می آید و گاه … آنکه … مربوط نیست و بعده قولون است و قولنج بیشتر در همین عارض
شود و در قولنج از نام قولون این روده ماخوذ است و روده مذکور غلیظ است و نخستین براست میل کرده است پس بچپ باز آمده است فرو سو
مائل گشته و قریب … آن جانب چپ پیچیده و باز بسوی راست بازگشته است و بار دیگر … شده فرو سو فرا آمده بمستقیم پیوسته و آنجا که بسوی اعور میگذرد و نزدیک
بسپرز تنگ میشود و فراهم می آید از انست که در ورم سپرز ثفل و باد از روده بآسانی بر نمی آید و حاجت می افتد که بعند اخراج او بپهلوی چپ بیستد …
یا رمی … منفعت او همانست که در اعور گفتیم و بعد او مستقیم است و مستقیم ازان گویند که از قولون تا دبر راست است و آنجاست … این روده و اندر دبر …
اعتماد کرده و فراخی او نزدیک است بفراخی معده و بعضی لیفهای او جاذبه دارد اما منفعت جاذبه او آنست که از دیگر روده ها ثفل را جذب کند و همانجا … دارد
خصوصا قولون و منفعت فراخی او آنست که مخزن ثفل باشد و ثفل … بسیار جمع تواند شد و ظاهر است که ثفل بسیار و دفع کردن آسانتر است از دفع
ثفل اندک زیرا که چیزی بسیار بالطبع مستقل باشد بسبب کثرت حجم بخلاف … قلیل که خود فرود نیاید تا دافع … باشد که از دافع نیز منفعل گردد

ثقلت مقدار وه واشتغال الطبيعة عن دفعه فائده تا کثفل را سخت و قولون نیاید عفونت نپذیرد و محل تولد کدو دانه اعور است و امراض که بامعا تعلق دارد

چند گونه است و هر یک بفصل علیحده گفته آید انشاء الله تعالی **فصل اندر زلق الامعا** این مرضیست که طعام اندر روده نماند و زود بیرون آید و وی

بر اقسام است یکی آنکه در سطح درونی روده بثور پدید آید از کثرت صفرا و بسبب احداث لذع در امعا آنچه در وی آید زود مندفع گردد و غیر منهضم ببقعد الامعا

و علامت او برآمدن طعام است غیر منهضم یا اندکی منهضم یافته و هر چه که باشد با زرد آب تیق آید و هنگام گذشتن بر روده وجع احداث نماید و غلبه تشنگی

تلخی دهان و خشکی زبان و گزیدن مقعد وقت خروج براز و احساس سوزش در امعا و تصاعد وی بر روی و سرد و تسکین یعنی ساختی از آب سرد نوشیدن

علاج رگ زنند و مسهل صفرا دهند و حقنه سرد کنند و مسکنات و مبردات بخورانند چون پست جو و روغن گل آمیخته با یخ و عدس در آب پخته و

روغن گل یا کره و دیا کعک کوفته و بروغن بادام ممزوج ساخته و بهترین ادویه سفوف زلق الامعا ثبوریست که در قرابادین گفته شده و مطریات چون صمغ

و نشاسته و کتیرا و لعابات چون لعاب بهدانه و اسپغول و مانند آن و شربتهای سرد چون شربت خشخاش و شربت انار شیرین و شربت آس و جز آن

و از ترشی خالص پرهیز نمایند احتراز نیفزاید و مطلب و آرد جو و گلنار و گل سرخ و صندل و پوست انار کوفته بیخته با آب سیب و قبه الآس سرشته و بر شکم

ضماد سازند و اگر ماده بسیار بود و دفع آسان باشد بفرمایند **فائده** آب پست جو بر طریق کشکاب بستانند یعنی پست جو در آب بپزند پس آب او

بگیرند و آب مذکور از آب کشک جو بهتر است جهت آنکه سویق که در آب پخته شود اعانت بیشتر می آید **صفت حقنه سرد** بگیرند جو و نخود و برنج

و پوست خشخاش و تخم خطمی و تخم مرو بپزند و بپالایند و روغن گل و صمغ و نشاسته در آن آمیخته حقنه کنند **دوم** آنکه بسطح بیرونی روده یعنی بر خارج

او بثور پدید آید و علامت او آنست که غدغه و لذع در احشا پدید آید و طعام غیر منهضم برآید و وجع مختلف باشد گاهی فوق ناف و گاهی زیر ناف و

گاهی سپها و فرق میان این قسم و قسم اول آنست که در اینجا بسبب پاک بودن سطح داخلی روده از بثور و ایضا

اختلاف وجع لازم نیست **علاج** رگ زنند و برای تسکین چنانچه شیره کاسنی و خرفه و آب سیب و آب لفت گرم باشد

آمیخته بنوشانند و مزورات که با آب غوره و ترش ساخته باشند بخورانند و طلوع تا اشتهاء کنند و آب برگ بید و برگ اسپغول و برگ لسان الحمل

و حی العالم و آرد جو بر احشا ضماد نمایند و گاهگاه سرد و مسکن سازند **سوم** آنکه رطوبات فاسده همیشه در روده جمع شود و سطح داخلی

آن را روده سازد پس هرگاه طعام در روده آید با رطوبت سطح روده نماند و زود برآید و علامت او برآمدن رطوبات مذکوره است

با طعام غیر منهضم و ثقالت باشد طعام در امعا و حال معده یکسان آنکه معده سالم بود و آنکه معده غیر رطوبت فاسده آلوده گردد و هضم معده نیز تباه باشد چنانچه

معده ذکر یافته و باید دانست که این اسهال از ضعف ماسکه و هاضمه نیز تواند **علاج** جهت تنقیه رطوبات قی کنند و مسهل نشف چون ایارج فیقرا و حب صبر خورند

و اگر از تنقیه ملینه حاصل شود داین نشف باقی رطوبات سفوف حب الرمان قبض و بلبا بکار برند و آنچه در اسهال معدی طریق گفته شده است علاج تشنگی

تشنگی نفع کلی دارد و باقلی سرکه پخته نشاسته اگر نوشند شکم ببندد و هر چه قابض باشد نفع است و این طلا سود دارد سنبل تخم گرفس هر یک چهار درم زعفران

مصطکی هر یک یکدرم بگلاب بسایند و طلا نمایند و نیکوترین غذا گوشت بلدورچین ساخته کباب که با مصالح موافق ساخته باشند اگر تپ شود گوشت نخورند

چهارم آنکه سوء مزاج رطب ساده یا امعا افتد و بدان سبب هضم او سست و ترکیبک شود و با رطوبت قوه ماسکه ضعیف گردد پس طعام بشکند و زود برآید علامت

وی همانست که در رطوبی گذشت مگر آنکه در اینجا با طعام هیچ رطوبت فاسد نمی برآید **علاج** اقراص سفوفها که قابض و منشف باشند دهند و روغن گل اعمال بالند

و دیگر اغذیه موافقه که یابس باشد بخورانند **پنجم** آنکه خلط لذاع صفراوی برامعا ریزد از دیگر اعضا و بسبب لذع او دفع کند روده هر چه در او باشد چنانچه در خلفه نیز گفته

و علامت او برآمدن صفر است در براز و سوزش و لذع وقت خلش و در مقعد هنگام براز و این صفرا گاه از جگر گاه از باقی که تیزی گذشته و علاج تنقیه بدن کنند پس اسهال

و بهر اسهال چیزیکه مسهل بالعصر بود بکار برند چون هلیله زرد با شکر آمیخته و مانند آن و باید دانست که فی الاسهال افضلترست در بنجا و بعد از تنقیه جهة تقویت
او اقراص طباشیر قابض و جز آن هرچه قابض و مبرد و مقوی احشا باشد استعمال نمایند شربا و طلاءًا **فائده** هلیله زرد با وجود اسهال صفرا تقویت میدهد امعا
را تقویت قابضه که مدوست و بدان سبب فضول را از ریختن بردی باز میدارد و نیکوترین غذا یا آنچه گوسفندست و گوشت مرغ نیم کباب و فتق و آب سماق که با میوه ترش
باشند بسازند و گاو زبان و ارزن مقشر و برنج تفت داده بچربی گرده بز فایده دارد و اگر تپ باشد گوشت و چربی ندهند **ششم** آنکه ضعف در امعا افتد بواسطه وقوع
جنسی از فالج در ان اعصاب که بامعا رسیده است و موجب وقوع فالج درین اعصاب یا امتلای نفس اعصاب کور و مبدا آنست که از بلغم یا سقطه و ضربه
که بر مبدا این اعصاب افتد و علامت و علاج او همان ست که در فالج مذکور شد **هفتم** آنکه بلغم و صفرا محدث زلق الامعا شود و علامت او زردی براز
و ظهور بلغم و قراقر شکم و گاه باشد که غثیان آید و این قسم بسبب کثرت تناول حلوا که بیشتر افتد **علاج** انچه در صفراوی و رطوبت استعمال نمایند و این
سفوف مفیدست هلیله زرد دو مثقال حب الرشاد حب الآس سماق کزمازج و از هر یک یک مثقال و نیم همه را نرم بکوبند بغیر حب الرشاد شربتی دو درم
و گاه باشد که دوای مسهل قوی العمل چون محموده غیر مشوی و جز آن زلق الامعا آرد و علامت او آنست که بعد تناول مسهلات افتد **علاج** بهار تخم
تفت داده بروغن گل چرب ساخته بدهند و سفوف گل ارمنی مفیدست و مرطوب مزاج را حب الرشاد بروغن گل یا بروغن زیت چرب کرده بمقدار
دو درم با آب سرد بدهند و اگر حب الرشاد در دوغ بجوشانند تا بسته شود بهتر عمل کند **تنبیه** انچه درین فصل از بر آمدن طعام غیر منهضم گفته شد
مراد ازین غیر انهضام نه آنست که دانه ناگوار یده بر آید زیرا که چون معده سالم باشد منهضمیکه باید بالاستقصا روی مینماید اما از آنکه در امعا نیز هضم
می افتد تا هرچه قابل غذا باشد بسوی جگر منجذب شود ظاهرست که هرگاه هضم روده باطل شود یا ناقص گردد بسبب او براز نیز کیلوس وار می بر آید و بعید
از قوام معتدل میباشد مگر آنکه معده نیز مأوف بود و بعضی گویند که زلق الامعا عبارتست از بطلان یا نقصان هضم معده و تسمیه زلق الامعا
لانه یلزمه **فصل اندر اسهال خون** که از نفس روده آید فقط اما دیگر انواع اسهال دموی و غیر دموی در امراض جگر و معده و زلق الامعا
بتفصیل گفته شده در ابواب آن اکنون بدانکه اسهال روده خونی بود یا دمی یا خراطی علی الاطلاق ذو سنطاریا خوانند و بدانکه اسهال دموی
معائی بر دو قسمست یکی آنکه روده مجروح باشد و این را سحج گویند دوم آنکه رگها و روده از خون پر شود و دهن آنها بگشاید و خون بر آید بغیر وقوع
سحج در امعا **قسم اول** اندر اسهال دموی معوی که از گشاده شدن دهن رگها و روده افتد و این نیز دو گونه است یکی آنکه رگهای امعا
غلاظ بگشایند علامت وی آنست که در هر قیام نخستین غائط مختلط آید با خون و بعده غائط فقط بر آید و با وی هیچ علامت بواسیر نباشد چون
درد مقعده و گرانی و خارش او و بر آمدن خون بزرق و تقاطر بعد غائط یا قبل او و غیر مختلط با غائط دوم آنکه رگهای امعا دقاق مفتوح الافواه گردند و علامت
او آنست که هر بار اول غائط فقط بر آید و بعده مختلط با خون و آثار سحج چون وجع و مغص و خراطه و نشان قیام کبدی چون آمدن باد دار شیا معده و بودن تحت الحول
[illegible] از لوازم اوست و در ذوسنطاریا کبدی گفته شد هیچ پیدا نبود و فرق در ذوسنطاریا معوی و کبدی در اسهال کبدی گفته شد **علاج** اگر خون
بسیار باشد [illegible] با سلیق زنند و بعد او جهة قبض [illegible] حب الآس [illegible] و قرص طباشیر و قرص کهربا [illegible]
سبب قبض امعا غلاظ یعنی سفلی باشد حقنه کنند [illegible] سزاوار آنست که دوا [illegible] چون افیون استعمال نمایند که ضرر کلی دارد [illegible]
و اگر ضرورت آید بطریق شیاف بکار برند و اگر بدین کار نگشاید و بشرب حاجت آید باید که افیون را با جند بیدستر و زعفران بیامیزند و بدهند و در مرض گل ارمنی [illegible]
با شربت حب الآس شربت انجبار نفع عظیم دارد و این حب مجربست پوست انار گزمازج و گل ارمنی از هر یک برابر شربتی دو درم و گذاشتن [illegible] تا چهار [illegible]
و در اسهال مخصوص [illegible] از منع استعمال افیون [illegible] مزاج او با جند و زعفران گفته شد بر سبیل احتیاط و اگر بسیار حبوب افیونی که جند و زعفران ندارند نفع او [illegible]

بی اعراض معدت **قسم دوم** اندر سحج و دوی آنست که سطح درونی امعا خراشیده شود و او بحسب اسباب بشش گونه است. **نوع اول** صفراویه معا
ریده و سطح آنرا از حدت خود سحج کند و علامت او تقدم اسهال صفراویست و عوارضات صفرا ظاهر بودن و مع روده خود لازمه جمیع اقسام سحج است
و درین اسهال نخستین صفراوی با خراطه مختلط می برآید و بعده با خون و خراطه و لزوجات پس اگر سحج در امعاء علیا بود نشان او درد بالای ناف است و کرب و
بیقراری و غلبه تشنگی و برآمدن خون و لزوجات شدید الاختلاط با براز و قلت لبث دوا در امعاء شده و نفخت این عوارض بحسب قرب و بعد بمکان
سحج است از معده اگر سحج در امعاء سفلی باشد نشان او درد زیر ناف است و برآمدن خون و خراطه پیش از براز و اگر با براز مختلط آید شدید الاختلاط نبود
و گاه باشد که نخستین براز صرف آید و بعده خون و خراطه برآید مختلط یا نا مختلط با براز و تقدم خون و خراطه و جز آن از اختلاط و عدم اختلاط او
با براز بحسب وقوع سحج است در مواضع علوی یا سفلی اجزاء امعا کما لا یخفی اما علامت خاصه سحج که در روده مستقیم بود آنست که با خون و خراطه
دسومت و شحمیت بسیار باشد و علامت خاصه سحج قولون و اعور آنست که با خون و خراطه رطوبت لزج بسیار بود بغیر دسومت و باید دانست که سحج امعاء علیا
درد شدید سیما باشد و خراطه و قشر که از جرم علیا باشد باریک می بود و این سحج بدترست خاصه اگر در صائم بود زیرا که کثیر العروق است و بجگر نزدیک
و انصباب صفرا بسوی بیشتر بخلاف سحج امعاء سفلی که درد او بشدت نباشد و جسم غریب قشر مانند که از جرم ایشان جدا شود البته غلیظ باشد و این
سحج اسلم است و بدانکه اسهال صفراوی در مدت یکهفته سحج پیدا میشود و در کمتر از دو هفته متقرح میسازد و امعا او گاه باشد که قرحه تمام شود و
سوراخ کند و ثفل از راه سوراخ برآید و در شکم جمع شود و گاه باشد که از کثرت اجتماع ثفل در شکم عظم فاحش در شکم پدید آید پس استسقا
و فی الاکثر یتقدم ذلک الموت و هرگاه چیزی شبیه بدردی شراب بیرون آید از امعا دلیل هلاک باشد **علاج** اگر صفرا در انصباب بود
نخستین در انقطاع او کوشند که موجب سحج است و این چنان باشد که دواهای ترش دهند چون رب غوره انگور و رب انار و ریباس و
و آبی ترش و برای غذا حصرمیات بکار برند و اگر ماده در اعضای باشد تنقیه آنرا مقدم دارند بچیزی مناسب و تقویت آن عضو بیشتر کوشند
بحسب مزاج و بعد از انقطاع سبب بعلاج نفس سحج است متوجه گردند و اینچنان باشد که تخمهای سرد ذی لعاب بریان کرده و چیزهای مغری چون سفوف مقلیاثا و
آن استعمال نمایند و چیزهای سرد مغری حقنه فرمایند و مغری چیزی را گویند که بسطح امعا بچسپد و دهن رگهای آنرا بند سازد و باید دانست که اگر سحج در امعاء علیا بود
مشروبات کثیر النفع است اگر در امعاء سفلی باشد حقنه سریع الفائده است بواسطه سرعت وصول آن دوا بموضع مقصود **صفت** سفوف مقلیاثا
هشت درم تخم ریحان و تخم بارتنگ صمغ عربی گل ارمنی تخم خشخاش از هر یک پانزده درم تخم حماض خرفه نشاسته از هر یک هفت درم تخمها را بریان نمایند و دوا
چهار تخم همه ادویه را بکوبند و بهم آمیزند بقدر حاجت با آب سرد بخورند و بدانکه مقلیاثا لغت یونانیست و این دو معنی دارد یکی سفوف بریان و دیگر
دو درم حب الرشاد را گویند لهذا هر سفوفیکه در وی حب الرشاد باشد مسمی است بمقلیاثا **صفت حقنه** حابس سحج است عدس مقشر گلنار پوست انار
حب الآس جمله را بپزند و بپالایند و صمغ و نشاسته و دم الاخوین و عصاره لحیة التیس کاغذ سوخته و صدف سوخته و اسفیداج ارزیر با آب پخته و روغن بیزند
و بیگرده بزور زرده بیضه یا کرده حقنه نمایند **فائده** آواز خوش و سازها و حکایات عجیب و غریب و نظر در بساتین و صورتهای خوش تاثیر عظیم دارد
و بسیار باشد که ترک علاج بدوا موجب شفا گردد احتیاط بعد از تقویت معده و تسکین الاعضاء از همه بیشتر مستغنی میسازد و اگر در ابتدا که سحج ظاهر شود
چهار درم صمغ عربی نرم بکوبند و در آب سرد زنند تا بقوام عسل آید پس در آمیل نمایند نفع کلی بخشد و اگر در امعا شدید گردد چهار تخم از هر یک می بگیرند و با آب
و یکشتال و غنت گل قسم اول در آمیزند و بنوشند و در روغن و اگر دوا باین بزور و الطف باشد و باید دانست که بعضی در اسهال صفراوی سحج خاصیت عجیب دارد
نیم درم بکوبند و با آب لسان الحمل یا آب سیب ترش یا دوغ آهن داغ کرده بدهند و این سفوف مفید است یونانی اسپغول بریان تخم ریحان از هر یک نیم درم

صمغ عربی نشاسته تفت داده از هر یک یکدرم جمله یک شربت با آب سرد یا شیره اسان الحمل بنوشند واگر حاجت بزیادتی قوت بود قدری افیون یا بذر البنج اضافه نمایند و آنجا که تشنگی غالب بود شیره خرفه نافعترین چیزهاست و باید دانست که در سحج و خون شکم گوشت مطلق ضرر دارد و آنجا که ناچار باشد گوشت طیور سبک یا مچه پرغاله که برب غوره و ریواج و آب لیمو ترش کرده باشند توان خورد **نوع دوم** آنکه بلغم سبب سحج گردد و این بلغم یا مالح بود یا زجاجی باشد که از بور قیت سطح روده را مجرد ساخته باشد یا شدید اللزوجه که بر سطح امعا بچسپد بشدت و چون جدا گردد تمام لزوجات از روده برکشد و او را منجرد سازد و علامت او تقدم اسهال بلغم مذکورست و کثرت ریاح و قراقر و برآمدن بلغم با خراطه و خون و بودن وجع ثقیل لازم که منتقل نشود و حدت نداشته باشد و دیگر آثار بلغم شاهد اوست و این اسهال عقیب نزله و زکام بیشتر افتد و در یک ماه احداث قرحه می نماید در امعا **علاج** نخستین ازاله سبب کنند باستفراغ و منع انصباب بعد او جهت زوال سحج تخمهای مغری لینه که مناسب سحج باشد چون تخم ریحان و بارتنگ و بادروج و مانند آن دهند و هلیله سیاه بروغن بریان کرده کوفته و بیخته بقدر یکدرم و همچندان قند سفید آمیخته بخورانند نفع کلی دهد و این حقنه استعمال نمایند حب الآس پوست انار و جفت بلوط در آب بجوشانند و بپالایند و شب و کاغذ و زعفران و سپیداب ریزه ریزه باریک ساخته در وی آمیزند و حقنه کنند و وزن ادویه آمیختنی نسبت با دویه نوشیدنی سوم حصه باید و در کمی و زیادتی وزن ادویه موقوف برطبیب است که بحسب حال مریض تصرف نماید و آنجا که درد قوی بود و سحج بسیار و مریض را اضطراب اگر مقدار نیم تخود افیون در این حقنه آمیزند شاید تا فی الفور تسکین فرماید **نوع سوم** آنکه سودا بر امعا آید و سحج احداث نماید و باید دانست کاین سحج عارض نمیگردد مگر از سودای محترق لذاع و از این سودا جلد و مستقرح میشود روده بالاجماع و علامت او پیچش دائمی ست و کرب شدید و برآمدن سودا با خون و خراطه و براز و رنگ این براز سیاه شبیه به دردی شراب سیاه باشد و در بنا سحج گاه باشد که غشی افتد از شدت درد و نشان این سحج آنست که چون برزمین رسد زمین بجوشد از شدت ترشی او و بالجمله از مهلکات است **علاج** بعد قطع سبب و منع انصباب سودا تقویت دهند سپرز را از آنچه در ضعف الطحال مذکورست و مولدات سودا ترک نمایند و جهت تدارک سحج سفوف الطین و تخمهای لینه مناسبه خورانند و نشاسته صمغ عربی و کتیرا و گل ارمنی و دم الاخوین باریک بسایند و در طبیخ آمیزند و زرده بیضه آمیخته حقنه کنند و تقلیل غذا فرمایند و از خوردن ترشی منع نمایند **نوع چهارم** آنکه ثفل غلیظ خشن با معا گذرد روده را مجرد سازد و علامت او تقدم قبض شکم آنست و تناول چیزهای یابس و قابض و برآمدن ثفل یابس از امعا با بدو **علاج** برای نرمی شکم مزلقات دهند چون لعاب بهدانه و اسبغول و شراب بنفشه و مانند آن و چنین الجبه و شراب کثیر الفائده است زیرا که با وجود تلیین شکم تسکین وجع هم کنند و خیار شنبر نیز توان داد اما دیگر مسهلات چون هلیله و جز آن که قوی العمل باشد مناسب نیست و تا که روده از ثفل مذکور تمامه پاک نشود و زنهار قابضات بکار نبرند که بنهایت مضرست لهذا اصحاب این علامات

گفته ربما کانت الطبیعة یابسة بعد و علیه السحج باق فی الامعاء و یسیل من موضع السحج دم و خراطة فیظن الطبیب الجاهل فی امره اکره بالقبض فیزید احتقان البراز و جفافه و تؤدی الی القولنج و زیادة السحج فیهلک العلیل لیکن گاه روده پاک شود از اثقال یابسه خون و خراطه برهمی آید و اینجا استعمال توان نمود که در سحج صوفی مضرت ندارد

نوع پنجم آنکه خوردن ادویه سمیه مثل زرنیخ و نوشادر و گچ و جز آن باعث سحج گردد و علامت وقوع سحج است بعد تناول این اشیا و نشان خوردن این اشیا اگر کسی باخفا داده باشد در باب سموم گفته آید **علاج** تی فرمایند و جهت تسکین الم و تلیین شکم شیر تازه دهند و حسوهای مغری که از نشاسته و مانند آن سازند

سود دارند **نوع ششم** آنکه خوردن ادویه مسهله باعث سحج شود و وقوع سحج از مسهلات یا از حدت کیفیت دوا باشد یا از حدت ماده که از اعضا با معا آید و این سحج سهل ترست و در اکثر از چهار روز تجاوز نمیکند اگر تخلیط و سوء تدبیر کرده نشود **علاج** ادویه مغریه مبرده چون سفوف الطین و سفوف مقلیاثا و مانند آن دهند و دوغ ترش با آهن داغ کرده نافعترین دواست تنها بنوشند یا با برنج بخورند و هرگاه آنکه سحج که عقیب امراض حاده پدید آید ردیست و قلیل الفلاح **صفت**

سفوف الطین اسبغول تخم ریحان تخم مرو نشاسته تخم حماض می بریان کرده صمغ عربی گل ارمنی طباشیر جمله مساوی بگیرند و در کمی و زیادتی مختار اند بحسب تقاضا بعمل آرند و نمک در بریان نابریان کردن بزور پس سوای تخم همه را نرم بکوبند و بروغن بادام یا گل چرب نمایند و بگلاب تر کرده موازنه درم یا کم و زیاده بخورند **فصل اندر برآمدن مده و ریم از نفس امعا** و این بر دو گونه است یکی آنکه ورم روده ریم گردد دوم آنکه سحج روده قرحه شود و این در امعا غلاظ اکثر افتد و اسلم است و در امعاء دقاق قرحه کمتر باشد و اگر افتد مهلک باشد لقربها بالمعدة و الکبد خصوصا اگر در صائم بود لا اقربها الی الکبد و جه دقیق جدا و علامت برآمدن مده از ذات روده بالتقدم ورم اوست با وجود سحج و دیگر آثار مختصه هر یک ظاهر بودن **علاج** نخستین برای جلا و نقا امعا حقنه با دویه مجلیه باید کرد **صفت حقنه مجلی** سماق پوست انار عدس از شعیر نیکوفته در آب بجوشانند و بیالایند و اندکی انگبین آمیزند و حقنه نمایند و اگر مده در دی بر بو برآید دلیل تاکل و تعفن باشد صاحب جزگفته الجراد و الخراطة یدلان قطعا علی القروح فالکائنة منها الیها دلت علی تاکل این در این صورت لازم است که آرد عدس شعیر بجوشانند و موازنه نیم درم تا یک درم قرص منبج در آن طبیخ حل نمایند و حقنه فرمایند تا اسهال ما صفقه هتاکله را ببرد و اید و کمی و زیادتی وزن قرص استعمال کردن با این طبیخ برای طبیب است اگر عفونت کمتر باشد از نیم درم کمتر آمیزد و اگر تعفن بیشتر بود از یک درم هم بیشتر کنند و بالجمله بعد از پاک شدن روده از ریم و چرک با دویه مدمله حقنه نمایند تا قرحه را اندمال دهد و آنچنان باشد که صمغ و گل ارمنی دم الاخوین و عصاره لحیة التیس کاغذ سوخته باریک بسایند و در شیره لسان الحمل و توت خام آمیزند **صفت قرص** طباشیر تخم خرفه بریان زرنیخ سرخ و زرد شب یمانی مازو سوخته نوره سرد کرده از هر یک شش درم افیون زعفران از هر یک چهار درم جمله را باریک بسایند و باشیره لسان الحمل سرشته و اقراص سازند و خشک گردانند و بوقت حاجت استعمال نمایند چنانچه گفته شد و اگر اجزای اقراص مذکور طبیخ سازند الطف باشد و باید دانست که این ادویه حکم داغ دارند و از آنکه احتمال داغ روده با آهن متعذر است بجای او استعمال این ادویه مقرر کرده اند اما باید که در ابتدا از مضار بکار نبرند و کلک اگر اسهال موج صفراوی باشد یا تپ بود بالکل این ادویه را بکار برند که ماده غلیظ و بلغم بود و آنچه از روده برآید چرک باشد و تپ نبود و با وجود آن اگر از استعمال او لذع شدید پدید آید بروغن گل حقنه فرمایند اما اگر لذع نیارد مکرر استعمال نمایند و اگر مریض تحمل او نتواند کرد نخستین مخدر دهند بعده عمل نمایند و عقب این حقنه گل ارمنی و صمغ عربی با شیره خرفه حقنه کردن مفید است **فرق** میان مده و بلغم آنست که مده در ته آب می نشیند و هر یک از یکدیگر جدا میگردد و در سل بتفصیل گفته شد **فائده** چیزهای مجلی نوشیدن چون ماء العسل و شربت نبات و ایارج فیقرا برای غسل قرحه و انبات لحم سودمند است چند نوبت و بنده و دوغ و شیر با آهن یا سنگ داغ کرده نفع دارد و اگر تریاقی غذا حاجت آید از آرد جو که با سبوس شیره کشند و باشیر پخته نبات آمیخته بدهند و یا یخنی گوسفند یا صمغ عربی مفید است آنجا که سحج سبب خروج مده باشد و هنوز سبب سحج منقطع نگشته باید که نخستین انقطاع سبب نمایند بآنچه در موضع او مذکور است بعده و قرحه روده ...
فصل اندر زحیر و آنرا علة الحاجة گویند و وی حرکت روده مستقیم بود جهت دفع فضله بسبیل اضطرار که در ترک او اختیار نباشد و بیرون آید با او کمی رطوبة مخاطیة قلیل المقدار و باشد که مختلط آید با خون خالص و این بر چند قسم است **قسم اول** آنکه رطوبت شور لذاع بر معا مستقیم آید و بسبب لذع بر دفع بر انگیزد و علامت او برآمدن رطوبت مذکور است با رطوبت مخاطیة و لذع و قرار و علت عطش و سوزش مقعد **علاج** آنچه در سحج بلغمی گفته شد استعمال نمایند و این صفت سود دارد و مغز چهار تخم مغز بریان کرده دو مثقال جوانی یک درم کندر نیم درم هر سه را نرم بکوبند و بآب نیم گرم میل نمایند و آنجا که تقاضا غالب بود و چیزی بر نیاید و الم تمام بود گوگرد یا چربی بز بکوبند و بر آتش نهند و بر طغاری که در زیر او سوراخ باشد بر آن نشیند و مقعد بر آن بخور گذارند تا دود وا با معا برسد و شیاف زحیر فایده دارد **صفت آن** کندر مر زعفران شب از هر یک برابر کوفته و بیخته شیاف سازند و عند الحاجة یکی بر دارند **قسم دوم** آنکه ماده صفراوی ...

تیز زحیر آید و علامت او برآمدن صفراست و سوزش مقعد با حرارت و درد و تشنگی و تاب سر و راحت یافتن علاج آنچه در زحیر صفراوی گفته شد
استعمال نمایند و بدانند که حقنه و شیاف در زحیر سریع الاثر است نسبت بمشروبات کما لا یخفی صفت حقنه که اگر پیچش مفرط بود و حرارت غالب
باشد استعمال نمایند ساکن گرداند گل ارمنی سفید کاه زیر شادنه عدسی باریک بسایند و در شیره لسان الحمل و خرفه آمیزند و زرده تخم مرغ و اندک شکر
آمیخته بعمل آرند صفت حمول که در پیچش بنشاند زرده تخم مرغ بروغن گل حل کنند و مرداسنگ در گلاب صلایه کرده درو آمیزند و پنبه بدان
آلوده بردارند و این شیاف سود دارد کندر زعفران حضض صمغ عربی از هر یک برابر افیون قدری جمله بهم آمیزند و شیاف ساخته بردارند و
گل سرخ و عدس هر دو کوفته بروغن گل آمیخته زیر ناف طلا سازند و بر سر صفرا اگر حرقت بسیار باشد قسم سوم اندر زحیر که از ورم گرم که در امعاء
مستقیم عارض شود پدید آید و ظاهر است که درین صورت تحلیل میکند مریض که در روده او ثقل پیداست و بدان تحلیل و تمدد که لازم ورم است
مضطر می شود بر دفع براز بر زحیر و علامت او احساس ضربان و وجع و ثقل است در اسفل که جایگاه مستقیم است و باشد که از شدت
ورم تب و عسر بول نیز پدید آید علاج برای انقطاع ماده رگ باسلیق بزنند و اگر مانعی نبود زیر کمر حجامت نهند و تقلیل غذا فرمایند
و طلا و حقن با اشیاء مناسبه نمایند پس از آنکه ماده از ریزش بایستد در نضج و تحلیل ماده محصوله و تسکین الم کوشند و این چنان باشد
که خطمی و تخم خبازی و تخم کتان و حلبه و برگ کرنب و بابونه و بنفشه در آب بجوشانند و نطول نمایند بر مقعد و شکم و اگر ازین طبیخ آبزن سازند
بهتر باشد و اگر حقنه کنند مفیدتر بود خاصه آنجا که ورم در حقیقت اعلا روده باشد و اگر ازین اجزا مطبوخ شیاف سازند و بردارند صواب باشد
خاصه آنجا که ورم در حیز ثقلی روده بود و قی اگر آسان بهم باشد بفرمایند که فائده دارد و هرگاه ماده تحلیل نگردد و وجع هم میشود حلبه و اکلیل الملک
و کرنب پخته و پیاز پخته در زیر آتش و اندک مقل جمله بهم سرشته بر مقعد گذارند تا بر نضج یاری دهد پس اگر منفجر شد خود و بجود فیها و الا شیاف منفجره
استعمال نمایند تا سر دهد و بعد از آنکه سر کند هر چه در خروج المدة من الامعاء گفته آمدیم بکار برند و بعد از تنقیه مرهم باندمال جراحت کوشند
صفت طلا اینکه در ابتدا مفید است و حرارت بنشاند صندلین با آب کاسنی و عنب الثعلب بسایند و کافور آمیخته بر مقعد طلا نمایند
و روغن گل و زرده تخم مرغ بهم سرشته و اندکی مرداسنگ آمیخته بر مقعد نهادن و شیاف ساختن و تسکین الم مجرب است و از ماده سرد و ورم کمتر افتد
و در قولنج ورمی و ورم روده بتفصیل مذکور است قسم چهارم آنکه زبل خشک در امعاء دقاق بند شود و بدشواری بیرون آید و ثقل برآید و باد قلیله که ازو
بند اگردد و در زحیر احداث کند بسبب خراطه و رطوبات روده برآید و علامتش گرانی شکم است و دوام وجع و مغص و بیرون آمدن ثقل خشک قلیل المقدار همچون نخود
و تقدم تناول اغذیه یابسه فائده گاه باشد که این زحیر را جاهل اطبا اسهال پندارند بواسطه خروج سلوبت و خراطه و بدین تخیل حابسات استعمال نمایند و این معنی
سبب هلاکت شود پس لازم آمد که فرق بیان کنیم درین نوع که مسمی است بزحیر کاذب و در باقی انواع که وصف اند بزحیر صادق تا از خطا دور باشند و فرق میانها
آنست که اسبغول یا دیگر تخمها مریض را بنوشانند پس اگر تخمهای مشروبه بیرون نیاید از امعاء اندر شکم بماند باید دانست که زحیر کاذب و ثقل مختص بالغم
برو گشته و اگر تخمها با براز بیرون آیند نشان زحیر صادق باشد علاج برای اخراج ثقل یابس حقنه ملینه از لعابات دهند چون شربت بنفشه و خیارشنبر و روغن
بادام آمیخته و مانند آن حقنه لینه استعمال نمایند و گاه باشد که آب گرم تنها نوشیدن از تدابیر دیگر مستغنی سازد و بسبب ارخا و تلیین تنقیه قاعده آنست که
زحیر از هر قسم که باشد در حبس او مبادرت نکنند الا بعد تحقیق و زوال سبب قسم پنجم آنکه سردی مفرط بمقعد رسد باطنا و خارجا و بدان سبب تشنج عارض شود
و تمدد در روده مستقیم پس توهم کنند آن آدمی تمدد را که ثقل است و مضطر گردد به دفع براز و علامتش تقدم رسیدن سردیست بمقعد و راحت یافتن از
استعمال آب گرم و نشستن بر موضع گرم علاج تکمید با آب گرم و تمهید بروغن قسط گرم کرده و روغن گل با بابونه گرم کنند و آبزن فرمودن از طبیخ بابونه و شبت

و عنب الثعلب و اکلیل الملک نوشته‌اند تن بخشت گرم سود دارد و اگر دو درم حب الرشاد بریان نموده نا کوفته با آب گرم بر نهار دهند نفع کلی بخشد

قسم ششم آنکه تناذی شود مقعد و امعا عارض گردد آمدن ثقل سخت یا بواسطه نشستن بر چیزی سخت سنان طویل چنانچه در سواری پیش می‌آید متأذی مقعد و معا عارض گردد زحیر و علامت تقدم سبب **علاج** برای ارخا و نرمی قیروطی که موم و روغن بابونه و ثقل ساخته باشند بمالند بر و روغن کنجد و زیت حقنه کنند و زردی بیضه و روغن گل حل کرده حمول سازند **قسم هفتم** آنکه در خلو معده و امعا چیزی تیز خورده شود و بدان سبب زحیر افتد **علاج** جلاب خام و زرده تخم مرغ نیم برشت و صمغ عربی و گل ارمنی دهند و در تفریح الارواح گفته و قد شاهدنا فی الاسهالات التی کان معها زحیر شدید

قد خرج شیء کالمعا و مقدار شبر من المقعدة فبقی ثلاثة ایام ثم اسود و سقط و قد برا منه الشخصان و هلک منه ثلاثة اشخاص او اربعة فلعله من

الطبقة الداخلة من المعاء المستقیم و قال فی الحاوی الکبیر ذکر قوم من اصحاب الزحیر اصابهم وجع شدید و خرجت منهم بعقب ذلک حجارات من المقعدة

فصل اندر مغص یعنی پیچ و درد معا و وی بر اقسام ست **قسم اول** آنکه باد غلیظ در امعا محتقن شود و بواسطه تمدد درد آرد و علامت او نفخ و قراقر ست و تمدد بی ثقل در شکم و بخروج باد انتفاع یافتن **علاج** جهت تنقیه امعا از خلط خام که ماده باد ست حب ایارج و حب سکبینج و معجون سه بادیان مانند آن دهند و برای تحلیل باد تخم کرفس و انیسون و بادیان و نانخواه و جزآن هر چه باد شکن بود استعمال نمایند و اگر تولد ریاح از ضعف معده باشد معجون کمونی و معجون حب الغار بکار برند و از آب سرد و اشیا باد انگیز پرهیز نمایند **قسم دوم** آنکه صفرا بر امعا آید از کیفیت لذاع الم احداث نماید و علامت او درد با سوزش تشنگی و زردی براز و سوزش مقعد و قلت گرانی ... **علاج** تبرید با سرد لعابی چون اسپغول و ریحان و لسان الحمل مانند آن به روغن گل چرب کنند و با آب سرد فرو برند و باید که تخمها را غیر بریان استعمال نمایند پس اگر همین تبرید تسکین نشد و الا تنقیه صفرا نمایند بشیر خشت و مانند آن خورند و آب کاسنی یا عنب الثعلب حل کرده **قسم سوم** آنکه سوء مزاج گرم ساده در امعا افتد و کیفیت خویش مغص آرد و علامت او شدت لذع و التهاب و تشنگی ست و گرانی و زردی در براز نابودن زیرا که ثقل و تلیین سیار بی ماده می‌شود **علاج** بر آن تبدیل مزاج به مبرد و مطفی باشد و در صفراوی گفته شد استعمال نمایند و این دوا نفع تمام دارد اسپغول در گلاب لت کنند و روغن گل بر روی آمیخته و آب انار میخوش بر روی ریخته بنوشند و اگر آب انار میخوش نباشد آب انار ین کفایت کند **قسم چهارم** آنکه بلغم بورقی شور بر امعا آید و کیفیت بورقیه احداث مغص نماید و علامت او بر آمدن بلغم ست در براز و گزیدن مقعد هنگام خروج و بودن تشنگی کمتر نسبت بصفراوی و بودن ثقل بیشتر از آن **علاج** برای تنقیه معا حقنه کنند که گفته اید و روغن گل حوالی ناف بمالند **صفت حقنه** که درین جا مناسب است ماش نیم کوفته سنای مکی فستقی بادیان تخم کاسنی عنب الثعلب یک یک درم عناب ده دانه سپستان بیست دانه ترنجبین ده درم آب خیار شنبر پانزده درم ترنجبین ده درم شکر سرخ ده درم بطریق که معروف ست طبیخ سازند و حقنه نمایند و دیگر حقنهای نرم نیز موافقت اما آنجا که استعمال حقنه میسر نباشد مطبوخی که برای حقنه گفته شد بنوشانند **قسم پنجم** آنکه خلط خام غلیظ بلغمی در امعا چسپد و بسبب غلظ و ضعف قوت منقطع نشود و مغص آرد و علامت او کثرت ثقل و لزوم وجع ست در یک جا و برآمدن بلغم لزج در براز و احیانا سوء هضم و الم **علاج** اگر خلط در امعا علیا بود قی فرمایند و طبیخ شبت و عسل و جزآن که مقی بلغم باشد و اگر خلط در امعا سفلی بود حقنه نمایند و تشر الادویه مسهل بلغم و صبر سود دارد و بعد از تنقیه به تحلیل باقی و تعدیل مزاج و تقویة معا گرم دهند چون کمونی و فلافلی و مانند آن که در پیچش گفته شد و این حب بلغمی پیچش سود دارد **صفت آن** نانخواه یک درم حب بلسان دو درم هر دو را نیم کوفته و با گرم با عرق بادیان گرم بخورند و بعد چهار ساعت شکر و تربت ... در پیچش بلغمی شوربای مرغ چرب شوربای عصافیر با فلفل و قرنفل زیره و دارچینی و خار پشت بریان کرده مسکن وجع بلغمی ست **قسم ششم** آنکه ثقل خشک ... برده بند شود و نیز خبیر نیاید و علاج او در قولنج ثقلی ظاهر گردد

قسم هفتم آنکه ورم در امعا عارض شود و مفصل آن در دیوان زحیر و قولنج ورمی ... **قسم هشتم** آنکه حیات و حب القرع باعث مغص شود در فصل دیدان

صلاحیت گفته شد **قسم** سیم آنچه پس از بیشتر و ... سهل پیدا آید **علاج** آب گرم نوشتن و ادرار آمدن و بعد از آن اگر نیاید با سهال و در شدت کند در معده

و امعا قی کنند و اگر اسهال افتاده باشد با سببیت درد و قی اتی بود لعاب اسبغول و خطمی و مانند آن بکار برند و روغن گل بمالند و گاه باشد که دوا مسهل هیچ

عمل نکند و هیچ مشتد گردد و کرب شدید آید و به غیر از فصد چاره نبود **فصل اندر نفخ و قراقر امعا** و این بر دو قسم است اول آنکه اغذیه نفاخ

چون لوبیا و مانند آن خورند یا غذا کثیر المقدار یا ردی الکیفیه چون گوشت گاو و بیش تناول نمایند و بدان نفخ و قراقر افتد و علامت او تقدم سبب **علاج**

تنقیه غذا کنند و تبدیل غذا و گلقند و گلاب فائده دارد دوم آنکه ضعف و برودت در امعا پیدا آید و بدان سبب هضم ناقص شود و غذا اگرچه صالح بود در کیفیت

نیک نگوارد و در امعا قراقر شود و علامت او حدوث قراقر است با وجود تناول اغذیه موافقه **علاج** تقلیل طعام کنند و جهت تقویه و تسخین امعا فلافلی

کمونی خورند و اگر بضعف هضم اسهالی هم باشد جوارش خوزی استعمال نمایند **فصل اندر قولنج** و این صحیح است معوی است که بادی محتبس طبع منتقبض با شد که به

هیچ بیرون نیاید و علامات مذکوره در امعا سفلی بیشتر افتد خصوصاً در قولون از آن است که لفظ قولنج از نام قولون گرفته اند اما آنچه در امعا علیا افتد مسمی است به ایلاوس

در آخر این فصل گفته آید به تفصیل و معنی علاج ایلاوس فرق بود در دو و انقلاب معده آلتون و ما تا که قولنج یا ذاتیست یا عرضی و هر یکی دیگر اقسام معلوم شود

قسم اول آنکه بلغم غلیظ از جایی مختلط شود یا ثقل در امعا و قولون بسته گردد و قولنج آرد و علامت او آنست که احتباس و وجع بشده بود و جانب اطراف سرد

اسافل درد کند و قبل از حدوث قولنج تقویت اشتها و تخمه و تناول اطعمه غلیظه و برآمدن بلغم و ثقل و قلت خروج باد عارض شده باشد و باد مطلق

بیرون نیاید و نفخ پیدا آید و ... شود و ... باشد که از شدت وجع ... گرم شود تشنگی عظیم پیدا آید و ... بر آید ... ما

پندارد که قولنج ... است و ... قولنج بر تشنگی و بول نباید کرد و عوارض دیگر باید جست تا مغالطه نیفتد

علاج نخستین شیاف ... کشاید بعد از آنکه بکشاید چیزی دهند که سریع الاسهال باشد

چون ... ایارج فیقرا ... ناریقون قوی بود و نیکوترین ادویه جهت اسهال و دفع غثیان و تقویه معده و منع ...

... و ... حقنه ... بسیار مسهلات ممنوع است و خطر عظیم دارد و همچنان آبزنات و کمادات

... از ... با ... جلیل الفائده است چون ... گردد قولنج یک شبانه روز طعام ندهند بلکه بیشتر اگر برداشت تواند کرد مریض

... که ... بلغم ... بعد از تنقیه باقی باشد و غذا ... آب که از گوشت خروس پیر یا گوشت

کبک ... با گوشت گوسفند جوان ... تخمیل زیره و ... باشد ... با طعام و بعد از آن ... تنقیه

و ... تخواه ... یا ... نزد گاو نفع دارد ... از طعام حرکت و سواری معتدل و تقلیل غذا فائده

... و تقلیل آب ... آب ... عسل ... یا عرق بادیان و گلاب بهتر باشد **صفت شیاف** ... انفع دارد

... مساوی ... شیاف ... چهار انگشت و بعضی گفته اند که بمقدار شش انگشت باید ... دیگر که قولنج بگشاید و ...

... انزروت ... سداب تخم سپند ... هر دو جزو برابر گرفته شیاف سازند و گاه باشد

... شیاف ... آن ... **صفت حقنه** که قولنج بلغمی و ریحی ... شونیز ... از هر یک ... بگیرند و ...

با آب ... مثقال ... روغن بادام آمیخته نیمه گرم عمل نمایند و اگر ... بهتر باشد اختیار

... قولنج ... شونیز ... از هر یک ... بگیرند ... زهره گاو آمیخته

... بیاید دانست که وجع قولنج

مشتبه میشود و گاهی بمغص و گاهی بوجع کلیه یا وجع رحم یا وجع کبد یا وجع طحال یا وجع معده یا وجع دیدان لهذا لازم آمد که در قولنج و این اوجاع فرق
بیان کرده اید تا رفع اشتباه نماید اما فرق در قولنج بلغمی و در مغص آنست که وجع این قولنج ثقیل باشد و تقدم تخمه و سقوط اشتها و تناول البقول
و فواکه رطبه و اغذیه غلیظه برد گواهی دهد و قولنج از هرگونه که باشد لازم است طبیعت منقطع الانحلال بود بخلاف مغص که در وی طبیعت [illegible]
بلکه شکم نرم شود به تخصیص بعد ساعتی از قیام وجع حاجت که آب گرم نوشیده شود پس اگر سبب مغص خلط لذاع بورقی بود یا مراری وجع اکال [illegible]
و فرق در وجع قولنج و در وجع کلیه آنست که در وجع گرده درد در جایگاه گرده ثابت میباشد و از آنجا تجاوز نمیکند و چنان محسوس میکند بیمار که در قطن جوالدوزی
مرکوز است و ایضا احتباس یا قلت بول و برآمدن ریگ در بول و دیگر علامات ورم گرده گواهی میدهد بخلاف قولنج که درد او در یک موضع ثابت نمی ماند
بلکه ممتد و منبسط میگردد و گاهی بفوق و گاهی بجوانب گاهی بخلف تا محاذی فقرات قطن و قال جالینوس ان معا قولون یبلغ جهات القطن فلذلک
اوجاعه یبلغ الجهات کلها و ایضا خاصه در قولنج است که از ثقل حقنه [illegible] زیرا که ابتدا قولنج از همین جاست و اشدت میباشد بحدیکه مودی
میگردد بغشی و عرق سرد و این درد باطلاق طبیعت ساکن میشود بخلاف درد گرده که از قی راحت میگردد و فرق در وجع قولنج و در وجع رحم
و کبد و طحال و معده و دیدان ظاهر است از موضع عضو و مقدار وجع و عوارض لازمه هر یک مثلا وجع رحم منتقل میباشد مائل بسوی عانه و گواهی
میدهد بران احتباس طمث و جز آن که در بیان او است بخلاف وجع قولنج که در اکثر ایمن [illegible] گرده [illegible] میباشد [illegible]
میباشد [illegible]
دارد محتاج بیان نیست [illegible] فائده بسیار باشد که قولنج منتقل شود
بدیگر امراض چون فالج و لقوه و درد مفاصل و درد پشت و بواسیر [illegible] و استسقا بعضی بر آنند که قولنج [illegible] انتقال
کند [illegible] قسم دوم آنکه باد غلیظ [illegible] قولنج [illegible] علامات و وجع
[illegible] انتقال درد [illegible] بفراغت و تقدم تناول اغذیه [illegible] و فواکه [illegible] و جز آن و تقدم
[illegible] و ایضا از خواص [illegible] سبب انفصال [illegible]
[illegible]
گاه باشد که محل احتقان [illegible]
علاج [illegible] حقنه [illegible] صفت [illegible]
بگیرند [illegible] صفت حقنه [illegible]
[illegible]
[illegible] صفت آن [illegible]
[illegible]
گردد زیرا که در [illegible] قولنج [illegible]
[illegible]
قولنج [illegible]

علاج حقنهٔ سودا مطبوخ افتیمون دهند برای تحلیل ریاح هرچه گفته شد از حقنه و شیاف استعمال نمایند فائده نماید و ضمادات که ما دات و جز آن همه
واغذیه که در بلغمی گفته شد در پیچی سوداوی و تجربه نموده‌اند در اینجا جلیل الفائده است و عند شدت وجع فلونیا مناسب مقدار دو نخود یا زیاده بدهند صفت
شیافی که دیگر روز بار داده نفع دهد و تسکین درد و آوردن خواب مخصوص است جندبیدستر زعفران مر یک پنج افتیمون افیون از هر یک یک برگیرند و شیافها سازند
قسم سوم در قولنج ورمی این چند گونه است یکی آنکه ورم دموی در امعا افتد و مجری تنگ سازد و منع خروج ثفل و باد نماید و قولنج پدید آید و علامت او
تپ تیز و تشنگی و برآمدن گماست و احتباس ثفل و وجع و ضربان در جایگاه ورم و حدوث قولنج بتدریج بحسب انصباب ماده و تزاید ورم و باشد که ورم
عظیم بود و منفذ بول تنگ سازد و بول حبس نماید **علاج** فصد باسلیق یا اکحل کنند از دست راست و خون اندک اندک بچند دفعه برآرند و از حبس بول
باشد فصد صافن هم نمایند و هر روز جهت ازلاق ثفل ملینات دهند تا ثفل در روده جمع در قولون نماند و وجع زیاده نکند لهذا شارح اسباب علامات
گفته و قد یحدث منها عند احتباسها قولنج ثفلی و لهذا احتیاج بملینات شراب آب آلو با مغز فلوس خیار شنبر و شیرخشت و شربت بنفشه بغایت مفید است
و کذلک آب عنب الثعلب و آب کاسنی و آب کاکنج و آب انار که در وی مغز فلوس حل کرده باشند و روغن بادام شیرین آمیخته و این حقنه سود دارد
صفت آن حلبه تخم کتان بابونه در آب بجوشانند و بپالایند و ماء الشعیر و آب عنب الثعلب و آب خیار شنبر در وی آمیزند و نیمگرم استعمال نمایند
و اگر با وجع حرارت شدید بود و لذع و تعارش باشد این حقنه نفع تمام دارد **صفت آن** عناب ده دانه سپستان بیست دانه تخم خطمی ده درم بهیدانه
در آب بجوشانند و صاف نمایند و آب خیار در کدو و شیرهٔ بزر و لعاب اسپغول هر یک پانزده درم و روغن بنفشه یا بادام ده درم در وی آمیزند نیمگرم حقنه کنند
و بالا گفته شد که تا حقنه طبع گشاده نشود شرب مسهلات نشاید و در ابتدای ورم پارچهٔ خرقه بگلاب و سرکه تر کرده بر موضع درد نهند یا صندلین بگلاب بسایند
ضماد نمایند و بعد از آنکه سوزش ساکن شود و ایام تزاید درگذرد ادویه ملینه محلله چون بنفشه و خطمی و آرد جو و بابونه و موم و روغن بابونه و لعاب تخم کتان
جمله بهم سرشته نیمگرم ضماد نمایند و اگر بجای روغن بادام یا روغن کنجد یا روغن گاو آمیزند روا باشد و مالیدن روغن بنفشه و بابونه نیمگرم
و تنطیل بطبیخ ادویه محلله ملینه سودمند است و بدانکه در علاج این قسم تعجیل باید کرد تا منجر با یلاوس نشود دوم آنکه ورم صفراوی در امعا افتد
و قولنج آرد و علامات او اندوه و سوزش و تشنگی و دق و مرارت و تلخی دهن و وجع لذاع است **علاج** آنچه در دموی است تدبیر آنست مگر فصد که بدان
حاجت نیست و آنجا که صفرا غالب‌تر بود و بیشتر باشد ادویه مشروبه مزلقه سقمونیا نیز داخل سازند و در اینجا شربت بزوری شربت بنفشه و شربت گل مکرر
و آب تمر هندی گلقند و گلاب و عرق بادیان سود دارد سوم آنکه ورم بلغمی زود در امعا افتد و قولنج آرد و این قسم نادر افتد و علامات او سستی و کثرت ثقل و سستی روده و تپ و لهیب
تشنگی نابودن یا تقدم تخمه بر آن علاج شبت و اذخر و اکلیل الملک و بابونه ضماد نمایند بر شکم در جایگاه درد و حقنه که منقی بلغم بود استعمال فرمایند و معجون تربد خوردن
مفید است و از آب سرد و مغلظات خصوصاً از کدو و خیار و مانند آن احتراز واجب دانند و هرچه در قولنج بلغمی است تدبیر آنست آنچه برای اورام باردهٔ اعضای باطنه مخصوص است
علاج بیست چهارم آنکه ورم صلب در امعا افتد و قولنج آرد و علامات او ثقل و قلت وجع و تشنگیست و تقدم فساد سپرز **علاج** حقنه که از چربی مرغ و روغنها و ادویه
نفخ شکن ساخته باشند استعمال نمایند و تنطیل بطبیخ حشائش محلله ملینه آبزن فرمایند و مطبوخ افتیمون نوشند و شورباهای چرب خورند و ضماد دیگر در قولنج بلغمی و زرقی مذکور است
سود دارد و این قسم نیز نادر افتد **قسم چهارم** در قولنج التوائی و فتقی قسمی است از التوائی التوا آنست که روده از جای خود برود یا بپیچد بنحیکه منعقد در دافتد
و وقوع التوا در روده که مسمی است باعور بیشتر افتد و التوا بر سه گونه است یکی آنکه روده پیچ خورد و منعقد در زافتد دوم آنکه بعضی رباطها که روده‌ها با پشت مربوط است سیداره
گسسته شود و بانتهاک گردد سوم آنکه صفاق شق گردد و یا دریده شود و روده جای خود گذاشته بدانسو گراید پس گاه این فتق صفاق قریب بانثیین یعنی کش ران باشد و فرو می آید
در کیس انثیین روده خصوصاً اعور چنانچه در تشریح او گفته ایم و فرود آمدن روده در کیس خصیتین مسمی است بقیلهٔ و علامت قولنج التوا آنست که حرکت عنیف یا جستن

یا چیزی گران برداشتن یا از جای بلند افتادن یا فتق اتفاق افتاده باشد و بر آن زمان قولنج پدید آید فی الفور و حال آنکه مریض مذکور را پیش از این عادت قولنج نبود و از خاصیت این قولنج است که درد در یکجا ثابت باشد و متشابه الاحوال بود یعنی انتقال نکند و زیادتی بسیار نگیرد بلکه بر یک حالت باشد بخلاف ریحی و ثفلی که در ریحی درد منتقل باشد و در ثفلی بعضی اوقات بغایت غلبه کند و آنجا که موجب التواء فتق باشد نبود و بلندی اراق از موضع عظم کیس انثیین گواهی دهد بحسب وقوع فتق در او چنانچه در امراض صفاق ذکر خواهد رفت **علاج** بیمار را بفرمایند تا بپشت بخوابد و خود را مستوی ارد و پس شکم و خاصره وی نیز می مالند بر وجهی مناسب تا روده بجا آید و اگر این تدبیر سودمند نکنند بعد از مالیدن شکم و ساق او بریسمان سخت بربندند و چار کس دست و پای او بگیرند و بردارند بنحوی که پشت او دوتو شود و شکم او در قعر افتد و بهمین شکل او را بجنبانند بهر جانب تا روده بر وضع اصلی باز آید و اگر بدین طریق هم روده باز نیاید بر هیئت خود باید که سیماب زنده یعنی ناکشته بگیرند و بشویند و مقدار یک اوقیه که کسری بالا ده درم باشد تا دو اوقیه مریض را بنوشانند و بفرمایند تا چند قدم بگردد و پس شکم او را از هر دو دست خود سخت بگیرند بنوعیکه سیلان غمز از فوق باسفل باشد و در این وقت باید که مریض ایستاده بود و غمز همیکند و بتدریج فرود آید تا که سیماب فرود افتد و روده بجای خود میل نماید و بعد از برآمدن سیماب از شکم شوربای اسفیدباج چرب دهند و تا چند روز همین شوربا پسند کنند و از دیگر اغذیه پرهیزند تا که زائل شود بتمامه عقرکه از ثقل سیماب پدید آمده باشد و شرطست که یکروز یا دو روز بیشتر از شرب سیماب نیز غذا همین شوربای ساده چرب بسازند تا اثر تشرب او بی ضرر پدید آید تنبیه گاه باشد که سیماب شر و بغمز بطن بنیاید و بدان سبب درد بیفزاید و گرانی غلبه نماید و بیمار مضطر شود و تدبیر اینوقت آنست که مریض را سرنگون دارند بنحویکه پایهای او راست بسوی آسمان باشند و زمانی شایسته بهمین وضع بدارند تا که سیماب بتمامه از دهن بیرون افتد و زنهار سیماب کشته که مقتول گویند بکار نبرند که مهلک است النفوذه فی العروق و ناشسته نیز استعمال ننمایند و طریق شستن سیماب آنست که سیماب را در سلایه مقعر نهند و آب درخت بید انجیر بر روی بریزند و بمالند تا که سیاهی و چرک از سیماب زائل شود و پس آب مذکور دور نمایند و آب درخت عنب الثعلب بر آن ریزند و باز بمالند زمانی شایسته پس این آب نیز بر اندازند و سیماب بکار برند و آنجا که آب بید انجیر و عنب الثعلب بهم نرسد بیارند بلیله و بلیله آمله و یک شبانروز در آب شیرین تر کنند پس آب وی باستانند و در این آب سیماب را بمالند تا که پاک گردد و طریق دیگر آنست که بگیرند سیماب نه مثقال و آب یکرطل و در دیگ انداخته بجوشانند تا آب تمام نشود و هرگاه آب بروی بگیرد بمالند و دیگر بریزند و بجوشانند تا که آب سه مرتبه شود و سیماب را ... و سیماب را بشویند بآب دیگر و بزنند تا پاک گردد **فائده** قولنج التوائی که بسبب فتق شده باشد تدبیری بعد از بجا آمدن روده بجهت تقویه آن و فتق و قرور گفته اید و بستن فائده و بالجمله روده التواء بر ضرورت سیماب تعال فتق ادویه فابضه نهادن و بستن نفع تمام دارد **قسم پنجم** اندر قولنج ثفلی و ظاهرست که چون ثفل در روده بسته شود قولنج آرد و احتباس ثفل را سببهای کلی است اول العام فی حد ذاته خشک باشد چون گاورس بلوط و ذرت **دوم** آنکه قلیل المقدار خورده شود و بسبب قلت او دافع بر دفع نپردازد **سوم** آنکه حرارت یا یبوست در امعا افتد و بدین سبب ثفل در روده متحجر شود و بر نیاید و این باشد که از جهت گرمی صفرا عارض شود که روده را گرم سازد **چهارم** آنکه مائیه بسیار از بدن برآید یا بسبب ادرار بول یا اسهال یا مانند آن و بدن خشک گردد و میل صفرا از غذا جذب مائیه نماید بالاستقصا و ثفل خشک در روده بماند و ظاهرست که تا ثفل را قوام مائل برطوبت نبود بر نمی آید **پنجم** آنکه تحلیل در بدن بسیار افتد بجهت تحلل بدن یا گرمی هوا یا تعب مفرط و بعلتیکه در خروج یاثیه گفته شد احتباس ثفل آرد **ششم** آنکه حس امعا تباه شود بواسطه شرب مخدرات یا بسبب سوء مزاج بارده مفرطی که در امعا افتد یا باشد که در روده ناسور پدید آید و مزیل حس آن گردد **هفتم** آنکه در منفذ یکی یا بیش بهره و امعاست جهة آمدن صفرا بامعا سده عارض شود و صفرا که تنبیه دافعه امعاست از انصباب باز آید و بالضرور ثفل بسته شود **هشتم** آنکه دیدان کرم در امعا متولد شود و ثفلی که بامعا آید رطوبت او را بخورد و ثفل خشک بسته نماید و قولنج آرد **نهم** آنکه روده قولون ضعیف شود و دافعه فضلات نتواند نمود و این انواع تسعه ثفلی هر یک مشروحاً بیان کرده آید اما علامات قولنج ثفلی کلی آنست که یاد ثفل

۲۴۹

والم هر تبه بود که گوئیا روده می شگافد پس آنچه از پیش طعام باشد نشان او تقدم تناول اغذیه یابسه است چون برنج و گاورس و جزآن و آنچه از قلت طعام باشد تقدم تقلیل طعام بر آن گواهی دهد و آنچه از حرارت امعا باشد علامتش شدت تشنگیست و التهاب و لاغری مراق و آنکه پیش از حدوث قولنج ثفل خشک و بدبو بود و سیاه مائل بسرخی بر آمده باشد پس اگر موجبش حرارت صرف بود خشکی دهان پیدا بود و گاه گاه تب آید و باشد که یرقان دست دهد و آنچه از یبوست امعا باشد علامتش همان است که در حرارت امعا گفته شد سوای التهاب مراق و نتن و سواد براز و آنچه از پیچیدگی امعا باشد نشانش آنست که طبیعت اجابت نکند اگر چه چیزهای تیز خورند چون سیر و خردل و کرفس و مانند آن و ورگ اذیت نماید اگر چه چیزهای حار چون بوره و نمک و صابون در حقنه تناول نمایند نفخ شکم آرد و آنچه از کثرت درد و بول یا افراط خروج مائیه بود نشانش حدوث قولنج است عقب ادرار بول و اندفاع مائیه که مفرط باشد و آنچه از کثرت تحلیل بدن بود نشانش او وجود اسباب محلله است چون هوای گرم و تخلل مسام و کثرت عرق و مزاولت صنائع ذی تحلیل چون حدادی و مانند آن و آنچه از سده که بمراره و امعاست پدید آید نشانش سپیدی براز است و نفخ شکم و ظهور یرقان چنانچه در باب یرقان آثار این سده بتفصیل ذکر یافته و آنچه از دیدان بود نشانش هیجان وجع و غثیان است در خلو و باقی علامات در باب وی گفته آید و آنچه از ضعف قولون باشد نشانش آنست که براز بر نیاید مگر باستعمال شافه یا حقنه **علاج** بر سبیل کلیه از هر سبب که باشد نخستین در کشادن طبع و اندفاع ثفل کوشند و اینچنان باشد که آبکامه و روغن بادام بهم آمیخته گرم کرده بنوشند و شوربای چرب بغزاینده گرم چون شوربای مرغ و ماکیان فربه تناول کنند و آنجا که در امعا حرارت و یبوست باشد جلاب بنفشه و عنب الثعلب و تخم کاسنی و ترنجبین و نبات سود مند است و شربت بنفشه با آب گرم و لعاب اسبغول و آب کدو و شیره تخم خرفه و ترنجبین نفع دارد و روغن بنفشه و لعاب بهدانه و کتیرا بر شکم مالیدن مفید است و درینجا بعوض امراض حاره حسبهای تنگ تیار دو پس از نوشیدن اشیای مزلقه و حصول تلیین در ثفل باید که مریض یک پا بجهد آهسته آهسته تا که ثفل بیرون آید و اگر ازین نکشاید حقنه کنند باین طبیخ برگ چقندر بنفشه سبوس جو خطمی انجیر مغز قرطم لبلاب بسی خشک شده گویند از هر یک مقداری که خواهند بگیرند و در آب بجوشانند و بپالایند و روغن کنجد و شکر سرخ و آبکامه و آب خیارشنبر در وی حل کرده نیم گرم حقنه کنند و آنجا که حرارت با یبوست امعا سبب باشد این حقنه سود دارد

صفت آن بنفشه عنب الثعلب نیلوفر تخم خطمی تخم خیارین بابونه سبوس جو از هر یک مقدار ده درم عناب ده دانه سپستان بیست دانه حلبه بجوشانند و صافی کنند و ترنجبین و لعاب اسبغول و روغن بنفشه یا بادام یا کنجد هر یک ده درم در آن آمیزند و حقنه کنند چون طبع نرم شود اما باستفراغ حاجت باشد چیزی سریع الاسهال بکار برند چون بوره و سقمونیا و شحم حنظل لیکن اگر حرارت باشد این اشیا استعمال نتوان نمود و بعد از آنکه قولنج زائل شود بحسب سبب پیش ثفل تدارک نمایند مثلاً اگر یبس غذا یا قلت مقدار او سبب باشد هر چه ضد او بود در کم و کیف استعمال نمایند و اگر حرارت و خشکی امعا سبب باشد میوه های سرد و تر چون زرد آلو و شاهبلوط خورند و شربت بنفشه و نیلوفر نوشند و شیره گندم و چرب تناول کنند و دیگر شربه و اغذیه مرطبه ملینه که بار ها ذکر یافته استعمال نمایند و آنجا که حرارت امعا از گرمی صرف بود فصد نفع دارد و اگر ... سبب امعا سبب باشد ... و ... تنقیه ... استعمال نمایند ... تنقیه ... و ... شوربای کنجشک ... **فائده** ... بجای ... یا معجون شیرا ... و قرنفل و عسل باشد ... شراب ... و اگر کثرت درد و در بول سبب باشد و این از تناول مدرات افتد خربزه و سوبز و حلوا که از نشاسته و مسکه ساخته باشند تناول نمایند و هر چه مقلل بول و تلیین براز بود و چون شربت بنفشه و خیارشنبر و جزآن بخورند و آنچه سودا زرد را سبب بود تخم ریحان مفید است بهترین غذا مرغ فربه است و اگر کثرت تحلیل سبب باشد در جایگاه سرد نشینند و تبرید طلی که از راه دهان بکشند چون روغن گل

و آس ساخته باشند بر بطن مالند و اغذیه چرب تناول کنند و اگر بی‌حال کوبند و آب او بگیرند و روغن گل که نیمه وزن این آب بود و آمیزند و بجوشانند تا روغن بماند پس

موم سپید و ان [illegible] بسته شده نتفند که در مراره و معاست [illegible] معا سبب قولنج باشد [illegible] چنانچه در یرقان گفته

شد و اگر [illegible] سبب باشد [illegible] آنچه در باب [illegible] گفته آید و اگر ضعف روده سبب بود هر چه در اینجا [illegible] گفته آمدیم بکار برند

و از چیزهای [illegible] قابض [illegible] و طبیخ [illegible] چینی و بسباسه و جوز بوا و سنبل [illegible] تخم کرفس با روغن بادام بنوشند و جهت اسهال [illegible]

مفید است و بهترین غذا نخود و آب گوشت مرغ **قسم ششم** اندر قولنج صفراوی که ماده صفرا در جوف معا گرد آید و قولنج از وی نادر افتد لان المادة

الصفراویة لا یبلغ الی ملاء المعاء علامت و علاج این قسم از نوع صفراوی جویند و تمام اقسام قولنج و این بود **قسم هفتم** آنکه بمشارکت عضوی دیگر

و این را قولنج عرضی گویند و وی را انواع است یکی آنکه بمشارکت ورم شانه پدید آید دوم آنکه بمشارکت ورم گرده افتد سوم آنکه بمشارکت ورم جگر و سپرز

و حجاب عارض شود چهارم آنکه بمشارکت رحم لاحق گردد علامت و علاج این قسم از باب هر یک از این عضو جویند بالا گفته شد که گاهی تشبیه شود

وجع قولنج با وجع این اعضا و فرق بینهم بتفصیل بیان یافت [illegible] از قولنج [illegible] ایلاوس [illegible] رحم است و [illegible] اقسام

قولنج و خلاصی از وی [illegible] باشد خاصه آنگاه که زبل و کندگی [illegible] از دهن [illegible] بدبو آید و موضع حدوث این مرض روده دقاق است

یعنی امعاء علیا و این مرض گاه ابتدا افتد یا بسبب [illegible] در قولنج گفته شد گاه باشد که قولنج منتقل شود با یلاوس علامت ایلاوس آنست که درد

بالای ناف بود و [illegible] چیزی البته برنیاید [illegible] باشد [illegible] بانقلاب المعدة فرق بینهما

آنست که در ایلاوس آنچه قی برآید خالی از عفونت نبود [illegible] انقلاب

المعدة که بر عکس است چنانچه در امراض گفته شد و گاه باشد که این مرض از ادویه گرم و طعام سرد [illegible] پدید آید و نشان او

تقدم سبب است **علاج** از آنکه اسباب قولنج و این مرض واحد است بحسب سبب آنچه در وی گفته آمد استعمال نمایند و بدانند که در ابتدا

این علت فصد نفع کلی دارد خاصه اگر خوف ورم باشد یا ورم موجود بود بشرطیکه مانعی در فصد نباشد و دیگر تدابیر [illegible] حسب مشاهده

طبیب حاذق است اما آنچه که دوا یا غذا مناسب باشد باید که [illegible] آب نیم گرم با روغن کنجد یا بادام آمیخته قی کنند تا آن [illegible] فاسد

بیرون آید و بعده طبع را نرم سازند **فایده** در ذکر ادویه که با آن خاصیت خوردن آن انواع قولنج را سود دارد [illegible] گوشت

او و خرء الطین خشک [illegible] شاخ گوزن سوخته [illegible] نافع است و شاخ گوزن [illegible] ساعت [illegible] اگر

خبز الذیب [illegible] شده باشد [illegible] العسل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خواه [illegible] **علاج** [illegible] قولنج [illegible]

از هر یک [illegible] مغز فلوس خیارشنبر و روغن بادام اضافه کرده [illegible] زایل کند و باشد که [illegible] داخل سازند

اگر مانع نبود **فصل اندر دیدان** یعنی کرم شکم و این از رطوبت بلغمی که در امعاء متعفن شود متولد گردد و انواع او چهار است **قسم اول** آنکه مسمی است بحیات

دراز بود تا یک وجب بلکه یک ذراع و این نوع در امعاء علیا تولد کند و علامت او مغص و ضعف نبض و سردی اطراف و سرفه خشک که گاهی برهم سائیدن دندان

در خواب و احساس غدغده ولذع در فم معده و یافتن حرکت تصاعد آنها بسوی معده در حالت گرسنگی و برآمدن آن بقی یا در براز احیاناً و قلت براز و خشکی طبع و سرعت جوع و انتفاخ بطن چنانچه بمرتبه استسقاء میرسد و باشد که از حرکات موذیه و بخارات متعفنه حیات اعراض ردیه شبیه بصرع چون سقوط و تشنج و التوا پدید آید و از خاصه جمیع انواع دیدان ست که در روز لبها خشک شوند و در شب تر گردند و لعاب از دهن سیلان نماید **علاج** در قتل و اخراج کوشند بدین طریق که سه روز پیاپی شیر تازه بنوشند یک رطل با قند شیرین ساخته و روز چهارم دوائیکه قاتل و مخرج حیات بود با شیر آمیخته بخورند و هنگام گرسنگی و حالت تشرب دوا بینی بند کنند تا بوی دوا بدماغ نرسد و کرم تنفر ننمایند **صفت** دوای مذکور برنگ کابلی مقشر و سرخس و تربد و قنبیل از هر یک پنج درم ترمس قسط تلخ از هر یک هفت درم شیح ده درم نمک هندی یک درم کوفته بیخته سه درم بخورند نهار **نوع دیگر** برنگ کابلی مقشر دو درم و درمنه ترکی یک درم خرما دانه بیرون کرده دو عدد مغز چار مغز سه درم نرم کوفته بیخته در وقت خواب میل نماید و اگر خوردن دوا مکروه دارد بیمار را حقنه نمایند و سماق و اقاقیا و گل مختوم بشراب آمیخته بر شکم ضماد سازند و این شیاف سود دارد شحم حنظل دانگی و نیم قنبیل نیم درم بکوبند و بزهره گاو شیاف سازند و بردارند و آنجا که حقنه و شیاف بکار نتوان برد بادام تلخ و قنبیل و کبر و ترمس و کرنب بسرکه آمیخته بر شکم گذارند یا درمنه ترکی و صبر و قسط و سیاه دانه از هر یکی ده مثقال نرم بکوبند و بآب برگ شفتالو بر ناف طلا کنند و اگر مزاج گرم بود ادویه گرم زنهار ندهند و بچیزهای سرد که بدین کار مخصوص ست بسند کنند چون آب کاسنی و خرفه و شاه توت و خرنوب با مثلث آمیخته و کشنیز خشک هر روز یک مثقال با مثلث یا سکنجبین آمیخته خوردن تا سه روز سودمند ست و آب برگ شفتالو و پوست درخت شاه توت او نفع دارد و اگر پوست انار ترش و بیخ آنرا بجوشانند و آب آنرا میل نمایند کرم معده را بکشد و بیرون آرد مجرب ست و سماق را اگر در آب بمالند و آن آب بنوشند کرم را بکشد و بعد از استفراغ آنگاه نوشیدن مقدار چهار درم تا ده مثقال نفع کلی دارد و دراستعمال دزود دن ماده دود و درین مرض احتراز از خوردن شیرینی و حبوب و چیزهای غلیظ ضرور یست بعد از تنقیه تا که ماده او بتمامه پاک شود از امعا و بدو باید و نیکوترین غذا مطبخه و قلایا ست با توابل گرم و قبل از غذا آنگاه خوردن سود دارد و ترب و کرویا و بادام تلخ و چار مغز نافع ست و پنیر و نان فطیر ضرر دارد **صفت** دوائیکه گرم مزاج را نفع می دهد حقناً و شرباً پوست درخت شاه توت و پوست درخت انار ترش هر دو را یک شبانروز در آب تر کنند و بعده در تنور نهند تا پخته شود پس صاف سازند و آب برگ شفتالو و دوقاشق در وی آمیزند و عمل نمایند یا بشرب فرمایند **قسم دوم** آنکه عریض باشند همچو دانه کدو و لهذا مسمی ست به حب القرع **قسم سوم** آنکه مستدیر الهیئة باشند و باید دانست که این هر دو قسم در قولون اعور متولد میگردد و بدترین اقسام ست و علامت اینان کثرت اشتهاست و برآمدن کرم بالثفل احیاناً و صفرت رنگ و سیلان لعاب و خشکی لب در روز و تری آن در شب و معرفت حیات این قسم آنست که بیمار در حمام در آید و زمانی طویل بنشیند تا که بدن او گرم شود و تشنگی غلبه کند پس پاره از بیخ یا ظرفی تنگ یا آب شیر البرج پر کرده بر شکم او نهند و ببالند و ببینند پس اگر بالای ناف او بلندی پدید آید و اثر حرکت در آنجا محسوس شود نشان حیات باشد و اگر در زیر ناف شود و بلندی معلوم گردد نشان حب القرع باشد **علاج** در قتل و اخراج کوشند بدانچه در حیات ذکر شد و از ادویه هر چه قوی تر بود استعمال نمایند زیرا که محل ایشان فروتر از محل حیات ست و دوا بمشرو به اگر قوی نبود تا رسیدن با معاء غلاظ قوت او شکسته شود و عمل نیک نکند لهذا نفع حقنه درینجا بیشتر ست و بعد از آنکه کرم برآید جهت انقطاع رطوبات لزجه که ماده کرم ست آنگاه هر نهار بنوشند و از هر پیه یا نچه پنیر تر و شیر و مانند آن که مولد رطوبت بود پرهیز نمایند و اگر شرب سرکه بنوشند خاصه اگر عنصلی بود با بعض ادویه نافع مزیج باشد قطع ماده دیدان نماید **صفت** دوائیکه به حب القرع و قسم سوم که نوعیست از آن سود دارد درمنه ترکی برنگ کابلی مقشر از هر یک مثقالی نمک هندی دانگی و نیم تربد یکدرم شحم حنظل دانگی نیم بکوبند و بقانونیکه در حیات گفته شد بدهند با شیر آمیخته

با انجیر. صفت دوای که حب القرع و رطوبات لزجه فاسده را از امعا بیرون آرد برنگ کابلی مقشر بسفایج هر یک سه درم تربد دو درم سورنجان سیاه پنج درم بهم آمیزند و
مقدار حاجت بخورند و دیگر آنچه در قسم اول گفته شد از مراعات مزاج مرعی دارند قسم چهارم آنکه خورد بود شبیه بکرمکی که در سرکه و پنیر می افتد و این در روده
مستقیم پیدا شود و اگرچه لفظ دیدان بر جمله اصناف کرم اطلاق کرده اند اما در اکثر جا مراد از دیدان همین قسم می باشد و علامت او خارش مقعد
مقعد است [illegible] باقل علاج حقنه کنند بچیزی که روده را پاک کند و پنبه بروغن خسته زرد آلو تلخ یا در آب سداب تر کرده حمول سازند و [illegible]
دار و صبر کرده آب افسنتین یا در آب برگ شفتالو یا در قطران حل کنند و پنبه بدان آلوده بردارند و اگر مریض کودک بود در دهنه مقعد [illegible] طرفی
نیم درم کوفته بیخته با آب برگ شفتالو آمیخته بر ناف طلا نمایند صفت حقنه که در قسم رابع جلیل الاثر است و جمله اسود [illegible]
در منه [illegible] هر یک یک کف برگ سداب برگ شفتالو هر یک ده درم برگ چقندر یک دسته [illegible]
و کودکان را این مرض بسیار افتد و زود گذرد اما پیران را اکثر افتد و مشکلتر باشد [illegible]
آنست که موم و حنا بهم سرشته شافه سازند و بر دارند و پس از لحظه سوراخ مقعد را [illegible] آهسته آهسته [illegible]
بخارند و بکشایند چون کرم ظاهر شود بگیرند و برآرند و اگر حوالی مقعد خورده باشد [illegible] شفتالو و برگ او [illegible] طلا نمایند [illegible]
کودکان را مفید است درین علت و چرب داشتن مقعد ایشان برای منع خوردن کرم و خاریدن آن نفع کلی دارد [illegible]
در دسود دارد بخورند باب پنجم اندر امراض مقعد و آن مشتمل است بر چند فصل فصل اول اندر بواسیر و آن [illegible] قسمست
قسم اول آنکه بر سر رگهای مقعد فزونی پیدا آید از خون غلیظ سوداوی و این فزونی بر شش هفت گونه می باشد یکی آنکه [illegible]
و چیزی از او ترشح نکند دوم آنکه شاخها و پیچها دارد و آنرا [illegible] گویند سوم آنکه مدور بود [illegible] چهارم آنکه [illegible]
و آنرا [illegible] گویند پنجم آنکه صغیر [illegible] مشابه بدرس نخود باشد [illegible] ششم آنکه [illegible] هفتم آنکه [illegible]
مشابه توت باشد و آنرا توثی گویند [illegible] و بیخ او باریک باشد [illegible]
شرج باشد یا داخل [illegible] العلاج [illegible] آنست که [illegible]
و در آن خون از وی ترشح نماید [illegible] استفراغ المادة [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

و صداع سوداوی و وجع الورک و دیگر درد رحم و مانند آن لهذا گفته اند که خون بواسیر بمنزله خون حیض ست که از چند بیماری امان می دهد و اگر بیوقت بند کنند بیماری امراض ردی شود و اگر تدابیر مذکوره در استیصال فروعها سودی ندهد قطع نمایند بطریقیکه گفته آید و علاج تام همین ست و اکنون ادویه هر یکی از حالات به تفصیل مذکور میشود بعون الله تعالی ادویه که جهت سقوط بکار آید بگیرند برگ آس و جوز السرو و اقماع بادنجان و پوست بیخ کبر و مر و تخم سنبل و سلیخه و ابجته و مقل تبخیر کنند مفرده و مجموعه و طریق تبخیر آنست که اشتاک شتر بیفروزند و ازین ادویه هرچه بهم رسد بران سوزند و طغار یکه زیر او سوراخ بود بر آن آتش پوشند و بیمار را بر طغار بنشانند چنانکه مقعد او بر سوراخ باشد و دود و یکه آید در مقعد در آید باید که بعضی نای طویل بخور بگیرند تا که خشکی در [illegible] آید پس بیمار باشد که بفصد و امثال خون بسیار روان گردد

دیگر که بواسیر را خشک سازد پوست انار کندر و جفت بلوط و جوز السرو هر چهار را بکوبند و با آب انگور بیخته بپاشند و در هاون بمالند صبح و شام بر بواسیر طلا نمایند و مقل ازرق و کندر و راتینج و حرمل و بیخ کبر تبخیر نمایند ادویه که جهت تفتیح افواه عروق مقعد بکار آید و خون بگشاید آب پیاز و زهره گاو و بزو عرطنیثا بهم آمیزند و صوف یا پشم یا پنبه بران آلایند و حمول سازند و همین عمل دارد سرگین کبوتر و قنه و بخور مریم و باید دانست که چون مفتحات مذکوره خواهند استعمال کنند نخستین استحمام نمایند و روغن مغز هسته زردآلو و مغز ساق گاو و پیه کوهان شتر بر بواسیر بمالند تا نرمی در وی پیدا آید و از مفتحات زود بگشاید زیرا که اگر قبل از تلیین فروعها مفتحات بکار برند ایلام مفرط آید و بیمار را مضطر سازد و بسیار باشد که بفصد و امثال آن بعض خون بواسیر روان گردد و بسیار باشد که تلیین بسند کنند در گشادن خون و باستعمال مفتحات حاجت نیفتد و بالجمله هرگاه ادویه مفتحه عمل آرند و درد شدید آرد و از شدت وجع یا سوزش ترسند که عضو ورم آرد و قوت ساقط خواهد شد ادویه مسکن الوجع ضماد نمایند صفت آن بگیرند اکلیل الملک افیون خطمی زعفران و تخم کتان و زرده بیضه و پیه ماکیان [illegible] و پیاز و [illegible] و مغز ساق گاو و مغز کوهان شتر و آنچه گفته شد که جهت هر یک آنچه مست بکار ندرد [illegible] تا چون بهم شود ضماد نمایند و این هم مسکن ست و هم مفتح و دارد دیگر که درد را بنشاند برگ کرنب بجوشانند تا مهرا شود و بروغن گل سپیده تخم مرغ بسرشند و قدری افیون آمیخته ضماد کنند و مرهم اسفیداج و روغن گل برای تسکین وجع مخصوص ست صفت آن سپیده ارزیز و موم بیست [illegible] و روغن گل بهم حل کنند تا یکسان شود و بیمار را اگر [illegible] روغن گاو پخته نیم گرم [illegible] گذارند و [illegible] بنشانند که تا بروغن گاو و روغن [illegible] و [illegible] نرم کرده همین عمل دارد و پیه کوهان شتر و پیه گداختن افزونی بواسیر و تسکین الم نفع تمام دارد بمالند یا حمول سازند و [illegible] روغن گل نفع تمام دارد و دیگر که جهت قطع خون بواسیر بکار آید قرص کهربا و حب مقل و سکتینجون [illegible] خبث الحدید بخورند و شیاف کحلی بردارند و [illegible] مازو و پوست انار [illegible] و تخم گل اقاقیا و مانند آن بر مقعد بریزند و آبزن سازند و اگر پشم خرگوش و [illegible] عنکبوت با آب لسان الحمل یا آب [illegible] تر کرده بر مقعد بنهند یا [illegible] و [illegible] بمالند و [illegible] خون را بند کند و [illegible] صفت [illegible] بسکه هلیله سیاه و پوست هلیله کابلی [illegible] بلیله آمله [illegible] مقل از هر یک دو درم کهربا [illegible] از هر یک یکدرم مقل را در آب [illegible] حل کنند و دیگر ادویه کوفته بیخته با آن [illegible] حب سازند [illegible] دو درم بخورند و دیگر هلیله کابلی [illegible] درم [illegible] گاو [illegible] کرده [illegible] و [illegible] حل کنند و دیگر ادویه کوفته [illegible] صفت شیاف کحلی [illegible] گلنار مازو [illegible] اقاقیا صمغ [illegible] بگیرند و شیاف سازند و بردارند اکنون تدبیر قطع بیان کنم و باید دانست که قطع علاج تام ست [illegible] و [illegible] [illegible] باشد [illegible] ادویه اکال [illegible] بیخ [illegible] و سودا [illegible] نیست که [illegible] بلکه [illegible] باشد از آفات مذکوره خوف نباشد چنانچه در [illegible] باقراط ست و لا یجوز اسقاط کل البواسیر [illegible] واحد [illegible] باشد نخستین یکی [illegible] دیگر [illegible] و [illegible] باقی [illegible] جهت سیلان خون [illegible] که قطع [illegible] باید که ادویه قاطعه [illegible] تا که سیاه گردد و [illegible] و گوشت صحیح ظاهر شود پس [illegible] کنند

قطع با آهن بود یا بدوا رعایت حال بیمار واجب است مثلا اگر قوی دل و متحمل الوجع بود یکبارگی ببرند و گرنه بتدریج قطع نمایند و میان ابریشم محکم ببندند تا ... فرمایند

و همچنان بگذارند تا که بواسیر ساقط شود **تنبیه** بواسیر که فائده دخل شرح باشد و قطع او خواهند باید که بحجامه مقعد او ببندند و بگذارند تا که مستقل شود و مقعد و قوت ... آید

پس بعد و آنرا با آهن باید و اما دوا که او نیک ذکر یافته اطریفل صغیر که استرخاء معده و بواسیر را نافع است پوست هلیله کابلی و زرد و هلیله سیاه و پوست بلیله

و آمله مقشر مساوی کوفته بیخته بروغن بادام چرب ساخته با شهد با قوام قند بسرشند شربت دو درم اطریفل مقل که شکم را نرم کند و بواسیر را نفع عظیم دهد ...

هلیله کابلی پوست بلیله آمله مقشر هر یک ده درم مقل ازرق شش درم مقل در آب گندنا حل نمایند و سه چند عسل اضافه فرمایند و بجوشانند تا بقوام آید

ادویه کوفته بیخته با آن بسرشند شربت سه مثقال **قسم دوم** آنکه مسمی است بریح البواسیر و این بادیست غلیظ [illegible] اسفل التجاویف حادث میگردد و درد

همچون قولنج و از آنجا گاهی متصاعد میشود بسوی پشت و شراسیف و گاهی فرود می آید بخصیتین و قضیب و قطنج حوالی مقعد احداث می نماید و در شکم

قراقر و نفخ و باشد که اسهال خون آرد یا شکم قبض کند و گاهی بجانب اندامهای دیگر چون دست و پای میل نماید و بسبب آن در زانو و مفاصل وقت نشستن

و برخاستن آواز می برآید و این آواز مفاصل را فرقعه گویند و سبب این علت خلط سوداویست که بگرده ریزد و یا در ران متولد شود و بسبب [illegible] گرده

مستحیل شود به باد غلیظ و بسبب غلظت تحلیل نپذیرد و در نواحی گرده بگردد و احداث می نماید آنچه گفته شد و اگرچه این مرض بمقعد نسبتی ندارد زیرا که مبدا او

گرده و [illegible] است لیکن بجهت مشارکت نقلیکه با باسور دارد درین باب ضبط یافته **علاج** تنقیه سودا کنند بمطبوخ افتیمون و حب افتیمون

و بعده جوارشها و حبوبات که بادشکن بود تناول کند و [illegible] بادشکن مدرات ترکیب نمایند تا [illegible] و دیگر [illegible] باد [illegible] باشد

چون شیر [illegible] و مانند آن [illegible] **صفت** حبیکه باد و بواسیر را فائده دارد [illegible] و [illegible] هلیله سیاه بلیله [illegible] فلفل

دار فلفل تخم گندنا [illegible] هر یک [illegible] کوفته با آب [illegible] گندنا حب سازند شربت دو درم **نوع دیگر** که باد بواسیر را

دفع نماید [illegible] **فائده** گاه باشد که فصد باسلیق و باسلیق [illegible] تمام [illegible] استفراغ ماده سودا که

منشا این علت است [illegible] سودا دارد [illegible] تحلیل فضول [illegible] **فصل اندر ناصور مقعد** و این [illegible]

شود بجانب روده مستقیم [illegible] و [illegible] آید [illegible] گونه است یکی [illegible] مستقیم [illegible] یا [illegible]

گفته اند **علاج** [illegible] می [illegible] که میل [illegible] اگر [illegible] اندر [illegible] الیا [illegible]

صبح [illegible] هنگام تقطیر باید که بیمار بر پشت بخوابد [illegible] تا [illegible] باشد [illegible] شود و اگر میل [illegible] اندر آید [illegible] باید

[illegible] **صفت شیاف** [illegible]

[illegible]

[illegible] انگشت [illegible] مقعد [illegible]

باید [illegible] مقعد [illegible] آید [illegible]

[illegible] باشد پس اگر حرکت برآمدن ریح بانگشت محسوس شود [illegible] و طریق دیگر

آنست [illegible] بطرف ثانی [illegible] شود [illegible]

[illegible] **علاج** [illegible] آنست که [illegible] از علاج این [illegible]

[illegible] **فصل اندر ورام مقعد** و این [illegible] است **قسم اول** [illegible] ورم [illegible]

حال بیرون نیست یا ابتدا پدید آید یا عقیب استعمال ادویه حاره حادث شود یا بعد حکه یا شقاق یا قروح یا بعد قطع بواسیر عارض گردد و علامت او درد و التهاب
و تقطیر بول است و تقدم اسباب مذکوره و این ورم ابتدا اکثر افتد **علاج** در ابتدا اول فصد باسلیق کنند اگر مانعی نبود و اگر نه بر باطن ساق حجامت نمایند و بعده مرهم بسپیداج
و ضماد آن از اضمده و سنخوم مبرده استعمال فرمایند و اگر سپیده بیضه را به روغن گل آمیزند و در نایژه قلعی یا اسرب پالایه کرده بر ورم نهند نفع تمام دارد و آنجا که درد
شدید بود قدری افیون بیفزایند تا درد را زود بنشاند و جهت تعدیل مزاج شربتهای سرد کرده و تخم ریحان و اسبغول بود و نقوع عناب و آلو و نبات بنوشند و از
اغذیه هر چه مناسب باشد خورند و بدانند که قی بغایت سود دارد و هر گاه ماده بر او امات تنقیه دفع نشود و روی تجمع آرد واجب است که آنرا زود بشکافند
و انتظار نضج هرگز نکنند زیرا که اگر زود بشکافند ماده فاسد شود و ناسور گردد و بعد از آنکه حرارت ساکن شود اگر ورم باقی بود و قصد بیرون آمدن باشد این
ضماد سود دهد برگ چغندر را نرم بکوبند و با روغن پخته یا روغن بابونه بسرشند و بکار برند **صفت ضماد** دیگر که ورم سخت را منفعت است اکلیل الملک
خطمی سپید عدس مقشر برگ عنب الثعلب بنفشه از هر یک برابر بگیرند و به روغن گل و بنفشه و زرده تخم مرغ و آب کاسنی و آب عنب الثعلب بسرشند
و استعمال نمایند **صفت** طلا آنکه ورم نرم را سود دهد عدس گل سرخ برابر بگیرند و کوفته پخته با آب عنب الثعلب و روغن گل طلا نمایند
و اگر نان میده را با آب بجوشانند و با زرده تخم مرغ و روغن گل ضماد نمایند سود دهد **قسم دوم** ورم سرد مقعده و اگر این از بلغمی بود پس سستی ورم و فقدان
آثار گرمی شاهد اوست **علاج** قی فرمایند و باشد که فصد حاجت آید و مرهم محلل استعمال نمایند هر گاه پخته باشد بشکافند و آنجا که ورم صلب بود
جهت تلیین و تحلیل او چربی بط و مرغ و زرده تخم مرغ و روغن گل و زیت طلا نمایند اگر ورم دیر مانده باشد مقل اضافه فرمایند و در طبیخ ادویه محلله نشستن و مرهم
داخلیون با روغن گل یا مرهم باسلیقون یا زرده تخم مرغ فائده دارد **فصل اندر شقاق مقعده** و این خشکی است که در سر مقعده افتد
همچون شقاقی که در دست و پا عارض شود و وی از انواع ست یکی آنکه از حرارت و یبوست مقعده پدید آید و شقاق آرد و این بیشتر افتد و علامت او
غلبه حرارت و یبوست است **علاج** مرهم ابیض طلا کنند و این قیروطی سود دارد بگیرند روغن گل و اسپیداج و مرداسنگ و اقلیمیا و نقره
و نشاسته و غبار الرحی و کثیرا و لعاب خطمی و اسبغول و بهدانه و سپیده بیضه و موم سپید مرهم سازند چنانکه متعارف است و شور با می خورد و
و اگر موجب این حرارت ماده صفرا یا خون سوخته باشد و سوزش و گرمی مقعده و دیگر آثار را نیز گواهی دهد **علاج** [illegible]
خیار شنبر و سپند و شربت بنفشه و نیلوفر و گلاب و تخم اسبغول و قند و شیر خرفه سود دارد و استعمال [illegible] دوم آنکه ورم گرم مقعده سبب شقاق شود
علامت او وجود ورم و سبب یا درد شدید **علاج** تدبیر ورم مقعده کنند [illegible] فصد باسلیق [illegible] حجامت [illegible]
نفع تمام دارد سوم آنکه ثفل غلیظ خشک [illegible] بیرون آمدن احداث شقاق نماید چهارم آنکه بواسیر [illegible] شقاق شود و علامت هر یک ظاهر است از تقدم
وجود سبب پنجم آنکه استعمال [illegible] و کثرت [illegible] شقاق گردد [illegible] شقاق [illegible] قطع
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] **فصل اندر** [illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۵۶

دوم آنکه قطع بواسیر باعث ابتدای عضله و استرخای شرج شود و علامت این هر دو قسم آنست که یکبارگی پدید آید عقیب وقوع ضربه یا سقطه بر پشت یا عقیب قطع بواسیر و این هر دو قسم را لا علاج گفته‌اند سوم آنکه سردی و تری باطنیه یا خارجیه موجب این علت شود و علامت او آنست که اندک اندک حادث شود و اسباب سرد و مرطب پیشتر اتفاق افتاده باشد چون نشستن بر سنگ یا در آب یا بر جای سرد و تر یا خوردن آب سرد بافراط و مانند آن از امور ظاهریه و باطنیه و از خاص‌ترین علامات این قسم که رطوبت ظهور تربل ست در مقعد و این قسم بیشتر افتد نسبت باقسام دیگر علاج جهت استفراغ ماده منضجه و تبدیل مزاج آنچه در فالج مذکور شد استعمال نمایند و روغن قسط یا جند بیدستر و فرفیون آمیخته بر مقعد و مهره‌ای پایین صلب بمالند و بطبیخ ادویه حاره قابض چون سنبل الطیب و قسط تلخ و جوز السرو و مانند آن آبزن سازند چهارم آنکه ورم مقعد محدث این مرض شود و علامت وی درست و ظهور آنچه لوازم ورم ست و علاج ورم مقعد گفته شد **فصل اندر خروج المقعد** و این بر دو گونه است یکی آنکه بسبب آماس عارض شود و علامت علاج ورم گفته شد بسبب او تدارک کنند و حیله ادخال مقعد متورم آنست که چیزهای مرخی ورم و مسکن وجع چون بنفشه و خطمی و بابونه و برگ کرنب و شلغم و تخم کتان بجوشانند و در طبیخ او بیمار بنشیند و قیروطی که از روغن شبت و بابونه و موم ساخته باشند بمالند بر مقعد تا نرم شده اندر رود و پس از آنکه داخل شود بطبیخ چیزهای قابض چون شاه بلوط و برگ مورد و مازو و گلنار و تخم گل استنجا نمایند و ثفل این ادویه مطبوخه نرم کوفته تا همچون مرهم شود ضماد نمایند و بر بندند تا باز خروج نکند و آنجا که مزاج سرد بود باید که دارچینی و شاه بلوط و مرزنجوش نار دو ریزه آهن در شراب کهنه ترکند یک شب صاف نموده بیمار را در آن بنشانند و روغن خسته زردآلو و شفتالو مالیدن فرمایند بر مقعد دوم آنکه عضله که ممسک مقعد ست مسترخی شود از استیلای رطوبه و حفظ او نتواند نمود و علامت او آنست که مقعد بآسانی اندر رود و باد خال همچنان بر آمدن او سهل باشد بخلاف و رمیکه بوجع او و خروج او بعسر باشد نه بیسر **علاج** روغن گل که خام بود بر مقعد بمالند و بالای او سپیده ارزیز و گلنار و مازو و شب و سریشم و پوست انار و ... سوخته و اقاقیا و لحیة التیس که مثل غبار سائیده باشند بپاشند و رفاده نهاده بعصابه محکم به بندند و جهت آنکه باز نه بر آید بطبیخ قابضات که در ورم مذکور شد مریض بنشیند و روغن قسط و بابونه که در و فرفیون و جند بیدستر حل کرده باشند مالیدن در مقعد و حقنه کردن نفع تمام دارد و عصب را قوت میدهد و هرگاه جراحت پدید آید در مقعد مستحرجه بگیرند تخم گل و مرداسنگ و سماق دم باریک ساخته بر مقعد بپاشند پس اندر برند و تدهین روغن شفتالو لازم دارند بر مقعد **فصل اندر قروح المقعد** **علاج** آنچه قوی التجفیف باشد استعمال نمایند چون سرب سوخته شسته و مرداسنگ درخت سماق و اطراف آهن باریک ساخته بر جراحت بپاشند و دیگر خرفس مرهم باسلیقون نفع تمام دارد **تنبیه** اگر وجع بشدت بود لازم ست که جهت تخدیر حس افیون مالیدن فرمایند **فصل اندر حکة المقعد** و این چند نوع ست یکی آنکه کرم خرد در روده مستقیم افتد و بدان سبب خارش شود و باعث کرم القرع سبب باشد و علامت او و علاج وی در آن گفته شد دوم آنکه خون سوداوی حاد لذاع بر مقعد ریزد و از آن متحمه بواسیر باشد و علامت او سوزش مقعد و احساس ثقل بر سر مقعد و آثار دیدن نابودن **علاج** فصد باسلیق کنند یا مابین الورکین حجامت کنند و جهت اسهال مطبوخ افتیمون دهند و باصلاح غذا کوشند باستعمال غذا و ادویه که یار و رطوبت تقه باشد و ثفل و سرد و روغن مغز زردآلو حل کرده مالیدن بر مقعد سودمند دارد سوم آنکه خلط مراریه یا بورقیه سبب خارش گردد و علامت او بر آمدن اخلاط مذکور است در براز مع التزحر **علاج** نظر کنند که ماده در نفس مقعد ست یا از عضوی می‌آید اگر عضوی می‌آید باشد تنقیه بدن و آن عضو کوشند و اگر در نفس مقعد مختص بود بتنقیه نفس او کوشند چنانچه در زحیر بیان یافته و قی نفع تمام دارد و شیافات سودمند ست و باشد که بحجامت قطن حاجت افتد و باید که در همه اقسام بر عصعص مهجمه نهادن خون کشیدن سرکه و روغن گل بر مقعد مالیدن نفع کلی دارد و کذلک حب البلسان با روغن شفتالو یا صبر و آب بخته و روغن گل با روغن بابونه زردآلو طلا نمودن **تنبیه** امراض مقعد عسر البرء ست جهت آنکه مجری منصب فضلات ست بالطبع بواسطه ثقل مکان و انفعال اعصاب و قوی الحس ست باندک ... ایذا متالم میگردد و کثرت المخ عصعص استخوان شستگاه را گویند و آنرا عظم العجب نیز نامند

باب دوم در امراض کلیه یعنی گرده بدانکه گرده دو ست یکی سوی راست و دوم سوی چپ و هر یک بر بالای موضعی خود که زیر پشت ست استوانه گشته است
و ترکیب او از گوشت سخت و شحم و رگها و شریانها و عصب است حس ندارد اما غشا ایکه برو پوشیده است کثیر الحس ست و هر گرده با جگر ارتباط دارد و بواسطهٔ رگی که آن را عنق الکلیه گویند
و نزد بعضی این هیچ دو رگ که هر یک میان جگر و گرده واقع ست مسمی ست بطالعین گرده و اوّل این رگ بزرگ از اجزای گرده میشمارند و میگویند که از گرده برآمده است
و بجگر رفته و گروه ثانی میگویند که این هر دو رگ از آن رگ بزرگ که از حدبهٔ جگر رسته ناشی شده است و بگرده پیوسته و بر تقدیر آنکه آب با خون آمیخته از جگر بیرون آید
بگرده از همین رگ آید و آلت جدا کردن آب از خون همین دو رگ ست و همچنان که در گرده جاذبه است جهت جذب آب درین رگها نیز جاذبه است که از رگ بزرگ
جگر آب را میکشد و بگرده میفرستد و همچنین از هر دو گرده رگی رسته است و بمثانه پیوسته جهت دفع مائیت و این رگها را حالبین گویند یعنی موریها و باید دانست که شکل
هر یک گرده چون نیم دائره است و پشت او محدب است و گوشت او سخت و اگنده است تا حرارت [illegible] در وی اثر نتواند کرد **فائده** اندر امراض
گرده بسیار باشد که بوی دهان ناخوش شود و باشد که مرض گرده بعلتهای دل و تشنج و التهاب و تنفس مودی گردد و کل ذلک بمشارکت عنق الکلیه
و الکبد و امراض گرده بسیارست هر یک بفصل علیحده گفته آید **فصل اندر سوء مزاج کلیه** و این چند قسم ست **قسم اوّل** در سوء مزاج
حار ساذج و علامت او سرعت نبض ست و کثرت عطش و باه و سرخی قاروره با زردی آن مع الحرقت و النتن و در محل گرده گرمی یافتن و جهة
دفع بول بسرعت خاستن چنانکه حفظ او مقدور نباشد و بالای بول چربیش پدید آمدن جهت گداختن چربی گرده از گرمی و باشد که تپ
روی نماید و چون گرمی مفرط شود زیابیطس حار آرد و آن را جدا بیان نمایم **علاج** چیزهای مبرد و مرطب که ذی ادرار نباشد بنوشند چون
شربت انار و زرشک و خشخاش و لعاب اسپغول و بهدانه و مانند آن و آب انارین با نبات و شیرهٔ تخم خرفه یا قرص طباشیر و شیرهٔ تخم کاهو با شراب
صندل نفع تمام دارد و دوغ ترش سودمندست و باید دانست که آب سرد و کافور در تبرید کلیه نفع عظیم دارد لیکن باید که در خوردن کافور افراط
نکنند که مقطع باه است و ایضاً اقاقیا و عصارهٔ لحیة التیس و صندل و گلنار با آب عالج الکرم یا با آب برگ آس آمیخته تر کرده ضماد نمایند
و صندل با گلاب سائیده طلا کردن سریع النفع ست و نیکوترین غذا آس غوره و اسفاناخ و عدس ست عالج جمع علوج ست و
علوج شاخهای نورسته را گویند و کرم درخت انگور ست **قسم دوم** در سوء مزاج حار دموی و علامت او احساس ثقل و درد ست
در گرده و نشان غلبهٔ خون پیدا بودن و باشد که در نواحی پشت در جایگاه گرده سرخی پدید آید **علاج** رگ باسلیق زنند و جهة تبدیل مزاج
آنچه در ساذج گفته شد بکار برند **قسم سوم** در سوء مزاج حار صفراوی و علامت او همانست که در ساذج بیان یافته و نشان زیادتی صفرا
پیدا بودن **علاج** جهة تنقیهٔ صفرا جلاب مغز فلوس خیارشنبر دهند و آب انارین با شیرخشت و شربت بنفشه و باقی تدابیر که در ساذج ست برگزینند **قسم**
چهارم در سوء مزاج بارد و این از خوردن آب سرد بسیار و ادویه و اغذیه و اهویهٔ سرد عارض شود و علامت او سپیدی قاروره و سپیدی رنگ روی ست و سردی گرده و ضعف باه
و عدم تشنگی و ظهور ضعف و انحنای پشت **علاج** گلقند عسلی و گلاب و عرق بادیان بخورند و معجون کمونی تناول کنند و فندق و پسته و جهة انحضار و بادام
با شکر تنقل نمایند و روغنهای گرم چون روغن قسط و یا بادام تلخ و پسته و قسط و مانند آن بر گرده بمالند و هم بدین روغنها حقنه فرمایند و از جملهٔ مضرات میوه های
سرد اجتناب واجب شمارند و غذا اسفیدباج و گوشت بریان و مطنجنه و گوشت کبوتر و عصافیر با توابل گرم سازند و آنجا که سوء مزاج بارد و بلغمی باشد
و ثقل موضع و آثار بلغم پیدا بودن قی و اسهال مقدم دارند بر دیگر تدابیر **فصل اندر هزال الکلیه** یعنی لاغری گرده و این بسبب یکی سوء مزاج که در گرده افتد
حار بود یا بارد مادی بود یا ساذج اما از حرارت بیشتر افتد دوم جماع مفرط سوم آنکه استفراغ کثیر بادرار بود یا باسهال و علامت لاغری گرده علی العموم سپیدی بول ست
و لاغری و نحافت بدن و قلت باه و لزوم وجع ملائم در صلب و در مؤخر سر و امتلا [illegible] نوعیت سبب تقدم آن سبب توان کرد **علاج** نخستین ازالهٔ سبب مذکور کنند

۲۵۸

و بعده جهة غضب و قربی گرده اغذیه مسمنه خورند و مغز بادام و پسته و فندق و نارجیل باشکر تنقل نمایند و بو فر ریسه باکیا که بیرط خورند نفع تام دارد خاصه
اگر با نان گندم خورند و لیکن باید که این گرم خورند زیرا که اگر سرد باشد در معده بماند و گرانی آرد و بگرده رفتن نتواند و هریسه و پاچه و تخم مرغ نیمبرشت سود دارد
و دواء الترنجبین بغایت سودمند است و این حقنه بغایت نافع است بگیرند کله و سیش گندم نخود و لوبیا و باقلی بجوشانند و بپالایند و روغن لبوب کوره و روغن
لب القرطم و پیه احتضا کنجد و مغز ساق میش و گاو و شتر در آن بطبیخ آمیزند و نیکگرم حقنه کنند **صفت دواء الترنجبین** ترنجبین سپید تهی درم
انجار و خاک پاک کرده در ده رطل شیر تازه بجوشانند تا بقوام آید و هر شب و ملعقه بخورند **فصل اندر ضعف الکلیه** اسباب او نیز سه است یکی سوء مزاج
دوم هزال او سوم آنکه جرم گرده سست شود و مجاری او وسیع گردد از کثرت استعمال مدرات یا افراط جماع یا از ضربه و سقطه که برگرده رسد یا از مشی بسیار
و صفرا و اضطراب و جز آن سوار بسیار و رنجها که ماندگی و تعب حادث نماید و دروی علامت ضعف گرده آنست که گاه گاه کمرگاه درد کند خصوصا هنگام
انحنا و انتصاب و هنگام از پهلو بپهلو گشتن و قوت باه و تقاضای بول کمتر باشد و بول غسالی آید مثل آبی که گوشت تازه در وشسته باشند و اگر
زمانی بدارند رسوب کند و بر سر بول چیزی چون کفک در پدید آید انتباه غسالة البول آنگاه است که غذا در جگر هضم شده باشد و اگر قبل از هضم بول
مائی میباشد کذا قال شارح الاسباب استدلال بر سبب موجبه از وجود ما تقدم وی توان کرد **علاج** اگر سوء مزاج سبب باشد در تبدیل مزاج
کوشند بحسب حرارت و برودت و در ماده بتنقیه اقدام دارند برفق ماده و نیکوترین منقیات درین علت فصد باسلیق است بخلاف قی و اسهال و مدرات
که علت به مجاری بول می آرد و سبب تهیج میگردد اما اگر تنقیه ماده کرده باشند و قدری در نفس عضو باقی باشد چیزهای مدر نفع تام می بخشد و کذلک
مسهل تا ضرورت نباشد ندهند زیرا که اگر چه مسهل ماده را از مجاری بول بامعاء می آرد اما از آنکه بعضی اجزای او خالی از ادرار نیست چیزی از ماده بدان
مجاری بول هم میفرستد کما لا یخفی **ادویه** که ضعف با حرارت را مفید است دم الاخوین گلنار گل ارمنی عصاره لحیة التیس صمغ عربی باریک ساخته با شیره
لسان الحمل بنوشند و سرکه و روغن گل بر کمر و پشت بمالند و صندل و گل سرخ و اقاقیا و رامک و آس و سک با آب آس آمیخته ضماد نمایند و آنجا که ضعف از برودت
باشد چیزهای گرم دهند چنانچه در سوء مزاج ذکر یافته اما بهیچ وجه در تسخین افراط نکنند که مزید سبب است بلکه مرتبه اعتدال مرعی دارند تا نفع بیضرر مترتب
گردد و ظاهر است که گرمی بسیار موضع مجاری جاذب خون است و این هردو مزید ضعف گردد و اگر سبب ضعف گرده لاغری آن باشد علاج او از فصل
هزال جویند و اگر سبب ضعف گرده اتساع مجاری و تحلیل اکتناز گوشت او بود **علاج** آنست که بمنع اسباب کوشند و بعده جهت تلزیز و
تقویت اغذیه مغریه قابضه تناول نمایند و قنب و زعرور و دبی تنکه فرمایند و حقنه که در هزال الکلیه ذکر یافته بعمل آرند و باید دانست که معجون لبوب
نفع تمام دارد و هیچ چیز بهتر از شیر میش و شیر شتر نیست خاصة اگر گل ارمنی و مانند آن چیزهای قابض با شیرهای مذکوره آمیزند و گفته اند طین رومی با شیر شتر
جلیل النفع است و محمد بن زکریا گفته که اگر اطراف درخت انگور را ببرند و آبیکه از وی برآید بگیرند و در وی اندکی نمک افگنده [illegible] بیماری [illegible]
بهترین اغذیه در ضعف کلیه زبانیه است که با دانه مویز و پیه گرده بز ساخته باشند و کله پاچه که با ترشی پخته باشند و کذلک شیر برنج و سویق که از جو و گندم ترتیب
داده باشند **فصل اندر ریح الکلیه** و آن بادیست غلیظ که در نواحی گرده تولد کند از اخلاط غلیظه و از آن باد در پشت و در گرده حاصل شود
مع التمدد و علامت او وجع و تمدد در حوالی کمرگاه است بغیر گرانی و بدون آثار سنگ گرده و ایضا خاصه این باد است که در شکم حتی گرسنگی و آنجا که بعد تنقیه
وجع و تمدد کمتر گردد **علاج** آنچه مدر و منضج و محلل ماده باد بود و مع ذلک شدید التسخین نباشد بنوشند و بدان حقنه کنند و زیره و شبت و تخم سداب بپزند بر گرده ضماد
نمایند و روغن قسط و زنبق و خیری و سداب مانند آن بمالند و نمک و سبوس خاکستر تکمید کنند دوائیکه درینجا سود دارد تخم بادیان و گل سرخ و انیسون
و پوست بیخ بادیان و پوست بیخ کبر بجوشانند و به قند شیرین کرده یا ماء العسل آمیخته بنوشند و شربت بزوری سود دارد **فصل اندر وجع الکلیه** و این یا از باد کلیه

٢٥٩

پدید آید و یا از ضعف او یا از ورم او یا از حصات او یا از قروح و علامات هر واحد از آن در محل خود مذکور است و در جمله هر چه ملین و مسکن وجع بود نفع دارد و نافع ترین
چیزها بهر این کار آبزن است خاصة اگر از طبیخ بابونه و شبت و خطمی و برگ کرنب سازند **فصل اندر ورم الکلیه** و این بر چند نوع است **نوع اول** آنکه
گرم بود و سببش خون غلیظ یا خون صفراوی باشد علامات وی تپ مختلطه است و تشنگی و صداع و بیخوابی و حرقت و وجع و گرانی در آن موضع و در پشت و صفرا
و دق و بر آمدن بول و براز بدشواری آمدن پس اگر ماده خون غلیظ بود ازدیاد ثقل و وجع و جز آن که از مخصوصات خون است پیدا بود و اگر صفراوی باشد شدت
عطش و زردی بول و جز آن که مخصوص بدوست ظاهر باشد و باید دانست که آماس گاه در یک گرده بود و گاه در هر دو و گاه در بعض اجزاء یکی یا هر دو باشد
و گاه در باطن کلیه بود و گاه در خارج آن متصل بغشاء مجلل یا متصل بعلائق و گاه در آن منفذ افتد که میان گرده و جگر است و گاه در آن مجری عارض
شود که میان مثانه و گرده هست و اشتداد و خفت اعراض و ظهور بعضی بدون بعض بسبب اختلاف موضع ورم و قلت و کثرت اوست مثلاً اگر ورم در گرده
ایمن بود وجع نیز بهمان جانب باشد نزدیک بجگر و اگر در گرده ایسر بود درد نیز بدان جانب باشد مائل بسوی مثانه و اعتلاء وجع یمنی و تسفل یسری جهت آنست
که گرده یمنی بالاتر از یسری است و اگر آماس گرده نزدیک بغشاء و علائق بود نشان او آنست که درد بغایت شدید بود و اگر در آن ناحیه بود که جانب امعاست
نشان او وجع غائر است و باشد که قولنج آرد و طبع قبض نماید و اگر ورم در مجاری بود شدت حصر بول شاهد اوست و گاه باشد که ورم گرده بزرگ بود
و درد شدید گردد و اذیت او بحجاب حاجز رسد و اختلاط ذهن پدید آید **فائده** تپ مختلط تپ لازمه را گویند که بگسارد و در گیرد بلا نظام و از عدم
تعیین آنرا نام نتوان نهاد **علاج** فصد باسلیق کنند یا صافن و ماء الشعیر و شربت بنفشه و لعاب اسبغول بهدانه و تخم خطمی بنوشانند و آرد جو و صندل
و مامیثا و آب عنب الثعلب و آب کاسنی و روغن بنفشه بهم سرشته بر گرده ضماد نمایند و اگر طبع قبض بود بمغز فلوس و روغن بادام یا آب انارین
و شیرخشت یا بمطبوخ الهلیله که در وی عناب و سپستان و آلو و بنفشه و کاسنی و عنب الثعلب مانند آن باشد تلیین فرمایند و هرگاه یکهفته بگذرد و ماده
تحلیل نگردد و گرانی و درد افزون شود و تقاطر رقیق باشد بدانند که ماده جمع میشود و پخته می گردد و درین حالت باید که یاری دهند بر نضج شربا
و ضمادها و طلاها مثلاً لعاب تخم کتان و تخم خطمی و حلبه تشرب فرمایند و اکلیل و خطمی و حلبه و تخم کتان و آرد جو بآب گرم و روغن کنجد آمیخته ضماد نمایند
و **ایضاً** آب گرم و طبیخ ادویه منضجه بر عضو ریزند و هرگاه وجع ساکن شود و ثقل محسوس باشد بدانند که تمام پخته شد پس اگر بشگافد فبها و گرنه
اعانت کنند بر انفجار و اتیان باشد که ادویه مفجره چون سرگین کبوتر و آرد کرسنه و غبار الرحی با آب پیاز آمیخته یا با دیگر ادویه منضجه مذکوره بر گرده
ضماد سازند و پیش از تضمید تحریک دهند قطن را بنوعیکه پوست محیط ورم بشگافد و ریم براه بول بیرون آید و هرگاه ورم بشگافد و ریم در بول نماید
باید که شیره تخم خیارین و تخم خربزه و تخم کدو و تخم بادیان دهند قند آمیخته تا که مده پاک شود و شربت بنفشه و شیر خرفه تمام دارد خاصة اگر با برون
مذکوره دهند و هرگاه ریم تمام بیرون آید و این از صفای بول و زوال ثقل گرده توان دانست باید که ادویه التحام دهند تا که مندمل شود
و آنچه داروی التحام است مثل تخم کتان بیان کرده کاکنج و خشخاش گل ارمنی و نشاسته و قرص کاکنج از هر یک مقداریکه خواهند بگیرند و بدهند تا که ادنی گرانی هم
محسوس نشود و ایراد ادویه مدره نباید اگر گرانی اشتداد بود مدره است و گرده را بجهت مدرات ضرر دارد و لا سیما لا یخلوا عن القبض **فائده** ورم گرده که دیر مانده باشد
فصد با بعض سود دارد **صفت** شربتیکه در ابتداء ورم مفید است عناب پنجاه عدد خشخاش سپید سی درم شیر خشک ده درم عدس مقشر ده درم بجوشانند و
با دو صد درم قند بقوام آرند و موازنه ده درم بنوشند یا آب الشعیر خرفه و خیارین **صفت** سفوفیکه هم ابتداء و هم بهنگام خروج مده نفع آرد مغز تخم خیار
مغز تخم خربزه تخم خرفه تخم کاهو تخم خشخاش مساوی بگیرند و نرم بکوبند و هم چندان قند آمیزند و هر صباح دو مثقال بخورند و عقب آن شربت بنفشه با آب سبیل نمایند
و نیکوترین غذا در ضرب سماق و عدس است بشرطیکه طبیعت قبض نباشد و ... گشته باشد **نوع دوم** آنکه ورم بارد بلغمی بود و علامت او

آنست که در قطن خاصّه نزدیک بنجا صورگرانی و تمدد محسوس شود بغیر وجع شدید و بدون التهاب انچه از مخصوصات بلغم است چون بطو نبض و سردی منی و

سپیدی بول و براز پیدا باشد و مریض است نتواند ایستاد و با شد که دردی و چشم و همه بدن خصوصاً بکمرگاه ترهل پدید آید انتباه در درد گرده بسبب بسیشو بقولنج خیالیه

فرق بینهما در قولنج ذکر کرده شد و بالجمله باید دانست که خاصه ورم گرده آنست که چون حقنه استعمال کنند در ردی بیفزاید بخلاف قولنج که حقنه در وی نفع تمام میدهد **علاج** بابونه و نمام و برگ خار

مرزنجوش با آب گرم آمیخته ضماد کنند و تخم کرفس و خسک و انیسون و پرسیاوشان و طین بجوشانند و بیالایند و گلقند عسلی یار کرده بنوشانند و بطبیخ بابونه و اکلیل بابونج

و شبت و سداب اطراف کرنب و تخم حلبه و خسک و انجیر آب آن فرمایند و حقنه نمایند و چون حقنه خواهند کرد روغن کنجد و نمک بوره و نیز در این طبیخ آمیزند و تمهین کرده

به روغن قسط و خسک و بابونه نفع تمام دارد و قی درین علت بغایت مفید است و مغز فلوس خیار شنبر و زنجبیل اورام احشاء باطنی را کثیر النفع است شرابا و حقنا

و فرموده اند که اگر بول غلیظ بود چند شب وقت خواب یکدرم یا سه قیراط خوردن و تعقب آن آب گرم چهار قاشق نوشیدن اخراج ماده می نماید

و اگر کفایت نکند این حب سازند **صفت آن** جوانی زیره از هر یک نیم درم مصطگی یکدرم صبر دو درم با آب یا در نجوبه یا گلاب حب بندند بدن را

از رطوبت ماده و ورم پاک نماید و غذا درین مرض نخود آب و گوشت طیور بریان کرده که در وی دینه و کرفس و زیره باشد مناسب است **نوع سوم**

آنکه ورم گرده صلب و دادی باشد و این بیشتر عقب ورم گرم و ازورم بلغمی افتد بسبب خطائیکه در علاج رود و گاه باشد که ابتداء پدید آید و علامت

او شدت ثقالت و کبودی بول و رقت آن و قلت وجع و ظهور تخدر در قوت و رکبین و ضعیف در ساقین و این مرض بسیار باشد که باستسقا انجامد و

دیفس خم ماند و راست نتواند شد و گاه باشد که دق آرد قال الطبری قد یعرض منه الدق بسبب انقطاع الغذاء عن القلب لضغط العرق الصاعد من الکلیة

الیه الذی یجری فیه غذاءه **علاج** بابونه و اکلیل و تخم کتان و حلبه و تخم خطمی و مقل و اشق و پیه و خروس و مغز ساق گاو و موم سرشته بر قطن و کمرگاه ضماد

کنند و روغن بابونه و قرطم و غار بمالند و بر روغن قسط و شبت و آب گرم تکمید نمایند و بطبیخ بابونه و خسک و تخم کتان و بنفشه و بسفایج و انجیر و حلبه نطول

و آبزن سازند و هر صباح تخمهای ملینه چون تخم خطمی و کتان و حلبه و قند و تخم خیار و تخم خربزه بجوشانند و کشک جو و شربت خشخاش و شربت بنفشه

سود دارد **تنبیه** اگر مانعی نبود فصد باسلیق کنند و مطبوخ افتیمون و فلوس خیار شنبر سود دارد و آنجا که قوت ضعیف بود ماء الجبن با سکنجبین و افتیمون

و اطریفل بزرگ مفید است و بهترین غذا شوربا و سپوس گندم است با روغن بادام و نخود آب و قلیه اسفاناخ بجهت نا بودن حرارت و قلت

حرارت و سکنجبین و عسل خوردن بغایت مفید است و لایخفی ان علاج ذلک الورم متعسر جدا **فصل اندر قروح کلیه** و سبب این قرحه مانند سبب قرحه

در قرحه مثانه گفته شود و قرحه تفرق الاتصال است که در عضو افتد و ریم کند و این بیشتر در گرده و عضو لحمی حادث شود و علامت وی درد پشت و گرده است

و ثقل و تمدد و با بودن ریم و خون و پوستها با بول برآید و گاه باشد که پوستهای سخت و آگنده شبیه بقنات و گوشت بر آید فرق در قرحه گرده و در

قرحه مثانه آنست که در قرحه گرده درد از قطن نجاوز نمیکند بخلاف و نیز سلس البول و برآمدن پوستهای سرخ و بودن بول شدید الاختلاط با ماده و قلت

بدبوی بول و عدم عسرت او نیز از خواص انست بخلاف قرحه مثانه که سیر بول سپیدی شود و وجع عانه و شدت بدبوی بول از لوازم اوست و ایضاً ماده

با بول اکثر مختلط باشد و در نجا وجع بشدت باشد و فرق میان آنکه جراحت در گوشت گرده است یا در پرده آنست که اگر در غشا بود درد قوی باشد و سوزش بسیار و اگر

در گوشت گرده بود درد کمتر بود و سوزش اندک و باید دانست که اگر قرحه نزدیک بمنفذ بود که با بین جگر و گرده است درد تا کتفین برسد و تشنگی غالب باشد و اگر بجهت مجری

که میان ده و مثانه است باشد که درد تا زانو گراید و فرق میان آنکه چرک از گرده است یا از اعضای آلیه ظاهر است از آفت عضو و بالجمله هرچند که ریم از منفذ بعید آید

کثیر الاختلاط باشد با بول **علاج** نخستین تعدیل اخلاط کنند تا ماده ریم و بقیه از خلط زائل شود و بعد برء مائل گردد و اشربه و اغذیه معدله بحسب خلط ذکر کنند

و صواب آنکه اگر مانعی نبود فصد باسلیق کنند از جانب الم و اگر الم در هر دو جانب است از هر دو دست رگ زنند و بدانند که قی درین علت نفع تمام دارد زیرا که ماده را از طرف منا

۲۶۱

می‌آرد بخلاف اسهال که هرچند قوی تر بود مضرتر باشد لیکن به تلیین خفیف رخصت داده اند تا ماده را ازین جانب بسوی امعا مایل سازد با وجود آن اخلاط
را بسوزاند و پس از تنقیه بدن و تعدیل اخلاط مدرات نوشند تا قرحه را پاک کند و استعمال مدرات بر حسب مزاج است مثلاً اگر حرارت نباشد پوست بیخ کرفس
و پوست بیخ بادیان و اذخر و بادیان بجوشانند و با عسل میل نمایند و اگر حرارت باشد شیرهٔ تخم خیارین و خربزه و تخم کتان و مانند آن با عسل یا قند بنوشند
و هرگاه قبل از پاک شدن چرک بسته شود بطبیخ خار خسک و بابونه و پرسیاوشان و خبازی آبزن سازند و ایضاً آب گرم بر کمرگاه و گرده ریختن سود دارد
و مرهم بسته را میگدازد و این سفوف مفید است تخم کرفس و بادیان و انیسون و زوفا از هر یک دو درم کندر چهار درم شربتی دو درم با بست درم ماء العسل
و اگر درد قوی بود قدری تخم و بیخ تفاح و افیون افزایند و در آبزن پوست خشخاش اضافه فرمایند و روغن گل بر گرده بمالند و هرگاه قرحه پاک شود
باندمال او کوشند و اینچنان باشد که ادویه مدمله چون دم الاخوین و گل ارمنی و کاغذ سوخته و کندر و مانند آن و قرص کهربا و قرص خشخاش و جز آن
با ادویه مغریه چون نشاسته و صمغ و کتیرا و ادویه مدره چون تخم خیارین و تخم خربزه و تخم کاسنی و بادیان مرکب ساخته میل فرمایند و باید که در علاج این
قرحه جد و جهد بلیغ را کار فرمایند زیرا که اندمال او عسیر است برای پنج چیز یکی آنکه گرده از معده دور تر است اثر دوا بتمامه نتواند رسید دوم آنکه گرده ممر و
مجری بول است و دوا در وی دیر نمیتواند ماند سوم آنکه فضلهای گرم که موجب قرحه است به توسط بول همیشه بر گرده میریزد چهارم آنکه جرم گرده سخت
و هر چه سخت جرم بود جراحت او دیر به شود پنجم آنکه همیشه گرده بکار خود است و سکون ندارد و اندمال را سکون شرط است و کذلک قرحه مثانه نیز
عسیر البرء است باسبابی که گفته شد بلکه دو سبب دیگر دارد یکی آنکه مثانه همیشه از بول تر میباشد دوم آنکه مثانه عصبانیست و قرحه عضو عصبانی نیست به قرحه لحمانی
دیر مندمل میشود کما لا یخفی **صفت قرص کاکنج** که قرحه گرده را سود دارد گل ارمنی صمغ عربی کندر دم الاخوین تخم خشخاش مغز بادام
رب السوس نشاسته کتیرا از هر یک دو درم تخم کرفس افیون از هر یک یکدرم کاکنج هفت درم همه را بکوبند و بلعاب بهدانه اقراص سازند هر یک دو درم
شربت یک قرص بود با شربت بنفشه و باید که از اطعمه حریفه و مالحه و از جماع و تعب احتراز واجب دانند **فصل اندر جرب الکلیه** و وی
آنست که بثور صغار در گرده حادث شود و به سبب حرارت و لذوقیت خارش آرد و این خارش بیشتر آنگاه افتد که بثور مذکوره منفجر گردند
و سبب این علت تناول چیزهاست که خون را گرم کند یا مولد صفرا و بلغم باشد و علامت او آنست که در گرده درد و خارش و دغدغه و
نخس محسوس شود و اطراف سرد باشد و پیشاب بایکبار یم اندک خون همراه بول بیرون آید و این نشان انفجار بثور است و آنجا که بثور بر ظاهر گرده بود وجع شدید
دائم بود و اگر در باطن او بود پیشاب بول هنگام آمدن درد و سوزش زیاده شود و بعد ساکن گردد و باید دانست که قلت بکثرت بثور بحسب کمی و بیشی شهوت اقساع
و فرو بستن **علاج** جهت تنقیه رگ باسلیق زنند یا بر صلب گرده حجامت کنند و مطبوخ شاهتره و آلو و سپستان و ترنجبین با سکنجبین بنوشند تا طبع بگشاید و قی و حقنه نرم
دار و کسی اگر قی آسان بود با سکنجبین و آب گرم قی کند و بعد از آن با شربت بنفشه و نیلوفر و خشخاش و بنادق بزور خوردن تا شیر بعد از تنقیه خطمی و بقله یمانی و اسفاناخ
و کشنیز میل کردن سود مند است و روغن بادام با شیا و بعض آنچه در احلیل چکانیدن و در آب شیر و گو کردن و در آمدن آب آهن تا نوشیدن فائده دارد **صفت
بنادق بزور** مغز تخم خربزه ده درم مغز تخم خیار مغز تخم کدو تخم خطمی تخم بیخ خرفه مغز بادام نشاسته رب السوس خشخاش سپید از هر یک دو درم جمله را نرم بکوبند و بلعاب
اسبغول بنادق سازند و چون خواهند که میل نمایند بالای آن کمی با آبی بار گردانند تا تخفیف یابد و اندمال نیز حاصل شود **فصل اندر ذیابیطس** و این مرضیست که
آب آشامیده بیاشامند همچنان بیرون آید در اندک زمان اما با اراده و بهمین فرق میکنند در وی و سلسل البول این علت را چند نام دیگر است
چنانچه زلق الکلیه سلس البول و دولابیه و دوارییه و برکاریه و استسقاء الکلیه و بزبان یونان انس نام مثانه است و اضافه استسقا بوجه آنست که همچنانکه آب در استسقا
در احشا جمع شود در ذیابیطس آب بمثانه جمع میگردد و دیگر آنکه بهمان مادهٔ استسقا که در عضو گرده می‌آید و این بر دو قسم است **قسم اول** آنکه سوء مزاج گرم مفرط در گرده افتد

و بدان سبب جاذبه اد آب ابیشتر کشد و ماسکه بواسطه ضعف و صغر دعا حفظ آن نتواند نمود و دافعه بسوی مثانه دفع کند و یا گرده جذب مائیه نماید از جگر و رگهای ماساریقا و وی از معده و بدان سبب تشنگی غالب باشد و تسلی نشود و کشیدن آب را کدازاندامهای یکدیگر میکشند بلغت یونان ذیابیطس گویند یعنی دولاب علامت او شدت تشنگی ست و بمجرد نوشیدن آب بول دفع کردن بغیر تغییر و بدن حرف این مرض متن مس شود دیگر اضعیف کند و دق آرد **علاج** در قطعیه حرارت گرده کوشند بدانچه در سوء مزاج او ذکر یافته و بدانند که ماء الشعیر و شربت انار ترش و شربت غوره و لیمو و حماض و قرص کافور و قرص ذیابیطس و قرص طباشیر خوردن و شیره خیارین و لعاب اسبغول و مانند آن نوشیدن و صندل و گلنار و اقاقیا و گل ارمنی و پوست بیخ با آب کاهو بر قطن گرده ضماد کردن و ریاحین سرد چون نیلوفر و بنفشه و گل سرخ و تفاح سفرجل و تفاح و بید بر بستر فرش کرده روی ستلقی خفتن و از اغذیه بحصرمیه رمانیه و مانند آن هر چه بارد قابض بود اکتفا کردن نفع تمام دارد و گفته اند که فصد باسلیق سودمندست **صفت قرص کافور** طباشیر صندل خرفه کشنیز خشک تخم حماض تخم کاهو مغز تخم خیار مغز تخم کدو صمغ عربی گل ارمنی کافور ریاحی از هر یک مقدار مناسب بگیرند و نرم کوفته اقراص سازند **قرص طباشیر** طباشیر سفید تخم خرفه تخم کاهو گل سرخ گل ارمنی گلنار مساوی کوفته و بیخته اقراص سازند **صفت قرص ذیابیطس** طباشیر رب السوس از هر یک پنج درم تخم خرفه تخم کاهو از هر یک پانزده درم کشنیز خشک تخم حماض گل ارمنی از هر یک سه درم سپید صندل گلنار سماق صمغ عربی از هر یک دو درم کافور نیم درم کوفته بیخته با آب خرفه یا کاهو یا انار ترش اقراص سازند **قسم دوم** آنکه سوء مزاج سرد بر تمام بدن یا بر گرده فقط مستولی شود و جهت رسیدن برد شدید یا نوشیدن آب سرد و مانند آن و ذیابیطس بارد نادر افتد و علامت او عدم آثار حرارتست مگر تشنگی که ذیابیطس اگرچه سرد بود خالی از تشنگی نباشد و باید دانست که اگر برودت در گرده باشد فقط تشنگی بیشتر بود و بنسبت بدانچه در تمام بدن برودت بود و هرچند که باشد تشنگی ذیابیطس بارد تشنگی ذیابیطس حار هرگز نرسد و الفرق بینهما ظاهر بخصائصهما التی ذکرت کثیرا **علاج** جهت تسخین گرده و بدن مثرودیطوس و معاجین گرم دهند و روغنهای مقوی گرم چون روغن قسط و محلب و سعد با جند بیدستر و عاقرقرحا بر گرده و پشت مالند و در آمدن در آب چشمه گوگرد نفع دارد و آنجا که تنقیه حاجت آید قی فرمایند و شرب طبیخ ترب و سکنجبین عسلی حقنه نمایند و با دویه مایله و بهترین غذا گوشت عصافیر و مطنجنه و قلیه خشک از گوشت طیور ست **صفت معجونیکه** درینجا سود دارد و مسمی ست به ماسک البول کندر شاه بلوط سعد خولنجان قرفه اگر از هر یک شش درم برابر بگیرند و به عسل آمیزند شربت دو مثقال **فصل اندر حصاة** و رمل که در گرده پدید آید و سبب ماده این علت رطوبت خام لزج ست که متحجر شود پس اگر غلظت و لزوجت او بشدت باشد سنگ حادث کند و اگر بدان غلظت نباشد ریگ پیدا نماید و گاه باشد که ریم و خون بسبیل ندرت مولد ریگ سنگ شود و سبب فاعلی حصاة و رمل حرارت قویه مجوه است که رطوبت لزجیه امرو بند ما متحجر گرداند و بدانند که علت مذکور در اکثر موروثی باشد و آنرا چند علامتست یکی آنکه نخستین بول کدر و غلیظ بر آید بعده صافی دوم آنکه ثقل و تمدد در قطن و پشت محسوس شود گویا چیزی در انجا آویخته است و این کیفیت در آن وقت که بیمار بر پهلو افتد بیشتر یابد سوم آنکه گاه احساس از ثقل بیشتر شود درد گرده غلبه کند چهارم آنکه در بول سرخ یا زرد دارد و ریگ مایل بسرخی و زردی آید پنجم آنکه گاه باشد که الم گرده ممتد شود تا خصیه که مقابل گرده ماده یا لبست ششم آنکه گاه باشد که پای بسبب تطرق الم مع الخدر بدید آید و باید دانست که درد سنگ گرده شدید المشابهت بدرد قولنج و فرق بینهما در قولنج گفته شده و طفلان از این علت بیشتر از فساد شیر دایه افتد و بعضی مردم را این مرض خواب بعینه عادت شود چنانچه بعد از هفتاد یا هشتاد یا که در تمام سال یکبار عارض گردد و فرق در سنگ و ریگ گرده از نشسته شدن خفته او از نفی طعم و زرگیه بول توان کرد **علاج** جهت تنقیه بدن نخستین قی فرمایند که بغایت سود دارد و بعد از آن مسهلات و مدرات که مناسب مزاج بود و بسیار گرم نباشد دهند و اگر خون غالب بود فصد نمایند و از آنچه مولد حصاة بود چون شیر ماهی طعام خوردن و اغذیه غلیظه چون شیر و گوشت فربه و گاو میش و نان فطیر تازه و نان جواری و هریسه لا کشمد و حلواها از جمله فواکه دیر هضم چون سیب و شفتالو و زرد آلو و مانند آن و از تعب جماع و سفرها و حرکت باز دارند و بعد از حصول تنقیه بدن و قطع ماده موجبه و تنقیه نفس عضو کوشند باستعمال ادویه مفتته که ذکر یابد و هر گاه درد غلبه کند و خون

غالب بود رگ باسلیق زنند و اگر طبع خشک باشد بادویه لینه و سمینه مرخیه حقنه نمایند و حقنه قلیل المقدار باید تا الم نیفزاید و ایضا ادویه که مجاری را نرم کند و درد

بنشاند چون خسک و بابونه و خطمی و شبت و کرفس و کرنب و پرسیاوشان و رطبه و قرطم نیمکوفته و حلبه و بیخ کبر و برگ اسفیوش خرفه و بنفشه و برگ کنجد بجوشانند و مریض در پی طبیخ

بنشیند تا کمر و ثقل این ادویه حلبه و بر قطع خواصر و حالبین ضماد کردن سود دارد و بدانند که نشر ... ات در حالت که بیمار در آبزن باشد سریع الاثر است کما لا یخفی و چون از آبزن بر آرند

روغن خیری و بنفشه بارد و غن شبت بر پشت و کمر و گرده بمالند بحسب عادت مزاج و مراعات حرارت و برودت مزاج و طبع امور و احتیاط زند **انتقباه** اگر ریگ گرده بود

محتاج بادویه قویه نیست بتدابیری که گفته شد زائل میگردد اما سنگ گرده از دو حال بیرون نباشد یکی آنکه از ادویه مفتته یعنی ریزاننده و بو یا نمده ریزه ریزه شود

و بیرون آید دوم آنکه بهیجان ثابت به راه بول خارج گردد و خود بخود و یا بحیله ما که جهت استخراج او مخصوص است لهذا گفته اند که چون مریض از آبزن بر آید و قطن او را باد هان

بمالند بفرمایند تا مشی کند و سرین خود را بجنباند و برکمپا بجهد و از زینها فرود آید این همه برای آنست که سنگ بیرون افتد پس اگر بیرون آید فیها و اگر بمجری که

میان گرده و مثانه است بند ماند حیله کنند و حیله آنست که فرو تر از ان موضع که سنگ محتبس است مجمه نهند و بکشند بسختی و عنف تا آن سنگ ازینجا بر آید

و باز مجمه از انجا بردارند و فروتر گذارند و هیجان میکنند و فروتر می آیند تا سنگ به مثانه آید و اگر درین اثنا جهت ارخا و نرمی مجری از تخم خطمی و کتان و حلبه لعاب کشیده

و روغن قرطم آمیخته حقنه کنند در امعا و مغز فلوس با طبیخ خطمی حل کرده و روغن بادام آمیخته بنوشانند بهتر باشد و هرگاه سنگ به مثانه آید و خود بخود بر نیاید و در مجری

قضیب بند ماند تدبیر این وقت آنست که قضیب را در آب گرم نهند و لعابهای مناسبه و روغنهای موافقه که ذکر یافته در احلیل چکانند و آهسته آهسته از کف دست

آلت را بمالند بقدام تا که سنگ بیرون آید و اگر درین هنگام بسبب تعلق حصاة در مجاری و در وغلبه کند و بیمار مضطر شود و غلط نیا دهند و جسر آن

هرچه مخدر بود چون دواء الفلاسفه و برشعثا و تریاق کهنه که در وقت افیون مانده باشد و گاه باشد که سنگ از مجری قضیب بهیچ حیله بر نیاید و از شدت درد

و احتباس بول خوف هلاک وی نماید و درین حالت از دستکاری ناگزیر است تا شگافته سنگ را بیرون آرند و جا شگافته شق جراحان میدانند

ذکر ادویه که جهت اسهال درین مرض بکار آید سپستان انجیر اصل السوس خطمی بجوشانند و مغز فلوس ترنجبین آمیخته بدهند ذکر ادویه که جهت ادرار بکار

برند آنچه گرم است تخم کرفس بادیان انیسون و صعتر شونیز و بلیون و آنچه سرد است تخم خیارین و خسک بدهند و انچه تخم کدو و کاکنج و آنچه معتدل است پرسیاوشان

و فوه و تخم خربزه و از ینها هرچه مناسب حال باشد بدهند لیکن مدرات گاه گاه باید داد نه چنانکه دوام و ضرر دارد و بیان ادویه مفتته حصاة که پیوسته دادن آن

کرفس و بیخ بلیون و بیخ کاکنج و بادیان و سداب ... و تخم خربزه و حجر ... و پرسیاوشان سود دارد ... دو ...

سکنجبین عنصلی که از اصول و بزور مفتته و مخرج حصاة سازند نفع تمام دارد و دوائیکه مسمی است بید الله در حصاة مثانه ذکر یابد و در باب عقرب در ماء الا ... و

آبگینه که بمیحون غبار سائیده باشند و گوشت اطاغولیتطیس که مسمی است به ابوالفضل و آن مرغیست که دنبال و را ... دارد ... بر زمین ... پیچد و هم

بر زمین میزند تا کشته است بریان ازین جهت تفتیت حصاة مفید است هر چون که دانند بخورانند و معجون حجر الیهود با شیره تخم خیارین و خربزه نفع تمام دارد

و معجون عقرب بغایت مفید است **صفت معجون حجر الیهود** که سنگ گرده و مثانه بریزد مغز تخم کدو و مغز تخم خیارین مغز تخم خربزه حسک کاکنج

از هر یک پنج درم حجر الیهود و اصیل پنجاه درم کوفته بیخته با شهد بسرشند شربت دو درم تا سه درم **صفت معجون عقرب** خاکستر عقرب ... درم ...

حنظل ... درم ... زنجبیل یک درم فلفل سیاه ... دار فلفل دو درم کاکنج پنج درم و نیم حبه بیدستر چهار درم کوفته بیخته با عسل بسرشند شربت دانگی با آب کرفس بکودک نیم دانگ

فائده آب سرد در میان طعام و بر نهار خوردن گاه گاه منع تولد حصاة نماید و خفتن بر بستر کتان سود دارد و به بستر ابریشم ضرر دارد و بهترین غذا ... ا

هضم است و تقویت معده و حلو ... بکم ... کردن بحمام معتدل در آمدن و اغذیه لطیفه چون گوشت تیهو و چوزه مرغ و بزغاله که ... اسفیدباج پخته باشند و نان خشکار ...

... باکره و خیار میل کردن گفته اند که طبیخ حنا لطیف خلق بسیار را از حصاة و دشواری بول خلاص داده **صفت اللن** ... لطیف بگیرند و بال آنرا دور نمایند

ودر دیگ انداخته وبروغن بادام بپزند وآب کرفس و بادیان و کشنیز و دارچینی و خولنجان آمیزند و خوردن این دوا البته تنقیه عجب فائده کلی دارد **صفت**
خاکستر عقرب شیشه سطبر بگل حکمت گیرند و کژدم دران نهند و در تنور گرم یکشب یا کمتر گذارند و بامداد برآرند و بکار برند و بدانند که شیشه و آبگینه
بهتر از ظرف سفالست جهت سوختن عقرب زیرا که سفال یعنی خذف نشف میکند و اخذ قوت وی مینماید و بدان سبب عمل خاکستر ضعیف میگردد و طریق دیگر
آنست که عقرب را در دیگ آهنی سرپوشیده در تنور معتدل شش ساعت بگذارند **باب اندر امراضیکه مخصوص بمثانه است**
وامراضیکه هم از گرده افتد وهم از مثانه و مثانه کیسه ایست طولی الشکل یعنی هردو سر تنگ و میان فراخ و وی دو طبقه است طبقه
باطنیه عصبی است جهت احساس تمیز بول تا دافعه بحرکت آید و طبقه خارجیه صفاقیست جهت حفظ تا که طبقه باطنیه بسبب امتلا و ترنجیدگی پاره
نگردد و مثانه را گردنیست بسوی قبل که مجری برآمدن بول است و این عنق مثانه در مردان سه خم دارد و در زنان یک خم و از گرده بسوی مثانه دو رگ
که آنرا براخج گویند فرو آمده است برای نازل شدن آب از گرده بمثانه و چنان نیست که این دو رگ بمجرد پیوستن بمثانه راست اندرون وی کشاده شده
بلکه این هر دو منفذ میان هر دو طبقه کشاده است و تا درازی مثانه آمده نزدیک منفذ مثانه که مخرج آبست یکی شده اندر طبقه اندرونی کشاده است و آنچه که
در مثانه بدین طریق داخل شود و منفعت مثانه جمع بول است و دفع او دفعة و این باب مشتمل است بر چند فصل **فصل اندر اورام مثانه** و این چند قسم است
قسم اول آنکه حار بود و این ورم یا ابتدا افتد یا از خراش سنگریزه خشنه یا از ضربه و سقطه حادث شود **علامت** ورم گرم مثانه چهار است یکی آنکه در عانه
وجع شدید و تمدد و گرانی و انتفاخ محسوس شود دوم آنکه تپ گرم محرق و تشنگی پیدا بود و دست و پا سرد باشند و هذیان و سیاهی بر زبان ظاهر آید سوم آنکه
بول بصعوبت برآید بسبیل تقاطر یا هرگز برنیاید و حبس مطلق شود بسبب عظم ورم و این عسر و احتباس هنگام قیام تخفیف مییابد بجهت سعة مجری چهارم
آنکه براز نیز محتبس شود و این وقتی است که آماس بغایت بزرگ باشد و امعا را منضغط سازد و باید دانست که ظهور سرخی بر عانه دلیل آنست که آماس
مثانه مائل بقدام است **علاج** رگ باسلیق زنند و بقدر قوت خون بگیرند چون ورم از ابتدا تجاوز نماید رگ مابض کشایند و بعد از فصد آب
عنب الثعلب که در مغز فلوس حل کرده باشند و حقنه نرم سود دارد و جلاب که از بنفشه و تخم کاسنی و عناب پخته کرده سکنجبین نیز آمیزند و شربت بنفشه و کشکاب با شیره خشخاش نفع تمام
دارد قبل از فصد و بعد او در ابتدا از ضماد مدرات قویه ندهند و هیچ وقت ادویه ادرار صرف ضماد نکنند خاصة در وقتی که ماده را متحجر گرداند زیرا که مثانه عصبی سرد مزاج است
بسرعت قبول صلابت نماید پس صواب آنست که در ابتدا از ادویه ملین باشند استعمال نمایند خاصة در وقتی که با بنفشه و خبازی مانند آن بجوشانند و بر عانه ریزند و آبزن سازند
و نان سمید و کنجد مقشر نرم کوفته و شیر و روغن بنفشه سرشته ضماد نمایند و شلغم و برگ کرنب با بابونه و خسک […] ضماد وی نیکوست و آرد جو و خطمی و بنفشه با آب کاسنی و آب عنب الثعلب سرشته
ضماد کردن نفع دارد و احتیاط آنست که چون این ضماد اخیر که همه اجزا او سرد است استعمال نمایند تعاقب او قیروطی یعنی موم و روغن بمالند بسبیل التضمید تا عضو را نرم کند
و کشادگی از مبردات رسیده باشد زائل نماید و اگر روغن بنفشه با اندکی روغن بابونه آمیخته مدام تدهین قضیب نمایند بر عانه بهتر باشد هرگاه مرض با نحطاط افتد […]
سرد ضماد نکنند بلکه باشیا محلله ملینه که قوی الحرارة نباشند بسنده کنند چون بابونه و تخم کتان و آرد باقلی با طبیخ سرشته مانند آن […] باید که بسبب تلیین ماده در استعداد
جمعیت و تحلیل بیفزاید پس اگر تحلیل رود فبها و اگر بسوی جمع آرد تدبیر تقیح و انفجار و تنقیه مده و اندمال چنانچه در ورم الکلیه ذکر یافت بکار برند **فائده** هرگاه بول […] باشد
شیره تخم خیارین مغز کدو و لعاب اسبغول بهند و تخم خطمی و خبازی هر یک […] درم کوفته بیخته با شراب بنفشه بخورانند و در سه وقت ضماد دیگر […] و شیر کنجد است و گفته شد نفع تمام دارد
و باقی تدابیر این مرض همانست که در ورم گرده مذکور گشت و تقطیر ادویه در احلیل نفع تمام دارد جهة قرب مکان و قطوریکه درینجا سود دارد لعاب اسبغول و شیر […] است آمیخته
و آنجا که درد قوی بود جهة تخدیر کاهو را کوفته و دو دانگ افیون نیم دانگ زعفران در آن آمیخته با روغن بادام ضماد نمایند چون درد ساکن شود بردارند […]
تا تسکین الم نماید و فرق در آنکه ورم حار مثانه […] است یا صفرا […] آنکه شدت عطش و وجع […] مخصوص بصفرا است و زیادتی ثقل و انتفاخ مثانه […] آن که مخصوص بخون است

۲۶۵

پوشیده نیست و بدانند که در صفراوی در ابتدا اراده استفراغ صفرا و کردن نیاز نداشته اند والله اعلم بالصواب که لما ذکرته انفا **قسم دوم** آنکه از باد و باشد تا علامت شود علامت ثقل مثانه است و دشواری بول بر آمدن او در مثانه ضعف ظاهر شدن **علاج** قی کنند و حقنه های بکار دارند و در طبیخ مرزنجوش با بونه و شبت و مانند آن نشینند و تنقیه بر وی ضماد گرم و مدرات با ماء العسل و خیار شنبر نوشند و اگر بول بدشواری آید از تخم کرفس و تخم خربزه و رب السوس و غیره سفوف سازند و هر روز یک مثقال بخورند و عقب او سکنجبین با جلاب بنفشه و آب شیر گرم نوشند و ادویه و روغنهای محلله در مجری قضیب بچکانند و مرغ بریان و کباب بر غذا کنند و نخود غذا سازند. **قسم سوم** آنکه ورم صلب در مثانه ظاهر شود و این ورم ابتدا اگر کمتر افتد و بیشتر عقب ورم گرم یا عقب ضربه و سقطه پدید آید و علامت او دشواری برآمدن بول بر است و تقدم اسباب موجبه و باشد که محسوس شود ورم عند اللمس **علاج** از تخم خیارین و حلبه و انیسون و پرسیاوشان و فلوس خیار شنبر جلاب سازند و روغن بادام آمیخته بدهند و باید که دوا را مبالغه نکنند زیرا که آنچه صافیست بیرون خواهد شد و مابقی غلیظ تر خواهد گشت پس صواب آنست که شرح الادرار رعایت کنند و ملینات لازم دانند مثلا آب کرنب و آب نخود و فوشانند و طبیخ بابونه و اکلیل و تخم کتان و حلبه و خطمی و مغز خشک از نوع پرسیاوشان و خشک آنها فرمایند و انگور طبیخ بدکوند تحلیل سازند و روغن غار و زنبق و پیه ماکیان و پیه بط بر عانه بمالند و بابونه و تخم کتان و اشق و مقل با مغز ساق گاو و روغن تخم و تیت سرشته ضماد نمایند و اگر مانعی نبود و تلیین ها و آماس را فایده نباشد با استعمال محللات لینه و فصد صافن و باسلیق سود دارد. **فصل اندر قروح مثانه** و این را سبب سستی خلط مراری اکال که بمثانه آید و از حدت و تیزی خود آنرا مجروح شد و دوم سنگ تیزه خشن که خراش آرد سوم ورم مثانه که گشاده شود و علامت قرحه مثانه آنست که بول بدشواری و حرقت برآید و بدبو بود و در وی چیزها مانند صفائح و سبوس ظاهر شود و فرق در کلیه و مثانه در قرحه کلیه ذکر یافته و لا یخفی ان وجع قروح المثانه اصعب لانها عصبی قوی الحس **علاج** پس از تعدیل و تنقیه اخلاط بدن بدانچه در قرحه کلیه گفته شد برای تنقیه چرک مثانه ماء العسل با شکر و جز آن منقیات قرحه که در اینجاست بدهند و بعد از آنکه چرک پاک شود و بول صاف آید بواسطه اندمال قرص طباشیر و اقراص کهربا و اقراص کاکنج با شراب خشخاش نوشند و هر گاه وجع شدت کند شیاف ابیض با شیر زنان در احلیل بچکانند و آنجا که وجع شدید نبود گل ارمنی و شاخ گوزن شاونه و کندر و اسفیداج با شیر زنان آمیخته در مجری قضیب چکانیدن جهت التیام فایده تمام دارد و آنجا که چرک بسیار باشد ماء العسل فقط در احلیل چکانیدن جهت جلا و قرص تنقیه چرک بغایت مفید است **صفت قرص کاکنج** که قروح مثانه را نفع دارد مغز تخم خیار ده درم تخم کاکنج شش درم تخم کرفس و نشاسته و گل ارمنی و دم الاخوین و صمغ و تخم بنج از هر یک دو درم افیون یک درم کوفته بیخته اقراص سازند و با شراب خشخاش نیم مثقال تا یک درم یا یک مثقال بدانند که هر چه در قروح گرده گفته شد در اینجا نیز مرعی باید داشت و هر چه در آنجا نافع است اینجا نیز ضرر دارد و هر چه آنجا نافع است اینجا هم سود دارد. **فصل در جرب مثانه** آنست که در گرده گفته شد و علامت او سوزش و بدبوی بول و سبب آنچون [illegible] ... و خارش در مثانه بود [illegible] ... برسبیل تقاطر بول و گاه باشد که خون در بول آید [illegible] ... و لعاب بزرقطونا [illegible] ... و روغن بادام

قضیب چکانیدن مفید است و اگر از این حقنه کنند [illegible] ...

و فصد باسلیق و حجامت قطن و اسهال [illegible] ...

آنست که تا کار از اصلاح و تعدیل گشاید تنقیه [illegible] ...

کشک گندم و روغن بادام است **فصل اندر جمود و بستن خون در مثانه** [illegible] ...

آن و سیر نفس و سردی اطراف و عرق سرد و گاه باشد که لرزه در بدن افتد [illegible] ... **علاج** [illegible] ...

درخت انگور مرکب ساخته بنوشانند و اگر بنجاسف و تخم کرفس و تخم ترب و سداب بری و مانند آن که ذی تقطیع بود در آب بجوشانند و با سکنجبین بنوشانند و آبزن سازند سود کند

و شیر خر و گوشت در آب خاکستر چوب انگور حل کرده خوردن بر مثانه ریختن و در احلیل چکانیدن سود مند است و طبیخ اکلیل و جاشیا و ادخر و انجدان و اقحوان بابونه و پودینه

و سداب آبزن ساختن و ثفل او ضماد کردن نفع تمام دارد و همچنین حمام در اثنای بول نشستن و طبیخ مذکوره بر مثانه ریختن و روغن بابونه و ترب و شبت و غیره

مالیدن فایده دارد و هرگاه بدین تدابیر تذویب نیابد هرچه قوی تر لا درار و مفتت الحصاة بود استعمال نمایند و باید که جگر خر خشک کرده و نهره سنگ پشت خوردن

بسیار نافع است و طبیخ بنجنگشت و سیاه و سداب نیز شیدن و خاکستر چوب گز و خاکستر چوب انجیر در آب انداخته آن آب را در احلیل چکانیدن این کار مخصوص و هرگاه

هیچ تدبیر سود ندهد و خوف هلاکت باشد دستکاری فرمایند و خون بسته را بسبیل عمات مثانه بیرون آرند و غذا در اینجا آب مرغ که با نخود سیاه و دارچینی پخته باشند

بیشتر باشند **فصل اندر وجع مثانه** و این را هفت سبب است یکی ورم دوم قرحه سوم جرب و این همه گفته شد چهارم حصاة پنجم باد و این هر دو گفته آید ششم

ششم آنکه مزاج گرم یا سرد در مثانه افتد و درد آرد و این سوء مزاج بر دو نوع است **نوع اول** آنکه گرم باشد و این از کثرت تناول مدرات و

چیزهای گرم پدید آید و علامت او تشنگی بسیار و درد مثانه و درد قضیب یا فتق بول و سوزان آمدن **علاج** از تخم خیار و تخم خرفه و تخم کدو و تخم

و تخم کاهو و تخم کاسنی شیره گرفته با شراب بنفشه و خشخاش بدهند و تناول برورها در این شیرها و آب کدو و سکنجبین سود دارد و باید که صندل و قرفل و آمیخته

با به عنب الثعلب و آب کاسنی ضماد نمایند و روغن بنفشه و کدو و نیلوفر بمالند و در احلیل سرب نمایند و طبیخ بنفشه و نیلوفر و تخم خیره و عنب الثعلب آبزن سازند

و بهترین غذا اسفاناخ و زرده تخم مرغ و قلیه خیار و گوشت مرغ با آب انار است **نوع دوم** آنکه سوء مزاج سرد باشد و سبب او خوردن اشربه باد و غیره

چیزها است و علامت وی سپیدی بول است و عقب تناول ادویه مبرده البرودة چون کافور و مانند آن یا عصب مجوب در ایام سرد عارض

گشتن قال ارسطو الریح البارده توهن الحرارت و تضعفها بالمضادة و تبرد البدن سیما الاعضاء العصبیة **علاج** تخم بادیان و تخم کرفس

و پودینه و انیسون و تخم زردک و شراب بجوشانند و بپالایند و شربت دینار در وی آمیزند و بنوشند و چیزهای مسخن چون سداب و بنجاسف و شبت

و پودینه با قدری جندبیدستر و حلتیت یا کرده ضماد نمایند و طبیخ بابونه و قیصوم و بنفشه و اکلیل و مرزنجوش آبزن سازند و نخود و آب نخود

گوشت کبوتر بچه غذا نمایند و گلقند عسلی و اطریفل صغیر و تریاق کبیر و مثرودیطوس خوردن و روغن سوسن و نرگس و قسط بر مثانه مالیدن و آب گرم بر مثانه ریختن

نفع دارد و سبب هفتم از وجع المثانه آنست که طبیعت ماده را بطریق بحران از راه مثانه براند و علامت او وقت بحران او در بول ظاهر شدن **علاج**

بدلیل بیماری بهتر **فصل اندر خلع المثانه** و سبب خلع یعنی بیجا شدن ضربه باشد یا سقطه که بر پشت رسد یا اینکه بر فصاله و تمدد و سبب سعیقه

و احتباس بول است و اگر عضله الساع را او یا فتد باشد سلسل البول پدید آید **علاج** حقنه چرب کوش و شکاف سازند و شراب بجای آمیزند و خورند و غیره خرو

آب نخود ... **فصل اندر انتفاخ**

... **فصل اندر انتفاخ**

و وجع مثانه و این ... دو ... آنکه ... باد انگیز ... بسیار با فلاو مانند آن بخورند ... دوم آنکه

در مثانه پیدا شود و مثانه ... باشد ... انتفاخ ... بیدا ... کر ...

... ظاهر شود و نفخ ... باشد **علاج** ... ضماد ... بعد از آن ... با ...

... و روغن ... بر مثانه ... در احلیل ... و چکانند و سداب و پودینه و شبت ...

و ماء ... ادویه ... الاعصاب ... خوردن و مالیدن بر مثانه نفع تمام دارد و هرگاه ... بول

بدشواری آید پوست خربزه خشک اندکی نرم بکوبند و با قند بخوردن دهند و با برنج در سایه و آنجا که رطوبت غالب بود قی متواتر فایده دارد و تریاق و سنجرنیا

و مثرودیطوس و انجیر سود مند **فصل اندر حصاة المثانه** سبب سنگ و ریگ مثانه همانست که در کلیه گفته شد و باید دانست که سنگ مثانه بکودکان و جوانان

و لاغران بیشتر افتد و سنگ گرده بکهولان و پیران و فربهان اکثر عارض شود و وجه آن در مطولات مذکور است و زنان را سنگ مثانه بنادر حادث گردد برای آنکه عنق مثانه

ایشان فراختر است و از یک خم بیش ندارد لهذا ماده در وی کمتر میماند بخلاف مردان که عنق مثانه ایشان تنگتر است و دراز و سه خم دارد و ماده در وی بیشتر تمکن

میگیرد و می بندد حصاة را علامت سنگ مثانه سپیدی و رقت بول و قلت رسوب و تواتر قضیب یکبارگی برخاستن و سست شدن آن و بیخ قضیب خارش کردن بعد از بول

با اندک زمان باز تقاضای او قائم بودن و بدانند که ریگ مثانه خاکستری رنگ باشد و در اکثر با سپیدی رنگ بود و بحسب کثرت و قلت حرارت

اما احتباس و عسر بول و درد مثانه انگاه پدید آید که سنگ در دهن مثانه افتد و بهرگاه درد گرده و مثانه برابر آن بود و پس اگر شود نشان آن باشد که سنگ مثانه

فرود آید و فرق در رسوب سنگ گرده و مثانه آنست که رسوب سنگ گرده زرد یا سرخ باشد و رسوب سنگ مثانه خاکستر گون یا سپید باشد و از خاصه سنگ مثانه است

که در وی بول بدشواری آید یا هیچ نیاید چون بیمار را بر پشت بخسپانند و هر دو پای او را بردارند و آب گرم بر مثانه ریزند و عانه را از اسفل باعلی بمالند بول بفراغت

آید بواسطه زائل شدن سنگ از دهن مثانه. **علاج** آنچه در حصاة الکلیه گفته آمد بهم استعمال نمایند و از آنکه مثانه عضویست بعید المکان و اخراج

و سنگیکه در وی تولد کند بزرگ باشد سزاوار آنست که از ادویه هرچه قوی تر بود بکار برند و در بزرگی این سنگ گفته اند گاه باشد که از بیضه ماکیان کلان تر

شود و نافعترین چیزها در تمرض آنست که روغنهای مفتت الحصاة چون روغن عقرب و روغن خسک و روغن بابونه و مانند آن بر عانه مالند و در احلیل چکانند

و در مقعد بردارند و ادویه سنگ شکن چون تریاق و مثرودیطوس و سنجرنیا و دوائیکه از غایت نفع مسمی است بید الله و معجون مفتت الحصاة بخورند پس اگر مقصود

حاصل شود بهتر و گرنه عند الضرورة دستکاری فرمایند و انهمه بتفصیل گفته آید **صفت معجون مفتت الحصاة** حب بلسان حب القلقل

حجر الاسفنج خاکستر عقرب بیخ کاکنج حماما بیخ داروست کوفته بیخته بآب خسک تر بسرشند و در سایه خشک سازند باز بآب خسک تر نمایند و خشک سازند

همچنان هفت نوبت بکنند پس اگر بخواهند استفاف کنند و اگر بخواهند با عسل معجون سازند و المعجون اولی و اگر ادویه مذکوره را بی تسقیه آب خسک

بکار برند روا باشد لیکن مع التسقیه اقوی باشد و شربتی ازین دوا از یک مثقال تا سه مثقال است و بحسب حال از زیاده و کمی توان کرد **صفت ید الله**

بگیرند میش نری بزکوهی باید که چهار ساله باشد و در آن هنگام که انگور رنگ گیرد و آنرا ذبح کنند و خوان اول آخر رفتن دهند و خون میانه بگیرند و بدارند که منجمد شود پس آنرا خورد خورد

قطع کنند و بغربال نهاده و پارچه بران پوشیده تا غبار و گرد بدو نرسد در آفتاب بگذارند تا خشک شود پس نگهدارند و اندکی از ان با تب بیا آب کرفس بخورند و بدهند

که حجر اسود و اسیل و سنباب مجربست **صفت روغن عقرب** زراوند مدحرج و حبطیانه و سعد و پوست بیخ کبر از هریک یک اوقیه بگیرند و کوفته بیخته در شیشه کنند و یک رطل

روغن بادام تلخ دران بریزند و اگر روغن کنجد بجای این اندازند شاید پس این شیشه در آفتاب گذارند و در گرما یکهفته و در سرما دو هفته بعده بپالایند و در عقرب کلان زنده

در یخ روغن اندازند و سر شیشه بسته دو هفته دیگر در آفتاب نهند پس صاف نموده دو سه قطره بچکانند و قدری بر عانه بمالند و اگر تقطیر این روغن در احلیل متصل بیست آید

از آن باشد بهتر عمل کنند و زود تر اثر نماید و طریق دستکاری آنست که عنق مثانه را بشگافند و سنگ بیرون کنند و احتیاط نمایند که جرم مثانه شگافته نشود زیرا که

جرم مثانه عصبیست و رباطی الجوهر التحام اینچنین عضو متعسر است بل متعذر بخلاف گردن او که عضو لحمیست و بدین سبب بآسانی اندمال می پذیرد انتباه در بیان

صبی که شق مجوز است قبل و ما بعد این خطر دارد و کما قال الشارح و یتاتی هذا الفعل فی الصبی حتی یبلغ السن الی تسعة عشر سنة فان المحدوس فی هذا السن یحتمل الشق و یصبر علی الالم لقوته

بدنه و یسرع التحام الشق فیه لطراوة لحمه اما بعد ذلک فخطر اما فی الشبان فلا یسرع الیهم الورم الحار المهلک اما فی الشیوخ فلان القروح ابدانهم لا تندمل اما الکهول فانهم قد یسرعون فی الندرة

عند الشجه الیهم الورم و لما لیست اجسادهم بارده یابسة بحیث لا یلتحم و اما الصغار جدا فانهم یموتون لضعف قواهم و صاحب اقسرائی گفته و فی الشق خطر عظیم و فعل من لا عقل له

بالجملة بی ضرورت قوی هرگز نکند فاعلم ان الحصاة قد یتولد فی الکبد وغیرها وقد یتولد فی المعاء الاعور وفی الریة وفی المفاصل قال محمد وقد رأینا غلاما کان
مسارت اسابه کلها حجارة ورأیت ان الحصاة تولد فی الحنک فقطعناها واخرجناها

فصل اندر حرقت و سوزش بول

و این بر چهار نوع است

نوع اول آنکه بسبب جرب گرده یا مثانه یا بسبب لذع مده که از قرحه گرده یا مثانه آید پیدا شود و جرب و قروح گرده و مثانه مذکور شد بحسب او تدارک کنند

نوع دوم آنکه جگر گرم شود و صفرا غالب آید و بر بسبب بول بحدة و بورقیه گراید حرقت احداث نماید و علامت او آنست که بول رنگین بر آید و ریم و قشور در وی نباشد و جمیع آثار حرارة پیدا بود و استعمال ادویه و اغذیه گرم و جز آن گواهی دهد **علاج** لعاب اسبغول و بهدانه و شیره خرفه و کاهو و شربت خشخاش و بنفشه و بناذق بزور یا رو و ماء الشعیر و شیره تخم خیارین و مانند آن بنوشند و بیضه نیم برشت و روغن بادام و روغن کدو و جز آن هر چه در وی طعم غالب نبود تناول کنند و از شور و ترش و شدید الحرارة پرهیز ند و بدانند که جماع ضرر تمام دارد و در علاج این مرض اهتمام نمایند که چون بسیار نماند منجر میشود بقروح مثانه و قضیب آنجا که ماده بسیار باشد و تعدیل کفایت نکند تنقیه کنند بفصد و قی و تلیین بحسب حاجت و آنچه در تسکین مزاج جگر مذکور شد اختیار نمایند و شیاف ابیض با شیر عورت حل کرده یا روغن گل یا بادام آمیخته در احلیل چکانیدن نفع دارد و عند شدة وجع اندکی از افیون و بزر البنج با ادویه مذکور بسوزند و جز آن آمیخته توان داد

نوع سوم آنکه رطوبتیکه برای تعدیل بول و تغریه مجری در مجاری بول ملتصق است مفقود شود از شرب مدرات قویه حاره یا بمباشرت امری که محلل آن رطوبت باشد چون کثرت جماع و مانند آن و علامت وی تقدم سبب و جفاف بدن و آثار حرارة و مزاج نابودن **علاج** بعد قطع سبب جهت تغریه مجری شیاف ابیض با شیر زنان در احلیل چکانند و دیگر البعبه و مغریات که ذکر یافته تناول نمایند

نوع چهارم آنکه قرحه مجری قضیب سبب حرقت بول شود و ظاهر است که چون بول بر قرحه گذرد لذع آرد و علامت او آنست که مده در بول بر آید و در موضع قضیب وجع لازم باشد و در جایگاه قرحه و فرق در میان قرحه مثانه آنست که اگر قرحه در مثانه بود بول قلیل المقدار و کثیر العدد باشد و هذا لیس کذلک و علاج قرحه قضیب بالاستقلال بیان خواهد یافت

فصل اندر احتباس البول

و این بر چند قسمت و هر یک گفته آید باید دانست که احتباس بول اگر مفرط بود بحدیکه هیچ بر نیاید آنرا اسر گویند و اگر نه عسر خوانند **قسم اول** آنکه ورم گرده یا مثانه یا حصاة ایشان یا جمود خون یا مده در مثانه یا ریح الشانه محدث احتباس شود و اینهمه مع علامات و علاج بیان کرده شد **قسم دوم** آنکه گوشت زیادتی در مجاری بول روید و احتباس آرد و علامت او آنست که پیشتر امثال قروح مجاری بول عارض شود و این اکثریه است و گاه باشد که بدون تقدم قرحه گوشت زاید در مجاری روید خود بخود پس اگر این گوشت زائد در مجری بود که فیما بین گرده و مثانه است یا و ان منفذ باشد که میان جگر و گرده است ثقل و گرانی کمتر و غلبه مثانه از بول گواهی دهد و اگر گوشت زائد در مجری قضیب بود گرانی و سختی مثانه و گرانی علت و وجع شدید و تمدد مفرط پیدا بود و بالجمله اکثر آنست که این گوشت زائد بدان مرتبه میرسد که بول را بتمامه منع کند انبات گوشت آنکه خود بخود روید بغیر آنکه قرحه در مجری افتد معرفتش و تامل طلب است لهذا علامات انبکار گفته اند که انبات که در مجری قضیب بود بقاثاطیر توان یافت و انبات که بالاتر از مثانه باشد معلوم نمیگردد مگر بعدم انتفاع از علاج و بدانند که مجری قضیب با مثانه است و این مجری که با بین مثانه و قضیب است مجری بول گویند حقیقة و مجاری که مافوق مثانه است تا جگر نیز مجری بول خوانند مجازا لان المائیة النازلة من الکبد انما یسمی بالبول اذا حصلت فی المثانة **علاج** تفحص کنند که گوشت در مجری قضیب است یا در آن مجری که میان مثانه و گرده و میان گرده و جگر است هر چه باشد ازالت آن گوشت امده امکان دارد کما لا یخفی لیکن عند شدة احتباس بتفریغ بول الحاح کنند و این چنین است که اگر انبات مجری قضیب شود قاثاطیر استعمال نمایند و آن آلتی مخصوص است برای اخراج بول و صفت و طریق استعمالش در آخر این فصل گفته آید و آنجا که آماس صعب نیز یار بود قاثاطیر را کار نفرمایند که مزید الم خواهد شد و در هنگام عند احتباس تام و خوف هلاک از شگافتن چاره نباشد با بین خصیتین و مقعد بشکافند چنانکه برای اخراج حصاة می کنند و درین شگاف انبوبه گذارند تا بول از ین راه بیرون می آمده باشد و بیمار از هلاک محفوظ ماند و اگر انبات مافوق مثانه باشد هیچ حیله دیگر سود ندارد بجز در آمدن اشیای بکار ازادویه لطیفه مفتحه ساخته باشند تا گوشت بسبب آن تحلیل و تلیین مجری مستعد پذیرد و لهذا گفته اند که مریض کوشش باید که زیر طلی الحیل در آب نشیند و بعد از آنکه از آب بر آید آرد حلبه و خیار ...

٢٦٩

و بنفشه و بابونه و اکلیل با آب کرنب و روغن خشک سرشته از مثانه با جگر ضماد نمایند جهة ازدیاد تلیین ادویه آبزن اینست **صفت آن** بابونه بنفشه خطمی خشک برگ کرنب پرسیاوشان تخم کتان مانند آن دیگر فرجیات **قسم سوم** آنکه عضله که محاصرست مر تمام عنق مثانه را و آلت حرکت و دافع مثانه است مسترخی و سست شود و علامت او آنست که هرگاه بر مثانه غمز کنند بول بآسانی خروج او بادرار باشد نه بتقاطر زرق و حرکت ارادیه که بدفع بول محسوس می شود در صحت باطل میگردد و حبس و دفع هیچ مقدور نباشد **علاج** معجونهای گرم چون مثرودیطوس معجون بلادر و سنجرنیا و تریاق کبیر و معجون بادشاه کحبوات بخورند و روغن ناردین یا قسط یا سداب یا بید انجیر یا سوسن بر مثانه بمالند و اگر جند بیدستر و فرفیون درین روغنها آمیزند نفع تمام دهد و طبیخ دارچینی و سنبل و سلیخه و قرنفل و بسباسه تحریک کردن و بر مثانه ریختن سود دارد **قسم چهارم** آنکه خلط لزج در مجاری که از مثانه بقضیب می آید و موجب سده گردد و علامت او آنست که بیمار درعانه ثقل یابد و از علامات حصاة و ورم و انبات و لحم و جمود الدم و جمود المده هیچ نباشد و تقدم راحت و سکون و تناول چیزهای لزج چون گوشت گاو و کله و پاچه و پنیر و مانند آن گواهی دهد و در بول بلغم خام ظاهر شود **علاج** جهة اخراج خلط ملتصقه مدرات قویه دهند و طبیخ برگ تمام و غار و مرزنجوش و بابونه و شبت و اکلیل و حلبه و کرفس حب الآبزن فرمایند و روغن خشک و شبت و عقرب در احلیل چکانیدن و بر عانه مالیدن نفع تمام دارد و شربت مدرات در آبزن و تقطیر ادهان در احلیل متصل برآمدن ازان سریع الاثر ست و ضماد یکه در جمود الدم گذشت سود دارد و قی و حقنه باشد که سود دهد **دیگر** ادویه قوی الادرار انیسون تخم کرفس تخم شلغم بری دوقو کوفته بیخته با طبیخ شبت بنوشند **دیگر** سنگدان مرغ خشک کرده یکمثقال نمک هندی یکدرم کوفته بیخته بآب گرم یا شیرخر میل نمایند **دیگر** آب کرفس و آب ترب و روغن بادام تشرب نمایند **قسم پنجم** آنکه خلط حاد بر مثانه ریزد و از حدة خود رطوبة مغریه مثانه و مجری بول را بزداید از آنکه مرور بول از دیاد الم میگردد طبیعت از خوف الم بر دفع نگراید و بدان سبب بول بعسر آرد تقاطر آید این قسم بعسر بول نمی انجامد و علامت او سرخی بول ست و حرقه مجری قضیب و تقدم تدبیرهای گرم و تناول چیزهای گرم و از خاصه این قسم ست که اگر بیمار دل قوی دارد بر وجع که هنگام برآمدن بول پیدا می شود صبر کند بول بفراغت برآید زیرا که درینجا مانع خروج بول بجز با التفاتی دافعه هیچ نیست **علاج** جهة تعدیل خلط لعاب اسبغول بهدانه و تخم مرو شربت بنفشه و خشخاش و عناب و روغن کدو و بادام شیرین و بنفشه و آش جو و مانند آن تناول کنند و از چیزهای گرم و ذی ادرار بپرهیزند تا افنای رطوبة تغیر آید و برای تغریه مجاری لعاب اسبغول و صمغ عربی در احلیل چکانند و شیاف ابیض با شیر زنان حل کرده و قدری روغن بادام بآن و در ریخته چکانیدن نفع تمام دارد و اگر باده سپید آید از بدن تنقیه استقدم دارند **قسم ششم** آنکه زمانی طویل بول در مثانه ماند و بر نیاید بواسطه نوم یا استعمال دیگر که آدمی را افتد و بواسطه امتلا مثانه از آب و مانع استفراغ تشنج و تمدد در مثانه افتد و قوت دافعه او بمیرد لهذا این را موت قوت نام می نهند و علامت او آنست که عقب امساک بول پدید آید **علاج** تخم کتان و حلبه و قرطم و برگ کرنب و خطمی بجوشانند و درین طبیخ مریض را نشانند و بعده مثانه را از دست مستغمز سازند تا بول بیرون آید و لا یخفی ان الغمز بالید یقوم مقام عصرها علی فیها من القوة الدافعة الطبیعیة التی لها و برای احیاء دافعه روغن بلسان و قسط بر عانه بمالند و اگر بدین حیله بول نگشاید قاثاطیر استعمال نمایند همچنین مریض را احتراز از مجلس اکابر و هر چه موجب منع بول باشد ضروریست **قسم هفتم** آنکه قرحه یا بثره در مجاری بول پدید آید و از آنکه مرور بول بر آن محدث الم میگردد طبیعت از دفع بول اجتناب نماید و بالضرور بول بعسر و تقاطر آید مگر آنکه بیمار در ابتدا برآمدن بول مصابره نماید که درینصورت بول بفراغت برآید چنانچه در افنا رطوبی گفته آمدیم و علامت این وجود آثار قروح و بثور ست خروج بول با آب بی اگر بیمار مصابره کند برادیت آن فرق ریم و آنکه از افنای رطوبة مجاری از وجود و فقدان آثار حرارة ظاهرست **علاج** هر چه برای قروح مثانه گفته شد استعمال نمایند و با آنکه افیون و تخم بنج و مانند آن در احلیل چکانیدن بجهت تخدیر و زوال الم و لعاب اسبغول و صمغ عربی و نحو آن جهة تغریه و تلطیخ نفع تمام دارد **قسم هشتم** آنکه ضربه بر پشت و مثانه افتد و تو تمامی مثانه را ضعیف سازد و بسبب احداث ورم در مثانه یا بواسطه القای تشنج و تمدد ریشهای آن یا آنچه مؤدی بورم شود **علاج** او از ورم المثانه جویند و آنچه منجر بتشنج گردد یا مقتضی تحلیل شود فصد باسلیق سود دارد

و روغن گل مالیدن نافع ست و ایضاً اندر تحلیل الیاف استعمال آبزنهات ملینه مسکنه قابضه نفع می دهد و در جمله حیله استفراغ بول ضروریست بقاثاطیر بود یا بتدبیر دیگر و مانند که آنچه از سست شدن بآفت لیفهای مثانه باشد خلاصی از وی کمترست **قسم نهم** آنکه قبض و خشکی در مجری بول افتد از حرارت شدید چنانکه در تبهای محرقه و بیماریهای ذوبانی پدید آید و علامت او آنست که بول اگر اندک باشد بر نیاید و اگر بسیار بود بآسانی بر آید و حدت و التهاب بول و انتفاع از مرطبات گواهی دهد **علاج** برای حصول ترطیب لعاب اسبغول و بهدانه با شربت بنفشه و روغن گل آمیخته بنوشند و ماء الشعیر و اسفاناخ و کدو و مغز بادام و مانند آن تناول کنند و بطبیخ ادویه مرخیه آبزن سازند و تنطیل نمایند و روغنهای مرطبه چون روغن بنفشه و کدو بر مثانه مالند **قسم دهم** آنکه در مثانه و مجاری بول تشنج افتد بواسطه انصباب بلغم بر اعصاب و رباطهای او علامت او آنست که آثار تشنج ظاهر شود و گاهی اگر بول اندک بر آید بر سبیل تقطیر آید و فرق این از امتلا بخلاف آنچه از استرخای مثانه باشد **علاج** بازاله تشنج کوشند **قسم یازدهم** آنکه از ارتفاع خصیه با عث احتباس گردد و ارتفاع الخصیه گفته خواهد شد **قسم دوازدهم** آنکه حس مثانه ضعیف شود و از لذع بول متنبه نگردد تا دفع بول نماید و موجب ضعف حس مثانه بسیار آفت ست در مثانه یا در عضله مثانه یا در مبدأ اعصاب مثانه یا در دماغ که مبدأ جمله اعصاب ست کما یظهر فی الفرانیطس و الدیبیطس و غیرهم و علامت فقدان حس آنست که آدمی لذع و حرقت بول در نیابد **علاج** روغن یاسمین و سوسن و نرگس و زعفران و بلسان که از هم که میسر آید با مشک و جندبیدستر آمیخته در احلیل چکانند و بر عانه مالند و چیزهای مسخن و مقوی چون گیاه سیب و دینه و سوسن و اکلیل و شیح و قیصومه ضماد نمایند و تریاق کبیر و مثرودیطوس و سنجرنیا و معجون مادة الحیوة و ماء الاصول و روغن سیاه بخورد خورانند و اگر بدن امتلا باشد تنقیه فرمایند **قسم سیزدهم** آنکه خلع مثانه موجب احتباس شود و آن گفته شد **قسم چهاردهم** آنکه در اعضائیکه مجاور مثانه اند چون روده و رحم و مقعده و ناف و حالبین ورم غلیظ عارض شود یا تخم و یا ثفل روده متورم شود یا ضربه و نیز نماید و بسبب مجاورت مجری بول منضغط گردد و احتباس افتد و علامت و علاج این قسم از فصل عضو ماؤف جویند **قسم پانزدهم** آنکه از قوتیکه مغادی مثانه زوال پذیرد و عاسر البول آرد و این در سلس البول گفته آید **فائده** در ذکر قاثاطیر که آلتیست مخصوص برای کشادن بول و معنی آلت ... الناطیر میباشد مجوف بحسب طول قضیب علیل و وسعت و ضیق احلیل و در یک سر او سوراخها کنند و نفع تعدد سوراخ آنست که اگر یکی از آن بند شود از غلظ خلط یا ... مفتوح ماند جهة خروج بول و طریق استعمال او آنست که بگیرند صوف منطوق الحیوة در وسط او رشته ابریشم محکم قوی بندند ... صوف را در جوف انبوبه مذکوره در آورند و دیگر احکام صمامی مسدود گرداند چنانکه هوا را دخل نماند و این انبوبه را که مسمی است بقاثاطیر در احلیل آورند از آن طرف که سوراخ نیست و تا طول قضیب سانند بعده رشته ابریشم را که بکنار او صوف بسته اند و سر دیگر بیرون باشد بقوت تمام بکشند یکبارگی تا به جهت خلا مجبور خروج صوف بول بیرون آید و باید که پیش از استعمال قاثاطیر آبزن فرمایند تا تلیین حاصل شود و اگر چیزی ... مانند ریگ و چرک گذارده و مجاری باشد که اینکه پیشتر بیرون آید و این عمل نسبت باول سهل است **فصل اندر تقطیر البول** این نیز چند قسمست **قسم اول** آنکه بول حاد شود بسبب اخلاط گرم و آلام و سوزش و سرخی و لست و هر لحظه برخاستن و تقسیم از کثرت جماع و تناول اغذیه و ادویه گرم و تعب یا ضعف حادث شود و بیشتر در زمان گرم و بگرم مزاجان و جوان پیدا آید **علاج** شیره تخمهای بارده چون تخم خربزه و تخم خیار و کدو و خشخاش و کاهو و خیارین و تریز بنوشند و قرص ماسک البول بارد و ماء الشعیر و ملوخیه و کاسنی و کاهو و کدو و مانند آن تناول کنند و شربت بنفشه و شربت نیلوفر و خشخاش **صفت قرص ماسک البول بارد** طباشیر کشنیز تخم حماض گل ارمنی صندل گلنار شمع عربی کوفته بیخته بآب کاهو اقراص سازند **قسم دوم** آنکه قوت ماسکه ضعیف شود و بسبب ضعف جرم مثانه یا سردی مزاج او یا بسبب استرخاء عضله که بر ضلیف مثانه است علامت او سپیدی بول است و تقدم تدابیر سرد و حرقت و عطش نابودن و گاهی بول بی اختیار بیرون آمدن **علاج** معجونهای گرم چون مثرودیطوس و اطریفل کبیر و جوارشها و سنجرنیا بالعضی مع الفصی چون جفت بلوط و حب الآس و مانند آن خوردن نافع و دواء اطریفل صغیر سه درم با نیم درم سنجرنیا آمیخته بغایت سودمندست و ماسک البول حار که ذکرش خواهد آمد و مویز و تسخین ... و مالیدن ... بروغن ... درمان ... در احلیل چکانیدن و بر ... کثیر النفع ست **صفت قرص ماسک البول حار** بلوط و کندر از هر یک ده درم

سعد و قرفه و خولنجان و سوسن و وج و کهربا از هر یک مثقالی نرم کوفته دو درم میل نمایند بشراب کهنه یا مثلث یا آب قاقله مواز نه یک مثقال هر روز خوردن نفع دارد و معجون آنکه
که در ادویه گرم باشد مفید است **قسم سوم** آنکه ورم یا حصاة بارد و لزجه یا جمود الدم یا قروح یا جرب در مثانه افتد یا ذات باب حبس شاند بجز آن که در حبس البول گفته شد موجب
تقطیر گردد و علامت و علاج از حصر البول جویند **فصل اندر سلس البول** و وی آنست که بول بغیر اراده بیرون آید و آن چند قسم است **قسم اوّل** آنکه مثانه یا عضله
که محیط او ست مسترخی شود بواسطهٔ فرط برودت و رطوبت و علامت او سپیدی بول است و عدم حرقت و جملهٔ علامات سوء مزاج بارد پیدا بودن و این قسم اکثر
بیماریهای سرد و تر عارض شود **علاج** ادویهٔ گرم قابض چون کندر و سعد و خولنجان و مانند آن هر چه مسخن مثانه و مجفف رطوبات سفلی بود با چیزهای
بارد و قابض مجفف چون جفت بلوط و حب الآس و گلنار و مانند آن مرکب ساخته بدهند و مشک و جند بیدستر و روغنهای گرم یار کرده بر مثانه بمالند و تربیت
چیزها خوردن اطریفل صغیر و کبیر است و نافع است اگر ادویه اطریفل با روغن گاو چرب سازند و بریان نمایند و شاه بلوط و مصطکی و سعد و هلیله سیاه با قند
سفوف ساخته خوردن نفع دارد و گوشت نر باره بریان نموده این علت را و بر دشت را بخاصیت فائده مند گفته اند **قسم دوم** آنکه فقرات که در
برابر مثانه است زوال گیرد و نخاع یا داخل بود بوقوع ضربه یا سقطه و باید دانست که آنچه در وی زوال فقار بسوی خارج بود و از دو حال بیرون نباشد یکی آنکه
با نقطاع رباطها که فقرات انجامد و علامت او نتوء و بلند شدن فقار است و علاجش ممتنع زیرا که رباط گسسته مرتبط نمیگردد دوم آنکه رباطها بر حال باشد و گسسته
نشود اما بسبب تمدد رباطها که لازمهٔ زوال فقار است متاذی گردد و عضله که عاصر مثانه است **علاج** او رد فقار است و گاه باشد که زوال فقار
موجب سلس البول گردد و آنچه در وی زوال فقار بداخل بود علاج او جذب فقار است بمص محاجم یا بتضمید زفت **قسم سوم** آنکه سوء مزاج گرم مفرط
مثانه عارض شود و علامت او حرارت مزاج است و قاروره رنگین بودن و بچیزهای گرم ضرر یافتن **علاج** از طباشیر و گلنار و گل ارمنی و خرفه و تخم کاهو
اقراص سازند و بدهند و آنچه در نوبا بیطس گرم ذکر یافته و هر چه بارد و قابض باشد بکار برند **قسم چهارم** آنکه ورم اعضای مجاور مثانه چون رحم و امعاء و ورم عظیم
پدید آید و بدان سبب مثانه منضغط گردد یا در امعاء ثقل بسیار جمع شود و مثانه را تنگ کنند و از همین قبیل است که زنان را هنگام حمل ثقل پدید آید **علاج** بزوال سبب رجوع نمایند
قسم پنجم آنکه استعمال مدرات چون شراب تیز و بجز آن باعث سلس البول شود **علاج** ترک سبب کنند و بعده اگر باقی باشد بچیزهای موافقه تعدیل نمایند **قسم ششم** آنکه
خلع المثانه سبب این علت شود و آن بتفصیل مستقل ذکر یافته **فصل اندر بول کردن در فراش** این علت کودکان را بسیار افتد **علاج** آنچه در سلس البول
که سببش سردی مثانه و استرخای عضله بود گفته شد استعمال نمایند و بدانند که مرض کودک بسیار باشد که دوا نپذیرد و چون کودک ببلوغ رسد خود بخود زوال گیرد و نیکوترین حیله
آنست که از خواب بیدار سازند و بول کنانند و شبانگاه طعام و آب نه دهند و از چیزهای سرد و تر باز دارند و روغن سوسن با ادن که در و مشک و قدری فیون آمیخته باشند بر عانه
مالند و گلقند عسلی بخورانند و قلیه خشک و مطنجنه غذا فرمایند و این دوا سود دارد و ذیره کندر حب الآس از هر یک پنج مثقال تا چهل مثقال عسل بسرشند شربتی دو درم
فصل اندر بول الدم این بر سه قسمست **قسم اوّل** آنکه رگی از گرده کشاده شود یا شگافته گردد و علامت این قسم آنست که خون صاف برآید بغیر درد و تیمم
و چرک هیچ نباشد پس اگر کشاده شدن هیچ کما سبب بود خون اندک اندک برآید و اگر رگ شگافته باشد خون کثیر المقدار یکبار بیرون آید و سپیدن ضربه گرده و تناول
اطعمه و ادویهٔ تیز و ذی حمیه بران گواهی دهد و باید دانست که بول الدم که بسبب انفتاح یا انشقاق رگ گرده افتد گاه باشد که با و دار معین آید همچون خون عسیر و هنگام
احتباس جهت امتلاء عروق گرده وجع بجانب قطن محسوس شود و بعد از آنکه خون ازان گرده وجع کم شود تا که بعض رگها ممتلی شود **علاج** فصد باسلیق و صافن کنند و قرص کهربا
قرص طباشیر و قرص جوال الدم بدهند و شربت عناب و کشنیز خشک و شربت خشخاش و ریواج و کاکنج سود دارد و حجامت کردن بر ظهر و حاقه مفید گفته اند و آنجا که مده و خون باشد
آب سرد بر مثانه ریزند و گل ارمنی و اقاقیا و صندل و گلسرخ و حی العالم ضماد نمایند و هر چه در ذیابیطس گرم ذکر یافته استعمال فرمایند و بدانند که تناول اطعمه حریفه و شیرین و ترش
و استحمام و حرکات عنیفه و سواری اسپ و غیره و مشی سریع در بول الدم ضرر تمام دارد **صفت قرص بول الدم** مغز تخم خیار چهار درم نشاسته کتیرا

طب اکبر حصه دوم

کمنار سکرم الاخوین صمغ عربی از هر یک یکدرم جمله را بکوبند و با آب خرفه یا لسان الحمل اقراص بندند و بحسب حاجت با آب خرفه یا لسان الحمل یا بجز آن بدهند

قسم دوم آنکه گرده یا جگر ضعیف گردد و بدان سبب خون از مائیت جدا نشود چنانچه باید و همراه بول بیرون آید و علامت او آنست که بول غسالی باشد یعنی برنگ آبیکه گوشت در او شسته باشند پس انچه از ضعف گرده بود مایل بسرخی و رقت **علاج** انچه در ضعف جگر و گرده ذکر یافته استعمال نمایند بحسب سبب

قسم سوم آنکه رگهای اعضای بول متاکل شوند و بدان سبب بول الدم پدید آید تاکل در بین عروق نمیشود مگر بعد جراحت این اعضا و علامت وی آنست که با ریم آید و بدبو باشد و بتفاریق بیرون شود اندک اندک خصوصاً آنجا که تاکل در رگهای مثانه باشد **علاج** انچه برای قروح گرده و مثانه گفته شد استعمال نمایند و گل ارمنی و قرص کاکنج فائده دارد و کندر و گل ارمنی و قرص طباشیر مسکن [illegible] اقسام

باب اندر امراض که بمردان مخصوص است

و این باب مشتمل بر چند فصل

فصل اندر نقصان باه

باید دانست که جماع سنت کا[illegible] طبیعی است و استکمال این فعل مشروط بصحت اعضای رئیسه است و عضو رئیس چهار است یکی دل دوم دماغ سوم جگر و این هر سه بهر چند بقای شخص اند هم بقای نوع چهارم قضیب و اوعیه منی است و این از جهت بقای نوع است فقط و پوشیده نماند که نقصان باه بر دو گونه است یکی آنکه شهوت جماع ضعیف شود دوم آنکه آلت مسترخی گردد و هر واحد ازین قسمی بیان کنم **قسم اول** در نقصان باه که بسبب ضعف شهوت باشد و اسباب ضعف انواع است **نوع اول** آنکه بدان [illegible] ضعیف شود و از قلت غذا و بدان سبب منی و خون کم گردد [illegible] کم گردد و علامت او نحافت بدن است و ضعف قوت [illegible] **علاج** تقویت بدن بغذاهای نیک بسیار خورد و خواب بسیار کنند و جماع ترک نمایند [illegible] و مشغول از [illegible] و از اغذیه هرچه مناسب حال خود [illegible] بخورند و معجون لبوب نفع تمام دارد **نوع دوم** آنکه منی قلت پذیرد و ناامیدست که چون [illegible] جماع منی بسیار نباشد تحریک شهوت نکند و باید دانست که منی فضله هضم چهارم است [illegible] اعضا منکون شود [illegible] عروق و اوعیه [illegible] است که [illegible] اعضای اصلی چون عظم و غضروف و عصب [illegible] و [illegible] و شریان و ورید و غشا [illegible] و طریق حصول و وصول منی آنست که [illegible] دماغ فرو می آید از ان دو رگ که پس [illegible] گوش است [illegible] و رگ با نخاع و اصل شده نازل گشته اند و از [illegible] و [illegible] ما پیچیده است و همان رگهای انثیین رسیده و قدرت کامله صانع مطلق چنان اجرا یافته که [illegible] ماده [illegible] انثیین [illegible] سپید [illegible] گردد چنانچه خون در پستان [illegible] شیر

استحاله می نماید [illegible] الاتفاق [illegible] و آنکه منی [illegible] است کما قال تبارک و تعالی فلینظر الانسان مم خلق خلق من ماء دافق یخرج من بین الصلب والترائب و دلیل [illegible] رگهای [illegible] [illegible] [illegible] از هر عضوی [illegible] آنست [illegible] و از اینجاست که [illegible] باشد [illegible] و [illegible] و [illegible] منی [illegible] بسبب [illegible] الاغذیه [illegible] بسبب [illegible] و انتفاع [illegible] حرکات [illegible] ادویه [illegible] و [illegible] الات منی بود [illegible] منی است و سهولت خروج ادویه [illegible] انتفاع [illegible] در رگها [illegible] **فائده** [illegible] بر [illegible] حرارت [illegible] الحرارت [illegible] الحرارة [illegible] منی بود [illegible] منی است [illegible] کثرت او [illegible] مانند آن [illegible] و [illegible] [illegible] با برودت و رطوبت یا حرارت و یبوست باشد [illegible] اجتماع حرارت و رطوبت [illegible] کثرت منی است

٢٧٣

چنانچه شیخ در اسباب گفته المزاج الحار الرطب فهو سبب لفاعل للدم النضیج الصالح المستلزم لکثرة تولد المنی الشهوانی النفخ المنفط ولایمکن ان یکون سببا

لقلة المنی **علاج** اگر یبوست واغبرای آلات منی سبب باشد اغذیه مرطبه چون لبنیات و اسپید باجات و مانند آن تناول کنند و از اشربه هرچه مرطب بود بنوشند

و بدانند که عرق نانخوا و سکنجبین نفع تمام دارد وکذلک استحمام و سرور و لهو و تفریح هرچه فرحت و رطوبت افزاید و اگر برودت سبب باشد زنجبیل مربی و معجون لبوب

که منی افزاید و معجون گرم که تحریک شهوت نماید بخورند و هرچه تسخین کند مفید دانند اکل اطلاء و بهترین غذا قلیه دارچینی و کبابه و خولنجان ساخته و آب

باد و یه گرم در عصافیر و کبوتر بچه و مرغ و مانند آن **صفت معجون لبوب** مغز بادام شیرین مغز خیار مغز حب البلم مغز حب الصنوبر مغز حب الزلم

مغز فندق مغز پسته مغز نارجیل تازه مغز حب القلقل تخم خشخاش سفید تودریین کنجد مقشر تخم جرجیر تخم جزر تخم پیاز تخم شلغم تخم طلبه شقاقل زنجبیل دارفلفل

کبابه قرنفل دارچینی شقاقل تخم بلبوب خولنجان از هریک مساوی بگیرند و سه چندان عسل بسرشند **صفت معجون گرم** زنجبیل شقاقل خولنجان تخم انجره

تخم جزر تخم بلبوب از هریک مساوی بگیرند و کوفته و بیخته بسیار با عسل و آب پیاز سپید در آن اندازند و بجوشانند تا آنچه بسته شود و بپالایند و در عسل بجوشانند و ترتیب

کنیم معجون حلتیت نیز سودار و عسل نیمبرشت گاو و عسل و بوره مالیدن بر قضیب سود مند و به شیرین تقویت فایده کلی دارد وکذلک دیگر ضماد و اطلیه که باین کار

مخصوص است و تیار هم از حلتیت با پنج و روغن قضیب هم بحث آمیخته خوردن نهایت منی منفظ است و اگر حرارت سبب شود هرچه تسکین حرارة الآلات منی باشد استعمال

نمایند چون شیر و دوغ و شیره تخم خرفه و مانند آن نوشیدن از اغذیه و ادویه گرم پرهیز نمایند تخم کاسنی و روغن بنفشه یا بادام چرب سازند و بقلیه خیار و گوشت بزغاله و اسفاناخ

و مانند آن اغتذا نمودن اگر رطوبت آلات سبب بود ادویه یابسه چون اطریفل و مانند آن بکار برند و قلایا بسبزه و مشویات متوبله بخورند و بهترین گوشتها مرغ و عصافیر دراج

و مانند آن است و نیکوترین نوع ابل است یعنی زیره و صعتر و سداب گفته اند هرکه مداومت نماید بر گوشت عصافیر و عوض آب شیر نوشد منی او زیاده شود و لنعوظ تمام برد وام

پدید آید و روغن قسط کرم و فرفیون و مسعد حل کرده باشند بر قضیب مالیدن نفع دارد وکذلک دیگر مسخنات مجفف و این طلا سود مند است بوره مثقالی نرم بکوبند و در شیر آمیخته بشب

گذارند و در سایه خشک کنند و به زهره گاو و عسل آمیخته بوقت حاجت قضیب حوالی و بالند و از مرطبات پرهیز نمایند و اگر ترکیب اسباب جمع باشد بحسب ترکیب آنچه مذکور یافته

تدارک نمایند بسیار باشد که سبب جمع گردد اما زیاده بر دو کمتر باشد **نوع سوم** آنکه منی ساکن شود و حرکت نکند و از ذات او لذع و دغدغه که مهیج شهوت است مفقود

گردد و بالضرورت ضعف باه پدید آید ... و عمل او وی آنست که منی

کثیر المقدار باید و با وجود آن غلیظ و افسرده باشد و لهذا تام شود ... **علاج** هرچه تسخین و تهییج منی نمایند و محدث حدت و لذع بود استعمال

نمایند مثل زرعونی و معجون لبوب و معجون ... و ...ک زنجبیل بجوشانند و بطبیخ او شیر تازه و روغن حیار مغز آمیزند و حقنه نمایند و مغز پنبه دانه و عاقرقرحا

در قند ... **صفت زرعونی** فلفل دارفلفل زنجبیل قرنفل دارچینی خولنجان از هریک یکجزء و تودری

بهمنین ... از هریک ... عسل مصفی معجون سازند **نوع چهارم** آنکه جماع متروک شود و زمانی طویل کار بدان

... از جماع خوش شود و ناگشتن

علاج هرچه ... باعث شهوت بود اختیار کند چنانچه استماع سرود زنان خوش آواز ... و رؤیت تسافد حیوانات و صور جمیله و قرأت

کتابها که در وی بیان جماع و صفت معشوقان باشد و تناول اغذیه باهیه چون ... و تخم مرغ و گوشت حلوان و جوزها و هریسه و کله پاچه و مانند آن و تدهین و نعوظ

و ... با ... زهره گاو ... کرده ... و ... عاقرقرحا ... **نوع پنجم** آنکه ... و ...

... تخیل ... و ... هیچ کنند که ... بسته است ... پیدا کنند ... خیال

فاسد ... با وجود کثرت منی و صحت آلات ... جماع و ... از ... انتباه گاه باشد

کر بعضی کسان را یا در جوهر او لست جماع شخصی [illegible] چون باد بازی اتفاق افتد شهوت نشود خاصه اگر ضعف [illegible] باشد یا کره بود زیرا که طبیعت بکارت در جوانان کار را آزموده

نچشیده است که از خوف از آن شهوت اصلی نبود [illegible] اگر بتقاضای طبیعت گاهی شهوت نشود یا در اثنای کار فرو گردد یا بار دیگر [illegible] مانع که خاصه حیا

چنان پایدار نماید باید که در دل اندیشه [illegible] خیالات [illegible] بلکه دل تسلی دهند که کار طبیعت همه وقت به یک [illegible] نمی باشد

علاج [illegible] سبب دفع [illegible] خیالات فاسده که در نفس متمکن باشد و بقوت دل و دماغ مشغول باشند که چون [illegible] دماغ قوی بود خیال فاسده و اندیشه باطل [illegible]

اثر نکند **نوع ششم** آنکه ضعف در دل پدید آید از تعب کثیر یا مرض طویل یا جوع مفرط یا بحران [illegible] حرارت غریزی را تحلیل کند و قوت را ضعیف سازد

و ظاهر است که چون دل ضعیف شود روح شهوانی و ریح ناصره متولد نگردد و بالضرورت ضعف در باه پیدا شود و علامت او نرمی و ضعف نبض است و تغییر [illegible]

و جماع کمتر خواستن و انتشار از جماع کمتر شدن و بعد از جماع حالتی نزدیک بغشی پیدا شدن و آنجا که حرارت بود ظهور تشنگی و خفقان نیز [illegible]

[illegible] که از شرم و ترس از این کار باز ماند **علاج** در تقویت و تعدیل دل کنند و بحسب ضعف مفرحات [illegible]

دلست و باز و طرب خوش آواز مشغول دارند و از فکر و غم دور دارند و معشوقه جمیله هم آغوش سازند که صحبت محبوبه در تقویت اعضا و فزودن شهوت باه

بهتر از [illegible] **نوع هفتم** آنکه معده یا جگر ضعیف شود و بسبب [illegible] صالح که تولید منی [illegible] و بدان سبب ضعف در باه

پیدا آید علامت او آنست که آرزوی طعام و جماع کمتر شود و [illegible] ضعیف باشد و دیگر آثار ضعف و سوء مزاج که بدان عضو مخصوص است پیدا آید **علاج** تقویت

و اصلاح مزاج اعضا [illegible] **نوع هشتم** آنکه دماغ ضعیف گردد [illegible] قوت نفسانی [illegible] منقطع شود از

اعضای تناسل [illegible] اعضای مذکوره از حرکت [illegible] اعضای تناسل [illegible]

صورت نبندد علامت او آنست که حواس مکدر باشد و حرکات [illegible] بطی بود و بجماع کمتر آرزو شود خاصه اگر دماغ از تعب [illegible]

[illegible]

[illegible] **علاج** [illegible]

[illegible]

[illegible] **نوع نهم** [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] **قسم دوم**

[illegible]

[illegible] **نوع دوم** [illegible]

[illegible] **علاج** [illegible]

[illegible] **نوع سوم** [illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۷۵

اگر ناکول رطوبی بود کثیر الحرارت باشد انتشار قوت پذیرد و گاه باشد که عدم حرارت مانع تولد نفخ باشد و این بسیار بود و نشان او آنست که هنگام گرسنگی و خلو معده و عند حرکات سخت و استعمال اغذیه و ادویه سخنه حادّه انتشار تحرّك گیرد **علاج** آنچه از فقدان رطوبت بود جهت ترطیب استحمام قبل چیز و مانند آن بکار برند و از اغذیه چون باقلا و حمّص و شیر تازه با اندکی دارچینی تناول نمایند و از ادویه با هیه بسیار گرم نبود اختیار فرمایند و شدید الحرارة بنهایت که حرارت مفرط خشکی می آرد و این معنی ضد تولد نفخ است و آنچه از عدم حرارت باشد جهت تسخین معاجین گرم و از باه چون هرچه مناسب او بود و استعمال نمایند **نوع چهارم** آنکه عارض شود در اعصاب قضیب مثل فالج بسبب انصباب فضله بلغمی در اعصاب مذکوره یا بواسطه استادن در آب سرد زمانی طویل یا نشستن بر برف و مانند آن ظاهر است که چون بسببی از این اسباب مزاج اعصاب فاسد شود بقوت محرکه و حساسه منفعل نگردد و آن عضو علامات او غرازه و رقت ندیست و سهولت خروج او بغیر انتشار و آنکه آلت ضعیف الحس و الحرکت بود و روز بروز لاغر و باریک شود و برسیدن آب سرد متقلص و فسرده نگردد یا کمتر گردد بسبب بطلان یا نقصان حس و بدانند که مرض مذکور اگر قوی تر باشد و مزمن شده و منزل ضعیف در آلت بسیار راه یافته باشد توقع علاج نباشد و این نوع را عنه گویند و صاحب او را عنین خوانند اما اگر حدیث بود و سبب قوی نباشد و برسیدن آب سرد آلت منقبض و مجتمع تواند شد و بغایت باریک نباشد و اندیر بود **علاج** آنچه در فالج گفته شد بعمل آرند و بدانند که در این مرض حقنه و حمولات و سعوطات سخنه اثر تمام دارد

فصل در معظمات قضیب و در بیان تدبیر و کیفیت و اوقات جماع و بیان تدارک مضرت که از کثرت جماع حاصل شود

و این فصل را به سه قسم بیان کنیم **قسم اوّل** در آنچه قضیب را بزرگ کند و باید دانست که بزرگی آن در طول نمی شود الا در سن جوانی و ایام نمو و چون سن نمو گذرد بزرگی قضیب صورت نبندد مگر در عرض و عمق و اسباب بزرگی انواع است یکی آنکه آلت را چند بار بخرقه خشن چندان بمالند که سرخ شود و بعد از آن روغنهای مناسب خاصّه روغن مورچه طلا نمایند تا شدّت مسامات کند و نگذارد که آن خون منجذب تحلیل یابد و عقب آن نفت طلا نمایند تا خون در آنجا منعقد گردد و باید که این عمل مکرّر کنند تا عظم تمام آورد **دیگر** آنکه قضیب را با آب گرم بشویند و بر روغن بلسان مکرر چرب کنند **دیگر** آنکه به روغن بیت علی الدوام مالش دهند بزرگی آرد **دیگر** آنکه آب کرفس مکرر بشویند **دیگر** آنکه به روغن گوسپند مکرر چرب کنند **دیگر** آنکه خراطین با علق خشک در روغن سوسن بسایند و بمالند و شیخ الرئیس در استعمال علق یعنی زلو میگوید که زلو را در تار چیل کرده با آب دهی خشک شده باشد اندازند تا یک هفته یا بیشتر بدارند پس بر آورند و بسایند و طلا نمایند و اطبا گفته اند هر عضوی را که بخواهند فربه کنند نخستین آن را مالش دهند و آب گرم بر آن ریزند بعد هیچ آن را بر چند بسیار بروی طلا سازند و هرگاه انتفاخ روید هیچ بر باز مانند تا آنچه منجذب شده باشد تحلیل نرود و قال جالینوس فالج سنجاشی طلاء انا قصل الآلة بعد العلاج

یوماً فیوماً انعضت الة و سمنت فی زمان یسیر **صفت روغن مورچه** مورچه چند را زنده بگیرند و با روغن زنبق در شیشه اندازند و سر وی محکم کنند و اندر سرگین گرم اسپ تا یک روز و یکشب دفن نمایند و بپالایند و برآن فوق الطیلاء بمالند عظم آورد و قوت مباشرت بیفزاید و دیگر ترکیبات در این باب بسیار است اما در اینجا بهمین قدر که بهتر از کل است پسند نمودیم **قسم دوم** در تدبیر و کیفیت جماع و اوقات آن و این قسم مشتمل است بر چند فواید **فائده** بهترین اوقات برای جماع آنست که طعام از معده گذشته باشد و هضم اوّل و ثانی شده باشد و از آنکه هضم شخصی به هضم تمام نرسیده باشد نیست آنرا و هیچ علامتی نیست مگر آنکه در ترکیب می آید که بعد از هضم را باید که بعد از غذا تا هفت ساعت نگذرد جماع نکنند مثلا اگر عادت طعام خوردن وقت نماز پیشین باشد بعد از نماز عشا استعمال باید کرد و اولی تر بود و بوعلی گوید که التفات نباید کرد بقول کسیکه وقت جماع بعد تمامی هضم قرار داده اند زیرا که این وقت جوع باشد و بعضی محققان فی تجربه ابن اند که بهترین وقت آنست که طعام در معده هضم شده با اماتجاوز نکرده نگذشته باشد زیرا که جماع پر خلو معده بغایت مضرت و علیه المنا و سزاوار آنست که بساط مباشرت گاهی گسترانند که شهوت مادی وقع دواعی منی ممتلی و قوتهای تن قوی و سالم آلت انتشار پذیرفته بی خود باشد و باعث مثل خیال جماع و رویت ملاعبه و لمس امثال اینها و باید که تنکار و تقبیل شروع کنند که سبب اشتعال بود **فائده** بهترین اشکال در جماع آنست که زن بر پشت باز خفته باشد و مرد بالای او بود و سرین زن پشته بلند تر از آنکه ران و سر او بر بالش بلند باشد تا هم نطفه بجایگاه خود رسد و لذت هم بیشتر بود و در این عمل اگر قضیب کوتاه باشد

برحم میرسد و ظاهرست که تا سر آلت رحم را نرسد و آنرا نکوبد عورت را تسکین و انزال نشود و بدانند که دیگر اشکال همه مضرست خصوصاً که مرد زیر بود و زن بالا و خارد ار است

که پس از دخول ملاعبت نمایند بسیار و پستانها را بپرهیزند و بمالند و بین الفخذ را بسر انگشت بخارند و سر آلت به سر فرج بسایند تا که شهوت غالب بود و هیبت چشم او بسرخی آید و بشدت

که نفس عظیم زند و چشم او منقلب گردد و مردرا در پای خود سخت گیرد و بالجمله چون شهوت زن غلبه کند باید که بکار مشغول شوند و زبان زن اندر دهان کنند و آلت ا بسرعت

و شدت اندرون فرستند و بتدریج و ملایمت بیرون آورند و هرگاه در منی جنبش افتد زن ادر رحم کشند و آب هر دو بهم درهم شود پس باید که زن خاموش گردد اگر حرکت کرده

باشد و جماعیکه چنین واقع شود باعث صحت بود و موجب التقای نطفه و ظهور مولود باشد **فائده** عقب تخمه و ناگواریدن طعام و عقب استفراغ قوی بجواب

و پس از ریاضت و ماندگی و رنج و حالت غم و اندیشه مفرط جماع نشاید کرد که از کثرت تحلیل هم غشی و ضعف باشد و ایضاً در مستی و خمار ممنوع است خصوصاً که مزاج

در گرما و سرمای قوی ضرر دارد و همه کس را در حالت که در تن گرم شده باشد یا سرما یافته باشد پرهیز ازین کار واجبست و اگر اتفاق افتد از پس حمام یا اسهال

ازان باشد که از پس سرما یافتن **فائده** هیچ کس را اللیل جماع آب سرد و شربت سرد نشاید خورد زیرا که اکثر استرخا و رعشه آرد و جگر را سرد کند یا استسقا

کشد و ایضاً آب سرد و غسل نشاید کرد و خویشتن را از سرما و هوای سرد محفوظ باید داشت زیرا که سرما بمسام اندر شود و حرارت غریزی را ضعیف کند و

سرد سازد **فائده** گروهی برانند که میان هر جماعیکه مع الانزال باشد سه روز فاصله باید داد و کذلک بهر استفراغی لیکن باید دانست که احوال

همه کس درین باب یکسان نیست بعضی باشند که یکروز خود را باز نتوانند داشت و مع ذلک هیچ ضعفی پدید نیاید بلکه راحت و قوت یابند پس اعتماد بر

امتلای منی باید کرد و کسیکه بدینکار حریص بود و با وجود تولد ضعف از ارتکاب آن باز نماند باید که ناظر حال خود باشد تا هرگاه طبیعت دل [illegible]

و قوتها تولد کند و دفع آن از اعمال طبیعی گردد و انزال دیرتر عادت شود و خود را باز دارد و آسایش جوید که اگر چنین نکند و مع هذا از جماع [illegible]

امراض مهلکه افتد پس واجبست که هرگاه حدوث اینچنین اعراض احساس کند خود را از جماع باز دارد **فائده** جماع که با الحاح بود و حرکت

کرده شود زیان دارد و [illegible] در باه آرد و کذلک صحبت با زنان حائض نابالغ و پیر و کودک [illegible] باشند از جماع ممنوع و ضرر دارد

بالخاصیة اما باکره [illegible] گاه گاه بهم رسد حکم آن دارد کما لا یخفی علی اهل التجربة اما جماع در وبر [illegible] شرعیه و کراهت طبیعت [illegible]

مضرست و در موجب [illegible] هر که باز [illegible] بیشتر کند [illegible] باشد [illegible] **قسم سوم** در تدارک [illegible] کار جماع پدید آید و [illegible]

[illegible] از جماع ضعف [illegible] هرگاه از کثرت جماع ضعف [illegible] باید [illegible] و [illegible] تقویت [illegible]

اشتعال [illegible] نمایند که [illegible] تقویت نفع تمام دارد و کذلک [illegible] دیگر [illegible]

جماع [illegible] پیدا آید [illegible] فرمایند و آنچه [illegible] استعمال نمایند [illegible]

[illegible] استفراغ مقدم دارند [illegible]

کنند و روغن [illegible] و [illegible]

و [illegible] **فائده** هر که بعد از جماع [illegible] جماع [illegible]

در حالت قوت استعمال [illegible] باشند [illegible]

[illegible]

که جماع با [illegible] باشند [illegible]

[illegible] **فصل اندر سرعت انزال** [illegible]

بسبب برودت و رطوبت و علامت او آنست که منی بسیار و سپید و رقیق برآید و آثار گرمی هیچ نباشد **علاج** برای تنقیه ایارجات دهند و بمقیئات قی فرمایند و

برعایه و معجونات گرم مثل عقیده و عود و عنبر و زعفران و آس و نرگس و قسط و مانند آن بمالند و بدانند که شراب فنجنوش و معجون خبث الحدید نفع تمام دارد و دقی درینجا بغایت مفید است

جهت جذب مواد بخلاف بهترین غذا قلیه خشک و مطنجن از چیزهای مقوی نیز و زیره است **صفت شراب فنجنوش** آب انگور خام شش رطل و سماق و مازو و گلنار و گلسرخ

و کندر و کشنیز خشک و سعتر و سعد از هر یک ... درم زعفران شب یمانی از هر یک یکدرم خبث الحدید بیست مثقال ادویه را کوفته با آب انگور آمیخته بجوشانند تا سوم حصه

آب بماند پس بپالایند و بدارند و حسب حال بنوشند و فنجنوش خبث الحدید را گویند **صفت معجون خبث الحدید** هلیله سیاه و بلیله و آمله و فلفل و زنجبیل

و دارفلفل و سعد و شیطرج هندی و سنبل از هر یک ده درم تخم گندنا و تخم شبت از هر یک چهار درم خبث الحدید صد درم همه را بکوبند و بیزند و به روغن بادام

چرب سازند و با عسل مصفی بسرشند و بعده ده درم مشک آمیزند و در ظرف چینی بدارند و بعد از شش ماه بکار برند شربتی دو درم یا زیاده **صفت** مزاج و طریق

مدبر کردن خبث الحدید آنست که آنرا چهار ده شبانروز در سرکه انگوری بخیسانند بوضعیکه از خاک و خاشاک محفوظ باشد و بعده خشک ساخته بعمل آرند **صفت**

دوائیکه بغایت مفید است شهدانه بجوشانند و بعسل میل نمایند **نوع دوم** آنکه کثرت منی از غلبه خون باعث شهوت شود و علامت او اعتدال قوام کثرت منی و

قوت آلت است **علاج** رگ زنند و تقلیل طعام نمایند و چیزهائیکه خون افزا چون گوشت و شراب و مانند آن بگذارند و سکنجبین و آب انار و شربت نارنج

و غوره و مانند آن بنوشند و جماع بسیار کنند که بغایت سود دارد خاصه اگر زمانی طویل اتفاق جماع نیفتاده باشد **نوع سوم** آنکه ...

پس بحرکت جماعی یا بمجرد مباشرت فاحشه یا بمجرد نعوظ بسبب قوت و ضعف ... شود ... مرطوبت ... بسبب ... شهوه و منی ... دفع

نماید و علامت او آنست که وقت برآمدن لذع و حرقت ... و نماید و رنگ منی زرد و قوام او تنک باشد **علاج** ... استعمال

کنند مثلاً شربت خشخاش با شیره تخم خرفه و تخم کاهو و تخم حماض و مانند آن بنوشند و برنج و عدس با شیره خشخاش آمیخته غذا سازند و ادویه ...

نوع چهارم آنکه اعضای تیز ضعیف شود و تبع آن در سائر اعضا ضعف ... شود و دانند که این قسم ... نقصان باه

و علاج آن از ضعف باه جویند و بحسب ... تدارک کنند **انتباه** ... قوت و ضعف ... تمام ...

اسباب آن ... باشند ... بتجربه گفته اند هر که بمرض ... مبتلا باشد باید که ... باشد ... تحقیق آنست که ... اعتدال ...

در ... مثلاً اگر سبب ... حرارت بود ... سرد باید تا تدارک حرارت نماید و بالعکس لیکن **فائده** آنجا که حاجت باشد ...

باشد ... جهت تبدیل ادویه مناسبه طلا کنند بر آلت و بفرمایند عورت را تا حمول سازد ... ادویه جهت تبرید صندل و کافور و مانند آن بکار برند

و جهت تسخین ... فرفیون و امثال آن بسته باشند **فصل در کثرت شهوت جماع** و این چند گونه است یکی آنکه بدن ممتلی شود

و خون و منی افزون گردد و علامت وی قوت بدن است و سرخی رنگ و قلت ضعف باه با وجود کثرت خروج منی با احتلام و جماع **فائده** کثرت شهوة

... قوت ... استعقاب ضعف و ضرر آنها ... کوشند ... شهوت ... ضروریست ... مزاج ...

قویست اما هرگاه کثرت شهوة آفت انجامد و از کثرت جماع ضعف حادث نماید آنزمان علاج ضروری باشد **علاج** رگ زنند و مسهل خورند و

تقلیل غذا نمایند و اغذیه هر چه مایل بخنکی است بورق ... میل نمایند و آب عناب و عدس و غوره و انگور و انار ترش و سرکه نوشیدن و تخم کاهو و تخم خس و برنج

و شاهدانه و کشنیز خشک و آرد ماش و نیلوفر و تخم خرفه و صندل و سماق و گلنار و طباشیر و عدس مقشر و گلسرخ و کافور و جز آن هر چه بارد و مقلل منی است استعمال

کنند و برای تبرید پشت و گرده و اوعیه منی اقاقیا و گل ارمنی و طباشیر و گلنار با آب تر آمیخته بر پشت و گرده گاه ضماد نمایند و بستر از کتان سازند و برگ بید و برگ

نیلوفر و مانند آن بر فرش بگسترند و بیمار بر بستر ... پشت ... سرب ... گردگان بستن ... **نوع دوم** آنکه منی حدت پذیرد و بسبب لذع

٢٧٨

و هیجان و قصد خروج او شهوت اشتداد گیرد و علامات او حرقت بول است و سرعت انزال و هنگام خروج منی لذع و حرقت پدید آمدن و عقب آن ضعف در بدن عارض

گشتن **علاج** چیزهای سرد و تر چون کدو و خرفه و کاهو و بنفشه [illegible] تناول کنند و هر چه بارد و مقلل منی بود و آنکه تجفیف داشته باشد چون پوست خشخاش و برگ قنب

سود دارد و نافع بود و دوغ ترش نوشیدن است و کذلک در آب سرد در آمدن و اضمده و اطلیه باردة که یافت همه درینجا مفید است **نوع سوم** آنکه رطوبت بسیار

جهت گشتن منی مستعد باشد افزون شود و با وجود ضعف بدن و قلت خون و فتور قوی شهوت غالب باشد و علامات او [illegible] رقت [illegible] منی [illegible]

علاج ادویه [illegible] چون [illegible] تخم سداب و تخم پنجنگشت [illegible] و مانند آن بکار برند تا رطوبت تحلیل [illegible]

و از اغذیه هر چه [illegible] تناول نماید چون دراج و تیهو و کبک و مانند آن **نوع چهارم** آنکه اعضا منی [illegible]

باشند و رطوبت اندک اما بدن بحال خود بود و ظاهر است که چون بدن بحال بود و اعضا منی بقوت کثرت شهوت [illegible]

رقیق ضعیف باشد [illegible] دماغ و عصب [illegible] ضعیف باشد و اعضا منی قوی اگر جماع ترک کنند منی بسیار جمع میشود و بسبب تبخیر که از لوازم کثرت

مادهٔ رطبیه معموله الحرارة است و بواسطهٔ قبول انفعال که از لوازم ضعف است فاسد میشود و دماغ جهت قبول ابخره [illegible]

و عصب و علامت این نوع وجود ضعف است در عضوی از اعضای رئیسه و ظهور قوت در اعضای منی [illegible] باشد که [illegible] حواس و فساد

فکر و جز آن پیدا بود [illegible] آثار [illegible] ظاهر است **علاج** اگر [illegible] اعضای منی

برودتی [illegible] باشد نیلوفر [illegible] آب کاهو ضماد نمایند **ایضاً** با آب نیلوفر [illegible] فرمایند [illegible]

مرکب کرده استعمال کنند [illegible] **نوع پنجم** آنکه [illegible]

با خارش و بسبب [illegible] باعث شهوت گردد و علامت وی آنست که از جماع شهوت زیاده شود و انزال بسرعت و لذت تمام شود و اگرچه انزال [illegible]

اما شهوت قائم باشد [illegible] منتشر شود [illegible] بول و جز آن پیدا بود

علاج رگ [illegible]

و قضیب [illegible] **نوع ششم** آنکه [illegible] باعث شهوت شود چنانچه در اصحاب مراقیا پیدا است و

علامات این نوع [illegible] صاحب آن سودای مراقی مبتلا بود [illegible]

قوی بود [illegible] **علاج** اگر بسبب تبخیر [illegible] کاهو و خرفه و کاسنی با آب [illegible]

ضعف حرارت و کثرت رطوبت بود [illegible] استفراغ او رگ باسلیق [illegible]

اختیمون و جز آن که بارها ذکر یافته [illegible] **فصل در کثرت ورود منی و مذی و ودی** باید دانست که مذی رطوبتی ست که هنگام [illegible]

[illegible]

[illegible]

و در بعضی اوقات در ینحال تدارک او واجبست اما ودی رطوبتی ست غلیظ مشابه منی که بعد از بول می براید [illegible]

مثانه موضع [illegible] مجرای [illegible] احدست و طریق خروج او چنانست که [illegible]

در بعضی حالت [illegible] موقوف [illegible] **نوع اول** [illegible]

زیاده شود [illegible] منی [illegible] و علامت او آنست که هنگام جماع منی بسیار برآید [illegible]

واوعیهٔ منی قوی زیرا که چون اعضای منی قوی‌تر بود منی را از بدن بیشتر جذب نماید و هر گاه منی بیشتر برآید ضعف در بدن ضعیف افزون‌تر بود **علاج**

جهت تقلیل منی از دعا می جماع کنند و اگر بدن قوی بود تقلیل غذا نیز نمایند و هر چه مقلل منی باشد مفیدست بحسب حرارة و برودت مزاج استعمال کنند **نوع**

دوم آنکه منی حدت و حرقت پذیرد و بسبب لذع او طبیعت بدفع او کوشد و علامت وی آنست که منی زرد باشد و هنگام برآمدن سوزش کند و دیگر اسباب

سابقه گواهی دهد و باشد که حرقت بول پدید آید **علاج** شربت های سرد‌تر چون شربت نیلوفر و عناب بنوشند و دوائیکه از گلنار و تخم کاهو و اسپغول و خرفه و بیخ

کاسنی و کشنیز و نیلوفر سازند و در تبرید و تقلیل منی کوشند نفع تمام دارد **نوع سوم** آنکه اوعیهٔ منی مسترخی شود بسبب برودت و رطوبت و بدان سبب ماسکهٔ او ضعیف گردد

و حفظ منی نتواند نمود و منی خود بخود بیرون آید و علامت او رقت منی است و تغیر انعاظ ظاهر شدن و دیگر علامات سردی پیدا بودن **فائده**

اگر ضعف در ماسکه با فراط باشد چنانکه منی در اوعیه آید بی‌جهت سوگراید بدون انعوظ اما اگر ضعف با فراط نبود محتاج بادنی حرکت میباشد و این نیز

بحسب جهات متفاوت الحال میباشد گاه باشد که بمجرد شروع انعوظ نازل شود و گاه باشد که بعد اتمام او یا عند مباشرت فاحشه که عبارتست از تلاقی

فرجین بدون دخول هر چند که باشد تعرض شده انعوظ نمی بندد **علاج** ادویهٔ گرم مقلل منی که تخم پنجنگشت و برگ پودینه و سعد و گلنار و زیره و تخم سداب و مرزنجوش

و شهدانه و شونیز و میعه یابسه و مانند آن سازند و بخورند و اغذیهٔ گرم تناول نمایند و معجون کمونی نفع تمام دارد **نوع چهارم** آنکه در عضلهٔ اوعیهٔ منی تشنج

عارض شود بسبب عصر و افشردگی سائل شود و منی و علامت او آنست که منی بانعوظ و سرعت و تواتر قضیب بیرون آید **علاج** هر چه در تشنج گفته شد استعمال نمایند

و روغنها در عانه و خایه مالند **نوع پنجم** آنکه گرده ضعیف شود و پیدا و از شده حرارت شهوت یا از کثرت جماع گداخته شود و سیلان نماید و این فی الحقیقت منی نیست

بلکه شحم گرده است که بصورت منی می برآید و بر سبیل مجاز سیلان منی گویند و علامت وی آنست که بعد از جماع چون بول کند چیزی غلیظ سپید بسیار برآید بغیر لذت

و ذوق و عند الانزال نیز منی بیشتر ظاهر گردد و هم آنچه به ضعف کلیه و سوء مزاج گرم او مخصوص است پدید آید **علاج** هر چه برای ضعف گرده و سوء مزاج گفته

شد استعمال نمایند و معجون لبوب سود تمام دارد و این قسم بدترین اقسام است در اندک زمان ناتوان میسازد انسان را **نوع ششم** آنکه استماع سخن جماع و

کثرت فکر و باعث در در بندی منی شود و آنچنان باشد که چون آدمی اندیشه این کار بیشتر کند اعضاء منی نیز در حرکت آیند پس اگر حرارت ضعیف باشد

مذی خارج شود و اگر قوی باشد منی سائل گردد اما در اتمام اینکار شرطست که منی بسیار باشد یا ماسکهٔ اوعیهٔ منی ضعیف بود یا منی فی حدت باشد زیرا که بدون

این چیزها حرکت اعضا تنها اخراج منی نتواند نمود **علاج** از استماع احادیث جماع و فکر او باز دارند و اگر مجرد باشد متاهل گردانند پس اگر منی بسیار بود کثرت جماع سود دارد

و مقللات منی مفید بود و اگر ماسکه ضعیف باشد تقویت دهند آنرا بمشروبات و تدهین ذکر و عانه نمایند با دهان مقویه چون روغن فرفیون و مانند آن و اگر منی فی حدت بود

در تبرید او کوشند **انتباه** گاه باشد که سیلان منی زنان را پدید آید بهمان اسبابیکه در مردان گفته شد و گاه باشد که استرخاء فم رحم باعث این علت گردد و علاج او بحسب اسباب باید کرد

چنانچه در سیلان منی مردان گفته شد اما اگر فم رحم مسترخی شود در آبزنات قابضه نشستن و مقویات نوشیدن و گاه گاه قی کردن نفع کلی دارد **صفت** دوائیکه در وی

نفع دارد تخم سداب تخم پنجنگشت گلنار هر یک مساوی بگیرند کوفته بیخته دو درم با سکنجبین بدهند **دیگر** مانع مذی و ودی بود و شهدانه بریان کرده بعسل آمیزند و بدهند

دیگر که قطع سیلان منی کند و سرعت را نافع باشد تخم سداب درم تخم پنجنگشت بیخ سوسن از هر یک یکدرم و نیم کوفته بیخته دو درم در دو وقت با آب غوره حل کرده بنوشند

دیگر که سیلان منی و مذی و ودی و بول را سود دارد تخم بیخ کبر سنگ مثانه از هر یک دو درم بلوط تخم کاهو سعد از هر یک سه درم طباشیر سپید یکدرم تخم خرفه چهار درم

پوست هلیله کابلی پوست بلیلا آمله مقشر از هر یک هفت درم کوفته بیخته سفوف سازند **فصل اندر منی الدم** گاه باشد که بجای منی خون آید و سبب او ضعف

هاضمه خصیه بود که خون را تمام سپید ساخته نتوانسته و با وعیه فرستد **علاج** در تقویت گرده و خصیه کوشند و جهت اینکار خصیتین بروغن سنبل نهادن نفع تمام دارد اگر سبب

ضعف حرارت بود **فصل اندر کثرت احتلام** سبب احتلام و علاج او نیز چنانست که در سرعت انزال گذشته و قطع اسرب بر پشت بستن محاذی گرده نفع تمام دارد

وکذا کلاه جامه خواب از کتان ساختن و برگ بید و تخم خیارشنبر و گل سرخ و امثال آن بروی گستردن و بر پهلوی است خفتن و باید که بر فرش حریر نخسپد و از خوابیدن بر پشت احتراز کنند زیرا که استلقا موجب گرمی گرده و نشر آن بین است و کذا فرش ابریشم **فائده** گاه باشد که شخصی بطی الانزال و ضعیف الشهوة بود و مع ذلک محتلم بسیار شود بنا بر آنکه منی او جامد بسته باشد و عند النوم گرم شود و رقیق گردد چون منی گرم شود دفع او بر طبیعت لازم آید بسبب ازدیاد حجم او یا بواسطه لذع او **علاج** او ادویه ادرار که مسخن و مسهل بود استعمال نمایند تا منی را از جمود باز دارد **فصل اندر فریسموس** و این یونانی نام لعبتیست قائم الذکر که اهل روم در عروسی لعبت نمایند و لهذا علتیکه قضیب پیوسته بی جماع قائم بود و متواتر بدین نام مسمی شده و علت مذکور گاه باشد که با آرزوی جماع باشد و گاه باشد که بدون شهوة بود و گاه باشد که قضیب بزرگ و افزون تر شود و قضیب در طول و عرض و ثقل زیادت کند تا موذی بورم گرم شود و بسبب مشارکت بدماغ و دل موجب هلاک گردد و خاصته اگر با تمدد شدید باشد و سبب این مرض ریح غلیظ است که در اعضای جماع بسیار شود و در مجاری قضیب در آید و از کثرت فضلات تحلیل نشود **علاج** اگر فریسموس با حرارت و غلبه خون بود فصد کنند و تقلیل غذا نمایند و بر پشت و عانه ضماد اسپغول بندند و ادویه مسرد و مخفف منی که در کثرة شهوت و سیلان منی گفته شد بنوشند و اگر با برودت بود و رنگ منی سپید باشد و قوام او رقیق باشد مخرجات بلغم و چیزهای بادشکن چون روغن سداب مانند آن بر پشت و عانه بمالند و همه آنچه برای سیلان منی که از رطوبه بلغمی بود گفته شد بکار برند و از اسهال احتراز نمایند که در آن ایمن نتوان بود از آنکه ماده با سفل ریزد و مزید سبب گردد **فائده** آنجا که ریح در نفس قضیب بود و نعوظ مع الاختلاج باشد و آنجا که ریح در عروق و مجاری باشد یا نعوظ اختلاج نباشد و بدانکه گاه باشد که بسیاری منی در اوعیه سبب کثرت جماع مدتی با شد انعاظ شدید گردد و تدبیر او همانست که در کثرت شهوت گفته شد بحسب حال بکار برند **فصل اندر عذیطه** بفتح عین مهمله و کسر ذال معجمه و سکون یای تحتانی و فتح طای مهمله و وقف ها و این مرضیست که هرگاه جماع نمایند وقت انزال غائط بر آید بغیر اراده و مقعد حفظ او نتواند نمود و این علت بیشتر کسانی را افتد که از جماع لذت تمام یابند و منی ایشان در غایت رقت و حدت بود و خون ایشان رقیق و عصبهاشان سست بود و ارواح اندک و عضلات در غایت ضعف و طبع کثیفه لذت بمحسوسات لمسی بیشتر باشد و فرزند این مرض ناقص العقل آید و گاه باشد که علت مذکور عورات را حادث شود و باید دانست که صاحب این مرض را عذیوط گویند بکسر عین مهمله و سکون ذال معجمه و فتح تحتانی و سکون او با طای مهمله بر وزن قرطعب پس عذیطه مرض باشد و عذیوط صاحب مرض تحقیق کلام اینست اما در اکثر کتب بجز لفظ عذیوط یافته نمی شود **علاج** در تقویه دل و دماغ و اعصاب کوشند و دل بر جماع حریص ندارند و چون خواهند شروع در جماع کنند نخستین با ستنجا قارورده پاک شود و باید که شکم خالی باشد و غذا درین مرض چیزهای قابض چون قلیا یا زیره آمیخته و کباب تیهو و کرویا و برنج بریان با اندکی روغن پخته و از اقاقیا و رامک و گلنار و صمغ ترکیب شافه سازند و پیوسته بردارند خصوصاً عند الجماع و روغن بهی و روغن آمله و روغن مورد در مقعد مالیدن و مرهم قابض بر سفره نهادن سود دارد و از آنکه کثرت لذت منشاء این علت است و صفای حس لمس باعث ازدیاد لذت جماع یا نامرغوب باشد و آنچه منع فقع میکند و تخدیر مفید است و تدبیر که گفته شد بزنان نیز بکار آید و عذیطه نادر افتد خاصته در زنان **فصل اندر ابنه** ابنه علة المشائخ نیز گویند لکثرة وقوعه بهم و وی مرضیست که جماع کنانیدن در دبر آرزو شود و بدون ادخال چیزی در دبر او تسکین نیابد و این از چند وجه افتد یکی آنکه شخصی از صغر سن بمصاحبت چیزان نامردان مبتلای این فعل ناشایسته شود و عادتی گردد دوم آنکه گاه باشد که در بعضی مردم مزاج انوثی غالب آید و بدان سبب آلات تناسل میل بباطن نمایند چنانچه الات اناث قائم است و گاه منی بسیار شود یا کرم گردد در ناحیه معای مستقیم دغدغه پدید آید بجهة نزدیکی او با آلات مائله فی البطن و بجهة احتکاک ادخال چیزی در دبر طبع بخواهد و از آنکه معای مستقیم مجاور آلات مائله است از احتکاک او در آلات نیز سکون میشاید و آدمی ازین فعل تا بقای اثر تیر آساید و دلیل بر میلان آلات بطون آنست که بازان مذکور بغایت صغر القضیب و الخصیتین میباشد سوم آنکه در معای مستقیم خارش عظیم افتد بسبب حصول خلطی در دو این خلط بیشتر بلغم شوریا شد چنانچه گفته اند هرکه بازنان اغلام بواطه کند ورد بیر بنا شد از آنکه فرزند او بابون شود **علاج** آنچه بر سبیل عادت غلبه مزاج انوثیت باشد بضرب و حبس و استهانت و تحکمات و منعهای آن ازین فعل باز دارند

دبانواع غموم وهموم وافکار مبتلا سازند تا باشد که از بیکار باز ماند وانچه بسبب حصول ماده درامعاء وخارش او پدید آید واین از بلغم شور افتد باید که در تنقیه ماده موجبه کوشند وچیزهایی که حکه وخارش فرو نشاند چون روغن بنفشه ولعابهای موافقه و جز آن حقنه کنند و انقسم سرایت ابشتر افتد جهه رطوبت غریبه رنود تر علاج پذیرد بتحلیلات قسم اول که بتعذر دور شود **فصل اندر اورام انثیین** واین چند نوع ست اکنون بدانکه خصیتین کیست از گوشت سپید غددی در و منافذ بسیار داورده و شرائین واعصاب و متصل ست و غشاء بر وکشیده و منی در و جمع میشود و پخته میگردد و بواسطه بیاض جوهر انثیین بسپیدی گراید چنانچه خون حیض در پستان شیر شود و کیفیت تولد حصول و وصول منی در باب باه گفته شد و باید دانست که انثیین مردان بزرگ و ظاهر مستدیر بود و انثیین زنان صغر و پهن باشد و در هر دو طرف فرج نهادن بود **فائده** منافذها که مانند موری از خایه برخاسته لختی فراختر شده است و باز لختی تنگ برگشته است دیگر بار فراختر شده است چنانچه لختی تجویف پدید آمده است و تنگتر شده واین منافذها بتازی اوعیه گویند و این اوعیه از نزدیک خایه برآمده و بسوی گردن مثانه میل کرده و به قضیب اندر آمده است و مجری بول بالا نهیست و تشریح قضیب در قروح او گفته اید **قسم اول** در آماس گرم خواه سبب وی خون بود یا صفرا یا حبس منی در تحلل جماع و علامت وی سرخیست و وجع و گرمی ملمس پس اگر دموی بود عظم حجم ورم وثقل پیدا بود و اگر صفراوی بود شدت التهاب گاهی در هر دو باید دانست که این بر دو گونه است یکی آنکه ورم در پوست خصیه بود فقط و نشان وی تلاعر ضست و بیلمس دریافتن دوم آنکه در پوست و در نفس خصیه باشد و نشان وی شدت اعراضست و تپ و تشنگی ظاهر شدن جهه اتصال او بدل **علاج** رگ باسلیق یا صافن زنند اگر مانعی نبود و الا بر ساق و پشت حجامت کنند مع الشرط و خرقه را بسرکه و گلاب و لعاب اسبغول و آب کشنیز تر یا آب عنب الثعلب یا کاسنی یا کدو تر کرده بر خصیه نهند و اگر ضربان و وجع بشدت بود برگ کاهو و برگ خشخاش فائده دارد و این رادعات تا زمان ابتدا استعمال نمایند و بعد از آن تا زمان انتهاء برادع و محلل کور آرد جو و آرد باقلا و آرد نخود و اندکی زعفران مرکب سازند تحلیل مع الرادع حاصل شود پس از منتها محللات صرف ضماد سازند چون بابونه و اکلیل الملک و زیره و مانند آن با روغن گل و زرده بیضه سرشته و لعاب تخم کتان و برگ کرنب و حلبه با آب عسل و مثلث طلا ساختن فائده دارد و آنجا که طبع قبض باشد بچیزهای ملائم طبع را تواند کشود لیکن باید که از مدرات چیزی با و یار نباشد **قسم دوم** در آماس سرد که از کثرت بلغم افتد و علامت او سپیدی رنگ و رخاوت ملمس و قلت درد است **علاج** قی فرمایند بجهت دفع بقیات بلغم و جهة نضج مطبوخ بادیان اصل السوس با گلقند نوشند و برای تنقیه باسهال حب قوقایا و مطبوخی که در و تربد و انیسون باشد خورند و از ادویه هرچه محلل بود ضماد نمایند چون آرد باقلا و آرد نخود و بابونه و مانند آن با عسل یا شراب کهنه آمیخته استعمال کنند **فائده** در تحلیل افراط نکنند تا ماده صلب نشود صواب انست که محلل قوی ملین بکار برند و ادویه با روغن کنجد یا زرده تخم مرغ سرشته تضمید نمایند و بهترین غذا نخود آب ست **قسم سوم** در آماس صلب سوداوی و علامت او صلابت و کمودت عفونست و عدم وجع **علاج** قی کنند بقیات سودا و جهت نضج منضجات سودا نوشند چون جلاب بالنگو و بادیان و اصل السوس و گلقند عسلی و جز آن و ادویه محلله ملینه چون مقل و بابونه و اکلیل الملک و برگ کرنب یا مغز ساق گاو و مغز کوهان شتر و پیه بط و مرغ و اشق و میعه سائله و مبفجج یار کرده ضماد نمایند و از ادویه مذکوره و حب افتیمون و مانند آن و مبفجج انست که شیره انگور بجوشانند فقط **قسم چهارم** در ورم ریحی که در کیس خصیه عارض شود و علامتش انتفاخ عفونست بدون حمرة و ثقل و بغیر حرارت و صلابت و از آنکه خفت ملازم اوست از سائر اقسام متمیز باشد **علاج** بگاورس و سبوس و نمک گرم تکمید کنند و کمونی دهند و اگر باینقدر زائل نشود قی فرمایند و بدانچه برای بلغمی گفته شد توجه نمایند **انتباه** ورم گرم که در خصیه افتد گاه باشد که بر سبیل سعال بسوی سینه انتقال کند ماده او و گاه باشد که پوست خصیه بخورد و ساقط سازد و خصیتین برهنه نمایند و پوست دیگر سخت تر از اول پیدا شود **فصل در تعظم الانثیین** باید دانست که گاه باشد که در خصیتین عظم پدید آید بر سبیل تسمن و فربهی بطریق ورم و این عظم بد نیست ماند **علاج** هرچه قوت جاذبه غاذیه را ضعیف سازد چون بیخ شوکران و تفاح و پوست خشخاش و حکاکه حجر المسن با آب کشنیز آمیخته ضماد کنند و اگر گل ارمنی با سرکه در وی بیفزایند بهتر باشد و حکاکه اسرب حکاکه حجر الرحی در نیاب طلا کردن نفع تمام دارد و بدانکه ادویه مخدره که در اینجا ذکر یافته اگر بر پستان نوخیز ضماد نمایند بزرگ شدن ندهد و بهمان قدر بدارد اما نشاید که بر پستان شیردار استعمال نمایند

فصل اندر عقا قونا و این مرضیست که در قضیب یا فم رحم اختلاج افتد و دیدنی کشیده شود و بسبب ورم گرم و امتلاء شدید و انعراض دراقت خصوصاً زنان را
تنبیه در علاج تاخیر ننمایند تا از شدت تمدد بخلع او عیة منی تا انجا مد و هرگاه شکم نفخ کند و در اعضا تشنج افتد و عرق سرد آید از دوا دست باز دارند که فهو الاعیش گفته اند
علاج فصد باسلیق کنند و بچیزهای بالاتم چون ترنجبین و شیرخشت و مغز خیار شنبر طبع را نرم دارند بتدریج و باید که بر اعضا حجامت کنند و صندل و اسفیداج گل ارمنی و افیون با آب
کاهو و کشنیز طلا سازند و ماء الشعیر و آب خرفه و عصی الراعی بنوشند پس اگر کفایت کند فبها و گرنه بعد از آنکه تنقیه کرده باشند و منع انصباب نموده بر قضیب حجامت کنند
مع الشرط یا زلو چسپانند تا قبل از تنقیه حجامت و ارسال علق بر آلت ممنوع ست **فصل اندر وجع** که با نثیین و قضیب افتد و این بر چند گونه ست **نوع اوّل**
آنکه از سوء مزاج افتد و علامت او حرارت و التهاب ست **علاج** آب کشنیز و کدو و کاسنی و عنب الثعلب طلا نمایند و اگر وجع شدید بود و خوف غشی و تشنج باشد افیون بیفزایند
درین عصارات و اگر حرقت بسیار بود کافور نیز داخل نمایند و از اشربه و اغذیه هرچه سرد بود نفع دارد **نوع دوم** آنکه از سوء مزاج سرد افتد علامت او وجع بی حرارت
علاج مروخات گرم چون پیه بط و ماکیان و روغن بید انجیر یا اندکی فرفیون آمیخته بمالند و گلقند و زنجبیل و دارچینی تناول کنند و غذا نخود آب سازند **نوع**
سوم آنکه از باد افتد و علامت او انتقال وجع ست از جای بجای و تمدد بی ثقل **علاج** بابونه و اکلیل و قیصوم و سداب طلا نمایند و روغن یاسمین و شبت و سداب
با قندری جند بیدستر بمالند **نوع چهارم** آنکه از ضربه و سقطه یا صدمه افتد **علاج** فصد کنند و بنفشه و نیلوفر و کدو و برگ خطمی و عنب الثعلب و مانند آن
هرچه بارد و رادع و ملین بود و قبض نداشته باشد ضماد نمایند **نوع پنجم** آنکه از ورم پیدا آید و آن بتفصیل گفته شد بمبحث ورم رجوع نمایند **فصل اندر**
ارتفاع الخصیه و صغر الخصیه ارتفاع آنست که بیضه از کیسه خود بسوی علانه برآید و باشد که از غایت ارتفاع میل بمراق نماید
و از ظاهر بتمامه غائب شود و بضرورت عسر بول و تقطیر و شدت وجع هنگام خروج بول عارض میگردد و اکثر حرکات متعذر میشود و خفت درین اعراض
بحسب قلت ارتفاع ست و سبب این علت استیلای برودت ست بر خصیه و ظهور ضعف در وی باشد که در آخر مرض حاد پیدا آید و این را نشان
نزدیکی موت گفته اند و علاج پذیر نباشد و صغر خصیه آنست که بیضه مجتمع شود و در نفس خود خورد گردد بی آنکه میل ببالا نماید و این نیز به برودت افتد
علاج جهت ارخا و تسخین به استحمام مداومت کنند و مطبوخ بابونه و تخم کتان و اکلیل و سبوس آبزن سازند و برای جذب خصیه ادویه مسخنه که جاذب بخشش باشد
چون روغن فرفیون و زهره گاو و شونیز و انگزد و مرزنجوش و حلبه و اکلیل و بابونه و ماء العسل آمیخته طلا نمایند و اگر پس از استحمام محجمه بزرگ بر آنجا نهند و بآهستگی
بمکند خصیه را فرود آرد و ادویه مائیه در غذا سود دارد و صغر الخصیه را ارخا و تسخین پسند باشد و باید دانست که گاه باشد که قضیب مرتفع شود و بالا آید و از
ظاهر بالکل مفقود گردد و بهوا درهم اسباب علاج او همانست که در ارتفاع خصیه گذشت **فصل اندر دوالی صفن و صلابة او** باید دانست
که صفن جلد خصیه است و دوالی او آنست که بر کیس و حوالی آن رگها بسیار ملتوی و دوالی مانند ظاهر شود و صلابة صفن آنست که سختی و درشتی بر کیس عارض
شود و فقط **فائده** گاه باشد که صفن باد غلیظ محتبس شده باشد و اختلاج تواتر آرد و گاه باشد که این تواتر و اختلاج در جرم خصیه افتد و مشی متعذر شود **فائده**
دوالی و صلابة بیشتر بخصیه چپ افتد لان جانب الایسر اضعف و ابرد و لبعده عن الکبد **علاج** جهت دوالی صفن انچه در دوالی پای گفته خواهد شد بکار برند و برای صلابة او هرچه در
ورم صلب خصیه ذکر یافته استعمال نمایند و قی و تضمید ادویه ملینه محلله در هر دو نافعست **فصل اندر استرخاء الصفن** و آن آنست که پوست خصیه فرو هشته
شود و بیضه بحال خود باشد و این استرخا گاه باشد که بدرجه رسد که وقت برخاستن بر پای ماند **علاج** ادویه قابضه سرد چون مازو و آس و گلسرخ و عدس و اقاقیا و گلنار
و جفت بلوط و کزمازو ضماد کنند و بآب آنها نطول سازند **فصل اندر قروح قضیب و خصیه و حوالی آن** ریشهای این مواضع ردیست زودتر عفن میگردد و دو ساعتی
پهن میشود و لهذا التمهل در علاج او اشد الممنوعاتست **علاج** اگر قرحه طری تازه بود سپیدرو و اسنک و اقلیمیای نقره و اسرب و توتیا و مروارید و کندر سوخته و نحاس سوخته
شادنج و گلنار استعمال کنند ضماداً و مرهماً و ذروراً و اگر قرحه متقادم و دیرمانده باشد دقاق کندر و کافور سوخته و پوست درخت صنوبر سوخته و مرداسنج و آن هرچه خفیف و مجفف بی تیزی باشد استعمال نمایند

واین مرهم فایده دارد که کندر دم الاخوین از هر یک یک درم و مثقال صبر مردارسنگ انزروت از هر یک دو درم به روغن گل مرهم سازند و اگر قرحه از جنس اکله بود قلقدیون و مانند آن

هر چه خورنده گوشت فاسد و مجفف و منقی قرحه بود بکار برند چون خاکستر موی آدمی صبر کندر و خون سیاوشان انزروت مرهم کوفته و بیخته باشند و بعد از نقای بمرهم ملحمه

مندمل سازند **فایده** قرحه که اندرون قضیب بود نشان آن آنست که بول بسوزد و بدشواری برآید و خون و پوستها در آن ظاهر شود **علاج** آنچه در قروح تازه گفته شد

بعمل آرند و هر چه ملائم‌تر بود برگزینند تا مزید الم نشود و باقی تدبیر همانست که در قروح مثانه گفته آمدیم و بدانکه قضیب مرکبست از اعصاب و شرائین و اورده و عضلات

و خلل آن از گوشت پرست و اصل او رباطیست که از عظم عانه رسته است و اندرین رباط تجاویف بسیار است و اندر قضیب مجری هاست یکی مجری بول دوم مجری منی سوم مجری

ودی و این هر سه مجاری در اصل او تمام نزد دار شده و بعد همین یک مجری است که شگافته آمده است و تعوظ او آنست که تجاویف رباط وی از ریح ممتلی شود و شرائین هم به ریح و اورده

بخون پر شود قوه برخاستن آن از دست چپ و از عصب نخاعی اصل آن از دماغ ست و غذا از جگر آید و شهوه مباشرت بمشارکت جگر و گرده ظهوری نماید و اصل

دلست و حشفه کثیر الحس ست تا آدمی از جماع لذت تمام یابد و فایده آن اظهر من الشمس ست که لولا الصورت نه بند و در بدون او عرد بر خود حیات نه بسند و شیخ

سعدی رحمه الله فرموده است **بیت** این همه زینت زنان باشد * مرد را کیر و خانه زینت بس **فصل اندر حکه و خارش** که در قضیب و انثیین افتد و سبب آن ماده

که بدینجا فرود آید **علاج** فصد باسلیق کنند و بر ساق و زانو های مریض حجامت نمایند و بطبیخ هلیله و شاهتره طبع را نرم نمایند و سرکه و روغن گل با قدری بابونه و آب گشنیز

تازه آمیخته طلا فرمایند و اگر ماده رقت نداشته باشد بجای آب کرفس آب گشنیز تازه امیزند و شستن قضیب به آب گرم جهة تلطیف و تلیین جلد و تفتیح مسام و تحلیل مواد

و تسکین لذع بعده سپیده تخم مرغ طلا کردن برای منع انصباب ماده و قوت عضو نفع تمام دارد از آنجا که ماده غلیظ باشد این تدبیر سود ندهد باید که باسلیق نزدیک نیست

حجامت کنند و بر قضیب و انثیین بچسپانند و اطلیه که در باب جرب گفته شد استعمال نمایند **فصل در اورام قضیب** علامت و علاج او همانست که در ورم خصیه گذشت

بحسب سبب تدارک کنند و درینجا اینقدر بدانند که اگر ورم قضیب گرم بود پوست انار و عدس و گلسرخ در آب گشنیز یا عنب الثعلب یا آب خالص پخته و کوفته در روغن

ساخته ضماد کردن نفع تمام دارد و اگر ورم سرد باشد خستهٔ خرما کوفته بیخته و خطمی با سرکه هر دو یا کرده ضماد ساختن مفیدست **فصل در شقاق قضیب** و این

از خشکی افتد **علاج** آنچه در شقاق مقعد گفته شد بکار برند و مرهمیکه از قیمولیا و توتیا و حنا و کتیرا و شمع و روغن گل و زرده بیضه مرغ سازند طلا کردن بغایت مفید

اگر زرده تخم مرغ با روغن گل بسرشند و مرداسنگ نیز بیخته در آمیزند و طلا کنند همین عمل کند **فصل در ثالیل و بثور** علیکه بر قضیب و نواحی او پدید آید

علاج آنچه برای ثالیل مطلق گفته شد استعمال نمایند و این طلا سود دارد **صفت آن** بوره محرق و خاکستر چوب انگور و مانند آن هر چه محلل و منشف طوبات بود

و اگر سیاه دانه و سرکه بحری مرغ طلا نمایند نیز شاید و هر گاه ازین تدابیر دور نشود قطع نمایند و جهة حبس خون آن و در بخار بار ساخته باشند **فصل در سده** که بمجری

افتد و علامت او حرقه بول ست و برآمدن بول بدشواری **علاج** فصد باسلیق کنند و شربت بنفشه با لعاب اسپغول و شیره تخم خرفه و خیارین بنوشند

و شیره تخم خربزه و شربت خشخاش سود دارد و لعاب اسپغول و روغن بنفشه و بادام بر قضیب گذارند و چون منفتح شود شیاف ابیض با شیر دختر و روغن گل حل کرده

در احلیل چکانند و اگر تسکین وجع مطلوب باشد افیون نیز در شیاف داخل سازند و هذه القرحة تندمل بسهولة لان مرور البول علیها ینقیها من الوسخ

و یجففها **نوع دوم** آنکه خلط غلیظ لزج در مجری قضیب بچسپد و علامت او آنست که بول بدشواری آید و خلط غلیظ در بول ظاهر شود و حرقت تهیج نباشد

علاج انیسون و تخم شبت و تخم کرفس و تخم خربزه و بلیون و مانند آن هر چه مدر بود بنوشند و جهة تلطیف آب حمص و شربت و کمون با زیت و شیره قرطم بشرب نمایند

و طبیخ بابونه و اکلیل الملک و بنفشه و مرزنگوش و قیصوم و صعتر بالای قضیب بریزند و ایضا قدری روغن بابونه یا طبیخ مذکور آمیخته در احلیل زرق نمایند **صفت** زرقه آن

انبوبه ست که از نقره و ارزیز سازند و در احلیل نهاده و آب بدو در وی انداخته سیل دیگر در وی بیدارند تا آب کو به نهایت قضیب فرو تر برسد **نوع سوم** آنکه ثولول در مجری قضیب

پیدا آید و نشان او عسر خروج بول ست و حرقت نابودن در بول بلغم نابودن **علاج** اگر ثولول نزدیک بمخارج بود و محسوس شود صبر و روغن گل و سپیده ارزیز حل کرده بچکانند

شده را کشایند و اگر ورم قوی بود فصد صافن نمایند اگر مانعی نباشد حجامت نفع دارد **فصل در اعوجاج قضیب** و سبب او یا اخلاط غلیظ است

که در عضلات عضله‌ای قضیب پیدا پس منجذب سازند و آنرا بدانجانب یا ورم کرده عضلات افتد و اعوجاج آرد یا تشنج یا سرمای استیلا یابد که عصب را یا عضلات که قضیب آمده‌اند

واقع شود و آلت را کج کند اگر تشنج در آن عصب بود که از عانه آمده است میل باشد تعوج بسوی بالا و اگر در آن عصب بود که از قطن آمده است میل باشد تعوج بزیر و هرچگونه

باشد ضرر تعوج آنست که سر آلت مقابل فم رحم نایستد و منی بر سبیل استقامت بقعر رحم مندفق نتواند شد **علاج** بعد زوال سبب جهت تلیین موضع روغن

سوسن و نرگس و پیه کلیان بط و مغز ساق گاو و موم روغن استعمال نمایند بر قضیب آبی که در وی بابونه و اکلیل و بنفشه جوشانیده باشند میریزند تا سرد نشده

باشد آلت را بشویند چند نوبت و بعد از حصول حرارت و نرمی اصلاح و بند از دست تا راست شود و کجی ببرد **باب در امراض صفاق و ثرب و**

مراق فصل در قیله و فتق پوشیده نماند که پوشش شکم پوست و غشاء خارجی که آنرا مراق گویند و عضلات و دو غشای دیگر یکی از این دو غشا [illegible]

و مماس معده و روده است این غشا را ثرب گویند و بیونانی ویرا ابلیس خوانند و [illegible] طاقی محاوی غشاء دوم [illegible] است این غشا را صفاق گویند و بالیطون خوانند

جهت ممتد بودن او [illegible] بالیطون ممتد است این غشا تا تهیگاه و پیچ و ران [illegible] شده [illegible] تا نزد یک [illegible] خصیه

یک خریطه گشته حقیقت پوشش شکم این است اکنون باید دانست قیله و فتق آنست که هرگاه شخصی بجهد یا صیحه کند یا بار گران برگیرد یا جز آن هرچه از روی غشا را [illegible] سبب جماع

شکم [illegible] قوی آید از ضعیفی قوت بالیطون متأذی گردد [illegible] آنکه بالیطون شکافته شود و امعا یا ثرب بزیر یا فرود

از آن و پوست شکم سالم بود [illegible] از جایگاه خود برآید پوست شکم آنجا بسبب حجم خود بلند سازد و این را فتق مراق البطن

گویند یعنی فتق شکم [illegible] و مراق پوست شکم را گویند و دوم آنکه [illegible] منفذ که در آخر بالیطون [illegible] آنجا

که رطوبت [illegible] معاودت باشد [illegible] بالیطون شکافته شود و از آنجا

[illegible] منفذ که است [illegible] بالیطون از آنجا [illegible] اطلاق قیله گویند

و این مخصوص [illegible] است پس اگر نازل ثرب باشد قیلة الثرب گویند و اگر روده باشد قیلة الامعاء خوانند و اگر باد بود قیلة الریح و اگر آب بود قیلة الماء [illegible]

قیله را [illegible] گویند [illegible] فرود آید و غلیظ تر شود آنرا قرو اللحمی گویند [illegible]

[illegible] از این کلام در قیله و فتق تفاوت عموم و خصوص ظاهر شد که فتق عام است و قیله خاص [illegible] در اصطلاح اطبا [illegible]

آن [illegible] که بالای انثیین [illegible] بالیطون از هرجا که شکافته شود [illegible] فتق مراق البطن [illegible]

[illegible] شکافته شود [illegible] قیله [illegible] فتق [illegible]

و فتق مراق البطن [illegible] قیله [illegible] ان شاء الله تعالی [illegible]

[illegible] **قسم اول** [illegible] قیلة الامعاء علامات او آنست که [illegible]

[illegible] هنگام [illegible] طعام [illegible]

[illegible] باز گردد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] **صفت** [illegible]

[illegible]

صبر حضض جمله از هر یک مساوی بگیرند و کوفته بیخته بسرشتهٔ ماهی که در آب عنب گداخته باشند بیامیزند و بر آلت کشیده در آنجا گذارند و بر فتیله همواره نکنند تا ... [illegible]
که مریض پشت بر خفته باشد و بچیزی ملایم بغذا اقناعت کنند و چون می بسته شود ... [illegible] ... تا بآهستگی ... [illegible] ... گرایدا الطبیعه ...
باقلا و لوبیا و عدس و امثال آن ... خیار و مانند آن پرهیز کنند که جماع و زور زدن و ... و امتلای معده و ... سوار شدن ... و ... [illegible]
نمایند و پیوسته جوارش ... و معجون ... باشند و آن ... بجا آرند خاصه هنگام حرکت جماع ... در جای ... کنند و ...
قوی نگیرد ... سخت ضرر دارد **صفت** ضماد دیگر که قائم مقام ... کنند ... هر یک ... [illegible]
باریک ساخته در روغن ... گفته شد و این ضماد ... نیز سود دارد **قسم دوم** در قیلة الثرب علامت او همان است که ... [illegible]
وا ماقرار نکنند و بها الفرق بین المعائی الثربی ... معلوم شد که چون صفاق پاره شود ... گشاده گردد گاه باشد که ... فرود آید یا مع الامعاء گاه ...
که ثرب نیز پاره گردد و در ... فقط نازل گردد و باجمله علاج همان است که در قیلة الامعا گذشت و آنجا که تنها نازل شود ... [illegible]
نمی شود و ... **انتباه** آنجا که قیلة انفتاح و انسلاخ مجری باشد ... بخلاف آنکه انشقاق صفاق موجب ... [illegible]
و در ... آنست که ... **قسم سوم** در قیلة الریح و علامت او آنست که ... [illegible]
خواه غیر مستلقی ... باشد **علاج** آن موضع را بسته دارند و از طعام و فواکه بادانگیز و از سائر حرکات خصوصاً از جماع ... پرهیز کنند و جوارش
کمون و معجون ... حب ... و سنجر ... و مانند آن بخورند و ... و سداب ... و ... و مرزنجوش ... ضماد سازند و روغن قسط و زنبق و نار ...
و مثل آن بمالند و روغن زنبق ... و جند بیدستر ... یک مثقال ... [illegible] ... که در استسقای طبلی گفته شد
بکار برند و تا امکان از جماع دوری گزینند و ... تا که شکم از طعام خالی نشود ... و هنگام جماع و حرکت ... مشغول شوند **صفت**
... بادیان ... تخم کرفس انیسون ... مصطکی زعفران از هر یک دو درم ... دو درم سکبینج ... از هر یک یک درم ...
از هر یک نیم درم سکبینج و ... در آب بادیان ... بگذارند و باقی ادویه کوفته در وی آمیزند و ... بخورند **قسم چهارم** در قیلة المائی ...
و آنست که ... و پوست خایه ... و خصیه ... سنگین ... بزرگ شود و چون خصیه را ...
آواز حرکت آب مسموع شود و اگر خواهند آن نازل ... باز نگردد ... اجتماع آب ...
بر دو گونه است یکی آنکه از دفع طبیعت بود دوم آنکه ... متولد شود بواسطهٔ برودت مزاج کیس ظاهر است که چون برودت در کیس باشد غذا ...
مستحیل گردد ... و چون چنین بود اگرچه صفاق سالم بود ... از انفتاح ... در کیس پیدا آید ... [illegible] ... قیل
گویند و الا فی الحقیقة قیل آنست که چیزی از ما فوق در کیس ... یا کشاده شدن مجری او چنانچه بالا گفته شد ... آب کمتر ... کنند ...
دارد و این ... نفع دارد خاکستر ... بلوط با روغن زیت ... ضماد سازند **دیگر** ... ضماد کنند ...
باید که آنرا نخستین ... تا غلیظ شود ... **دیگر** ... گل ارمنی ... برگ مورد ... و سرکه ... ضماد سازند ...
وانهم تدبیر آنست که ... باشد زیرا که اگر بسیار بزرگ بود ... آنست که پوست خصیه را شگافند ... آنست ...
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

۲۸۶

... [illegible] ... فائده [illegible] ... قسم پنجم [illegible] ...

... [illegible] ... علاج [illegible] ...

... [illegible] ... قسم ششم [illegible] ...

... [illegible] ... علاج [illegible] ... فائده [illegible] ...

... [illegible] ... فائده [illegible] ... فائده [illegible] ...

... [illegible] ...

فصل اندر نتوء السره [illegible] ...

... [illegible] ...

حلق پس اولی وبه که قابض و مسدد و مفتح باشد عروق بود استعمال نمایند تا دیگر به بر آید و آنچه از انبات گوشت بود اولی آنست که آنرا واگذارند لانه یحتاج الی قطع و فیه خطر

باب اندر بیماریها که بزنان مخصوص است و در رحم افتد رحم عضویست مؤلف از لیفهای عصبانی بر شکل مثانه و گوهر او سپید و نرم و جسم او بسیار

بیحسی هم ازین جهت آنست که از ثقل جنین جا تمدد که لازم عظم جنین است پیچیده نشود و آن دو طبقه است و در طبقه اندرونی رگها بسیار است مفاکها دارد مشابه بحمل

معده جهت استمساک جنین این طبقه در تجویف دارد و گو بیاد و کیسه است اما گردن رحم احد است و امتداد و پیچیده در یک شکم صورت می بندد و در مردم اما رحم دیگر حیوانات را تجاویف رحم

بعدد پستانها باشد و بیشتر بچه بدان قدر دارند چون سگ و گربه جز آن و این طبقه اندرونی از لیفهای جاذبه و ماسکه و دافعه یافته است اما طبقه بیرونی بمنزله غلاف است

مر طبقه اندرونی را جهت محافظت او و این ایک جوف است لیس مع ضیع رحم زیر مثانه و بالای روده است و درازی وی تا یک نافست تا منفذ فرج و درازی این منفذ از

شش انگشت کم نبود بانگشتان صاحبش و از یازده انگشت زیاده نباشد و کوتاهی و درازی آن باندازه آلت نرینه باشد و بسبب کثرت جماع بسیار دراز شود و عمیق گردد

فائده عمق رحم یعنی گردن او همچون عضله است تو بر تو بهم نهاده تا دراز تواند شد و رحم بجذب بمنی شوق دارد از آنست که در وقت مجامعت مایل میشود بجانب فرج

و رحم تمامه بر شکل خایه و قضیب است که اندرون سو منقلب گشته است گردن او بجای قضیب است و بن او بمثال کیس خایه و خایه ماده نیز همچون خایه نرینه است لیکن

خصیه مرد بزرگتر و گردتر است و اندکی میل او بدرازی دارد و هر دو در یک کیسه است و از آن زن کوچکتر است و گرد و بپهنای میل دارد و هر دو در باطن فرج از طرفین وصل است

خارج از رحم و بر سر خصیه غشای جداست و از یکدیگر امتیاز و فصل دارند و بجای آنکه در مردان میان خصیه و قضیب منفذ است مثل موری دراز و آنرا اوعیه منی

گویند زنان را نیز همچنانست لیکن آن مردان از خصیه بالا بر آمده است و بگردن شاخ میل کرده و دوده شده و رحم گرفته بطریق قضیب فرج آمده است و اندر زنان این اوعیه از خایه

بسوی تو بگاه میل کرده است تا منی از وی برحم آید و نفع دیگر خایه زنان آنست که وقت جماع سخت شوند و گردن رحم را ثابت دارند انطاله مرد در وقت شقوق و

فائده رحم زنان نارسیده و دوشیزه کوچکتر باشد و تا رسیده نشود تجویف او تمام نگردد و پیل زنان زاینده سبطر شود و رحم در حالت علوق منضم میباشد و در حالت

ولادت فراخ میگردد و فضله طمثی در هنگام حمل غذا جنین میشود و در اوقات ضایع تحلیل یشب میگردد **فائده** غشای تنگ که میان فرج تنیده شده

از رگهای سخت و دوشیزگی عبارت از وست و انا که بکارت مراد از خرق و دریدن آنست **فائده** عصبانی از دماغ برحم آمیخته است تو بوساطت او رحم مشارکت

دارد بدماغ اما مشارکت قوی تر نیست زیرا که عصب کوچکتر و روی بیشتر نیست **فصل اندر عقر** یعنی بچه نا شدن این بر دو قسمت یکی آنکه از جانب زن بود دوم آنکه

از جانب مرد بود **قسم اول** در عقر که از جانب زن بود و این انواعست **نوع اول** آنکه سوء مزاج سرد در رحم افتد و منی و خون را سرد و نشاسته سازد و علامت آنست که خون حیض دیر آید

و کم آید و سرخ و رقیق بود و چون آید اگرچه اندک باشد اما بزمان طویل منقطع گردد زیرا که خون بلغمی و دو قع نشود و این کس را موی عانه کم باشد و آنجا که مزاج سرد در تمام بدن عام بود

سپیدی لون و سردی لمس بدن که از لوازم سردی است پیدا بود **علاج** اگر سوء مزاج ساده بود تبدیل کنند به مسخنات و اگر با ماده بلغم بود نخستین بمستفرغ سازند آنرا با ایارجات و حقنهای لعوقات

به تبدیل کوشند و آنچه بدینکار آید مشروطیوس و سنجرینیا و دوا المسک و مانند آن جز نیست و زعفران و سنبل و اکلیل و ساذج هندی و قرنفل و بسباسه ربط و ماکیان و دی بپزند و روغن

نارون بهم آمیخته و صوفی را بدان آلوده فرزجه سازند و بعد از پاک شدن از حیض شیح سرخ و مرد و جوز سرو سیه و قند و حب البان تبخیر کردن و طریق تبخیر آنست که او ویه را در ظرفی نهند

و آتش بران اندازند و بتوسط قمعی و دوا را بهم سازند و باشد که تغار را در زیر سوراخ کنند و این دیگ را بپوشند و زن محل مخصوص را مقابل سوراخ دارد و بر تغار نشیند تا دود اندر شود

و قبل ابلیلج حنظل نشستن نفع تمام دارد و در کنار چه آتش بر زخم گذاشتن بهترین غذا آنها مطبخه گوشت طیور و نخو است که بسته توابل گرم باشد و زرده بیضه نیمبرشت که بیرون

دارچینی با تخم انجیر بار بیک ساخته باشد **نوع دوم** آنکه سوء مزاج گرم در رحم افتد منی را سوده و ناسازد و علامت او حرارت و غلظت و سیاهی خون حیض است و کم آمدن و ابتلا بودن یا اگر

حرارت در تمام بدن لاغری و زردی رنگ پیدا باشد **علاج** بهتر بر شربت بنفشه و نیلوفر و خشخاس و سیب و صندل آبیه و مانند آن بنوشند و گوشت مرغ بچه و بر غاله و کدو اسفاناج

غذا سازند و زردی بیضه با بط و ماکیان و روغن بنفشه آمیخته فرزجه کنند و آنچه که صفرا بیز غاسه ذاتیه بنفشه او کوشند بچیزهای مناسب **نوع سوم** آنکه سوء مزاج خشک در رحم افتد

٢٨٨

و منی را خشک سازد و علامات او آنست که حیض نیاید مگر اندکی و بدن نحیف باشد اگر عام باشد خشکی بدن فرج بیشتر خشک مانده باشد آنکه از کثرت خشکی خیال نماید که رحم خشک است

علاج جهت ترطیب بیضها بیاجات و بسمه کالو دیات خورند و شیر تازه و شربت بنفشه و نیلوفر بنوشند و روغن بنفشه و کدو و نیلوفر در بینی چکانند و پاکیان بر نشانند و در فرج مالند و مغز ران

و روغن گاو و شیر زنان و لعاب بهیدانه فرادی یا مجموع پلیته آلوده فرزجه سازند **نوع چهارم** آنکه مزاج تر در رحم افتد و باشکم آنرا ضعیف سازد و در پستی بدید آید و

بدانسبب منی در وی بایستد در اکثر علامات او آنست که از رحم دائم رطوبت سیلان کند و اگر رحم نطفه گیرد ساقط شود و بیشتر از شش ماه قرار نگیرد **علاج** جهت تنقیه رطوبت

ایارجات خورند و قی در نیجا انفع تمام دارد و اغذیه ناشفه چون قلایا یا بانیر گرم و خشک تناول کنند و شحم حنظل و تربد و ثبت و سماق و مر و زعفران و عود یا ریک باسا ختبه

به عسل آمیزند و صوف در آن آلوده فرزجه سازند و بطبیخ ادویه جوشند بخور و نطول و سپستان بیشتر سکه سلیخه رحم را حقنه کنند **نوع پنجم** آنکه خلط بلغمی یا صفراوی

یا سوداوی به رحم ریزد و منی را فاسد سازد و علامات او بر آمدن رطوبت سپید و بلغمی زرد در صفراوی سیاه در سوداوی این نوع اگرچه از انواع سابقه نیز که

شد اما بواسطه تنقیه بنوع مستقل نیز گفته آید **علاج** تنقیه خلط غالب کنند بشربات جهت تنقیه عام و برای پاکیزه ساختن رحم حقنه کنند و بعد از تنقیه قوه رحم را دیگر قبول

نکند باده را از شیافات و ضمادات و حقنیات هرچه خوشبو و قابض بود استعمال نمایند **نوع ششم** آنکه زن فربه شود با فراط در بدن رحم پیه زیاده گردد و علامت

او آنست که شکم بزرگ بلند باشد از آنچه باید که فرج تنگ باشد و اگر حمل گیرد چنین چون کلان بزرگ شد فرو داند جهت تنگی مکان **علاج** ایشان لاغر کردن نمایند

و مسهل بکار برند و غذا کمتر کنند و بر تناول اطریفل صغیر و کمونی و هرچه مجفف بود مداومت نمایند و دواء اللک درین باب نافع بود **صفت دواء اللک** کبیر

لک مغسول و قیه تخم کرفس کمونی بهره کرمانی زنجبیل از هر یک هشت درم کما فیطوس و فاشرا خشک از هر یک چهار درم و ... انیسون و بادیان از هر ...

از هر یک یک درم سنبل الطیب از هر یک دوازده درم فو و پانزده درم سیسالیوس ... قصب الذریره اسارون ... از هر یک شش درم ...

چهار درم فلفل دارفلفل زنجبیل از هر یک ده درم نیم ربالسوس بیست و هشت درم راوند چینی و ادخر از هر دو دو درم قلقل قسط از هر یک ده درم سیسالیوس

شش درم جلنجبین و هشت دانه ... کوفته بیخته بعسل آمیزند و شربتی ... خاصیت این دوا آنست که ... معده را ... استسقا و ... اسود

وارد ... بگشاید و بول براند و بدن را نزار و بسیار لاغر کند و سنگ گرده و مثانه بریزاند **صفت دواء اللک** صغیر که منافع او قریب بنافع

کبیر است لک مغسول قسط تلخ تقاح اذخر ... حب الغار حلبه فلفل از هر یک ده درم راوند چینی پانزده درم جمله هشت چیز است کوفته بیخته بعسل آمیزند شربتی

یک درم بطبیخ افسنتین یا آب گرم **نوع هفتم** آنکه زن لاغر شود با فراط بحدی که از غذا اعضای فضله نماند تا خون طمثی تولد کند جهت تغذیه چنین **علاج**

جهت تسمین و فربهی ادویه و اغذیه مسمنه خورند و عند ... در آخر کتاب خواهد آمد **نوع هشتم** آنکه خون حیض که غذای جنین است بسببی از اسباب

بند شود و علامت او احتباس حیض است **علاج** بر طمث مدرت و در احتباس او گفته آید استعمال نمایند **نوع نهم** آنکه عارض شود در رحم ورم گرم یا ورم

یا صلابت یا قروح ردیه و بدانسبب حمل صورت نه بندد و التحقیق ان الحمل لا یکون الا مع صحة الرحم و سلامة افعاله و علامت و علاج هر یک از این امراض بتفصیل

آن چون **نوع دهم** آنکه باد غلیظ در رحم متولد شود و مانع تکون نطفه و استقرار جنین گردد و علامت او آنست که شکم یعنی ما بین ناف و فرج دائم منتفخ بود و چیزهای باد انگیز ایذا او دهد اگر حمل شود

پیش از آنکه بزرگ گردد ساقط شود و هنگام مجامعت او باد از فرج بیرون آید چنانچه از مقعد بیرون می آید **علاج** ماء الاصول به روغن بید انجیر جوشند و حبیب انچه ... دفع

نماید مثل گلاب عرق بادیان گلقند و جز آن که در تدبیر رحم بار دگفته شد از وضع محاجم نار بی کل به حکم ... استعمال حقنهای فرزجهای ... اطلیه اغذیه و ادویه منقیه ... اخ

و از چیزهای باد انگیز بپرهیزند **علاج** ماء الاصول و روغن بید انجیر و وقتی باید داد که حمل نبود اما لبن نطوم حمل احتراز از آن لازم است تا مما و آن اسقاط نشود آنچه امس

منقیات الرحم **صفت** حبوب که باد را دفع نماید زرانبادو درونج و زیره ... حب الغار ... زنجبیل از هر یک ... جمله ...

باد و چند آن عسل بسر شتند شربتی کمثقال با آب نیمگرم **نوع یازدهم** آنکه عارض شود در فم رحم ورم ... بر تقا ... تولا ... مانع نزول منی

۲۸۹

بدرحم باشد واین نوع عقر مسمی ست بانغلاق الرحم وهر یک از اینها ختم می شود پس علاج ازاله سبب کنند اگر ممکن بود والا فروگذارند تا با آفت دیگر نانجامد زیرا که استیصال
اینمرض نمیشود مگر باهن یا بادویه حاده اکاله واین موجب خطرست **نوع دوازدهم** آنکه فم رحم از مقابل فرج منحرف شود وبدان سبب وصول منی در نیاید وعلامت او آنست که هنگام
مجامعت رحم درد کند وچون قابله بانگشت تفحص کند دریابد که بکدام جهة مائل ست باشد که زحیر افتد وبول وغائط حبس گردد ودیگر آثار بحسب سبب پوشیده نیست وسبب یا ورم صلب
یا کثافت وتقبض که در یک شق رحم افتد یا امتلا که در رگهای یکشق وی پدید آید یا تمدد که در رباطها ولیفها یک شق عارض شود بجهة انصباب اخلاط غلیظ بر رباطات والیاف آن
ویا بار گران برداشتن وجهیدن وترسیدن وچیزی گران کشیدن وغیر آن که قوت رحم گفته آید از موجبات نیست **علاج** اگر سبب او امتلا واستفاده رگها بود فصد صافن کنند
از جانب محاذی شق مائل اگر موجب وی تقبض وکثافت بود وصرف بغیر ماده حقنه کنند [illegible] انجیر وبابونه وآب [illegible] تخم کتان [illegible] وروغن [illegible]
[illegible] گرم [illegible] بروغن [illegible] اکلیل [illegible] آلوده حمول سازند وحمام [illegible] جهت ازاله تقبض وکثافت رحم
نفع تمام دارد واگر موجب او انصباب رطوبات بود [illegible] رطوبات بکار برند **انتقباه** هرگاه سبب زائل شود ومیلان باقی باشد باید که قابله
[illegible] کند [illegible] تا که دهن رحم مقابل فرج آید وانگشت قابله باید که [illegible] آلوده باشد تا رحم را آسیب نرسد وبآسانی راجع شود **نوع**
سیزدهم آنکه رحم از علت پاک وبدن سالم اما از امور خارجیه یا نفسانیه چیزی بوقوع انجامد که مانع استقرار [illegible] گردد واین [illegible] گونه است یکی آنکه
زن بسرعت برخیزد وبعد انزال وهنوز منی در رحم قرار نگرفته باشد دوم آنکه حرکت عنیف [illegible] تا [illegible] شود [illegible] از امور [illegible]
سوم آنکه استفراغ غلط یا کثرت جماع یا کثرت استحمام اتفاق افتد وبدان سبب جنین ساقط شود [illegible] استفراغ [illegible]
وچهارم آنکه رحم نیز ضعف [illegible] می یابد اما کثرت جماع از آنکه [illegible] رحم [illegible] ساقط
اما کثرت استحمام از آنکه عرق [illegible] رحم [illegible] جنین باشتیاق هوای بارد بحرکت می آید [illegible] **فائده** امور نفسانیه [illegible]
وفرح واینها باعث عقر وسقوط نمیشوند مگر عند الافراط [illegible] نادر باشد که باعث اسقاط [illegible] امور بدنی که موجب اسقاط شود هر چیزی [illegible]
که ماسکه رحم را ضعیف کند **علاج** از اسباب مستعد مانع استقرار نطفه احتراز فرمایند و آنچه بالا مضر است در تدبیر ایشان گفته آید اگر [illegible]
نیز گفته شد **قسم دوم** در عقر که از جانب مرد باشد واین از امراض رجالست اما از آنکه ظهور او [illegible] قوت [illegible] است در [illegible] آید
واکثر عوام ازین مقام غافل اند درین صورت بجز ارجاع سقم بزن نکوشند پس طبیب را لازم است که تشخیص تفحص کند که معیوب زن است یا مرد [illegible]
کند واین قسم [illegible] گونه است **نوع اول** آنکه مزاج منی مرد در دار [illegible] استعداد تولید معدوم شود بواسطه حرارت یا رطوبت یا برودت اما الحرارة فلانها تحرق واما البرودة
فلانها تبرد وتجمد ویابد دانست که رطوبت ویبوست مزاج منی مانع حمل نمیشود مگر آنجا که ایشان را بازنی اتفاق افتد که مزاج رحم با منی او مشاکل مزاج منی مرد باشد که درینصورت زیاده
رداءت وفساد وعلامت حرارت منی آنست که زرد واندک باشد وهنگام خروج حرقت کند ودیگر علامات حرارت مزاج پیدا بود وباشد که از منی بوی بد آید واین [illegible]
الحرارة غریبه مفرط باشد وتمکن یافته وعلامت برودت منی آنست که رقیق وسپید باشد ودیگر علامات برودت که بارها ذکر یافته پیدا بود **علاج** تعدیل مزاج کنند بحسب حرارت وبرودت بأغذیه
وادویه موافقه واختیار نمایند از عورات آنکه مزاج او ضد مزاج مرد باشد تا منی با منی او اعتدال پذیرد ودر رحم قرار گیرد **نوع دوم** آنکه ذکر کوتاه بود وبدین سبب منی با قصی
[illegible] آنست که [illegible] یعنی [illegible] باشد [illegible] سر ذکر [illegible] بلکه بالکل اسفل [illegible] آید **علاج** [illegible]
[illegible] آلت [illegible] مستقیم [illegible] تا که استقامت [illegible] شود واگر [illegible] باید که از جانب [illegible]
[illegible] تا که جراحت به شود **نوع سوم** آنکه در آلات منی مرد فتوری افتد مثلا رگهای انثیین کوفته شود یا آن دو رگ که پس گوش است بریده گردد
کما قال ابقراط فی کتاب [illegible] واجزاما قطعها یبطل النسل **علاج** این غیر ممکن ست وباشد که گاه باشد که در اصل خلقت منی مرد را از خاصیتی مخصوص شود که قابل انعقاد نباشد

و جز این اسباب بسی دیگر از اسباب مذکوره هیچ نباشد چنانچه این انبار بار زنی آمده بعقر حقیقی تعبیر است و این مرا که نتوان کرد و بجهت عموم الیه سبب تا اد دیه

که بالخاصیة در آبستن شدن بار بود باشد که بحسب مشیت الهی نفع مند آید **فائده** در امتحان آنکه عقر از مرد است یا از زن منی هر دو را جدا جدا در آب اندازند هر کدام که بر آب

ایستد و فرو نشیند عقر از او باشد **دیگر** بول هر یک را بر بیخ درخت کدو یا کدو هی اندازند جدا جدا پس بول هر کدام که آن درخت را خشک کند عقر از او باشد **دیگر** از گندم

و جو و باقلا هفت هفت دانه بگیرند و در آوند سفال اندازند و بول بر آن ریزند تا بر آن بول میکرده باشند و آوند هر یک از زن و مرد جدا باشد پس چهار روز آوند هر کدام که نروید عقر از او

و این امتحان مخصوص باین عقر است که ویرا خاصیة عدم تولید افتاده باشد در اصل آفرینش امتحان دیگر عقیم بیان ادویه که بالخاصیة یاری میدهد بر

قبول حمل تناره عاج یعنی براده دندان فیل مقدار یک مثقال خوردن نفع دارد **دیگر** بول فیل وقت جماع یا پیش از آن نوشیدن عجیب الاثر است **دیگر** انفحه الارنب

که بزبان سیسالیوس گویند خوردن او مجرب است **دیگر** پشم خرگوش یا با عسل یا شیر مایه خرگوش بعد از طهر تنقیه وارد **دیگر** زهره از مشک و سنبل و فسنجیه الثعلب و غیره

و روغن بان و روغن یاسمین [illegible] خوردن مفید است **دیگر** غذا چرب و حیوانی و خوردن معین بر حمل پسر است **فصل** اندر علامات حمل و فرق میان آن و داء

[illegible] استسقاط و [illegible] اقسام است و احتباس طمث [illegible] و نجع که در رحم پدید آید بعد از ولادت و جنین ساقط کردن [illegible]

[illegible] **قسم اول** در علامات [illegible] اما علامت حمل آنست که [illegible] خشک شود و دهن رحم پیوسته باشد

[illegible] اگر [illegible] بعد از جماع [illegible] شود [illegible]

[illegible] بول [illegible] آنست که [illegible]

[illegible] محسوس شود [illegible]

[illegible] باشد [illegible] دختر باشد [illegible] است

[illegible] اکثر [illegible]

[illegible] اگر [illegible] حمل [illegible]

[illegible] اگر [illegible]

[illegible] و قمع در بن [illegible] کرده [illegible] اگر بوی آن [illegible] خوردن [illegible] حامله باشد و الا نه **دیگر** [illegible]

بوی آن [illegible] باطن خود در یابد حامله باشد [illegible] است **دیگر** [illegible] کند [illegible] وقت [illegible]

بر شمار و تا میانه روز هیچ نخورد [illegible] اگر [illegible] حامله نباشد و اگر [illegible] حامله است پس اگر طعم شیرین یابد پسر باشد و اگر مزه [illegible]

دختر بود **قسم دوم** در تدبیر حبالی یعنی زنان باردار هرگاه که حمل ثابت گیرد واجب است که زن خود را از جستن و بار برداشتن و دویدن نگاه دارد و از

امتلا و غضب و خوف و غم و از خوردن اشیاء [illegible] احتراز نماید [illegible] چهارم [illegible] ماه [illegible]

[illegible] است [illegible] کنند [illegible] خون [illegible] آید [illegible] اگر [illegible]

واقع [illegible] تا فصول [illegible] و [illegible] جماع [illegible]

ضرر دارد و باید که [illegible] مفرحات [illegible] تریاق [illegible]

و [illegible] مزاج و نان پاکیزه و گوشت بره یکساله [illegible] و امرود و انار [illegible]

و [illegible] پرهیز [illegible]

رطوبت مزلقه او را دور و تعریق و حقنه و اسهال صواب دارد تا که کار از تعریق بر آید بادرار نپردازند تا که مطلب بحقنه نرم گشاید و بشربات مسهله نسازند و عوارضات که
ایشان را بیشتر افتد تدبیر هر یک از آن نگاشته می آید **تدبیر قی و غثیان** این حبالی را بیشتر افتد جهة اجتماع اخلاط در معده لهذا گفته اند که مفرط نباشد
در منع و حبس او نکوشند خاصه اگر هنوز چهار ماه گذشته نباشد زیرا که بهتر نیست که مندفع میشود اما هرگاه خوف ضعف افتد و از کثرت تهوع بیم الم جنین باشد
یا از چهار ماه درگذشته باشد تسکین او لازم است بدانچه در امراض معده در باب قی و غثیان گفته شد و جهة دفع غثیان قی کردن بشبت و تخم ترب سود دارد تا آنرا که قی
آسان آید و ریاضت معتدل مثل مشی و سواری اندک نفع دارد جهت تحلیل اخلاط و تدبیر آرزوهای بد تر در امراض معده بفصل مستقله گفته شد آنچه مناسب حال
حبالی بود از آن اخذ نمایند **تدبیر خفقان** گاه باشد که خلطی در سر معده حامله آید و خفقان آرد و بدینصورت آب گرم و گلاب گرم جرعه جرعه خوردن و
ریاضت معتدل کردن سود داشته باشد و اگر بدین تدبیر رو نشود با مراض قلب رجوع نمایند **تدبیر باد** که در معده و روده بگردد آنرا دفع میکند معجون کمونی و سفوف
مقوی و اشباه او و اندکی بالای طعام خوردن سود دارد و تقلیل غذا و حرکت معتدل بسا نیک باشد **تدبیر ورم** که بر پشت پای ظاهر شود روغن گل و سرکه آمیخته
طلا کنند یا نمک با سرکه نیز مفید است و برگ کرنب پخته ضماد کردن و حضض با آب کرنب و صبر و صندل و فوفل با آب عنب الثعلب طلا کردن نفع دارد **تدبیر خارش و
جوشش** که اندرون فرج یا بیرون فرج پدید آید لعاب خطمی و گل سرخ شوی طلا کنند و در روغن و شیره عنب الثعلب آب بهدانه و کاسنی و هر چه از اینها باشد گل سرخ
ضماد کرده در وی نشستن و در روغن بر بدن بدینجا که مذکور آمد ازین فائده دارد **تدبیر آنکه** عضلات پشت و شکم بسبب بخار و گرانی جنین ممتلی شود و کشیده گردد و اعیاء
ماندگی قوی در وی پدید آید و بدینصورت روغن گل مالیدن و از پشک بز و آرد جو نان پخته و در پارچه گرفته تکمید کردن و تلطیف غذا کردن عضلهای پشت و گردن بازه محکم
مالیدن سود دارد **تدبیر خونیکه** از حبالی ظاهر شود و محل گیرند عدس و گلنار و پوست انار و انجیر خشک در آب سرکه جوشانند و از آب آنرا
باریک سائیده طلا نمایند و اگر خون بسیار آید قرص کهربا و سائر آنچه در افراط طمث گفته آید انشاء الله تعالی استعمال نمایند **فائده** هرگاه ماه نهم شروع شود باید که حامله هر روز
سه درم روغن بادام شیرین بناشتا بخورد و از چیزهای ترش قابض و غلیظ پرهیزد و اگر چنین کند فرزند بیزحمت آرد و در غایت پاکیزگی **ایضا** هرگاه ایام ولادت نزدیک رسد
بفرمایند که در حمام و آبزن که در وی کرنب و حلبه و شبت و تخم کتان جوشانیده باشند در آید و بر شکم و پشت روغن شبت و بابونه و کنجد بمالند و اغذیه چرب حلوای قند بروغن بادام
خوردن دهند تا بآسانی بر آید و تدبیر عسر ولادت گفته خواهد شد **قسم سوم** در کثرت اسقاط یعنی افتادن حمل و اسباب آن بسیار است یکی خارجیه چون ضربه و سقطه و تهیه
قویه خاصه بسوی خلف دوم نفسیه چون غضب مفرط و حزن و طول مقام در حمام و فرط حرارت و برودت هوا و شم رائحه ماکولات که دل بدان مائل شود و خوردنش میسر نیاید و باشد که فرح
مفرط بر سبیل ندرت باسقاط انجامد سوم بدنیه چون بیماریها و فرط خلو خواه از جوع باشد خواه از استفراغ و فرط امتلاء و تخمه و فرط جماع چهارم آنکه فساد حال
جنین باعث اسقاط شود مثلا جنین ضعیف باشد یا بمیرد پس طبیعت آنرا دفع نماید و نشان سقم جنین مرض او کثرت اسقام یا درست و کثرت استفراغات و جریان
حیض و درد و رشیر در اول حمل و از خاصترین علامات ضعف آنست که جنین حرکت نکند یا حرکت ضعیف کند در عهد این فقیر شخصی را حمل شد تا چهار ماه حرکت جنین
چنانچه میباید مییافت بعده بی عارضه ظاهری خود بخود جنین از حرکت باز ماند و شکم از بالیدگی فرو نشست بلکه از نشو نمائی که درین چهار ماه پیدا کرده بود رو به
انحطاط نهاد بهمین حالت هشت ماه تمام شد ماه نهم بود که یکبارگی درد در شکم وی پدید آمد بشدت تمام و جنین در غشا پیچیده بیرون آمد چون غشا را منخرق ساختند بچه از آن برآوردند تمام الخلقت
بود و جمیع اعضا چنانچه باید طفلی را که بماه نهم زاید بحد کمال رسیده مگر روی و سر که در وی فتوری راه یافته بود تمام پوسیده بود گویا استخوان ندارد و در صفحه روی بجز دهن و سوراخ بینی
چیزی دیگر نبود از چشم و اثر آن هر دو گوش و بیخ گردن بودند و گردن بغایت آگنده بود و جایگاه ثدیها سخت بود و مانند سر بر آورده گویا دندانست و چون آمده
نفس نداشت و در مدت حمل مادرش هیچ علت و آزاری نداشت و این حکایت مفید نتایج است سبب پنجم که اسقاط آرد آنست که دهن رحم وسیعتر بود یا کثیر الرطوبه باشد بدین علت جنین استقرار نگیرد
در رحم و زلق شود ششم آنکه سوء مزاج حار محرق یا بارد مجمد یا ریاح در رحم افتد و موجب اسقاط شود هفتم آنکه احتباس طمث که لازمه حمل است باسقاط انجامد و این چنین باشد که چون بسیار باشد و جنین کمتر غذا کند

پس آن خون اندرو باو گرفته منزل سازد و جنین هشتم آنکه زن لاغر بود و اعضای او گرسنه چنانکه از غذا او بقیه نماند جهت حصول طمث که غذای جنین است
پس جنین ضعیف شود و طبیعت از اصلاح او عاجز شود و از نهم تا هفتم اگرچه داخل امور بدنیه است اما بجهت کثرت فواید جدا گفته شد. **فائده** زنیکه معتدل البدن بود در ماه دوم
یا سوم حمل او ساقط می‌شود توان دانست که نقرس رحم یعنی فوهات عروق او که مشابه بنقرست مملوست بمخاط و بدان سبب است که ضبط جنین نمیتواند نمود و علامت انجذاب اسباب
خارجیه یا نفسیه بود ظاهرست و علاج او اجتناب از آن و انجذاب از اسباب نمیه بود و علامت او نیز ظاهرست **علاج** تعجیل در ازاله آن کنند بجهت ...
مثلاً اگر رطوبتی باشند که از خانه فم رحم کند و این از سیلان رطوبه رحم و آماس پلک و کثرت آب دهن توان دانست شربت بالنگو و بارالاصول و شربت بزوری ...
و قلایا را متوسط و پنج زعفران ... خورند و بتی عادت کنند و اگر حاجت آید بجهت او ایاره تنقیه نمایند و دواء المسک ... دوا ... و در رحم ...
زنبق و روغن خلوق حقنه کردن مفیدست و این معجون نفع دارد زرانباد و سنبل عقربی هریک دو درم مروارید ناسفته ... درم ... سنبل هریک ...
کوفته بخته بعسل البته شربتی یکمثقال ... و یکه همین عمل کند چند بیدستر ... تخم کرفس بادیان انیسون ... سعتر انجدان خولنجان ... درم کوفته ... درم ...
نمایند و اگر بادی غلیظ باشد که در رحم متمکن شود و این از انتفاخ مانند و زیادت قراقر و نفخ معده و سوء هضم ... از اطعمه نفاخ توان دانست **علاج** جلاب ... از بادیان و انیسون
و تخم کرفس ... و با ... الاصول سود دارد و غذا از نخود یا شیر ... و گوشت کبک ... و روغن ...
معجون ... زنجبیل ... باعسل ... مثقال ...
و اگر از ... سبب باشد و این از نحافت و لاغری بدن پیدا **علاج** ... چون ... بیده و روغن گاو ... و روغن بنفشه ... بادام ... البدن
و بعد از غذا اشتهام ... دارد و اگر بسببی ... الذی ... مزاج کند ... **تنبیه** موجب استقاط ... عقر ...
شد ... **قسم چهارم** ...
و این هرچند گونه است یکی آنکه بسبب ... زن صغر رحم و ضیق مسلک و ضعف دافعه باشد اما نشان ... ظاهرست و نشان صغر رحم صغر رحم جنین است
و ضیق مسلک ... فم رحم چنانچه باید ... احساس کردن ... حرکت اخراج چنانچه شاید ... **علاج** روغن بنفشه و زنبق ...
... و مغز ساق گاو ... بمالند ... آب بجوشانند ... بنشانند ...
... بجوشانند و نبات آمیخته بنوشانند ... چند بیدستر ... عطسه ...
و با اخراج جنین ... نفع دارد و شوربای مرغ فربه نوشیدن مفیدست دوم آنکه هوای سرد ... فم رحم شود و این ...
... رحم ... **علاج** بحمام گرم برند و در آب ... بمالند ... سوم آنکه ...
سبب عسر شود باید دانست که ... در رحم بر گرد جنین ... و دانه ... آن همچون کیسه ... جنین ... برآمدن
دقوی باشد این پرده ... جنین ... برآید ... اگر این پرده بغایت صلب بود ... جنین ...
حصول آن هلاک شود ... عدم ... **علاج** آنها باید ... دست ...
پاره کند ... قابله باید ... جنین ... **فائده** ... الولادت باشد ...
پدید آید بحمام گرم برند ... قدم ...
... قابله لعاب تخم کتان یا روغن کتان یا روغن بادام یا شیره ... بادام ... روغن ...
... غذا ...

واز آب [illegible] بوده شیاف سوسن باید نهاد [illegible] بسکن گرم نکوشت ورزد و چه بچه بسردی با سفل رساند و چون در آید مصابرت نماید و آواز ندهد و دم فرو کشد و بر پای زنی در دهد تا سهل

تر زود و بر آید [illegible] بسیار بکلف [illegible] بدان شمار دو این مجربی که اکثر اطبا مجرب گفته اند بکار آرد جندبیدستر سعد هر یک مثقالی دارچینی ابهل هر یک نیم مثقال کوفته بیخته

بعسل [illegible] حاجت در آب [illegible] کرم یا در شراب کهنه گرم [illegible] بخورند چهارم آنکه [illegible] بهوا و مزاج [illegible] شود و این از وجود گرمی و فقدان دیگر اسباب

معلوم شود [illegible] بگلاب [illegible] بالند و آب انار بی یا سکنجبین بنوشانند و از سخنات احتراز فرمایند و بجای معتدل بدارند و درین صورت

تدابیر [illegible] بر مذکوره همه نیست **فایده** در تعداد ادویه که بالخاصیه [illegible] اسود دارد [illegible] سنگ مقناطیس [illegible] پیه [illegible] ناخن [illegible] سنگ بسنتن مفید است و اگر چهار

مثقال پوست خیار شنبر نرم بکوبند و [illegible] فی الفور اخراج جنین و مشیمه کند و مجربست و اگر آنرا کوفته بجوشانند و آب آنرا بخورانند همین عمل

کند و دارچینی خوردن [illegible] کند و حلتیت با جندبیدستر آمیخته عظیم الاثرست و از ادویه [illegible] حامل را باز دارند خصوصا وضع الحمل لاسیما الولادة **انتباه**

سلیخه یعنی پوست مار [illegible] در اخراج جنین مجربست اما نشاید استعمال کرد مگر آنگاه باشد که از دوام خود جنین را هلاک سازد **فایده** هرگاه طلق

یعنی درد زه [illegible] پیوسته باشد توان دانست که جنین هلاک شده [illegible] تدارک آن باید کرد **قسم پنجم** در اخراج مشیمه محتبسه و جنین مرده هرگاه در شکم بمیرد یا طفل

برآید [illegible] مشیمه بر نیاید [illegible] باشد [illegible] گشته شود در اخراج اینها سعی کنند بتعجیل تا موجب هلاک نگردد و علامت مردن جنین آنست که حرکت حس

نشود و در شکم [illegible] شنوند و نفس متواتر زند **علاج** [illegible] ابهل هر یک [illegible] درم ترمس [illegible] هر یک [illegible] درم بجوشانند و با دو مثقال نبات

شیرین ساخته بنوشانند [illegible] باید تا عطسه آمدن گیرد [illegible] تا قوت او اندرون افتد با اخراج ما فی الرحم یاری دهد و گاری کنند و زراوند

و ترمس [illegible] و ابهل بکوبند و بزهره گاو [illegible] استعمال کنند و شحم حنظل و قسط و سداب [illegible] هر یک [illegible] درم [illegible] کوفته بیخته بزهره گاو [illegible] نمایند

و [illegible] حیاقیه [illegible] جندبیدستر [illegible] زهره گاو [illegible] ساز نده [illegible] بسوزند و بتوسط [illegible] منقوب [illegible] و دود آن بفرج رسانند **دیگر** حیاقیه [illegible]

مساوی بگیرند و حب سازند [illegible] درم [illegible] اخراج ما فی الرحم نماید **دیگر** قطران [illegible] سداب شحم حنظل از هر یک برابر نرم کوفته [illegible]

سازند [illegible] **دیگر** حیاقیه [illegible] زهره گاو مساوی گیرند [illegible] درم [illegible] آب گرم [illegible] از زبانی هر یک

[illegible] فی الفور اخراج جنین و مشیمه کند **دیگر** پوست مار [illegible] فرادی یا یکجا [illegible] و بر آرد و هرگاه بدین تدابیر بر نیاید

باید [illegible] دست [illegible] **فایده** [illegible] در اخراج جنین میت آنرا پاره پاره کرده [illegible]

[illegible] **قسم ششم** در احتباس نفاس [illegible] ظاهر شود آنرا نفاس

گویند [illegible] و حال آنکه واجب الدفع [illegible]

[illegible] **صفت** [illegible] پرسیاوشان [illegible]

[illegible] ولادت بر آید [illegible]

[illegible] **دیگر** [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] فی الفور [illegible]

[illegible] اول پدید آید **دوائی** در [illegible]

۲۹۴

فرج رحم را سوده و مروده اخراج نفاس و رطوبات یاری دهد و قرحه رحم را پاک نماید عسل صاف یک حصه شیر خر یا آدمی دو حصه بهم آمیخته بر آتش گذارند تا قلیل الحدت شوند تا بتدریج شیر برود خشک
و عسل اسیر بماند پس چند صوف یا پنبه بدان آلوده فرزجه سازند **فائده** چون که پیش از آمدن حیض و عند المجامعت در رحم پدید آید تسکین آن بر همین نسخه کنند گفته اید **قسم هشتم** در ساقط کردن
و افگندن جنین باید دانست که تا ضرورتی قوی نیفتد ترکیب این امر نباید شد خاصةً اگر جانی در افتاده باشد و برای این کار هر چه در اخراج جنین میت و مشیمه گفته شد کفایت کند **دیگر** پنبه
انگاه بدان آلوده فرزجه در رحم رسانند در حال بچه بیفگند خاصةً اگر این پلیته که قدری از قطران یا آب حنظل مطبوخ او یا زهره گاو آلوده کرده باشند **دیگر** تخم هزار اسپند خوردن و برداشتن
بروغن بلسان برداشتن بچه بیفگند **دیگر** انگور و بارزد و بخور مریم مجرب است و گفته اند اگر زن حامله پای بر بخور مریم نهد باشد که بچه ساقط کند **دیگر** عصاره بخور مریم اگر به شکم طلا کنند
یا پنبه بدان آلوده بردارند بیفگند **دیگر** عصاره برگ حنظل در رحم حقنه کردن یا پشم پاره بدان تر کرده فرزجه ساختن مجرب است **دیگر** عصاره [illegible] حقنا [illegible] مقرر است **دیگر**
اشنان پارسی سوده سه درم بخورد فی الفور ساقط کند **دیگر** افسنتین [illegible] چند روز پیوسته بخورانند بیفگند این دوا مناسب گرم مزاج است **دیگر** داروی که [illegible]
سداب خشک سه درم هر یک [illegible] یک شربت است بامداد و شبانگاه با طبیخ [illegible] بیفگند **دیگر** تریاق اربعه درین امر مجرب است **دیگر** که نفع دارد بغایت قوی است
نوشادر سوده ده درم اشق سه درم اشق را در آب یا چیزی دیگر حل کنند و نوشادر را در آن بسرشند شیاف سازند [illegible] یکی از آن در دهن رحم نهند و تمام شب
بدارند و او پاها بالا افراشته تمام شب بخسپد **دیگر** پوست مار دود کردن [illegible] و در رحم اندر شود البته فرو افگند **دیگر** گرم مزاج را [illegible] سوده یک [illegible]
با نیم من آب در آمیخته بنوشانند بچه را بلغزاند **فائده** چون خواهند بچه بیفگنند نخستین بحمام برند و شکم او را بروغن بید انجیر یا کنجد بمالند و شوربای چرب دهند
و از قوابضات منع فرمایند و بعده مسقطات بکار برند تا مطلب بآسانی و بی رنج برآید **دیگر** سقمونیا قدری [illegible] کنند و بسایند [illegible] کرده قربت
کنند بچه بیفگند **دیگر** کنجد کوفته مقدار بیست درم در آب بجوشانند [illegible] آن آب [illegible] کرده بنوشند بچه بلغزد **دیگر** که بچه زنده و مرده و مشیمه بیرون آرد
[illegible] فراسیون جعده عود بلسان [illegible] از هر یک جزوی [illegible]
[illegible] خردل [illegible] خون
سائل شود [illegible] **قسم نهم** در تدبیر بازداشتن از حمل [illegible] آنست که مرد و زن در هنگام جماع [illegible] بلند بردارد
و هنگام انزال آلت را چندان که تواند بیرون کشیده دارد و جهد کند تا انزال او با انزال زن اتفاق نیفتد و پیش از انزال [illegible] جدا شود و عورت [illegible]
[illegible] هفت بار [illegible] تا که منی از رحم فرو افتد [illegible] منی را بلغزاند و در رحم
[illegible] **دیگر** [illegible] شیاف سازند [illegible] جماع و بعد آن [illegible]
[illegible] **دیگر** [illegible] جماع [illegible] منع حمل کند **دیگر**
[illegible]

٢٩٥

نرقی بر صورت سلحفات یعنی سنگ پشت جنین زایند و آن ساعتی چند حس و حرکت میکند و زنی دیگر به شکل مرغ فرزند آورد و باز و داشت و کذلک نقلها می بسیار موقع گفته
بالجمله اکثر آنست که آن مواد منعقده اکتساب میکنند صورت انسان ناقص الخلقت و فرق در حبل صادق و در رجا که حبل کاذبست آنست که درین علت شکم با صلابت بود و پستانها و پایها
سست و مترهل باشند و حرکت او مثال حرکت جنین نباشد بلکه هر گاه دست بر شکم نهند از موضعی بموضعی انتقال کند بخلاف آنکه بچه خود حرکت نماید و زمان وضع درگذرد تا چهار سال
و پنجسال بماند بلکه بعضی را تمام عمر بماند و دوائی پذیرد این علت بسبب اهمال علاج و امتداد زمان باستسقا می کشد و فرق در رجا و استسقا ظاهرست و از وجود حساست
و صلابت که مخصوص رجاست و عدم علامات که مخصوص باستسقاست و این مرض بر چند گونه است **نوع اول** آنکه در فم رحم یا جرم او ورم صلب پدید آید و بدان
طمث باز ایستد و دیگر اعراض که در خور اوست پدید آید و علامت و علاج او همانست که در اورام رحم که صلب باشد گفته آید **نوع دوم** آنکه اخلاط بسیار در رحم ریزد
مع حرارت شدید پس تحلیل رود از انچه لطیف ست و باقی غلیظ و کثیف شده بماند و باشد که این اورام ماده کثیفه بر عمل حرارت اکتساب کند تشکل قطعه لحمیه فی صورت
علامت او وقوع سوء مزاج گرم ست در رحم و عقب آن جا پدید آمدن گرمی در نواحی رحم شاهد این قسم ست **علاج** اگر حرارت و امتلای موی بود فصد باسلیق و صافن
کنند و بعد از آنکه حرارت زائل شود یا ماده دیگر بوده باشد جهت نضج هر روز ماء الاصول بروغن بید انجیر آمیخته بدهند و طبیخ تخم بادیان و تخم کاسنی و تخم کرفس و انیسون
با گلقند سود دارد و پس از حصول نضج مستفرغ سازند ماده را به حب ایارج و حب منتن و حب سکبینج بچند دفعه و ایارج لوغاذیا و ایارج جالینوس سود دارد و پس از تنقیه جهت
قلع و استیصال ماده و حرکت او دواء المسک و تریاق اربعه و دهنه یا طبیخ ترمس و ابهل و شکاع و اشنه و جز آن هر چه بیرون آرنده جنین ست بود و زیره و صعتر و قردمانا و بادیان
و بهاد شیر با آب کرفس بر شکم ضماد نمایند و روغن یاسمین و خیری و سداب بمالند و خاکستر و نمک گرم کرده تکمید فرمایند و قرص مر با آب ابهل خوردن نفع دارد و هر چه جهت اسقاط
طمث گفته آید از مشروبات و محمولات مدر حیض سود مند ست و گفته اند که اگر دو درم ابهل در یک قدح آب که زن بنوشد جنین و رجا را اسقاط نماید **نوع سوم** آنکه
باد غلیظ در طبقات رحم محتبس شود و تحلیل نیابد و علامت او انتفاخ و تمدد ست و علامت استسقاء طبلی پیدا بودن **علاج** شربت بزوری با ماء الاصول دهند و کاسنی
نفع از ضماد و معجون و حقنه و شیافه استعمال نمایند و انچه در استسقاء طبلی و قولنج ریحی گفته شد بکار برند و غذا نخود آب با توابل گرم و مطبخه از گوشت مرغ یا کبوتر سازند
و این سفوف سودمند ست تخم کرفس ده درم زیره در سرکه تر کرده نه درم نانخواه زنجبیل انیسون هر یک چهار درم کوفته بیخته همچندان قند آمیزند و از دو درم تا سه درم
میل نمایند **نوع چهارم** آنکه سبب رجا جماعی باشد که در وی مشتمل شود بر رحم بر آبزن فقط و ظاهرست که چون رحم بر آبزن مشتمل شود و از اغذیه بهره سازند و حال آنکه
ماده از قوت ذکوریت خالی باشد متخلق میشود و در وی صورتی ناقص علامت وی آنست که انچه مخصوص با نواع ثلثه است نباشد **علاج** هر چه برای
اخراج مشیمه و جنین گفته شد استعمال نمایند و دوائیکه اسقاط جنین کند و رجا و حیض براند و دشواری زائیدن آسان شود مرتبه جاوشیر هر یک مساوی
شربت دو درم با آب کرفس یا آب بادیان **دیگر** تخم کرنب یا شکوفه آن مقدار دو درم فرزجه سازد انچه در رحم ست بیرون افتد **دیگر** شب یمانی بر سفال
نهاده بر آتش گذارند تا بجوش آید پس زرنباد که بهندی نرکچور گویند باریک ساخته در شب که هنوز در تلاطم و جوش باشد بپاشند و بهم آمیزند و از آتش فرود آرند و مقدار
انگشت خنصر در حجم باریکتر از آن شیاف سازند و بصر نهند تا یکی از آن در رحم نهند چنانچه نصف شیافه اندر رحم بود و بقیه بیرون باشد و تا سه روز نهاده دارند و الم و حکه لاحق شود و خوف
نکنند که روز سوم انچه در رحم ست بالکل خواهد بر آمد و مجربست **دیگر** مرکی جاوشیر خربق از هر یک ابریز بهره گاو شیاف سازند و بردارند **فصل اندر کثرت طمث** یعنی افراط سیلان
حیض این دو وجه است یکی آنکه در ایام حیض خون بسیار آید دوم آنکه اگرچه ایام حیض درگذرد اما سیلان خون باقی باشد یا در غیر ایام حیض پدید آید و مستمر گردد و این را استحاضه
گویند و این مرض بحسب اختلاف سبب چند نوع ست **نوع اول** آنکه خون بسیار شود و طبیعت آنرا دفع نماید بطریق حیض و علامت او امتلای وی بدنست و سرخی هر دو رو و پری
رگهای او و جود بر آمدن خون بسیار در قوة بدن و رنگ بشره و تغیر نیفتادن بلکه گاه باشد که هر چند که خون بر آید نشاط و قوت بیفزاید از آن که بسببی منع ست تا که ضعف در قوت
و تغیر در رنگ پدید نیاید و این نوع کمی که دو تجمع زاخته بود و باشد بیشتر افتد **علاج** جهت تقلیل ماده خون رگ باسلیق زنند و بحسب حاجت خون برگیرند بیک دفعه یا بدفعات

بر زهدان بستان محکم بربندند و بمالند و زیر پستان محاجم بزرگ ناری وضع نمایند و برای قبض خون قرص کهربا دهند و شیاف ممسک حیض برداشتن فرمایند **صفت قرص**
کهربا که بتاثیر انقطاع [illegible] صمغ عربی مغز تخم خیارین از هر یک [illegible] درم گلنار دو درم اقاقیا کهربا از هر یک یک درم کوفته بیخته با آب لسان الحمل قرص سازند شربتی یک مثقال بشیره خرفه
یا شربت انجبار **صفت شیاف ممسک** سرمه گلنار شب یمانی سنگ صناعیه قشار کندر مازو اقاقیا اساوی کوفته بیخته شیاف طویل سازند و یکی از آن بفرزجه
با در دهن رحم نهند و چون آن حل شود دیگر نهند تا که خون باز ایستد و اگر مازو را بکوبند و بجوشانند و پشم بدو آلایند همه را بدان افزایند و بفرمایند تا فرزجه سازد سود دهد
و احتمال [illegible] قابضه مفید است **انتباه** سنگ [illegible] دو گونه است معدنی و صناعی معدنی از قسم نمک است و مزه شور مائل تلخی دارد و صناعی مصنوع است صفت وی چنانست
که نمک قلی و قطرون با شیر گاو بپزند و این قسم مروج است و درین شیاف هم همین قسم ماخوذ است **فائده** رگهای رحم و رگهای ثدیین با هم مشارکت دارند و در عراق
اندر زیر پستان لهذا اینجای ابو ضیع محاجم مخصوص کرده اند و از آنکه حرکت خون طمثی باسفل بالطبع است و طبیعت نیز معاون اوست بر دفع مانع قوی باید تا آنرا
باز دارد از رحم پس محجمه ناری فرموده اند و همین معنی محجمه کلان [illegible] اند تا امکان کثیر از آن عروق منجذب شود و جذب قوی می افتد اما حجامت [illegible] ما فوق آن نفع
دارد زیرا که اینجا مشارکت رگها نیست **نوع دوم** آنکه خون رقت و حدت پذیرد و جهة لطافت و رقت از افواه رگهای باریک رحم جریان نماید و علامت او
رقت و صفرة و حرقه خون است و خروج او بسرعت و ضعف بدن و زردی رنگ **علاج** جهة تنقیه صفرا مطبوخ هلیله زرد و شاهتره دهند که اینها با وجود قوت
مسهله قوت قابضه هم دارند و جهة اماله آنچه در نوع اول گفته شد بعمل آرند و جهة قبض و تبرید و تغلیظ خون متوجه گردند باستعمال مشروبات و اغذیه و اطلیه
آبزنات که قابض و بارد بود از اشربه شربت عناب و انار و انبرباریس و رب سیب و ریباس و بهی و سیب و اغذیه حصرمیه و زرشکیه و رمانیه با اسفناج و عدس [illegible] دارد و قرص کهربا با آب
ریواج یا شربت زرشک و انار حابس خون است و در طبیخ گلنار و آس گل سرخ و مازو و پوست انار نشستن و بدان آب [illegible] کردن و شیاف بکار بردن نفع تمام دارد **نوع سوم**
آنکه رطوبت مائی در بدن غالب شود و بدان سبب قوام خون رقیق گردد و افواه عروق مسترخی شود و بالضرور سیلان نماید و علامت وی رقت و سپیدی خون است و آثار دیگر انواع با بودن
و جمله علامات بلغم پیدا شدن **علاج** قی فرمایند و منفعات و ایارجات دهند و هر چه مجفف باشد از اغذیه و اشربه سود دارد و کذلک اطلیه و آبزنات و شیافات قابضه
باشد **نوع چهارم** آنکه خلط صفراوی غالب شود و انفتاح افواه عروق رحم نماید و علامت و علاج او همانست که در نوع دوم یعنی آنچه از حدت و رقت خون انفتاح گفته شد **نوع**
پنجم آنکه خلط حار سوداوی منفتح افواه این عروق گردد و علامت او سیاهی خون است و باشد که کبود یا سبز برآید **فائده** اگر پنبه پاکیزه بر آتش گرم نموده [illegible]
آنرا بر دارد و تمام شب بدارد و صباح [illegible] آرد و در سایه خشک کند لون آن پنبه دلیل قوی باشد بر احقاق سبب مثلا اگر سپید بود رطوبت غالب است
و اگر سیاه یا کبود یا سبز بود سوداوی است و اگر زرد بود صفراوی است و امر گرم کردن پنبه برای آنست که رنگ خلط نیکو شناخته گردد و احتیاج بدین تحقیق آنگاه است
که سبب ضعیف و قلیل باشد و دیگر اعراض [illegible] نتوان کرد و گرنه آنجا که آثار سبب [illegible] دلیل ساطع است وجود سبب پیدا بود و حاجت بدین تدقیق نیست **علاج**
جهة تنقیه سوداوی مطبوخ افتیمون دهند و باید که فصد باسلیق کنند اگر مانعی نبود و دیگر ادویه و اغذیه و شیافات که ذکر شد کفایت کند **نوع ششم** آنکه
بواسیر الرحم موجب سیلان خون طمث شود و آن بتفصیل علیحده گفته آید و این خون قطره قطره افتد و صاحبش از دردسری خالی نباشد بجهة مشارکت رحم با دماغ
نوع هفتم آنکه قروح رحم باعث این مرض گردد و علامت او آنست که خون با ریم و زرد آب [illegible] باشد [illegible] الم و حرقه بود و این نیز بتفصیل گفته شود **نوع**
هشتم آنکه [illegible] ضعیف شود و رگهای او [illegible] گردد و غشای آن منفسخ گسسته شود و بسبب [illegible] سیلان نماید **علاج** آنچه در قروح [illegible] رحم گفته آید
استعمال نمایند **انتباه** [illegible] باشد که خون نفاس بسیار آید که کثرت او در رحم [illegible] باشد [illegible] مضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۹۷

زایل نشود و بسبب عظم آلت رحم بر تنجیده گردد و رگهای او متفرق بود و خون بسیار آید و خون عشی افتد **علاج** در شراب قابض بنشانند و بطبیخ مازو و شاه بلوط و گلنار و گل سرخ آبدست فرمایند و بروغن بیت یا روغن گل بر خلیه بر غلایند و خاکستر درخت انگور برخرقه نهاده رفاده نمایند بر فرج بندند و قادر بر هوائی باد وغ سائیده بنوشانند که بالخاصیت مفید است و شقاق را با آنچه در فصل گفته آید تدارک کنند **فصل اندر قروح و جراحت** که در رحم افتد از اسباب خارجیه مثل ضربه و سقطه که موجب تمزق رگهای آن شده انصداع گرداند و غشاء او را منفتح سازد و داخلیه مانند عسر ولادت و شدت طلق و جذب مشیمه جنین میت که بخرق و فتح عروق اغشیه انجامد و ورم و بثور که در رحم باشد منفجر گردد و اخلاط حاره حاره مقطع اکاله که در رحم افتد و اجزاء آنرا متاکل سازد **و علامت** قرحه رحم و جراحت او در جمیع احوال وجع لازم است و خون ریم تنها یا مرکب بیرون آمدن پس اگر خون سرخ خالص آید دلیل شکافتن رگ باشد و باید دانست که هنوز جراحت ریم نکرده و اگر خون سیاه بدبو آید با وجع شدید دلیل تاکل بود و اگر شبیه بآب گوشت بر آید با وجع اندک دلیل تعفن قرحه و ذوبان گوشت و جرم رحم باشد و اگر آنچه از رحم آید کثیر المقدار بود شبیه بدردی دلیل آن باشد که ورم گرم رحم پیش از استکمال نضج منفجر گشته و اگر مده سپید و غلیظ و قلیل المقدار بر آید مع اللذع و رائحه کریه نداشته باشد دلیل آنست که قرحه نضج یافته است و دلالت بیاض المدة و نتنها انما یکون من تصرف الحرارة الغریزیة فیها و احالتها الی مشابهة الاعضاء الاصلیة فی اللون و القوام **علاج** آنچه از ضربه و سقطه یا عسر ولادت و شدت طلق یا جذب مشیمه جنین میت پدید آید و خون صرف باشد در آب تخم شستن و بدان استنجا کردن و فرزجه حابسه بکار بردن فرمایند و در ضربی اگر مانعی نبود فصد باسلیق مقدم دارند و اگر جراحت در قعر رحم باشد گل ارمنی و اقاقیا و مازو و مانند آن با آب تخم آمیخته حقنه رحم نمایند تا دوا به قعر اندر رسد و اقراص کهربا یا آب لسان الحمل خون شکم را بنشاند و مانند آن حقنه و فرزجه بسبب مشروبات درینجا سریع الاثر است **صفت فرزجه حابسه** کندر انزروت دم الاخوین شب یمانی پوست انار جوز سرو کوفته بیخته بآب عصی الراعی یا لسان الحمل یا آس سرشته و بعد از آن بکار برند و درین کار صوف را از آن اختیار کرده اند که او را اثر است المیر ساند بر رحم و ایضاً در وی قوه حابسه ملحمه است و یاری میدهد بر تجفیف و سرعت اندمال **فائده** انچه گفته شد در جراحتیست که منفتح نشده باشد پس از آنکه قیح کرده و قرحه شد نخستین تنظیف و تنقیه قرحه باید کرد و بعده باندمال کوشند و آنچه بسبب انفجار ورم یا بثور بود جهة تسکین لذع و وجع و نقاء قرحه روغن گل و روغن بنفشه و آب شکر بهم آمیخته رحم را حقنه نمایند و بعد از نقاء قرحه جهة انبات گوشت و اندمال جراحت حقنه رحم نمایند بمرهم باسلیقون بروغن گل یا بر کرده دیگر ادویه قروح گرده و مثانه بکار برند **صفت مرهم باسلیقون** زفت راتینج موم از هر یک هشت مثقال قنه چهار درم روغن زیت شش مثقال موم را در زیت بگدازند و دیگر ادویه کوفته بیخته بیامیزند و آنچه در وی مده و بدبو یا چیزی شبیه بماء اللحم آید چیزهای بارد قابض چون ارز و عدس و پوست انار و گلنار و حب الآس که مازو و جفت بلوط را بجوشانند و در طبیخ او روغن گل آمیخته رحم را حقنه نمایند تا قرحه او خوب شود و چون رحم را از دوران بازدارد و ادویه باندمال کوشند و اینها هنگامی باشد که مده در رحم بجانب مثانه میل کند و همراه بول بیرون آید و گاه باشد که بسوی مقعد گراید همراه ثفل و براز نیز آید بیرون گاه ادرار اینها احساس کنند در آنگونه که بمقعد و مثانه نایسته و بجهت رفع آید با بول و مثانه را استفراغ رساند و جهة این کار ریوند و ادویه مقویه معده و تخم خیار و تخم خربزه تخم کدو و تخم خشخاش از هر یک یک درم صمغ عربی کتیرا ورب السوس از هر یک یک درم همه را کوفته بیامیزند و سه درم از آن باشربت خشخاش قدری بنوشانند و قیروطی که از موم و روغن گل ساخته باشند بر موضع نهند و این آنست که چون رحم را از مثانه بر آید و سوء قنیه آنست که بجرم مثانه ملتصق شود و از ضرر بیم محفوظ دارد و هرگاه میلان بجانب مستقیم ظاهر شود در وجع او متوجه گردند تا مده بآن پیچیده بسوی شکم بریزد زیرا که جرم رحم متحیز است برلذع مده بسبب آنکه جرم رحم قلیل الحس است از آن است که مده را از روده باز داشته بسوی رحم مائل کردن اولی و بهتر بود تا متقنه کیه مده را بیرون و تحقین کنند آنگاه عدس پوست انار بجوشانند و در طبیخ او گل ارمنی دم الاخوین صمغ عربی زرد بیضه که در سرکه جوشانیده باشند با روغن آمیخته حقنه کنند روده را آنچه در وی تاکل افتاده باشد و مده سیاه یا در وی صدید آید باید که تنقیه او مبالغه نمایند تا که اجزاء فاسده بتمامه دور شود و برای این کار ب کشک شعیر و عسل یا آب صابون و طبیخ اصل السوس رحم را حقنه کردن سود مند است و عسل و شیر تنقیه بجوشانند و بعد از تنقیه بستن نفع تمام دارد و جمله قرحه که خالی از حرارت باشد و پس از تنقیه قرحه حقنه کنند بادویه که ذکر یافته **فائده** هرگاه وجع شدید در قرحه پدید آید تسکین او

۲۹۸

البول و زعفران و شوره زنان حاملگی را برداشتن فرمایند و اگر قرحه غایر بود حقنه نمایند و بعد از حقنه [illegible] و اگر [illegible] ازو [illegible]

و غسل و روغن گل بالای رحم نهادن نمایند و [illegible] و دیگر مسکنات وجع رحم در فصل گذشته مسطور است تدبیر [illegible] آن [illegible] گفته شد از انجا باید گرفت **فصل اندر شقاق رحم** و اسباب [illegible] بسیار است و از یبوست بیشتر افتد و باشد که از کثرت جماع پدید آید و علامتش لزوم وجع است و زیادی وجع بهنگام جماع و نهادن انگشت بر رحم و برآمدن اندکی خون و خاصه اگر شقاق در عنق او باشد و آنجا که شقاق در گردن باشد بنظر محسوس میشود و اگر در عمق او باشد حیله دیدن آنست که دهن رحم را بگشایند چندانکه توانند و نظر کنند و اگر منظور نشود بعد انفتاح فم آئینه کلان مقابل فرج آرند تا عکس رحم در آئینه منعکس شود و محسوس گردد که شقاق در کدام محل است

علاج آنچه در شقاق مقعد است اینجا بکار آید و این ادویه که گفته می آید برداشتن و طلا کردن مفید است مرهم باسلیقون باندکی چربی بط و ماکیان و روغن بنفشه آمیخته دیگر مغز ساق گاو با روغن بنفشه و زفت [illegible] دیگر روغن سوسن با زفت و [illegible] مخلوط ساخته و بدانکه علاج شقاق قبل [illegible] **فائده** گاه باشد که بهنگام ولادت یا از آلت بکارت قبل [illegible] در [illegible] و علاج او آنست که مغز ساق گاو و موم سفید و پیه گرده بز مرهم سازند و در آنجا نهند تا یکماه مداومت نمایند و از جماع و حرکت عنیف منع نمایند به شود و اگر [illegible] جراحت باریک ساخته درین مرهم آمیزند بهتر باشد **فصل اندر حکه و خارش** که عارض رحم شود و سببش خلط حاد صفراوی است یا مالح بورقی یا اکال سوداوی باشد که منی حدت پذیرد و حکه آرد و استدلال بر نوعیت سبب [illegible] توان کرد و [illegible] در سیلان طمث گفته شد و علامت [illegible] قوی ست بر حدت او و دیگر آثار که بهر واحد مخصوص است پوشیده نیست و باید دانست که خارش رحم گاه [illegible] غالب شود که قوت ساقط شود و خاصه این علت آنست که از جماع سیری حاصل نشود و هر چه بیشتر کنند شهوت او زیاده گردد **علاج** فصد کنند و بحسب [illegible] مسهل دهند و در جمله صندل و مامیثا و عصاره لحیة التیس و کشنیز سبز و خرفه و کاهو طلا کردن و روغن گل و بنفشه بالیدن سود دارد و [illegible] برگ [illegible] عدس مقشر کوفته [illegible] با شراب یا سرکه آمیز و بجوشانند و بصوف بردارند [illegible] حدت منی سبب باشد [illegible] اندکی [illegible] باشد و در باب [illegible] در فصل کثرة شهوت ذکر یافته سود دارد و علاج حکة القبل [illegible] گفته شد **فصل اندر بواسیر رحم** باید دانست [illegible] ظاهر میشود و در عنق رحم نیز پدید [illegible] خلط سوداوی [illegible] اگر در ظاهر او باشد آسان [illegible] و اگر در باطن او بود غایر باشد چون دهن رحم بگشایند ظاهر میگردد خاصیت اگر آئینه مقابل او دارند [illegible] باشد بسیاهی مایل باشد [illegible] **علاج** تنقیه سودا [illegible] و مانند آن خوردن فرمایند [illegible] روغن نرگس و سوسن بمالند و [illegible] استعمال نمایند [illegible] روغن [illegible] مرهم سازند [illegible] دیگر تدابیر [illegible] بواسیر المقعد گفته شد [illegible] [illegible] تا آنکه ساقط شود و بواسیر المقعد [illegible] **فصل اندر بثور رحم** [illegible] انگشت محسوس شود و چون قبل [illegible] بگشایند و فم رحم را ملاحظه نمایند منظور گردد و باشد که خارش کند **علاج** فصد [illegible] و شیره خرفه و کشنیز [illegible] و مانند آن فرمایند [illegible] و مرداسنگ و سفیده ارزیر و موم سفید و روغن گل ساخته باشند [illegible] طلا نمایند [illegible]

باب لسان الحمل و روغن گل و شیر زنان حقنه کنند در رحم **فصل اندر ثآلیل رحم** و شناختن او بطریق شناختن ثبور بود **علاج** تنقیه بدن نمایند بمطبوخ
افتیمون یا بحب ایاره و از اغذیه که محدث خلط غلیظ بود احتراز فرمایند و روغن سوسن و روغن دانه شفتالو دائم بمالند و بطبیخ بابونه و اکلیل الملک و حلبه و تخم کتان
نشانند و باید که مریضه مذکوره بهمین طبیخ آبدست میکرده باشند بعد الفراغ بول هر وقت که خواهند **فصل اندر ناصور رحم** اطلاق ناصور وقتی کنند
که بر قرحه مثل گذشته یاد و قال شارح الاسباب و العلامات الناصور المطلق علی القرحة الا اذا بعد عهدها و مضت علیها مدت من وقت الانفجار و اقلها اربعون یوما
و علامت وی آنست که پیوسته زرد آب سائل بود و درد لازم باشد **علاج** ادویه منقیه و مجففه که در حق قروح رحم گفته شد استعمال نمایند اما آنچه قوی تر بود برگزینند
و زنهار دستکاری بآن ننمایند که در وی خوف گداز و اختلاط عقل و غشی ست و اگر بدین ممتلی بود از فضول فصد و مسهل بحسب حاجت بکار توان بست تا یاری تخفیف
یاری دهد **فصل اندر سیلان رحم** و وی آنست که رطوبت پیوسته از رحم برآید بسبب ضعف غاذیه او و این فضول که از رحم آید یا بلغمی بود یا صفراوی یا سوداوی یا دموی یعنی دم غالب باشد
زیرا که اگر خون خالص آید آنرا استحاضه گویند نه سیلان رحم و علامت غلبه هر خلط ظاهرست از رنگ او و بغیر آن و مستخرج این استدلال آنست که زن خرقه بردارد و بعد از خشک شدن خرقه
بلون خرقه نظر کنند و صاحب سیلان رحم سقوط الشهوت و متغیر اللون و منتفخ الوجه و العینین باشد **علاج** نخست تنقیه بدن کنند بفصد یا مسهل و قی بحسب سبب و بعده جهت تنقیه
رحم ایر سا و اذخر و اصل السوس و فراسیون و نخود سیاه در آب بجوشانند و ایارج فیقرا تیار کرده رحم را حقنه کنند بشرطیکه حرارت نبود و اگر با حرارت بود این دو زنهار
بکار نبرند و برای تنقیه رحم بشیره تخمهای مدره بنوشانند و هم بدان حقنه رحم کنند و پس از آنکه رحم و بدن پاک شود جهت تقویت او فرزجه قابضه و حقنه حابسه استعمال فرمایند
از آنچه در افراط طمث مذکور شده **فصل اندر سیلان منی از رحم** و اسباب علاج او همانست که در سیلان منی مردان گفته شد و فرق در منی و رطوبات
آنست که منی سپید رنگ و غلیظ القوام بی عفونت باشد بخلاف رطوبات فضلیه **تنبیه** غدیطه و ابنه و عاقور زنان را نیز افتد و تدبیر وی همانست که در حق
مردان گفته شد **فصل اندر احتباس طمث** و وی اقسام است **قسم اول** آنکه خون بدن کم شود و علامت او نحافت بدنست و ضعف و زردی رنگ و تقدم جوع
مفرط و تعب و تقدم امراض محلله و استفراغات خصوصا استفراغ خون **علاج** جهت تقویت بدن و تولید خون غذای مقوی چون تخم مرغ نیم بخت
و شوربای مرغ فربه و گوشت او و گوشت گوسفند جوان و شیر و شیرینی بیشتر خورند و خواب و راحت ورزند و استحمام مرطب فرمایند **قسم دوم** آنکه خون
غلیظ شود بسبب برودت یا مخالطت اخلاط غلیظه و علامت او سپیدی و سستی بدن ست و کبودی رگها و بسیاری بول و بلغمیه براز جهت قصور هضم معده
و خواب گران بودن و خون رقیق برآمدن اگر برآید **علاج** جهت تنقیه اخلاط غلیظه ادویه ملطفه دهند مثل ایاره و جز آن و بعده برای ترقیق خون و سهولت
جریان او تخم کرفس و انیسون و پودینه و بادیان و شکاعی و اشیع و مانند آن خورانند مطبوخ ساخته یا در عسل یا در قند معجون نموده و بطبیخ شبت و مرزنگوش
و پودینه و سداب و بابونه و اکلیل و صعتر آبزن فرمایند و سنبل و دارچینی و سلیخه و حب بلسان و عود بلسان و جوزبوا و قاقله صغار و قسط و غیر آن
هر چه ذی عطریه و تفتیح و تقطیع و تلطیف و تسخین بود تکمید نمایند **و ایضا** ادویه مذکوره بر مجمر بسوزند و دود آن برحم رسانند و بعد حصول ترقیق خون
فصد صافن و باسلیق و حجامت ساقین نفع تمام دارد و دو روز پیش از نوبت حیض بکار برند لئلا یتصل النوعان من الاستفراغ فیحدث الضعف و فتور القوة و این فصد و حجامت
در حق کسیکه فربه و لحمانی بود نهایت مفید دارد و اگر طبیعت لایق داند قبل از ترقیق خون نیز استعمال نماید **قسم سوم** آنکه دهن رگهای رحم بند شود و سبب حیض نیاید و این چند گونه است
تمی حرارت مجفف مقبض که برحم افتد و التهاب و جفاف رحم شاهد است **علاج** شیر خشت ماء الشعیر و مغز تخم کدو و خیارین با دیان کوفته فرزجه سازند و عسل و زرده تخم مرغ
چند روز بنوازند و شیره خرفه سوداوره و دیگر تدابیر ازاله حرارت رحم از صندل فرمایند دوم برد مکثف که در رحم افتد علامت او سپیدی لون و قلت نبض و سردی رگها و جز آن گویند اوست
فائده سوء مزاج اگرچه در رحم افتد اما آثار آن مزاج در تمام بدن ظاهر می شود زیرا که رحم عضوی شریف ست مزاج وی جمیع بدن سرایت کند **علاج** جهت تسخین ادویه گرم ملطف
استعمال نمایند و در مختصر تفصیل آن کوشند و قرص و تسخین تخم زنانه در صفت آن [illegible] تخم مرغ برگ سداب پودینه شکاعی اشیع نوه الحب حلتیت سکبینج برای ریه

از هر یک یک درم آنچه گداختنیست بگدازند و هر چه کوفتنیست بکوبند و اقراص سازند و بقدر حاجت بطبیخ ابهل بنوشند سوم آنکه سوءت مکشف که [illegible] رحم شود و تشنگی فرج در نسیم

و هزال بدن و خلاء عروق دلیل اوست **علاج** مرطبات استعمال نمایند چنانچه در عقر گفته شد **قسم چهارم** آنکه ورم رحم موجب احتباس طمث شود و علامت و علاج آن

در فصل اورام گفته آید **قسم پنجم** آنکه قروح رحم مندمل شود و دهان رگها آنرا مسدود سازد **علاج** اگرچه ازاله این علت ممکن نیست لیکن جهت آنکه از ضرر

احتباس صاحبها و ایمن باشد فصد همیکنند و جهت اخراج و تحلیل فضول طمثیه مداومت منقیات و ریاضت لازم دارند **قسم ششم** آنکه زلق مانع طمث شود یعنی فم

رحم و فرج چیزی پیدا شود که مانع جماع بود و بسبب نابودن منفذ در وی طمث را نیز منع نماید و عند نوبت حیض الم شدید و تمدد عظیم پدید آید **علاج** آنچه در فصل زلق

گفته آید بکار برند و اگر ازاله آن ممکن نبود جهت ایمن بودن از آفات احتباس چیزی که در اندمال قروح گفته شد از فصد و جز آن استعمال نمایند **قسم هفتم**

آنکه سمن و فربهی مفرط و بضغطه مزاحمت انسداد مسالک رحم نماید **علاج** فصد کنند یا جمله در تهزیل و لاغر ساختن کوشند و چون وقت نوبت آید رگ صافن بزنند

و ادویه و اشربه مدره دهند و حرکت پیش از طعام و بر نهار استحمام و استعمال اطریفل صغیر و کمونی و گلقند به بادیان رومی بر سبیل دوام نفع تمام دارد و اگر

حرارت بود مسخنات بکار نبرند **قسم هشتم** آنکه رحم منحرف شود بجانبی بنوعیکه دهن رحم از مقابل فرج یکسو شود و بدان سبب خون بر نیاید و این را

در عقر به تفصیل گفته ایم **تعداد امراضیکه** از احتباس حیض حادث شود اختناق رحم و اورام احشا امراض معده چون سوء هضم و سقوط اشتها

و غثیان و تشنگی و انواع سده و امراض دماغ مثل صرع و صداع و مالیخولیا و فالج و امراض سینه همچون سعال و ضیق نفس و امراض گرده و امراض جگر و استسقا و درد پشت

و عرق و حمیات محرقه و درد چشم و گوش و بینی **بیان ادویه** که حیض را بگشاید [illegible] درم یا یک مثقال [illegible] طمث کند **دیگر** [illegible]

با شربت سکنجبین [illegible] ادرار حیض نماید **دیگر** [illegible] درم بیخ سوسن کوبیده دو مثقال آب [illegible] عسل هفت مثقال بدو نوبت استعمال

نمایند حیض [illegible] **دیگر** [illegible] خواه مفرد خواه مرکب [illegible] دو مثقال [illegible] نمایند ادرار حیض نماید و آب تخم [illegible] سیاه [illegible]

و طبیخ حلبه با تمر و زنجبیل [illegible] **دیگر** [illegible] حلبه انیسون هر یک [illegible] درم [illegible] چهار درم [illegible] در یک پیاله آب بجوشانند چون [illegible]

صاف کنند [illegible] مثقال سکنجبین آمیخته [illegible] **دیگر** [illegible] هر یک چهار درم ابهل هشت درم سداب خشک [illegible] درم [illegible] هشت درم

کوفته بیخته [illegible] نقل کرده اند که اگر حیض از هفت سال بسته بود بگشاید **دیگر** آنچه برای اخراج جنین [illegible]

گفته شد ادرار حیض [illegible] آید [illegible] **فصل**

اندر رتق و آن آنست که چیزی [illegible] از قسم عضله یا غشا [illegible] فم فرج یا [illegible] فم رحم [illegible] بیرون آید آنچه بر فم فرج بود منع میکند [illegible]

و در آمدن [illegible] آنچه [illegible] فرج [illegible] منع [illegible] [illegible]

در [illegible] گوشت [illegible] **علاج** [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] **فصل اندر نتوء رحم** [illegible]

[illegible]

[illegible]

۳۰۱

دوم آنکه عورت از محل بلند بیفتد یا بار گران برگیرد یا بکشد یا بجهد و بدین سبب رباطات رحم مسترخی شود یا منقطع گردد یا فقره از موضع خود زوال پذیرد سوم فرج شدید
گردد اعضا منعدم شد استرخا آرد چهارم آنکه رطوبت لزج بلغمی بسیار بگذر رحم عارض شود و آنها را مسترخی سازد پس بالضرور رحم منزلق گردد و منقلب شده بیرون آید و این تا پس
و کثیر الرطوبة را افتد لکثرة اجتماع الرطوبة فی ابدانهم و علامت بیرون رحم آنست که در عانه و مقعد و قطن و پشت درد عظیم پدید آید و اگر از و رعشه و جوف بلا سبب عارض
شود و میان فرج چیزی نرم فرود آمده باشد پس اگر باعث بتور رطوبت بلغمی باشد سیلان رطوبة از رحم گواهی دهد **اشتباه** بسیار باشد که در رحم و مشیمه فرق مشکل گردد
بر جهال اطبا و فرق آنست مشیمه تنگ جسم و باریک باشد و رحم ضد او بود **علاج** از هر سبب که افتد نخستین امعا را پاک کنند از ثفل باستعمال حقنه لینه تا بار او بر رحم کمتر افتد
و **ایضا** تنقیه مثانه نمایند باستعمال مدرات و آنجا که رطوبت بلغمی سبب بوده باشد جهت استفراغ ایارجات دهند و بتدبیر تقویت داده و در جمله بعد تنقیه امعا و مثانه
باید که روغن زنبق یا روغن گل بگیرند و قدری روغن خلوق در آن آمیزند و قلیلی غالیه در آن گدازند و نیمگرم چند قطره در رحم بچکانند اگر تنقیه او منطفی نشده باشد یعنی
رحم منقلب نگشته بود و اگر همین ادویه را بر آن بمالند و پس از آن تدبیر آن کنند که در رحم بر مکان خود درود و تدبیر آنست که زن بر پشت بخسپد و پاها بر کشیده
و کشاده باشد و دایه بوساطت فرزجه که گفته آید آنرا باهستگی دهیکند تا که بجای خود قرار یابد **فرزجه** اینست قرطاط شیت آرد خرنوب هر چهار مساوی بگیرند
و در آب اندکی شراب بجوشانند پس بپالایند و اقاقیا و سک و رامک یا ریک ساخته درین طبیخ آمیزند و حاضر دارند و پاره از ابریشم نرم که آنرا مرغزی گویند
در بسم پیچیده کره به سازند و درین طبیخ تر کرده رحم را بدین کره فرو برند بتدریج و چون بجای خود نشیند ادویه قابضه بر عانه و نواحی فرج ضماد کنند
و مریضه را بپهلو غلطانیده در کمرگاه او فرو سوی ناف محجمه نهند بغیر شرط و بمکند و اگر زیر پستان وضع محاجم نمایند بهتر باشد و درین حالت چیزهای خوشبو بوییدنی باشند
و از چیزهای بدبو و عطسه و حرکت و جز آن هر چه مزلق رحم بود پرهیز فرمایند و این همه جهت آنست که رحم مایل باعلی شود و باید که بعد ارجاع رحم فرزجه مذکوره را همانجا بدارند و چند کو
پارچه کتان یا پنبه بر فرج گذارند رفاده مانند و بالای آن لنگوته ببندند تا دو روز همین شکل مستلقی باشد و اگر از غذا باز ماند بهتر بود و الا چیزی اندک قلیل الغائیه
و سبک بود تواند داد چون صفرت بیضه نیمبرشت و مانند آن و روز سوم لنگوته بگشایند و فرزجه بیرون آرند و پشم دیگر کرده به ساخته در شرابیکه در و برگ مورد و گلسرخ و اقاقیا
و پوست انار و مانند آن دیگر قوابضات جوشانیده باشند تر کرده فرزجه سازند نیمگرم و وقت برداشتن فرزجه بهمان شکل که گفته شد بخسپد و پشم دیگر درین شراب
تر ساخته بر فرج و زهار نهند و بفرمایند تا از انهار استقیم ساخته بپهلو آید و بر کمرگاه او محجمه گذارند و زمانی شایسته بدارند پس بنشانند در شرابیکه در وی
قابضات جوشانیده باشند چنانچه بالا گفته شد و چون از آبزن بر آید ادویه قابضه بر عانه و نواحی فرج ضماد نمایند و لنگوته بر بندند بدستوری که گفته شد
و اضمده قابضه باید که بر سبیل دوام نهاده دارند و بعد از ساعتی چند در طبیخ مورد و برگ گل و اذخر نشانند و از پس دو روز تجدید تدبیر همی کنند تا یکهفته تمام شود و درین اثنا
مشی بسیار نکنند و از انچه بالا گفته شد اجتناب لازم دانند از عطسه و جز آن و بیشتر مستلقی باشند و شاید که گاه گاه تکیه ده بنشینند و لنگوته نگشایند مگر بحاجت و دربیه فایده
شمیدن چیزهای بدبو ناموافق ترین چیزها است درین مرض زیرا که رحم بالطبع بروائح طیبه مایل و از روائح کریهه نفرت مینماید چنانکه میل بجا آوردن و از ملایم نفرت دارد انکه
پشم نرم ملایم را گویند که درین بیماری بیش سر رویه و آنرا بپارسی کوکبیه گویند **فصل اندر سیلان الرحم** و دوی آنست که رحم بجانبی مایل گردد و اسباب و علامات و علاج او در
گفته شد و باید دانست گاه باشد که چون رحم منحرف شود زحیر افتد یا عسر بول ظاهر گردد و تحقیق تخیمکه علت در کدام عضو است اشتباه پدید آید پس طبیب را لازم است که در مرض زحیر و عسر بول اسباب آن
نیک تامل کند تا در خطا نیفتد و نشان انحراف رحم لمس اصبع زنان سید باشند حاذق بتصریح نیست پس چیزی که زنان را افتد بعد وقوع اسبابی که محدث انحراف آید چون بار گران کشیدن
و بر داشتن و جهیدن و تمسید و جز آن لازم است که نخست تفحص نمایند تا انحراف رحم است یا نه پس معالجه بر حسب قیام نمایند **فصل اندر ورم رحم** و ورم رحم گونه است **نوع**
اول آنکه ورم گرم در رحم عارض شود و اسباب او بسیار است یکی ضربه و سقطه که بر رحم افتد دوم احتباس حیض و نفاس سوم سقوط جنین و عسر ولادت و افراط جماع و ازاله بکارت
چهارم ماده دموی یا صفراوی که بتوابین ارثات بخود بر رحم ریزش کند و علامت ورم گرم رحم بسیار است یکی آنکه تپ تیز و سیاهی یا آن و هم درد سرحاله و تار کی سوم درد ناف و عانه

ف ١ وزن خشک نمیده ... صفت آن ... [illegible]
ف ٢ ... [illegible]
ف ٣ ... [illegible]
ف ٤ ... [illegible]

٣٠٢

یا در بنا رک و عانه وقتی باشد که آماس در مقدم رحم بود چهارم درد قطن و پشت اگر ورم بمؤخر رحم باشد پنجم درد خاصرتین اگر ورم در هر دو جانب رحم باشد وگاه باشد که درد بهر دو جانب
یا در قطن باشد و از آنجا بسوی ران و سرین و خاصرتین فرود آید و امتداد شدید آرد مشابه که برخاستن متعسر شود و اکثر آنست که درد دیگر در زیر ناف باشد و بران فرود آید و درد دیگر
در قطن و سرین گراید ششم عسر البول اگر ورم در مقدم رحم مائل بطرف عالی باشد هفتم عسر البراز اگر ورم بمؤخر رحم بود مائل باسفل و ظاهرست که شدت و خفت عسرت بول
و غائط بحسب سبکی و گرانی ورم ست هشتم تواتر نبض و نفس نهم فساد معده و دماغ **علاج** فصد باسلیق و صافن کنند و در ابتدا آب جو با قلاء و نخود و بنفشه و آب کشنیز
و کاسنی آمیخته و قدری کافور یار کرده بر عانه و ناف ضماد نمایند و لعابها و عصارهای سرد در رحم چکانند و شیره خرفه و شربت بنفشه و آب انار میخوش
و آب جو با روغن بادام و قند و لعاب بیخ مانند آن هر چه لائق بود بنوشانند و تا ممکن باشد از آب سرد خوردن منع نمایند و اگر طبیعت قبض بود بنفشه و سپستان
و عناب و آلو بجوشانند و مغز فلوس خیار چنبر حل کنند و شیر خشت و روغن بادام در او آمیزند و بدهند و بقدر مقدار ادویه بحسب حاجت موقوف برای طبیب است و مغز فلوس
با شربت بنفشه یا در آب کاسنی و عنب الثعلب نوشیدن در رفع قبض و ورم احشا نفع تمام دارد **تنبیه** اگرچه این ورم در ابتدا باشد رادعات صرف هرگز
ضماد ننمایند تا ماده متحجر نشود اما هرگاه که بانتها رسد بابونه و خطمی و جز آن هر چه ملین و محلل بود استعمال فرمایند ضماداً و نطولاً و طلیحه و باید دانست که چون بانتها
رسد از دو بیرون نباشد یکی آنکه به تحلیل رود دوم آنکه روی بجمع آرد و علامت جمع پختن آنست که درد شدت کند و تبها مختلف و قشعریره پدید آید و خلاف جمیع اعراض
کند و درین وقت باید که لعابهای گرم چون لعاب حلبه و تخم کتان و خیره و نیم گرم حقنه نمایند در رحم و بابونه و حلبه و تخم کتان و خطمی و بنفشه و آرد باقلا بطبیخ انجیر سرشته
بر عانه ضماد سازند و در آب گرم بنشانند و از همه بهتر آنست که در پختن یاری دهد و چون پخته گردد از دو وجه خالی نیست یا سر کند و منفجر شود یا همچنان بماند و بحیله
گردد پس اگر بشگافد باید که در خروج آن مدد کنند و جهت اینکار ماء العسل در رحم حقنه کردن و مدرات خفیفه چون طبیخ تخم خربزه و تخم خیارین و تخم کاسنی بنوشانند
سود مند ست و شیر گاو و بانیات برای تنقیه ریم مفیدست و باید که همین تدبیر ملازم باشند تا که قرحه پاک شود و مدرات قویه زنهار ندهند که بواسطه
تجذیب مواد زیاده می کند قرحه را و چون قرحه از ریم خالی شود باندمال او توجه کنند از آنچه در فصل قروح گفته شده و بحیله بفصل جدا گفته آید **فائده** چون ورم
رحم بکشاید گاه باشد که با معا یا مثانه گراید و یا غائط یا بول در آب و چرک بر آید درین وقت میباید که ماده را ازین اعضا باز گردانند بسوی رحم چنانچه در قروح رحم مذکور شد
نوع دوم آنکه ورم بلغمی در رحم پدید آید و علامتش ثقل و درد خفیف است **علاج** تسخین فرمایند و هر چه در ورم سرد نافع مذکور است استعمال نمایند **نوع
سوم** آنکه ورم صلب سوداوی در رحم عارض شود و این هم بیشتر عقب ورم گرم افتد و باشد که ابتدا پدید آید از خون حیض محتبس یا سببی دیگر بدون تقدم ورم گرم و ورم مذکور بسرطان
باز میگردد و درین وقت **علاج** باستسقا منتهی میشود و علامت ورم سودا و ... [illegible] ... ثقل محسوس شود و مریضه از حرکت کسلمند شود دوم آنکه صلابت پدید آید و پیش گرمی حادث
باشد نشان تحجر گردیدن رحم است و هوالاکثر سوم آنکه بسیاگاه مشی حرکت ساق و پای اضطراب افتد پس اگر آماس بیکجانب رحم باشد اضطراب در ساق همان طرف پدید آید و اگر
بهر دو جانب رحم باشد در هر دو ساق اضطراب پدید آید چهارم آنکه درد کمتر بود و این تقدیریست که ماده سخت غلیظ بود و بسرطانی میل نکرده باشد زیرا که اگر ماده سخت غلیظ بود
و بسبب سودا باشد و کذلک اگر سرطان شود چنانچه گفته آید پنجم آنکه رحم بجانبی مائل شود و میل رحم گاه باشد که بجانب مخالف ورم شود مثلا اگر ورم در جانب ایمن رحم باشد
الی الیسر میلان کند رحم و بالعکس اگر در قدام باشد بجانب خلف میلان کند و بالعکس و اگر در سفل باشد بفوق میلان کند و بالعکس و این تقدیریست که ورم غایت بزرگ باشد فان العضو یتقلب بالمیل الی
المخالف و گاه باشد که مائل شود رحم بطرف ورم و این آنگاه است که ورم صغیر الحجم باشد فیمیل الرحم بالتمدید الی جانب الورم **علاج** فصد باسلیق کنند و جهت اسهال سودا ماء الجبن با طبیخ
افتیمون گلقند و جز آن بدهند و برفق منضجات و محللات ... [illegible] ... باسلیقون و مقل و پیه بط و مغز ساق گاو و روغن سوسن و نرگس و شبت با بونه و ... استعمال فرمایند
و زرقا و حمولا و فرزجا ... [illegible] ... با بونه و ... کرنب و لعاب اسپغول و کتان سرشته بر ورم ضماد سازند و بنشانند در طبیخ بابونه و اکلیل الملک و خطمی
و بنفشه و بابونه و مرزنجوش و جز آن هر چه لطیف بود بنشانند **فصل اندر سرطان رحم** و این بیشتر عقب ورم گرم عارض شود بسبب تحلیل یافتن رقیق و سنگ گردیدن ماده و علامت او ...

حرارت و ضربانست و درد تا حجاب سینه برآمدن و باشد که در چشم و در شقیقه و ضعف و لاغری خاصه در ساقها پدید آید و در پشت پای ورم ظاهر شود و شکم مستسقی
ماند و باشد که باستسقا انجامد و باید دانست که ورم سرطانی ظاهر پیدا باشد و رگها برآمده و رنگ او کبود یا رصاصی مایل و گاه باشد که سرطان رحم مع الجراحت بود و نشان
جراحت او آنست که در عانه و کشاله ران و زیر شکم و پشت درد شدید ظاهر باشد و بسیار است که از وی رطوبت بدبوی گندیده غیر مستوی النضج سیلان کند و رنگ این رطوبت مایل بسفیدی یا
یا بسواد یا بحمرت یا بخضرت اما مایل بسواد اکثر بود و بسفیدی نادر **علاج** سرطان رحم ساده بود یا با جراحت علاج پذیر نیست لیکن برای آنکه ضرر او بآفت دیگر نه انجامد لازمست
که در اصلاح او میکوشند مثلا هنگام شدت حرارت و ضربان مرهمهای سرد و نشاندن در آبهای سرد استعمال کنند و هنگام سکون حرارت و قلت وجع چیزهای لیّن تحلیل ده چون اقلیون
و مقل و روغن بابونه و پیه بط بکار برند و **ایضا** طبیخ حلبه و بابونه و تخم کتان و برگ کرنب نطول سازند برفق و نرمی و گاه گاه جهت تقلیل سودا و تنقیه بدن فصد نمایند
و مسهل سودا دهند و اعانت تبرید طبیعت مزاج لازم دانند و آنجا که متقرح بود یعنی مع الجراحت باشد باید که برگ خطمی و کرنب و بنفشه و تخم کتان بجوشانند و در طبیخ او مریض را بنشانند
ایضا جهت تسکین وجع شیاف ابیض و افیون با شیر زنان حل کرده در رحم حقنه کنند و درین شیاف قلیلی زعفران نیز داخل نمایند تا مضرت افیون تدارک شود و بهترین اشیاء
علاج سرطان اسرب سوده با کشنیز یا آب کاسنی یا آب کاهو مالیدن و حقنه رحم نمودن و مرهم اسرب در بیشتر مرض خاصیت عجیب دارد و خشخاش و کشنیز تر و عنب الثعلب و سفیده تخم مرغ
و روغن گل و سرب حلایه کردن و ضماد کردن با آب لسان الحمل و شیر زنان و روغن گل حقنه رحم نمودن نفع تمام دارد و آنجا که خون بسیار رود با آب عصا الراعی و گل ارمنی
و سفیده ارزیر و آب لسان الحمل حقنه رحم کنند خون باز دارد **فصل اندر دبیله رحم** باید دانست که چون ورم گرم رحم پخته شود و ریم کند آنرا دبیله خوانند و علامت
آن در ورم گفته شد **علاج** اگر دبیله در فم رحم باشد تا شکافته شود تا ریم بیرون آید و اگر در قعر رحم باشد جهت انفجار آن تخم خربزه و تخم خیارین و تخم کاسنی و خاکشی
بجوشانند روزی چند و حلبه و تخم کتان و بابونه و اکلیل الملک و خطمی و آرد جو و تخم مرو و آرد باقلا و بیخ خطمی با آب گرم و آب انجیر و روغن کنجد آمیخته
ضماد نمایند و همین تدبیر لازم باشند تا که شکافته شود و اگر دیر کشد خوف آن شود که تا بآکله انجامد انجیر و خردل بجوشانند و آب او در رحم حقنه نمایند
و ادویه مطبوخه را بر عانه گذارند آنجا که ورم باشد و چون شکافته شود تنقیه قرحه و اندمال او کوشند چنانچه در ورم گرم رحم مذکور شد **فصل اندر**
اختناق رحم و این علتیست شبیه بصرع و غشی یعنی در وی اکثر علامات صرع پدید می آید چون دوار و تشنج در بعض اعضا و سقوط و هم علامات غشی ظهور مینماید
چون سردی اطراف و زردی رنگ و صغر نبض و نفس و باید دانست که اگر چه مبدء این علت رحم است از آنکه میان رحم و دماغ و دل مشارکت قویست آفت
رحم بدماغ می انجامد و **ایضا** بدل متأذی میگردد از آنست که ضیق نفس و غشی و صرع و خفقان عارض می شود و درین مرض دو سبب است یکی آنکه منی
بسبب عدم استفراغ کثرت پذیرد و متراکم شود در اوعیه و مستحیل گردد بکیفیت سمیه پس رحم بر تامن الموذی متقاضی متشنج شود و لبقوق و بخارات ردیه وی بسوی دل و دماغ
برآید و بالضرور مرض مذکور ظهور نماید دوم آنکه خون حیض بسته شود و بسبب بسیاری او در رحم همان کیفیت که بالا ذکر یافت بدی نماید و علت مذکوره بادوار و نوبتها افتد همچون صرع و عند
کثرت مواد هر روز پدید می آید و آنچه هر روز افتد و متقارب النوائب باشد قاتل و مهلکست و علامت او آنست که چون نوبت نزدیک رسد اختلال ذهن و افکار فاسده و در سر و بار و چشم
صفرة لون و کسل اعضا و رطوبت در هر دو چشم ظاهر شود و ضعف در ساقین پدید آید و چون وقت نوبت نزدیک رسد باشد که در باد بسیار که چیزی از نواحی عانه بسوی دل مرتفع میشود و در دهان و
حرکات مضطربه غیر ارادیه ظهور نماید پس ذهن مختلط شود و بیهوش افتد و حس باطل و آواز منقطع گردد که بینقطع سائر الحرکات الارادیه فرق درین و صرع مفرد آنست که درین علت عقل
بالکل مفقود نمی شود و اکثر آنست که چون صاحب او بهوش آید از اکثر آنچه گذشته است حکایت نماید و **ایضا** عدم سیلان کف از دهن و عدم وقوع اضطراب بدن نشان این علت است بخلاف
صرع که ظهور کف و اضطراب و ذهول عقل لازم او است **علاج** در وقت نوبت دستها و پایها را محکم بندند و کفهای پای محکم بمالند و [illegible] با طبیخ بابونه بنشانند و آب سرد
بر روی زنند و بجنبانند و چیزهای بدبو چون جند بیدستر و کندش و جاوشیر و نفط و قطران مانند آن ببویانند و مقل و گوگرد [illegible] بسوزند و چیزهای خوشبوی [illegible] اگر
خوشبوی که در روی مشک و عنبر گداخته باشند بر رحم بمالند و اندرون حقنه کنند و زیر ناف و زیر زانو و ساقها و باطن فخذین و بر ران حجامت نمایند بغیر شرط و در گوش او فریاد کنند و آواز بلند و نام او

بگیرند و ایضاً ادویهٔ گرم در غذا هم آورد چون تمام زنجبیل و فلفل با روغن زنبق آمیخته حمول سازند و بخور نمایند رحم را بالعنبر و مشک و وایه را فرمایند که انگشت خود بروغن
زنبق و بادیان یا روغن بادام و گل که در وی عنبر و مشک حل کرده باشند چرب کنند و فم رحم را بمالد و دغدغه کنند و این بهتر آنست که منی بسته و رطوبت بیرون آید و افاقت روی
نماید و در بیوقت اگر جماع میسر آید نفع تمام دهد و آنرا که احتباس طمث سبب شده باشد بیون و فلفل حمول ساختن بغایت سود دارد اما تدبیر حالت افاقت آنست که بحسب اصطلاحیون
و ایارج لوغاذیا تنقیه بدن نمایند و بعده جند بیدستر و دیطوس و معجون غیاثی و مانند آن دهند و طبیخ انیسون و تنقیه بحسب حالت باید کرد و بهتر آنست که در هفته یکبار ایارج
دهند و بعد یکروز معجون نجاح بکار برند و استحمام سود دارد و باب گوگرد نشستن مفید است این نفع اقصد ست غاریقون یکدرم یا نیم درم بدوا المسک یا به عسل سرشته بخورند
و آنچه گفته شد در بیجا سزاوار است که ماده غلیظ بود و بحرارت باشد و نشان وی ودت که ثقل حرکت و غلبه خواب کاهلی و سبات نسیان پیدا بود اما اگر حرارت بود یا آنکه
رحم سرخی رخساره و دوار و غثیان و احتباس حرارت قوی که از رحم بسر می آید و تب گاه گاه نشان اوست و در بیصورت استعمال مسخنات رخصت نیست پس بیجا در وقت
افاقت فصد باسلیق کنند و بر ساق حجامت نمایند باشرط و مطبوخ افتیمون طبیخ را ملائم سازند و بر شکم سیری طبیخ شبت داده می فرمایند و چیزهای سرد که مقلل منی
و کاسر شهوت بود چون شربت نیلوفر و شیره خرفه بنوشانند و در وقت نوبت کافور و صندل و نیلوفر بویانند و دیگر تدابیر همان ست که گفته شد مگر استعمال مسخنات شربا و حمولا

قال الثابت لا یفصد صاحب اختناق الرحم ان وجب الفصد قالوا فلا یفصد من الساعد فان ذلک ادنی فی تهیج علل الارحام و لا ضرر فی الصافن و قال ابن
ماسویه وضع المحاجم اسفل السرة یجذب الرحم التی اسفل الحنانیه علی القلب تستاصل هذا العلة فائده انچه بسبب احتباس حیض عارض شود در حالت نوبت تدبیر
او همان ست که مذکور شد مع رعایت برودت و حرارت مزاج و در حالت افاقت فصد کنند و مدرات حیض دهند چنانچه در احتباس طمث ذکر یافته اما اگر این علت زن
حامله را افتد فصد و اسهال مناسب نیست پس اگر ایام وضع نزدیک باشد توقف کنند که بوضع بچه خود بخود زائل خواهد شد و اگر ایام وضع دور باشد بتلطیف غذا ها
و روغنها بسند کنند مع مراعات مزاج در حرارت و برودت و در حالت نوبت جهت افاقت بستن اطراف و شمومات و جز آن که جنین را مضر نباشد قناعت ورزند کما عند در حالت
افاقه نفع تمام دارد و حامله را هم حافظ جنین ست و هم دافع علت و آنجا که از دیاد خون بوفور بود و نوبت مرض در نبود شود فصد اکحل و مسهل خفیف توان داد در حالتی
که حمل از ماه سوم گذشته باشد و بماه هشتم رسیده و غذا در پرهیز بحسب حاجت بکار برند مثلاً اگر حرارت غالب باشد قلیه کدو و اسفاناخ داو و گرامی ماش مقشر و برنج
مناسب ست و اگر برودت غالب باشد گوشت کبک و تیهو و عصافیر و دراج و در اجیبی موافق فصل اندر ریح آمدن آب و رحم علامت وی آنست که جنین را انتفاخ
و هنگام حرکت قیح او در شکم افتد و حالتی شبیه باستسقا زقی پدید آید و باشد که گاهی رطوبت از رحم سیلان یابد علاج ادویه که یاد در حیض و صوصیت دهند و تنقیه رحم کرده و آنچه در استسقا
زقی گفته شد استعمال نمایند و هر چه برای سوء القینه و استسقا زقی و سیلان رحم سود دارد و بکار برند نفع تمام دارد و جوع و بیانست سود مند است گویند که نیق سپید پروردن
نفعمند ست فصل اندر نفخ رحم و سبب ضعف قوتهای رحم ست موجبات ضعف قوتهای رحم و مزاج سرد و غیره فرط یا در شواری تمامیا یا استیلا و کثرت رحم است و
ظاهر ست که چون قوتهای رحم ضعیف شود هر غذا که بآن رسد بواسطه حرارت ضعف حرارت تحلیل بریاح گردد و آن ریاح در عمق رحم یا در رباطهای با فتیها
خلل اجزای لیفهای او محتبس شود و نفخ آرد و انتباه و سوء مزاج سرد که مفرط بود کشنده حرارت و موجب نفخ نتوانند شد لان النفخ لا یکون الا بالحرارة
القاصرة علامات مرض کور آنست که در عانه و آنچه بدان نزدیک ست در اسفل بطن و رم ریحی و نفخ پدید آید مع الوجع و باشد که تا اشتها و فم معده و پشت
متادی گردد و وجع و چون دست بر ورم زنند آواز طبل دهد و لهذا بعضی در تعریف او گفته اند که حالتیست شبیه باستسقای طبلی در باشد که وجع او
منتقل بود و قرار و ضربان کند و باشد تا آخر عمر در بیعلت بماند و دوا نپذیرد علاج تنقیه بدن بایارج دهند و بحقنه تنقیه و تلطیف و اسهال بایارج
جوارش کمونی شجرینا و حب الاصول و غیره بخورانند و ادویه مسخنه و مفتح با حریرها بنوشند و شبت و ترنگ و شیح بپزند و سداب و افسنتین بادیان و جز آن بسقف و نیز و ضماد
فلفل و زنجبیل و ضماد آن کمید او آب برنگ و سزاوار آنست که روغن سداب و شبت و زیت و پشت و ناف بمالند و آنچه در استسقای طبلی مذکور شد و بیعلت نیز بکار برند

یعنی پستان بعد امراض قلب که بباب مستقله ذکر کرده شد باب اندر امراض که از پشت و اطراف پدید آید چون حدبه و ریاح افرسه و وجع ظهر و وجع خاصره و
وجع مفاصل و نقرس و عرق النسا و وجع ورک و دوالی و داء الفیل و وجع عصب و هر یک بفصلی گفته آید انشاء الله تعالی **فصل** اندر حدبه و آن زوال فقار بود به پیش
یا بپس یا بیکی از دو جانب پس اگر زوال فقار بسوی قدام بود تقصع گویند و حدبة المقدم خوانند و آنجا که تقصع با شرکت استخوان سینه باشد معش نیز نامند و اگر زوال
بسوی خلف بود حدبة المؤخر گویند و حدبه حقیقی همین ست و اگر زوال بیکی از جانبین بود التواء و اگر سبب زوال فقار باد غلیظ بود ریاح افرسه نامند و اسباب زوال فقار پنج ست
و هر یک بنوع جدا گفته آید **نوع اول** آنکه ورم گرم در عضله که متصل فقارست عارض شود از خارج یا داخل و علامت او تقدم اوجاع ست در صلب مع حمیات حاده
عظم نبض و لزوم حرارت شدید و هرگاه ماده مده شود و ورم خراج گردد و تپ سکون گیرد محسوس میکند بیمار ثقل و وجع تمددی پشت و افزون میگردد بجذب علاج
در ابتدا ورم رگ باسلیق زنند و لعاب حلبه و تخم کتان و پیه ماکیان و مغز ساق گاو و بنفشه و خطمی بر آماس ضماد کنند و روغنهای گرم بالفعل بمالند و نطول سازند
و فلوس خیارشنبر بروغن بادام آمیخته بنوشانند و بروغنهای گرم بالفعل که در وی بیخ خطمی و تخم کتان جوشانیده باشند حقنه نمایند **نوع دوم** آنکه باد غلیظ زیر فقار محتبس
شود و از غایت تمدد فقار را از موضع او بلغزاند و این نوع حدبه را ریاح الافرسه گویند و افرسه جمع فرساست و هو ریح یاخذ من العنق فیفرسه ای یکسره و علامت او آنست که مدتی
در پشت پدید آید حدبه و باد و تپ و ثقل نباشد و گاهی در زیاده شود و در آخر نقصان گیرد علاج بیخ بادیان و بیخ کرفس و بیخ اذخر و انیسون و زیره و تخم سداب و نانخواه
بجوشانند و بپالایند و روغن بید انجیر بحسب تقاضای حال باید کرد و بعضی گفته اند که یک مثقال روغن بید انجیر با هفت مثقال شربت ماء الاصول و البزور بنوشند باشد
و گفته اند که در وی مصطکی و انیسون بود سودمندست و بسیار باشد که بهمین قدر نفع پدید آید و اگر تنقیه بدن نمایند بحب سورنجان یا حب سکبینج یا حب منتن و مانند آن و صبیه
یا ابیه و قسط و قصب الذریره و عسل لبنی و ابهل و فرفیون بآب بادیان و سداب و روغن بابونه یا نارون ضماد سازند بطبیخ مرزنجوش و سداب و اذخر و قیصوم و تمام
نطول فرمایند بر موضع الم و محجمه ناری وضع کنند بجایگاهی که منخفض بود بسوی داخل نه بر موضعی که منجذب بود و بر آمده باشد بخارج و هر چه منتشی باد ست نفع دارد
نوع سوم رطوبت مائی در جرم رباطات فقار نفوذ کند و آنرا مسترخی گرداند و بالضرور فقار از جای خود بلغزد علامت او سپیدی لون ست و سردی ملمس و تقدم تدابیر
مرطبه و آنکه چون بر آنجا روغن بمالند کمتر تشرب شود یعنی زود بدن آنرا جذب ننماید علاج آنچه در ریاح افرسه گفته شد استعمال نمایند و ادهان مقویه گرم چون روغن سداب و
سرو و عاقرقرحا مالیدن و ادویه قابضه چون جوزسرو و گلنار و برگ مورد و اشنه ضماد کردن نفع دارد **نوع چهارم** آنکه رباطات فقار متشنج شود غالباً لزج که در
نخاع حاصل آید یا بواسطه یبوست و این کمتر افتد و باخطرست و علاج دشوار پذیرد و علاج او از باب تشنج جویند **نوع پنجم** آنکه سقطه یا ضربه موجب زوال فقرات شود
علاج اگر زوال بسوی خارج بود یا بجانبی فقار را بجای او برند مسح پدید و اگر زوال بسوی داخل بود بجهتی بیرون کشیده آنرا مس محاجم یا وضع محجمه
ناری و زفت و مقل باندکی عاقرقرحا سرشته طلا کردن جهت حدبه سود دارد و چون فقار بر موضع خود قرار گیرد ادویه قابضه ضماد نمایند تا آنرا بر آن شکل قائم دارد **فصل**
اندر وجع ظهر یعنی درد پشت و آن انواع ست **نوع اول** سوء مزاج بارد ساذج در پشت افتد و علامت او درد با ثقل ست و احتباس سردی از چیزهای گرم
و حرکت و مشی و دلک منتفع گشتن و این وجع اندک پدید آید و مزمن شود علاج جهت تبدیل مزاج ماء الاصول و ماء العسل و مانند آن سکنجبین و تریاق اربعه
و مثرودیطوس بخورانند و روغن قسط و سداب و بابونه بمالند و مقل و اشق و حلبه و حب الغار بلعاب تخم کتان و روغن بید انجیر آمیخته ضماد سازند و آب تخم
و گوشت طیور با توابل گرم میل فرمایند **نوع دوم** آنکه آنچه در عضلات و فقرات پشت بلغم خام متولد شود یا خلط بلغمی که در بدن ساکن بوده باشد بحرکت
آید از غضب و تعب و حرارت و در عضلات و رباطات و اوتار پشت بریزد یا باد غلیظ که درین فضول ساکنه بوده باشد عند الحرکة آن خلط هیجان نماید و درین
عضلات و اوتار در آید و بسبب احداث تمدد درد آرد و علامت تولد بلغم خام و تقدم وجود تناول چیزهای بلغم افزاست و در پشت وجع با ثقل پدید آید [illegible]
درد و ثقل فزون تر شدن اندک اندک بسبب تولد الماده [illegible] و علامت حرکت بلغم ساکنه و [illegible] در پشت [illegible] وقوع وجع ست [illegible]

آن ماده متحرکه خود در آمده باشد در پشت وجع ثقیل لازم بود و بر یک تیره باشد و اگر باد از آن ماده جدا شده در پشت در آمده باشد با آن وجع تمددی پیدا باشد و در تنقل بود و کمتر
ثقل باشد علاج اگر سبب صعب تولد بلغم خام بود بعد استعمال منضجات بلغم حب [illegible] زنجبان و [illegible] بلغم مستفرغ شود و قی نفع دارد و دیگر تدابیر [illegible] در باره
سایح ذکر یافت و شیاف سود مند است و کاملترین تدابیر درینجا تقلیل غذاست و اگر سبب ریح و برآمدن بلغم باریح منفصل او بود چنانچه گفته شد جهت تحلیل ماده و تلیین
اعضا استحمام فرمایند و با استراحت امر نمایند و روغن خیری و بنفشه یکجا کرده بمالند و [illegible] خشاش [illegible] محلله سود دارد و اگر بدین قدر دفع نشود مستفرغ سازند آنرا
چنانچه در بلغم گفته شد نوع سوم آنکه کثرت جماع محدث درد پشت شود جهت منجذب شدن فضول به پشت و گاه باشد که کثرت فضول احداث درد نماید علاج
جماع ترک کنند و تحلیل و تلیین و ترطیب [illegible] درباره [illegible] گفته شد [illegible] نفع دارد [illegible] بسیار باشد که [illegible] پشت [illegible]
در باطات پشت اعیا و ماندگی آرد و [illegible] احداث نماید بدون آنکه ماده بلغم یا ریح [illegible] پشت [illegible] شود و درد کند و گاه باشد [illegible]
مفرط حد بیاورد و با احداث یبس و جفاف نوع چهارم آنکه عارض شود در گرده ضعف یا علتی دیگر بسبب مجاورت و مشارکت در با اجزاء پشت [illegible] علامت
او وجود علامت آفت در گرده و وجع قطن و ضعف باه گواه است علاج هرچه در امراض گرده ذکر یافته بسبب ضعف او [illegible] تدارک نمایند نوع پنجم
آنکه رگ بزرگ که بر طول پشت موضع ست از خون ممتلی شود و بسبب آن درد آید و علامت [illegible] از ابتدای فقرات پشت تا آخر فقرات گردن [illegible]
تا آخر فقرات قطن با ضربان و حرارت مکان دیگر آثار خون [illegible] علاج رگ باسلیق [illegible] آب انار [illegible]
و شربت لیمو و شیره خرفه و تخم خیار [illegible]
سکونت گرفتن فرمایند و از اغذیه سرد [illegible] نوع ششم آنکه [illegible]
و آن در نوع دوم گفته شد نوع هفتم آنکه [illegible] ورم در پشت پیدا آید [illegible]
علاج هرچه [illegible] استعمال کنند و روغن گل بر پشت بمالند [illegible]
مثقال بادیان [illegible] انیسون [illegible] فصل

اندر وجع خاصره یعنی درد تهیگاه و اسباب وی همان ست که در درد پشت [illegible]
[illegible] علاج او همانست [illegible] ذکر یافته و استعمال شیاف
مسهله درینجا نفع تمام دارد [illegible] انیسون [illegible] زنجبیل و تخم کرفس و تخم حنظل و سورنجان [illegible] باشد نفع تمام دارد فصل

اندر وجع المفاصل باید دانست هر درد که در بندگاه افتد آنرا وجع مفاصل گویند [illegible]
اصطلاح اطبا چنان است [illegible] مفاصل [illegible]
خیزد و بجانب پای نازل شود آنرا عرق النسا نامند و آنچه در مفصل کعب یعنی شتالنگ پا [illegible]
پوشیده نماند که درد بندگاه بیشتر از ماده افتد و ماده مذکور بیشتر [illegible]
که [illegible] ورم مذکور ست [illegible] اجتماع [illegible]
و موجب ضعف مفاصل [illegible] باعث اجتماع و انصباب [illegible] مفاصل [illegible]
[illegible] اخلاط خام تولد کند [illegible] خوردن طعام [illegible]
و تناول اطعمه [illegible] و نوشیدن شراب [illegible] جماع [illegible] غسل کردن

اتفاق افتد و بدان سبب ماده بمفصل ریزد چهارم آنکه زکام و نزله بسیار افتد و ماده بمفصل ریزد پنجم آنکه شخصی را استفراغات معتاده مثل قی و اسهال و فصد و خون حیض و بواسیر

ترک شود و ماده کثرت گیرد و بمفاصل افتد ششم آنکه قولنج را معالجه کرده شود بحقنهای زودها قوی گردد و فضلات باطراف مندفع شود و بمفاصل ریزد هفتم آنکه حرکات بدنیه و نفسانیه

اخلاط را در جوش آرد و بمفاصل افگند فائده سبب فاعلی درد بندگاه یا سوء مزاج ساذج ست یا مادی عام ست که ماده ذو القوام بود یعنی خلط باشد یا ذو القوام نبود چون ریاح

و این مرض از بلغم اکثر افتد و از خون کثیر و از ریح اقل و از صفرا قلیل و از سودا نادر و هر یک ازین ماده یا تنها بسبب امتلا شود یا با ماده دیگر مرکب گشته اما ترکیب بلغم سودا و نادر الوقوع

ست لیکن صفرا با بلغم بیشتر مرکب شده محدث این مرض شود و اگرچه درد جمیع بندگاه در سبب علامات و علاج یکسان ست اما از آنکه بعضی معالجات مخصوص بعضی ست هر یک از ان تقسیم

علیحده گفته آید قسم اول اندر وجع مفاصل مراد از مصطلح اطباست یعنی دردی و رمی در بندگاه دست و در بند زانوی پای افتد و این انواع ست نوع نخستین آنکه

سوء مزاج ساده گرم یا سرد و یا خشک عارض شود و در مفاصل و یا در تمام بدن علامات ساده آنست که بتدریج و اندک اندک پدید آید و ثقل و آماس هیچ نباشد و رنگ عضو هم رنگ

بدن بود لیس حرارت لمس و مزاج بر حرارت و برودت او بر برودت و یبوست آن بر یبوست گواهی دهد علاج اگر سوء مزاج گرم بود جهت تبدیل مبردات دهند و شربت لیمون و سکنجبین

سود دارد و گفته اند که فصد کنند و قدری خون برآورند و ملین صفرا دهند و استفراغ اینجا که ساذج ست برای آن گفته اند که تا ماده مستعد انصباب بدست مستفرغ شود و بدان سبب

موضع الم که مفاصلست از ریزش ماده محفوظ ماند و لا یخفی ان الالم یجذب المواد خاصة ما کان منها مستعدا و اگر سرد بود تسخین کرده شود باستعمال ادویه گرم و اعمال سنجه و

اگر حتی از بلغم مستفرغ سازند بحقنه و مطبوخ نشاید زیرا که چون بلغم کم شود صفرا غلبه کند و حرارت غالب آید و احوط درینجا ترک استفراغ ست لان عند استفراغ البلغم یمکن

ان یخرج الصفرا ان کان قلیلا لکن برد البدن کثیرا و اگر سوء مزاج خشک بود و این کمتر افتد باید که تر طیب کرده شود و درینجا روغن بادام و کدو و گل و قیروطی که از چربی مرغ

و بط و مغز ساق گاو و موم ساخته باشند مالیدن و اغذیه مرطبه چون شیر گاو و جز آن خوردن نفع دارد و انتباه سوء مزاج رطب باعث وجع و الم نمیتواند شد چنانچه در صداع

ذکر یافته نوع دوم آنکه از کثرت خون پدید آید و علامت او سرخی موضع ست و عظم انتفاخ با وجع و تمدد و ضربان و حرارت لمس اما حرارت دموی سخت و سوزان

نباشد بخلاف صفراوی و بودن مزاج علیل گرم و تر و بدن او لحیم و سن او میانه شباب و فصل ربیع و تناول اغذیه و اشربه مولد خون بر آن گواهی دهد علاج

فصد کنند از دست راست اگر علت بجانب چپ بود و از چپ اگر بجانب راست باشد و از هر دو دست اگر هر دو طرف باشد و آنجا که مرض بدست چپ باشد رگ اکحل باید زد و

آنجا که در پای بود رگ باسلیق باید گشود و خون بحسب طاقت آدمی یکبار و یا بدفعات بیرون آرند آنقدر که خواهند و اگر فصد مانعی بود جهت اخراج خون و دور از موضع

در حجامت نمایند تا هم استفراغ خون شود و هم امالة او بجانب مخالف و بعد از فصد یا حجامت چون دو روز یا سه روز بگذرد دقی فرمایند با آب برگ خیار و سکنجبین با آب گرم

انگیزند و دو درم تخم خربزه کوفته بیخته در وا اضافه نمایند و آنرا نوشانیده قی امر نمایند بهتر باشد و سکنجبین با آب گرم فقط نیز کافیست و قی نفع تام دارد خاصة آنجا که

مرض در پای بود و اگر مسهل حاجت آید نخستین طبیخ بنفشه و عناب و سپستان و عنب الثعلب و برگ گاوزبان و تخم خطمی بقند یا ترنجبین شیرین ساخته بدهند

تا سه روز بعده مطبوخ سورنجان و شاهتره و تمر هندی و آلو و مویز با هلیله دهند فلوس خیار شنبر در وحل کرده و تقدیر اوزان بر حسب حال مریض ست و باشد که شیر خشت

یا ترنجبین بیفزایند و بعضی عند الحاجت سنا مکی نیز داخل نمایند و هر چند که باشد احتیاط باید کرد که شرب مسهل روز بحران اتفاق نیفتد و آنجا که حرارت و التهاب شدید بود

آب کشکجو یا آب انار بین در روغن بادام نفع دارد و آب تمر هندی و آلوی بخارا و سکنجبین ساده و برزر سود مند ست پیش از فصد بود یا بعد از فصد تا که مرض ابتدا و تزاید باشد

جهت ردع ماده صندلین و گل سرخ و فوفل و ماهیثا و اقاقیا و بسرکه و آب کاسنی و کشنیز تر و مانند آن طلا نمایند بر مفصل و وقت عند اشتداد وجع افیون و مرج و دیگر مخدرات با آب کاهو

اسفیده طلا سازند تا تسکین دهد و کند فائده آنجا که ماده کثیر المقدار و قوی الحرکة باشد بزودی استفراغ کرده شود و هیچ انتظار نکنند و استعمال ادعات قویه در ینحال طلا نماید زیرا

و چیزی یکی آنکه چون ماده قوی الحرکة بود رادعات استعمال نمایند ماده از حرکت باز ماند و بواسطه افشردن رگها و پیوندها در وی قرار آید دوم آنکه چون ماده قوی باشد رادعات قویه استعمال نمایند

که شاید ماده بازگشته با عضاء رئیسه توجه نماید از انست که قبل از فصد [illegible] آنجا که ماده قوی الحرکت باشد و آنکه از ابتدا تا انتها [illegible] روده و بدان سبب

و خوف آن افتد که ماده باعضای رئیسه میل کند و آن از وقوع تغیر ماده در اعضاء رئیسه توان یافت پس درین وقت باید که آب نیمگرم بابونه و بنفشه نیمگرم بر مفصل طوف
تنطیل فرمایند تا ماده بهمین طرف بازگردد و باعضای رئیسه مایل نتواند شد و ایضاً مفرحات یاقوتیه اعضا بخورانند تا اعضای رئیسه از اثر وی منفعل نگردند و آن ماده را بامکان او
دفع سازند و هرگاه ماده قریب بانتهاء رسد اطلیه رادعه کار نفرمایند و ادویه قوی التحلیل چون بنفشه و خطمی مانند آن استعمال نمایند و هرگاه بانتها رسد و ماده بالکل از حرکت باز ماند چیزها
قوی التحلیل چون اکلیل الملک و بابونه و مانند آن بکار برند ضماداً و نطولاً صفت ضماد محلل که بقیه درد مفاصل حار را سود دارد لعاب تخم کتان و حلبه آرد جو و بارو غن
بادام و موم زرد بسرشند و استعمال نمایند و بهترین غذا درینجا آش سماق و غوره و نخود آب ماش مقشر و اگر با آب تمرهندی قوی کرده و احتراز از لحوم لازم ست خاصة از
گوشت گاو و بز و مانند آن و کذلک از شراب و حلوا و عسل و دوشاب خرما اما گوشت طیور جبلی و آهو بره و خرگوش در وجع بچه توان داد خصوصاً آنجا که مریض ضعیف بود
سوم آنکه از خون صفراوی یا صفرای خالص پیدا آید و وقوع وجع مفاصل از صفرای خالص کمتر ست کما قال الشیخ الصفراء الصرف لرقتها ...
لا تحتبس فی المفاصل بل تتحلل منها بسرعة اما از خون صفراوی بیشتر افتد و علامت او صدة و رنگ و شدت وجع و التهاب ... بول و ... حلیه
مایل بودن و ثقل و قلت حمره و انتفاخ کمتر بودن خاصة در صفرای خالص و تخیر آمیز و انتفاع یافتن و دیگر علامات ... بسیار اقسام ... شدن ... و عطش
آواه بودن و این نوع بیشتر کسانی را افتد که بدن ضعیف مزاج گرم و خشک بود و اکثر ثابت باشد و اگر طبیب نادان تقویه عضو ملاحظه نکرده مواد الغیر محل دفع
از مفاصل باستعمال روادعات موجب هلاکت شود و جهة میل ماده بدل و دیگر اعضای رئیسه چنانچه در دموی نیز مذکور شد تدارک این خطا پوشیده نماند که خوف
رجوع ماده استعمال روادعات قویه باعضای رئیس بیش از تنقیه درین نوع بیشتر از انست که سبب او خون صرف باشد زیرا که صفرا و خون صفراوی سریع الحرکت و
... اگر خون صفراوی ... جهت استفراغ صفرا طبیخ هلیله ... و ... ماده ... و اگر طبیع
باشد ... اقتضا ... ماده ... حرکت ندهند و در تبرید ... چیزهای سرد که ... بود چون اسغول ... و آب حی العالم و آب کا
و کافور و مانند آن استعمال نمایند ضماداً و نطولاً و هنگام غلبه درد و خوف ... ادویه مخدره بقدر تسکین در ضماد کردن وادویه مسکنة الاوجاع که در آخر این نوع
گفته آید خوردن لازم و مانند ... چنانکه درین نوع حاجت با ضمده ... خاصة در آنجا که صفرا صرف سبب باشد زیرا که صفرا لطیف ... کثیر الحرارة و سریع التحلیل
و کذلک خون صفراوی و بعد استعمال باید که چیزهای مذکور مدرکه سرد بود چون کاسنی و تخم خیار و مانند آن بدهند تا ... نفع ادویه مدره درین امراض خاصة
بعد تنقیه بیشتر ست زیرا که ماده ... فضله هضم ثانی و ثالث ست و جهة تنقیه جگر که محل هضم ثانی ست و برای تنقیه عروق که موضع هضم ثالث ست ادویه مدر
مخصوص ست و سکنجبین ... در دموی و چه در صفراوی اهتمام دارد اما باید که بسیار ترش نباشد و مدرات گرم چون بادیان و کرفس و مانند آن زنهار ندهند که مدرات حار
ماده را بسوزاند و رطوبة از وی دور سازد و بدان سبب به تحجر می افزاید فائده هرگاه مسهل حاجت آید و قوت مساعد باشد تن یکبارگی از خلط اقوی پاک نمایند و به
ضعیفه تپ دارند و جهة اینکار مطبوخ سورنجان بغایت مفیدست لیکن بشرطیکه تپ نباشد اما اگر تپ بود نافع ترین مسهلات مطبوخ ... در طبیخ بنفشه خشک ... و
آب کاکنج و کاسنی و لبلاب هرچه از ینها میسر شود حل کرده و قدری شکر یار کرده بدهند و اگر تپ آهسته و کمتر بود یکی نیز هلیله زرد ده درم و انار صد درم آب ... کنند و یک شب تر
پس بمالند و بپالایند و ده درم اسغول در وی آمیزند و لعاب ... و بنات شیرین ساخته بنوشانند و هرچه در دموی صرف گفته شد درینجا بکار برند و آنجا که ماده علت
صفرا ... باشد ... نفع تمام دارد و بعضی ... شد و دیگر دوا ... ست که ذکر یافته ذکر ادویه مسکن وجع عدس مقشر استخوان سوخته سورنجان خشخاش
سپید بلوط در سرکه ... تخم کاهو کشنیز خشک اینهمه ادویه در دشتا ... شده اند ... مرکب ... با شده ... حال مریض بخورانند و ... استعمال سورنجان ...
مفاصل باید کرد و ... چنانچه در بلغمی گفته آید و ریختن آب سرد بسیار بر مفاصل و اسغول ادراب گرم که ... تا منتفع شود ... روغن ...
بنا ... و دیگر ... بالا ذکر کرده شد در نوع دوم ... و صفت ... وجع شدید ... اسکن کند سورنجان سپید ... مساوی بگیرند ... سه درم با ...

و سکون نون و فتح جیم و الف و نون بهندی ...
... تخم ... شیر ...
... در سوم گرم و در دوم خشک ...
... و خواص آن ...
و اعضای بدن ...
اخلاط ...
... از مفاصل
...
باز ... یک درم ...
تا ... مثقال ...

بدهند دیگر استخوان سوخته و سورنجان هر یک یکدرم عدس مقشر دو درم نرم کوفته و بیخته هر روز درمی بگلقند یا شربت بزوری اختیار نمایند در دو بنشاند دیگر کشنیز خشک ستا درم

با همچندان شکر در دو بنشاند و شکم قبض نماید دیگر تخم خشخاش سپید دو درم با همچند شکر در دو بنشاند و شکم ببندد دوای مجرب که عند وجع شدید توان داد تخم کاهو تخم بنج سپید

هر یک پنج درم شیطرج افیون هر یک یکدرم مثل چلغوزه حبوب سازند و یکی بدهند نوع چهارم آنکه از بلغم عارض شود و علامات او آنست که ثقل بسیار بود و حرارت و التهاب

نباشد و درد متوسط لازم بود و ورم هم رنگ بدن نماید و باشد که بر صاحب گران آید و این ورم اندک و نرم و منبسط بود و درد او در عرض و عمق مائل باشد و دیگر علامات بلغم پدید آید

و مزاج و سن و هوا و تقدم تدابیر بلغم افزا بران گواهی دهد و چیزهای گرم نفع یابد علاج نخست قی فرمایند بطبیخ شبت و اصل السوس عسل آمیخته بشرطیکه فصل گرم نبود

و مانعی نباشد و بسیار باشد که چون تنقیه بلغم بسیار بر آید حاجت بدیگر تدبیر تنقیه و الا مسهل سود ازند و چون خواهند داد اول بانضاج خلط کوشند تا چهار روز باستعمال گلقند

عسلی که با گلاب و عرق بادیان یا بطبیخ بادیان و گل سرخ و اصل السوس حل کرده باشند و تناول نخود آب درین باب نفع بسیار دارد و چون بچهار روز اثر نضج ظاهر نشود در

اول سه روز دیگر ماء الاصول دهند با روغن بیدانجیر آمیخته و روز چهارم ماء الاصول تنها دهند بدون روغن بیدانجیر هر گاه اثر نضج پدید آید یکمثقال ایارج و یکمثقال تربد

بعسل سرشته باید داد و بعد از ظهور تمام نضج تنقیه بدن بحب سورنجان یا حب شیطرج یا حب منتن باید نمود از آنکه ماده بلغم در بدن بسیار است و تنقیه او یکبارگی در پی

باعث ضعف قوت شود باید که مسهل به فصل دهند و فیما بین مسهلین باستعمال منضجات قانع باشند و همین نهج میکرده باشند تا که ماده بتمامه مستفرغ شود و هر گاه ماده قلیل

مانده باشد بر رگها مدرات مسخنه چون بادیان و تخم خربزه و مانند آن بکار برند تا ماده از رگها بیرون کند و ایضا جهة تحلیل ادویه که محلل و ملین بود چون بابونه و شبت

و خطمی و میعه و مر و صبر و جندبیدستر و فرفیون و لعاب حلبه و تخم کتان و مانند آن ضماد سازند و روغنهای گرم چون روغن بیدانجیر و ناردین و قسط و بادام تلخ تدهین نمایند

و محللات صرف زنهار طلا ننمایند که در وی خوف تحجر است و باید دانست که اگر ماده بلغم یا مختلط صفرا مرکب باشد مسهلات و مدرات مسخنه که ذکر یافته بپرهیزند و طریقه اعتدال

نگاه دارند و دوای مرکب دهند بحسب ترکیب ماده تا از مضرت ایمن باشند و ادویه که در اخراج بلغم از مفاصل نظیر ندارد تخم حنظل بوزیدان سورنجان تربد با هیرج فیقرا و ... حب

النیل و باید دانست که در غیر حاجت بفصد نیست اما روا باشد اگر طبیب برای تخفیف و تقلیل ماده تجویز نماید حال مریض و قوام ماده ملاحظه کرده فایده بتحلیل

که در همه باد و در جمیع اقسام وجع مفاصل بادی بکار آید پوشیده نماند که سورنجان خوردن و طلا کردن انواع وجع مفاصل را سود دارد خاصه در بلغمی و او مرکب است از دو جوهر مسهل

و قابض بسبب جوهر مسهله ماده موجع را بر می آرد و مفاصل را پاک میسازد و بواسطه جوهر قابضه که بعد عمل جوهر مسهله بحرکت آید قبض میکند مجاری و مسالک را و سخت

میسازد مفاصل را تا ماده دیگر بروی نریزد اما با وجود این خاصیت معده را زیانکار است و عضلات مفاصل را سخت میسازد پس صواب آنست که سورنجان را

با زیره و زنجبیل خورند تا معده را زیان نرساند و ایضا با صبر و سقمونیا تقویت دهند تا اسهال او بقوت باشد و از معده زود بر آید و هنگام استعمال آن باید که مفاصل را

بموم روغن و پیه بط و پیه مرغ و مانند آن چرب دارند تا عضلات مفاصل از ضرر او محفوظ ماند نوع پنجم آنکه ماده سودا محدث درد مفاصل شود علامت او آنست که

درد تند و کمتر بود و صلابت در ورم و کدورة مائل بکبودی در رنگ او پیدا باشد و میل طعام بسیار باشد و سائر علامات سودا پدید آید و علاج کمتر سود دهد و چیزهای مسخن و مرطب

مفید آید علاج فصد کنند اگر بر بدن سودا مستولی بود پس از نضج تمام مسهل سودا دهند چون مطبوخ افتیمون و مانند آن و جهة تنقیه باقی سودا معجون افتیمونی و جوارش کمونی

سود مند است و برای تلیین و تحلیل ورم باید که بابونه و اکلیل الملک و حلبه و تخم کتان و مقل و جاوشیر ... و انجره ... که ... باشند ... و ... دو بستانند ... بسازند ...

... روغن سوسن و قسط و بیدانجیر و ... مرهم ... با بابونه و شبت ... یا ... ساخته باشند ... عمل دارد و روغنهای گرم ... بابونه ... پودینه

ضماد ... و حلبه ... ساختن و آبزن ... نفع دارد و ... در اصلاح ... کوشند و از ... تغافل نباشند و ... تحلیل ... ملین باشند

نمایند و استحمام معتدل و ریاضت معتدل پیش از تناول غذا سود مند است ... فصد ... نوع ... سودا ... و ... سودا ... غلیظ نباشد

و نشان او آنست که اگر در فصد خون سیاه و کدر و غلیظ بر آید بر آن دهند که ماده سوداست و اگر خون سرخ و صاف و معتدل القوام بود و باید دانست که ماده سودا اتفاقا غلیظ نیست

حب سورنجان صفت آن

صبر چهار درم سورنجان سپید ... درم ... بادیان ... هر یک ... دیگر ... سورنجان ... دو درم ... تخم حنظل ... دو درم زنجبیل ... شیطرج ...

[illegible]

٣١٠

[illegible]

برنمی آید و در این صورت واجب است که همین ساعت خون بر بندند و برآمدن ندهند که موجب ازدیاد تجرّ خواهد شد و در جمیع امراض سوداویه فصد وجع باید کرد و رگ بزرگ
باید گشود چون باسلیق و هفت اندام هرکدام که مناسب حال بود و بدانند که رگ تنگ کشادن نفع ندارد خاصه در امراض سوداویه و هرگاه در وجع مفاصل سوداوی
حاجت بفصد آید و عند الفصد خون صاف آید و مادهٔ سودا بر نیاید باید که نخستین بنضج و تلطیف و اسهال سودا متوجه گردند بعده بفصد پردازند که خون بسبب نضج و تنقیه سودا
لطیف شده در فصد مستفرغ خواهد شد بلکه احوط آنست که در جمیع امراض غیر دموی چون بفصد حاجت آید اول باید که نضج آن خلط کوشند بعده فصد کنند و بدانکه گفته اند
که در اخراج خون انتظار نضج نباید کرد مقصود از آن امراض دموی است نوع ششم آنکه مادهٔ ریحی در مفاصل آرد و علامت او تمدد شدید و انتقال از موضعی بموضعی علاج
گلقند و گلاب و عرق بادیان و شربت بزوری دهند و روغنهای مقوی چون روغن گل و مانند آن بمالند و از تنقیه بلغم غافل نباشند و گاه باشد که مادهٔ ریح در غایت حدت و حرارت
باشد و از غایت فساد با استخوان نافذ شود و از آن فاسد گرداند و بشکند و وی سمی است بریح الشوکه و تدبیر وی اخراج خون است و استفراغ صفرا نوع هفتم آنکه درد مفاصل
بترکیب و خلط یا بیشتر عارض شود و این مرض از ترکیب بلغم یا صفرا اکثر افتد و علامت وجع مفاصل مرکب آنست که اعراض هر یک بحسب قلت و کثرت او پیدا بود و چاره فرد و باید کرد
سود دهد و باشد که دوا گاهی سود دهد و باز گاهی ضرر رساند همان و بواسطهٔ اختلاف مواد علاج نظر کنند که ترکیب از چند خلط است بحسب او دوا نیز مرکب سازند از اجزای مختلف
که برای خلطی مخصوص است الکلا و طلا از ادوه نهاد و در ترکیب غلبهٔ هر خلط ملحوظ دارند تا هرکدام که غالب بود دوایی که مخصوص آنست نیز بر دیگر اجزا غالب باشد و تا نضج تمام پیدا
نیاید بفصد و مسهل نپردازند و اینهمه تصرفات در ترکیب اجزا موقوف بر رای طبیب است حاجت بنوشتن ندارد اما از آنکه بلغم یا صفرا بیشتر مرکب شده در وجع مفاصل آرد بسبب احتیاج
بسیط و مرکب تدبیر او علیحده بیان کرده آید و تدبیر وجع المفاصل که از ترکیب بلغم یا صفرا افتد آنست که جهة اسهال حب [illegible] یا مطبوخ سورنجان دهند بعد نضج ماده و
و صبر و صندل و نشاسته و زعفران هر یک دو درم و گل ارمنی یک درم و کرنب سوخته چهار درم جمله را نرم کوفته بآب عنب الثعلب و کاسنی بسرشته ضماد نمایند و اگر الم درد
بصعوبت بود زعفران و افیون برابر با شیر بسایند و با شمع و روغن گل یا روغن کنجد آمیزند و طلا نمایند و [illegible] ضماد کردن [illegible] ماده و مسکن وجع [illegible]
در وجع مفاصل را که از بلغم و صفرا افتد سود دارد صبر یک درم سورنجان چهار دانگ هلیله زرد چهار دانگ گل سرخ مصطکی هر واحد یک دانگ [illegible] کوفته بیخته [illegible]
حب سازند و فرو برند و اگر بجای صبر ایارج فیقرا آمیزند بهتر بود صفت حب [illegible] صبر سقوطری ماهیزهره هر یک یکدرم سورنجان [illegible] هر یک مثقال [illegible] دانگی
حب النیل نیم درم شحم حنظل دانگی نمک هندی دانگی نیم کوفته بیخته بآب کرفس حب سازند شربت سه درم و اگر مریض قوی بود و طبیعت او سهل الاجابت نباشد تا [illegible]
شربت کنند وجع مفاصل و نقرس و عرق النسا و وجع الورک را که از برودت بود سود دارد صفت مطبوخ سورنجان هلیله زرد هشت درم [illegible]
هر یک پنج درم تخم کاسنی سه درم سورنجان نیم کوفته دو درم پودینه شامی چند و اگر پودینه نباشد یکدرم مصطکی عوض او کنند و جمله را در سه رطل آب بجوشانند چون
یک رطل بماند بپالایند شربت دو اوقیه بشکر شیرین ساخته و اگر بجای شکر ترنجبین اندازند بهتر باشد [illegible] نماید و باقی علاج از نوع صفراوی و بلغمی اخذ نمایند و مرکبات
استعمال نمایند مسکنات وجع بالا که ضبط یافته بحسب حاجت بکار برند قسم دوم در نقرس و عبارت است از وجع و ورم که در مفصل کعب و اصابع پای پدید آید
و این درد بیشتر از انگشتان پای خاصه از نر انگشت ابتدا کند و ابن سهل گفته مفصل ابهام الرجل که مسمی بنقرس و من هذا اللفظ اخذ اسمه النقرس لتسمیة الحال
باسم المحل و گاه باشد که از اسفل قدم یا از پهلوهای قدم برخیزد و تمام قدم را در گیرد و باشد که وجع از آنجا بالا آید [illegible] آید و باشد که [illegible]
فخذ یعنی ران صعود نماید و بعضی برانند که اگر در بند دست و انگشتان او درد و ورم پیدا آید از آن نیز نقرس گویند [illegible] و در نقرس شدید ورم پیدا باشد [illegible]
لیکن از انگشت افتد [illegible] الاکثر زیرا که بند نر انگشت تنگ است و ماده که در وی درآید تحلیل نمی رود و تمدد شدید می آرد و بسبب کثرت احساس او [illegible]
آنچه بدو ریزد باسانی نگذرد و پس بالضرور اگرچه سبب اندک بود اذیت او بسیار باشد و نقرس از جمله امراضی است که از پدران بفرزندان تعدی نماید بارث و
بدانکه اسباب و علامات و معالجات و کثرت حدوث او از ماده و قلت حدوث او از ریاح و دیگر بعینه همانست که در وجع مفاصل ذکر یافته نتایج اسباب [illegible] بیان [illegible]

تحصیل حاصل بود بنابر علیه بدان نپرداخت و الفوائد چند که درینجا مناسب بود لبسند نمود فائده بسیار باشد که نقرس را از دارو های سرد از اشربه و طلا علاج نمایند و

در سردی افراط نکنند و صاحب علت صفراوی مزاج بود پس فضله که بمفاصل می آید باز گردد و بدل و دماغ متوجه شود و هلاک کند و اگر اینچنین بی تدبیری روی دهد تدارک

کنند باستجلاب ماده مفاصل ماوف به تعطیل طبیخ خشخاش مرخیه و جاذبه چنانچه در وجع مفاصل گفته شد قسم سوم در وجع الورک یعنی درد و ورم که در بندگاه سرین عارض

شود و این وجع تا که در سرین ثابت است بدین نام خوانند و هرگاه که از آنجا متجاوز شود و بسوی پای فرود آید عرق النسا نامند و وجع ورک چون دیر بماند اکثر است که بعرق النسا منتقل

گردد و اسباب و علامات این علت همانست که در وجع المفاصل ذکر یافته اما از آنجا که ماده مرض ورک در مفصل است و این مفصل غائر و عمیق و در گوشت پوشیده است نشان

چندان پدید نمی آید مگر آنجا که امتلاء شدید در مفصل افتد از کثرت ماده که درین صورت رنگ موضع تیره گواهی سپید بهر نوعیت خلط حاصل و سبب خاص درد ورک آنست که

بر چیزهای صلب نشستن و دوام سواری اتفاق افتد علاج اگر علامت خون ظاهر باشد و مانعی نبود نخست فصد باسلیق کنند از دست مقابل و رگ معلول و زنهار

و تا ضمادات طلا ننمایند درینجا و در عرق النسا زیرا که ماده در مفصل عمیق است و رادع آنرا آنجا محتبس خواهد ساخت و از تحلیل باز خواهد داشت بلکه گاه باشد که مفصل را به

خلع مهیا گرداند پس در ابتدای امراض سزاوار آنست که در ابتدا برای تسکین درد چیزهای مرخی که شدید الحرارت نبود ضماد نمایند چون تخم کتان و بابونه و روغن شبت و

آن و اگر از روی خطا رادع استعمال نموده آید و بدان سبب خوف خلع مفصل روی نماید بزودی تدارک کنند و آنچنان باشد که بحمام نیم گرم برند و طبیخ خشخاش مرخی نیم گرم بریزند

و در شیر تازه نیم گرم نشانند و دیگر معالجه همان است که در وجع مفاصل و موی ذکر یافته و اگر علامت بلغم پیدا بود نخست قی فرمایند بطبیخ تخم ترب و شبت عسل آمیخته و برای

اسهال حب شیطرج و حب منتن و مانند آن دهند و بعد نضج ماده حقنه گرم و تنافه که در وجع خاصره مذکور شد بکار برند و روغن فرفیون با جندبیدستر بمالند و چیزهای محلل

[illegible] شود و گاه باشد که پس از قی و اسهال

بمدرات حاجت آید و بهترین مدرات که در وجع ورک انجمی بکار آید اینست که فرنیوش خیطیا نا از هر یک دو دانگ زراوند گرد دیکیا و تخم سداب یکدرم کلکل بغدادی سه درم را

کوفته بیخته بمقدار سه درم از دیاسه درم شکر بدهند با آب یا عرق بادیان و نیکوترین تدابیر فاقه کشیدنست و متروک الریاضت را بریاضت پرداختن ما بعد تنقیه با حرکت

ریاضت مزید سبب نگردد و هرگاه ازین تدابیر نفع پدید نیاید در آن کوشند که ماده از عمق مفصل بظاهر منجذب شود و برای اینکار محجمه ناری نهادن یا آب کوگرد نشستن سودمند

دا اگر بیخ کبر و عاقرقرحا و زراوند و سرگین کبوتر و بلبوس [illegible] ضماد نمایند بر ورک بمحل مقصود بگذارند تا منفط شود و متقرح گردد پس آنرا مندمل شدن ندهند تا

ماده ازین طریق بتدریج بیرون آید و خفت در وجع روی نماید بهتر باشد و صاحب ذخیره گفته بسیار باشد که درین مرض محاجم بر نهادن بکرات و خون بسیار کشیدن

بدان ماده را از قعر بندگاه بیرون می آرد و از دیگر فصد بعات مستغنی سازد و آنجا که هیچ دوا سود ندهد و تدابیر مذکوره نفع نبخشد و مرض مزمن شود و خوف انخلاع مفصل

یعنی برآمدن بندگاه پدید آید داغ باید داد بر ورک و طریق داغ او آنست که آلتی سازند از آهن شبیه بقدح و فراخی او نیم شبر باید و غلظ کناره وی همچون غلظ خسته خرما و دا

این قدح سه دایره دیگر نصب کنند چنانچه سطبری هر یک همچو سطبری خسته خرما بود و فصل فیما بین هر چهار دایره مساوی باشد و زیر این قدح دنباله طویل پیوسته نماند

[illegible] قدح را بآتش سرخ کنند و بدنباله بردارند و بر حق ورک بگذارند تا چهار داغ مستدیر یکبار صورت بندد و هنگام داغ بیمار را بر جانب صحیح تکیه زده بدارند و

بعض الاطباء یحیلها الکی علی موضع المفصل و لیتق [illegible] الرطوبة المزلقة التی هناک فائده داغ و ادویه مقرحه جاذبه وقتی بکار توان بست که نخستین استفراغات

کرده باشند [illegible] اسهال و منقیه و قی واقع [illegible] عرق النسا که اگر بجای [illegible]

ورمان و دوکسان [illegible] باشد قسم چهارم در عرق النسا و آن دردیست که از بندگاه ورک برخیزد و از جانب وحشی بسوی ران نازل شود و باشد که از جانب انسی

فرود آید و این نادر است با جمله درد تا زانو بسیار باشد که چون بران فرود آید هم آنجا بایستد و گاه باشد که تا زانو ممتد گردد و باشد که تا شتالنگ و انگشت خرد پا فرود آید و

بفتح نون [illegible] ام گویند که درین محل [illegible] که وجع النساء العرق النسا خوانند و تقدیر کلام چنان است که وجع العرق الذی هو

یعنی درد رگی که مسمی ست به فساد منسوب است و علامات و علاج و احتراز از استعمال رادعات که در وجع الورک گفته شد درینجا نیز همانست مگر آنکه در عرق النسا درد می پس از فصد باسلیق
عرق النسا نیز باید کشود و جالینوس گفته رگ صافن نزد من سود دهنده تر است از عرق النسا و مابقی نافع تر است از صافن بالجمله اگر درد از جانب انسی فرود آید فصد صافن بغایت
مفید است و فصد درینجا در حالت خلو بدن صواب باشد لهذا گفته اند باید که دو روز روزه بدارند و غذا کمتر خورند بعده فصد صافن نمایند که النفع خواهد بود و در علاج اینمرض مبادرت کنند
که اگر دیر ماند قوی گردد و پای در زانو بسبب الم او لنگ گردد و باشد که پای زانو برگردد ایضاً ما بین استفراغات فصل بسیار نفع دهند که ماده وی بزودی عود میکند بخلاف سائر
اوجاع بندگاه که ماده آنها دیرتر عمل میکند و مجرب ترین حیل درد موی آنست که در حمام آب گرم غسل کنند و غذا هم طب خورند و پیه مرغ و بط و مانند آن تا کهنه بمالند بعد از آن
رگ عرق النسا از میان خنصر و بنصر پای مقابل کشایند بعده فصد باسلیق کنند و آنجا که درد قوی بود در روغن شبت و گل و کنجد گرم کرده بمالند در و بنشانند و بسیار دیده شد
که بعد از تنقیه داغ دادند و صحت کلی روی داد و طریق داغ درین آنست که سیخ آهنی گرم کنند و بالاتر از شتالنگ به پشت انگشت مضموم رگ عرق النسا را بجویند و بران داغ
نهند و اکثر جراحان هند بسبب عدم اطلاع بران رگ ساق پای داغ عریض خط مانند میکشند تا آنکه رگ مذکور بیرون ازین نخواهد بود ایچنین داغ گاه باشد که سود دهد
بوصول الکی علی العروق و گاه باشد که نفع ندهد بعدم حصول الغرض و نشان این رگ آنست که ذی عقود باشد یعنی گرهدار و وی بعد بستن ران تا زانو بیشتر پدید آید و اگر در
پای رگ مذکور ظاهر نشود میان انگشت خنصر و بنصر پای خطی بکشند عریض بسیخ آهنی گرم کرده و از آنکه درینجا گوشت کمتر است اکثر است که داغ نفع دهد لوصوله بالعرق
و احوط آنست که هم درینجا داغ دهند و هم در ساق بالاتر از کعب به پشت انگشت صاحب او و اگر این داغها سود ندهد میان ساق اشکافند و آن رگ را بعصاره برند دارند
و ببرند و داغ دهند البته که ازاله مرض نماید باذن خالقه و احتراز جماع و ترشی لازم دانند فصل اندر دوالی و آن مرضیست که رگهای ساق بزرگ و سطبر و
گره گره شود و سبز نماید و سبب او خون سوداویست که در رگهای ساق ریزد و علت مذکور بیشتر پیکان و حمالان و پیاده روان و کسانیکه پیش ملوک بسیار ایستند
و کسانیکه پایهای آنها همیشه در تعب شدید و ایستاده بسیار باشند واقع گردد فائده گاه باشد که اینمرض از خون بلغمی پدید آید درینصورت رنگ رگها سبز نماید و گاه
باشد که بعد از امراض حاده بسبب انتقال مواد عارض گردد و گاه باشد که جراحت شود از جهة حرارت مزاجی یا عارضی بالجمله هر چونکه باشد دیر ماند علاج مشکل پذیرد
علاج رگ باسلیق زنند و مسهلات سودا یا بلغم دهند بحسب سبب و قی فرمایند و در هر هفته ایارج فیقرا با اندکی گل ارمنی سرشته بخورانند و ماء الجبن بنوشند و بعد تنقیه تمام
رگهای برآمده ساق را فصد کنند بقدر حاجت خون بگیرند و حرکت منع نمایند و از اغذیه مولده سودا احتراز فرمایند و هنگام فصد و برآمدن خون باید که ساق را
از دست بمالند تا خون غلیظ بسبب تحریک بتمامه مستفرغ شود و بعد تنقیه بسته داشتن ساق بعصابه سود دارد و ماده را ریختن ندهند اما باید که معتدل بندند نه سخت
و هنگام بستن ابتدا از کف پای کنند تا زانو بربندند و هر گاه پیاده رفتن ضرورت شود نخستین تدبیر که در داء الفیل گفته آید بعمل آرند بعده مشی نمایند بتدریج و
علاج اینمرض و داء الفیل واحد است فصل اندر داء الفیل که ساق و قدم از غایت غلظ بپای فیل ماند و لهذا اسمی بدادند اینمرض هم در رگهاست و هم
ما بین عضلها و غشاهای ساق و کف بخلاف ماده دوالی که مخصوص است در عروق و این دوگونه است نوع اول آنکه خون غلیظ سوداوی محترق بپای ریزد
و علامت او ورم صلب است و گرمی ملمس و رنگ او در ابتدا سرخ باشد پس بکبودی و سبزی گراید و باشد که تشقق خفیف درانجا پدید آید و گاه باشد که آن تشقق
بقرحه میل نماید و ماده از وی برآید و از خاصه ویست که چون مستحکم شود حس پای باطل شود و جهة انسداد مجاری روح علاج بزودی فصد باسلیق کنند از جانب پای و فصد صافن
و جهة تنقیه سوداء طبیخ افتیمون و ماء الجبن دهند از آنکه سودا غلیظ تر است و با وجود آن موضع بعید تسفل افتاده اخراج آن بیکدفعه امکان ندارد باید که تنقیه بدفعات
نمایند و برای اسهال چیزهای گرم قوی الاسهال زنهار استعمال نفرمایند که مزید سبب است و بعد از آنکه بدن پاک شود و ماده از ریزش باز ایستد جهة تنقیه نفس عضو زلو گذارند
و وضع حجامت کنند پس از آن برای تقویت عضو اقاقیا و رامک و عصاره لحیة التیس طلا نمایند و واجبست صاحب اینمرض دوالی را که از اغذیه مولده سودا و از پیاده
جز آن هر چه موجب انصباب ماده بود و بر پای احتراز کنند و پیوسته پای را بر بالش نهاده دارند مهما امکن حرکت ندهند و اگر برخاستن و سوار شدن یا پیاده رفتن ضرور باشد

۳۱۳

قرابادین کبیر

مثل مازو و کزمازج و صمغ عربی و اقاقیا نخست بر ساق و قدم طلا نمایند و از قدم تا ساق بعصابه به پیچند بستنی معتدل پس بفرمایند که بتدریج حرکت کند اگر ماشی بود عصا بدست گیرد و زور بران عصا بیاورد او رود و بهمان تدبیر مشغول باشند تا خاطر جمع شود از انصباب ماده و در عضو قوت تمام پدید آید و بصاحب داء الفیل نیز همین تدبیر باید کرد عند الحرکة **نوع دوم** آنکه خلط غلیظ بلغمی بر پای گرد آید و احداث داء الفیل نماید و علامت او تری ورم و سردی لمس و غلظ ساق و قدم و نا بودن آنچه گفته شد در ورم **علاج** در بهر تنقیه یکبار یا دو بار قی فرمایند و هر صباح دو درم اطریفل صغیر و نیم درم کندر و نیم درم زنجبیل با هم سرشته بدهند و گرسنگی کشیدن و تمرض نفع تمام دارد و پس از تنقیه تام برای تقویه عضو صبر و مر و اقاقیه و جوز السرو و شراب طلا سازند یا با آب برگ سرو و آب پخته التین بسرکه کهنه آمیخته و بعصابه محکم بندند و از اغذیه و ادویه هر چه مجفف بود بکار برند و هر چه بلغم افزاید و پای را تحریک نماید منع نمایند و عند الحرکة تدبیر که در قسم اول گفته شد استعمال فرمایند و اینهمه بعد از قی طلا کردن تحلیل ماده مینماید تخم کرنب و ترمس و نطرون و سرگین بز و آرد حلبه و خاکستر چوب انگور برابر گیرند و نرم ساخته طلا سازند و یکروز نهاده در روز دیگر از ند تنبیه داء الفیل قوی را بحال او گذارند و علاج نکنند اگر اذیتی نرساند و اگر جراحت گردد و بیم اکله شود بهتر از قطع علاجی نیست آنجا که تنقیه سود ندهد **فصل در وجع العقب** یعنی درد پاشنه و این بر چند وجه است یکی آنکه بر پاشنه زخم رسد یا آسیبی افتد از ضربه و سقطه دوم آنکه پاشنه منضغط شود و فشارده گردد از موزه تنگ سوم آنکه ماده حار یا بارد برو ریزد **علاج** اگر سبب او زخم بود مراهم استعمال کنند و اگر سبب وی ضربه و سقطه باشد مامیثا و گل ارمنی هر یک جدا حل کنند با آب یا گلاب بمالند و آب سرد بر او ریختن سود دارد و باشد که بحجامت حاجت آید و اگر سبب آن فشاردن موزه بود ایضاً آب سرد ریختن و مامیثا و گل ارمنی طلا کردن نفع دارد و اگر سببش انصباب ماده خون باشد فصد کنند و روغن گل بمالند و در ماده بارد قی کنند و مسهل بلغم و سودا سود دارد و روغن بابونه و فرفیون و قسط مالیدن مفید است **باب** در حمیات یعنی تبها و حمی در اصطلاح اطبا عبارتست از حرارت غریبه که در دل افروزد یا در عضوی دیگر افروخته شود و از آنجا بدل آید و هر چه نکه باشد از دل بتوسط روح و خون و شرایین در تمام بدن پراگنده شود و بشرطیکه مانع شود از خاصه آنست که سائر افعال طبعی یا بعض آنرا متضرر سازد و تضعیف و قوت سبب افعال طبعی است طعام و آلت و هضم غذا و نشستن و برخاستن و رفتن و خفتن و جماع کردن و مانند آن بر وفق طبیعت و طبیعی باید دانست که حرارت غضب و تعب و غم و مانند آن سبب تب نیست اما هر گاه بدان حد رسد که با فعال طبعی مضرت رساند و بروح یا خلط یا بدن آویزد سبب میشود مرحمی را با حداث حرارت غریبه و الا نه حرارت امور نفسانی غریزیست نه غریبی **فائده** حرارت که بحیوانات تعلق دارد همگی سه است غریزی و اسطقسی و غریبی اما حرارت غریزی نزد جالینوس عبارتست از حرارت نار عنصریه که مستفاد میشود از مزاج و قوام بدن و ازاله برودت و حرارت عارضی از و حاصل آید و تا زمان حیوة در بدن نماید و برین تقدیر تغایر میان او و حرارت غریبه کلی نیست بلکه تفاوت بینهما از آن است که غریزیه جز مرکبست و مصلح بدنست و غریبه ضد اوست و ارسطو و دیگر محققان برانند که حرارت غریزیه فائض میشود بر مرکب بعد فیضان نفس بسان فیضان نفس و قوی و برین تقدیر میان او و دیگر حرارتها ثابت میشود مغایرت بنوع و خفیفا اما حرارت اسطقسی جزئی است از غریزی که حکم آتش دیده کرده است و ما بقای تشخص باقیست چه در حیوة و چه بعد او و آن آنست که میت سیاه میشود و متعفن میگردد اگر چه او را در برف دفن کنند اما حرارت غریبه حرارتی ناطبیعی است که حادث شود در مرکب و حمی از نشان اوست اینک بدان اکنون بدانکه تن آدمی چیزیست مرکب و میانه ترکیب همگی سه جنس است جنس نخستین ازو اعضای اصلیست که بنیاد تن است و جامد است و رطوبات و ارواح را که در وی است چون استخوانها و رگها و جز آن و جنس دوم اخلاط و دیگر رطوبتها که در تجاویف تن است چون مغز استخوان و منی و مانند آن از رطوبات اصلیه که تفصیل وی در ورق گفته آید و جنس سوم ارواح و بخارها که در تن مانند هوا پراگنده است و متقدمان ترکیب تن را بحمام تشبیه داده اند بدین وجه که جنس نخستین که عبارتست از اعضای اصلیه بمنزله دیوارها و خشت و سنگ حمام است و جنس دوم که اخلاط اعضای اصلی و دیگر اعضاست بمثابه آب حمام است و جنس سوم که روح و بخار است بجای هوا حمام است پس هرگاه حرارت تب استوار اندر اعضای اصلی کند چنان باشد که حرارت آتش اندر دیوار و سنگ و خشت حمام آویزد و این جنس مسمی بحمی دقیه و هرگاه حرارت آتش اندر دیوار و سنگ و خشت حمام آویزد و این جنس مسمی است بحمی دق و هرگاه حرارت تب نخستین اندر اخلاط و دیگر رطوبات آویزد و بعده با عضا متادی شود بدان ماننده آب گرم اندر

اخیر با حمام کنند و سنگ نخست و دیوار حمام از ان گرم شود و این جنس مسمی ست بحمی خلطیه و مراد از خلط درینجا تمام رطوبات بدن ست نه اخلاط چهارگانه فقط قال القرشی

المراد ههنا بالخلط ما یعم رطوبات البدن لا ما یختص باسم الخلط اذ الحمی قد یحدث عن عفونة المنی ونحوه من اقسام الرطوبات الثانیة و هرگاه حرارت نخستین با رواح و بخره

آویزد پس از ان باعضا رو اخلاط بدان ماند که در حمام آتش افروزند و هوای او گرم شود و بعده از گرمی هوا آب و دیوارها گرم شوند و این جنس مسمی ست بحمی یومیه انتهی

آنچه گفته شد از تعلق حرارت بسه گانه میانه ترکیب تن و بسبب او تب باسمی ماخوذ گشتن مراد ازان تعلق نسبت حرارتست بر سبیل استقرار و الا نه حرارة که در روح یا اخلاط آویزد

بدیگری نیز متعدی میگردد تا آنکه در متعدی الیه متثبت و مستقر نشود بدان نام مسمی نگردد مثلاً حرارت که با خلاط آویزد اعضا را نیز گرم میسازد و حال آنکه حمی عفنیست

فقط لیکن چون در اعضا راسخ شود دق باشد و قس علیه آخر و چون اجناس تپ کلیه سه است هر یک به فصل علیحده گفته شود ان شاء الله تعالی **فصل اندر حمی**

یوم و آنرا بدین نام ازان خوانند که تپ مذکور در اکثر بیک شبانروز منقضی شود بشرطیکه بجنس دیگر منتقل نگردد و گاه باشد که بندرت سه روز بماند و حمی یوم باشد پس

اگر ازین مقدار تجاوز کند دلیل انتقال او بود و بعضی بر آنند که تا شش روز نیز میماند و این تپ سه گونه است یکی آنکه باحوال بدن منسوب بود دوم آنکه باحوال بیرون

تن منسوب باشد سوم آنکه با روح منسوب باشد اما آنچه بنفس یعنی بروح تعلق دارد تپهاییست که از غم و هم و اندیشه و خشم و خوف عارض شود و آنچه ببدن تعلق دارد

تپهاییست که از تخم و ریاضت و استفراغات و جماع و اورام و تخمه و سده و عطش و جوع تولد کند و آنچه بخارج تعلق دارد تپهاییست که از آفتاب و سرما و از کثافت

بشره و از غسل کردن با آبهای معدنهای بد چون زاج و شب و گوگرد و جز آن پدید آید **فائده** متعلق علیه درینجا روح ست خواه سبب تپ حرکت نفس روح بود چنانچه در غم

و جز آن و خواه حرکت بدن و خواه اسباب خارجیه چنانچه گفته شد و از آنکه این تپ بروح تعلق دارد و ارواح سه است طبیعی و حیوانی و نفسانی پس او بهر کدام که متعلق شود

آنرا بهمان نام خوانند چنانچه حمی یوم طبیعیه و حمی یوم حیوانیه و حمی یوم نفسانیه بحسب تعلق حرارت بدین ارواح ثلثه و استدلال بر آنکه حمی یوم بکدام روح متعلق ست باموری تقدیم

توان کرد مثلاً التقدم تخمه و سوء هضم و تناول اغذیه و اشربه و ادویه گرم نشان تعلق اوست بروح طبیعی که در جگر ست و تقدم غم و فرح و حرارت حمام علامت تعلق ست

بروح حیوانی که در دل ست و تقدم هم و فکر و بیخوابی دلیل تعلق اوست بروح نفسانی که در دماغ ست اکنون بدانکه این تپ را دو قسم بیان کنیم یکی آنکه شامل بود علامات

و معالجات جمیع انواع او را بر سبیل کلی دوم آنکه مخصوص باشد بهر نوعی ازان بر سبیل جزئی **قسم اول** در علامات و معالجات حمی یوم بر سبیل کلی بباید دانست که

علامات او علی الاطلاق است یکی آنکه در و نافض یعنی لرزه نباشد و اگر گاهی باشد که قدری فراشا پدید آید و نادر بود که لرزه آرد دوم آنکه دست و پای سرد نشود

سوم آنکه در مقدمه او کسل و تکسر و غنودن کمتر باشد و صاحب او چون بحمام رود فراشا نیاید و اگر بیاید باید دانست که حمی عفنیست چهارم آنکه نبض مائل بعظم و تواتر بود

و در وصفی اختلاف نباشد و اگر اختلاف بود با نظام باشد مگر آنکه پیش از تپ چیزی بوقوع آید که عدم انتظام ازوی باشد چون تعب و سوزش اشتها و بسیار یا شکم

از شدت سردی هوا یا از اسباب خشکی افزاید نبض صلب شود ممکن ست که حرکت انبساط نبض سریع تر بود و حرکت انقباض بطی تر و اگر حال نبض مشکل گردد با حال

دهردن نگاه کنند پنجم آنکه حرارت او سوزان و تیز نباشد بلکه مستوی بود همچون حرارتیکه از ریاضت معتدل تولد کند و در مردم مست از شراب حادث گردد ششم آنکه اثر

نضج در بول اول روز پدید آید هفتم آنکه رنگ روی و نبض معتدل و برقرار بود مگر در آنجا که سبب تپ غش و غم و تخمه بود هشتم آنکه ابتدای او نرم و آهسته باشد و روزگار ابتدا

از دو ساعت زیاده نباشد و از اعراض منکره چون خشونت زبان و تواتر نفس و جز آن که از لوازم حمی عفنیه است هیچ پیدا نباشد و اگر صداع یا درد یا بار بود بجهد و گساریدن

تپ زائل شود و خاصه حمی یوم ست که بعرق پاکیزه باندازه بگسارد پس اگر عرق مفرط بود حمی یوم نباشد نهم آنکه از یک شبانروز تجاوز نکند مگر بندرت باشد که سه روز کشد و چون

ازین گذرد حمی یوم نباشد بل انتقال نموده باشد به عفنی یا دق و آنکه جالینوس گفته گاه باشد که تا شش روز بماند و حمی یوم باشد فقط خلاف اکثر متقدمان ست **علاج** حمی یوم بر سبیل کلی

بدانکه هیچکس را از صاحبان این تپ غذا باز نگیرند مگر آنرا که سبب تپ تخمه باشد و غذا درین تپ چیزی لطیف و سریع الهضم دهند و آنرا که صفرا و مزاج بود و یا در آغاز تپ اشتها یا قی یا شکم

اگر هم اندر آغاز لقمه چند از نان خورانند و آب یا گلاب یا آب انار ترش یا در شراب مزوج با آب سرد کرده بهتر باشد و شراب که با آب ممزوج سازند زود گوارد و آنجا که سبب تپ ریاضت و تعب

اگر تشنگی باشد با استعمال طعام توجه کنند و آنچه از سده و بستگی مسام و کثافت بشره پدید آمده باشد بریاضت معتدل و مالیدن بخرقها درشت یا بدستها تحلل فرمایند پس بحمام روند
و غذا در وقت انحطاط تپ دهند و چون تشنه شود از آب سرد باز ندارند مگر آنکه در احشا ضعفی بود و تپ از برودت باشد که در اینصورت آب اندک تر و از نوبت تپ آخرتر باید داد
و در حمی یوم هیچ یکی را استفراغ نباید کرد مگر یکی از سه کس اول آنکه تپ او از سده امتلائی بود دوم آنکه تپ او از کثافت بشره و بستگی مسام باشد و اندرون وی ممتلی بود
و ثالث آنکه تپ او از تخمه باشد و بدانند که در آخر حمی یوم حمام بسیار سود دارد خاصة آنجا که بستگی مسام و کثافت بشره سبب بود اما خداوند زکام را نشاید مگر آنگاه
که تپ خفت گیرد و نزله نضج پذیرد و ایضاً صاحب تخمه را روا نباشد حمام تا که طعام بهضم نرسد و در جمله خداوند حمی یوم در هوا حمام نشاید که بایستد لیکن در آب او
چندانکه تواند ماند بغیر تعب روا باشد مگر آنرا که تپ او از کثافت بشره باشد که او را در هوای گرمابه بسیار بود و عرق آوردن نفع تمام دارد قسم دوم در علامات
و معالجات حمی یوم بر سبیل تفصیل و این قسم مشتملست بر چند نوع نوع اول آنکه از غم مفرط پدید آید و باید دانست که غم مفرط متحرک میسازد روح را بداخل پس بسبب
بند ماندن گرم میشود روح و تپ پدید می آید و علامت او تقدم غم ست و غیور عیون و زردی و خشکی روی یا سپیدی آن و ضعف و صغر نبض و ناریت بول و حدت
او هنگام برآمدن علاج بیشتر باعانت دل کوشند زیرا که غم بروح حیوانی تعلق دارد و معدن او دلست و آنچنان باشد که بحکایتهای خنده آور و بازیهای عجایب
و الحان طرب افزای دل بیمار خوش کنند و مفرحات سرد بخورانند و بر سینه صندل و گلاب و لعاب اسبغول و آب برگ خرفه و آب برگ بنفشه هر چه از اینها میسر آید اندکی
کافور آمیخته طلا نمایند و عطرهای سرد و تر ببویانند و چون تپ ساکن شود بحمام معتدل الهوا که آب او شیرین و نیم گرم بود برند و غسل فرمایند و آب نیم گرم نشانند و
چون از استحمام و آبزن فارغ شود روغن بنفشه یا روغن نیلوفر یا روغن مغز تخم کدوی شیرین اندر همه تن وی بمالند باهستگی و بستر او نرم سازند و ریاحین مناسب
حاضر دارند و جماع منع نمایند و بچیزهای لطیف و زود گوار و تری افزا تغذیه فرمایند چون گوشت بزغاله و جوزه مرغ خانگی و بیضه مرغ نیمبرشت و ماهی تازه خرد
و قلیه با کدو و خیار و اسفاناخ پخته باشد و ماش مقشر و آش جو و دوغ تازه و پالوده غذا و بتفاریق دهند از اینهمه هر چه مناسب حال مریض بود برگزینند و امر تفاریق
غذا جهة آنست که معده سنگین پدید نشود و بدین تدبیر ملازم باشند تا که بحال آید و تپ از انتقال محفوظ ماند نوع دوم آنکه از هم قوی پدید آید و باید دانست که هم قوی
متحرک میگرداند روح را بالعفت مرة بداخل و مرة بخارج و بدین سبب روح گرم شده تپ آرد و علامات او همانست که در غمی ذکر یافت مگر آنکه نبض درینجا بغایت قوی باشد
علاج تدبیر وی نیز همچنانست که گفته شد لیکن چنانکه در غمی بیشتر باعانت دل میکوشند درینجا باعانت دماغ کوشند زیرا که هم و فکر بروح نفسانی تعلق دارد و معدن
او دماغ ست و آنچنان باشد که عطریات و روغنها و ریاحین تازه و خوشبوی ببویانند و باستماع افسانها و سیر باغ و کتابها و سرود و زنان جمیله مشغول دارند و پری پیکران
محبوب القلوب و ماه طلعتان مرغوب حاضر سازند و با مجلسی که چیزی از اندیشه او باشد بعمل آرند فرق در غم و هم اما غم حالیست که هرگاه چیزی ضروری از دست آدمی فوت
شود یا بدان نتواند رسید یا کاری بیند مکروه که منع آن نتواند کرد و نه بران ملامت و مکافات تواند نمودن پدید آید و هم حالیست نفس را که هرگاه آدمی باتمام
کاری اهتمام کند و همگی همت بدان گمارد چنانکه از خواهانی و جویانی مرا آنکار را پدید آید و باید دانست که صاحب غم یا فوت شده باشد و حصول او ممکن نبود یا متعذر
عنه باشد یعنی صاحب مطلب از وصول آن عاجز بود و بخلاف مطلوب صاحب هم که ممکن الحصول بود اگرچه بدشواری حاصل شود نوع سوم آنکه از فزع قوی یعنی
از ترس پدید آید از جهة کثرة روح بداخل و علامت او همانست که در غمی ذکر یافته اختلاف نبض درین بیشتر از غمیه بود علاج قانونیکه در همیه گفته شد مرعی دارند
و ازاله ترس او نمایند و شربت سیب و صندل و عرق بیدمشک و شراب نفع تمام دارد نوع چهارم آنکه از فکر بسیار پدید آید و سبب او نیز رجوع روح است
بباطن و بدان سبب گرم شدن و علامت او همانست که در غمیه مذکور شد علاج آنچه در همیه ذکر یافت بکار برند زیرا که فکر و هم بروح نفسانی تعلق دارد پس درینها
رعایت دماغ اهم باشد نوع پنجم آنکه از غضب شدید یعنی خشم مفرط پدید آید جهة آنکه روح در غضب میل بخارج میکند و گرم میشود و علامت او آنست که روی تمام
بلکه تمام بدن او سرخ و منتفخ بود و چشمها نیز سرخ و برآمده باشد و نبض عظیم و بول سرخ بود و بسیار باشد که دست و دیگر اندام بلرزد و نبض شاهق متواتر و ممتلی باشد و اگر خشم

از کار میبود که هم و خوف با او یار بود و رنگ روی زرد نماید علاج نخست برفق و مدارا و اعتذار و سخنها مطابق و موافق و ملایم خشم او ساکن سازند بحکایات خنده افزا و
لعبهای فرحت افزا و استماع اصوات نرم راحت نما مشغول دارند و گلاب و کافور و صندل و بنفشه و نیلوفر ببویانند و بر سینه طلا نمایند و گلاب بر سر و سینه فرو ریزند
و شربت انارین و شراب غوره و ریواج و سیب و صندل هرچه بهم رسد بنوشانند و از اغذیه هرچه سرد و تر بود بخورانند یا مخوضات فتق داده و پس از آنکه حرارت با نحطاط افتد بحمام
معتدل که هوای او موافق و آب او شیرین بود برند و در آبزن نشانند و نیکوترین تدابیر درحق کسیکه مرد جوان محرور مزاج و قوی السحنه بود و روزگار تابستان باشد آنست
که چون از آبزن حمام برآید همان لحظه یکبارگی خود را در آب سرد اندازد و زود برآید و صاحب این تپ از شراب شراب منع نمایند و همگی ایشان کوشند که خواب آرد و آسایش
دهنده باشد نوع ششم آنکه از فرح مفرط پدید آید و باید دانست که فرح شدید روح را متحرک سازد بخارج و بدانسبب بسیار باشد که روح گرم شود زیرا که روح گرم و لطیف
است بادنی حرارت خاصه که قوی و دفعه باشد گرم میشود و باز جهة لطافت بحالت خود باز میگردد و از انست که حمی یوم بزود گذرد و علامت او همانست که در غضبی
گفته شد مگر آنکه هیأت چشم درینجا بر خلاف هیأت چشم ذی غضب باشد و ایضاً تواتر نبض درینجا کمتر بود علاج آنچه در غضبی گذشت بعمل آرند و سرور و فرحت را
حقیر و فانی و لاشی انگارند نوع هفتم آنکه از سهر مفرط یعنی بیداری بسیار پدید آید زیرا که بیخوابی مفرط روح را بمنزله ریاضت ست [illegible] و غور عیون جهة تحلیل
رطوبات و تهیج پشت چشم و روی و انتفاخ بدن جهة بخارهای خام که از عدم هضم طعام حاصل شود و تیرگی بول جهة بدهضمی و زنگ روی سرد نمودن [illegible] و اعیا در اندام پدید
آمدن و نبض صغیر بودن علاج حیلها کنند که خواب آرد و جهة خواب آمدن روغن بنفشه و کدو در شیر زن در بینی مالند و طبیخ بابونه و بنفشه و نیلوفر و خشخاش کوفته و پوست خشخاش
بر سر ریزند نیمگرم و ایضاً طبیخ مذکور در طاسی اندازند و قدری از روغن بنفشه یا روغن مغز تخم کدو و شیر زن بران اندازند و سر بر بخار وی از ندور دارند [illegible] بپوشند چنانچه بخار
تا بخار پراگنده نشود و بدماغ برآید و آنچه در سهر گفته شد بعمل آرند تا بخواب رود و چون تپ با نحطاط افتد بحمام رفتن و آب شیرین نیمگرم بسیار و بتکرار بر سر ریختن و با آبزن نشستن
نفع دارد و باید که احتیاط کنند تا عرق نیاید و از حمام زود برآید و پس از استحمام غذای لطیف و سبک بخورانند چون فراریج و مانند آن و روغنهای مرطب تدهین
نمایند بر بدن و تشرب جلاب که از شکر طبرزد و گلاب و عرق بیدمشک ساخته باشند بغایت مفیدست و جماع و جمله آنچه خشکی افزاید زیانکارست
نوع هشتم آنکه از خواب طویل یا از ترک استحمام و ترک ریاضت معتاد پدید آید و ظاهرست که از بسیاری خواب و ترک مالیدن بخارهای فرونی در بدن گرد می آید
و بروح می آمیزد و آنرا کدر و گرم میسازند و علامت او تقدم سبب ست و امتلای نبض علاج بحمام برند و عرق آورند و آب نیمگرم بر بدن ریزند و بریاضت
معتدل مشغول دارند و خفتن ندهند بسیار و بدستهای مختلف دلک فرمایند و اگر سبوس گندم و تخم خربزه و قدری نمک باریک ساخته بر تن مالند بهتر باشد و غذا
لطیف و سریع الهضم و قلیل المقدار دهند و از شراب اجتناب فرمایند زیرا که شراب بخار انگیزست و این نوع مسمی ست بحمی یوم [illegible] نوع نهم آنکه از تعب و رنج
پدید آید و لایخفی که حرکت بدن مفاصل و دیگر اعضا را گرم میکند و بدانسبب حرارت مشتعل میگردد و ارواح را گرم میسازد و علامت او تقدم تعب ست و [illegible]
بشره و نبض صغیر و مایل بصلابة بودن و مفاصل نسبت بدیگر اعضای گرم تر بودن و اعیا و ماندگی ظاهر شدن و باشد که سعال خشک و صبغ بول پیدا آید
علاج باسایش و راحت و خواب کوشند چندانکه توانند و چون تپ کمتر شود با آب شیرین نیمگرم استحمام فرمایند و بدن را باهستگی مالند و چون از استحمام فارغ شوند آنرا
بمنشفه خشک نمایند و روغن بنفشه یا نیلوفر یا گل یا جز آن تدهین فرمایند و بدستهای مختلف مالش دهند بملایمت و باز بحمام برند و در آبزن نشانند و آب خشک نموده
تدهین او همان سازند پس غذا از رطب مایل ببرودت چون گوشت فراریج و ماهیچه [illegible] و زرده بیضه نیمبرشت بخورانند و جلاب شکر [illegible] بنوشانند و از جماع و چیزها
خشکی افزا پرهیز فرمایند و پوشیدن جامه نرم و خفتن بر بستر ملایم و فواکه تر مایل ببرودت خوردن نفع دارد و شراب [illegible] اگر شراب طلب کند بعوض جلاب
ممزوج با آب [illegible] دهند و احتیاط باید کرد تا عرق نیاید چه در حمام و چه در خارج نوع دهم آنکه از استفراغ پدید آید و این استفراغ عام ست که از خون بود یا از اخلاط دیگر [illegible]
شده باشد یا بخواهش خود چنانچه پس از ادویه مسهله و منقیه و بعد از فصد حادث گردد اما حدوث تپ بعد از [illegible] جهة آنست که روح گرم میشود و [illegible] از حرکت اخلاط [illegible]

برآمدن خون جهت آنست که صفرا غالب می آید و خون باقی گرم تر میگردد جهت زوال رطوبت مقادم و بدانسبب ابخرهٔ دخانی تولد میشود و روح را گرم ساخته تپ می آرد

و علامت او آنست که بعد استفراغ پدید آید علاج اگر بسبب اسهال و قی بود و سبب باقی باشد بحبس او کوشند از آنچه در خور او باشد و در بحث اسهال و قی ذکر یافته و پیشی

بروغن مصطکی یا روغن سنبل تر کرده بر فم معده نهادن گرگرم نفع تمام دارد و کذلک اضمدهٔ دیگر زیرا که هر چه بیگرم بود سستی آرد و آنجا که تپ سخت گرم باشد و تشنگی

بسیار بود صندل و گل سرخ و اقاقیا و سک با آب آس و گلاب بر دل و جگر ضماد سازند حرارت بنشانند و اسهال و قی باز دارد و غذا از ترو هند ترشی انار و انبار رشک یا سماق

یار کرده و آنجا که سبب افراط اسهال و قی ضعف تمام رو نموده باشد نافع ترین اشیا ماء اللحم است و شراب ریحانی نیز فایده دارد و گفته اند بهترین ماء اللحم درینجا آنست که

و ذخیره درین بحث ذکر کرده و اگر تپ عقب فصد یا بعد برآمدن خون برعاف و جز آن پدید آمده باشد در آن کوشند که صفرا فرو ایستد و برای اینکار هر چه مبرد و مرطب باشد

سود دارد و فایده گاه باشد که فصد کنند و خون از مقداریکه باید کمتر گیرند و بدانسبب ابخره ساکنه و اخلاط در حرکت آیند و روح را گرم ساخته حمی یوم احداث نمایند و

درینوقت باید که بزودی رگ زنند و خون واگیرند تا حمی یوم بحمی عفنه انتقال نکند نوع یازدهم اندر حمی یوم که از وجع پدید آید و بباید دانست که درد قوی حرارت

را می جنباند و روح را گرم میسازد و بدانسبب تپ می آید و علامت او حدوث تپ است بعد ظهور درد در سر یا گوش یا چشم یا دندان یا جز آن علاج بازالهٔ مرض

عضو یا آفت و تسکین وجع توجه کنند زیرا که تپ بعرض درد است و درد بسبب او است سبب چون زائل شود عرض نیز زائل گردد اما اگر درد بایستد و تپ باقی باشد

از قبیل حمی یوم تعبی باشد و درین صورت آنچه در تعبیه گفته شد بعمل آرند نوع دوازدهم آنکه از غشی پدید آید بدانکه گاه باشد که بسبب غشی روح گرم شود جهت

وقوع حرکت مضطربه در وی و بدانسبب حمی یوم تولد کند و علامت او آنست که نشانهای دیگر تپها هیچ نباشد و بعد غشی پدید آمده باشد و سقوط قوت و ضعف نبض

پیدا بود و پوشیده نماند که احوال نبض در غشی مختلف میباشد بحسب حرارت و برودت آنگاه که سردی غالب آید نبض باطل شود و آنگاه حرارت برافروزد سریع گردد

و در اکثر احوال نبض او صلب و دوی بود علاج هر چه در غشی گفته شد در باب امراض قلب بجا آرند و ماء اللحم و بیضه مرغ نیمبرشت و جز آن هر چه زود گوارد بخورانند و اگر

ماء اللحم با شراب دهند قوت را فی الحال باز آرد و درینوقت از حرارت تپ اندیشه نکنند زیرا که درین حالت رعایت قوت واجبست پس از آنکه بیمار از غشی بر آید و قوت بجا آید اگر

تپ باقی باشد بتطفیه حرارت کوشند باستعمال اشربه و اغذیه سرد و تر که ذکر خطر بود نوع سیزدهم آنکه از جوع مفرط پدید آید و علامت او ضعف و صغر نبض

و باشد که مائل بصلابت بود علاج کشک جو و کدو و اسفاناخ با روغن بادام بخورانند اندک اندک و چون آنچه خورد هضم شود اسپیدباج و دیگر اغذیه سرد و تر دهند باید که

بحمام برند و در آبزن نشانند و بعده روغن طلا کنند نوع چهاردهم آنکه از عطش مفرط پدید آید و لا یخفی اگر جوع و عطش مفرط سبب گرمی جگر و استعداد بخار آنست و

روح را گرم میسازد و علاج او فرمایند تا آب سرد مضمضه و غرغره کنند پس اندک اندک بنوشند و شیره تخم خرفه و آلو بخارا و آب خیار ترش و امرود نفع دارد خواه که [illegible]

کرده باشند و اگر مانعی نبود و آب سرد غسل کردن سخت صواب است و باید که بخواب و آسایش باشد و غذا سرد و تر خورد نوع پانزدهم آنکه از گماریک که در همه تن پراگنده

است همچون لیف در سده افتد و افواه و مجاری عروق مذکوره بسته شود و بدانسبب بخار جمع گردد و گرم شود و روح نیز گرم شده احداث تپ نماید و سبب سده این

عروق یا اخلاط غلیظ و لزج که در بند یا امتلا اینکه خون افتد و گذر گمارا تنگ سازد یا کجا این تپ مسمی است بحمی یوم سدی و شناختن او معسر است زیرا که بحمی عفنه شبیه

تمام دارد و باشد که مانند تپهای خلطی یکبار دو بار گردد و مدت تپهای این تپ بحسب بیماری بیشتر سده است و اگر سده بسیار بود سه روز [illegible]

و اگر کمتر بود زود ترمی گسارد [illegible] نرود و هرگاه در حمی یوم فواشا ولرزه آید دلیل انتقال او بود بعفنه علاج [illegible]

و نوبت [illegible] عروق [illegible] باشد [illegible] علاج اگر سبب [illegible]

فصد کنند و اگر بعد فصد [illegible] و اگر امتلا [illegible] از فصد [illegible]

معتدل مع ماء الشعیر دهانند [illegible] بحرارت [illegible] باخلاط [illegible] برند و آب

۳۱۸

[illegible marginal notes]

بیگرم بسیار ریزند و بآبزن نشانند زمانی طویل و آرد جو و آرد باقلی و سبوس گندم و تخم خربزه و مانند آن چون بیخ سوسن و اشنان اصفهانی کوفته بر بدن مالند و غسل کنند و

هرگاه این تب معاودت کند و بنوبت همی آید باید که چهار ساعت پیش از نوبت بحمام برند و بآبزن نشانند و بعد در مسلخ یعنی جامه خانه بخسپانند و چیزی بپوشند تا عرق آید

که بدین تدبیر بسیار باشد که تب زایل شود و در تب مطبقه نیز تدبیر مذکور نفع تمام دارد و جالینوس گوید اگر طبیب جاهل درین تب غلط کند و تب محرقه یا حاده منتقل گردد و اگر فایده نمی کند

از امتلا پدید آید علاج او بعینه علاج سونوخس است پس آنجا که سال و عمر و سحنه و قوت و فصل سال و عادت مریض موافق باشد [illegible] شود و باشد که در اول

حمی یوم خوف آنست که بدق باز گردد و بخلاف این نوع و اگر بسبب غلظ اخلاط بود علاج همان است که در امتلا ذکر یافت مگر فصد که درینجا اگر [illegible] باشد و بالجمله اگر

فصد کرده شود بحسب حاجت اما خون بسیار گرفتن هرگز رخصت نباشد و درین حالت شراب افسنتین و طبیخ تخم بادیان و پوست بیخ [illegible] و بیخ کرفس [illegible]

و جز آن هرچه ملطف بود سود دارد و غذا کشکاب با اندکی تخم بادیان پخته سازند و سوسن آب بروغن بادام مناسب است و دلک بسیار در حمام نفع دارد و نوع [illegible] آنکه

بشره درشت و کثیف شود و مسام بسته گردد و بدان سبب حرارت و انچه اندرون بازماند و روح را گرم کند و تب پدید آید و سبب درشتی و کثیف شدن بشره و انسداد مسام

نخست یکی حرکت که از ترک حمام بر بدن گرد آید دوم گرد و غبار که از سفر و جز آن بر بشره نشیند سوم سرمای شدید چهارم حرارت آفتاب که بشره را بسوزد پنجم غسل با آبهای قابض

چون آب زاجیه و شبیه و آب شیرین که شدید البرودت بود و این نوع را حمی یوم استحصافیه گویند و علامت این تب آنست که عقیب کار و غسل یا بعد ملاقات گرد و غبار

یا عقیب غسل با آبهای مذکوره یا پس از ملاقات سرما پدید آید و پوست بدن بلمس درشت نماید و در چشم و روی اندکی انتفاخ ظاهر بود و نبض سریع باشد و بول زرد و آبی

و باشد که سپید آید و از نشان کثافت جلد آنست که چون دست بر آن گذارند حرارت تب چندان ظاهر نباشد و چون ساعتی نهاده دارند گرمی او زیاده شود و تدبیر

تفتیح مسام که از حرارت دست حاصل آید و بدان سبب بخار دخانی نخستین بیرون شود گرایند پس آن موضع نسبت بدیگر مواضع گرم تر نماید و علاج آنکه گرم مریض را بخسپانند

بخسپانند و بدن آنرا آهستگی بمالند و جامه های گرم و نرم در پوشند تا عرق کند پس هرگاه تب بانحطاط افتد بحمام برند و زمانی طویل در آنجا بدارند و محللات که در

سددی گفته شد از سبوس و غیره بمالند تا عرق همی آید و آب بکار برند مگر کسی که ترک حمام سبب باشد اما آنکه در و بنفشه و بابونه و اکلیل الملک جوشانیده باشند

بر بدن ریختن صوابست در همه صورت و باید که چون عرق تمام آید آنرا خشک کرده بروغن شبت و بابونه و قسط و سوسن هرکدام که میسر آید تمریخ نمایند و باز جامه ها

پوشیده بیرون آورده ساعتی در مسلخ بدارند و اگر خواب آید خفتن دهند و بعده غذای لطیف چون تیهو و دراج بریان کرده یا گوشت گوسفند یا نخود پخته دهند و تمریخ

و تریخش ببویانند پس اگر هنوز اثر بستگی مسام باقی ماند تعریق کفایت کند و همچنین اگر شراب شراب خواهد روا باشد تا که مسام تمام گشاده شود نوع [illegible]

آنکه از تخمه و ناگوار بدن طعام پدید آید و بدانند که چون طعام هضم نشود و فاسد گردد تولد میکند و در انجره ردیه و حادیه و حرارت می انگیزد و روح را گرم [illegible]

مزاج را و این تب بیشتر آنان را افتد که با امتلای معده و بر بدهضمی حرکت و ریاضت کنند و یا در آفتاب بسیار نشینند یا استحمام نمایند و علامت فساد هضم

است در معده و آروغ دودناک بر آمدن و اعراض تب مطبقه چون سرخی چشم و زردی و سرعت و عظم نبض پیدا شدن و تب سخت گرم بودن و باید دانست

که درین تب بول سفید باشد و گاه بود که رنگین آید و کذلک اکثر باشد که درین تب آروغ ترش بر آید و بالجمله هرگاه بوی آروغ بگردد و چون آروغ حالت

بوی دهد نشان زوال تب بود و تب مذکور باشد که چهار نوبت یا هفت نوبت یکسان رود و باز آید و حمی یوم باشد و شب دیگر نگردد و علاج اگر طبع نرم بود [illegible]

طعام فاسد در استفراغ نهرانیج علاج مشغول نشوند چه آنگاه آب گرم جرعه جرعه همی دهند تا معده ورود [illegible] طعام فاسد شود و پس از [illegible]

دزد [illegible] پس جهت تقویت معده [illegible] سکنجبین سفرجلی یا جبیه ساده بخورانند و آب به ترش قابض و آب سیب ترش قابض و روغن گل یا بهم یار کرده

یا بش نرم بچشانند تا آب برود و روغن بماند و شیم یاره بدین روغن تر کنند و بفشارند تا روغن از و بیرون رود پس آن بشیم را گرم کرده بر فم معده گذارند و درین

و آنجا که با استفراغ خلطهای دیگر آید و قوت ضعیف باشد استحمام منع نمایند و باز گرفتن طبع استعمال نمایند [illegible]

[illegible]

ومانند این بارد قابض خوردن وبعصر بِهِ وریباس وزرشک وسماق اغتذا فرمودن سود دارد واگر طبیعت قبض باشد کار عسرتر بود ودرین وقت لازم ست که بتنقیه
معده وامعا کوشند بحسب حاجت مثلاً اگر تهوع وغثیان باشد وطعام در معده بود قی فرمایند واگر در امعاء علوی یا در قعر معده بود مطبوخات مسهله دهند واگر در
امعای سفلی بود حقنه وشیافها بکار برند وترکیب حقنه بدانچه تقاضای مرض بود توانکرد مثلاً اگر در امعا سوزش وحرارت بود از عناب وبنفشه وکشکجو نخالة وروغن
بنفشه وپیه بط ومرغ خانگی حقنه سازند واگر در امعا قراقر وباد باشد از حقنهٔ تخم کرفس وبادیان وزیره وبورق داخل نمایند وپس از تنقیه استحمام وتضمید معده بأضمدهٔ
مقویه سود دارد وبسیار باشد که بضمادهای قوی تر از ضمادهای هرچه حاجت آید هرچه بر فم معده نهند سخت گرم بالفعل باید زیرا که نیمگرم معده را ضعیف سازد وادویهٔ مسهله
نیز چنانچه مزاج علیل را باید استعمال توانکرد چه اگر مزاج گرم بود وتخمه از طعام گرم افتاده باشد باب میوها وانار شیرین مع شیرخشت وهلیلهٔ مربی وماننداین طبع را بگشایند
واگر مزاج سرد بود وتخمه از طعامهای سرد افتاده باشد بحب الافاویه ومعجون الراحة تلیین نمایند انتباه فصد درین تپ جایز نیست خاصةً که طبع دو سه بار اجابت کرده باشد که
گفته اند اگر فصد اتفاق افتد در روی بعد از انکه طبیعت دو سه نوبت آمده باشد باسهال وامی انجامد وباشد که باسهال کبدی کشد نوع هشتم [illegible] آنکه آماس در بعضی اعضای
ظاهره افتد چون بن ران وبغل وپس گوش وبدان سبب حمی یوم پدید آید وباید دانست که هرگاه درین اعضا ورم افتد وبمادهٔ او عفونت راه یابد فقط بتغیر عفونت حادث
می سازد حمی یوم اما اگر عفونت نیز اثر کند در روی واجب میکند حمی عفنیه وقید اعضاء ظاهره از ان کردیم که از آماس اعضای باطنه حادث نمی شود مگر حمی
عفنیه وعلامات حمی یوم ورمیست که نخست در بن ران یا بغل یا پس گوش ورم پیدا شود وبعده تپ آید وروی سرخ ومنتفخ بود ونبض سریع وعظیم ومایل بصلابة و
قاروره سپید باشد علاج فصد رگیکه موافق عضو ماؤف بود بگشایند مثلاً اگر ورم در بن ران بود رگ باسلیق زنند واگر در بغل بود اکحل و اگر پس گوش بود قیفال و
وبعده طبع را نرم نمایند بادویهٔ مناسبه وتقلیل غذا وترک اطعمهٔ خون افزا چون گوشت وماننداین فرمایند ودر ابتدا اضمدهٔ سرد ومقوی استعمال کنند وعند استعمال باید که
شربت انار وسیب تش ولیمون وترنج وآب فواکه هرکدام که میسر آید بسیار رانبوشانند وعطریات ببویانند تا دل وفم معده ودماغ قوت یابد وبخارات که از انصباب اینها
باستعمال روادعات متصاعد شود بدینها باز گردد ایضاً افراط نکنند در تضمید مبردات تا ماده خام نماید وکشکاب واسبغول با شکر در تلطیف ابخره وتقویت قلب اثر بینید
وهرگاه تپ ساکن شود واما ورم باقی بود بجهت تحلیل یا نضج او محللات ومنضجات بکار برند وشراب منع نمایند که درین نوع ضرر تمام دارد نوع نوزدهم از حمی یوم که از حرارت
آفتاب وآتش وگرما پدید آید جهت گرمی هوا که بدماغ رسد از انجا بدل وازانجا بشریانها پراگنده شود وروح را نیز گرم سازد واین تپ آرد وتپیکه از حرارت بیشتر افتد وباید دانست
که اثر حرارت آفتاب بیشتر بروح نفسانی ودر دماغ باشد خاصة اگر درین فضله بود که از حرارت آفتاب بگدازد وبخار او بدماغ برآید ودرد سر آرد واثر حرارت حمام وآتش اکثر
اندر دل باشد علامات این تپ تقدیم ملاقات حرارت آفتاب یا آتش ست یا در گرمابهٔ سخت گرم دیر ماندن ونبض بسرعت وصغر مایل بود وبعضی دتساقی وسرخی چشم وافزونی
حرارت والتهاب سر نسبت بدیگر اعضا پیدا بودن پس اگر سبب او گرمی آفتاب باشد ظاهر تن گرم تر از باطن نماید وتشنگی بسیار نباشد ونفس بجای بود واگر سبب گرمی آتش
وحمام باشد تشنگی صعب وعظم در نفس ظاهر شود علاج روغن گل وسرکه ببرف سرد کرده از دور بر سر ریزند ولخلخه از صندل وگلاب وآب کشنیز تر ساخته ببویانند وخرقه بدان
تر کرده بر سینه وسر گذارند وشربت بنفشه ونیلوفر وغوره وریواج وبهی وترنج هرچه بهم رسد وآب انار سرد کرده وقدری روغن گل بر و ریخته بنوشانند تا تشنگی و
درد سر بنشاند وگلاب سرد کرده وشکر آمیخته وپست جو با شکر یا کرده غذا [illegible] اگر آب گرم پاشویه کنند خاصة که در و بابونه واذخر وبنفشه ونیلوفر وشاهسفرم و
[illegible] باشند بهتر باشد وصداع را فی الفور زایل سازد ودیگر [illegible] بر ده چه در مکان وچه در فرش وچه در استعمال مرعی دارند وچون تپ بانحطاط
افتد استحمام فرمایند اگرچه نزله وزکام باشد وآب شیرین نیمگرم بسیار بر سر او ریزند ودر آبزن نیمگرم نشانند واگر در آبزن بنفشه ونیلوفر وقدری بابونه آمیخته باشند
[illegible] باشد وبعده سر انرا بروغن بنفشه وروغن نیلوفر چرب سازند بشرطیکه اثر زکام نداشته باشد نوع بیستم از تناول اغذیه وادویهٔ گرم پدید آید وباید دانست
که این تپ [illegible] زیرا که همچنانکه گرمی آفتاب دماغ را گرم کند وگرمی حمام وقرب آتش دل را گرم نماید بموجب او روح دماغ یا دل گرم میشود ودرین از گرمی دوا

مسهل مطبوخ [illegible]

۳۲۰

[illegible] جلد دوم

جگر گرم میشود و علامت او کل دواو غذا گرم ست و سده تشنگی و خشکی دهن سرخی چشم در رومی و بجانب جگر حرارت بیشتر بود و دی اکثر با صداع بود علاج نخستین اورا

قی مانید و بشربت شیره تخم خیار و تخم خربزه و تخم خرفه که سکنجبین ساده در ممزوج بود و بعده تلیین طبع نمایند بشیرخشت و تمر هندی یا با آب انار و شیرخشت و برای تسکین گرمی جگر صندل و

گلاب ضماد سازند و بالجمله باصلاح جگر کوشند بدانچه درخور او بود و بعد تسکین تپ آش غوره و سماق و لیمو و نارنج بخورانند نوع بست و یکم آنکه از نزله و زکام پدید آید و ظاهرست

که هرگاه بخره گرم ناریه بدماغ برآید و بواسطهٔ انسداد مسامات و ضعف دماغ بردن و دو تحلیل نیابد و همانجا باز منعکس شده روح نفسانی را گرم کند و حمی یوم می آرد

و علامت او ضعف دماغ و وجود نزله یا زکام ست علاج فصد کنند و اگر مانعی بود بر فقره حجامت نمایند و بعده بمطبوخ خفیف طبع را بگشایند و اگر با سرفه بود به تسکین

سعال توجه فرمایند و از گوشت و شراب باز دارند و هرچه در نزله و زکام گفته شده بعمل آرند و پس از تسکین تپ بحمام برند و در علاج اهمال نورزند تا منجر نشود به سرسام نوع

بست و دوم آنکه از شرب آب یخ پدید آید علاج آب انار و شربت غوره سرد کرده دهند و هرچه حار او در سازد بکار برند و دست و پای بمالند و بموضع معتدل بخوابانند و اگر

به تب مدر رسود نهد و درد سر پدید آید تا شاطبع را با آب میوه ها نرم کنند یا رگ زنند یا حجامت نمایند هرچه ضروری دانند و چون تپ بانحطاط آید بحمام برند و آب نیمگرم بر سر ریزند و گوشت

دراج و تیهو و جوزهٔ مرغ خانگی اقتصار فرمایند با آب غوره یا انار دانه یا زرشک ترش ساخته نوع بست و سوم آنکه اندر حمی یوم که از زحیر شدید یا خلفهٔ متواتر مقدار کی پدید آید

سبب حدوث آواز زحیر و خلفه همان ست که در وجع و استفراغ گفته شد علاج به تسکین زحیر و امساک خلفه کوشند و بعد فرود آمدن تپ استحمام فرمایند اقتباه

در دانستن آنکه حمی یوم به تپ دیگر منتقل شده هرگاه تپ بسیار و هیچ عرق نکند یا عرق کند اما تپ اندر رگها در بدن باقی بود و مدت انحطاط تپ طویل بود و بدشواری بسیار شود و

صداعی که بوده باشد زائل نگردد و باید دانست که حبیبه دیگر باشد که اگر پیه‌های گرم بود و باقی حرارت تپ اندر همه تن هموار آهسته باشد و بعد تناول غذا حرارت

تپ ظاهر تر شود و نبض مستوی الانتظام بود اما بصغر و صلابت مائل باشد نشان انتقال او بدق باشد و اگر چشم در روی رگها ممتلی و برخاسته بود و نبض عظیم

و رخساره های افروخته نشان انتقال او بمطبقه دموی باشد که آنرا سونوخس گویند و اگر فواق پدید آید و نبض مختلف و اندرون بسوزد و تن گران گردد و رگها

بیفزاید نشان انتقال او بحمی عفنه باشد بالجمله هرگاه حمی یوم بگردد اندر وقت انتهای نوبت یا در وقت انحطاط او علامتی از علامت تپهای دیگر پدید آید

بحسب آن تدارک کنند فصل دوم اندر حمیات خلطیه و وی اصناف است یکی آنکه از یک خلط پدید آید و آنرا بسیط گویند دوم آنکه از دو خلط یا زیاده پدید آید آنرا مرکبه

گویند و مرکبه دو گونه است یکی آنکه نام دارد چون غب غیر خالص و شطر الغب دوم آنکه نامی ندارد و پس اقسام بسیط و مرکبه مسمی را بیک مقاله بیان کنیم و مرکبه

غیر مسمی به مقالهٔ دیگر و لهذا که تپهای بسیط و مرکبه را بیک مقاله جدا گفته شود و ان شاء الله تعالی

اندر تپهای بسیط و مرکبه معلومه و از آنکه خلط چهارست این مقاله را بچهار قسم ذکر کنیم و نخستین بر سبیل تمهید فائده کلی که جامع باشد جمیع اقسام خلطی را بیان

کرده می آید باید دانست که حدوث تپ از اخلاط بر دو گونه است یکی آنکه خلط عفونت پذیرد بسببی و گنده شود و بدان سبب تپ آید دوم آنکه خلط اگرچه عفن

نشود و اما گرم شده و جوش زده تپ آرد و این نمی شود مگر در خون فقط زیراکه سوای خون خلط دیگر به سبب جوش و فراج یا قلب مقدار احداث تپ نمی تواند کرد و از

حرارت غلیان خون تا که عفونت در وی راه نیابد بخلاف خون که او گرم مزاج و کثیر المقدار است هرگاه گرم تر شود و جوش زند تمام اخلاط و ارواح و اعضا

را گرم میسازد و تعفن اخلاط از دو حال بیرون نیست یا داخل رگها باشد یا خارج از رگها در دماغ یا معده یا ماساریقا یا کبد یا طحال یا سینه یا ریه و مانند آن

پس اگر خلط اندرون رگها متعفن شود تپ لازم و دائم باشد و اگر خارج از رگها گنده گردد تپ بنوبت ادوار آید مگر خلط خام سودم که او اگرچه در خارج رگها گنده و متعفن شود

اما تپ لازم دارد و تعفن خارج عروق صورت نمی بندد مگر در اورام عظیمه خاصه که در باطن بود و عفونت عبارتست از فساد یکه در جسم رطب افتد از اثر حرارت غریبه و آن جسم از

استعداد و خاصیه خود برآید اما نوعیت او باقی باشد یعنی باسمیکه پیش از حدوث فساد مسمی بود بعد وقوع تعفن نیز بهمان اسم باشد و قبول عفونت با رطوبت بالفعل درکارست اگرچه

بالقوه خشک بود چون صفرا و سودا یا برگ مورد و برگ گل تر که برهم نهاده دارند اگرچه بالقوه خشک ست اما گنده میگردد و پوشیده نماند هر خلطیکه بیرون رگها عفن شود بسببی دیگر

چون آماس اعضای اندرونی که بخار عفونت از آن بدل رسیده باشد تپ و نوبت همی آید و میگسارد مگر تپ بلغمی که اگرچه میگسارد اما پاره مخفی باشد و آنچه اندرون رگها عفن شود هر خلطیکه بود تپ او لازم بود و میگسارد لیکن گاهی آهسته تر و گاهی گرمتر میشود اما اگر عفونت باندرون همه رگها رسیده باشد یا در آن رگها بود که بدل نزدیکست تپ لازم بیک وتیره باشد نه کم شود نه زیاده مگر آنکه ماده هم اندرون رگها عفن شود و هم بیرون رگها از یک جنس باشد یا مختلف الجنس و فایده ماده که بیرون رگها عفن شود اگر وجود آن در تن بسیار بود چون بلغم تپ او هر روز آید و اگر آن ماده در بدن کمتر بود چون تپ دائم او دو روز در میان یا زیاده بر این آید و اگر تولد میان این و آن باشد چون صفرا تپ او یکروز در میان آید مگر آنکه با بلغم مرکب شود یا صفرا در بدن بسیار باشد چون در غب که همچون مطبقه هر روز گیرد و باید دانست ماده که در خارج رگها باشد و عفن شود بدون آنکه ورم آرد تپ او یا دواری آید جهت آنکه ماده همه در یک موضع نیست بلکه اندک اندک بموضعیکه معظم خلط عفن در ولیست گرد می آید و هر جزوی از ماده منصب بآفات خلط عفن اندک اندک مستحیل شود بعفونت تا که آنقدر جمع آید که بخار او بدل بر آید و از آنجا بروح و شرائین گراید و تپ سخت گرم تر شود و بیش حرارت غریزی بسبب حرارت مشتعل شود و تحلیل ماده و حرارت غریبه نهد تا که همه زوائد را بر زاید و چون بدان موضع رسد که معظم خلط در وست آنرا بسبب بسیاری یا بسبب غلیظی و لزجی نتواند تحلیل کردن لیکن آنکه از آن موضع بر آمده بود سپری شده تپ گسسته شود تا که باز همان قدر ماده گرد آید اینست طریقه گرفتن و گذاشتن تپ اما هرگاه ماده اصلی که مایه فساد است سپری شود نوبتهای تپ منقطع گردد و سرعت و بطو انقطاع بحسب قلت و کثرت ماده است یا بحسب رقت و غلظت آن بسیار باشد که ماده رقیق بود و از سوء تدبیر غلیظ شود و یا بالعکس یا تحلیل سبب درازی نوبتها تپ یا از غلیظ و لزجی ماده است یا از بسیاری او یا از ضعف قوت حرارت غریزی یا از بستگی مسام و عدم تحلیل و سبب کوتاهی نوبت ضد این باشد پس آنجا که اسباب کوتاهی مجتمع شود تپ نیز زود در گذرد و آنجا که اسباب درازی بیشتر گرد آید بر طبق او تپ دیر تر گذرد قسم اول اندر حمی دمویه آنرا مطبقه گویند و بر دو نوعست نوع اول آنکه خون گرم شود بی عفونت و این را سونوخس گویند و سبب این تپ مطبقه امتلاء است و اکثر این را اتفاق که مستعد باشد یا مستعد بوده باشد و ذکر آن بیشتر منتقل میگردد و بسبب مسام و محرقه و حصبه و جدری جهت رقت و غلیان خون علامت او سرخی چشم و روی است و انتفاخ و تمدد اوداج و بخار بدن و پیشانی و ابرو و موضع فصد و عظم نبض و سرخی و غلظت بول و پیش از تپ ثقل و کسل و تمدد بدن پیدا شدن با نفض و قشعریره نابودن و این تپ لازم باشد و عرق نکند و گرمی او کمتر از حرارت محرقه و غب خالصه بود و چون دست بر اندام او نهند گرمی وی همچون گرمی اندام ذی استحمام نماید و این تپ میان حمی یوم و حمی عفنه است و نه آن و دردی بسیار باشد که در حلق و کام و لوزتین آماس گیرد و نفس تنگی کند لهذا بعضی اطبا سونوخس را حمی الربویه نیز گویند و معنی ربو تنگی نفس است و تنگی نفس درین تپ وقتی پیدا آید که خون بیشتر در جگر و دل و حوالی آن گرم شود و بجوشد پس بخار از وی به سینه و شش گرد آید و در نفس احداث ضیق نماید و اکثر آنست که بحران تپ مذکور در روز هفتم باشد فایده در معنی تکسر و قشعریره و برد و نافض اما تکسر آنست که در بیابد آدمی در خود حالتیکه گویا مفاصل و استخوان او را چیزی گران شده اند و او مقدمه قشعریره است و قشعریره حالتیست که اندر پوست عضله سرد مختلف محسوس شود و موی تن برخاسته گردد و مقدمه آنکه تکسر و نیز بعضی سردی صرف ست که آدمی در اعضای خود یابد و نافض حرکتیست غیر ارادی که در اعضای ظاهری و باطنی افتد بسبیل اهتزاز نه بر طریق اختلاج و ضبط آن ممکن نباشد و ترجمه نافض لرزه است و اسباب نافض بسیار ست یکی کثرت المقدار ماده و سردی او دوم حدت و لذع او سوم قوت حس عضو که مر ماده را چهارم قوت واقعه عضو مذکور و غلظت و لزوجت ماده و صعوبت سهولت و سرعت و بطو نافض بحسب اشتداد و انتقاص و رقت و غلظت ماده است پس آنجا که ماده غلیظ بارد یا رقیق حار بود و دافع قوی باشد لیکن نافض بغایت قوی افتد و بالعکس اما اگر ماده لذاعه گرم بود چنانچه در غب خالص نافض بود اگرچه با قوت یا لیکن بسرعت زائل شود و اگر غلیظ و لزج بود چنانچه مواظبت بطی الزوال باشد علاج فی الحال فصد اکحل یا باسلیق کنند و خون اندکی اندک گیرند و اگر مانع نبود و فصل سال و سن مریض و عادت موافق نماید چندان بر آرند که بغشی رسد بلکه غشی قصد زیرا که غشی حرارت را یکبارگی زائل کند و بدانسبب طبیعت فی الفور عالب بر ماده از آنست که پس از غشی بسیار باشد قی یا اسهال پدید آید که در گرفتن خون هیچ انتظار نضج نکنند زیرا که خون نضج یافته است اما اگر تپ بانضج بود تا زوال نضج و بعضی فصد نشاید کردن و فصد درین تپ بهترین علاج ست اگرچه

پس از هفت روز یا ده روز بر سر بیمار رسند باز نشاید داشت خاصه اگر آثار امتلا بر جا می بود و قوت مساعد باشد لیکن فصد یکبار دیگر و زنهار اتفاق افتد و روز سوم گذشته باشد
و بیمار چیزی نخورده باشد در اخراج خون افراط نباید کرد و بدو سه دفع باید گرفت و کذلک اگر زمان ابتدا بود اما قوت ضعیف باشد و نشاید که روز بحران فصد واقع گردد و آنجا که از فصد
مانع بود میان هر دو کتف یا بر دوش حجامت نمایند و اگر مریض طفل بود بحجامت تاب نیارد علق ارسال فرمایند و بسیار باشد که فصد و آب سرد از دیگر علاجها مستغنی سازد
و جالینوس گوید آنجا که از فصد و حجامت مانعی بود علاج آب سرد کنیم اگر در احشا آفتی که با آب سرد ضرر تمام یابد نباشد برای اطفای خون رب ریباس و حصرم و حماض اترج
نوشیدن و عدس با سرکه پخته خوردن نفع دارد و دیگر هرچه در مطبقه عفنه گفته آید بکار توان بست نوع دوم اندر مطبقه که از عفونت خون پدید آید و این نیز بر دو وجه است
یکی آنکه خون خارج عروق عفن شود و این تب نیست که از اورام دموی حادث گردد و این از جمله تبهای عرضی است که بتبع آماس پدید آید و علاج او علاج آماس عضو متورم
است و در آخر این فصل بمقابله استقلال تبهای عرضی ذکر خواهد یافت بدانجا رجوع نمایند دوم آنکه خون اندرون رگها عفن شود و مطبقه حقیقی همین است و این تب بسبب قلت
و کثرت تعفن اجزاء خون از سه حال خالی نباشد و هر حال را نامیست یکی آنکه نخستین سخت بود و اندک اندک آهسته تر شود و این را متناقصه گویند و اعراض او در غایت
شدت نبود و اسلم و اسهل است و دلالت کند بر آنکه اجزاء خون نسبت بدانچه تحلیل میرود کمتر از آن عفن میگردد دوم آنکه هر ساعت قوت تب در ازدیاد و صعوبت
باشد و در اکثر روز هفتم بحران کند و وی بغایت بد است و علاج او مشکل و این را متزایده و زائد فی العفونه خوانند و دلالت کند بر آنکه اجزاء خون بیشتر از آنچه تحلیل میرود عفن
میگردد سوم آنکه از اول تا آخر بیک حالت باشد و حال او در صعوبت و سهولت میان این دو باشد و بسیار باشد که تا هفت روز بر یک وتیره و بر یک نسبت بماند و این را متشابه و
متساویه نامند و دلالت کند بر آنکه اجزاء خون بالتساوی عفن میگردد یعنی هر قدر که تحلیل میرود همان قدر عفن میگردد و باید دانست که تمامی این عفن نشود مگر آنکه
موت بران پیشدستی کند بالجمله علامات مطبقه عفنیه آنست که تب او گرمتر از سوناخس و اعراض او قویتر باشد و با قلق و کرب بود و نبض سخت مختلف باشد و بول کدر و
ناخوش بوی بود و باشد که جهة برآمدن ماده عفونت از رگها لرزه افتد و صعبی و ضعف اعراض بحسب جهات ثلثه که ذکر یافت بنیاد شود و هر چونکه بود از سوناخس شدیدتر باشد
و تعفن بول در سوناخس گاه نباشد مگر بعارض علاج فصد کنند و بقدر [illegible] وقت بطریقی که گفته شد خون بگیرند و در حالت آمدن خون نظر نمایند که رقیق مائی یا صفراوی
است یا غلیظ اگر رقیق یا صفراوی بود بشراب عناب و شراب انار و تمر هندی و مانند آن تلطیف نمایند تا زود تحلیل یابد و بعد فصد و اصلاح قوام خون آب انار [illegible]
و شربت خشخاش نقوع آلو و نیلوفر و کاسنی و تمر هندی بنفشه و شربت آلو و نیلوفر و عناب سکنجبین ساده با شیره تخم خیارین شربت غوره و ریواج و حماض و مانند آن بحسب حاجت
و ملاحظه نبض و نسبت طبیعت باید داد هر کدام که مناسب بود و آب برباشیره خرفه جهت تلطیف خون و تسکین طبع تمام دارد و آب [illegible] صادق البرود در اطفاء حرارت و دفع عفونت و
تغلیظ خون رقیق بغایت مفید است و اندر فصل تابستان [illegible] را هر چه از این اشربه دهند با یخ و برف سرد کرده دهند مگر شربت ریواج که آنرا بی یخ دادن صحیح است و ترک
سردی آب و سردی یخ و برف معده را برنجاند و در حال غشی آرد و اقراص کافور جهة اطفای حرارت شاید [illegible] غذا در مطبقه تا [illegible] ماء الشعیر فقط باید داد اگر [illegible] دو گونه
مزوره ماش مقشر [illegible] و کدو و اسفاناخ و [illegible] ترشیها هر کدام که لائق بود داخل سازند و اگر بیمار ضعیف بود شوربای مرغ یا [illegible] اصلاح داده
تواند داد و [illegible] که عبارت است از عدس با سرکه پخته سود دارد و [illegible] ضروری است و غذا بحسب حال [illegible] یا دو
توان بست فائده افراط تبرید در مطبقه عفنیه که فی اخراج صفرا بود [illegible] است چه بسیار باشد [illegible] اما اگر [illegible] صفرا با خون [illegible] و مبالغه در تبرید [illegible]
پس [illegible] گفته آید بعمل آرند و باید که در [illegible] آنجا که صفرا با خون یار بود [illegible] بسیار زود [illegible] هنگام فصد [illegible]
قوت بیمار را واجب است [illegible] در اخراج خون اعتماد بر قوت است که بسیار کس از فصد که در ناتوانی اتفاق افتاده هلاک شدند و مراد از عدم قوت فقدان اصل ماده
قوت است که بسبب [illegible] بدن و تحلیل اخلاط و روح واقع شده باشد نه آنکه شخصی از غلبه حرارت یا وجع ناتوان شد و هرگاه بعد از نضج حاجت باسهال آید مطبوخ
هلیله زرد و شاهتره و خیار شنبر دهند و آنجا که در احشا ورم بود مغز خیارشنبر با آب کاسنی یا مطبوخ عناب و آلو [illegible] و سکنجبین آمیخته خورانند که بغایت نیک است [illegible]

٣٢٣

[illegible]
یک دو درم [illegible]
[illegible] سازند و اگر احتیاج
[illegible] این [illegible]
[illegible] درم [illegible] از هر یک
و [illegible] عدد
[illegible]
[illegible] درم [illegible] از هر یک
و اگر همراه این تب سرفه
باشد [illegible]
[illegible] و عناب و سپستان
[illegible]
دستور العلاج

همراه لعاب اسبغول حرارت و تشنگی بنشاند که شدید بود و اشتباه هرگاه که بعد بحران باقی مادهٔ تپ اندر رگها مانده باشد باید که کاسنی سبز بکوبند و آب او بستانند با ده

بیست درم و بجوشانند و کف بردارند و با پانزده درم سکنجبین آمیخته بنوشانند همیشان سه یا پنج روز بدهند تا مادهٔ باقی را تمام پاک کند و آب کشوث با سکنجبین همین

عمل دارد و آب آلو و زرد آلو جهت تلیین طبیعت و تنقیهٔ عروق بر فق نفع تمام دارد قسم دوم اندر حمیات صفراویه بسیط و مرکبه معلومه و وی دو گونه است یکی آنکه

ماده اندرون رگها عفن شود و آنرا غب لازمه گویند خواه خالص بود و خواه غیر خالص پس اگر این ماده بیشتر بنواحی دل یا جگر باشد محرقه خوانند دوم آنکه ماده بیرون

رگها عفن گیرد و آنرا غب دایره نامند و او سه گونه باشد بسبب اختلاف ماده یکی از آن غب خالصه است و وی آنست که مادهٔ او صفرا صرف بود دوم غب غیر خالصه و وی

آنست که ماده صفرا بود مرکب با بلغم و ترکیب و از آن گونه باشد که ممزوج یکی شده باشند و امتیاز میان نبود سوم شطر الغب ست و وی آنست که ماده صفرا با بلغم اگرچه مرکب

یافته باشد اما محل تعفن هر واحد جدا بود و فعل هر یک علیحده پدید آید و هر یک ازین اقسام خمسه نوعی گفته آید نوع اول اندر غب لازم و دایم و سبب او تعفن صفرا

در تمامی عروق بدن و علامت او همان ست که در غب خالصه و محرقه گفته آید لیکن اعراض درین تپ نسبت به غب خالص بیشتر باشد و نسبت بمحرقه کمتر و ناقص و نبود

مگر بسبیل بحران و عرق نباشد مگر در آخر یا در بحران فرق میان غب دایم و محرقه از روی اعراض بر چند وجه است اول آنکه حرارت و لذع در محرقه اشد بود از آنکه در غب

دایم بود دوم آنکه حرارت درین ظاهر بود سوم آنکه کرب و غثیان و اختلاط عقل و ذهن و خفقان و غشی و سیاهی زبان نباشد بخلاف محرقه فایده ماده غب دایم

اگر صفرا خالص بود و خطا و فی در علاج نرود از یکهفته نگذرد و شدت و خفت اعراض و بحسب خلوص و عدم خلوص صفرا است علاج هرچه در غب دایره خالص

گفته آید بکار برند و درینجا نسبت بغب خالصه دایره بیشتر بتبرید کوشند و بچیزهای سرد دادن چندان دلیری نکنند چنانچه در غب خالص بود تا ایشان نضج پدید آید سفوا

نفع نماید و در ابتدا چیز سخت سرد مثل آب یا آب برف و گلهای و شراب بنفشه و مانند آن طبع را نرم نماید و ازین بازدارند و شربت لیمو و نارنج و شیره تخم کاسنی و آب هندبا و

آلو بخارا نفع دارد نوع دوم اندر تپ محرقه و بالا گفته شد که هرگاه مادهٔ حار اندرون رگها عفن شود و بر وجهی بیشتر در عروق نواحی دل و معده و جگر باشد محرقه خوانند

و مادهٔ وی یا صفرا است یا بلغم شور و عام ست که صفرا صرف بود یا بلغم مائی مرکب باشد و باید دانست که بلغم شور در حکم صفرا است کما قال صاحب الاسباب البلغم المالح

فی حکم الصفراء علی ما مر فی بحث الاخلاط فاذا تعفن فی القلب فی الشرائین و الاوردة القریبة منه اشتعل اشتعالا عظیما کاشتعال الصفراء و اجلیه تپ محرقه

بهی ست شدید الاعراض و اکثر بصبیان و شبان افتد و مشایخ را کمتر عارض شود و اگر شود هلاک سازد بقوت سبب زیرا که تا سبب قوی نشود حرارت غریزی ایشان

از آنکه قوی ایشان ضعیف ست با سبب قوی همسری نتواند کرد و این تپ را چند علامت ست یکی آنکه تپ لازم بود و باطن سوزان تر از ظاهر باشد و بدان سبب

تشنگی عظیم بود دوم آنکه در ابتدای وی فراشا و لرزه و عرق هیچ نباشد مگر نزدیک بحران و در بحران هم اندر آغاز فراشا کند و هم اندر آخر عرق آرد سوم آنکه سرفه

قلیل و نفس صغیر باشد که پیدا بود و بقراط گفته که اگر در محرقه سرفه پدید آید تشنگی زایل شود چهارم آنکه حرارت او زیاده تر از غب لازمه باشد پنجم آنکه زبان یا سیاه بود

یا زرد یا درشت اما سیاهی بد بود و درشتی و خشونت اسلم و سهلتر باشد و زردی متوسط بود ششم آنکه اعراض ردیه مثل سهر و اختلاط عقل و قلق و درد سر و رعاف

و غور عیون و کرب و سقوط اشتها و افراط حرارت سینه پیدا آید و این اعراض آنجا پدید آید که صفرا خالص سبب باشد و غثیان و قی و قذف نشان بودن ماده است

در حوالی معده و محرقه که باشد و اعراض بود و مسمی ست به حاده و باید دانست که بحران محرقه یا باقی باشد یا با سهال یا برعاف یا بعرق و نکس و ردی کمتر افتد و اگر افتد سهلتر

از دیگر باشد بشرط آنکه بی تدبیری کرده نشود و اشتباه محرقه با مطبقه بسیار افتاده است و فرق میان آنست که محرقه بنوبت غب تیز شود و رنگ روی و چشم بدان سرخی

و رگها بدان پری نباشد که در مطبقه باشد و ایضاً تمدد بدن و ضیق نفس در او در محرقه نبود و در فرق در محرقه و غب لازمه در غب لازمه گفته شد و اما الفرق بینها شده

الاعراض و خفتها فایده محرقه کودکان را سهلتر بود زیرا که مزاج کودکان میل به تری دارد و بسیار باشد که کودک را در تپ محرقه سبات پدید آید با حال یکه بدان مانند کودک شیرخوار

اندر چیزی شیر نخواهد و آنچه برود در معده او ترش شود علاج نظر کنند که حرارت غالب تر ست یا ماده اگر حرارت غالب تر بسکنجبین که شد بدانند که در محرقه تسکین حرارت

بیشتر از غب خالصه مطلوب است و افراط تبرید درینجا ضرورست تا بدق باز نگردد و جهت تسکین حرارت شربت آلو و تمر هندی و سکنجبین ساده و لعاب اسبغول و ماء الشعیر و شربت نارنج و شیره
خرفه و مانند آن بحسب حاجت تواند داد و خاصه برای اطفای حرارت دل شربت صندل ترش و شربت حماض اترج خوردن و خرفه بصندل و گلاب و اندکی کافور سرد ساخته بر سینه
گذاشتن چند کرت نفع دارد و قرص کافور حرارت قوی بنشاند و قال الرازی الکافور فی البدن کریح الشمال فی العالم للتبرید و تخفیفه للقوة و مصادقة العفونة و آنجا که در احشا
قوی نباشد آب سرد کرده بغایت مفید است و اگر افتی بود جرعه جرعه دادن کم مضرت بود و اگر ماده بر حرارت غالب باشد نخستین نضج او کوشند بچیزهای مناسبه بعده مسهل دهند
و در آخر به تسکین حرارت رجوع نمایند و در ابتدا مسهل قوی نباید داد و اینهمه تدابیر موقوف برای طبیب دانا ست و جهت تلیین آب آلو و تمر هندی و مانند آن شیرخشت آمیخته نفع دارد
اگر حاجت آید مغز خیارشنبر نیز درین آب خوا اضافه نمایند و آنجا که طبع نرم بود آب انار که مع تخم کوفته باشند نفع تمام دارد و غذا هرچه موافق بود و هرچه بالفعل سرد باشد سودمند است
با رعایت قبض و انحلال طبیعت و آنجا که بیم سقوط قوت بود هرچند تپ بصعوبت باشد و میل نشود غذا باید داد و فصد کردن در محرقه مجوز لشرطیکه قاروره غلیظ و سرخ
بود و الا نشاید زیرا که صفرا تیز شود و تپ سوزان تر گردد و هرگاه تپ در انحطاط افتد گرمابه نیکوست که مائل بسردی بود روا باشد خاصه که بسبب بلغم شور بود و آنجا که ماده در تجاویف
فم معده باشد غثیان قی تا سه قوی بود پس اگر قی نیز بفراغت همی آید آمدن دهند که ماده دفع همین شود اگر بفراغت نیامده باشد سکنجبین و آب نیم گرم خورانند تا مدد کند در اخراج و
اگر ماده غلیظ بود و یا در طبقهای معده فرو رفته باشد باید که جهت استفراغ ایارج فیقرا دهند که صبر آن غسل شده باشد یا حب صبر دهند و پس التنقیه آب انار میخوش یا آب انار بن
خورانند تا حرارت ایارج را تلافی کند و اگر با وجود تنقیه قی باقی بود و افراط او ضعف همی آرد حبس می توان کرد و کذالک هیچ استفراغ بحرانی را نخستین حبس نباید کرد مگر وقتیکه
مفرط شود و خوف ضعف افتد و بحران این گاه باشد که بعرق یا رعاف افتد پس اگر عرق مفرط آید و خواهند باز دارند باید که جامه سبکتر کنند و هوای خانه خوش نماید و عرق از وی
پاک نسازند زیرا که هرچند پاک کنند بیشتر آید و اگر همچنان بگذارند خشک شود و باز ایستد و دیگر تدابیر احتباس عرق بسیار است و لعاب اسبغول و بهدانه و آب که در وی صمغ حل کرده باشند
طلا کردن و دست و پای در برف و یخ نهادن عرق شدید الافراط را باز دارد و اگر باز داشتن رعاف حاجت آید یخ بر سر و پیشانی گذارند و اطراف بر بندند و پنبه بسرگین
خر تر کرده در بینی نهند یا قطره تری آن در بینی چکانند دیگر ادویه حابسه رعاف در مبحث او مذکور است و صاحب ذخیره گوید شخصی را هیچ تدبیر رعاف باز نمی ماند از رهان دست
فصد کردم و مقدار بست درم خون گرفتم در حال خون باز ایستاد و بسیار باشد که در محرقه سبات پدید آید بسبب تصاعد بخار بر دماغ و از خود غافل شود و اگرچه تشنه باشد آب
نخواهد و درین وقت باید که بیمار را بیدار همی کنند و با وی سخن گویند و آواز بلند دارند و پاهای از بن ران تا قدم بر بندند بستنی که از الم او خبر باشد و اگر با نفعی نبود و پیشانی
لطیف بر دارند تا طبع بگشاید و بر مهره گردن میان دو کتف حجامت فرمایند و اگر از طلب آب غافل شود هر ساعت جرعه جرعه در دهان او بچکانند تا حلق خشک نگردد و اگر
حاجت آید لعاب اسبغول رقیق یا جلاب با آب انار تواند داد و دانه خرمای هندی که با وی لختی گوشت او باشد در دهان نهادن دهان تر دارد و تشنگی بنشاند تا بماه بخار که در
محرقه بر دماغ بر آید صفراوی باشد یا رطوبی و فرق بینهما آنست که با بخار صفراوی خواب نبود و بینی خشک باشد و بخار تر منفذ بینی را تر دارد و سرگرانی و سبات و غفلت آرد
و مقصود آنست که اگر بخار رقیقه تر باشد شیر بر سر دوشیدن و روغن گل یا نیلوفر یا تخم سرد کرده بر سر نهادن که تلطفیه عطش مخصوص است نشاید بهر آنکه بیم باشد که سرسام
آرد اما اگر بخار صفراوی باشد روغنها و آب سرد و شیر همه سود دارد بر سر استعمال کردن و هرگاه که بخار تر باشد و سرخی در بینی و روی فاحش پدید آید باید که رعاف آرند
تا ماده را بهامی جانب پای فرو کشند تا دماغ را ضرر نرساند و هرگاه در محرقه به سبب تشنج خشک که در عصبها و عضلها افتد ضیق النفس پدید آید باید که بر سینه و گردن موم
که از روغن بنفشه ساخته باشند بمالند و اگر بنفشه و خطمی خشک کوفته و بیخته بموم روغن سرشته استعمال نمایند سخت صواب باشد و تراشه کدو و برگ خرفه کوفته بروغن
گل آمیخته ضماد کردن بر سینه و گردن سود دارد و گاه باشد که صاحب محرقه را شهوت کلی عارض گردد و درینحالت حلوا که از ترنجبین و مغز تخم کدو و خیار در روغن بادام
ساخته باشند خورانیدن ازاله او نماید و هرگاه عطسه متواتر تولد کند و بدان سبب امتلاء دماغ و ضعف در قوت روی نماید باید که چشم و بینی و پیشانی بیمار بمالند و لقمه مانید
تا به تکلف آروغ آرد و گردن و اطراف او نیک بمالند خاصه بروغن بنفشه و اگر قطره چند از روغن نیمگرم اندر گوش بچکانند صواب باشد و خرقها و نمد گرم کرده

۳۲۵

صفت ششن صبر صاحب جامع ...

برپس گردن نهادن و از گرد و دود دور داشتن سودمند است و بسیار باشد که در محرقه هرگاه که تپ گرم تر خواهد شد غشی افتد به سبب انصباب صفرا بر فم معده و متادی

شدن دل از وی و درین وقت باید که در حال آب سرد بر روی و سینه زنند و گلاب و صندل و کافور بویانند و بادبیزن ها کشند و شکم بمالند و اطراف نیز بر بندند تا ماده فرو رود و گاه

باشد که حاجت آید بآنکه بیمار زانوی اندک بگیرند و دست بر دهان گذارند تا حرارت اندرون باز گردد و قوت برانگیزاند و اگر سکنجبین با آب گرم اندر حلق ریزند از و چیزی که حاصل آید

یا ماده از فم معده زوده شود و طبع اجابت کند یا قی باز گردد و اگر این ممکن نباشد سه درم شراب بیحانی با آب سرد آمیخته در حلق ریزند که فی الفور بهوش آید و چون بهوش آید

پست جو و انار دانه دهند و چون عادت بیمار چنین بوده باشد که پیش از آنکه وقت گرم شدن تپ در رسد چند لقمه نان پاکیزه در آب غوره یا آب انار ترش یا آب لیمو تر کرده بخورانند تا آن

غشی ایمن باشد و دیگر تدابیر اعراض حادثه در محل خود مضبوط است بحسب حاجت بر گیرند صفت حبی که تشنگی نشاند مغز تخم خیارین تخم کاهو رب السوس اصل السوس تخم

جمله مساوی بگیرند و کوفته بیخته بلعاب بهیدانه یا اسبغول حب سازند و در دهان دارند و آنکه تشنگی بنشاند و خواب آرد شربت خشخاش اندر گلاب آمیزند و بدهند و بیمار که خفتن

بر پشت عادت داشته باشد عادت گردانیدن فرمایند که استفراغ دهان خوش کند و بهترین تدابیر جهة ازالهٔ خشونت زبان آنست که هر صباح روغن بادام در دهان

گیرد و ساعتی بدارد پس بریزد و زبان را بچیزی درشت پاکیزه بمالند تا بخار و درشتی از و برخیزد و عقب آن اندکی لعاب اسبغول با جلاب تجرع کنند تا حرارت بنشانند

فائده در فرونشاندن حرارت محرقه خاصة که حاده بود هیچ تقصیر نباید کرد و سخن جهال که گویند مبالغه تبرید در بحران باز پس افکند ملتفت نباید شد که نزد اهل

تجربه فرونشاندن حرارت بخطر تر و با سلامت تر است پس باید که سه چهار وقت مبردات مختلفه دهند چنانچه مذکور شد یا گفته سحرگاه آب آلو دهند و بامداد گشکاب و نیمه روز

آب خیار یا آب خربزه هندی و وقت خواب لعاب اسبغول و علی هذا القیاس و آنجا که گرانی در سر بود بابونه و بنفشه بجوشانند و سر بجار آن دارند و پایها در و گذارند

سبکی در سر پدید آید و تدبیر مسکن و مفرش در دق گفته آید نوع سوم اندر غب خالصه دائره و سبب این تپ صفرا صرفست که در خارج عروق متعفن شود و خاصیت

این تپ آنست که یکروز در میان آید مگر آنکه دو غب کب شود که آنزمان هر روز می آید کما قالوا اذا ترکب غبان نابت کل یوم یاسه غب کب شود که درینصورت

نیز تپ هر روز می آید اما یکروز کم و یکروز زیاده بچون شطر الغب که ماده صفرا و بلغم او از جمله دائره باشد وجه اشتداد تپ یکروز و یکروز در میان بنا بر آنست که چون غب

جمع میشوند یکروز نوبت یک غب میشود و روز دوم نوبت دو غب و اجتماع دو غب باعث ازدیاد اعراضست و فرق درین و در شطر الغب مذکور از اعراض لازمه

توانکرد و غب خالص را چند علامت است یکی آنکه چون آغاز خواهد کرد و سرما در پشت پدید آید پس لرزه قوی آرد و چنان محسوس شود که گویا سوزنها میخلانند و لرزه زود ساکن

شود دوم آنکه بدن زود تر گرم شود و گرمی او سوزان تر از سائر تپها بود غیر محرقه و چون دست بر بدن نهند تیزی تپ دست را بسوزد اگر ثانی همچنان بدارند گرمی

آنجا کمتر گردد سوم آنکه بول ناری و بد بو و رقیق بود و ممکن است که اندکی قوامی داشته باشد و بسیار بود که روز نخستین یا روز سوم اثر نضج در بول پیدا گردد چهارم آنکه در ابتدا

نوبت نبض صغیر و ضعیف متفاوت بود و در اندک زمان بزرگ و عظیم و سریع و متفاوت گردد پنجم آنکه مدت امتداد نوبت او تا وقت گسار بدن بیشتر از دوازده ساعت

و کمتر از چهار ساعت نباشد و این علامات از خواص تپ غب خالصه نباشد ششم آنکه عدد نوبت تپ بیشتر هفت نوبت نبود و بیشترینه بطریق بحران ترقه باشد و باشد که چهار نوبت و کم

و بسیار باشد که در یک نوبت منقضی گردد به سبب ادرار عرق یا بول یا قی یا اسهال صفرا هفتم آنکه چون تپ فرو آید عرق بسیار آرد و هرگاه اندر تپ آب خورده شود تری بر پوست پدید آید

گویا عرق خواهد آمد هشتم آنکه بیخوابی و بیقراری و تشنگی مفرط و غثیان و قی و اسهال صفراوی و صداع و مانند آن و تغیر کلام و غضب و جز آن بسیار باشد اما این اعراض لازمه

نیست نهم آنکه با صداع گرانی در سر نباشد بغایت کمتر بود و زبان و دهان خشک بود و مزه تلخ باشد و نوبت اول و دوم و سوم لرزه و سرما قوی تر بود هر چند روز بگذرد آهسته تر گردد مگر آنکه

تخلیط و عدم اجتماع ماده را مدد بهی رساند و این تپ را اکثر مبتلا بهوای گرم و یکباره به ایشان گرم و خشک و لقمه بر کشیده باشند و زنان طویل روزه دارند و بکسانیکه

اطعمه و اشربه گرم و خشک بسیار خورند عارض گردد علاج هر بامداد سکنجبین ساده یا شراب بزوری یا شراب لیمو یا شراب آلو و اگر تشنگی غالب بود شیره خرفه و مانند آن هرچه سرد

و مرطب بود و تسکین نماید و بهترین چیزی درین تپ آب انار ترش و شیرین است که با شحم او نیفشارند و اندکی شکر آمیخته بخورانند تا هم حرارت ساکن سازد و هم لقوت طبع را

نرم گرداند و اگر چه اصلاح تباهی مزاج و اطفای حرارت غریبه درینجا اهم ترین مهام است مع ذلک از تدبیر تقلیل ماده نیز غافل نباید بود و استفراغ بعد از نضج باید نمود
و در استفراغ رعایت جانب میل ماده و طبیعت البته باید نمود و اگر بدانند که طبیعت خود بخود دفع ماده مینماید چنانچه باید تحریک نشاید بلکه اگر هر روز یک مجلس یا دو مجلس طبیعت
اجابت میکرده باشد به تدبیر کشادن طبع حاجت نباشد و الا ضروریست چنانچه گفته آید اگر قوت مساعدت کند با تحمت طبع را نرم نکنند که شکایت هر چه از جنس غذا بود بدهند
و آنجا که صداع ملولسه با تپ یار بود تلیین طبع بحقنه نرم یا به شیاف ملائم اولی تر باشد و استفراغ بحسب میل ماده چنانست که اگر غثیان بود قی باید فرمود بشرطیکه مانعی نبود
و قی آسان باشد و اگر در امعا نضج و قوام بود مسهل باید داد و اگر تقاضای بول هیشود ادرار تمام نکند مدارات باید خورانید و اگر بر پوست بخاری تر پیدا آید و عرق تمام نکند
تبذریق باید کوشید و اگر نشان میل ماده بهیچ جانب نیابند و استفراغ مطلوب بود اسهال موافق دانند و اصل اندرین تپ آنست که روز نوبت هر چه بغذا امدهند چون کشکاب
و جز آن هیچ ندهند و به آب تخم خرمای هندی و شکر یا آب تربزه و مانند آن اقتصار نمایند و اگر حرارت بغایت قوی بود قدری طباشیر سوده درین چیزها بیفزایند و هرگاه که همراه
و لرزه آغاز کند سکنجبین با آب گرم آمیخته بدهند تا باشد که قی افتد و ماده صفرا بر آید و اگر چه قی نیاید بالقوت تموج یابد تپ بگذارد و هر چند که باشد تسکین لرزه زود پدید آید
و هرگاه تپ فرو آید پای در آب گرم نهند و بمالند تا بقیه حرارت تپ از سر فرو کشد و سکنجبین نیز درین وقت موافق است و سکنجبین که بروز نوبت پنجم و ششم دهند بزوری باید
و آب سرد درین تپ بعد دور شدن لرزه و سرما توان داد که سود دارد خاصه اگر مانعی نبود در احشا و اعضا کسان این تپ کشکاب مناسب است و از پس روز هفتم از شروع تپ تا تمام
روا باشد اگر چه نشانهای نضج پدید نیامده باشد خاصه آنرا که معتاد باستحمام بود فائده اندر ابتدای بیماری افراط در تبرید نشاید مگر آنجا که حرارت مفرط بود و ترسند که محرق
گردد و روز نوبت اگر ممکن بود معده از طعام خالی دارند اما اگر وقت نوبت پس از ظهر بود مثلاً میتوان که صباحی قدری کشکاب رقیق دهند و اگر بیمار حریص مطلق باشد یا طفل
بود که از غذا باز نتواند داشت و بکشکاب کفایت نکند از مزوره دادن چاره نباشد اما هر چند که از وقت نوبت بیشتر افتد بهتر باشد و نافعترین اغذیه درینباب کشکاب
است و دیگر مزورات که ساخته باشند از تمر هندی و زرد آلو و انار و شفتالو و کدو و کاهو و کشنیز تر و اسفاناخ و ماش مقشر و ارزن و مانند آن هر چه لائق بود رقیق ترشی
در هر غذا لازم دانند و اگر مانعی از سرفه و زکام نباشد خصوص مزوره که در و کمی ترشی نشاید خورد و این نتوان بود که از غایت نزاکت مستحیل شود بصفرا که گفته اند
اگر در معده هیچگونه صفرا بود که در و مستحیل شود و صفرا گردد مگر آنکه چیزی حامض از مزوره اصلاح داده باشند اما شاه عدد نوبتهای این تپ اگر سو تدبیر راه نیابد
از هفت نوبت بیش نباشد و مجموع آن ایام اخذ تا ترک تمام چهارده روز شود پس اگر از بیمار تخلیطی و از طبیب غلطی نرفته است باید که از پس نوبت پنجم غذا اکثر خورند
و سکنجبین دهند و پس نوبت ششم که روز آسایش است و سیزدهم روز است درین روز بکشکاب یا آب انار قناعت بفرمایند و دیگر غذا ندهند تا که نوبت هفتم بحران
تمام کند و بگذرد بامر الله تعالی و باید دانست که روز نوبت هیچ تپ مسهل نباید داد و در تپهای گرم تا که کار از آب میوه ها کشاید چیزی دیگر نشاید داد که بعضی طبیبان
گفته اند که داروئی که در وی گرمی و درشتی باشد احتراز از وی درینجا لازم است تا به … سهام نابجا مده و مغز فلوس با تمر هندی با آب کاسنی حل کرده یا با آب
شکر آمیخته مسهلی مبارک است و اگر قدری روغن بادام یا روغن گل نیز اضافه نمایند بهتر بود و امعا را اولی تر در تپهای گرم آنست که ترنجبین بکار نبرند و اگر
ضرورت افتد با تمر هندی و آب آلو بدهند و اگر بعوض ترنجبین شیرخشت بدهند اولی باشد که ترنجبین نیز همچون کدو در معده گرم مستحیل بصفرا میگردد و اگر ترشی صلاح
ندانند … اگر قوت مساعد بود بیست درم هلیله زرد مقشر اندر آب جوشیده … بیست درم سکنجبین
حل کرده روز آسایش وقت سحر بدهند صواب باشد … نیز داخل بسازند … و اگر شیرخشت بجای … کنند بغایت سودمند
باشد و هرگاه بعد از بحران چیزی از ماده باقی بود سکنجبین … کاسنی یا تخم خیارین … ضرورت دارد تا که حرارت تمام زائل شود و بعد زوال تپ روز دیگر
ملاحظه نمایند بهمان دستور … تفصیل … بحسب حاجت از انجا اخذ نمایند نوع
چهارم اندر غب دایره غیر خالصه و این تپ بیست که ماده … از صفرا … احتیاج تپها مانند از استحکام اخلاط و این چند علامت است یکی آنکه مدت نوبت ما و لرزه

دراز تر مدت سرمای غب خالصه بود و بسیار باشد که لرزه نباشد و حرارت در غایت حدت نبود کمتر از حرارت خالصه باشد دوم آنکه وقت نوبت بلا انتظام بود و مدت نوبت
از دوازده ساعت فزون باشد و شاید که تا بیست و چهار ساعت یا سی ساعت بیمار اندر تب ماند و روزگار آسایش نیز دراز بود و باشد که چهل و چهار ساعت آسوده ماند
و بدان سبب گمان افتد که تب ربع است و حال آنکه غب غیر خالصه است سوم آنکه عدد نوبتهای آن از هفت نوبت البته افزون باشد اگر چه تدبیر صواب کرده شود چهارم
آنکه نضج دیرتر پدید آید و عرق کمتر از خالصه آرد و سر گران بود و سخنه گداخته نگردد و کرب و کاهلی و بیخوابی غیر مفرط و ضعف معده و تیرگی دهان بیمار باشد پنجم آنکه بول غلیظ و رنگین
و گاه باشد که به سبب گرانی سر و برآمدن ماده بدماغ کم رنگ یا سپید باشد و نبض اندر آغاز نوبت ضعیف صغیر و متفاوت بود و با آخر مختلف گردد و اندر عظم و قوت چندان نباشد
که در خالصه باشد باید دانست که اگر صفرا بر رطوبت غالب بود علامات او قریب بعلامات خالصه بود از قصر نوبت و شدت تا قصر کثرت عرق و صفوة بول و برآمد حرارت و یبوست
دهن و غلبه عطش و هر چونکه بود و شدت اعراض این بخالصه هرگز نرسد اما اگر رطوبت بر صفرا غالب بود علامات او بعلامات تب بلغمی قریب باشد و اگر هر دو ماده برابر باشند در قوت
علامات نیز همچنان میان این و آن باشد پس اگر بر آن مقدار که از دوازده ساعت فزون بود نوبت او از غب خالصه دورتر باشد علاج نظر کنند که کدام ماده غالب است بحسب
او معالجه نمایند مثلاً اگر صفرا غالب بود علاج او به غب خالصه نزدیک باشد و اگر رطوبت غالب بود بعلاج تب بلغمی قریب شناسند با کمال تفاوت و علاج غیر خالصه از خالصه بسبب دوری
و سستی وی است و بدانند که اگر قاروره غلیظ و رنگین بود نخست فصد اولی تر باشد و در اکثر چون فصد کرده باشند حاجت بتلیین نیفتد و اگر از فصد مانعی بود به تلیین طبع چاره نباشد
و تا که اثر نضج ظاهر نشود مسهل قوی نشاید داد بلکه اگر رطوبت غالب بود مسهل خفیف نیز نشاید ما دام که نضج پدید نیاید مگر آنکه خلط منتقل بود از موضع بموضع و قلق آرد که بجز
از اسهال چاره نباشد و بدانند که درین تب تبشیر نیها و غذاهای دو چندان لیری نشاید بلکه باید که در نضج و اسهال او و ارفق در تفتیح مسام و تعریق و تنقیه ماده بیشتر کوشند
که رطوبت غالب بود یا برابر باشد یا صفرا و نیکوترین تدابیر در حال آنست که پیش از دو سه روز خصوصاً وقت آغاز نوبت قی فرمایند و هر آن ماده که غالب بود در دفع او اهتمام باشد و لکن
رعایت حرارت و اعانت و تجویز مسهل بحسب حاجت توان کرد مثلاً اگر تسکین مطلوب باشد هر چه در عارضه مفید است مفید باشد بقدر بکار فرمایند و سکنجبین ساده بزوری بارد سود دارد
و اگر حاجت بتلطیف رطوبت و نضج او باشد در کشکاب نخود و تخم بادیان و صعتر و زوفا و پودینه و سنبل هر چه لایق بود پخته بدهند و اگر از جو و نخود که برابر بود کشکاب سازند سخت نیک باشد
و سکنجبین بزوری معتدل یا حار یا گلقند یا سکنجبین سرشته یا آب بادیان که در وی گلقند آمیخته بدهند برای نضج مخصوص است و اگر گلقند عسلی در طبیخ بادیان یا عرق او بمالند و بپالایند و شکر
آمیخته سکنجبین سازند در تلطیف و تفتیح اسرع بود و آنجا که رطوبت غالب بود اما اگر رطوبت برابر باشد یا کم بود باید که گلقند قندی در آب گرم بمالند و اندکی تخم بادیان در و جوشانیده بپالایند
و شکر افگنده سکنجبین سازند و هرگاه اثر نضج پدید آید و طبیعت قبض بود مسهل باید داد برفق و آهستگی و نیکوترین مسهلات آنست درینجا که گلقند با سکنجبین آمیزند و قدری خیارشنبر در و حل کرده
بدهند و باشد که قدری تربد نیز در وی اضافه سازند و قرص بنفشه و شراب افسنتین موافق است و اگر نیم درم تربد سفید یا نیم درم غاریقون یا نیم درم سقمونیا بگیرند و اندر شراب گل یکره
یا در گلشکر سرشته مسهلی لطیف و سبک بود و اگر نیم درم تربد و نیم درم غاریقون و دانگی سقمونیا هر سه یکجا کرده بشربت سکنجبین یا گلاب سرشته سازند بهتر عمل کند و اگر قوی تر خواهند معجون
خیارشنبر دهند و بدانند که تا چهاردهم روز نگذرد مسهل قوی نشاید داد پس از استفراغ قرص گل بغایت نیک است فایده و در وقت لرزه آب گرم در زیر جامه نهند و دست و پای
را در آن گذارند که نفع تمام دارد و حمام بعد از نضج مناسب است و پیش از نضج مضر گفته اند که شراب سپید رقیق در غب خالصه و غیر خالصه طالبان را سود دارد بشرط آنکه تشنگی و درد سر و چشم
یار نبود و الا ضرر دارد در خاصه آنجا که ماده مائل بمحدب جگر بود و در سر استخوان پهلوی راست ثقل پیدا باشد درین صورت استعمال مدرات صواب بود اما مدری که بسیار قوی و بغایت گرم
نباشد باید داد و شیره تخم کاسنی و بادیان و خیارین و خربزه با سکنجبین بزوری موافقست و تخم کرفس نیز شاید اگر غلبه صفرا نباشد و دیگر تدابیر از امساک غذا در یوم نوبت تا اوان مسهل
در آن و در جذب بخار از سر و اختیار اغذیه و جز آن همان است که در خالصه مذکور یافته صفت قرص بنفشه بنفشه خشک ده درم تربد سفید یکدرم رب السوس نیم درم سقمونیا دانگی
جمله را کوفته بیخته با پنج درم شکر سرخ اندر آب گرم بخورد صفت شراب افسنتین افسنتین رومی پنج درم تربد سپید تراشیده نیکوفته دو درم سنبل یک درم گل سرخ
پانزده درم جمله را در سه من آب بپزند تا یک من باز آید و بپالایند و هر صباح چهار درم باده درم شکر بدهند و اگر یکدرم صبر نیز با و دهند قوی تر باشد

صفت معجون خیارچنبر تربد سفید چهار درم بنفشه هندی ده درم نمک هندی رب السوس هر یک هفت درم بادیان انیسون مصطکی هر یک پنج درم سقمونیا ده درم اخبار
صد مثقال باید که عسل خیارچنبر یا لب آن در عسل و قند حل کنند و باقی ادویه کوفته بیخته بروغن بادام چرب کرده در وی سرشند شربتی پنج مثقال تا هفت مثقال
صفت قرص گل که آنجا صفرا بر رطوبه غالب بود سود دارد گل سرخ سنبل الطیب درم تخم کاسنی مغز تخم خیار هر یک چهار درم اصل السوس پنج درم کوفته و بیخته
اقراص سازند شربتی یک مثقال دیگر که اگر صفرا و بلغم بود سود دهد گل سرخ ده درم سنبل دو درم تخم کاسنی پنج درم مصطکی یک درم شربتی مثقال انتباه هر چند اشتها
تر دیگر رسد غذا لطیف تر دهند در روز آسایش زیره با غوره و انار یا دراج و تیهو و چوزه مرغ خانگی باید داد و حرکت و ریاضت نشاید کرد و اگر ممکن بود در روز نوبه کشکاب
و غذا ندهند و به سکنجبین قناعت فرمایند و الا اندر کشکاب یا شکر یا سبوس آب یا روغن بادام و شکر و یا اندکی پست گندم با آب سرد و شکر تواند داد و نزدیک بار چه ا...
نان خمیری یا شربت نبات بهتر از پست ست و پوشیده نماند که غب غیر خالصه گاهی تا شش ماه باقی می ماند هر چند علاج صواب همی باید و ایضا در عظم طحال
و تهیج و سستی ظاهر میشود نوع پنجم اندر شطر الغب و این تبیست که ترکیب بلغم و صفرا تولد کند اما محل تعفن هر واحد جدا باشد و امتیاز بینهما مبین بود و علامات
این تپ جهت آنکه تپ مذکور بحسب کثرت و قلت و غلظت و رقت احد الخلطین الممتزجین و بحسب استحکام امتزاج و عدم استحکام آن حدی معین ندارد و
مختلف الاعراض میباشد از ضبط و ضبط کما هی خارج ست زیرا که گاهی غب دائره با بلغمی دائمه آمیزد و بعضی این را شطر الغب خالصه گویند و گاهی غب لازمه
با بلغمی دائره و گاهی غب دائره با بلغمی دائره و گاهی غب لازمه با بلغمی لازمه و با وجود آن گاه باشد که صفرا غالب بود یا بلغم یا هر دو برابر باشند بالجمله ظاهرترین خاصترین
علامات وی آنست که یک روز نوبه تپ بیشتر و آهسته تر بود و دیگر روز سبکتر لیکن گرم تر و آشفته تر باشد و این بر تقدیریست که هر دو ماده دائره باشند زیرا که بلغمی دائره خود
هر روز می آید و صفراوی دائره یک روز در میان پس آن روز که صفراوی و بلغمی جمع خواهد شد اعراض تیزتر شده خواهد شد پس یک روز اعراض تپ بلغمی فقط ظاهر خواهد بود و
روز دوم اعراض بلغمی جمع با اعراض صفراوی بروز خواهد نمود و این تحقیق نمی باید بلکه در ترکیب بسا دله بسیار بود که در یک نوبت گذشته باشد که تپ دیگر شروع کند یا اندر میانه تپ اگر دو
سهم باز گو شد و دیگر آثار بحسب تب از اعراض لازمه او که ذکر یافته مثلا اگر بلغم غالب بود نوبتها دراز تر باشد و فواصل و لرزه ضعیف تر و نبض فشارده تر و اطراف سرد شود و دیر
گرم گردد و اگر صفرا غالب بود نوبتها کوتاه تر باشد و اطراف زود تر گرم گردد و تشنگی زیاده باشد و عرق تمام کند و سرما و لرزه قوی تر بود و زود در گذرد و بول انگیز باشد و اگر صفرا
و بلغم هر دو برابر بود اعراض نیز برابر پدید آید و گاه باشد که اندر شطر الغب ماده بلغمی صفرا را عسر تر کند و بدان سبب نوبتهای صفراوی دراز تر گردد و بحران دیرتر شود و گاه باشد که ماده
صفرا بلغم را لطیف کند و زود تر نضج دهد تا بدان سبب نوبتهای بلغمی سبکتر شود و بحران زود تر کند بهر حال تپهای مرکب عسر تر باشد و دیرتر گذرد و گاه باشد که شطر الغب مدت شش
ماه یا بیشتر بماند و باشد که حاده گردد یا بدق منجر شود علاج طریقه دوا و غذا همانست که در غیر خالصه ذکر رفت مع مراعات اوقات و حسب غلبه اخلاط و واجبست و استفراغ ماده
بیشتر اعانت کند نسبت تلطیف و عام ست که استفراغ با سهال بود یا بقی یا با دراریا تعریق اما استفراغ به سهل نشاید تا دوام نضج پدید نیاید اما اگر طبع قبض بود ملینات تواند داد
هر چند نضج ظهور نکرده باشد و جهت نرمی طبع آب لبلاب بغایت نیکست پس اگر بلغم غالب بود همراه سکنجبین دهند و اگر صفرا غالب باشد همراه ترنجبین یا شیرخشت دهند و اگر هر دو برابر
بود همراه مغز فلوس خیارچنبر و آب تمر هندی و شیر خشت دهند و دیگر تدبیر و تعریق و تغذیه و نضج و اسهال ادرار همان است که در غیر خالصه گفته شد و حب السوس که پیشتر گفته شد کشکاب با بذر کتان
درین تپ نفع دارد خاصه اگر بلغم غالب بود صفت قرص گل که درین تپ سود دارد خاصه اگر صفرا غالب بود گل سرخ شش درم تخم حماض صمغ عربی هر یک چهار درم
نشاسته زرشک بیدانه یا عصاره او و طباشیر و تخم خرفه هر یک دو درم کثیرا و زعفران و سنبل و راوند چینی هر یک یک درم کافور دانگی شربتی دو درم دیگر که اندرین
تپ که با سهال و سعال بود نفع دهد سنبل و عود و زعفران هر یک سه درم عصاره زرشک دو درم راوند چینی و گل سرخ که تمام نشگفته باشد سک و طباشیر و صمغ
بریان کرده و کهربا هر یک پنج درم تخم خرفه بریان کرده شش درم گل ارمنی هفت درم شربتی دو درم نصف دیگر که در آخر تپهای کهن سود دارد گل سرخ و اصل السوس یک چهار درم
ترنجبین سه درم سنبل و افسنتین رومی و طباشیر هر یک دو درم شربتی دو درم صفت حب مسهل که از پس نضج تواند داد ایارج فیقرا یک درم شحم حنظل نیم درم سقمونیا دانگی

۳۲۹

ونیم کتیرا دو دانگ مقل دانگی حب کنند چنانکه رسمست و دیگر که در آخر تپهای کهن هر شب دو درم بدهند مصطکی و هلیله زرد و راوند چینی و عصارهٔ غافث و عصارهٔ افسنتین
و گل سرخ هر یک یک درم زعفران نیم درم جمله را بآب کاسنی بسرشند و حب سازند و در بعضی نسخها بعوض هلیله زرد صبر سقوطری کرده اند و اگر عصارهٔ غافث و عصارهٔ افسنتین
بدست نیاید غافث و افسنتین بجای آن توان کرد فائدهٔ در طب علائی نوشته که اگر تپ یکروز آید و دوم روز هیچ اثر نباشد غب خالصه بود بشرطیکه خالصه مرکب نباشد
با خالصه دیگر و اگر دوم روز تپ نیاید اما اثر ضعف پیدا شود غیر خالصه بود و اگر یکروز تپ بشدت آید و دوم روز نیز آید اما کمتر از ان شطر الغب بود و گاه باشد که غب
خالص مرکب شود مانند شطر الغب یکروز کم دیگر روز زیاده همی آید بهر آنکه یکروز نوبت یک غب بشود و در روز دوم نوبت دو غب بواسطهٔ اجتماع غبین هر ان روز تپ بشدت
می آید چنانچه در غب گفته شد و باید دانست که غیر خالصه و شطر الغب در جمیع امور باهم متحداند چه در علامات و چه در معالجات و از تپهای مرکبه هیچ تپی را نام نیست مگر
این دو تپ قسم سوم اندر حمیات بلغمیه بسیطه و از آنکه گاه بود که بلغم در رگها متعفن شود و گاه بیرون رگها متعفن شود چون معده و دماغ و شش و جز آن هر عضوی که
خالی بود و این را نائبه و مواظبه گویند زیرا که هر روز نوبت دارد و تپ بلغمی را چند علامت است یکی آنکه بول سپید رقیق بود همچون آب اما در انتهای مرض سرخ و تیره شود
دوم آنکه نبض ضعیف و صغیر و مختلف بود و آخر متواتر گردد و شدید الاختلاف سوم آنکه تشنگی نبود مگر آنکه بلغم شور باشد که تشنگی لازم اوست اما بدرجه عطش صفرا نرسد
چهارم آنکه اندر آغاز تپ بسیار باشد که غشی افتد زیرا که تپ بلغمی بهیچ حال از ضعف فم معده خالی نبود و از انست که در وی شهوت طعام باطل باشد و قال بعض
الاطباء ان ضعف المعدة خاصة لازمة لهذا الحمى ان علة الطحال لازمة الربع و وجع الراس للغب پنجم آنکه رنگ بدن همچون از زیر بود و تهبج در روی و ترهل در بدن
پیدا گردد و بسیار باشد که پهلوها نفخ آرد و سپرز بزرگ شود ششم آنکه دهن تر بود و تلخ نباشد و براز نرم و رقیق برآید و قی با سهال بلغمی پدید آید هفتم آنکه عرق کمتر آید و اگر آید
هموار نباشد اما گاه گاه بخار بزیر پوست ظاهر شود گوئیا عرق خواهد آمد و آنچه از قلت عرق گفته شد در ابتدا است اما پس از آنکه ماده پخته شود و لطیف گردد عرق بسیار می آید
هشتم آنکه حرارت او بحرارت صفراوی هرگز نرسد و مدت نوبت وی بیشتر هیجده ساعت بود و مدت آسایش شش ساعت اگرچه یکبار رود اما اثریت اندکی در تن باقی باشد
تا که باز غلبه نماید و این بسبب فرمن که شهرها می ماند نهم آنکه ابتدا آبرد و نافض کند و شدت و خفت و نافض برد بحسب اصناف بلغمست مثلا اگر زجاجی بود نافض شدید باشد
و اگر حامض بعد بر دشدید باشد و اگر مالح بود ابتدا به قشعریره کند و نافض ضعیف باشد و برد تیز مشتد بود و اگر ماده تپ بلغم حاد بود اکثر آنست که تا چند نوبت از قشعریره و برد
و نافض هیچ پدید نیاید و هر چونکه بود دانند دیگر تپها کمتر باشد سرما را و هر آنکه او باطبیعی ترکیب است باید دانست که بلغم طبیعی طوبتی ست سپید با قوام و بی طعم اما طعم بلغم نا طبیعی یا شیرین
بود یا شور یا ترش و اگر سخت گرم شود از شوری به تیزی می گراید و آنرا بورقی گویند و حکم حکم الصفرا و گاه باشد که قوام بلغم همچون آبگینه گداخته گردد و آنرا زجاجی خوانند دهم
آنکه چون دست بر بدن گذارند حرارت یکسان نباشد و هر گاه بوضعی دست نهاده دارند آن موضع گرم تر شود گوئیا چیزی گرم از قعر تن بظاهر می برآید فائده تپ مذکور اکثر
بصبیان و عورات و خصیان و مرطوبان و مردی را می افتد که چیزهای بلغم افزا بیشتر خورند و استفراغ کمتر کنند و در هوا سرد و تر پدید آید و زمان نوبه او بیشتر در شب بود و بعد از ان
بمیان روز رسد علاج بهیچ صواب آنست که تا یکهفته سکنجبین ساده عسلی و کشکاب که در وی اندکی بادیان و نخود پخته باشند و ماء العسل که در وی زوفا پخته باشند همی دهند و
کذلک سکنجبین با گلقند بدهند یا گلقند همراه گلاب و مانند آن هرچه لطیف بود بدهند و ابس یکهفته قی فرمایند اگر مانعی نبود و بهترین وقت قی هنگام آغاز نوبتست و موافقترین
مقیات سکنجبین عسلیست یا قندی با آب گرم آمیخته بحسب ماده لیکن باید که سکنجبین و آب گرم کثیر المقدار دهند و هرچه باسانی برآید بهمان اکتفا نمایند و الحاح در قی نفرمایند
و اگر سکنجبین بینایه نیز سود دارد و ماده تپ لطیف کند و با معاقره بدو اگر ماده غلیظ بود سکنجبین با تب یا بطبیخ تخم ترب آمیخته دهند جهت قی و بیشتر بتقویت فم معده کوشند
و جهت تقویت معده گلقند با اندکی انیسون خوردن و پودینه و مصطکی خائیدن و ضماد سک فم معده نهادن سود دارد و آنجا که قی خود بخود همی آمده باشد بی تکلف با نه دارند خاصه اندر ابتدا
مگر آنکه از افراط قی خوف ضعف باشد یا خشکی پدید آید و جهت حبس او شربت پودینه و حب نعناع مناسب است و تلیین طبع اندر ابتدا بگلقند و سکنجبین فقط باید اگر قوت قوی و طبع قبض بود
و یکهفته گذشته باشد هر شب دو مثقال اطریفل صغیر بغایت مفید است اگرچه اثر نضج ظاهر نیامده باشد و هر شب که دو اطریفل دهند صباح آن پنج درم گلقند خورانند و بعد از آن سکنجبین عسلی

نوشانند اما اگر طبیعت هر روز دو بار بفراغت اجابت میکرده باشد این و امثال آن نباید داد و دیگر قانون که در شطر الغب مذکور شد مرعی دارند تا چهارده روز نگذرد سکنجبین بزوری و قرص گل
نباید داد فائده اگر بول درین تپ غلیظ و رنگین بود و مانعی نباشد فصد شاید کرد و بحسب نوع بلغم ادویه و اغذیه اختیار باید نمود مثلاً اگر ماده تپ بلغم شور بود چیزهای گرم ندهند
بلکه ادویه بارده ممزوج سازند چنانچه غلبه برودت را باشد زیرا که بلغم شور در حکم صفراست و اگر بلغم بود چیزهائی که در گرمی و لطافت معتدل باشد بفرمایند چون گلقند یا سکنجبین ساده
سرشته و مانند آن و اگر بلغم ترش یا زجاجی بود چیزهای قوی تر و گرم تر لطیف کننده بر خوردن امر نمایند چون قاقلی و کموفی و مانند آن و در اسهال و ادرار همین قانون بجا آرند
و بدانند که گرسنگی و ریاضت نفع دارد پس از انحطاط استحمام سودمند است و بعد ظهور نضج شراب انجبار را شراب فائده دارد و غذا درین تپ اگر ماده بلغم شور بود در هر چه ترغیب
بکار آید باید فرمود و الا حمصیه و زیرباج و کشکاب نخود و نیکوفته و ماش مقشر که با زیره و گندنا و شبت پخته باشد خصوصاً اگر بلغم حامض لزج بود و اگر غذا قوی تر خواهند گوشت تیهو
و مرغ و کبک و دراج و امثال آن بریان کرده صواب باشد و سزاوار آنست که در غذا چیزی که تقطیع بلغم نماید چون انگدان و سرکه و دارچینی و پودینه و مانند آن داخل سازند و از همه چیز
تری فزاید چون تره ها و میوه های تر و شیر و ماهی تازه و جز آن باز دارند و آب سرد کرده بر برف زیان کارست مگر در بلغم شور و تمر هندی و عناب و آلو و امثال آن درین تپ ضرر دارد
خاصةً آنچه در معده ضعف آرد اما اگر عناب و غیره یا چیزهای دیگر که مصلح او بود آمیخته دهند ضرر نکند و بهتر آنست که اغتذا بعد فتور نوبت اتفاق افتد و اگر پیش از نوبت
ناگزیر بود باید که از وقت طعام تا بوقت تپ شش ساعت فاصله بود و کمترین چهار ساعت **صفت** دواء التمر بد تربد سفید موصوف ده درم زنجبیل مصطکی هر یک
پنج درم قند سفید مجموع شربت هر شب یکمثقال بطریقیکه بالا ذکر شد **صفت** ضماد که فم معده را قوت دهد زرشک سه درم لادن و دو درم گلسرخ و قصب الذریره هر یک
پنج درم زعفران یکدرم جمله را بکوبند و بآب مرزنگوش و نعنام بسرشند و گرم کرده بر فم معده نهند **صفت** قرص گل که اندر تپهای کهن که سخت بلرزاند و پشت پای
و روی ورم کند سود دارد انیسون چهار درم ساذج هندی و اسارون و افسنتین و سنبل و مغز بادام تلخ هر یک سه درم صبر چهار درم عصارة غافث سه درم تخم کرفس
سه درم کوفته بیخته بآب کرفس بسرشند و اقراص سازند و در آب بادیان و سکنجبین بدهند و اگر خواه کوفته بیخته با شهد بسرشند و مقدار سه درم بدهند تپ بلغمی کهنه که سخت
بلرزاند و دیر گرم شود دفع گردد و غاریقون یکدرم تا یکمثقال با عسل سرشته همین عمل دارد و اگر بزر الانجره یکمثقال با عسل سرشته بخورانند چندان نفع دهد که محل تعجب
بود و اگر فلفل گرد و دانه الاچی کلان و نبات برابر بگیرند و کوفته و بیخته بموازنه سه ماشه تا شش ماشه خوردن فرمایند تپ لرزه بلغمی دفع نماید **فائده** آنجا که
در تپ بلغمی از مسهل دادن مانعی باشد باید که در تعریق و ادرار بیشتر کوشند اما بعد از آنکه باستعمال منضجات و ملطفات تلطیف و نضج در بلغم راه یافته باشد و الا ضرر دارد لاستفراغ
الرقیق و ابقاء الغلیظ **صفت** ماء الاصول که از پس ظهور نضج سود دارد و ادرار بول آرد بیخ کرفس و بیخ بادیان و بیخ اذخر انیسون و پرسیاوشان یک
یکمشت مصطکی و تخم کرفس هر یک دو درم جمله را در یکمن آب بپزند تا بنیمه آید بپالایند و هر بامداد چهل درم گرم کنند و ده درم گلقند در و گدازند و باز بپالایند و بدهند
و آنجا که ماده سخت غلیظ بود و بغایت سرد باشد پس از استفراغ قوی تر تریاق فاروق یا مثرودیطوس یا تریاق اربعه تواند داد بشرطیکه بیمار جوان و فصل تابستان
و بلغم شور نباشد و الا ازینها هیچ نشاید داد و بسکنجبین بزوری و گلقند و قرص گل تنها تدبیر باید کرد **نوع دوم** آنکه ماده بلغم اندرون رگها عفن شود و این دو گونه
باشد یکی آنکه بلغم شور و کثیر الحرارت در رگهای نواحی معده و جگر و دل عفونت گیرد و این را تپ محرقه گویند چنانچه در محرقه گفته شد دوم آنکه نه چنین باشد و مقصود
درینجا همین است و تپ لازمه بلغمی مسمی است به لثقه بکسر لام و علامت او همان است که در نائبه گفته شد مگر آنکه درین تپ در ابتدا لرزه هرگز نباشد اما برد و قشعریره گاه بود
که باشد و کنار بدن او سخت پوشیده بود و عرق نکند مگر آنروز که تپ ها کند بتمامه و بباید دانست که این تپ با دق مشابهت دارد زیرا که حرارت او نرم و لازم
می باشد و چون دست بر بدن گذارند حرارت محسوس نمی گردد مگر آنکه زمانی دست نهاده دارند و بدین سبب طبیبان جاهل آن را دق پندارند و قال شارح الاسباب

وقد رأیت کثیراً من المدققین عالجهم الجهال لهذا الاشتباه بعلاج اللثقة من استعمال المسخنات القویة و المسهلات الحادة و غیرها فقتلوهم ظلماً لهذا واجب
شد که بینهما فرق بیان کنم تا طبیب غیر ماهر مغالطه نخورد و از ظلم ایمن ماند و الا فرق بینهما نزد عالم اظهر من الشمس است

قد قال شارح الموجز حمی اللثقه تحدث عن عفونة البلغم و فیها اعراض العفونة والامتلاء ظاهرة وفی الدق علامات الجفاف و عدم الامتلاء باهرة فکیف یشتبه تلک بتلک

ولعلهم الان یقال ان هذا الاشتباه انما یقع عند اوائل الدق و اوائل اللثقه لان فی اوائلها لا تظهر آثارها ظهوراً بیناً بالجمله فرق آنست که لثقه پس از تناول غذا مشتد میگردد
و سحنه ممتلی و منتفخ میباشد و نبض صغیر و لین میگردد و ایضاً تقدم تدابیر بلغم افزا چون کثرت اکل و شرب و عدم استفراغ و استحمام بر آن گواهی میدهد و تب دق در مواظبه اشتداد
میکند و نیز سحنه پلید و وقت شتاء اوست بخلاف دق که نبض در و صلب و ممتد بود و سحنه روز بروز بگدازد و عقب اکل غذا حرارت اشتعال نماید و از آثار امتلاء هیچ پیدا نباشد
علاج آنچه در نایبه گفته شد درینجا نیز بکار برند و اگر امتلاء در خون ظاهر باشد فصد نمایند اما در استعمال منضجات و ملطفات چندان لیری که در نایبه کنند درینجا نشاید زیرا که
بیم باشد که در تب ماده لطیف گشته بر دماغ بر آید و سرسام آرد خاصه اگر با صداع یا ضعف دماغ بوده باشد اما سکنجبین ساده یا گلقند و سکنجبین که در وی قدری
بیخ بادیان و آب کرفس پخته باشد با جلاب جهت تقویت معده و تلطیف خفیف سودمندست و اگر دماغ ضعیف بود سکنجبین ننهند و بر گلقند اقتصار فرمایند خواه تنها
خواه با عرق بادیان آمیخته و امثال آن هرچه مشاهده واجب کند و مغز خیارشنبر طبیع را فرو دارند و اگر دماغ قوی بود و صداع نباشد و تب مزمن بود استفراغ بلغم نمایند
بحبها که در وی شحم حنظل بود و جهة ادرار بول ماء الاصول دهند و استفراغ و ادرار بعد نضج شاید و قرص غافث درینجا مفیدست و بعد استفراغ قرص گل سود دارد
فائده بسیار باشد که این تب باخر باستسقا منجر گردد پس هرگاه علامتهای آن پدید آید بعلاج آن مشغول باید شد صفت ماء الاصول که ادرار بول نماید و مزاج
را باصلاح آرد بیخ بادیان بیخ مهک هلیله زرد هر یک ده درم انیسون سه درم مصطکی دو درم غافث و افسنتین و هلیله سیاه و بیخ اذخر هر یک هفت درم بادآورد و بیخ [illegible]
[illegible] چهار درم مویز منقی بیست درم [illegible] صفت قرص غافث [illegible] افسنتین درم گلسرخ شصت درم طباشیر چهار درم شربت دو درم صفت دیگر عصاره
غافث شش درم گل سرخ و سنبل و طباشیر [illegible] هر یک [illegible] دو درم شربتی یک مثقال صفت قرص گل که درینجا نفع تمام دارد گل سرخ شش درم [illegible]
سنبل هر یک چهار درم مصطکی [illegible] هر یک [illegible] درم شربتی یک مثقال صفت قرص افسنتین [illegible] افسنتین انیسون تخم کرفس بادام تلخ [illegible]
و بادآورد و عصاره غافث و مصطکی و سنبل هر یکی دو درم شربتی یک مثقال با پنج درم گلقند یا پانزده درم سکنجبین ساده و آنجا که در سینه خشونت بود جلاب بنفشه و پستان و
پرسیاوشان فائده دارد و استحمام بعد نضج کثیر النفع ست بشرطیکه در دماغ ضعف نبود و صداع نباشد و نوعیست از تب بلغمی که آنرا حمی انفیالوس گویند و وی آنست
که اندرون سرد دارد و بیرون گرم و سبب این تب بلغم زجاجیست که در باطن کثیر المقدار مجتمع شود و عفن گردد و ابخره گرم از و بظاهر بدن پراگنده شود پس بسبب برودت
ماده که در باطن ست برودت در باطن محسوس گردد و بسبب ارتفاع ابخره گرم بظاهر در ظاهر گرمی محسوس شود و نوعیست دیگر که آنرا حمی لیفوریا خوانند و وی آنست
که اندرون گرم بود و بیرون سرد و این بیشتر نایبه افتد و باید دانست که لیفوریا در اکثر از ماده بلغم پدید آید گاه باشد که از ماده غلیظ صفراوی عارض شود اما آنچه بلغمی
بود چنان باشد که بلغم اندر قعر تن عفن شود و گرم گردد و بسبب تسدد مسام یا رجوع حرارت غریزی بباطن یا بسببی دیگر بخار او بظاهر تن کمتر رسد پس ظاهر سرد بود و باطن
گرم و آنچه صفراوی بود چنان باشد که صفرا اندر احشا باطن و دق عفن گردد و بسبب تحلیل دیر پدید و بخار او بظاهر کمتر رسد پس ظاهر سرد بود و باطن سوزان و علامت لیفوریا
بلغمی آنست که بول خام بود و نبض بطی و متفاوت باشد و در اکثر نایبه باشد و علامت لیفوریا صفراوی آنست که تب لازم باشد و برودت اشتداد کند و دیگر آثار صفرا پدید آید
علاج تدابیر این هر دو نوع آنست که انفیالوس و لیفوریا بلغمی باشد قریب بیکدیگر است و کلیه آنست که از اول مرض تا هفت روز بطبیخ تخم ترب و سکنجبین قی فرمایند و هفت درم گلقند
هر صباح بخورانند و عقب آن [illegible] سکنجبین ساده نوشانند و آنجا که سرما قوی باشد گلقند عسلی و سکنجبین عسلی بکار برند و هر چونکه باشد پس از یک هفته مسهل دهند و در استعمال ادویه
مسهله و غیره و اختیار اغذیه شبیه بیان قاعده و قانون که در لثقه و نایبه ذکر یافت عمل نمایند و گلقند که در و مصطکی و انیسون و جهة تقویت معده در سایر تبهای بلغمیه نفع تمام دارد و لیفوریا که از
صفرای غلیظ حادث شود علاج او مرکب کنند از ادویه بلغمیه و صفراویه چنانچه در شطر الغب گرفته و سکنجبین یا گلقند تنها نیکست و نوعیست دیگر از حمی بلغمیه که در وی حرارت و برودت معاً محسوس
گردد بظاهر و باطن و سبب او بلغم عفن کثیر البخارست که در ظاهر و باطن گرم [illegible] علاج او همان که در انواع سابقه گفته شد فائده گاه باشد که بلغم زجاجی در قعر تن بسیار متولد شود اما عفونت

پذیرفته باشد و علامت او آنست که در باطن سردی محسوس گردد فقط و ظاهر تن بر حالت خود باشد و گاه باشد که بلغم زجاجی در بدن منتشر شود لیکن عفونت پذیرد و علامت او
آنست که باد و ارلرزه در بدن افتد و تپ و حرارت هیچ نباشد و سبب لرزه ریختن ماده است بر عضلات علاج بتلطیف تدبیر کند و نقص بلغم نمایند خاصه بقی و در بیجاده را رفع
تعریق باستحمام و ریاضت اولی تر از اسهال ست و نوعیست از حمی بلغمی که آنرا نهاری گویند و وی آنست که نوبتها و در روز باشد و فتور در شب و نوعیست دیگر آنکه آنرا لیلی خوانند
و وی آنست که بشب گیرد و بروز رها کند و این هر دو بد بود اما نهاری طول و بدتر باشد جهة قوت سبب این هر دو تپ باشد که بدق انجامد علاج آنچه در تپهای بلغمی ذکر یافته
استعمال نمایند لقانونیکه مسطور شد و گاه باشد که تپ لیلی و نهاری حادث شود از بلغم زجاجی که پراگنده شود در بدن و عفونت کمتر داشته باشد علاج بتلطیف تدبیر نمایند و هرچه بلغم
افزاید منع نمایند و اداره تخم خیارین شربت بزوری و مانند آن و تعریق بحمام و کد و ریاضت سود دارد و تنقیه بلغم ضرورست قسم چهارم اندر حمیات سوداویه و وی اصناف است
چنانچه ربع و خمس و سدس و سبعه و ثمن و تسع و عشر و جز آن اما از آنکه ربع نسبت بدیگر اصناف بیشتر افتد بنوع علیحده گفته آید و دیگر اصناف را هرچند نادرند اینها همچون حکم
ربع ست لیکن جهة بعضی فوائد بنوع جدا ذکر کرده شود انشاء الله تعالی نوع اول اندر تپ ربع و این دو گونه است یکی آنکه ماده او خارج عروق عفن شود و این را ربع دائره
گویند دوم آنکه داخل عروق عفن گردد و آنرا ربع لازمه خوانند و هر یکی بصنفی گفته اند صنف اول در ربع دائره و وی آنست که دو روز در میان نوبت کند و چونکه یوم اخذ
او چهارم روزست از یوم ترک آن بربع مسمی گشته و این تپ بیشتر عقب دیگر حمیات عفنیه پدید آید و گاه باشد که ابتدا عارض شود و تپ ربع در اکثر کم خطر باشد و ممکن ست که با وجود
تدبیر صواب تا یکسال بماند و مردم بدین تپ از امراض سوداویه چون صرع و مالیخولیا و تشنج رهائی یابند و اکثر علاج چنانچه باید بوقوع نیاید یا خطائی روی نماید یا ماده سخت
غلیظ و خام بود مدت وی طویل شود و باشد که دوازده سال بماند و آنچه دراز کشد بیشتر وقتها باستسقا انجامد و علامت کلی وی آنست که در نوبت نخستین لرزه
و سرما کمتر باشد و در هر نوبت زیاده شود تا قریب بانتها و پس از انتها همچنان بتدریج کمتر گردد خاصه سرما این تپ ست که با درد استخوانها و تکسر باشد و
نیک بجنباند و بلرزاند چنانکه دندانها بهم زند و پس از دیر بدن گرم شود و مدت نوبت ربع خالصه بیست و چهار ساعت ست و مدت آسایش او
چهل و هشت پس جمله ساعتها از ابتدا این نوبت تا ابتدای نوبت دیگر هفتاد و دو ساعت باشد اما علامت جزئیه که بحسب اختلاف ماده ظهور مینماید از آنکه
اصناف تپ ربع پنج ست آنرا نیز به پنج وجه بیان کنیم و پوشیده نماند که تپ ربع یا از عفونت سودای طبیعی بود یا از عفونت سودای غیر طبیعی و
سودای غیر طبیعی خالی نیست از آنکه از احتراق خون حاصل شود یا از احتراق صفرا یا از احتراق بلغم یا از احتراق سودای کما قالوا کل خلط یحترق یصیر سوداء غیر طبیعی
و مراد از احتراق اخلاط نه آنست که سوخته خاکستر شود بلکه مقصود از آن فنا رطوبتها اجزاء اوست و باقی غلیظ گشته ماندن اما علامت آنکه از عفونت سودای طبیعی
افتد آنست که نبض صغیر بود و اسباب سودا انگیز چون تناول عدس و گوشت گاو و کرنب و ماهی نمک سود و مانند آن اتفاق افتاده باشد و این
بیشتر در کهولت و بخداوند مزاج سرد و خشک و در خریف پدید اما علامت آنکه از احتراق خون افتد آنست که غلبه خون پیدا باشد و سرخی بول و شیرینی
دهان و گرانی بدن ظاهر بود و این بیشتر بجوانان و مردان تن آبادان کثیر الاکل و در ایام ربیع پدید آید اما علامت آنکه از احتراق صفرا افتد آنست که نوبت قصیر باشد و عطش
بسیار بود و تلخی دهان و کثرت عرق و سرعت و تواتر نبض و التهاب و غضب و ابتدا به قشعریره و جز آن که از لوازم غلبه صفراست پیدا باشد و این بیشتر مردم جوان که مزاج شان گرم
و خشک بود و اغذیه و ادویه گرم و خشک اکثر تناول کنند پدید آید و عقب حمیات صفراویه روی نماید اما علامت آنکه از احتراق بلغم افتد آنست که بول سفید و غلیظ باشد و سردی لمس
و بطوء نبض و کاهلی و قلت عطش و کثرت خواب و جز آن که از لوازم بلغم ست پیدا بود و عقب حمیات بلغمیه پدید آید و بیشتر مرطوبان روی نماید اما علامت آنکه از احتراق سودا افتد آنست
که افکار ردیه و خواب پریشان و وسواس و سرخی بدن مائل بسواد و کبودی و لاغری بدن و کمودت لون و کثرت شهوة پیدا آید و هرچه در عفونت سودای طبیعی گفته شد ظهور نماید فائده
در جمیع انواع ربع نخست بول سپید و رقیق و خام و مائل بخضرت میباشد و بعد انتها سیاه و غلیظ میگردد و لهذا گفته اند که کمتر شدن لرزه سرما و غلظ و سیاهی بول در حمیات سوداویه
نشان نضج ماده است علاج تدبیر مشترک در جمیع اصناف این تپ آنست که روز نوبت از طعام و شربت باز دارند خاصه از آب سرد و اگر روزه گیرد بیمار در آن روز

بهتر باشد وقتی در شروع نوبت مفید ست و هر چه گرم و خشک یا سرد و خشک باشد یا بادانگیز و سریع التعفن بود ضرر دارد و چون میوه‌های تر و شیر و خیرات و شفتالو و انگور

و امرود و چه اینهمه بادانگیز و سریع التعفن ست و کذالک حرکات عنیفه و اندیشه و خشم و غم و جز آن مضر ست خصوصاً در نوبت و در ابتدا للطیف تدبیر استفراغ قوی ممنوع ست

اما پس از نضج استفراغ قوی ضروریست و در ابتدا اگر مسهلی خفیف دهند تا قدری ماده کمتر شود بهتر باشد و حقنهٔ نرم بغایت ستوده است و بهترین غذا در روزهای آسایش

شوربای گوشت طیور ست چون تیهو و چوزهٔ مرغ خانگی و مانند آن هر چه در گرمی و تری معتدل بود و آنچه سرد و تر باشد نیز کم مضر ست زیرا که تری ضد سودا ست اما باید که سردی

او باندازه باشد که ماده را انجام نسازد و نضج دیگر نیفگند و در ابتدا هر چه ادرار قوی کند نشاید داد چون حریرهٔ شیرین با دیان و مانند آن که جهت استفراغ رقیق و انجام

غلیظ نضیج باز پس می افگند و بدانند که پیش از غذا در آب گرم نشستن هر روز بحمام معتدل که عرق نیارد و دل گرم نکند رفتن و زود بر آمدن نفع تمام دارد و فصد در همه

اصناف تواند کرد مگر آنجا که خون سرخ و صاف آید که درین حالت البته خون نباید گرفت که ضرر دارد اما تدبیر ضعف هر چنان ست که اگر ربع دموی بود نخستین رگ باسلیق یا اکحل

زنند از دست چپ و رگ فراخ باید زد پس بقوام و رنگ خون نظر کنند اگر سیاه و غلیظ ست بقدر حاجت بگیرند و اگر سرخ و صاف ست بند کنند و بدانند که ماده از شدت

غلیظ بر نمی آید پس آنرا باستحمام و دیگر تدابیر ملطفه باصلاح آورند پس فصد نمایند و جهت تنقیهٔ سودا باسهال ماء الجبن که آنرا بافتیمون قوت داده باشند بنوشانند و کذالک جهت

مخرج سودا بود و شدید الحرارت نباشد چون بنفشه و شاهتره و هلیله کابلی و لسان الثور و لب خیارشنبر و ترنجبین مطبوخ ساخته بدهند و بعد آن ادرار سکنجبین و یا بالشعیر شربتیکه

بالاکه یافت نفع تمام دارد و آنجا که حرارت قوی نبود و ماده نضج یافته باشد سکنجبین با آب بادیان نیز کثیر الاثر ست و اگر التهاب حرارت بسیار بود سکنجبین با آب کاسنی سبز و

آب هندوانه و دیگر مبردات مرطبه نفع دارد و اگر مادهٔ تپ غلیظ بود و زمان طویل شده باشد باید که در روزهای آسایش پنج مثقال گلقند با شربت سکنجبین آمیخته با آب گرم بدهند و

چون از اول بیماری بیست روز گذشته باشد مطبوخ شاهتره و مطبوخ هلیله تواند داد و از بعد اسهال بهتر عمل کند و اگر پس نوبت بحمام معتدل برند چندانکه تری گرمابه اندر

اندامهای او اثر کند بیارند و عرق هنوز نیامده باشد که بیرون آورند بدین تدبیر اخلاط نرم و پخته شود و از اول مرض جگر و سپرز بغایت باید کرد تا صلابت در آنها نیفتد و بعد

فصد گوشت مرغ و تیهو و گوسفند جوان که در شوربای آن ماش مقشر و نخود نیکو پخته باشند سود دارد با قلیل آبکامه و آب تمر هندی و آب انار مز و اگر ربع صفراوی بود

نخستین بپزند و بترتیب مبالغه فرمایند و جهت اینکار آب کشنیز و شیرهٔ خرفه و تخم خیارین به سکنجبین و جز آن هر چه لایق باشد دهند و در ابتدا تلیین طبیع بطبیخ بنفشه و آلو و

سپستان و شونیز و بیخ مهک و تخم کاسنی و مغز فلوس آمیخته مناسب ست و کذالک شربت گل مکرر و شربت بنفشه با ماء الجبن و بعد از گذشتن بیست روز از اول مرض

مطبوخ هلیله که در وی افتیمون و سنا و تمر هندی و شاهتره و بنفشه باشد سود دارد و در بیخ حمام بعد نضج نفع دهد و غذای ماش و برنج با غوره بهتر ست و اگر قوه ضعیف

بود در راحت گوشت طیور نیز تواند داد و آنجا که نوبت آخر روز باشد و بیمار ضعیف باشد یا از غذا باز نتواند ماند اول روز چیزی سبک رخصت ست که بدهند بلکه در بعضی

چنان مشهود گشته که اگر اول روز چیزی از غذای سبک دهند روز نوبه دران و زکتر باشد و اگر هیچ ندادند او قوت گشت اند و گفته اند که این تصرفات برای طبیب داناست موقوف

هر چه اصلح بود بکند و فصد و تقسیم هر چند دیر تر کند بهتر ست باشد که نخستین اولی تر بود و آنجا که مانعی نبود در آغاز نوبه قی آوردن بغایت نیک ست اگر ربع بلغمی بود هر بامداد

ده درم گلقند عسلی ده پانزده درم آب بادیان و ده درم آب کرفس دو سه جوش داده و صافی کرده بدهند و در روز نوبه خاصه وقت آغاز بطبیخ شبت و تخم ترب و سکنجبین قی

فرمایند و بعده جهت تقویت معده گلقند خورانند اندرین تپ ابتدا علت هیچ استفراغ قوی نشاید کرد اما اگر تلیین مطلوب باشد پنج درم مغز تخم معصفر کوفته و ده درم شکر

بیم من آب البلاب خورانند صواب باشد و اگر لبلاب پیدا نشود پنج درم هلیله سیاه کوفته و پنج درم تخم معصفر در بوره آب کرده بدهند و اگر سرجیه کلنگبین مسهل خورانند نفع تمام دهد و اگر بیمار نحیف و بار

نحیف در فصل گرما بود تلیین طبع بماء الجبن و شکر با حقنهٔ نرم نمایند و سکنجبین در وی جهت تلطیف و تقطیع سود مند ست و ریاضت و مالیدن تن آهسته برای تفتیح مسام و تعدیل خلط نفع

دارد و غذا شوربای مرغ و کباب سازند و اگر تلیین طبع خواهند چند روز السقاخ بیفزایند و هر گاه نشان نضج ظاهر آید مسهل قوی استعمال فرمایند چون افتیمون و حب افتیمون و مانند

آن و جهت تخریج بلغم و سودا بود و بعد از اسهال قرص لک جهت تقویت جگر و قرص غافث جهت تقویت سپرز باید داد و آنجا که سر قوی بود و ابتدا از نوبه آب گرم

که در وی بنفشه و بابونه و خیرو و گل سرخ جوشانیده باشند نزد مریض گذارند و لفافه نمایند که دابر سر گیرد تا بخار او برون نرود و در زمانی شایسته بارد صفت گلنگبین مسهل تربد چهار
دانگ زنجبیل نیم دانگ بسفایج نیم درم گلنگبین ده درم دارو با کوبند و با گلنگبین بسرشند این جمله یک شربت است صفت سفوفیکه از پس ظهور نضج هر هفته یکبار بدهند هلیله
کابلی هلیله سیاه هر یکی هفت درم بسفایج افتیمون هر یکی سه درم جمله را کوفته و بیخته بدارند شربت سه درم بدهند با شکر سه درم و عقیب آن آب گرم خورند و هر گاه تپ ربع برمانده شد و تا
زمستان بود معجون انگزد و فلافلی و دیگر معجونهای گرم نفع دارد و شرودیطوس و تریاق بزرگ مقدار دو دانگ هر هفته کثیر الاثر است و ادویه حکما بدهند در نیم ربع نهایت
عجیب النفع است و فصد توانکرد اگر مشاهده واجب کند و اگر ربع سوداوی بود خواه سبب او عفونت سوداوی طبع باشد خواه احتراق سودا باید دانست که تدبیر
او قریب تدبیر ربع بلغمیست و استفراغ قوی پیش از نضج نشاید کرد و بعد ظهور نضج و کم شدن لرزه مسهل قوی و فصد و مدارات و دلک همه جائز است و مسهل درین
نوع بدفعات دهند مع مراعات قوت فیما بین المسهلات زیراکه ماده سودا عسیر الانفعال است زود بر نمی آید و پس هر استفراغ ماده را نضج باید داد تا هم قوت بحال ماند و هم
ماده بتمامه مستاصل گردد و تقویه جگر و سپرز در ابتدا به سکنجبین و در وسط علت تقرص زرشک و غافث لازم دانند و هیچ استفراغی روز نوبه جائز نیست مگر قی و پس
از نضج چون رگ زنند باسلیق باید زد خاصهٔ از جیب رگ و باید که رگ فراخ گشاده شود و باشد که بفصد صافن حاجت آید و در مسهلات این ربع افتیمون و بسفایج
و غاریقون و حجر ارمنی و حجر لاجورد و خربق سیاه بیشتر باید کرد و جالینوس گوید بسیاری ربع سوداوی را علاج کردم بدین طریق که از پس نضج مسهل دادم و از پس آن چند روز
شربت افسنتین خورانیدم و بعده تریاق بزرگ فرمودم سود داد و شراب سپید و رقیق و صافی درین تپ نفع دارد هر چند گرم و تر است توانا دلیل طبیبی که سیر ربع العفونت باشد
تنقیه نیز مهیا داسلیم کردن و قدری خون گرفتن در جمیع اقسام سود دارد و در نوبت سپرز را مالیدن و محاجم بلاشرط بران نهادن بسیار مکیدن مجرب این درویش
ست که بغایت نفع میدهد و اگر محجمه ناری نهند بهتر باشد صنف دوم اندر ربع لازمه و سبب او عفونت سوداست داخل عروق و علامت وی لزوم
تپ ست و بنوبه ربع مستبد گشتن و هر چه در دائره گفته شد پیدا بودن مگر لرزه که او در لازمه نباشد علاج رگ باسلیق زنند و جهة نضج گلقند دهند پس برای ادرار
سکنجبین و امثال آن نوشانند و هر چه در گرمی و سردی معتدل بود چون تلیین مطلوب شود به مطبوخ افتیمون و حب افتیمون طبع ملائم سازند و در ابتدا حقنه نرم بسند
کنند و مسهل قوی بعد نضج تام باید داد و قی در روز نوبه به سکنجبین و آب گرم فرمایند و عقب قی بگلقند و شربت سیب و مانند آن تقویه دهند معده را و استحمام با تنشیر نیز
و دلک ملائم نفع دارد و دیگر تدابیر همان ست که در دائره ذکر یافته مع مراعات حرارت و برودت انچه در خور حال بود از آنجا برگیرند و گاه باشد که بفصد حاجت آید صنف
سوم اندر دیگر حمیات سوداویه که اسامی هر یکی از ان بحسب مجیبه او ماخوذ ست مثلا اگر سه روز میان آید خمس گویند زیراکه یوم اخذ مع یوم ترک پنج روز ست و کذلک
اگر چهار روز در میان آید سدس خوانند و همچنان قیاس کنند سبع و ثمن و تسع و عشر را و زیاده برین کمتر اتفاق افتد و قال القرشی شاهدنا رجلا کانت حماه تنوب
کل ثمانیة عشر یوما نوبة واحدة و این درویش نیز عورتی را دیده که سیزده روز در میان او را تپ می آید و از انکه اینچنین حمیات اکثر مشهود اطبا گشته انکار جالینوس
ازین تپها اعتبار را نشاید و حال آنکه بر انکار این تپها دلیلی ندارد بجز آنکه میگوید من عمر خود ندیده ام که هرگز ندیده باشد نادیدن او دلیل نیستی نتواند شد بالجمله ماده
این تپها همان ماده ربع ست لیکن غلیظ تر و کمتر ست و تپهای مذکوره از سودای بلغمیه بیشتر افتد و بدترین انواع بقول بقراط خمس ست زیراکه گاه باشد که
مقدمه دق سل بود و گاه باشد که تربیع آن پدید آید و بو علی گوید که مراد بقراط خمس مطلق نیست بلکه آنست که بعضی از تپهای خمس نیز از تپهای دیگر ست علاج
تدبیر این تپها همانست که در ربع گفته شد و از آنکه ماده اینها غلیظ تر باشد به تلطیف بیشتر باید کوشید اما چیزهای بغایت گرم و مسهل قوی نشاید داد پس
اگر محموم تن آبادان و بسیار تر بود با خراج بلغم کوشند و اگر لاغر و نحیف باشد با خراج سودای سوخته توجه نمایند و هیچ استفراغ پیش از نضج نکنند و اغذیه و اشربه
بحسب حرارت و برودت مزاج اختیار فرمایند بنحویکه ذکر یافته و روز نوبت قی لازم دارند و مراعات جگر و معده و سپرز مرعی دارند و انچه در حمی بلغمی ذکر یافته و گلقند و سکنجبین
قلیل الحموضت نفع دارد و مقاله اندر حمیات مرکبهٔ مختلطه که نامی ندارد و اقسام مرکبات بسیارست و از ضبط ضابطه خارج زیراکه اجناس تپها بسیارست و اختلاف ترکیبها

میان ایشان بسیار گاه باشد که دو تپ که از یکدیگر به جنس دور تر باشد مرکب شود چون دق با عفونی وگاه باشد که دو تپ از یک جنس بهم مرکب گردد چون عفونی با عفونی خواه متحد النوع بود چون ترکیب غب با غب و ربع با ربع وجز آن خواه متغایر النوع باشد چون ترکیب غب با ربع یا با مطبقه وجز آن این ترکیب گاه بر سبیل انتظام بود مثلاً دو غب بهم مرکب شود و پس بر وتیرهٔ نوائب بلغمی هر روز همی آید وکذلک سه ربع که با هم ترکیب یابد آن نیز همچون نائبه نوبت میدارد هر روزه همچنان بسیار مرکبات ست با وقات محفوظ آید و از آن چه مرکبست هر یک ظاهر تواند النست وگاه بر سبیل اختلاط باشد چنانچه تپی لازم بود بگسار دوگیر د بلا انتظام واز عدم تعین آن نزا نام نتوان نهاد و اینچنین تپ را اختلاط گویند و بدانکه ترکیب حمیات یا بطریق مداخله باشد یا بر سبیل مبادله یا بر نهج مشارکت اما ترکیب مداخله آنست که هنوز یک تپ در بدن باشد که تپ دیگر داخل شود و پس بالضرور اعراض مشتد گردد و ترکیب مبادله آنست که بعد گساریدن یکی دیگری درگیرد خواه بمجرد مفارقت خواه بعد زمانی و ترکیب مشارکت آنست که هر دو تپ معاً درگیرند خواه ترکیب آنها معاً باشد یا نه مشارکه را مشابکه نیز گویند جهة شده مداخله بالجمله در معرفت این تپها رمهارت تام درکارست تا مغالطه نیفتد خصوص شناختن ترکیب عفونی با دق سخت مشکلست لهذا گفته اند که بر نوبتهای تپ اعتماد نشاید کرد زیراکه عند الترکیب در هم اختلاط می افتد و اعتبار نوبت ساقط می گردد پس درینجا باید که بدیگر عوارض که بهر واحد مختص ست استدلال کنند و باید دانست که هرگاه تپ نخست بلرزاند و لازم گردد و هیچ عرق نکند و یا درمیان تپ هر وقت لبسر یا ولرزه معاودت کند و از پس دو سه روز یکبار عرق آید حکم باید کرد که تپ مرکبست و همچنین هرگاه اندر تپ مطبقه لرزه قوی باشد و مدت آن و مدت سرد ماندن هم بست و پای سخت دراز گردد تپ مرکبست باشد و هرگاه نوبتهای تپ کوتاه بود و دراز زود معاودت کند دلیل قوت سبب و بسیاری و تیزی ماده باشد و سخن گروهیکه گفته اند دو تپ لازم مرکب نشود معتبر نیست علاج تپها مل تام در یابند چگونگی ترکیب را پس بحسب آن هر چه در بسائط او مذکورست ترکیب نموده بعمل آرند مع رعایت وقت و هر حال کدام تپ که قوی تر و خطرناک تر بود ازاله وی نسبت بدیگرا اهم دانند و این جزئیات موقوف برای طبیب حاذق ست تا هر چه مناسب بود بعمل آرد و اولی تر اندر تپهای مرکبه و تپهای خمس و سدس وجز آن آنست که استفراغ کمتر کنند تا اخلاط کم نشود و حرارت اندر اعضای اصلی نیاویزد و بدق نکشد و انجا که تپ از احتراق اخلاط بود گاه گاه استفراغ فرمایند و بیشتر در تسکین کوشند و از اشربه و اغذیه هر چه لطیف بود بدان امر نمایند تا خلط محترق نگردد و در جمله تقویت جگر و سپرز لازم دانند و همه قوانین که بالا ذکر یافته درینجا نیز مرعی دارند فائده از جمله تپهای مرکبه که باسمی مخصوص ست شطر الغب ست و غب غیر خالصه و آن در مقالهٔ نخستین جدا جدا ذکر یافته و اکثر فوائد که در معالجه مرکبات باید در انجا مذکورست هرگاه تدبیر تپ کبد مطلوب شود آنرا نیز بنظر آرند مقاله اندر تپها که بر تبع آماسها پدید آید و این دو گونه باشد زیراکه آماس نیز بر دو گونه است یکی آنکه بر ظاهر تن حادث شود دوم آنکه در باطن بدن عارض گردد اما آنچه بر تبع ظاهر آماسها پدید آید نخست از جنس حمی یوم باشد چنانچه در حمی یوم در می گفته شد و اسباب این آماسها در اکثر اسباب مادیه باشد چون زخم و ضربه و سقطه و هرگاه این تپ که حمی یوم ست بگردد و جنسی دیگر شود به سبب آن صعبی آماس و بسیاری و بدی و حمیه ماده و امتلا باشد که از اسباب سابقه حاصل شده باشد و علامت این تپ آنست که نخست هم اعضای ظاهره چون بن ران و بغل و پس گوش آماس ظاهر شود و بر تبع او تپ آید علاج تدبیر انقسام در حمی یوم ورمی گفته شد به تفصیل و در اورام مغابن و طاعون نیز گفته آید اما آنچه بر تبع آماسهای باطن تن پدید آید تپ عضوی باشد و صعوبت و سهولت این تپ بحسب بزرگی و نزدیکی عضو متورم باشد از دل و نوبتهای تپ بحسب ماده تها بود نخست اندکی و بسیاری و رقیقی و غلیظی آن در جمله تپها که بر تبع آماسهای باطنی پدید آید بسیار نوعیست و آماسهای باطن بعضی نام خاصه و بعضی نه اما آنچه نام خاصه دارد سرسام ست و برسام و خناق و ذات الجنب و شوصه و ذات الریه و ذات الصدر و ذات العرض و آنچه نام ندارد بسیارست چون تپ که از آماس جگر و آماس معده و بسیار آماس سپرز و آماس معده و آماس روده و آماس گرده و آماس مثانه و آماس رحم پدید آید و علامت و علاج هاانست که در باب هر یک از عضو متورمه مشرحاً ذکر یافته و باید دانست که درین تپها رخصت اندر آب سرد دادن و در آن نشستن و بکرمابه رفتن هیچ نیست و آنجا که آماس دموی یا صفراوی بود خرقها با آب خرفه و کاهو و کشنیز تر که با اندکی آرد جو سرشته باشند آلوده و سرد کرده بر جایگاه عضو متورم بر نهادن روا باشد مقاله اندر تپ وبائی و معنی وبا و فساد هواست و باید دانست هم چنانکه آب بسبب بر ماندن در موضع یا بسبب آمیزش چیزی گنده شود و هوا بسبب بر ماندن در موضعی بسبب

آمیزش درمیان درختان و مغاکها یا بسبب اختلاط بخارها و خانهایی بدعفن گردد و هر هوایی که در وی رطوبت بیشتر بود و عفونت زودتر قبول کند نسبت بهوای خشک
لهذا در تابستان که هوا گرم و خشک بود و یا کمتر باشد و پوشیده نماند که اثر هوا در ابدان ارواح سریع‌ترست پس هرگاه او عفن شود و اخلاط را زود گنده سازد خاصةً اخلاط
نواحی دل را و فساد هوا بیشتر کسی را اثر کند که کثیر الجماع و ضعیف القوی و مفتوح المسام بود و بدن او از اخلاط ردیه ممتلی باشد آثار حدوث وبا و وبا بودن فصول
سالست بر طبع خود و با وجود آن بسیاری ستارهای دنباله‌دار و غناکی هوا و بسیاری حشرات در زمین و قلت باران و کدورت هوا که روزی غبار دار بود و روزی
بی غبار و دوام ابرها و گرمی روز و خنکی شب و گریختن موش و دیگر چرندهای زمین اینهمه نشان حدوث وباست و اکثر آنست که وبا در آخر تابستان و در خزان واقع شود و تبهای
مهلکه پیدا آرد و تپ وبائی را نه علامات ست و این علامات گاه باشد که تمامه در یکشخص پدید آید و گاه بود که بعضی از آن ظاهر شود و قلة و کثرة ظهور آثار او بحسب قلت و کثرت ردائت
و ماده است بالجمله نخستین علامت آنست که ظاهر تن سخت گرم نباشد اما در باطن اندوه و تاسه روز حرارت قوی بود دوم آنکه دم زدن از حال طبیعی بگردد پس علامت بعضی را
نفس تنگ شود و بعضی را متواتر و بعضی را بلند و بعضی را بدبوی و نفس منتن دلیل هلاک باشد سوم آنکه گاه باشد که عرق بسیار گنده آید چهارم آنکه نبض صغیر و متواتر بود و بول
سیاهی زند و براز نرم و کفناک و گنده و بدرنگ باشد پنجم آنکه سپرز بزرگ شود و یا جای شبیه باستسقا پدید آید ششم آنکه غثیان و رنج دهد و قی صفراوی یا سوداوی لاحق گردد
و اشتها بر طعام نشود و سر معده بجانب دل درد کند و سرفه خشک ظهور نماید هفتم آنکه تشنگی شدید و خشکی زبان و دهان لازم باشد و بن دندانها و درون دهان بیاماسد و خواب
نیاید و عقل مختلط شود و اندام سست باشد و قوت ساقط گردد و غشی افتد هشتم آنکه بثرهای سرخ بر ظاهر بدن ظاهر شود و باز پنهان گردد و بسیار باشد که طاعون آید نهم
آنکه ابتدا در تپ شب بادر شود و انتها گاه باشد که درین تپ اعراض مذکوره از ابتدای تپ شروع نماید و با آخر دست و پای سرد شود و غشی افتد و باشد که بیشتر عارض گردد
مگر تشنج او اکنون و گاه باشد که حرارت تپ سخت پدید نیاید نه در ظاهر نه در باطن دلیل از حال طبیعی پس در ریه بود و بیمار زود هلاک گردد در جمله تپ وبائی بدترین اصناف حمیات است
خاصةً اگر با طاعون همراه یار شود و مردم ازین بلا کمتر رهائی یابند اللهم عافنا عن جمیع البلیات علاج هرگاه تپ وبائی ظاهر شود بزودی تن را از اخلاط فزونی پاک کنند
بی انتظار نضج و خانه را بمیوه‌ها و عطریات بارده چون کافور و بنفشه و نیلوفر و برگ بید و سیب و لیموی شیرین و گلاب معطر دارند و هر ساعت قدری گلاب و سرکه بهم آمیخته در خانه
بپاشند و محافظت کنند تا باد خارجی در نیاید و چون بترویح حاجت آید هوای خانه را بمروحه بجنبانند و سقف خانه بلند باید و مسکن هر چند که از زمین بلندتر بود بهتر است آنجا
که اسباب حسی موجب وبا باشد و باید که هر صباح قرص کافور با آب غوره یا رب سیب یا رب به یا رب ترشی ترنج یا رب ریواج یا رب لیمو هر کدام که میسر آید حل کرده بدهند و اگر ازین
ربوب چیزی میسر نشود سرکه با آب سرد و گلاب آمیزند و سرد کنند ترنج و قرص کافور آمیخته بنوشانند و بدانند که آب شدید البرودت یکبار شکم سیر دادن بلکه جرعه جرعه نوشانیدن
نفع تمام دارد و مصابرت بر عطش و جوع سخت زیانکارست لهذا گفته‌اند که درین تپ لقمه چند از اغذیه مناسبه البته باید داد اگرچه آرزوی طعام نباشد و اغذیه که سریع الهضم
و مانع العفونت و مقوی القوت بود اختیار باید کرد چون سماقیه و اجاصیه و حصرمیه و آنجا که قوت ضعیف باشد گوشت چوزه و دیگر طیور نیز توان داد اصلاح کرده و تبخیر صندل
و کافور و پوست انار و برگ بید و برگ مورد و آبنوس و چوب گز و سیب لازم دارند و صندل و کافور و سرکه و گلاب بر سینه نهادن و در شیشه کرده هر لحظه بوئیدن سودمند است اما
هرگاه شکم پیچیده شود و اطراف سرد گردد و هنگام تنفس سینه برآید و خواب نیاید و اختلاط روی نماید باید که اضمده سرد از سینه دور کنند و بیمار را بجامه گرم در پوشند تا که حرارت
از باطن بظاهر میل کند و پوشیده نماند که اهم مهام درین مرض تقویت دل و دماغ است و ازاله عفونت ازانکه عفونت در جسم کثیر الرطوبه زود اثر کند واجب است که
از اغذیه رطبه و هوای رطوبتناک حذر کنند و ازینجاست که تبخیر عطریات در خانه بر سبیل دوام نفع تمام دارد زیرا که بخور عطره هم مصلح هواست و هم مجفف او و
کذلک تقویت می دهد دل و دماغ را خشک میسازد رطوبات را زایل میکند عفونت اخلاط اما باید که مجمر دور باشد و بخور بدرجه اعتدال بود چنانچه بیمار را بوی مفرطی
از آن نرسد و نفس خفگی نکند فائده در ایام وبا اطبا را واجب است که اگر خلط فزونی در بدن یابند تنقیه او نمایند اما بی حاجت تسکین بهتر از تحریک است زیرا که بسیار باشد
که تحریک بی حاجت با آفت انجامد بجهت ثوران اخلاط ساکنه و احداث ضعف طبیعت و هرچه مفتح مسام بود چون ریاضت و کثرت جماع و استحمام و جز آن ضرر دارد

تولد و با [illegible] ماده وبائی
[illegible]
ضعیف ست عام که از فساد [illegible]
سبب اسباب سماوی و یا ارضی [illegible]
گردد و تپ وبائی با طاعون [illegible] عافنا عن
جمیع البلیات [illegible]
[illegible] از اخلاط فزونی پاک [illegible]
اگر خون غالب باشد فصد [illegible]
[illegible]
۳۳۷
و بوهای خوش فائده دارد و اگر ضعف
بود گوشت [illegible]
کاسنی و بید مشک و گلاب و گاوزبان و
دانند بران پردازد و از غذای غلیظ و کثیر
و واجب ست که حمام نکند و اگر صحیح بود
مناسب ست که در بلدی دیگر باشد
[illegible] سازند تا عفونت کم شود و گلاب
از وبا خلاصی [illegible]
کذا فی [illegible] العلاج

از دیار زمانند و غذا نسبت بعادت اندک خورند تا امتلا نیفتد و گوشتها از اسماق و زرشک و ریواج و انار دانه و غوره و سرکه پخته تناول نمایند و اگر گوشت نخورند بهتر باشد و در ایام وبا
تریاق و مثرودیطوس و انگذ خوردن نفع تمام دارد و بعضی برانند که صبر و مر و زعفران هر سه برابر کوفته بیخته مقدار یکدرم با قند یا عسل هر روز بخورند فساد هوا اثر نکند اما باید دانست
که استعمال این چیزهای گرم وقتی رخصت ست که هوا سرد بود و خورنده مزاج سرد و تر داشته باشد و گرنه هرگز این شیار حار چیزی نباید خورد که زیان کلی دارد و در روزه و گرسنگی و
تشنگی و شرب شراب و تناول بقول و حبوب که دران سال روییده باشد منع ست و از آنکه بفساد هوا و ارض آب نیز فساد میگیرد احوط آنست که آب جوشیده خورند و از آبهای
چاه و حوض احتراز نمایند و آب انهار را اختیار نمایند و آب باران نشاید خورد و آنجا که فساد هوا عام بود هوای خانه بهتر از هوای صحرا باشد و الا هر جا که فساد نبود بهتر ست خیمه
و چه صحرا و روغن گاو و بو فور خوردن و بر بدن مالیدن درین ایام نفع دارد مقاله اندر حمی جدری و حمی حصبه باید دانست که جدری و حصبه و حقیقتاً اگرچه در امراض جلد بمقاله
مستقله ذکر خواهد یافت اما درینجا که مبحث حمیات ست بیان تپیکه لازم جدری و حصبه است واجب دیده اند و این هر دو از جوشیدن خون عارض شود خواه غلیان از تحریک
تصرف طبیعت باشد چنانچه در سن طفولیت پدید آید بواسطه پختن خون خام زیرا که خون کودک خام و تر بود و ممکن نیست که چیزی گرم و تر پخته شود و از حالی بحالی بگردد
بی آنکه بجوشد و چون خون بجوشد اکثر آنست که بر جلد بثورهای مذکور ظهور نمایند و کمتر باشد که خون بجوشد و پخته شود و بر ظاهر چیزی بثور پدید نیاید کما یشاهد فی بعض الاطفال
و خواه غلیان او بر وجه ناطبعی باشد چنانچه بروز مینماید در ابدان مستعده او از ثوران اخلاط باسباب خارجیه یا داخلیه و این هر دو از جمله بیماریهای وباست یعنی هرگاه
در ولایتی ظاهر شود و دران فصل خلقی بسیار بدان بیماری گرفتار شوند و فرق درین هر دو آنست که مادهٔ جدری که آنرا آبله و نغزک گویند خونی باشد گرم و کثیر المقدار و
برطوبت مایل از انست که دانهٔ او بزرگ حجم باشد بمشابه عدس بزرگ یا بزرگتر از ان و در بدن برداشته بود و برودی ریم کند و در ابتدا سرخ باشد و نزدیک نضج سفید شود و گاه باشد
که هم از ابتدا سپید یا زرد بر آید و قلیل المقدار و پراگنده بود و این اسلم ست خاصه اگر تمامه زود بر آید و زود پخته شود و گاه باشد که پهلو دارد در هم پیوسته و کثیر المقدار بود و
رنگ او سیاه یا بنفسجی باشد و بر سینه و شکم بسیار بر آید و بطی البروز و النضج باشد و این با خطر باشد و کذلک اگر خون از جدری بر آید یا نخست آبله بر آید پس تپ گیرد سخت بد باشد
و همچنان اگر بعد بر آمدن آبله تپ فرو ننشیند نیک نباشد و گاه باشد که آبله مضاعف بود یعنی در جوف آبله بثرهٔ دیگر باشد اما مادهٔ حصبه خونی باشد تباه و صفراوی و
بیوست مایل و لهذا بثور او کوچکتر باشد مشابه گاورس و با پوست ملتصق باشد بر داشته نبود و ریم نکند بلکه چون تغیر شود خشک پوسته آرد و پوست او همچون سبوس جدا گردد
و در ابتدای ظهور بثور حصبه بر بدن همچو قرص براغیث ظاهر میشود سرخ رنگ خفی الحجم و بعده دانه او صورت میگیرد و حصبه مهلک تر نسبت بجدری خاصه آنچه سیاه و صلب و کبود
و بنفش باشد و دیر بر آید و بدشواری نضج یابد و غشی دائم و متواتر دارد قاتل باشد و کذلک آنچه دفعةً غائب شود و بعده غشی و تردی باشد و بهترین و اسلم ترین علامات در آبله و
حصبه آنست که نفس سهل جاری شود و شعور بر حال و میل بغذا و آب برقرار باشد و علامات تپ جدری و حصبه آنست که پشت درد کند و تپ بخار و سیلان اشک و سرخی چشمها و صداع و گرانی
سر و بدن هم همه آنچه از لوازم حمی مطبقه و سونوخس پدید آید و بسیار در خواب بترسد و هرگاه به پشت باز گردد پای او بلرزد و همیشه در جلد سوزش و خارش یابد و باشد که بعضی را سرفه و درد
گلو و تنگی نفس و گرفتگی آواز عارض گردد و فرق در تپ جدری و حصبه آنست که تپ حصبه گرم تر و تاسه ناک تر از تپ آبله باشد و درد پشت در وی کمتر شود و قلق و غثیان
بی حد و حصبه در اکثر دفعةً بیرون آید و آبله تمامه اگر زود تر بر آید در سه روز و الا در یکهفته پس هرگاه که این آثار روی نماید خاصه در ایام ظهور او خصوص کسانی را که بر نیامده باشد حکم
باید کرد که آبله یا حصبه پدید خواهد آمد علاج هرگاه این تپ ظاهر شود و خون غالب بود رگ باسلیق یا اکحل یا قیفال زنند پس اگر خون غالب بود و مانعی نباشد چندان خون بگیرند که
غشی افتد زیرا که خون کمتر بر آوردن با وجود بسیاری حاجت ضرر دارد و اگر از فصد مانعی بود حجامت نمایند یا ارسال علق فرمایند و اولی تر در تپ حصبه آنست که اگر تپ سخت گرم و دهان
تلخ و چشم زرد و بول ناری باشد نخست تنقیه صفرا بکنند بملینات اگر طبع نرم نباشد و به تسکین مشغول گردند و فصد نمایند و کمتر از دوازده ساله را فصد نشاید کرد و کذلک آنرا که پیر
نباشد حجامت نباید فرمود و بعد اخراج خون بر غثیان او نظر کنند که قوی ست یا غیر قوی اگر قوی الغلیان باشد چیزها که مغلظ و مبرد و مسکن خون بود خوردن دهند تا تخمی جوش
او فرو نشیند و اگر غلیان قوی نباشد حاجت بتغلیظ و تبرید نبود بلکه بعضی بهیچ حال در حمی جدری حصبه اگرچه بثور ظهور نکرده باشد رخصت نداده اند بتغلیظ و تبرید خون

جدری بضم جیم و فتح دال و کسر رای مهمله و یای [illegible] دانهای ریزه بزرگ می بر آید و هنگام بر آمدن سرخ رنگ [illegible] و بسیار [illegible] و انواع آن [illegible] دوران عضوی [illegible] مادهٔ آن فضلی [illegible] که در بدن مانده است [illegible]

حصبه بفتح حا و سکون صاد مهمله و فتح بای [illegible] دانهای کوچک که بر ظاهر بدن [illegible] جمع [illegible] بفتح میم و سکون یای [illegible] و فتح قاف و الف مقصوره بفارسی [illegible]

۳۳۸

[illegible] سفید [illegible] از دانهای جدری [illegible] یا دوم [illegible] جدری و حصبه [illegible] این ازان هر دو [illegible] الاطفال [illegible] [illegible] صفراویت [illegible] [illegible] احوال و فرق [illegible] حصبه [illegible]

برای آنکه چون خون بجوشد و طبع بدفع او کوشد درچنین وقت بتغلیظ و تبرید توجه نماید طبع را از دفع فضله و از کار خویش باز داشته باشند و هر چند که بود مبالغه در تبرید نشاید چنانکه
اگر تنقیه اتفاق نیفتد و سزاوار آنست که درین تپ تلیین طبع نفرمایند مگر در تپ حصبه که صفرا غالب بود و طبع قبض باشد یا در حمی آبله که از قبیل بلیدیه باشد یعنی بدن
ممتلی نماید یا مارنگ بشره سخت سرخ نباشد و تپ گران بود و سخت فروزان نباشد و نبض موجی بود که درین حالت از تلیین چاره نباشد بلکه در حمی بلندیه حاجت بفصد کشیده
و با سهال بیشتر و آنچه گفته شد از فصد و تبرید و تغلیظ خون و تلیین طبع تا هنگام وقت ست که آبله و حصبه ظاهر نشده باشد زیرا که چون ظاهر شود احتراز از مبردات و مغلظات
و ملینات واجبست که این همه مخالف اراده طبیعت ست و فصد و حجامت نیز ممنوع ست مگر آنجا که خون بغایت غالب بود و سن شباب و عادت و حال تقاضا کند زود
با وجود ظهور بثور فصد کردن و پاره خون برآوردن روا باشد تا بیمار سبک شود و ماده تخفیف گیرد و باید دانست که هرگاه بثور نمودار شود باید که تن مریض بجامه نرم و گرم
بپوشند و هوا خانه معتدل سازند تا مسام بگشاید و عرق خفیف آید و بثور بسهولت برون آید و درینحالت آب سرد جرعه جرعه دادن و صندل و کافور بویانیدن تقویت
می دهد دل را و اعانت می نماید طبیعت را بر اخراج ماده بظاهر تن و ایضاً هنگام ظهور آثار بثور محافظت اعضا نیز چون چشم و بینی و حلق و گوش و نشستنگاه و روده
و بند کشاده لازم شناسند تا آبله درینها برنیاید و طریق حفظ آن بتفصیل گفته آید و آنجا که ماده غلیظ یا مسام بسته شود و نشان غلظت آنست که بثور بر سینه و نواحی
او بیشتر برآید و بدیگر مواضع کمتر و چهارم روز گذشته باشد و هنوز تمام آبله یا حصبه بروز نکرده بود و نشان تنگی مسام خشونت جلد ست و عرق کمتر آمدن و بثور دیر تحلیل
برآمدن نه تعجیل باید که بتلطیف ماده غلیظ و تفتیح مسام بسته توجه نمایند و تدبیر وی آنست که بر حال مریض نظر فرمایند که حرارت او بکدام درجه است بحسب آن معالجه
نمایند مثلاً اگر نبض و نفس بحال طبیعی بود و غش و حرارت و اندوه بباطن بسیار نباشد و زبان سیاه نبود باید که هوای خانه مایل سازند بحرارت اندکی آب سرد نهند و
چیزی سرد نبویانند و عند الحاجة آب تازه میداده باشند و گاه گاه آب گرم بنوشانند یا آب بادیان تر و آب کرفس تر یا آب عنب الثعلب و تخم سود دارد و آنچه بغایت نافع دیده
اینست الک جو مقشر چهار درم عدس مقشر هفت درم کثیرا سه درم جمله بیک کاسه آب کلان بجوشانند چون نیمه آید صاف نمایند و بدهند و اگر درین مطبوخ دو درم گلسرخ و هفت
عدد انجیر زرد و دو درم بادیان و ده دانه مویز یا دانه بیفزایند بهتر باشد و اگر انجیر فقط بجوشانند در آب و قدری زعفران دران آمیخته بدهند نفع تمام بخشد و خاصیت انجیر ست که ماده را
بظاهر برآرد و آب گرم در زیر مریض داشتن جهت بروز بثور و تفتیح مسام کثیر النفع ست و طریق او آنست که بیمار را بنشانند و دو پیاله آب بغایت گرم در زیر او گذارند و دامن
از پیش و پس محکم سازند و بالای آن جامه دیگر بپوشانند و از اری سفت از شیب گردن بجوالی تن در پیچند تا تمام بدن را بخار او در رسد و بسرور وی بر نشود اما اگر نبض
و نفس متغیر باشد و غش و حرارت مفرط و سیاهی زبان پیدا بود چیزی گرم نشاید داد و همان تدبیر سابقه پسندید باید که ولیعنی بدن بجامه پوشیدن و هوای خانه معتدل داشتن
و جرعه آب سرد دادن و عطریات بارده بویانیدن و ایضاً اگر با آب گرم عرق آورند بطریقیکه گفته شد روا باشد لیکن بنحویکه باید تا لواسه و خفگی بیفزاید و کذلک هرگاه بثور
ظاهر شود و باز روی باندرون نهد و از ظاهر مختفی میشود و این بد بود باید که طبع را باری دهند تا ماده درون نگراید و جهت انیکار هرچه برای سرعت خروج بثور گفته شد مفید
ست و شیره بادیان تر یا خشک و شیره تخم کرفس تر یا خشک تنها یا هر دو بهم آمیخته خورانیدن نفع دارد و فایده هرگاه در آبله یا در حصبه حرارت مفرط بود و پوشیدن جامه ضعف
یا غشی آرد هوا خنک کنند و کافور و صندل بویانند اما تن پوشیده دارند تا هر دو مطلب حاصل شود یعنی باستنشاق هوای بارد و مبردات حرارت باطن رفته باید و دل گرم
نشود و بپوشیدن تن بجامه گرم مسام بسته نگردد و اگر با وجود اصلاح هوا و اشتمام روایح بارده ترویح نیابد گاه گاه جامه را از بالا تا آنگاه سینه و دل بکشند و احتیاط نمایند تا
خنک بدان موضع نرسد و هرگاه آبله برآمده باشد و تا سه روز تپ و حرارت را از اندرون کمتر نشود و زبان سیاه باشد با این همه حال اهتمام گرم داشتن خطای عظیم باشد و هرگاه غشی افتد
بر اعانت دل و علاج غشی مشغول نباید شد و وقتیکه آبله و حصبه تمام بروز کرده باشد تبرید مستعمل دیگر حاجت باید داد تا که شائبه حرارت ضعف قوت پیدا بود سر رشته تبرید بدست باید داشت تا
مگر شقیقه و تدبیر طعام و شراب قاعده علیحده گفته آید و باید دانست که اسهال در آخر حصبه خطر عظیم دارد پس اگر در آخر آبله و حصبه شکم نرم شود شربت حب الآس و صمغ عربی و گل ارمنی و
طباشیر و قابض و رب بهی و مانند آن باز دارند و اگر اسهال موی یعنی دلشته است انجبار و مثل آن معالجه نمایند اما اگر خون ناب آید امید خلاصی نباشد و اگر قابضات دهند اماس

پیدا کند ورود تریاک سلازد و اگر در بیماری رعاف افتد تا خون صاف نیاید منع او نشاید اما چون سبب ضعف شود فی الفور بحبس او کوشند که افراط آن خطر دارد و دوا و تدبیر حبس رعاف
در رعاف گفته شد و فتیله در سیاهی آلوده دیگر و آسیا آمیخته در بینی نهادن حبس رعاف می نماید و فتیله پنبه بسرکه آغشته و بسحیق مازو و شیم سوخته آلوده در بینی گذاشتن و بلعاب سرشیده
در بینی نهادن و اطراف و حصبه بستن همین حکم دارد و آنرا که خواب نیاید در آخر مرض شربت خشخاش تواند داد و سرفه متعلق بلعوقات مناسبه دفع گردد و بچپان هر عرض را
بتدبیرهای موافقه زوال توان نمود فائده در محافظت بعضی اعضا عزیز که عند ظهور نشان آبله تواند کرد اما محافظت چشم آنست که سماق اندر گلاب تر کنند و بیالایند و اندکی
کافور در وی گداخته بچکانند و آب کشنیز تر و آب تخم انار ترش و مازو بگلاب سائیده در چشم چکانیدن چشم را از آبله نگاه دارد و حضض و صبر و شیاف مامیثا و اقاقیا از هر یک دو حصه زعفران
نیم دانگ همه را کوفته و بیخته شیاف سازند و بآب کشنیز تر بسایند و بیرون چشم طلا نمایند همین عمل دارد و اگر آبله پدید آمده باشد کافور اندر گلاب حل کنند و بچشم اندر چکانند و
هر گاه این تدبیر سود ندهد و چشم سرخ باشد و بر سیاهی چشم بثور ظهور کرده باشد سرمه اصفهانی و کافور بآب کشنیز حل کنند و هر لحظه بچشم اندر چکانند و سرمه بگلاب سائیده
نفع تمام دارد خاصةً اگر استعمال او اول اتفاق افتد و شیاف ابیض بشیر عورت آنرا که بثور در چشم بر آمده باشد سود مندست و هر گاه بدانند که چشم بر آمده میشود از امتلا
و آنرا جحوظ گویند باید که بعد استعمال ادویه مذکوره در چشم رفاده بر پشت چشم گذارند و تخته از سرب باندازه چشم بالای رفاده نهاده بعصابه بر بندند تا چشم را فرو نشانده دارد و
گاه گاه عین کشایند و باز بر بندند و محافظت اندرون بینی آنست که سرمه و گلاب با سرکه تنها هر لحظه چند قطره بچکانند تا بیمار خود استنشاق نماید و اگر صندل و شیاف مامیثا
و آب غوره شیاف سازند و آنرا با گلاب یا آب بسایند و استنشاق فرمایند یا در بینی چکانند نفع دهد و روغن گل یا روغن مورد یا قدری کافور چکانیدن اندرون بینی
مالیدن سود مندست و محافظت حلق آنست که بمجرد ظهور آبله و تحقق و تب جدری و حصبه بفرمایند که انار با دانه بخاید و آب او فرو برد هر ساعت و بشربت خرنوب غرغره کنانند
و اگر سماق و گلسرخ و عدس مقشر در گلاب بجوشانند و بپالایند و بدان تغرغر نمایند سخت صواب باشد و تغرغر بآب سرد سخت نفع تمام دارد خاصةً اگر گلاب با او یار
کنند و رب انار و رب شاه توت سود مندست و محافظت شش آنست که چون آبله در بدن ظاهر شود و سینه و آواز درشت باشد و حرارت قوی نباشد و طبع نرم نبود
اندک اندک مسکه و شکر بلیسانند که نفع تمام دارد و اگر حرارت قوی بود لعاب اسبغول و لعاب بهیدانه و قند و روغن بادام بدهند و بادام کوفته در دهان
داشتن سود دارد و این لعوق مفیدست مغز تخم کدو و شیرین دو جزو مغز بادام سپید کرده یکجزو قند سه جزو کتیرا یکجزو کوفته بیخته بلعاب اسبغول یا بهدانه بسرشند و
بلیسانند و اگر طبع نرم باشد بگیرند صمغ عربی مغز بادام بریان کرده و مغز تخم خیارین بریان کرده و نشاسته بریان کرده بلعاب اسبغول بریان کرده بسرشند و لعوق
سازند و محافظت مفاصل آنست که صندل و شیاف مامیثا و گل ارمنی و گلسرخ خشک و اندکی کافور بگلاب بسایند و اندکی سرکه بر وی چکانند و بر بندگاه طلا نمایند
و اگر بر بندگاه خراجی بزرگ پدید آید و دشوار افتد تا ریم او بر آید بعده تدبیر اندمال جراحت نمایند و محافظت امعا آنست که شراب مورد و قرص طباشیر و رب بهی میداده باشند
هر وقت خاصةً چون آبله اندر انحطاط افتد زیرا که چون آبله از ظاهر تن روی بکمی نهد گاه باشد که بقیه ماده با معا ریزد پس درین وقت رعایت آنها ضروری باشد فائده
اندر طعام و شراب خداوند آبله و حصبه باید دانست که سبب آبله حرارتی غریبست که اندر خون رطوبت ناک اثر کند و آنرا بجوشانند پس بهترین اطعمه و اشربه در وی چیزی
باشد که با سردی میل بخشکی دارد چون پست جو یا پست عدس یا آب غوره یا آب انار ترش یا آب ریواج آمیخته و اگر طبع خشک بود و در سینه و حلق درشتی باشد
و حرارت سخت عظیم نبود پست جو با جلاب دهند و اشربه ترش منع نمایند و اگر طبع نرم بود و حرارت عظیم و سینه و حلق درشت نباشد پست را دیگر باره بریان نمایند و با قرص
طباشیر قابض دهند و اگر صمغ عربی و طباشیر قدری نبات آمیخته بخورانند روا باشد و آنجا که نرمی طبع مفرد بود کشکاب از کشک بریان و انار دانه و تخم خشخاش که هر سه برابر باشند ترتیب
سازند و آنجا که حلق درشت بود و خواب نیاید از کشک بریان و تخم خشخاش کشکاب بپزند و انار دانه آمیزند و دیگر صنایع بسبب وقایع موقوف بر رای طبیب حاذق ست و از آنکه ماده حصبه بیشتر دم تباه
باشد و به سبب آن بسیار صفرای سوخته بود که خون را تباه کند پس بهترین طعام و شراب بوی سرد تر باشد تا بخشکی و تیزی صفرای سوخته برابری کند و خون را بصلاح آرد چون کشکاب
ولعاب اسبغول و مانند آن و کشکاب و لعاب آب غوره یا آب انار ترش و مانند آن آمیخته باید داد که استعمال العبه و کشکاب و آب تربز و آب خیار و آب کدو و امثال آن بی محوده ضرر دارد اما اگر

حلق و تشنگی بود مضمضات نباید داد و پست جو با جلاب باید فرمود و باقی تدبیر همان ست که در آبله گفته شد و بدانند که ترنجبین در حصبه منع کرده اند و گفته اند که مضرت او در حصبه چون
مضرت عسلست محرور را و تاسه و غثیان و بیقراری می افزاید بنفشه و آب لبلاب در حصبه بنهند که غثیان و تاسه می آرد فایده اندر احتیاط اصحاب که از ابتلاء این مرض محفوظ مانند
و اگر بر آید بهتر باشد هر گاه آثار ظهور آبله در فصلها پیدا آید باید جوانان اگر چهارده ساله باشند و آبله بر نیامده باشد فصد کنند و آنان را که کم از دوازده ساله و یازده ساله باشند
حجامت نمایند یا ارسال زلو فرمایند و هر چه در باب احتیاط کردن از وبا گفته شد به عمل آرند و بدانند که با طعام سرد بالقوه و شربتهای خشک چون شربت عناب و سکنجبین و جز آن
و اسبغول و نیشکر و مانند آن و شراب گذر و سفوف طباشیر و قرص کافور و غیر آن خوردن نفع تمام دارد و در آب سرد نشستن و بدان غسل کردن سخت سودمندست و لازم ست که درین
ایام کودکان و جوانان جدری و حصبه نابرآورده را از شیر و شیرینی و شراب و گوشت و بادنجان و جز آن از اطعمه و فواکه هر چه گرم و خون افزا بود و خاصه از خرما و خربزه و عسل
و انجیر و انگور و مانند آن منع نمایند و کودکان را از تعب و ریاضت و جماع و ملاقات حرارت آفتاب و آتش و غبار و خوردن آبهای ایستاده احتراز فرمایند و با آب [illegible] که طبع را نرم کنند
گاه گاه قبض طبیعت روا ندارند و بقول سرد و مخوضات نفع دارد و گوشت بی امتزاج ترشی و تره نباید خورد و فایده بسیار باشد که چون آبله بر آید خود بخود تغیر شود و حاجت
بپزانیدن آبله و خشک کردن او و تدبیر خشکریشه نیفتد و گاه باشد که بدین تدبیرها حاجت آید و تدبیر پزانیدن و خشک کردن و خشکریشه زایل ساختن مع تدبیر زوال نشان
آبله در مقاله جدری و حصبه گفته خواهد شد در باب ضبط امراض ظاهره ان شاء الله تعالی مقاله اندر حمی غشیه یعنی تبیکه بیهوشی و ضعف آورد و وی دو نوع ست نوع اول
آنکه از بلغم خام افتد و اینچنان باشد که بلغم خام در بدن افزون شود و عفن گردد و تب آرد و چون تب آرد ماده حرکت نماید و قدری از ان بجانب دل و حوالی او ریزد و روح را
سرد کند و بالضرور قوت مقهور شود و غشی افتد و باشد که به سبب ضعیفی فم معده غشی رو نماید و تبهای بلغمی از ضعیفی فم معده کمتر خالی باشد و انجا که هم فم معده ضعیف بود
و هم ماده بر دل ریزد سخت قوی باشد لاجتماع السببین و علامت حمی غشیه بلغمی آنست که ترهل در بدن و تهبج و رسوب پیدا بود و تب برود و تب بلغمی دور کند و رنگ روی
صاحب و بر یکحال نماند اکثر رصاصی بود و گاه زرد و گاهی مایل بکبودی سیاهی و گاهی بسبزی و چشمهای تیره گردد و وقت هیجان اندر لب او مثل لب کسی نماید که شاه توت
خورده باشد و درد سر یا و بها و درد و نفخ پدید آید و اگر قی آید ترش باشد و اشتباه گاه بود که صفرای غلیظ مخلوط با بلغم شود و حمی غشی آرد و از او نیز مثل بلغمی باشد اما سوزش
احشا و دیگر آثار ترکیب صفرا بران گواهی دهد علاج باید دانست که تدبیر این تب شدید الصعوبة آنست خاصه اگر در اندامها اندرونی ورم باشد که درین صورت فلاح
مرجو نبود و علاج را مدخل نباشد و وجه صعوبت علاج این تب آنست که اگر کار بر طبیعت واگذارند و از غذا و دوا باز دارند از انکه ماده بسیارست و خام قوت طبیعت با وجود
فقدان غذا دفع آن نتواند نمود و قوت بتمامه باطل گردد و اگر غذا داده شود و از انکه بهضم درست نباشد نیک هضم نیابد و مدد ماده تب گردد و اگر خواهند ماده را
برفق کمتر کنند از انکه ماده خام و بسیارست و از داروهای ضعیف العمل مطلوب حاصل نشود و ایمن نتوان بود که ماده بحرکت آید و بر نیاید و منفذهای تنفس و روح را
مسدود سازد و خبه کند و اگر خواهند که استفراغ قوی فرمایند قوت کفایت نکند زیرا که استفراغ ناکرده و خلط ناجنبانیده غشی همی افتد چه جای آنکه خلط در حرکت
آید و ماده نضج نیافته بر آید پس صواب نیست که از شروع تب تا سه روز بجز ماء العسل ساده چیزی دیگر بدهند و اگر قوت ضعیف بود از کشکاب جو و نخود چاره نباشد و اگر قوی
ازان مطلوب شود قدری نان اندر جلاب یا اندر ماء العسل ترید کرده توان داد و عند الضعف نان مثلث یا بشراب داده دفع غشی نمایند و انجا که طبع مجیب بود
باز نشاید داشت تا که قوت ساقط نشود و انجا که طبع قبض بود نخست روده با حقنه نرم قلیل الحدة چون آب چقندر که در وی اندکی نمک باشد پاک کنند و قانون علاج این
تب آنکه بتلطیف ماده است و انکه گرم شود هر چه دهند از اشربه و اغذیه باید که ملطف و قلیل الحدة باشد و تقلیل حدت ملطفات بحسب حرارت فصل و مزاج کمتر و بیشتر توان کرد
و بهترین تدبیرها درین جا مالش بدن ست بدستهای درشت و مختلف تا خلط لطیف شود و بی آفت انرا که بی روغن خوش نباید و روغن خیری و روغن کنجد تازه و جز ان در روغن قبض نبود
و سرد نباشد چون روغن زیت و گل و قسط مالیدن می شاید و ترتیب مالش آنست که نخست ساقها از زانو تا قدم فرو مالند بعده رانها از بالا بزیر بعد ازان ساعدها از دوش تا کف
پس از ان پشت و سینه از فوق و تحت و باز رجوع نمایند بمالش پاها و اطراف چنانکه گفته شد همی کنند مرتبه که پوست سرخ شود و وهم باشد که بیمار بیهوش گردد و چنان باید که زور کار

بیمار یک نیمه در بالش و دو یک نیمه در خواب مسکن اودر گرمی و سردی معتدل باید و اگر هوای سرد بود مایل بگرمی شاید و خواب معتدل نفع دارد و مفرط زیان آب سرد
منع باید کرد و اگر مریض بدان معتاد بود و تابستان باشد سکنجبین با آب سرد آمیخته دهند و در زمستان سکنجبین با آب گرم و آب گرم تنها باید داد و تا ممکن شود هیچ آب بجز سکنجبین ندهند
دگر آنکه معتدل مفید ست و آنرا که قی آسان باشد بقی فرمایند که نفع کلی دارد و سکنجبین عسلی یا یکدرم تخم کرفس و آب عسل یا یکدرم زوفا هر صباح دادن سودمند ست اگر
فصل سخت گرم نباشد فائده فصد در این مرض روا نیست زیرا که سبب بیماری ماده خام ست و از اخراج خون تن سرد شود و خلط خام ترگردد و هضم باطل شود تا
آنجا که در باطن آماس بود و مثلث و شراب قی رخصت نباشد بلکه هیچ علاج روا نبود زیرا که امید نجات مقصود ست لیکن از آنکه دست از علاج کشیدن دو عیب در بد نست
و بیمار را نا امید ساختن و مورد لا تیئسوا من روح الله گشتن پس این موقوف بر رای طبیب ست که آنچه بورم الیق و بنفشی او فق بود تو کلا علی الله استعمال نموده باشند
و در رعایت قوت همی کوشند نوع دوم اندر حمی غشیه که از صفرا افتد و اینچنان باشد که صفرا رقیق تر شود و عفن گردد و میل به سمیت نماید و عند حرکت ماده از
حرارت تب چیزی از ان ماده سمیه بدل برسد و غشی آورد و علامتش آنست که در اکثر بدن عرق پیدا آید و بدن وی بلاغری گراید و در یکنوبت تا دو نوبت فتور و سقوط در
قوت و نبض پدید آید و در مدت اندک احوال مریض چنان شود که بیمار سالها ست و این تب بیشتر در ابدان گرم که در غایت حرارت و یبوست بود عارض شود و حمی غشیه
که از ماده رقیقه سمیه صفراویه حادث گردد و بدو سه روز قوت ساقط کند زردی و مهلک باشد خصوص اگر در معده و جگر ورم باشد فائده حمی غشیه که بسبب غم و هم
یا بیخوابی یا استفراغ کثیر واقع شود اسلم بود علاج هر لحظه ماء الشعیر آب انار بدهند و آب خیار و تخم خیار و شربت بهی و سیب و صندل و فواکه بخورانند خاصه برف
کرده و بر سینه صندل و گلاب ضماد نمایند و برگ بید بر وی گلاب پاشیده در فرش اندازند و یاسمین خوشبو و فواکه عطریه بویانند و مسکن بیمار باید مراوح طیبه و اگر طبع قبض بود و آب
و آب کدو سرد کرده حقنه نمایند و چون وقت نوبت قریب رسد نان در آب یا ریواج ترکرده چند لقمه بخورانند تا از جهت ترشی معده را قوت دهد و مانع کثرت انصباب صفرا گردد و باشد که
منع تام نماید و چون غشی افتد نیز نان بچیزهای مذکوره ترکرده در حلق باید انداخت رقیق کرده و اگر کعک یا نان شراب ممزوج با آب و گلاب یا در ترکرده در حلق چکانند زود تر دفع غشی
نماید و اگر تب شدید الحرارت بود قرص کافور و مانند آن باید داد و از اشربه هر چه دهند برف و یخ سرد کرده باید داد هر چه در حمی محرقه مذکور ست استعمال باید نمود و آنجا که در معده و جگر ورم باشد
به حسب او تدبیر باید کرد که بتقدیر شفا موافق آید فصل سوم اندر حمی دق و وی آنست که حرارت غریبه با اعضای اصلی خصوصا دل آویزد و افنای رطوبات ثلثه طبیعیه بدن نماید و دانسته باید
که در تن مردم سه نوع رطوبت ست که هر گاه یکی از آن خرج شود دق پدید آید و معنی دق در لغت هر دو هزال ست و از آنکه حرارت این تپها سر سرم پیدا شد و هزال و لاغری لازم دارد
بدین نام مسمی گشته فائده در ذکر رطوبات ثلثه که نخستین رطوبتیست که بر مثال شبنم اندر رگهای صغار و همه اندامهای اصلی پراگنده است و منفعت وی آنست که عند فقدان غذا بدل
ما یتحلل شود و دوم رطوبتیست که در اعضا آمیخته باشد و بدان مانند گشته لیکن هنوز انجماد تام نیافته باشد و این رطوبت عند حصول حرارت قویه و اتفاق ریاضت مفرط سیلان پذیرد
و تحلیل پیرود و سوم رطوبتیست که اندامهای اصلی بدان سرشته شده است و پیوستگی اعضا و اجزا همه بوی باز است که هر گاه این رطوبت فانی شود پیوستگی اجزای همه اعضا باطل گردد
والمبارطوبه اولی التشبیه داده اند بروغنیکه در چراغ است و رطوبت دوم را بروغنیکه در فتیله اندر خورده باشد و رطوبت سوم را بروغنیکه پیوستگی اجزای فتیله از انست پس هر گاه رطوبت
نخستین اندک کم شود خاصة از حوالی دل چنان باشد که روغن چراغ از اعدان خرج شود و بدو فروغ گسسته گردد و کار بدان جا رسد که روغنی بفتیله اندر خورده است خرج خواهد شد و این درجه
نخستین قسمت و وی زود علاج پذیر دلیکن دق را در نیوقت مشکل توان دانست زیرا که دق در نیحالت مشابهت دارد بحمی لثقه و فرق میان آنها در لثقه گفته شد اما هر گاه رطوبت دوم
خرج همی شود چنان باشد که روغن فتیله صرف شود و این درجه دوم دق ست در نیوقت دق را ذبول گویند و ذبول آسان توان دانست و سه مرتبه دارد اول و میانه و آخر آنچه مرتبه
آخر بود علاج نپذیرد و آنچه در ثانی و اول باشد بدشواری به شود اما هر گاه رطوبت سوم خرج شدن گیرد چنان باشد که رطوبتیکه اجزای فتیله بدان پیوستگی دارد نیست شود در نیحالت
دق را مفتت و مختلف گویند و بهیچ وجه علاج پذیر نباشد الا ما شاء الله و بدانکه اعضای متشابه الاجزا دو گونه است یکی آنکه از منی متکون شود و آنرا اعضای اصلیه و منویه گویند و آن
استخوان است و غضروف و رباط و عصب و وتر و غشا و شرائین و اورده دوم آنکه از خون متولد گردد و وی گوشت ست و شحم و سمین و آنرا اعضای دمویه نامند و باید دانست که تپ دق بیمار از

۳۴۳

سابقه عارض میشود و یا از اسباب بادیه و اسباب سابقه چون تپ محرقه است و ورم گرم سینه و شطر الغب و حمی یومیه و حمی ورمیه و حرارت معده و جگر و شش و جز آن از حمیات

عفنیه و غیر آن که حرارت بدل باز دهد و از این علامت است که طبیب را بی روی اضطرار عند ضعف قوت و غشی بیمار را ما ء اللحم و یا خمیر یا دوا ء المسک دهد بدانسبب دل گرم شود و مرض دق

انجامد اما اسباب بادیه چون غم است و هم و غضب و تعب مفرط و جوع بسیار کشیدن در وقت شباب و کسی که مزاج او گرم و خشک بود و جز آن از اسباب بادیه که دل را گرم و خشک

کند زیرا که مبداء دق دل است و پوشیده نماند که تپ دق در اکثر انتقالی میباشد زیرا که مستعد است که حرارت غریبه نخستین با عضا او نزدیک آنکه مخلط یا روح آمیخته باشد و این

تپ گاه مفرد بود و گاه با حمی عفنیه مرکب گردد و بدترین ترکیب وی با خمس یا سدس یا سبع است و علامات تپ دق مفرد یعنی غیر مرکب آنست که نبض صلب و ضعیف و متواتر بود و یکحال

ثابت باشد و تپ آهسته لازم بود و بیمار از تپ سخت آگاه نباشد و هر گاه دست بر بدن وی گذارند سخت گرم نبود اما چون دست زمانی نهاده دارند گرم تر نماید و بول اگر تفحص

نظر کنند و هیئت و چربش وی محسوس گردد و درست ترین علامات تپ دق آنست که هر گاه بیمار غذا خورد تپ ظاهر و نبض قوی تر گردد و اندکی میل مطعم نماید پس طعام در حق مدقوق

بمنزله روغن باشد که چون چراغ دان اندازند فروغ چراغ زیاده گردد و بسیار باشد که طبیب جاهل نظر بر آنکه تپ از غذا ظاهر میشود منع غذا نماید و بیمار را هلاک سازد اما اگر

در تپهای دیگر نیز بعد تناول غذا تغیر در احوال رو نماید اما در تغیر تپ دق و دیگر تپها فرق بسیار است و وی آنست که در تپهای دیگر بعد اغتذا لرزه و فواق و درازی تپ و

ثقل و گرانی اعضا و برودت اطراف و اختلاف نبض زیادت شود و در دق جز ظاهر شدن تپ هیچ نباشد مشروط بر آنکه با تپ دیگر مرکب نباشد و نشان که دوام تپ دق

است و نوبت عفنیه مشتبه گشتن هم از تشعیره یا فصل خالی نابودن اگر ماده عفنیه خارج از عروق بود و همچنان باید که مرکب است دار اعراض خاصه وی توان دانست

و هر گاه ذبول اولی خرج شود و حرارت بلوحه ثانیه آید یعنی دق در حقیقت ذبول مسمی میگردد و علامات ذبول آنست که چشمها اندر رود و نبض خشک پدید آید و سر استخوان

ظاهر گردد و صدغها در تر نشیند و پوست پیشانی کشیده گردد و رونق و تازگی از پوست بر رود و بدان ماند که غبور است و ابروها گران و چشمها بحشیم خواب آلوده ماند و سر قد

و گردن باریک شود و گوشها تنگ و خرد گردد و چنبره و استخوان سینه بر آید و اندر بول هیئت چرب شیطا هر گردد و موی درازتر گردد پس بشروی افتد و کتفها بر افرازد

تا که ذبول بدرجه اول است نشانها نیکو نیز کم پدید آیند و همچنان زیاده میگردند تا که بدرجه دوم رسد و هر گاه از درجه دوم تجاوز نماید و بدرجه سوم در آید موی سر نیز

کم گردد و ناخنها کج شوند و بجز پوست و استخوان هیچ نماند و این نشان قریب اضمحلال باشد و مادام که بقیه از گوشت نرم و تازگی و قوت باقی بود و استخوانها گوشت پوشیده

باشند امید صلاح و رجای فلاح هست و تنبیه هر گاه حمی یوم از سه شبانروز در گذرد و نشان گساریدن ظاهر نشود و حرارت زیاده گردد و خشکی تن بیشتر از آن شود

کر آن تپ را باید و صفوه درد را نباید باید دانست که حمی یوم بدق باز گشت علاج هر گاه متحقق شود که تپ دق است بزودی علاج کوشند و تهمل نکنند که این تپ در ابتدا

زود علاج پذیرد و در آخر دیر و تدبیر و تدبیر کشیدن است از این وجه یکی هوای خانه و مسکن و مفرش آراستن دوم گرمابه و آبزن و مریخ بکار بستن سوم شیر نوشانیدن

و بر اعضا رنجیتن چهارم شیر تنها و دارو های مناسبه دادن پنجم غذاهای موافق خورانیدن و هر یک فایده علیحده گفته آید فایده اندر تدبیر هوا و مسکن و مفرش اگر

فصل تابستان بود مسکن خنک که مستقبال بود بیمار را بدارند و اگر در نیجانه آب جاری باشد و بستر بر لب آب بگستر ند یا مرد دی آب نهاده بیمار را آنجا بدارند تبرید و تر

بیشتر کند و بغایت نیک باشد و بستر از جامه کتان نرم سازند و بهترین بستر حصیر طری است که محشو به کتان بود و بعد هر هفته کتان تازه کنند یا هر بار اندر شده یکی ریزند

تا نرم باشد و اسپرغمهای سرد چون بنفشه و نیلوفر و صندل و گلاب و کافور و برف و یخ توده نموده پیش او نهاده دارند و گرد اگر داو طعامها کلان گلاب شیرین تلکه بر کرده

برابر نهاده باد بیزنهای کتان تر کرده باهستگی بجنبانند و خرقها بصندل و گلاب و آب کشنیز تر و آب برگ خرفه و آب حی العالم در روغن گل و روغن بنفشه بیالایند و بر سینه و کتفها

بگذارند و چون خرقه موضوعه گرم شود بردارند و دیگر گذارند استعمال این خرقه وقتی نشاید که طعام بر فم معده نباشد و در شبانروزی از دو سه کرت زیاده بکار نبرند زیرا که افراط تبرید

اعضای نفس ضیق نفس آرد و آواز نگرداند و آنجا که از استعمال خرقه مبرده تن نزار بیمار بلرزد و خرقه را بمبردات آلوده نیمگرم کرده بکار برند و بر پشت و ناف و کف پای و سینه

و گوش و مقعد بروغن بنفشه و روغن مغز تخم کدو شیرین نفع تمام دارد و اگر فصل زمستان باشد هوای خانه معتدل باید و بستر از کرپاس هاشته و نرم که محشو به پنبه بسیار بود شاید

مریض بحسب فصول اختیار نمایند مثلاً در گرما کتان و توزی و در سرما کرپاس نرم و شسته فائده اندر تدبیر استحمام و آبزن و تمریخ باید که حمام و آبزن خوش و معتدل باشد
و گرمی آنچنان بود که مرغوب بیمار باشد و گرمی حمام بدان حد نشاید که دل را گرم کند و نفس را بگرداند و عرق آرد و اگر در آب بنفشه و نیلوفر و برگ کدو و بنگ کاهو پخته باشند
بغایت صواب باشد و اگر کدو تبراشیده قدری کشکاب نیکو فته اندر آبزن بپزند نیز سود دهد و هرگاه عزم استحمام نمایند نخست کشکاب خورانند و دو ساعت صبر کرده بحمام برند و در آبزن نشانند
و همانقدر بدارند در حمام و آبزن که پوست نرم شود و تری پذیرد و بعد از استحمام مریض را در آب سرد غوطه دهند تا گردن و همچنان بی توقف بیرون آرند و سردی آب بیش از آن نباید که
در تابستان میباشد و نفع در آوردن بآب سرد بعد استحمام آنست که حرارت حمام زائل شود و قوت باز آید و مسام مفتوحه باعتدال آید و بدان سبب رطوبتی که از حمام و آبزن بدن او
کسب کرده بود تحلیل نیابد و بعد برآوردن از آب سرد روغنهای مرطبه چون روغن بنفشه و نیلوفر و مغز تخم کدو و مغز بادام تمریخ نمایند یعنی بمالند و باید که روغن با آب درهم کرده
میمالیده باشند انتباه بعد استحمام در آب سرد غوطه دادن کسی را سزاوار است که هنوز گوشت در تنش تحتی باشد و طریق در آوردن اندر آب سرد آنست که بعد استحمام بآبیکه
گرمی او کمتر از آب حمام باشد در آورند پس بآبی که گرمی او از آن کمتر بود و همچنان بتدریج بآب مائل بسردی در می آورند تا که نوبت بآب سرد رسد و نفع بی‌مضرت مترتب گردد
پس از استحمام و در آوردن در آب سرد و تدهین چیزی نرم بخورانند چون حسویکه از کشکاب سازند یا دوغ تازه یا زرده بیضه نیمبرشت و اگر بعد تناول غذا چون چهار ساعت
بگذرد یکبار دیگر بحمام و آبزن برند نفع دهد و باید که در بردن بحمام و نشاندن بآبزن هیچ حرجی به بیمار نرسد بحدی که اگر در آبزن در آمدن تصدیع یابد باید که آنرا میان ازار
بنشانند و از هر دو طرف ازار گرفته بردارند و در آب تا گردن فرو گذارند و همچنان دو سه بار برآرند و فرو گذارند و زود بیرون آرند تا ضعف نیفتد فائده اندر تدبیر شیر و دوغ
استعمال اینها در دق مشهور و لیکن شرائطیست که اگر مراعات آن نکنند موجب ملال و باعث وبال باشد شرط اول آنکه تپی دیگر با دق مرکب نباشد دوم آنکه در بدن ماده
افزونی که عفونت پذیر بود سوم آنکه جز دق عارضی دیگر که شیر و دوغ آنرا ضرر دارد نباشد چهارم آنکه طبع بیمار چنان نباشد که از شرب شیر اطلاق بسیار کند پنجم آنکه بعد
شرب چیزیکه شیر را در معده ببندد منع نماید بهترین شیرها بمدقوق شیر زنان پس شیر خر پس شیر بز است و در شیر خر چند شرائطست یکی از زادن او چهار ماه گذشته باشد
و تندرست و جوان و قوی الهاضمه باشد و نشان قوت هاضمه حیوانات آنست که سرگین او سخت و گندیده نباشد و در خشکی و تری معتدل بود شرط دوم در دادن شیر خر
آنست که کاسه آب گرم پر کنند و در آن کاسه چینی بگذارند پس شیر در آن بدوشند و همچنان بی تمهل بنوشانند و اگر رعایت این شرط نکنند ضرر دارد و تقدیر و ترتیب شیر که
بمدقوق دهند آنست که روز اول نیم سکره دهند و روز دوم یک سکره و همچنان هر روز نیم سکره زیاده کنند تا هفت روز چنانکه روز هفتم سه سکره و نیم داده باشند و تا هفت روز
دیگر بهمان قدر دارند که داده اند و نیفزایند بعده هر روز نیم سکره کم کنند و جالینوس گوید چون از دادن شیر یکساعت بگذرد نبض بیمار ببینند اگر به نسبت آنکه پیش از شیر
بود قوی‌تر و مائل به عظم نماید دلیل نیک گواریدن و تباه نا شدن شیر باشد پس روز دیگر زیاده باید داد و اگر ضعف مختلف یا صغیر یا متواتر نماید دلیل تباه شدن شیر باشد
پس در شیر دادن توقف باید کرد و همچنان در اثنای شرب شیر هرگاه حرارتی و آثار تپی محسوس گردد منع از شیر واجب باید دانست و عوض آن آب تیمار و آب تربز
آب تخم خرفه و قرص کافور باید داد انتباه آنجا که از دادن شیر عفونت تولد کند شراب آلو و شراب بنفشه و آب میوه طبع را نرم کردن روا باشد و احتیاط آنکه شیر در معده ببندد
آنست که آنقدر که خواهند داد سفاریق دهند و قدری نمک و عسل در وی آمیزند و گفته اند که شکر بهتر از عسلست و آنجا که طبع نرم بود نمک نباید انداخت و شکر نیز اندک باید
و آن روز که شیر داده باشند یا خواهند داد از ماهی و ترشی باز دارند و گروهی بر آنند که اگر بجز شیر باشد دو جزو آب باران آمیزند و بجوشانند تا بنیمه آید پس شکر افکنند و بدهند نفع تمام
دارد و آنجا که طبع نرم بود و ضعف آرد شیر نباید داد و بعوض آن دوغ تازه که مسکه از وی جدا کرده باشند با آهن تافته داده و چیزی قابض چون طباشیر یا طراثیث افکنده باید داد و اقراص
کنند و اگر با تپ دق سرفه باشد یکدرم کتیرا با شیر و شکر بلیسانند و صمغ در دهن دارند و چیزهائیکه مناسب حال او باشد و طریق دوغ بمدقوق آنست که دوغ گاو بستانند و بیالایند تا مسکه جدا شود
و چون بجوشانند تا خوش مزه گردد و بعد از گذشتن نیم روز آنرا بجنبانند تا آبکه بر سر آمده جدا بهم آمیزد پس نان پاکیزه بریان کرده بکوبند و نرم ببیزند و مقدار ده درم در شش درم دوغ اندازند
و بدارند تا آغشته شود و بدهند و روز دوم پنجدرم دوغ زیادت کنند و یکدرم نان کم نمایند و همچنان هر روز پنجدرم دوغ می افزایند و یکدرم نان میکاهند تا که نان سپری شود بعده هر روز

قوله شیر زنان که بتازی لبن النساء گویند بکسر نون و فتح سین مهمله و الف ممدوده ماهیت آن معروف و الطف است از شیرها و موافق ترین از سائر شیرهاست از برای اطفال و امراض حاره حاده خصوصاً از تولد دختر و بهترین آن شیر زن جوان معتدل المزاج صحیح دختر زائیده است که شیر غذاهای موافق خورده چند روز قبل از آن و در بین ترطیبیت آن

ورود و مسهل و قی...

پنج درم دوغ بکار برند و یکدرم نان بیفزایند تا دوغ تنها ده درم و نان بده درم باز آید و از آنگاه این دوغ مدتی بشیر خواهند داد نان نیم درم افزایند و یکدرم کاهند انتباه هرگاه

بترسند که بسبب دوغ تپی یا عفونتی تولد کند دوغ با قرص طباشیر باید داد **صفت قرص طباشیر** که اینجا بکار آید طباشیر چهار درم گل سرخ شش درم مغز

تخم خیارین مغز تخم کدو شیرین تخم خرفه هر یک سه درم گل ارمنی کهربا هر یک دو درم کوفته و بیخته بآب لسان الحمل یا لعاب اسبغول بسرشند و اقراص سازند هر قرصی

یکمثقال **فائده** اندر تدبیر اشربه و ادویه صاحب دق هر صبحدم قرص کافور همراه شراب خشخاش یا آب انار شیرین یا آب تمر هندی یا آب کدو یا آب خیار یا همراه جلاب و چون

آفتاب طلوع کند کشکاب سرطانی یا آب انار شیرین یا جلاب آمیخته بنوشانند و بعد دادن کشکاب چون چهار ساعت بگذرد شربت عناب یا شربت خشخاش معه ازنه بست درم

با آب سرد آمیخته نوشش فرمایند و هنگام خواب لعاب اسبغول و جلاب خورانند یا شراب عناب یا آب تخم خرفه و شکر و روغن بادام یا لعاب بهدانه و جلاب انتباه دادن شیر بکار در

وقتیست که معده ضعیف نباشد و الا بجز آب انار شیرین هیچ نتوان داد **صفت کشکاب سرطان** که بپارسی خرچنگ گویند از میان آب شیرین جاری بستانند

و شاخها و پایها بر افگنند و او را به نمک و خاکستر بمالند چند بار و بشویند تا زهومت و چرک برود پس اندر کشکاب اندازند و بپزند چنانکه در سمت سرطان ماده بهتر باشد و

نشان مادگی او آنست که چون سوزن در وی زنند رطوبت سپید همچون شیر برآید و آنجا که سرطان موجود نباشد بجای او عناب و خشخاش اندر کشکاب بپزند و روغن بادام

بر چکانند و بخوردن دهند **صفت کشکاب** که در اول قبول سود دهد آب کدو بستانند و کشکاب و سرطان موصوف اندر وی بپزند و روغن بادام یا روغن کدو بر چکانند

و آنجا که طبع نرم بود قرص خشخاش باید داد **صفت قرص خشخاش** تخم خشخاش سپید مغز تخم کدو شیرین تخم خرفه مغز تخم خیارین مغز بهدانه هر یک شش درم

صمغ عربی طباشیر طین قبرسی تخم حماض هر یک سه درم نشاسته دو درم گلسرخ پنجدرم کافور یکدرم تخمها و مغزها و صمغ بریان سازند و کوفته و بیخته بسرشند و

اقراص سازند هر یکی دو درم و هر بامداد یک قرص اندر آب سیب یا بهی یا امرود چینی بمالند و بدهند و کشکاب از پست جو سازند و در پختن قدری حب الآس و بهی

پاره کرده نیز اندازند و بعد از پختن گل ارمنی و صمغ عربی باریک ساخته قدری در آن آمیزند و خوردن فرمایند **صفت قرص** دیگر که اسهال باز دارد گل ارمنی

پنجدرم شاه بلوط بریان کرده و تخم حماض و گلسرخ هر یک چهار درم طباشیر کهربا هر یک سه درم زرشک پاک کرده شش درم قرصها سازند چنانکه گفته شد با رب بهی

یا رب سیب یا شراب امرود و مورد بدهند و شبانگاه یکمثقال از سنبل بریان کرده و نیمدرم صمغ عربی بریان کرده و نیم مثقال گل ارمنی و یکدرم سرطان با رب بهی

یا سیب داده باشند تا که شکم قبض شود **فائده** اندر تدبیر غذا هرگاه شربت و کشکاب شیر و دوغ و جز آن که خورده شود بهضم رود غذا دهند و غذا باید که اندک

اندک بتفاریق خورند تا گرانی نیارد و حرارت نیفزاید و اغذیه که در اینجا سود دارد و نیز ماش مقشر است که همراه او کاهو و اسفاناخ و کدو و مغز بادام کوفته و بیخته پخته باشند

و قلیه کدو و قلیه خیار و اسفاناخ و مانند آن دادن رواست و اگر نان پاکیزه در آب گرم تر نمایند پس آب از آن بریزند و نان مسرد در آب یخ آغشته بخورانند تا حرارت

تپ را باطل کند و کشکجو که با عدس سرخ و کدو و ساق کاهو یکجا بپزند و با روغن بادام یا شیره مغز او بدهند همان عمل کند و اگر قوت ضعیف باشد آب سرد با شراب ممزوج

کنند چنانکه شراب یکجزو بود و آب سه جزو و آنجا که صفرا غلبه کند مصوص دراج و تیهو و جوزه مرغ خانگی و پلام و قریص از گوشت بزغاله و گوساله و ماهی تازه خرد مصوص

کرده موافق باشد و بیضه مرغ نیمبرشت نفع تمام دارد و نیز شوربا کرده باک نباشد و زیرباج که سخت ترش نباشد بدراج و جوزه مرغ خانگی و مغز بادام بسیار و شکر چاشنی

کرده نیکو باشد و از فواکه انار و بهی و سیب شیرین رسیده و تربز و عناب اندکی روا باشد و از شیرینی حلوا تر که از شکر و روغن بادام و تخم خشخاش سازند موافق است

و اگر تخم خشخاش تر نباشد مغز تخم کدو شیرین و مغز تخم خیار و بادرنگ و مغز بادام کوفته بدل آن کنند و نان فطیر نشاید داد و آب بسیار و شدید البرودت زیان کلی دارد و

حرارت غریزی را بمیراند تا بدق استسقا باز گرداند انتباه تا ممکن باشد احتیاط باید کرد تا طبع نرم شود و هر وقتیکه نرم شود عنبر از زعرور و شاه بلوط سود دارد و هرگاه

مدقوق ضعیف و بی قوت شود چنانکه غشی فتد ماء اللحم باید داد **صفت ماء اللحم** گوشت بزغاله بستانند و سپیدی از وی جدا سازند و سرخی را کباب کرده در پاتیله سنگین اندازند

و قدری گلاب بر چکانند و سر پاتیله بپوشند و بر آتش نرم گذارند تا آب از گوشت جدا شود و گوشت هنوز نا پخته باشد که آب از وی بر دارند و گوشت نیز بیفشارند تا هیچ تری

ورگوشت نماند پس این آب را که از گوشت جدا شده است باز در پاتیله کرده بجوشند تا پخته تر و جوشتر گردد و قدری نمک و کشنیز خشک اندر افکنند و بخورانند تا با مراهی حفظ قوت
نماید تنبیه باید دانست که اگر تپ دق بمرتبه اول بود حاجت تبرید و ترطیب بسیار نباشد مگر آنکه بذبول انجامد و اینهمه مبردات و مرطبات مشروحا ذکر یافته بحسب حاجت اخذ
نمایند فائده اندر دق پیرانه که مسمی ست بدق الشیخوخة و دق الهرم و باید دانست که این مرض از جنس حمیات نیست اما عادت اطبا بر آن رفته که در ذیل تپ دق این نیز منضبط نمایند
جهت مشابهته که میان او و دق حقیقی الهرم ست زیرا که در این مرض آدمی بصورت مدقوقان مینماید و بروزگار پیری نارسیده باحوال پیران می گراید لهذا دق الشیخوخة خوانند و
این مرض پیرانرا بیشتر از آن افتد که جوانان را و جوانان را بیشتر از آن افتد که کودکان را و اسباب دق الهرم پنج ست یکی آنکه آب سرد بیوقت خورده شود چنانکه عقب ریاضت قوی
و عقب جماع و استحمام که هنوز گشاده بود مسام و طبع بحال نیامده باشد و اندر تبهای عفونی که هنوز ماده خام بود زیرا که خوردن آب در چنین محل مبطل قوت و مضعف
حرارت غریزیست دوم آنکه بخارهای بد از رطوبتهای فاسده بسوی دل آید و دل اسیر نماید سوم آنکه بسبب ریاضت خوران که مذهب رطوبات و محلل ماده حرارت غریزی
باشد سردی و خشکی غلبه کند چهارم آنکه استفراغ بسیار قویه اتفاق افتد و ماده حرارت غریزی را اخراج کند پنجم آنکه در بیماریهای گرم سردی مفرط استعمال نموده شود و بنابر نسبت
مزاج بگردد و سردی غالب آید و بسیار باشد که افراط آب خاصة که سخت سرد باشد از تبهای گرم و در تپ دق مودی بدق الهرم شود بالجمله این علت چون مستحکم گردد تدارک
نتوانکرد و علامت مرض مذکور سپیدی و رقت بول ست و التهاب و حرارت نابودن و آنچه در ذبول گفته شد پیدا بودن و حال مریض مشابه بحال پیران نمودن علاج
تعدیل مزاج کوشند تا مرض مستحکم نشود و اگر مستحکم شده باشد نیز از علاج باز نایستند بامر الله از هلاکت عاجل حفظ نماید و قانون کلی در معالجه وی آنست که مزاج اندر گرمی
و تری معتدل باز آرند و اینچنان باشد که هر صباح ترنج مربی و زنجبیل مربی و شقاقل مربی اندکی بدهند با عسل و پس از یکساعت پنج زرده تخم مرغ نیم برشت یا زیاده خورانند
و بر اثر آن شراب انگوری قدر چهل درم بدهند و بعد دو ساعت استحمام و آبزن نمایند و پس از حمام چون یکساعت برآید اسفیدباج که در وی دارچینی و زنجبیل و خولنجان با گوشت
کبوتر و بره و مرغ فربه پخته باشند بدهند و بعد از تناول غذا خسپانیدن لازم دانند و از هرچه محلل بود باز دارند و غسل در آنوقت و با اکثر اوقات اندک اندک دادن صواب گفته اند
حقنه که از سر و پاچه بره سازند استعمال نمودن بدینطریق که سه روز پیوسته بکار برند و پنجروز دیگر فرو گذارند و باز سه روز دیگر بعمل آرند و پنجروز دیگر فرو گذارند همچنان چند بار تکرار نمایند هر بار
که حقنه استعمال نمایند روغن نرگس و سوسن و خیری بر اعضا بمالند بغایة مفیدست و هرگاه بهبود بوجود آید و قوة رجوع نماید معجونهای بزرگ چون دوا المسک و مثرودیطوس و
تریاق کبیر نفع دارد و جماع بهیچ وجه روا نیست صفت حقنه مذکوره سر بره و دست و پای او پاک کرده بکوبند و کشک گندم یکمشت و کشکجو یکمشت و نخود یکمشت و
و شبت ده درم و بابونه هفت درم و بنفشه هشت درم و انجیر سیاه فربه ده عدد در وی آمیزند و همه را در پنج من آب بپزند تا سوم حصه بماند پس بپالایند و موازنه ده استار
از آن بگیرند و ده درم روغن گاو و ده درم روغن کنجد تازه و پنج درم روغن بان و دو درم موم سپید گداخته با آن بشورند و داخل سازند و حقنه نمایند بطریقیکه مذکور شد و بعد
حقنه تدهین بدن لازم شناسند فصل اندر معرفت بحران و بحران لفظ یونانیست بمعنی غالب شدن خصمی بر خصمی و در اصطلاح اطبا عبارتست از کوشیدن طبیعت
با علت و بدان سبب در بدن بیمار تغیر عظیم ظاهر شدن بحالی بهتر یا بدتر باید دانست که تغیر حال بیمار بر هشت گونه است یکی آنکه طبیعت غالب آید و ماده مرض را یکبارگی از
بدن خارج نماید و این را بحران جید تام گویند دوم آنکه طبیعت یکبارگی مغلوب شود و مرض غالب آید فی الفور هلاک سازد و این را بحران ردی تام گویند و بحران تام جید بود یا ردی
مخصوص بامراض حاده است سوم آنکه طبیعت غالب آید و بحران نیک کند اما همگی ماده را دفع نسازد یکبارگی بلکه باقی را اندک اندک دفع سازد چهارم آنکه اگرچه غلبه طبیعت
نخستین ظاهر نباشد لیکن طبیعت ماده را اندک اندک همی برد و آخر غلبه او یکبارگی ظاهر شود و مرض را بزداید و این هر دو را بحران جید ناقص گویند پنجم آنکه مرض غالب آید و بحران ردی کند اما یکبارگی
هلاک نسازد بلکه طبیعت را بعد از آن اندک اندک ضعیف سازد تا بهلاکت رساند ششم آنکه اگرچه مرض غالب آید اما غلبه او ظاهر نباشد بلکه اندک اندک طبیعت را ضعیف سازد و آخر یکبارگی
غلبه نماید و طبع را مقهور ساخته هلاک سازد و این هر دو را بحران ردی ناقص گویند و این چهار قسم آخر مسمی ست به بحران کلی و انما سمی المرکب لتغیر حال المریض فیهما مرتین هفتم آنکه طبیعت
اندک اندک قوت همی گیرد و ماده مرض را همچنین بتدریج و بطریق تحلیل دفع سازد بی ظهور تغیر عظیم و این نوع تغیر را تحلیل گویند هشتم آنکه ماده اندک اندک مستولی شود و طبیعت پخته نشود و

روز بروز بضعف گراید بی ظهور تغیر عظیم تا که مریض هلاک شود و این را ذبول و ذوبان گویند و تحلیل و ذبول مختص ست بامراض مزمنه و هرگاه طبیعت عند البحران ماده را یکبار

دفع نتواند کرد و بسیار باشد که از اعضاء رئیس دفع نماید و بدیگر اعضا افگند و آنرا بحران انتقالی گویند و او انواع ست بعضی جید بود و بعضی ردی آنچه جید ست یرقان و خارش و

قوبا و بهق ست و آنچه ردی ست اورام و خراجها و دبیله و طاعون و نمله و نار فارسی و اکله و آبله و خناق و برص و غدد و داء الفیل و دوالی و لقوه و تشنج و وجع الظهر و وجع الورک

و وجع الرکبه و بحران که انتقال بسوی علال کند از انتن ردی گویند که اصل مرض اگرچه دور شود ولیکن بیمار بمرض دیگر که بعضی از آن حاد است و بعضی مزمن مبتلا میگردد و بحران انتقالی

نمی افتد مگر آنجا که ماده غلیظ بود و قوه ضعیف زیرا که اگر قوت قوی و خلط معتدل القوام و قابل للدفع بود بحران تام می افتد و نشان تامی بحران جید بود یا ردی شدت قلق و اضطراب

یوم البحران و نشان نقصان او قلت آن و بیان بحران هر عضو که چگونه باشد این قاعده گفته آید انتباه هر مرضی اگر آخر نسبتا بود چهار مرتبه میباشد ابتدا و تزاید و انتها و انحطاط

و بحران تام جز بوقت انتها نباشد و آنچه در ابتدای مرض افتد مهلک بود و در وقت بحران سخت بد حال باشد اما آنچه در انتها افتد تام باشد پس اگر جید ست مریض یکبارگی از

خطر بیرون آید و اگر ردیست یکبارگی هلاک شود اما در وقت انحطاط نه بحران باشد و نه موت و وقت موت ابتدا است و تزاید و انتها و هر بحرانیکه در روز بحران افتد نشان سلامت

باشد و آنچه پیش از آن باشد دلالت کند بر رداءت و بسیاری ماده و اضطراب طبیعت بالجمله حرکت بحران پیش از وقت انتها یا بسبب قوت بیماری و عاجزی طبیعت باشد یا

بسبب خارجی که طبع را بی هنگام بجنباند چون عوارض نفسانی و اطعمه و اشربه نا ملائم و بیوقت و هرگاه در روزی که بحران نیک متوقع باشد علامت بد پدید آید سخت بد باشد تنبیه روزگار

بیماری بعضی روزهای بحران باشد و آنرا ایام الباحوریه گویند و بعضی روزها نیز و هنده باشد که بحران کی خواهد بود و آنرا ایام الانذار گویند و بعضی روزها نه از باحوری باشد نه

از انذار اما بحسب اتفاق بحران در آن واقع میشود و آنرا ایام الواقعة فی الوسط گویند اما روزها که در وی بحران خواهد افتد و تمام نیک باشد یازده روز ست چهارم هفتم چهاردهم

بستم بست و یکم بست و چهارم بست و هفتم سی و یکم سی و چهارم سی و هفتم چهلم و آنکه در وی گاهی بحران باشد و گاهی نه و مسمی ست بایام الواقعة فی الوسط شش

روز ست سوم پنجم نهم یازدهم سیزدهم هفدهم و آنچه در وی بحران ناقص باشد و با رنج و خطر بود هشت روز ست ششم هشتم دهم دوازدهم پانزدهم شانزدهم هیزدهم

نوزدهم و آنچه در وی بحران نباشد سیزده روز ست بست و دوم بست و سوم بست و پنجم بست و ششم بست و هشتم بست و نهم سی ام سی و دوم سی و سوم سی و پنجم

سی و ششم سی و هشتم سی و نهم جمله روزها که در وی بحران افتد یا نه افتد سی و هشت روز باشد علی الاصح و بعضی روز اول و دوم را نیز از روزهای بحران

شمرده اند زیرا که حمی یوم روز نخست یا دوم بگذرد و گذشتن تغیر حالست و هو البحران و اینهمه که گفته شد از تعداد ایام باحوریه در امراض حاده واقع میشود و بحران همه بیماریها

حاده در اکثر بروزهای طاق باشد لهذا بحران تپ غب و ربع بروز یازدهم بیشتر از روز چهاردهم و ششم دارند و در بیشتر امراض دوریها و نوبتها و همچون عدد روزهای بحران باشد

مثلا هفت و در غب همچون هفت روز تپ محرقه باشد و صعوبه و قوه بحرانها تا روز هشتم باشد و از پس آن آهسته تر باشند و باید دانست که بعضی بحرانها هر چهار روز

باشد و بعضی هر هفت روزی و بعضی هر هشت روزی و قوت بحران چهارگانی تا هشت روز تمام شود و قوت بحران هفت گانی تا چهل روز باشد اما در امراض

مزمنه عدد ماه و سال همچون عدد روزهای بیماریهای حاده باشد چنانچه در ربع سوداوی و بلغمی هفت ماه همچون نوبت غب باشد [illegible] روز و ششم

و هشتادم و صدم و هشتم روزهای بحران شمرده است زیرا که قوت بحرانهای هفتگانی تا صد و هشت روز باشد بالجمله از پس [illegible] بحران از پس

ماه باشد یا از پس هفت سال یا از پس چهارده سال یا از پس بست و یکسال و بدانکه روز چهلم آخر بحران حاده است و اول بحران [illegible] اگر ماده نهایت حاده است بحران

روز چهارم افتد و اگر بحسب قلت حدة و آخر تر پدید می آید تا چهلم و مرض مزمن هر چند مزمن تر بود بحران او دورتر از چهلم باشد اما ایام الانذار آنست که خبر دهد که در روز بحران

کدام روز ست و در روز انذار نیز تغیر واقع میشود و آن آنست که روز انذار نصف ایام بحران باشد متناصفه غیر حقیقی چنانچه در مطولات مشروحا مذکور ست و درینجا چیزی گفته آید

هرگاه در امراض حاده روز اول اثر نضج پدید آید بحران روز چهارم باشد و اگر بیماری بغایت گرم و سریع الحرکت بود در روز سوم بحران افتد و اگر آهسته تر باشد در روز چهارم بحران

افتد و اگر یوم انذار روز چهارم بود و بیماری گرم باشد بحران روز هفتم باشد و اگر آهسته تر باشد بحران روز نهم کند و اگر یوم انذار روز چهارم بود و نشانها بد نماید بحران روز ششم باشد و اگر

٣٤٧

واگر روز انذار یوم هفتم بود بحران در یازدهم یا چهاردهم باشد واگر روز یازدهم نوبت زودتر آید و تب گرمتر باشد و اثر نضج ظاهرتر شود بحران در چهاردهم باشد واگر نشان
نضج در چهاردهم پدید آید بحران در هفدهم یا بیستم یا بیست و یکم باشد و در بیستم بسیار باشد و همچنانکه روز چهارم انذار بر روز هفتم کند و یازدهم بر چهاردهم روز هفدهم انذار بیستم
یا بیست و یکم کند و هیژدهم به بیست و یکم و بسیار باشد که اثر نضج اندر هفتم پدید آید و ضعیف باشد و بحران از بیست و یکم درگذرد و به چهلم روز رسد و روز بیستم انذار بر روز چهلم کند و از ایام
فی الوسط هرگاه که نشانهای روز سوم پدید آید بد باشد بحران روز ششم کند و روز پنجم بر روز نهم انذار کند لیکن اگر نشانها بد باشد بحران روز هشتم کند انتباه اندر امراض حاده
بسیار باشد که نشانهای بحران سه روز پیوسته باشد و باید دانست که درین سه روز هر کدام که در وی نشانهای بحران بیشتر و قوی‌تر باشد همان یوم البحران باید شمرد خاصة
که یوم الانذار نیز برین گواهی دهد و آخر روز یوم الباحوری بوده باشد و هو الاصح تنبیه حد بحران امراض مزمنه ضعیفه آنست که در زمستان زایل شود و مزمنه شتائیه در تابستان
زوال گیرد و بحران سرسام گرم و مانند آن بیشتر از زیاده روز بگذرد و باید دانست که بحران تبهای محرقه و غب بعرق باشد یا باسهال و بحران محرقه خالص رعاف بود و
بحران سرسام بیشتر بعرق باشد یا برعاف و بحران تب بلغمی و تب ربع بعرق باشد یا باسهال و آماس جگر اگر جانب مقعر بود بحران بعرق کند یا بقی یا باسهال
واگر جانب محدب بود بعرق کند یا بادرار و بحران امراض سر بمخاط باشد یا بدمعه یا بصدید که از گوش بیالاید و بحران اعلال اعضاء تنفس بنفث باشد و بحران ماده رقیق
بعرق باشد و بحران معتدل برعاف بود یا بادرار یا باسهال یا بقی و افتتاح خون بواسیر در اکثر امراض بحران نیک باشد خاصة آنرا که معتاد بوده باشد و بهترین و تمامترین
بحرانها رعاف است پس اسهال پس قی پس ادرار بول پس عرق فائده در شناختن آنکه بحران از کدام جهة خواهد بود اما نشان میل ماده بسوی بالا صفت سبب بحرانی
صداع دوم دوار و ثقل صدغین سوم طنین و دوی چهارم گوشها بیکبارگی کر شدن پنجم پیش ازین نشانها یا همراه آن گرانی در گوش و تنگی در نفس پیدا بودن ششم پهلو
شکم بالاتر کشیده شدن بی درد هفتم سر گرم بودن پس اگر با این نشانها چشم خیره شود و لب زیرین اختلاج کند و آب از دهان آید و غثیان افتد یا فم معده درد کند و دل
بطپید باید دانست که بحران بقی خواهد شد خاصة اگر تب صفراوی باشد و در انحال روی زرد شود و اگر پیش چشم خطها سرخ نماید و روی و بینی و چشم سرخ گردد و ناگاه اشک
از چشم بیرون شود و بینی بخارد و رگهای سر ضربان کند باید دانست که بحران برعاف خواهد شد خاصة اگر بیمار دموی بود جوان باشد و ماده صفراوی تیز بسیار باشد که بحران
برعاف کند و نشان او آنست که خیالهای زرد پیش چشم نماید و تب محرقه باشد اما سر یافتن روز بحران خشکی پوست هر دو از علامات رعاف است بشرط سلامتی دیگر آثار
و الا نشان کرب باشد و بهترین رعاف آنست که از انجانب که ماده بیماری در وی است نشانهای میل ماده بسوی سفل آنست که بیمار اندر اسفال تن المی و حرارتی قوی
یابد و قولنجهای ران و ... ممتلی نماید و آنچه از آثار میل ماده بعالی گفته شد هیچ نباشد پس اگر بیمار قضیب ... زده و ... گران باشد و بول غلیظ آید و فزون از عادت ... دران
ظاهر شود و طبع خشک باشد و عرق کم آید باید دانست که بحران بادرار بول خواهد شد و بحران بادرار بول در زمستان بیشتر از دیگر فصول افتد و اگر شکم قراقر کند و برآید و بول بسیار
کم آید و بهمه تن خاصة زیر ناف پیچش و گرانی روی نماید و نبض صغیر و قوی و صلب بود باید دانست که بحران باسهال خواهد شد خاصة که اندر تب صفراوی آب بسیار خورده شود و بول
سپید و رقیق باشد یا عادت بیمار چنان باشد که طبع او نرم بود و دیگر استفراغها کمتر افتد و اگر بیمار زن بود و در کمرگاه و رحم وجع و ثقیل با سفل پدید آید و از نشانها بحران دیگر هیچ پیدا نباشد
باید دانست که بحران بحیض خواهد شد خاصة اگر وقت عادت آن قریب باشد و اگر اندر مقعد وجع و ثقلی پدید آید و پشت و کمر درد کند و نبض میل قوت بعظیم نماید و از نشانها
دیگر بحران هیچ ظاهر نشود باید دانست که بحران بگشودن رگهای مقعد خواهد شد خاصة اگر بیمار بدان معتاد بود و نشانهای میل ماده بطریق عرق آنست که بول کمتر آید و طبع خشک
باشد و ظاهر پوست خشک نماید و تن گرم باشد و بخار گرم و تر برخیزد و نبض نرم و موجی بود و بول هر قدر که بود رنگین باشد و غلیظ خاصة اگر روز چهارم رنگین شود و در روز هفتم غلیظ گردد و هر کجا
دست بر تن گذارند هر چند دیرتر نهاده دارند آن موضع گرمتر نماید پس هرگاه ازین نشانها پیدا آید حکم باید کرد که بحران بعرق خواهد شد و دیدن بیمار در خواب استحمام و آبزن و تدبیر غسل را نیز دلیل
عرق باشد و نشان بحران انتقال قوت تب است و استفراغی نا افتادن و اثر نضج ظاهر ناشدن بهمه اعضا یا در یک عضوی درد لازم بودن و از نشانها بد خطرناکی چیزی
نابودن و عدم نضج پس هرگاه این آثار ظاهر شود و قوت قوی بود و نبض با نظام باشد حکم باید کرد که بحران انتقالی خواهد شد پس عضوی که ضعیف‌تر و گرم‌تر باشد و درد کند در گرمها اثر انفصو...

... ایام واقع فی الاوسط گویند ۱۲

هذه الجدول فی ایام البحران

۱	بحران	۲۱	بحران محمود
۲	خلاف	۲۲	مسهل بلا اختلاف
۳	بحران	۲۳	مسهل بلا خلاف
۴	بحران	۲۴	بحران
۵	واقع فی الوسط	۲۵	مسهل بلا اختلاف
۶	بحران ردی	۲۶	مسهل
۷	بحران محمود	۲۷	بحران
۸	روز مسهل بلا اختلاف	۲۸	خلاف
۹	بحران	۲۹	مسهل بلا خلاف
۱۰	یوم مسهل بلا اختلاف	۳۰	خلاف
۱۱	بحران جید	۳۱	بحران
۱۲	مسهل بلا اختلاف	۳۲	مسهل بلا خلاف
۱۳	بحران محمود	۳۳	مسهل بلا خلاف
۱۴	بحران جید	۳۴	بحران
۱۵	خلاف	۳۵	مسهل
۱۶	مسهل بلا اختلاف	۳۶	مسهل بلا خلاف
۱۷	بحران	۳۷	بحران
۱۸	بحران	۳۸	مسهل بلا خلاف
۱۹	یوم مسهل بلا اختلاف	۳۹	مسهل بلا خلاف
۲۰	بحران	۴۰	بحران

وحوالی او ممتلی بود و باید دانست که ماده بدان عضو خواهد ریخت منتقل شده و بعضی از بحران انتقال جید بود و بعضی ردی چنانچه بالا تعداد آن نموده شد و هرگاه معلوم شود که بعضی که از
اعضای ماده منتقل شده خواهد ریخت و ریختن ماده بدان عضو آفت خواهد آورد باید که آن عضو را قوت دهند و ماده را بعضوی دیگر که از و خسیس تر و ریختن ماده برو کم مضرت تر بود
بازگردانیدن بطریقیکه سهلتر باشد و طریق آن بیشتر گفته آید درهمین مبحث و باید دانست که روز بحران بیمار را بهیچ حرکت نباید داد و مریض را ساکن باید داشت و کار بر طبیعت
باید گذاشت اما اگر دانند که اگرچه طبیعت غالبست اما در اتمام کار خود محتاج باعانت ست میتوانند که آنرا یاری دهند بحسب اراده او مثلاً اگر طبیعت ماده را بر عاف دفع خواهد کرد چنانچه
اسمانت باشد سر گرم دارند و آب گرم بسیار بر سر ریزند و اگر بتعریق حاجت بود آب گرم پیش او نهند و بردائی در پوشند بیمار را مع ظرف آب و عرق بر نشفه خشک نمیکنند
تا بیشتر آید و اگر محتاج بقی بود قی فرمایند و اگر حاجت به تلیین داشته باشد تلیین طبع نمایند و اگر مقتضی باد رار باشد مدرات خورانند چنانچه در صداع بحرانی به تفصیل گفته شد و همچنان
هر استفراغ بحرانی که مفرط شود و خوف ضعف افتد مخالفت طبیعت باید داد بنسبت و حبس او باید کرد و هیچ استفراغ بحرانی را بضرورت نباید بست ذکر طریق بازگردانیدن ماده از
عضوی بعضوی و آن بر چند وجه است یکی آنکه عضو یکه برابر او ست محکم بر بندند چنانکه متألم گردد تا بسبب الم ماده بدان سو باز گردد دوم آنکه بر عضوی که برابر او ست محجمه شبیه باشد
کدو گذارند یا داروهای گرم جاذب ضماد نمایند سوم آنکه اگر ماده در دست راست بود بدست چپ کار های سخت کنند و بار گران بردارند چهارم آنکه اگر ماده در سر و چشم باشد
کرادویه که درد بنشانند بران استعمال نمایند و پای را سخت بمالند یا در آب گرم گذارند یا لطخا بها از ساق تا کف پا بر بندند تا ماده از بالا فرود آید و همچنان هرگاه ماده بباطن
خواهد افتاد در و کمعده و سینه آرد بازوها و رانها قوی ببندند تا باطراف برگردد و ادرار بول و تعریق بازمانند و عرق یا ادرار بول و اسهال بقی و قی باسهال تا بجلد ماده را که از عضوی بازگردانند
بجانب مخالف باید گردانید بعضوی دور تر یا نزدیکتر مثلاً کسی که از کام و زبان خون بر آید و خواهند که بجانب مخالف که قریب باشد باز گردانند بجانب بینی باز گردانند و اگر خواهند بعضوی دور تر
بازگردانند از اندامهای اسفل رگی بگشایند و همچنان نیکه بواسیر دارد و بعضو نزدیک آنرا خواهند باز گردانند بطریق حیض باز گردانند و اگر آنرا بعضو دور تر باز خواهند گردانید رگی از
رگهای نیمه بالا بگشایند و هرگاه خواهند ماده از عضوی باز دارند قانون کلی آنست که نخست درد ساکن نمایند زیرا که درد ماده را بسوی خود کشد پس چون درد سکون گیرد باز گردانیدن
سهل و بیمزاحمت باشد و بهیچ حیه بعضوی شریف و بعضوی قوی الحس و بعضو ضعیف ماده نباید آورد تا ممکن بود و بعضو خسیس که قریب آن عضو باشد و قوی بود
و حس کمتر داشته باشد باید آورد و چون بازگردانیدن ماده مطلوب شود مهل نباید کرد که ارجاع ماده در ابتدا آسان باشد جهة قلت ماده و پوشیده نماند که اگر ماده در بدن
اندک و قلیل الحرکت بود بازگردانیدن او بدون استفراغ بسنده باشد و مضرت نرساند اما اگر بدن ممتلی و ماده کثیر الحرکة باشد اما مع الاستفراغ باید کرد تا بالفعل دیگر بازنخواهد
و در اخراج او رعایت محاذات لازم شناسند مثلاً اگر ماده بجانب راست بود فصد از دست چپ باید کرد یا از پای راست و بالعکس و اگر بجانب راست مائل بفوق باشد از
همان جهة رگ باید زد از دست راست یا از پای راست و اگر بجانب چپ مائل باعلی باشد فصد از دست راست کنند و اگر در پای چپ باشد از دست چپ زیرا که بر آمدن ماده از
طرف مقابل آسان باشد و همچنان برای ارجاع ماده جگر از دست چپ باید زد و برای ارجاع ماده دل و سپرز از دست راست و اینکه گفته شد از رعایت محاذات در اخراج ماده حقیقت آن
چنین است که هنوز ماده در انصباب و ریزش باشد و لیکن پس از آنکه ماده از نوران و انصباب ایستاده باشد فصد برای ازاله امراض از طرف مقابل عضو موافق باید کرد تا از نفس عضو
بر آورده شود چنانچه در ذات الجنب و جز آن نیز ذکر یافته و کذلک از اعضای ماهیچه بعد استقرار ماده تنقیه از خانه عضو باید کرد که درین هنگام اما اگر او بیمانده هست به سکون جمع کنها پای
اورام و بثوریکه بر ظاهر بدن پدید آید و آنچه بظاهر تن تعلق دارد و این باب مشتملست بر چند فصل فصل در اورام و بثور و آکله و جذام و مانند آن و این فصل متضمن است بر چند
مقاله اورم زیادتی غیر طبیعی ست که در عضو حادث شود از ماده منصبه شده و در حجم بیشتر خبر رساند بالفعل و درد کند و سرخی بغیر مس و بهایکی در الورم و النفخة او بود
عبارتست از ورمیکه خرد تر باشد مقاله اند فلغمونی و هو بالنار المتوحة و قال الرازی بالاتفاق و آن ورم غلیظ کثیر الانتفاخ ست که ماده او خون باشد و
علامت او کثرت انتفاخ عضو و شدت حرارت و وجع و ضربست و تمدد و حمرة ورم و عظم نبض و سرخی بول و از نشان این ورم ست که چون دست بروی گذارند
از شدت ضربان دست را دفع کند و باید دانست که عضو متورم چندانکه کثیر الشرایین بود در وضربان بیشتر باشد علاج فصد کنند از طرف مخالف

و در ابتدا جهت تقویت عضو و ردع ماده صندلین و فوفل و گل ارمنی و مامیثا و اقاقیا و گلسرخ و کاسنی طلا نمایند و استعمال این روادع بر نفس ورم مذکور وقتی سزاوار است

که وجع بشدت نباشد تا بعد روادع مشتد نگردد و نیز ادای ماده او از دفع اعضای رئیسه نبود و گرنه ادویه مذکوره بالاتر از محل ورم استعمال نمایند نه بر نفس عضو تا دیگر باره ماده را آمدن

ندهد و آنچه آمده است او را دفع نسازد و انیهم بعد تنقیه تمام توان کرد تا مضرت باشد و در روز دیگر که هنگام تزاید است با ادویه رادعه قدری ادویه مرخیه چون آرد جو و کشنیز تر

و خطمی و خبازی نیز داخل سازند و بعضی اندکی از محلله مرخیه چون بابونه و اکلیل الملک و شبت نیز گفته اند که با رادعات ضم سازند و در تزاید و چون با نتها رسد و از فزون

بایستد مرخیات محلله چون آرد باقلی و خطمی و خبازی و بابونه و مانند آن بکار برند و بعضی گفته اند که روادعات و مرخیات محلله بالمناصفه بهم ممزوج ساخته در انتها استعمال

باید کرد و هرگاه بانحطاط افتد و روی بکمی نهد ادویه محلله فقط استعمال نمایند بالاتفاق چون بابونه و اکلیل الملک و تخم کتان و تخم حلبه و مانند آن فایده در جمیع اوام

از احوال اربعه غافل نباید بود و در ابتدا روادع و در تزاید جمع میان ادع و مرخی و در انتها مرخی و محلل و در انحطاط محلل صرف بکار باید بست و هرگاه ماده در تحلیل

نرود و روی بجمع شدن نهد چیزهای منضج و بزرنده چون تخم کنوچه و تخم کتان و انجیر و مانند آن ضماد نمایند تا پخته گردد پس اگر خود بخود نشگافد بسبب گرین کبوتر و اشق و اگر

بآهن بشگافند انتباه بعد از فصد اگر به تلیین طبع حاجت آید مطبوخ فواکه و امثال آن توان داد فایده اندر تدبیر ورمیکه از ضربه و سقطه حادث شود هرگاه از

اسباب خارجیه آماس در بدن پدید آید نظر کنند که بدن ممتلیست از خون یا نه و آماس کمتر است یا عظیم پس اگر بدن از کثرت اخلاط پاک باشد باید که ادویه مرخیه و

محلله و روغنهای نیم گرم استعمال نمایند و آب نیم گرم تنطیل فرمایند و اگر بعد از تدبیر زائل نشود شرط زنند بر نفس ورم تا خون برآید و باشد که بعد از شرط وجع محاجم نمایند

تا خون تمام برآید و آنجا که بدن ممتلی باشد فصد بر دیگر تدابیر مقدم دارند و نواحی آماس روادعات طلا نمایند مقاله اندر سقاقلوس و هو بالسین المهملة والقافین

و آن ورم خبیث عظیم است که از خون غلیظ حادث شود و از عظمت و منضغط سازد رگها و شریانهای آن محل را بسبب انسداد در داخل نسیم و منع ترویح حرارت غریزی

العضو فرو میرد و خون او عفونت پذیرد و العضو را باطل و سیاه سازد و فساد آن بحوالی او سرایت کند و مقدمه این مرض را غانغرایا گویند چنانچه در امراض ماغی نیز

ذکر یافت علاج اگر این مرض در ابتدا بود و بدان حد نرسیده باشد که حرارت غریزی افرو میرانده و اعضا را گنده و سیاه سازد بر موضع شرطها زنند بر ورم و شرط عمیق باید

چنانکه بجایگاه ماده فاسد رسد زیرا که مقصود برآوردن همان خون فاسد است که مایه فساد اویست و قال جالینوس الشرط الخفیف ههنا سبب لفساد العضو

و هلاکه والعمیق سبب لبره والصلاح لانه یخرج المادة الفاسدة و بعد پاکی زدن خون آمدن چیزیکه منع عفونت کند و رطوبات گنده را قطع سازد طلا نمایند بر العضو چون

آرد کرسنه با سکنجبین سرشته یا گل ارمنی و مازو و شب یمانی با عسل آمیخته و مانند آن و هرگاه که سیاه شود عضو و آفات حرارت او رسیده باشد فی الفور قطع العضو نمایند

تا فساد او بدیگر اعضا سرایت نکند زیرا که درین وقت بجز قطع علاجی نیست و اگر قطع ممکن نباشد حوالی آن را داغ کنند تا فساد او از دیگر باز ماند و بعد قطع بعد طلا رجوع نمایند

فایده هرگاه ماده انبعاث بانند که رو بجمع آورده بزودی آن را پخته سازند و بشگافند و در نضج محللات مرخیه بکار برند زیرا که اگر این ورم صلب شود علاج کمتر پذیرد

پس اگر میل بصلابت نموده باشد گاهی ملین گذارند و گاهی محلل تا باشد که صلب نشود و با بطال نگراید انتباه و آنچه در شرایین دماغ افتد تدبیر او در سرسام مع

اکثر فوائد گفته شد مقاله اندر حمره و هو بالحاء المهملة بپارسی سرخ باد او آن ورم صفراویست که در پوست ظاهر شود و منتقل باشد و درد کمتر دارد و وی دو گونه است

یکی آنکه ماده او صفرای محض باشد و آن را حمره خالص گویند و علامت او آنست که آماس درخشان و سوزان و شدید الحرقة والتهاب و ناصع الحمرة باشد کما هو لون الصفرا و درد

کمتر دهد و چون انگشت بر دارند باز بسرخی گراید و از نشان اوست که ساعی باشد یعنی باعضای مجاوره بزودی متعدی گردد دوم آنکه ماده او صفرا باشد مرکب با خون رقیق

و این را حمره غیر خالص خوانند و علامات وی همانست که در خالصه گفته شد مگر آنکه سریع السعی نبود و حمره او بغمز انگشت کمتر متفرق گردد و لون ورم سرخی زند مائل بغلظ و بول

سرخ و غلیظ آید و نبض سریع مائل بعظم نماید علاج اگر خالص بود جهت استفراغ صفرا مطبوخ هلیله و تمر هندی و مغز فلوس و مانند آن دهند و بعد از تنقیه تراشه کدو و آب برگ خرفه

و کاهو و لسان الحمل و اسبغول و جز آن سرد و مرطب ضماد نمایند و باشد که درین نوع با ضماد محلله حاجت نیست للطافة المادة و اگر غیر خالص بود فصد رگ زنند و بعده [و در ابتدا] مسهل دهند

اطلیه را دعه بکار برند و در تزاید و انتها محللات نیز داخل سازند بر وفق حاجت چنانچه در فلغمونی گفته شد و هرگاه باشد که حمره در دماغ عارض شود چنانچه در سرسام ذکر کرده‌ایم

مقاله اندر حمره و هو بالجیم المفتوحه بپارسی آتشک گویند و آن حباب ست که ظاهر میشود بر تن مفرطح و پهنا و ریبا باشد خواه متفرق باشد خواه مجتمع و هرچند او قطع بزرگ

از بدن میگردد متجاوز میباشد و در عمق گوشت و سرخی بسیار دارد و درد قوی گویا اخگر بران محل نهاده اند و لهذا سمیت بها داده او نیز میگردد بلکه همچنان تغیر میشود

و خشکریشه گشته پوست از وی فرو می‌آید و سبب او صفرا غلیظ شدید الحدت و قوی الرداءة است که مختلط باشد با خون حاد علاج آنچه در نمله گفته آید بعمل آرند و گاه

باشد که بزدن شرط عمیق حاجت آید جهة برآمدن خون ردی که در عمق عضو محتبس ست و اطلیه نمله که درینجا استعمال نمایند باید که در وی کافور نیز داخل سازند و این ادویه

مخصوص ست در وی سرکه را بر زمین گرم اندازند تا بجوشد پس گیرند و کافور دران آمیزند و طلا سازند و اگر گل ارمنی یا گل سرشوی بیفزایند بهتر باشد و دیگر انار ترش

را با شکافند و در سرکه بجوشانند تا نرم شود و بسایند و بر لته نهاده بران محل بگذارند بروزانه دو بار و شبانه یکبار و این دویه از ابتدا تا انتها بکار برند در اخلاط و دیگر تدابیر سبب

غلبه خون با صفرا مرعی دارند از آنچه مناسب دانند انتباه بعضی برانند که اگر خون غالب بود و مانعی نباشد فصد کنند و چندان خون گیرند که به غشی نزدیک رسد مقاله

اندر نمله و هو بفتح النون و آن گاه یک بثره باشد و گاه بثرات خرد بیکدیگر نزدیک و در هم پیوسته و سوزش و حرقت شدید و خارش لازم اوست و سوزش او مثل

گزیدن مورچه بود و قال بعضهم لذا سمیت باید دانست که حوالی این بثور نیز آماسیده میباشد و سعی تجاوز از مکان لازم نمله است و وی دو گونه است یکی آنکه ماده

او صفرا خالص بود و آنرا نمله ساذج گویند و ساذج ساعی نمیشود مگر در ظاهر جلد فقط دوم آنکه ماده او صفرا بود مختلط با اندکی خون حاد محترق و آنرا متاکله خوانند علامت

ساذج شده حرقت ست و صفره لون و نشان متاکله کدره لون ست و سرعت تقرح نیز از کدی تا گوشت میرسد و متاکل میباز دپوست و گوشت را اما الساعی

الا علی ظاهر الجلد و المتاکل یسعی الی ظاهرها و باطنها و نمله ساعیه نیز خوانند علاج در نمله ساذج تمر هندی و فلوس خیار شنبر و مانند آن سهال صفرا نمایند و

بعد تنقیه مائیتا و حضض و اقاقیا با آب کاسنی طلا فرمایند و در نمله متاکله مطبوخ فواکه یا مطبوخ هلیله و تمر هندی طبع نرم نمایند و حوالی آن طلا الزوکه در جمیع الادوان

مذکور شد طلا سازند و بعد اسهال اگر حاجت آید فصد کنند و بدانند که درینجا ادویه قوی التخفیف استعمال باید کرد چون قرص انبر د خون و مانند آن و تدارک جراحت بمرهم

اسفیداج فرمایند صفة قرص اندروخون مازو سنبر و کندر هر یک هفت درم قلقدیس یکدرم شب مرهر یک چهار درم زراوند دوازده درم کوفته و بیخته با شراب

اقراص ساخته بدارند و بوقت حاجت طلا نمایند مقاله در جاورسیه و آن بثور خرد گاورس مانند ست که سر او سفید باشد و بیخ وی سرخ و در بدن متفرق برآید

و گاه باشد که با ورم و لذع شدید یار بود و زرداب از آن بیالاید و سبب او صفراست که با قدری بلغم مائی مختلط بود و بعضی جاورسی از اقسام نمله میشمرند علاج

فصد کنند و جهة تنقیه صفرا و بلغم مطبوخ هلیله دهند و بعد تبرید یار کرده و مازو و کزمازو و پوست انار و گل ارمنی و صندل بگلاب و اندکی سرکه طلا نمایند و اگر بلوجه بلغمی

افزون بود و آن از قلت لذع توان دانست باید که مجففات قویه طلا فرمایند چون قلقدیس و کبریت و صمغ مطبوخ که صفرا در طوبة بلغمی را ببرد چون آب ورد هلیله زرد

تمر هندی عنب الثعلب تخم کشوث تخم کاسنی بقدر حاجت از هر یک بگیرند و بجوشانند و بپالایند و حسب حاجت ترنجبین و سقمونیا و تبرید یار کرده بدهند مقاله اندر

نار فارسی و آن بثره باشد پر آب رقیق شدید الحرقه و کثیر الحکه و چون برآید بزودی خشکریشه گردد خاصه و لیست که چون ظاهر خواهد شد نخستین در بدن بحلیکه برآید خطها سرخ

طاوسی پدید آید همچون زبانه آتش و بعده بثور ظهور نماید و این انیز آتشک گویند و بعضی آنرا مترادف حمره دانند و علامت او آنست که با حکه و لهیب طبود و همچون آبله زود

خشکریشه آرد علاج فصد کنند و جهة تسکین و تبلیین شربت عناب و آب تمر هندی و آب انار ترش و آب کشنیز و آب کدو و لعاب اسبغول و مطبوخ هلیله دهند و سپیده مردار سنگ

و صندل سپید بگلاب سوده و اندکی کافور آمیخته طلا نمایند و اگر حضض و کافور لعاب اسبغول و لسان الحمل حل کنند و لته بدان تر کرده هر لحظه بر عضو نهند نفع تمام دارد و گاه زود

بسیر که سائیده و هرگاه بعضی از آن بثور پر آب شود سوراخ نمایند و زرداب و بیرون آرند و بعد مرهم سفیداج گذارند و حوالی وی گل ارمنی و سرکه و گلاب بمالند و آنجا که زرداب سیلان

ترشح کند حضض و زردچوبه و کافور با آب کاسنی یا با آب حی العالم طلا سازند و گوشت مرغ و جزان گرداندن حاجت آید و سر فه نبود با آب غوره اصلاح داده باید داد و این قانون

٣٥١

در حالهورام بیاد دارند **مقاله اندر نفاطات** و آن عبارتست از بثور که مشابه بود بدانچه از سوختن آتش پدید آید و باید دانست که در میان این ورم اکثر آب رقیق میباشد و گاه بود
که خون رقیق باشد و گاه بود که بجز ریح غلیظ هیچ نباشد و آنرا انفاطات نیز گویند علاج رگ زنند و جهة تغلیظ و تطفیه خون شربت کدو و عناب و انار و جز آن هرچه جامع حموضت
و عفوصت و قبض بود بخورانند و عدس مقشر در سرکه پخته غذا فرمایند اگر دوی عناب نیز بپزند بهتر باشد و نفاطات را بسوزن زر سوراخ کنند و بعده برای تبرید خون تخفیف
قرحه سپیده ارزیز و مردار سنگ با گلاب و آب مورد طلا نمایند و اطلیه که در نار فارسی گفته شد نفع دارد **مقاله اندر شری** وهو بالشين المعجمة المكسورة والراء المهملة
والالف المقصورة و آن عبارتست از بثور مسطحه و قرصی بسرخی مائل که بعض وی خرد باشد و بعض بزرگ و خارش و کرب لازم اوست و در اکثر دفعةً پدید آید و گاه باشد که از
شری رطوبت سائل گردد و آنرا بپارسی ولم گویند و به سبب تعلت ثوران بخاریست از خون حاری یا از بلغم شور دفعةً بسوی ظاهر بدن اما علامت دموی آنست که
سرخی و گرمی در بثور بیشتر بود و در روز غلبه کند و بثور زود تر ظهور نماید و علامت بلغمی آنست که لون او بسپیدی زند و در شب غلبه کند و دیر ظاهر شود و شری بلغمی را
بنات اللیل خوانده علاج در دموی فصد کنند و آب انار و نقوع آلوی ترش و زرد آلوی ترش و مثل آن طبع را نرم نمایند و بعد از تنقیه قرص کافور و مانند آن
تسکین حرارت فرمایند و برای ارخاء و تلیین جلد و تحلیل ابخره و تفتیح مسام آب گرم بر بدن ریزند و سبوس و تخم خربزه کوفته بمالند و ایضاً بواسطه تبرید و تسکین حدت در دفع
ماده و تلیین جلد و تفتیح مسام سرکه و گلاب و روغن گل مالش فرمایند و غذا عدس بسرکه پخته و قریص کم از سماک رضراضی و کاهو و اسفاناخ و خرفه و سرکه و آب غوره سا
سازند و در بلغمی جهة تنقیه مطبوخ هلیله و هند تربد افزوده و جهت تقطیع بلغم سکنجبین عسلی خورانند و برای تلطیف و تحلیل بلغم استحمام فرمایند و جهة ادرار عرق و تفتیح مسام
تقطیع و تحلیل اخلاط با آب کرفس و سرکه سویق جو بسرشند و بر بدن مالند **مقاله اندر ماشرا** و آن در لغت سریانی ورمی را گویند که از خون صفراوی پدید آید در هر موضعی که
باشد و اطبای متقدمین این لفظ را اطلاق میکنند بر فلغمونی که در روی و سر حادث شود و گاهی اطلاق میکنند بر فلغمونی که در جوهر دماغ و شرایین و رودهٔ سر عارض
گردد کما صرح بها صاحب الکامل و شیخ الرئیس بورم صفراوی صرف حمرة نیز اطلاق ماشرا کرده اند لیکن بعرف خاص اطبا عبارتست از ورم که در روی افتد و ماده
او خون حاد مرکب با صفرا باشد و مقصود در اینجا همین ست و علامت او آنست که روی بغایت سرخ باشد و ورم کند و سر و گوش و بینی و رخساره و جبهه منتفخ
نماید و وجع و ضربان لازم اوست علاج رگ قیفال زنند اگر مانعی نبود و گفته اند که چندان خون بگیرند که بغشی رسد و اگر فصد ممکن نباشد بر ساقها حجامت کنند
و هرچه ممکن باشد بعد اخراج خون طبع را با آب فواکه بگشایند و عند استعمال ملینات بر حلق و سینه صندلین و مامیثا و حضض و گل ارمنی با آب کشنیز تر یا خرفه یا کاهو و
عنب الثعلب سرشته ضماد نمایند تا ماده بهیچ جا نرود و اگر از یک فصد مقصود بر نیاید و امتلا باقی باشد روز دوم و سوم باز فصد کنند و بعد تلیین گلاب و قدری کافور
بر روی مالند جهة تبرید و اشربه و اغذیه هرچه مبرد و معتدل بود موافقت چون طبیخ عدس و کشنیز خشک با کشکجو یا عناب یا ماش مقشر و اگر عناب سی دانه بجوشانند
و آب آنرا به سکنجبین بدهند نفع تمام دهد و این مرض در اواخر سرسام نیز ذکر یافته **مقاله اندر طاعون** و آن گاه بثرهٔ صغیر الحجم باشد همچون باقلا یا خرد تر از آن گاه
ورم کبیر المقدار بود مشابه بهیار مستر یا کلان تر از آن و هرچند که باشد تلهب و سوزش شدید لازم دارد و چنان نماید که آتش نهاده اند و حوالی آن سیاه باشد یا سبز یا
کمد یا زرد یا سرخ به حسب کثرت و قلت سمیت ماده پس سیاهی بدتر باشد و آنچه بعد آنست سمیت در و کمتر ست نسبت بما فوق وی ابتدا از زردی و سرخی را
بیشتر بود و هرچند که باشد سمیت در و بیشتر بود قی و خفقان و غشی شدید تر باشد و باید دانست که طاعون اکثر در عضوی افتد که گوشت او غددی باشد خواه آن عضو
ذی حس بود چون سینه و بیخ زبان و خصیه و خواه خسیس باشد چون مغابن یعنی پس گوش و زیر بغل و کش ران اما آنچه در بغل و پس گوش افتد بدتر باشد جهة مقارنت دل و دماغ
خاصة آنکه در سینه افتد و ردی تر بود طاعون در و بیشتر عارض شود علاج در تبرید و تقویت دل مبالغه نمایند و آنچنان باشد که شربتهای خنک و خوشبو چون شربت انار و
سیب و بهی و ترشی ترنج و نارنج و لیمون بنوشانند و هر لحظه صندل و نیلوفر و کافور به گلاب سائیده بر سینه طلا نمایند و بنفشه و نیلوفر در گلاب و صندل و کافور و سیب
و بهی و ترنج و مانند آن طیوبات دافع السم ببویانند و از هوای خانه چنانچه در حمی وبائیه گفته آمد بپالایند و هرچه در سوء مزاج گرم دل و حمی وبائی مذکور ست عمل آرند

۳۵۲

در نهار دو دویه را دو حه میدهند طاعون نه نهند و بلکه آن محل گذاشته گرد اگرد آن چیزهای سرد طلا نمایند تا ماده سمیه بباطن بازنگردد و هر قسم ورم شرط عمیق زنند تا ماده سمیه از آن بیرون

آید و بعد شرط زدن آن موضع را با آب گرم بشویند تا خون فرود و بازایستد و تا فی طویل سائل باشد زیرا که این ماده هر چند برآید بهتر باشد فائده هرگاه در علت خفقان و غشی غلبه کند

باید که با آب گرم خام شده بابونه و شبت در آن جوشانده بر ورم بریزند زمانی طویل تا ماده از دل بجانب علت باز آید و تحلیل پذیرد و همچنان هرگاه بیمار را در خانه سرد نشانند و هوای

آن جهت سرد برف حاضر دارند واجب است که بر ورم پر سیاوشان و خطمی و بابونه ضماد سازند و به طبیخ بابونه و شبت تکمید کنند تا که سردی هوا در تحلیل سد زیرا که رسیدن برودت

بر ورم مذکور ممنوع است لان البرودة تردع المادة بهمین سبب گفته اند که بعد شرط زدن اگر خون بفراغت نیاید بفرمایند تا دهن بر آنجا نهاده خون را اندک اندک بمکند و تا که

باین صورت مقصود برآید آب گرم نتوان بخت زیرا که آب خالص اگر چه بالفعل گرم است لیکن از برودت بالقوه خالی نباشد مگر آنکه ممزوج بود بقوی ادویه حاره و غذا

آنچه میسر بود مخلط خون باشد تواند و چون عدس و مرغ و تیهو که با آب بخته بعد در سرکه گذاشته باشند و قریص که از گوشت فراریج و طیاهیج سازند یا بقول سرد کرده نیز موافق

است بعضی اطبا در برآوردن خون به فصد اندر طاعون اختلاف دارند بعضی بر آنند که نشاید کرد چنانچه ملسوع را نشاید کرد زیرا که به فصد زهر در جمیع بدن پراگنده شود

و بعضی گفته اند که فصد باید کرد و خون بسیار باید گرفت چنانچه در لسع کژدم حرارت میکند زیرا که جای عفونت و سمیه رطوبه است خاصه خون پس هر چند که رطوبه از بدن کمتر

شود قوت سم کمتر شود و غالب بر طبیعت گردد و محافظت اعضای رئیسه خوبتر نماید بالجمله اگر امتلا محقق بود مانع نباشد حق آنست که فصد البته باید کرد و خون او باید گرفت

و غلبة النبض والسیدو پوشیده نماند که فصد اینجا برای آنست که ماده سمیه که در نفس عضو است بیرون آید بلکه جهت آنست که ماده متعفنه که سهل القبول است مرتبه مستفرغ

شود و ماده موذی گسسته گردد اما هرگاه فصد خواهند کرد سزاوار بلکه واجب آنست که مراعات چند چیز اهم دانند یکی آنکه نخستین بر طاعون شرط زنند زیرا که چون ماده

سمیه از نفس عضو برآید خوف انتشار سم در بدن عند الفصد کمتر باشد دوم آنکه پیش از فصد حوالی طاعون چیزهای بارد قابض طلا نمایند چون حضض و

گل ارمنی و مامیثا و امثال آن تا ماده وی سمیه را که در آنجا جمع است بسوی باطن باز گشتن ندهد هنگام برآمدن خون بفصد سوم آنکه بمحافظت اعضای رئیسه

خصوصا دل مبالغه نمایند تا ماده که از فصد بحرکت آید بدین اعضا نفتد و آنچنان باشد که اطلیه عطریه بارده بر سینه و دل گذارند و طیوبات بارده بویانند و آب

سرد و گلاب آمیخته جرعه جرعه بپیمایند تا که خون همی برآید و بعد از آن نیز همین قاعده مرعی دارند تا که ماده متحرکه برآساید و اینهمه احتیاط که وقت فصد گفته شد بر تقدیر آنست

که ماده طاعون کثیر السمیه باشد و اگر نه بدینها حاجت نباشد بلا خوف فصد باید کرد و اگر با وجود قلت سمیه اندر فصد بعضی از این ضوابط مرعی دارند

بهتر باشد و با حتیاط اقرب بود و دلالت بر کثرت و قلت سمیت از رنگ ورم توان کرد چنانکه گفته شد فائده بعد از فصد آن یا بدون فصد خفقان و غشی پیدا شده

شدن نشان توجه ماده است بدل و صداع و هذیان غالب گشتن علامت برآمدن ماده است بدماغ پس هرگاه دانند که ماده بدل رفته برودی طبیخ بابونه و شبت

با آب گرم بر ورم بریزند چنانچه بالا مفصل گفته شد و هرگاه میل ماده بجانب دماغ مفهوم گردد با شوبه فرمایند چنانچه در صداع ذکر یافته و ایضا محاجم کلان بر

ساق ها گذارند و سخت بمکیدن فرمایند و زمانی طویل محجمه را نهاده دارند و اینجا حجامت بغیر شرط باید کرد تا که بخار از دماغ بانجذاب سوی اسفل گراید و باید دانست

که حکمای هند گفته اند که روغن کنجد در این مرض بغایت مضر است بحدیکه در چراغ هم نسوزند و شیر برنج پخته بر طاعون بستن نفع دارد و بجز راندن شیر گاو و برنج نیز اجر کرده اند

و شهد و شکر سپید یکجا کرده بر ورم گذاشتن جاذب و محلل ماده میدانند والله اعلم مقاله اندر آماسها که در زیر بغل و پس گوش و کش ران پدید آید و از جنس

طاعون نباشد و آنرا ادرام مغابن گویند و حدوث این آماس بر دو وجه است یکی آنکه اعضاء رئیسه دفع کند ماده را بمغابن زیرا که بغل مصب دل است و پس

گوش مصب دماغ و بن ران مصب و مدفع جگر دوم آنکه قرحه وریشی بر ساق یا قدم یا ران پدید آید و بدان سبب طبیعت بر سبیل حمایت روی بدفع اذیت آرد

و بمعیت آن خون و روح نیز بدانجانب میل نماید پس قدری از ماده در بن ران بماند بجهة فراخی و تخلخل موضع و آماس آرد و از این جمله است و هیکه از قرحه

در بغل و از قرحه سر در پس گوش پدید آید زیرا که اینهمه نرم و غددی و فراخ و کنج واقع اند که از این موضع میگذرد فضلی از آن در بند ایشان ماند و این اورام را بیازی

یا غره گویند و گاه باشد که به بحران ماده بمغابن مندفع شود بی آنکه اعضاء رئیسه دفع نموده باشند و گاه باشد بواسطهٔ امتلاء از خون و دیگر اخلاط ورم در بیخ پدید آید چنانچه در دیگر مواضع

می برآید علاج نخستین بتنقیه بدن نمایند بفصد و اسهال و تقلیل غذا و تلطیف تدبیر فرمایند و هم اندر ابتدا ادویهٔ مرخیه چون بنفشه و خطمی و تخم مرو بروغن بنفشه و موم سپید بسرشته

ضماد سازند و بدانند که استعمال روادعات درین اورام ممنوع ست خاصه اگر ماده در بدن بسیار باشد و تنقیه نکرده باشند و اندر تزاید نیز مرخیات سازند و اندر انتها محللات نیز اگر حل

کنند پس اگر به تحلیل رود و هو المراد و اگر روی بجمع آرد به نضج و تفجیر کوشند فائده هرگاه ورم در مغابن پدید آید به سبب حمره که در عضو فروتر افتد بسیار باشد که چون وجع از آن با

ورم زائل گردد بی استعمال ادویه و آنجا که درین اورام استعمال روادعات اتفاق افتد کما ذهب الیه بعض الاطبا لازم آنست که بتقویت دل و دماغ و فم معده کوشند تا ماده با عضاء

رئیسه باز نگردد و بالجمله مبالغه در استعمال روادع بالاتفاق منهی ست خصوص در آنچه از دفع اعضاء رئیسه بود و مرخیات نیز قبل از تنقیه تجویز نیست و احسن توقف از ادویه

است تا که حقیقت بالکلیه ظاهر شود و تطول زیتا اندر ابتدا اکثر ست که شقاقیلوس مقاله اندر آکله و آنرا بپارسی خوره گویند و وی عبارتست از تآکل و تعفن و فساد

که در اعضاء افتد و علامت او آنست که نخستین قرحه یا ورم یا بثره چشیده حادث شود و در بدن بسرعت فراخ تر گردد و گوشت گرد خود را بخورد چنانکه گفته اند

که افتد از شب تا صبح مقدار فلوس خیار شنبر گوشت آن عضو بخورد و صعب ترین زخمهاست زود بلاک سازد علاج گرد آن با آهن داغ کنند تا بدیگر اعضاء

نکشد و ایضا گل ارمنی با سرکه سائیده حوالی وی طلا نمایند تا مانع انصباب رطوبات فاسده گردد و بدن را با سهال و اخراج خون بسیار پاک نمایند و بسرکه و

آب جراحت را بشویند تا ازاله عفونت و قطع رطوبت نماید و ایضا کرنب پخته و کوفته بروغن گاو یا کرده بر آکله گذارند تا آنچه سیاه و فاسد است گشته

ساقط گردد و گوشت صحیح برآید پس بدمال قرحه متوجه گردند و اگر بدین قدر آکله پاک نشود از عفونت باید که بر آکله داغ دهند و آنچنان باشد که زنگار و زاج و زراوند مدحرج و قلقطار

بسرکه و عسل سرشته در آن محل گذارند و همچنین از زرنیخ زرد اعلی و آهک آب ندیده فرزنگار سازند بدین نوع که هر سه برابر کوفته بیخته با موم و روغن گاو بیامیزند همان عمل

کند اگر بدین دوا هم به نشود روغن کنجد جوشان بر موضع علت ریزند بطریقیکه روغن مذکور بعضوی دیگر نرسد و اگر مادهٔ شدید الفساد بود و بدین هم تغیر نگردد با آهن

تافته داغ نهند بر نفس علت و غایة العلاج اینست و بالاتر ازین قطع عضو ست اگر ممکن القطع بود مقاله اندر دمل و هو بالضم والتشدید و جمعه دمامل و دمامیل

و آن بثرهٔ بزرگ سرخ رنگ ست که هم اندر ابتدا درد شدید آرد و شکل او بیشتر صنوبری بود و گاه مستدیر یا مفرطح باشد و مادهٔ وی خون حادست که برطوبت غلیظ فاسد مختلط باشد

علاج خون از بدن کم کنند بفصد یا حجامت و مسهلات دهند و آنجا که دمل در اطراف بود فی الفور دانند و تقلیل غذا و ترک گوشت و حلویات فرمایند و برای تسکین حدت خون

و قطع رطوبت غلیظ سکنجبین نوشانند و از روز اول تا سه روز که زمان ابتداست روادعات طلا نمایند مثل صندل و فوفل و برگ خرفه و اسبغول بگلاب سائیده

و مانند آن و بعد روز سوم اسبغول بسپیدهٔ تخم مرغ سرشته طلا نمایند تا تسکین حدت کند و ماده را جمع نماید بسرعت هرگاه ماده جمع گردد منضجات گذارند بران تا پخته

شود و بعد نضج اگر خود بخود بشگافد فبها و گرنه بادویهٔ منفجره یا با آهن سر وی بشکافند و بعد از آنکه ریم برآید و قرحه پاک شود باندمال کوشند و اگر قرحه تر بود و چرک بسیار داشته باشد

گلنار و مر و صبر و مازو و زردچوب کوفته بیخته بران پاشند تا زود پاک کند و رطوبت خشک نماید پس مرهم مدمله نهند و بدانکه دمل بر دو گونه است یکی آنکه صنوبری شکل بود و آن

سهل الانفجار ست و از همان یکطرف که سر برآورده باشد سر بکشد دوم آنکه مستدیر یا مفرطح باشد و وی به سبب غلظت ماده خود بخود نشگافد و محتاج به تفجیر بود و گاه

باشد که در سه مواضع یا زیاده سر کشد و کرادویه منضجه انجیر و علک البطم کوفته ضماد نمایند و دیگر تخم مرو با شیر و عسل سرشته بنهند و دیگر تخم کتان و گندم قدری نیم کوفته و روغن تخم کتان

آمیخته بگذارند و باشد که عسل نیز داخل خمیره سازند و دیگر آرد و چهار حصه حلبه باریک ساخته یک حصه صبر نیم حصه هر سه خمیر در روغن بپزند تا که غلیظ شود پس بگرم بر دمل گذارند

و به عصابه بر بندند صبح و شام تازه کنند و این عمل مجرب خاصه حکماء هندست و کرادویه منفجره یعنی شگافنده خمیرهٔ ترش و تخم مرو و سرگین کبوتر و آهک آب نارسیده

زردهٔ تخم مرغ و عسل بسرشند و ضماد نمایند و بدانند که اگر با آهن بشگافند بهترست و طریق شگافتن اورام در خراج گفته آید فائده گفته اند اول روز که دمل ظاهر شود

باید که ایک را بروغن کنجد یا به سپیدهٔ تخم مرغ بسرشند و طلا نمایند که هرگز زیاده نشود و هم آنجا بسوزد مادهٔ او و کسی را که هر سال دمل برآید تنقیهٔ بدن

او بهر سال لازم شناسند تا از سرطان و آکله و جز آن ایمن مانند مقاله اندر دبیله وهی بالتصغیر و آن عبارتست از ورمیکه از دمل بزرگتر بود و درد کند نگر بسبب عفونت یا باستعمال ادویهٔ ذی حدت و رنگ او بهر رنگ پوست بدن بود و دراکثر مستدیر الشکل باشد و چون دست و انگشت برو گذارند و تشر کنند نیک مشخص نشود و جهت غلظت ماده و عام ست که دبیله در ظاهر بدن افتد یا در باطن آن و بعضی گفته اند که دبیله دو کیسه دارد یکی بزرد آب گنده تر باشد و دیگری بمادهٔ غریبه چون زنبج و استخوان ریزه و ما نند آن دو کیسه را بعربی دبیله گویند و لهذا تسمیت بها و باید دانست مرد که از دبیله برمی آید مختلف الالوان و متنوع القوام میباشد همچون گل سیاه و دردی زیت در گل و زنبج و گچ و ریزهٔ ناخن و موی و ریزهٔ سفال و سنگ و ریگ و ریزهٔ چوب و امثال آن بحسب استعداد ماده علاج بعد از تنقیه و تلطیف تدبیر جهة نضج و تلیین ماده روغن گل و زیت و چربی ابل و چربی گاو ضماد نمایند و لعاب تخم کتان و حلبه اگر داخل سازند بهتر باشد و مرهم داخلیون نیز فائده دارد و بعد حصول نضج و تلیین بشگافند و از آن بد فعات ماده بیرون آرند زیرا که اگر یکبارگی آنچه در وی است بیرون کنند غشی آورد و پس از برآوردن ریم و جز آن پنبهٔ کهنه در آن پر سازند تا چرک در وی نماند و باشد باتمام کشیده و عقب آن مراهم منبت لحم سازند جراحت را و نوعیست از دبیله که آنرا دبیلهٔ معکوسه گویند و وی آنست که ماده در عمق عضو جمع شود و از جلد دورتر باشد و اثر نضج ظاهر نیاید و چون آنرا بشگافند غیر از خون صرف هیچ بر نیاید مگر آنکه شگاف عمیق کنند چنانکه با استخوان رسد آنزمان ریم برآید با الوان مختلفه چنانکه گفته شد و این دبیله در اکثر قاتل بود علاج تدبیر وی همانست که ذکر یافت لیکن باید که در تلیین و نضج بیشتر کوشند زیرا که ماده شدید الغورست و پس از حصول تلیین و نضج بشگافند چنانکه نشتر با استخوان در رسد و ماده که در غورست بیرون آید قابلهٔ دبیله که در اعضای باطنه افتد هر یک از محل خود مذکور کرده شد و باید دانست که دبیله احشا را تدبیر کلی به تحلیل و تلطیف ست و آنچه دافع ماده بود چون تریاق کبیر و تریاق افاعی و مثرودیطوس خورانیدن و هرچه سکب و مقلل جمع ادبا شد چون تخم مرزنجوش و کثیرا هر یک بقدر حاجت نرم کوفته بروغن بادام آمیخته صبح و شام و دوازده درم با آب سبز خنثوق باید و ماش مقشر نوشانیدن و آنجا که تب خیزد و خواهند که دبیله اشارت زود بشگافد باید که صبر و دو دانگ زعفران انگی بگلاب یا شراب بدهند و بعد آنکه ورم بشگافد و حسب قی جا او در تنقیه کوشند بدرات یا بلبنیات و پس از تنقیه باندمال کوشند چنانچه مشروحا در دبیلهٔ الکبد والمعده گفته آمدیم مقاله اندر خراج بضم خا معجمه و آن در اصطلاح جمهور اطبا عبارتست از هر ورمیکه میل بجمع ریم نماید خواه ورم گرم بود خواه سرد و بعضی برانند که ورم گرم که روی بجمع آرد آنرا بدین نام خوانند و نزد بعضی کنایتست از ورم گرم بزرگ حجم که در داخل موضع باشد و ماده در روی بزود ریم گردد و حدوث خراج از زیادهٔ غلیظست که طبیعت بعضوی دفع کند و مادهٔ مذکوره بسبب غلظت در پوست نافذ نشود و در گوشت نیز در نیاید و همچنان در فضای عضو مانند متحلل شده و بگیری که دو دست متعفن سازد آنچه در نواحی وی است و چون پخته شود بسیار باشد که پوست را شگافته منفجر گردد و باید دانست که هر گاه وجع ورم اشتداد کند و در وی پیدا آید نشان جمع مده باشد و بعد از آن سکون وجع و نرم ورم دلیل نخستین باشد علاج در ابتدا رگ زنند و مسهل دهند و آنجا که در اطراف بود از فی مانع نباشد قی بهتر از مسهلست و چون ماده جمع شدن خواهد خطمی و تخم کتان و حلبه و انجیر و علک البطم ضماد نمایند و بعد از آن که پخته شود و خود بخود بشگافد باید که بسرعت بشگافند تا مادهٔ فاسد برآید و اوتار و اعصاب و عضلها که در آن عضوست از فساد محفوظ مانند و طریق شگافتن خراج و دیگر اورام باید دانست که آنرا تا نیک پخته نشود شگاف نباید کرد و بهترین محل شگاف آنجاست که نرم تر و بلندتر و پائین تر بود و منفعت هر واحد گفته آید اما انفع نرم تر آنست که شگاف این چنین آسان بود و الم کمتر دهد و زودتر التحام پذیرد و فائده بلندتر آنست که بلندی موضع از مواضع ورم نشان آن باشد که طبیعت ماده را از تمام محل دفع کرده بدانجا رسانیده پس شگاف در آنجا بر حسب اقتضای طبیعت بود و بلاک در جمیع امور موافقت طبیعت ست و سود وقوع شق در محل پائین تر آنست که مده بنفسها بغیر اله و فشردن بیرون آید بتمامه و این جمله دبیخوف باشد و فائده شق باید که در طول بدن کنند تا لیفهای بریده نگردد بخلاف ابط یعنی بغل و اربیه یعنی بن ران که ورم اینجا را شق در طول بدن نشاید کرد بلکه بهیج سره باید کرد در عرض بدن بخلاف جبهه که اگرچه ذی اسره است اما شگاف آن بتبع اسره نباید کرد و بطول بدن باید کرد چنانکه شارح گفته اذا کان العضو افقا مثل الابط و الاربیه

في ذهب به عند الشق مع الاسرة الا في الجبهة فانه يجب فيها ان تخالف الاسرة لان وضع اسرتها في العرض وهو مخالف بوضع الليف لانه في الطول فلو اتبعت

۳۵۵

رالاسرة في البدا استعطت بعضها الجبهة على الحاجب في العين كما نقل في حکایت اندروماخس بانیه الملک فی هرگاه ورم را بگشایند اگر ماده بسیار باشد بتفاریق بیرون
آرند تا ضعف نیفتد و بعد از برآوردن ریم تمامه پنبه کهنه پاک نمایند تا هیچ چیزی نماند پس باندمال کوشند چنانچه گفته شد و درینجا مرهمیکه از اسفیداج و توتیا و گلنار و
مازو ودم الاخوین وانزروت سازند نفع تمام دارد و سریع الاندمال ست انتباه اسره واسرا بفتح سین مهمله شکنج وچین را گویند که در پیشانی و دیگر اعضا افتد واسره و
اسار جمع وبیت وجمع الجمع اساریر مقاله اندر ورم رخو که باذ و یا اسمی ست وآن ورمی ست سپید رنگ که حرارت و درد ندارد لیکن فی بی تمانت وثقل میباشد و چون
انگشت بران گذارند بآسانی فرو شود و باثر وی تا دیری منغمر ماند وگاه باشد که درین ورم وجع خفیف نیز پدید بود واین را دو سبب افتد یکی آنکه مزاج فاسد شود دوم آنکه
ماده بلغم افزون گردد علاج اگر سبب وی فساد مزاج بود نخستین اصلاح او نمایند وبعده عضو را بروغن گل یا روغن کنجد و نمک و سرکه بمالند واگر سبب وی بلغم بود وآن از
سپیدی وغلیظی بول وجزان که لوازم غلبه بلغم ست توان دانست باید که نخستین منضجات او دهند وبعده بحب یاره یا حب اوند وجزان که منقی بلغم ست مستفرغ سازند
ومرطبات منع نمایند و نمک و زیت بر ورم مالیدن وقطرون بآب خاکستر درخت انگور و قدری سرکه آمیخته ضماد کردن و پارچه را بآب خاکستر درخت انگور ملوث آغشته
بر ورم گذاشتن نفع دارد واین طلا بغایت نیکست نمک خاکستر درخت انگور سرگین گاو شب یمانی صبر جمله را باریک ساخته بسرکه طلا سازند دیگر صبر اقاقیا اسعد
شیاف مامیثا زعفران گل ارمنی هر یک برابر بگیرند و باریک ساخته بسرکه وآب کرنب اقراص سازند و بوقت حاجت بگلاب یا آب کاسنی واندک سرکه حل کرده بمالند
مقاله اندر ورم ریحی واین دو گونه باشد یکی آنکه ریح در جوهر عضو درآید و بشانه توجه نماید و ورم ریحی فی الحقیقت همین ست دوم آنکه در جوهر عضو در نیاید بلکه
در جوف عضو یا بین فضای عضوین یکجا گرد آید پس اگر عضو مذکور لین الجرم بود انتفاخ دران پدید آید وانقسم را نفخه گویند فائده محل اجتماع ریح در بدن یا عضو
مجوف بود چون معده و امعاء و مانند آن یا فضای ما بین چون فضائی که ما بین اغشیه مجلله عضو محاط اوست و ریحیکه در عظام یا فیما بین او و اغشیه مجلله وی
جمع آید عسر التحلیل ست لبرودت الموضع وضیق المسالک وقلت وصول اثر الدواء هنالک علامت ورم ریحی سبکی ورم ست وگرانی نابودن و همچون مشک
پر باد نمودن وخاصه اوست که چون انگشت بر وگذارند اندکی بته رود و زود رجوع کند واثر غمز هیچ نماند علاج نخستین از چیزهای بادانگیز پرهیز فرمایند و تلطیف
تدبیر نمایند تا ماده که مولد ریح ست بدان گسسته شود پس برای تحلیل ریح مجتمعه بارد جو یا گاورس یا ارزن تکمید نمایند وخاکستر چوب درخت انگور بآب سرد یا طرفا یا اهل
سرشته طلا سازند وگلقند وگلاب و شربت بزوری حار و عرق بادیان خوردن نفع دارد مقاله اندر سلعه وهو بالسین المهملة المفتوحة او المکسورة وسکون
اللام وآن ورم غلیظ است که بگوشت چسپیده نباشد واندر زیر پوست بهر جائی که بگردانند همیگردد در موضع خود وعظم او از مقدار نخود تا مقدار خربزه گفته اند و
خاصه سلعه آنست که مر او را کیسه باشد مشتمل بر جمیع او وحدوث این ورم از بلغم غلیظ است واصناف او چهار بود شحمیه وعسلیه وآردهالیه وشیرازیه اما شحمیه سخت
انواع ست ولازم اوست که عند الغمز متطامن و فرو نشود واندک درد کند ولون وقوام او به شحم میماند لهذا شحمیه گویند وعسلیه عند الغمز فرو میشود وبعده بسرعت باز
میگردد زیراکه ماده او از ماده سائر اصناف لطیف تر ورقیق تر ست ولون وقوام بعسل میماند لهذا عسلیه خوانند وآردهالیه مائل بسیاهی باشد وقوام
ماده همچون حسو غلیظ باشد که بآردهالیه مسمی ست ولهذا این را بدین نام خوانند وآردهالیه مرکب ست از دو کلمه فارسی اما آرد مشهور ست وآنرا بتازی
دقیق گویند وهاله روغنی را گویند که تازه از مسکه گرفته باشند وشیرازیه ماده او سپید و غلیظ باشد مشابه شیراز وشیراز در پارسی ناخورشی را گویند که از
شیر سازند همچون حسو غلیظ واین هر سه قسم اخیره حس کمتر دارند و نرم میباشد علاج نخستین تنقیه بلغم غلیظ نمایند تا از وی یاد دیگر دو پیوسته اضمده محلله چون داخلیون
وجزان استعمال نمایند تا باشد که اندر ابتدا ماده مجتمعه به تحلیل رود بجهة قلت ماده وقلت صلابت وهرگاه از ابتدا درگذرد وغلیظ تر گردد محلل سود ندهد و
درینوقت از دو کار یکی باید کرد یا ادویه معفنه گذارند مثل انچه در ورم دمل گذشت تا او را بوسانیده و متعفن ساخته سر دهد و ضمادی که از اشق و
خاکستر بیخ کرنب واهک وصابون و زرنیخ و روغن گل سازند درین کار مخصوص ست یا اشق نمایند وسلعه را بیرون آرند

(حاشیه:) سله — وشکست درد و دوم و گویند اول گوید خشکی ... آنست که منع نزف دم و نفث بکند خاصیت ... بود و بهتر ... کسی که اسهال مزمن ... سیلان مزمن ... سطح وی آنست که بریان کنند ... قلت وصول اثر الدوا هنالک ... ۱۳ قوله و تلطیف ... تدبیر بایدکه تحلیل غذا نمایند و ... انواع سلعه ... منتخب الاحتجاب

وطریق شق آنست که پوست که بالای اوست به نشتر برگشایند و نگاه دارند چنانکه به کیس سلعه را آسیب نرسد و بآهستگی تمامی پوست از بالای سلعه جدا کنند پس سلعه را بغشا

که بر گرد اوست و آنرا کیس السلعه گویند صحیح و سالم بیرون آرند واحتیاط آنست که چیزی از غشاء او در پوست باقی نماند زیرا که اگر غشا قدری باپوست بماند سلعه بدشواری بیرون آید

وایضاً باز عود نماید فائده سلعه که از آن شحمیه گویند قابل تحلیل و تقطیع نیست و چیز اخراج تداوی ندارد زیرا که ماده او در غایت غلیظ است مقاله اندر غدد و عقد بدانکه

غدد بر دو گونه است یکی طبیعی چون غدد بیخ زبان و قرب ثدی و بیضه و گردن و بغل و بن ران دوم غیر طبیعی است که در اینجا مقصود است و آن صلب کی در ظاهر بدن

پدید آید از ماده غلیظ سوداوی یا بلغمی و بیشتر از بلغم باشد و فرق در غدد و سلعه آنست که غدد سخت باشد و زیاده نشود و لهذا آنجا که ماده غلیظ دیگر بران بزد غدد دیگر در جنب او

پدید آید وایضاً غدد را کیسه یعنی غلاف نبود بخلاف سلعه که زیاده میشود و به هیچ حال از نرمی خالی نباشد علاج داخیلون ضماد کنند و قطع ثقیل سرب بالای او محکم ببندند الیس اگر

به تحلیل نرفت فهو المراد و اگر نرم و تنگ گردد اضمده محلله که در سلعه مذکور شد استعمال نمایند فائده گاه باشد که شبه خرد غددی باشد و تدبیر او آنست که آنرا بشکافند و بلغم

غلیظ از آن بیفشرند پس قطعه اسرب ثقیل بالای وی محکم ببندند تا معاودت نکند و بدانکه عقد نیز بر دو قسمت یکی آنکه در عضو پر گوشت است چون پشت دست

و پشت پا و پیشانی عقدی پدید آید چون جوز یا کمتر از آن پدید آید و خاصه او آنست که عند الغمز غائب و متفرق شود و چون دست بردارند باز بهیئت خود باز آید و این نوع عقد اگر

ماده او مالح یا بورقی بود با الم و درد باشد و اگر ماده او خام و غلیظ بود با هیچ درد نباشد علاج آنرا که بیدرد بود باید که بمالند و بچوب بکوبند تا که منفرط و متفرق شود و بعده صبر و

حضض و اقاقیا و مرتک با هم ضماد نمایند و بالای وی قطعه اسرب ثقیل نهاده سخت ببندند و آنرا که با درد بود نخستین قیروطی بمالند تا الم بنشیند پس از ان جهت تحلیل ادویه محلله

چون بیخ سوسن آسمانجونی و بیخ خطمی و زوفا و اکلیل الملک و تخم کتان و بابونه و قیصوم نیکو فته در آب بجوشانند و طلیخ او بر عقده ریزند نوع دوم از ان عقد کیست و آن در لمس

سخت باشد و بغمز متفرق نگردد و آنرا ثالیل متدقیه گویند بجهت نحکی صلابت و بعضی این نوع عقد را سلعه خوانند و گویند که بغایت بزرگ شود علاج اگر در گوشت بود باید که آنرا

بریده بیرون آرند و اگر در غیر گوشت بود بضماد ها نرم سازند و قطع نکنند که دران خوف قطع عصب یا وتر یا وریدیا شریانست و گاه باشد که عصب منعقد شود و بسبب

زحمت والم که بدو رسد و انعقاد همچون سلعه باشد در نتوء و قبول الغمز و فرق در منعقده و سلعه آنست که سلعه بهر جانب میگردد چنانچه گفته شد و عقده زائل نمیشود مگر

براستا و چپا علاج برای تلیین عقد تا چند روز پیوسته بمالند روغنها و قیروطیها که از مغز ساق گاو و جز آن ساخته باشند و چون نرمی دران ظاهر آید بحجام

برند و پس از نرمی اعضا باستحمام امر نمایند مریض را که خمیازه آرد و خود را ممتد سازد و بدست آنرا بمالند تا عقد بگشاید گاه باشد که عارض شود و صلابت و

عقد در اعضا هنگام تغیر شدن شق تا آنکه به عصب سیده باشد وایضاً بسیار باشد که در اعضا صلابت و دشاید پدید آید بعد انجبار تفرق که دران عضو افتاده باشد

علاج برین و شاید و صلابت تدهین نمایند بروغنها و پیه ها و مغز ها تا نرمی دران پدید آید پس اگر به تحلیل رفت فبها والا در آنمحل شگاف کنند و گوشت زائد از تحت شیذ

تراشند یا بآله آهنی یا بوضع مرهم اکاله و بعده مندمل سازند جراحت را باحتیاط و شاید جمع دشیذ ست و هو بالضم الدال المهملة و سکون الشین المعجمة و ضم الیاء التحتانی

المخففه و سکون الذال المعجمة کقنفذ و قیل کزبرج عبارتست از جسم سپید سخت شبیه بغضروف که به غضروف و عظم منکسر و رویده هنگام انجبار او و وایضاً

اطلاق میکنند بر چیزی که بالای جراحت منعقد میشود و جوهر او غیر جوهر عضو است مقاله اندر فوجیلا و آن عبارتست از اورام که در اعضای غددی

پدید آید و از جنس طاعون نباشد و بعضی این اسم را مخصوص کرده بورم غددی که در پس گوش حادث شود علاج آنچه در سائر اورام غددی گفته شد نیز هم

این همانست و خاصتر این دو اجهة ابیغلت آنست که خاکستر حلزون و چربی کهنه که رنگ نداشته باشد بهم آمیخته ضماد نمایند و خاکستر این عرس که بپارسی راسو

گویند بقیروطی که از روغن سوسن ساخته باشند سرشته ضماد کردن همین عمل دارد مقاله اندر خنازیر و آن همچون سلعه بود در نتوء و قبول غمز و فرق بینهما آنست

که خنزیر بگوشت چسپیده باشد و اکثر پیدا و است که بسختی زوال نگیرد مگر در ابتدا و گاه باشد که بجهات همیگردد و تحریک همچون سلعه و ایضاً خنزیر بغایت سخت

بود زیرا که ماده او غلیظ ترست و بیشتر در لحوم رخو عارض شود خاصه در گردن و بغل و در گردن کوتاه اکثر افتد و بیشتر منعقد بود و همه آنها را

[illegible]

٣٥٧

بلکه جز و جمله نصف جسم و نرم سازند فانه [illegible] عصب را نرم کند [illegible] ضماد سازند ١٢ قوله خنازیر بفتح خای معجمه و نون والف و این علت را خوک گویند یا از جهت کثرت عروض او در خوک ١٢ [illegible]

یک کیس باشد وگاه چند را کیس جدا باشد مانند سلعه وخاصه خنازیر ست که کوچک بود مگر بندرت گاه باشد که سخت بزرگ شود واین ورم را خنازیر از ان گویند که اکثر خنازیر
را بیشتر افتد وماده این علت رطوبت غلیظ است که در بدن جمع شود از تخمه وسوء هضم ویا عضا رخو ونرم بریزد علاج برای تنقیه بلغم غلیظ منقیات ومسهلات دهند و
تلطیف وتقلیل غذا بیشتر کوشند ودر ریاضت بر خلو شکم لازم دارند واز حموضات واغذیه غلیظ دشخواری وبسیار گفتن وآواز بلند کردن وغضب شدن اجتناب فرمایند
وبالین این مریض بلند باید داشت وپس از حصول تنقیه ادویه محلله ضماد نمایند پس اگر به تحلیل رفت فهو المراد والا ادویه منضجه ومفجره ضماد سازند بعده باندمال جراحت
ذکر اضمده محلله خردل تخم انجره زبد البحر زراوند مقل اشق زیت کهنه موم سپید بهم سرشته دیگر زفت عنصل مقل بیخ کرنب بیخ کبر ترمس کوفته وبیخته بسرکه وعسل
ضماد نمایند ومرهم داخلیون در تحلیل خنازیر وسایر اورام صلبیه نفع کلی دارد خاصه اگر در وی بیخ سوسن آسمانگونی کوفته وبیخته داخل نمایند ومرهم رسل نیز فایده تمام
دارد وادویه منضجه ومفجره بارها ذکر یافته وآرد جو وترمس زیت وبول کودک نابالغ سرشته بر خنازیر نهادن تنضیج وتفجیر سود دارد وتخم کتان وتخم مرو وبیخ سوسن کبود وتخم
حلبه در شراب جوشانیدن وسرگین کبوتر بمقدار حاجت آمیخته طلا کردن نفع دارد وهرگاه منفجر شود باید که فلدفیون دیگر بر دیگ استعمال نمایند تا مواد فاسد تمام پاک
شود بر عقب استعمال این ادویه حاده روغن بمالند تا خنازیر که فلدفیون قطع کرده باشد فرو افتد وبعد پاک شدن قرحه مرهم زنگار نهند تا که مندمل گردد ونوعیست از
خنازیر که در جلد منبسط باشد وبسیار بلند نبود وزود متقرح شود جهة خباثت ماده واین بدترین اصناف خنازیر ست وچون متقرح گردد چنان نماید که گویا انجیر
خام شگافته است علاج بآلت آهن قطع نمایند چنانکه هیچ اثر از ماده او باقی نماند وبعده داغ کنند تا دیگر عود ننماید وهنگام قطع احتیاط کنند تا رگها وعصبها که قریب
اوست بریده نشود ودر کتب آورده که شخصی خنازیر را شگافت وشاخی از عصب بریده شد وفی الفور آواز صاحب مرض باطل گشت لهذا گفته اند صواب آنست که از انجا
که اسلم بود واز اعصاب خالی باشد بشگافند وباقی را بدارو پاک سازند تا قطع بمضرت حاصل آید ودر اینچنین حال مرهم زنگار نفع دارد ونوعیست از خنازیر که ماده
او ماده سرطان باشد وتدبیرش آنست که داروهای گرم که در علاج او بکار برند بکار نبرند واگر در وی حرارت بود آرد گندم وآب کشنیز ضماد نمایند ومر
یکجزو وحضض دو جزو نرم کوفته بآب کشنیز تر طلا سازند فایده بعضی از حکما گفته اند که میانه شاخ برگ منانی گویند بگیرند وبسوزند وکفچه هر صباح دو درم
بدهند جمیع انواع خنازیر را دفع کند واطریفل غددی سودمند ست وبرای اخراج بلغم وسودا حب جرائی وحب اصلی مخصوص **مقاله اندر ورم صلب**
که در لغت یونان آنرا سقیروس گویند بضم سین مهمله وفتح قاف یکی آنکه ماده او مره سودا بود وعلامت او آنست که صلب تر بود وکمد اللون باشد وچون دست
بران نهند سرد نماید وحس وی درو نکند وگاه باشد که حس بود وانچه عدیم الحس باشد نیک نشود دوم آنکه ماده او بلغم بود وعلامت وی آنست که ورم همرنگ بدن
باشد ولمس سرد نماید وصلابت او کمتر بود واکثر عقب اورام گرم که بر واطلیه قابضه بافراط گذارند عارض شود سوم آنکه مرکب باشد از سودا وبلغم وعلامت او
مرکب بود علاج در سوداوی تنقیه سودا کنند واز چیزهای سوداوی پرهیز فرمایند وانچه مرکب بود تنقیه هر دو خلط باید کرد وبعد از تنقیه ملینات محلله چون داخلیون
واشق ومقل ومیعه وچربی بط ومرغ ومغز ساق گاو وامثال آن از ادهان والعبه محلله وانجیر کوفته وبیخته ضماد کردن نفع دارد فایده انچه عدیم الحس ست علاج
نپذیرد وقلیل الحس نیز کمتر به شود اما آنرا که شدید الصلابه نبود وباحس باشد ومتالم گردد ومسمی ست به سقیروس غیر خالص ادراک آنکه دایم گفته شد **مقاله اندر سرطان**
وآن ورم سوداویست که از احتراق صفرا حاصل شود یا از احتراق بلغم که از کی صفرا باو نیز سوخته گردد اما سودای طبیعی حدث این جسم نتواند شد جهة خالی بودن
از حدت وعلامت این آماس آنست که نخستین چون نخود ظاهر شود مانند بادام بود یا خرد تر از ان وبعد از ان زیاده شود وهر چونکه زیاده گردد رگها سرخ وسبز شدید پیدا پایهای
خرچنگ که آنرا بتازی سرطان گویند پدید آید واصل او همچون شکم سرطان اندر بدن فرو رفته ومستحکم شده باشد وبهمین تشبیه بعلت این نام خوانند وخاصه آنست که
شدید الصلابه وکمد اللون ومستدیر الشکل باشد وبدانکه ماده او صفرا وسوداوی بود البته متقرح میگردد وانکه از احتراق بلغم وقدری سودا افتد اکثر آنست که متقرح نباشد وگاه بود که متقرح باشد
سرطان متقرح اسود اللون وغلیظ الشفاه بود ومخارج منقلب باشد واز وی ریم بدبوی بالاید وحدوث او در عورات در سینه ورحم بود ودر مردان در پایی ده وحالی روی بعضی ازان [illegible]

انتباه ثانی ادار عبارة الطبیب مطمع فی برء وانما المقصود من المسالجة احداث ثلث تحمیه من ان یزید وحفظه من ان یتقرح ومداواة المتقرح منه حتی یندمل قرحه علاج

برای تنقیه سودا رگ اکحل یا باسلیق زنند و مسهلات سودا دهند و چند نوبت تکرار مسهل نمایند تا بدن پاک شود و تسکین حرارت جگر کوشند و از اشربه دا قدیمه هر چه لطیف

خون رقیق بود خوردن فرمایند زیرا که خون رقیق بعید الاحتراق است و اندر ابتدا چیزی را در مرهم طلا نمایند چون حکاکه حجر الرحی و حکاکه اسرب و روغن گل با آب کشنیز و آب عنب الثعلب

آمیخته تا منع ازدیاد کند و ایضا اسپیداج رصاص و گل ارمنی و زیت با آب کاهو سرشته طلا سازند تا از تقرح محفوظ ماند و چیزهائی که در وی حدت بود استعمال نکنند چرا که ورم

بحرکت می آرد و آنرا که متقرح باشد چیزی بکار برند که مندمل قرحه و مسکن لذع و الم بود و مانع ازدیاد و اتساع قرحه باشد چون سپیداب ارزیز و طوطیای مغسول و مانند

آن بروغن گل آمیخته و این مرهم سود دارد و سفیداب رصاص طوطیای مغسول مردارسنگ گل ارمنی از هر یک یکجزو مرشانج مغسول آب لسان الحمل هر یک دو جزو

نشاسته و صمغ عربی هر یک نیم جزو آنچه کوفتنی ست کوفته بموم و روغن گل مرهم سازند و برورم طلا نمایند و حوالی او به گل ارمنی با آب عنب الثعلب یا آب کشنیز تر

بمالند و بدانند که ورم سرطانی اندر ابتدا باشد که تدابیر صالحه به شود و سرطان که در باطن بود احوط آنست که علاج او نکنند مگر باصلاح غذا و بهترین اشربه برای این

ورم شربت بنفشه است و شربت نیلوفر و امثال آن و نیکوترین اغذیه آب کشنیز و گوشت مرغ و نرغاله و بره و ماهی تازه که بر سنگریزه ماوی دارد و احوط آنست

که این گوشتها را با کدو و بقلة یمانی بپزند یا بمزورات باشد و همگی عنایت بدان مصروف دارند که متقرح نشود و الا اذا تقرح لا برء له و کذالک سرطان که میان دو شانه افتد

مهلک باشد و اکثر بجز قطع دوا نگیرد مقاله اندر عرق مدنی یعنی رشته و وی آنست که نخستین بثره ظاهر شود پس نضج گیرد و آبله زند و سوراخ گردد و از میان

او چیزی شبیه برگ باریک بیرون آید و رنگ او سرخ مائل بسیاهی باشد و طول این رشته چون تمام برآید یک شبر یا بیشتر بود و بسیار باشد که اندر گوشت حرکت

کند همچون حرکت کرم و امعلت در شهرها گرم و خشک چون حجاز و مدینه منوره اکثری افتد و از آنکه بمدینه منوره بیشتر افتد بدان منسوب ساختند و سبب او فضول

ردیه است که از خون گرم سوداوی یا بلغم سوخته حاصل شود در رگها و گوشت و لیسبب حرارت مفرطه بریان و خشک گشته اندر عروق منعقد گردد لهذا الصورت رگ

باشد و او بیشتر در پا و زیر ناف افتد و شیرینی خوردن بسیار و غذائیکه ناگواریدن و کثرت تعب کسی که معتاد نبود مهد شاید مرض ست علاج در ابتدا ظهور باید که رگ

باسلیق و صافن زنند از جانب مخالف و بعد از فصد بران موضع زلو چسپانند و مطبوخ افتیمون و حب قوقایا و طبیخ هلیله و اطریفل صغیر کرد و سنا و شاهتره باشد طبیخ افتیمون

و در تطبیب مزاج کوشند باغذیه مرطبه و استحمام و شیرین و آب و طلیه و از گوشت بسیار خوردن و فواکهات و نمک شور منع نمایند و بر بثره علت صبر با آب کشنیز تر و آب برگ کاسنی

طلا سازند و اسبغول بسرکه و گلاب جوشانیده ضماد کردن پس از آنکه آن موضع را بروغن گل چرب کرده باشند نفع تمام دارد و تخم مرو یا سرکه و گلاب بعد تدهین نیز همان

عمل کند و صندلین و کافور و اسبغول و گلاب و شیر ضماد کردن التهاب قوی که در آن موضع بود بنشاند و نفع صبر با آب کاسنی بیخ این مرض را بر میکند روز اول نیم درم دهند

و روز دوم یک درم و روز سوم یک درم و نیم و طریق او آنست که آنرا با آب کاسنی بخیسانند تمام شب صباح صاف کرده بنوشانند و اگر تقدری قند شیرین نمایند نیز جائز است

و اگر صبر را با قبضه شکر دهند نیز نافع است بالجمله اگر بثره مذکور منفجر شود و ماده او منقلع گشت از پس ابیر فهو المراد و اگر رشته سر بر کرد مستور اوست که پاره اسرب یکدرم بوزن

بود بگیرند و آن رشته بران در پیچند تا رشته بثقالت اسرب اندک اندک بیرون آید و درین هنگام باید که بر نواحی ورم روغن گل و مانند آن بمالند و آب گرم و مشانه نیز بکار دارند

تکمید نمایند با آب گرم تطلیل فرمایند یا اسبغول و روغن بادام ضماد نمایند تا عضو نرم شود و رشته باسانی برآید و احتیاط تمام ورزند که رشته گسسته نگردد زیرا که چون

منقطع شود اندرون سوراخ گردد و در گوشت ورم عفنه یا قروح ردیه احداث کند انتباه و اگر بسوء تدبیر رشته بگسلد باید که آنرا بشگافند در طول بحسب مسلک او تا

که ماده فاسد تمامه بیرون آید بهر قدر که در المحل جمع ست و پس از شق پنبه کهنه بروغن آلوده اندر وی گذارند تا ماده باقی گنده شده بر آید و بعد از تنقیه جراحت

بانبات لحم کوشند فائده و آنچه بخاصیت مانع تولد امعلت ست معجون قنبیل ست صفت آن هلیله کابلی و هلیله و آمله و ترید و تنجبیل و قنبیل حلبه بی قشر

چندیست هر یک برابر بگیرند و کوفته و بیخته بسه چندان قند یا قند معجون سازند شربتی دو درم گفته اند در هشت روز ماده علت مستاصل میسازد

٣٥٩

مقاله اندر جذام و هو الجذام و آن علتیست در غایت بدی و حرارت مزاج و هیئت اعضا را فاسد میسازد و احداث میکند در بدن تشنج و تعقد و تغیر الاشکال

و در اواخر او گاه باشد که بواسطهٔ غلبهٔ خشکی اعضا بشگافد و سیاه گردد و بریزد و زرداب بد بو از جراحت بیالاید چنانچه از بدن مرده میآید و چون مرض مستحکم شود تاکل و

تساقط در اعضا بیشتر افتد و مناسب انفصال آنست که از اطراف ابتدا میکند و آخر باعضای رئیسه منتهی میگردد و سبب این مرض انتشار سودای ناطبعی ست در بدن و

قال القرشی السوداء اذا انتشرت فی البدن کله فان عفنت اوجبت الحمی الربع وان اندفعت الی الجلد اوجبت الیرقان الاسود نحوها وان ترکت اوجبت الجذام و باید

که سودا که از وی جذام پدید آید دو گونه است نوع اول آنکه از دردی و ثقل خون حاصل شود و نشانش بطلان حس اعضاست و غلظت و کثافت اعضا و این

نوع با تساقط اعضا نباشد زیرا که ماده او سلست و حدت ندارد ولیکن عدم تساقط در ابتدا است زیرا که عند الاستحکام و اطالت الایام میتواند که این نوع نیز متقرح و متاکل

اعضا گردد و ایضا گرفتگی آواز و پهن شدن بینی و گرد گشتن حدقه و ریختن موی از نشانهای وی است و این نوع را داء الاسد نیز گویند بواسطهٔ مشابه بودن روی صاحبش

بروی اسد [illegible] بکثرت تساقط و وقوع انفصال [illegible] علاج پذیرد اگر ابتدا بود نوع دوم آنکه سودا از مرهٔ صفرا حاصل شده بحدت جذام گردد و این نوع

بهیچ حال خالی از تاکل و تساقط اعضا نباشد بسبب حدت ماده و مشکل علاج پذیرد و بعضی گفته اند که این قسم نزد تو علاج پذیرد نسبت بقسم اول زیرا که لطیف تر از

سوداست و عجب نیست که در ابتدا پیش از جراحت چنین باشد اما بعد جراحت الاختلاف فی عسر علاجه و علامات ابتداء جذام آنست که رنگ روی و چشم بسرخی مائل

بسیاهی زند و ضیق نفس و خشونت صوت و کدورت سپیدی چشم و بسیاری عطسه پدید آید و بوی بد از بینی پدید آید و عرق سینه و سر آید و آب از چشم بر آید و خلق

بد و عجب و حسد و خواب پریشان و بحه صوت و باریکی موی و پاشیدن و شق شدن ناخنها و رنگ او مائل بسواد و غلظ لبها و قبح صوت و ظهور غدد و بثور صلب

در اعضا و همه از مقدمهٔ جذام است علاج به تنقیهٔ بدن کوشند بفصدهای متعدده و مسهلات سودا و استفراغ بدفعات کنند و فیما بین تنقیه آسایش دهند و

بازالهٔ خشکی متوجه باشند و همچنان باشد که استحمام لازم دارند و روغنهای سرد و تر اندر بینی چکانند و بر بدن مالند نفع دارد و تسعید و تمریخ پس از استحمام باید که کثیر الاثر

است و اغذیهٔ مریض هر چه نرم و تر و سریع النفوذ بود شاید داد چون حسو که از شکر سپید و روغن بادام و شیر گاو سازند و جز آن از گوشتهای طیور و زردهٔ تخم مرغ

نیمبرشت و ماهی رضراضی همه مناسب ست و هر چه سودا افزاید ممنوع چون گوشت گاو و نمک شور و عدس و کرنب مانند آن و بهترین اغذیه شیر گوسپند ست

اگر بدان اقتصار کنند و اگر با نان خورد نیز میشاید و بدانند که در نوع اول یعنی آنکه سبب او سودای عکری بود بهترین ادویه گوشت افعی ست و تریاق و دیگر معاجین

مشهوره که در قرابادینها ست و در نوع ثانی یعنی آنکه از سودای صفراوی بود اگرچه بهبود آن کم متوقعست بعد از ابتدا لیکن برای آنکه فساد قروح و تاکل قلت

گیرد و مدتی چند اطاعت پذیرد لازم ست که دست از تطفیه و ترطیب و تنقیه باز ندارند و در ینجا ماء الجبن با سفوف مسهل سودا بغایت اثر دارد علاج اندر ابتدای

جذام نخست رگ قیفال زنند و چند روز راحت دهند بعده رگ اکحل کشایند از دست چپ پس اگر احتیاج شود از پای و پیشانی و پس گوشها بکشایند و اگر در حلق

بحه و گرفتگی ظاهر شود رگ دواجین که در گردنست بکشایند آن مقدار خون بر آرند که قریب بغشی رسد مقاله اندر سعفه بفتح سین و سکون عین مهملتین و آن

عبارت از قروح که در سر و روی پدید آید و گاه باشد که در جمیع بدن ظهور نماید عند مسامات شعور باید دانست که اندر ابتدا نخستین بثور مستحکم خفیف متفرق پدید می آید

بعده متقرح میشود و بقروح خشک ریشه و سرخ مینماید و چون متقرح میشود به سعفه مسمی میگردد و آن دو گونه است نوع اول آنکه زرداب از آن بر آید و آنرا

سعفهٔ رطب و شیرینجه گویند و سبب او فضلات عفنه و رطوبات فاسده است و این نوع کودکان را بیشتر افتد علاج فصد قیفال کنند و بعده اگر حاجت افتد

رگ جبهه زنند و گفته اند که رگ پس گوش کشادن و خون او بر سعفه مالیدن نفع تمام دارد و آنجا که از فصد مانعی بود مثلا بیمار کودک بود یا ضعیف باشد حجامت

یا ارسال علق اخراج خون نمایند و بطبیخ هلیله و شاهتره طبع نرم سازند و چیزهائی که مولد خون غلیظ و مفسد خون باشد منع فرمایند و اشیای تفه و قلیهٔ کدو و قلیهٔ

اسفاناخ و زردهٔ تخم مرغ بخورانند که مفید ست و پس از تنقیه و اصلاح خون اطلیهٔ مناسبه بکار برند و آن اینست زرد چوبه بادام تلخ گلنار راتینج کاغذ سوخته مازو

اس بیخ سوسن آسمانجونی اقاقیا قیمولیا جمله یا هر چه ازینها میسر شود باریک ساخته بسرکه و روغن گل طلا نمایند و دیگر اندراسیا نفع تمام دارد خاصه کودکان را زرد چوبه پوست
انار مردار سنگ حنا باریک ساخته بسرکه و روغن گل طلا نمایند و آنجا که مریض طفل بود و پس گوش او را چاک نمایند و خون آن به سعفه مالند و مرضعه را سفوف افتیمون و
شکر بخورانند و اگر بدن ممتلی باشد فصد فرمایند و حب ایاره دهند و از جماع منع نمایند نوع دوم آنکه سعفه خشک بود شبیه بشوره و پوستهای سپید از آن جدا شود و
سبب وی خلط سوداویست که برطوبه شور آمیخته بجلد مندفع گردد علاج برای تنقیه سودا مطبوخ افتیمون و هلیله و شاهتره دهند و در ترطیب او کوشند با غذیه و استحمام
متوالیه و جز آن از تدابیر مرطبه که با مراض سوداوی مخصوص ست و آب گرم و لعاب تخم خطمی و تخم کتان بر سعفه ریختن و بموم روغن و چربی مرغ و بط و روغن کدو و بادام
شیرین و بنفشه و نیلوفر آنرا چرب داشتن نفع دارد و ایضا بروغنهای بارده مذکوره تسبیط فرمودن سود مندست و اگر سعفه غلیظ و صلب بود نخستین آنرا با آهن
یا چیزی دیگر بخراشند تا خون آلوده شود و بعده سرکه و نمک یا آب صابون بران بمالند و اگر بر سعفه غلیظ زلو چسپانند بهتر باشد و پس از خراشیدن یا ارسال علق نمودن
این مرهم استعمال نمایند مردار سنگ زرد چوبه کوفته بیخته بسرکه و زیت بسرشند و اینکه سعفه یابس را نفع دارد زاک نمک از هر یک یک جزو و گوگرد سیماب کشته مازو زرد چوبه
زراوند مردار سنگ از هر یک دو جزو بسرکه و روغن گل طلا نمایند نوع دیگر از سعفه رطب که آنرا شهدی گویند و علامت او آنست که در پوست سر جا بجا گاه علت
سوراخهای باریک پدید آید و اندرون سوراخها چرک ایستاده باشد و خاصه او آنست که پوست را فاسد سازد و فرق درین قسم و در نوع اول سعفه رطب آنست
که شهدی مکشوف الراس بود و در ثقب آن صدید واقف ظاهر نماید بخلاف نوع اول که بر سر قرحه پوست برکشیده باشد متصل چنانکه گاه باشد که بمقدار چهار انگشت
یک قطعه باشد و زیر آن ریم پوشیده بود علاج نخستین شهدیه را با آب صابون یا بسرکه و نمک بشویند و به پنبه کهنه ریم زرد آب از اندرون وی پاک نمایند و بعده زنگار
باریک سائیده دران پر کنند تا اجزا گندیده را بخورد و رطوبات ذخیره آنرا خشک و فانی سازد نوع دیگر که آنرا قروح لابره گویند و وی آنست که در بن مویها
یعنی در ذات مسام سوراخها ظاهر آید باریکتر از سوراخهای شهدی و از آن رطوبتی شبیه بآب گوشت بپالاید و لازم ست که مسام آماس گیرند و مویهای آن موضع ایستاده
شوند و درشت گردند که گویا سوزن ست علاج فصد کنند و مسهل دهند چنانچه گفته شد و پس از تنقیه مویهای آن محل بمنقاش یعنی موچینه بکنند و محجمه بر آنجا نهاده
مکیدن فرمایند بغیر شرط زدن تا که از وی چیزی همچون روغن که ماده علتست برون آید و پس از ان آن موضع را بسرکه بشویند چندانکه تن مویها سپیدی زند و رطوبتی
شبیه بماء اللحم زوال گیرد و بعده توتیا و مردار سنگ و اقلیمیا بروغن گل مدبر سرشته طلا سازند و تدبیر روغن گل آنست که با سرکه بپزند تا که روغن بماند و سرکه خشک
شود نوع دیگر که آنرا عجز گویند یعنی عقد و این نوع مشابه ثول بود و ازاله آن صعب باشد و قبیح کند علاج تا توانند گرسنه دارند و لطیف غذا فرمایند و طبیخ بابونه
و اکلیل الملک بر یافوخ نطول سازند و از تنقیه ضروری و تلیین عقد غافل نباشند نوع دیگر که آنرا تینی گویند و وی قروح مستدیر صلبست که بالای
آن سرخ بود و در جوف او چیزی شبیه بانجیر باشد نوع دیگر که ظاهر شود و مشابه بثور خرد و سرخ بود و چنان نماید که شکل او گویا سر پستان ست و
از وی رطوبتی شبیه بآب خون بپالاید و این هر دو نوع در سبب و علاج قریبست بنوع اول نوع دیگر که آنرا سعفه حمره گویند و وی آنست که چون
سر را تراشند پوست سرخ شود و سرخی او اندک بسیاهی زند و پس دردکند جالینوس گفته که اگر این نوع متقرح شود دوا نپذیرد لغلظ المادة و فسادها
علاج رگ قیفال زنند و برای اسهال طبیخ شاهتره و افتیمون دهند و بعده چهار رگ و رگ پیشانی بکشایند تا بر ناصیه شرط زنند اگر مناسب دانند و
قیروطی که از روغن بنفشه و موم سپید سازند و آنرا بآب خلاف و خطمی و خبازی چند بار بشویند و بعده قدری کف دریا و صدف سوخته و سپیدی بیضه
دران داخل سازند و استعمال نمایند که نفع تمام دارد فائده گاه باشد که سعفه جراد روی پدید آید و علاجش نیز فصد قیفال و رگ پیشانی نمودنست
و ایضا رگ ارنبه یعنی سر بینی کشادن بر نقره و ساقین حجامت کردن و ارسال علق نمودن و استحمام فرمودن سود دارد و انکباب کردن بآب گرم نیز
خوبست جهة تلیین جلد در سر بود یا در روی و بعد از فصد و اسهال ادویه قویه که در سعفه ذکر یافته طلا نمایند مقاله اندر جرب یعنی گرین عبارتست از بثور خرد

وسرخ که با خارش شدید ابتدا کند وگاه منفتح شود وگاه نه و جرب بیشتر در دستها و فیما بین انگشتان افتد و در آنها پدید آید وگاه در تمام بدن روی نماید و او از امراض
که بدیگری انتقال کند و سبب حدوث وی فساد خون است بمخالطه صفرا و سودای سوخته و بلغم شور که با خون آمیزد و سبب فساد و احتراق او از کثرت تناول اغذیه گرم
و چیزهای شیرین و شراب است و جز آن که خون را فاسد سازد و در رگهای باریک و عروق شعریه [illegible] پس قبول کنند جلد آنرا جهت ضعف و تخصیص میان انگشتان جرب دو گونه
است یکی آنکه خشک بود و خشکی [illegible] ریشه گردد و دوم آنکه تر باشد و ریم و زرداب ازان برآید وگاه باشد که از جرب تر نیز خون سیاه سائل شود وگاه باشد که دران حیوان متولد شود
مشابه به شپشه مورچه که آنرا صیبان نامند و شور جرب بحسب کثرت و قلت و حدت ماده مختلفة الصور والاعراض میباشد مثلا آنجا که صفرا حاد غالب بود شور سبز
و سرخ رنگ و با درد و خارش شدید باشد و آنجا که سودا بیشتر بود درج کمتر بود و ریم شور سیاه نماید و این جرب بر پا و بطی البرء است و آنجا که بلغم افزون تر باشد شور
سپید رنگ و منبسط و آنجا که [illegible] باشد اما جرب خشک از ماده غلیظ و آب خشک [illegible] علاج اگر جرب خشک بود آب گرم استحمام فرمایند و آرد نخود با آب چغندر سرشته
بر بدن مالند و با آب گرم غسل دهند و هرچه خشکی افزاید منع نمایند و بعد حصول تلیین و ترطیب ماده ماء الجبن دهند تا با اسهال بیرون آید و اگر دانند فصد کنند و تنقیه
بکرات باید کرد و فیما بین مسهلات از ترطیب غافل نباید بود و پس از تنقیه تمام ادویه طلا بکار برند و این دوا نفع دارد تخم ریواج مغز زردآلوی تلخ هر یک ده درم سیماب کشته
و نمک هر یک یکدرم هرچه کوفتنیست بکوبند و جمله بسرکه تر سازند و بخورات و کنجد آس کرده [illegible] و اندر حمام بمالند سه روز متوالیه و غسل کنند و اگر جرب تر بود فصد کنند
و بعده بحسب غلبه هر خلط مسهل دهند مثلا اگر صفرا غالب بود مطبوخ هلیله زرد و سیاه و شاهتره و مامیران و افسنتین دهند و این مطبوخ صاف مواد جرب را برون آرد
و سفوف هلیله و حب [illegible] و مطبوخ خیارشنبر مناسب است و نقیع صبر جرب کهنه را مستاصل سازد و طریق او آنست که یکدرم تا یک مثقال صبر در آب فقط
یا در آب کاسنی و یا در آب تمرهندی بخیسانند یک شبانروز بامداد آب صافی کرده بدهند همچنان تا سه روز بدهند و سه روز دیگر ندهند باز سه روز دیگر دهند و سه روز
نه باز سه روز دیگر دهند تا مجموع [illegible] درم یا به مثقال صبر داده شود و اگر سودا غالب بود مطبوخ افتیمون و امثال آن مستفرغ سازند و اگر بلغم افزون بود حبیکه از صبر
و تربد و غاریقون و شحم حنظل ساخته باشند بدن پاک نمایند و پس از تنقیه مرداسنگ و برگ حنا و شحم حنظل و اقلیمیای نقره و آرد عدس مقشر و سیماب کشته بسرکه
و روغن گل سرشته طلا نمایند و از ادویه گرم طلا نباید کرد که مضر است و بهترین اغذیه بجهت جرب [illegible] است که برطوبت و برودت مائل بود خاصه در صفراوی چون
اسفاناخیه و قرعیه و گوشتهای نرم و روغنهای ملائم اما بادنجان و نمک شور و گوشت صید مضر است و جماع نیز گفته اند مضر است اما پس از تنقیه بدن بجهت نفست
که نفع دهد آنرا که کثیر المنی باشد مقاله اندر حکه و آن خارش است که با او بثور نباشد و اغلب از تناول نمک شور و ماهی گنده نمک زده و پنیر کهنه و جز آن هرچه
ردی الکیموس باشد عارض شود و ایضا کسانی را که بعد جماع با آب گرم غسل نکنند و بدن را مالش ندهند بیشتر بدین مرض افتد و عجب نیست که وجوب غسل
بعد جماع در شرع همین سبب باشد لهذا امام مالک رحمه الله دلک در غسل لازم داشته علاج فصد کنند و برای ترطیب خلط و تعدیل قوام او ماء الشعیر و
ماء الجبن دهند و پس از حصول ترطیب و تعدیل مسهلیکه اخراج خلط محترقه کند بنوشانند و از اغذیه هرچه مولد رطوبت شیرین باشد خورند و استحمام لازم
دارند و روغن گل و سرکه با قدری آب کرفس [illegible] اندکی بوره [illegible] بر بدن مالیدن خاصه در حمام نفع تمام دارد و جماع مضر است و گاهی لاحق میگردد
حکه پیران را بواسطه ضعف جلد و ضعف حرارت غریزی و قوت طبعی که از شأن آنهاست تحلیل بخارات که زیر جلد است و هذا فهم عسر [illegible] تدبیر وی
که در اصلاح غذا کوشند و استحمام و دلک و روغن گل و سرکه در حمام لازم دارند و هرآنچه حرارت غریزی را قوت دهد و رطوبات فضلیه را ببرد باید نافعست فائده
حکه [illegible] مقعد [illegible] و جز آن [illegible] در باب امراض آن عضو گفته شد و آنچه در میان انگشتان [illegible] پیشتر ذکر خواهد یافت و برای حکه تحلیل [illegible] النفع دارد [illegible]
[illegible] داده و [illegible] مقدار یکدرم در خرقه کرده [illegible] با [illegible] غسل [illegible] خرقه [illegible]
سودمند است [illegible] حکه [illegible] ارسال علق [illegible] اخراج خون [illegible]

قوله علاج ای اولا علاج به فصد باسلیق نمایند و آنجا که سبب ماده سودا باشد فصد صافن نیست و هر روز جلاب از عناب و سپستان و بنفشه و تخم کاسنی و اجاص با سکنجبین یا شربت عناب یا شربت نیلوفر اختیار نمایند و بعد از نضج مطبوخ شاهتره صفت آن هلیله اهلیله زرد و هلیله کابلی هر یک پنجدرم شاهتره هفت درم سنا مکی چهار درم نیلوفر دو درم گاوزبان افتیمون هر یک سه درم بنفشه هفت درم اجاص بست عدد و بسفایج دو درم عناب ده دانه سپستان صاف نموده مغز خیارشنبر ترنجبین هر یک بست درم تمرهندی پانزده درم حل کرده روغن بادام اضافه کرده بنوشند ١٢

قوله مسهلیکه اخراج خلط محترقه کند صفت آن پوست هلیله زرد شش درم هلیله سیاه [illegible]

٣٦٢

نیلوفر و جو مقشر کوفته در آب جوشانیده و به طبیخ وی بدن بشویند و روغن بدو نزدیک نرسانند و دایه را مطبوخ هلیله و شاهتره و سکنجبین و شهد از جماع و از اغذیه ردیه
باز دارند و اگر دوازده ساله باشد فصد و مطبوخ هلیله و خیار شنبر و آب بادیان و شیره تخم خرفه فائده دارد مقاله اندر حصف بفتح حا و صاد مهملتین و آن بثور خرد و سرخ
شوکیت متشابه به ذره و جاورس که بر ظاهر جلد پدید آید با خارش بسیار و خلش و چنان باشد که گویا خار میخلد لهذا شوکی گویند و این در شهرهای گرم و بدنها که عرق
بسیار کنند و کمتر شویند بیشتر افتد خاصه وقتیکه هوا گرم و باشد یا در سرد و نوعیست از آنکه بر پوست خشونت خفیف با خارش و درد اندک ظاهر شود فقط بغیر ظهور بثور
علاج ابتدا فصد و اسهال اخلاط حاره بطبیخ بابونه و اکلیل الملک و سبوس بدن را بشویند خاصه در حمام بعده سرکه و روغن گل مالند ایضا نمک و حنا و سرکه بالیله
سود دارد و دوا آرد جو و روغن گل طلا ساختن نفع دارد و عسل با آب سرد مانع تولد حصف است در اکثر امراض گرم جلد و این دوا سودمند است حصفت مازو زرد چوبه
کوفته بروغن گل و گلاب و سرکه آمیزند و در حمام طلا نمایند و یکساعت بدارند بعده بآب سرد و سبوس بشویند انتباه حاجت به فصد و اسهال وقتیست که بدن
ممتلی شود و الا ترکیه جلد کافی است مقاله اندر قوبا بضم قاف و آنرا گرپون گویند و وی خشونتیست که در جلد ظاهر شود با خارش و بی خارش و بپیدرد
و رنگ او سرخ میباشد یا سیاه و در اکثر آن درشتی همچون دائره باشد و وی گاهی ساعی بود و گاهی واقف و گاهی زود گذرد و گاهی مزمن شود و گاه باشد
که از مزمن پوسته ریزد همچون ماهی و گاه باشد که از قوبا زرداب ترشح کند و آنهمه بحسب حدت و خباثت و لطافت و کثافت ماده ظهور مینماید بالجمله سرخ زود
علاج پذیرد و بغایت غلیظ نباشد و سیاه دیر به شود و سطبر باشد و باید دانست که قوبا سه مرتبه دارد و علاج هر مرتبه جداست اما مرتبه اول آنست که نو پیدا شده باشد
و در پوست سرایت نکرده باشد و مرتبه دوم آنست اندک تأثیر در گوشت کرده باشد و مرتبه سوم آنکه در غایت شده و غلظت بود و در پوست اثر تمام کرده باشد علاج
آنکه در مرتبه اول است با طلیه خفیفه زائل شود چون روغن گندم یا چرک دندان روزه دار یا آب دهان او یا آس یا مغاث یا سرکه یا چربی مرغ و بط یا موم روغن
که در و کشنیز یا صبر حل کنند یا صمغ آلو و غیره در سرکه حل کرده یا هلیله بسرکه سائیده یا حضض بسرکه گداخته بهر کدام از اینها که بهم رسد بکار برند و تدبیر مرتبه دوم
آنست که علق یعنی زلو بران گذارند و اطلیه قویتر از اول نمایند چنانچه اشق بسرکه حل کرده یا اشق و کندش و زردچوبه بآب آمیخته یا قردمانا نرم کوفته و سرکه و روغن گل
خمیر شده با مازو سوخته و صمغ بسرکه مخلوط کرده طلا نمایند و تدبیر سوم فصد و مسهلست و برای اسهال مطبوخ افتیمون با ماء الجبن باید داد چند
نوبت و حمام نفع کلی دارد و بعد از تنقیه زلو بر و چسپانند یا بچیزی درشت آنرا بخراشند و بالای او ادویه قویه طلا سازند چون زراوند و زرنیخ و
اشق و مقل و خردل و زاج بروغن گندم و سرکه آمیخته و اگر بدوا به نشود آنرا شق نمایند اگر ممکن بود و پس دوای حار گذارند تا گوشت زیاده
بخورد بعده بمرهم اسفیداج و مانند آن جراحت را تغییر کنند و آنچه بر خصیه پدید آید باید که سفیده هشت درم و گوگرد دو درم و مویزج یکدرم کوفته بیخته بران پاشند
و آنچه در بدن کودکان ظاهر شود آب دهن صائم یا صمغ آلو و سرکه و هرچه در مرتبه اول گفته شود نفع دارد و بعد زوال قوبا ادویه رادعه بکار باید بست تا عود نکند
فائده و انجا که ماده در بدن افزون باشد اگرچه قوبا در مرتبه اول بود فصد و اسهال بر اطلیه مقدم دارند تا موادی یا آفت دیگر نشود و طریق روغن
کشیدن گندم اینست که بگیرند گندم پاک مقدار یکرطل و آنرا در شیشه آبگینه نهند و او را بگل حکمت در گیرند و در دهان او لیف خرما یا جز آن نهند که چون
شیشه را سرنگون سازند مانع انحدار گندم شود اما روغن از آن سیلان یابد بگذارند پس بطریق چوه روغن بگیرند و طریق دیگر آنست که گندم را بر سنگ
صاف گذارند و آهن تابه مانند بآتش گرم کرده بروی نهند و چیزی ثقیل بالای او گذاشته تجبش کنند و آنچه از این گندم عرق مانند باطراف او برآید بگیرند
و بکار برند و روغن گندم اکثر قروح خبیثه را مالیدن نفع دارد مقاله اندر بثور حمراء که از رطوبات او متولد شود و نامی ندارد و باید دانست که اگر ماده او حاد بود
بثره تیز میباشد و اگر بارد یا رطب بود بثره فراخ و منبسط باشد علاج اگر ماده گرم بود به فصد یا حجامت اخراج خون نمایند و مطبوخ یا نقوع هلیله که
بهلیله زرد تقویت داده باشند طبع نرم سازند و اگر ماده رطوبت غلیظ بود بحب ایارج و اگر رطوبت رقیق بود به مطبوخ هلیله که مقوی بود طبع بگشایند و هرچند که باشند

بعد از تنقیه خرقها با آب گرم تر کرده تکمید کنند و قلی و سداب و مرکوفته بیخته بسرکه طلا نمایند و آنرا که ماده او گرم بود آب کشنیز تر و سرکه و روغن گل طلا فرمایند مقاله اندر
ثبور لبنی و آن بثره سپید ست که بر بینی و پیشانی بر آید چنان مینماید که گویا نقطه از شیر ست و خون آن رامیفشرند چیزی شبیه بروغن منجمد بر آید علاج پس از تنقیه بدن
و دماغ بحب ایاره و مانند آن باید که بشویند روی را بجلیات چون آرد کرسنه و پوست تخم مرغ و استخوان سوخته و قیمولیا و آرد باقلا و اگر ازین نفع نیابد و خربق سپید
دو حصه ایرسا یکحصه بهم سرشته با سرکه ضماد سازند و با تخم کتان و گلسرخ و شونیز با سرکه و اگر خوبتر خواهند خاکستر چوب انگور با سرکه ضماد سازند مقاله اندر بنات اللیل
و آن بثور صغار ست که در هنگام سرما وقت شب بروز نماید با خارش و خشونت خاصه او ست که چون بخارند اگرچه خارش ثانی باشد اما بعد خاریدن پدید آید و از آنکه
در شب بیشتر افتد بنات اللیل گویند و سبب یعلت انقباض مسام ست و احتباس آنچه در زیر جلد ست علاج پس از تنقیه بدن بفصد و اسهال در توسیع
و تفتیح مسام کوشند باستحمام و تمریخ و دلک و باقی علاج همانست که در حکه ضبط یافته و مالیدن آب کرفس و روی سر که نفع دارد مقاله اندر ثالیل و آن بثور صلب
شدید الصلابة مستدیر الهیئة است و مفرد او ثولول ست بالواو و بالهمزه بحسب اختلاف القولین و وی چند نوع بود یکی آنکه منکوس باشد یعنی بگوشت در رفته بود
دوم آنکه متشقق و بزرگ و مستدیر باشد سوم آنکه سر وی چون سر میخ بزرگ شود و بیخ او باریک باشد و اندرون بدن فرو رفته بود و این را مسماری گویند چهارم آنکه دراز
و کج بود و آنرا قرونا خوانند پنجم آنکه منضج بود چرک و ریم از وی بپالاید و این را طرسیوش نامند و سبب تولد ثولول خلط غلیظ خشک بلغمیست که در رگها متحرر و تحلیل یافته
و خشک گردیده باشد یا خلط سوداوی یا مرکب از سودا و بلغم که طبیعت بظاهر بشره مندفع ساخته باشد علاج اگر ثالیل بسیار بود و خون غالب باشد فصد کنند
و بعده نضج ماده نمایند بماء الاصول و روغن بادام و پس از ان جهة اسهال مطبوخ افتیمون و دیگر مخرجات بلغم و سودا دهند و همگی رعایت در ترطیب مزاج فرمایند
باغذیه رطبه جید الکیموس و ادویه که ثولول را افتادگی افزایند بوره کبر یا بوره خرنوب یا بوره آس بمالند یا سیاه دانه با سرکه و نمک و باید دانست که ما شیشه
ثالیل را بروغن گل و چربی مرغ و بط و غیره چرب دارند و میتواند که آنرا ببرند یا قلع نمایند یا دویه حاده چون زرنیخ و آهک و ذراریح و اشخار و شیره یتوعات هر نباتیست
که محرق و مسهل و مقطع بود و نوعیست از ثالیل که آنرا عدسیه و حنطیه گویند و وی بر پیشانی و روی حادث شود و عدسیه زرد و پهن بود و حنطیه بر شکل گندم باشد
و رازتاکل بسرخی علاج تنقیه بدن کنند اگر ماده بسیار بود و قیروطی و صمغ بطم و صمغ آلو و مویزج و شیطرج طلا نمایند بهم سرشته با این نوع که صمغ را در موم و روغن بگدازند
و باقی ادویه کوفته و بیخته بسرکه بپرورند و بدینگونه بسرکه چند نوبت استعمال نمایند تا بیخ برکنده شود مقاله اندر بلخیه و القروح مع البثور وی خشکریشه است که زرداب از ان
بر آید و در اکثر با خفقان و غشی باشد و خاصه وی سیست که گرد اگرد او خورده شود و بسعفه روی نماید و از انکه در بلخ بیشتر افتد بلخیه نامند و بسیار باشد که از گزیدن پشه
نیشه و رتیلا بلخیه عارض شود علاج آنچه بر سعفه رطبه بکار آید از تنقیه و جز آن تداوی نمایند و این اطلیه مخصوص است گل ارمنی بسرکه طلا نمایند به سنبل و اقاقیا که
قرحه خشک شود و پوستها فرو افتند و گوشت صحیح ظاهر گردد و اگر قوی تر خواهند از زراوند گرد و زنگار و اشق و خردل و نمک و مقل و مرزنجوش و روغن گندم و سرکه و قدری عسل مرهم
سازند و استعمال نمایند و باشد که حک نمایند تا گوشت فاسد بر داید یا بجلا چون گوشت صحیح پدید آید مرهمیکه از خون سیاوشان و مرداسنگ و کندر و سپیده ساخته باشند
مندمل سازند جراحت را مقاله اندر شرطم و آن بثره سیاه است که در ساق پدید آید و متقرح شود و زرداب سیاه از ان بر آید و از آنکه این شرطم بمقدار حب البطم بزرگ بود بدین نام
خوانند و این مرض دیر به شود زیرا که ماده او سودای سوخته است که از تمام بدن بساقین می ریزد علاج فصد باسلیق کنند و بعده قی فرمایند بدفعات
و پس از ان جهة تنقیه عضو ارسال علق و وضع محاجم نمایند تا خون وافر بر آید پس بثره را بشکافند و زرداب و خون فاسد او بیرون آورند و عقب
آن بگیرند خاکستر قیصوم و خاکستر چوب گز و مامیران و زراوند طویل و پوست بیخ کبر و حنای سوخته بسرکه و قدری روغن زیت مرهم سازند
و طلا نمایند و دیگر علاج همانست که در قروح خبیثه ذکر یافته مقاله اندر توثه بالتاء المثلثه و آن بثره متقرحه است که در عمق خدود
رخساره پدید آید در بیشتر اوقات و گاه باشد در مقعد و فرج ظاهر شود و سبب او خلط غلیظ است که با حدت بود علاج مرهم زنگار

وادویه حاده استعمال نمایند تاکه گوشت فاسد فانی شود وگوشت صحیح ظاهر گردد وباشد که بحک بزدایند وبعد افشار واستیصال باندمال کوشند بمرهم احمر اگر آنجا حرارت باشد

واگر حرارت نبود مرهم مهمه بکار برند مقاله اندر داحس وآن ورم گرم است که در بیخ ناخن حادث گردد با درد شدید وضربان وتمدد قوی واگر ورم عام بود بتمام و

بیخ او ناخن بیفگند وبسیار است که بسبب شدت درد تب آرد وسبب او ماده غلیظ دموی است که در تحلیل نیز دیر علاج فصد کنند ومسهل فرمایند وجهت تعدیل مزاج

آب بهی ومانند آن نوشانند ودر ابتدا آب غوره سبز وسرکه با چرک آهن یا اسبغول وسرکه طلا نمایند هر یک ازین بر برف سرد کرده وانگشتان در برف نهادن همین

عمل دارد واگر وجع مفرط بود بیخ وافیون بسرکه طلا سازند پس اگر ازین تدابیر وجع ساکن شد وصحت رو نمود فهو المقصود والا روغن زیت نیک گرم کنند

وانگشت دران نهند تا بتحلیل رود واگر بدین هم دفع نشود تخم کتان وتخم مرو ضماد نمایند تا ورم پخته شود پس آنرا بمبضع سر بشکافند وآنچه در دست ...

بعده مراهم مندمله استعمال سازند فائده ادویه طلا بر برف سرد کردن وانگشت را وقت در برف نهادن ودر اطلیه سرده قویه افراط نمودن وقتی سزاوار است که

ماده هم اندک بود وحرارت او شدید نباشد والا لایجوز ذلک کما قال شارح الاسباب فی هذا الکتاب اذا کانت المادة شدیدة الحرارة فالثلج لیستوی فی اجهاد

المضر بحجمها بتغلیظ قوامها فیتعذر تحللها والا فانه یغلظ ویمنع التحلیل ویسد المنافذ لا ینفس الحار الغریزی فی العضو ویعفن فیه الدم وغیره من المواد فیسود

ویموت العضو باخره مقاله اندر انورسما وبعضی بجای با موحده نون ثابت کنند وترجمه او در عربی سیلان الدم است واین را الم الدم نیز گویند ووی نسبت

که شریانی بشکافد زیر جلد بواسطه ضربه وسقطه پس خون وریح وهوائیکه دران شریانست بیرون آید از نهان او در فضائیکه ما بین جلد وشریان است

جمع شود وقدر را بوسع فیه وازان جمله است آنکه جراحت بر عضوی افتد وپوست وشریان را ببرد پس اگر جلد ملتحم شود لیکن شریان بریده بماند چنانچه باز گشاده

خون وریح ازان برآید وزیر پوست جمع شود وعلامت این ورم آنست که متحرک باشد بحرکت انبساط مانند حرکت شریان وهنگام انبساط شریان

ورم بغایت پست شود وعند انقباض او بلند گردد وایضا چون بدست غمز کنند ورم کمتر شود جهة باز گشتن خون از فضا بداخل شریان وبسیار باشد که

حرکت خون لطیف را آواز حرکت شنیده شود ازان محل ورنگ این ورم بادنجانی باشد ونضیج علاج چیزهای قابض چون شادنج وجلنار ومازو واقاقیا و

جز آن ضماد سازند تا موضع را محکم گرداند وفضا را تنگ سازد وخون کمتر ریزد واحتراز کلی فرمایند از آنکه ورم را بشکافند وقال شارح الاسباب بل یحذر ان

شیئی بجرحه فانه یبتدی منه الدم عند انخراق الجلد کما ینبرق من الشریان ویؤل الی عاقبة غیر محموده مقاله اندر غریبه ای نادر الوقوعه وآن چند گونه است نوع اول

آنکه خرد وسپید وسخت وبی بود مانند غدد ومشرقة الرؤس وقلیل الالم وغیر النضیج باشد وازین نوع را اندک تشبیه نمایند واین را ذات الاصل گویند وگاه باشد که

ذات الاصل بزرگ شود وهمچون دمل علاج فصد کنند اگر مانعی نبود ومطبوخ افتیمون طبع کشاده ودر ترطیب او کوشند ودر ابتدا اسبغول بر ورم نهند تا ماده

جمع شود وبعده ادویه منضجه چون تخم مرو واسبغول واطراف کاسنی وچقندر بروغن بنفشه ضماد نمایند جهة اتمام نضج وباید که اطراف کاسنی وچقندر بریان کرده

بکار برند وبعد نضج ورم را بشگافند با آهن یا بتضمید اشق بزرودی بسفیده سرشته نوع دوم آنکه خرد وسخت وسرخ وسپید بود باشد ومنتقل بود یعنی در یک موضع

ظاهر شود وباز ازانجا پنهان شود ودر جای دیگر برآید وزمانی طویل باایستد علاج آنچه در شری وسوی مذکورست بکار برند نوع سوم آنکه بثره های صلب بر روی

ورخساره پدید آید وحوالی او بمقدار درمی سرخ گردد واین نوع را شیلم گویند وماده وی خون فاسد نیز است لهذا اگر در علاج او دیر کنند شور متعفن شود تا تمام

را مشتمل گردد ورو ببدی آرد علاج رگ زنند ومسهل دهند وبعد از تنقیه شور را بشگافند تا ماده مجتمعه بیرون آید وگاه باشد که در میان بثره عند الشق خونی سیاه

برآید وبعد تنقیه آنچه در دست باید که مرهم اسفیداج ومرهم رصاص محرق ومرهم خل استعمال نمایند نوع چهارم آنکه بثره های بزرگ شبیه بدمامیل خرد وجمعا

ظاهر شود لهذا آنرا شور الاصداغ گویند وخاصه وی است که پخته نگردد امّا مسترخی وباریک وسرخ شود واگر بشگافند غیر از خون غلیظ چیزی برنیاید واکثر امر

صدغی میشود بنا بصور علاج رگ قیفال زنند وتنقیه سر کنند وآرد ترمس وآرد باقلی وآرد جو وکرسنه وتخم مرو بسرکه وآب با دیان سرشته ضماد نمایند که بتحلیل رود

تسکین لذع و تلیین صلابت موم روغن مانند نفع دارد نوع پنجم آنکه بثره با شبیه به بثور اصداغ در پس گردن عارض شود و آنرا بثور القفا گویند فرق در بثور اصداغ
و قفا آنست که بثور کثیر العدد باشد و وجع شدید دارد و نجات ازان کمتر متوقع شود و سبب آن خون تیز بود که در مجاری نخاع در آمده احداث او نماید علاج فصد کنند و مسهل
دهند و برگ اسبغول و لسان الحمل کوفته و لعاب اسبغول سرشته ضماد نمایند و روغن بنفشه و شیر زنان در بینی چکانند و بر سر مالند مقاله اندر آبله فرنگ دانسته باید دانست
که حکمای سلف در کتب خود ذکر اینها نکرده اند و لیکن بعضی میگویند که مقصود از بثور غریبه همین ست اما حکمای متاخرین مفصل بیان اینها کرده اند و از انکه متضمن فوائد بسیار
درین مختصر نیز بعد ذکر بثور غریبه آنرا بمقاله مستقله بیان کردیم و این چهار گونه است قسم اول آنکه از غلبه خون بود و علامت وی گرانی سر ست و امتلاء و انتفاخ رگها
و جز آن و شرائین و شیرینی دهان و گرانی خانه چشم و سرخی روی و ثقل اعضا و درد بندگاه و رنگ آبله ها مائل بسرخی بودن و تند و سرخ نمودن و خشونت در حلق
و عظم نبض و سرخی و غلظت در قاروره پدید آمدن علاج فصد کنند و در بر آوردن خون مبالغه نمایند بدفعات و بعد اکحل یا باسلیق رگ قیفال یا صافن نفع تمام
دارد و آنرا که جوشش در سر و روی بود رگ پیشانی سودمند ست و صبی و حامله را بجای فصد حجامت کنند و میان دو شانه یا هر دو ساق و بعد از فصد چند روز آب ماش
دهند و مداومت فرمایند بر شرب آب انار و آب تمر هندی و شربت لیمو و رب ریواج و شربت زرشک بحسب تقاضای حال و مطبوخ سنا فایده کلی دارد تا حکم سیلان بود
به تنقیه بدن کوشند و ادویه بر آبله نهند و هرگاه جراحت در وجود شود و بخصیصه سرایت کند مرهم شادنه و ذرور انزروت بسازند و معجون شاهتره موازنه سه مثقال با مطبوخ
عناب هر صباح خورانیدن در بست روز ماده را خشک میسازد و اگر مرهم و ذرور مذکور آبله خشک نگردد این طلا استعمال نمایند زرآوند دراز دو درم کندش یکدرم مغز
زردآلو تلخ ده درم سیماب کشته دو درم همه را بسایند و بسرکه تر نمایند و روغن گل حلکرده در حمام بمالند صفت مطبوخ سنا مکی چهار درم شاهتره سه درم تمر هندی
بست درم پوست هلیله سه درم پوست بیخ کبر درمی عناب و سپستان هر یک پانزده دانه عنب الثعلب و تخم کاسنی نیلوفر گل سرخ و خطمی از هر یک درمی و نیم جمله را بجوشانند
و بقدر حاجت شیرخشت داخل کرده شیر گرم بنوشانند و کاهیدن و افزودن وزن ادویه موقوف برای طبیب ست آنچه تقاضای حال مریض بود بعمل آرند صفت
مرهم شادنه مغسول کندر انزروت هر یک مثقالی روغن گل دوازده درم موم سپید یکدرم و نیم صفت ذرور انزروت و شادنه اقاقیا گلنار کندر دم الاخوین زراوند
جمله را برابر باریک ساخته بر جراحت پاشند و ادویه ذرور باید که بسیار باریک باشد همچون سرمه قسم دوم آنکه از صفرا عارض شود و علامت او زردی و لاغری روی و
بدنست و تلخی دهن و تشنگی و بیخوابی و خشکی بینی و زبان و سرعت نبض و غضب و سرخی قاروره و خیالات در پیش چشم آمدن و رنگ جوشش مائل بزردی نمودن و جوشش
با سوزش باشد و زرداب از و بسیار رود علاج جهت تعدیل صفرا شربت نارنج و لیمو و آب انار ترش و تمر هندی و سکنجبین سپید دهند و اگر باقی شود فصد نمایند و الا تنقیه
فرمایند و این مسهل درینجا نفع دارد پوست هلیله زرد سنا مکی شاهتره هر یک پنج درم تمر هندی آلو بخارا هر یک پانزده درم تخم کاسنی نیلوفر تخم خطمی عنب الثعلب زراوند نیلوفر
گل سرخ هر یک درمی عناب سپستان هر یک هشت دانه شیرخشت یا ترنجبین بست درم جمله را مطبوخ ساخته شیر گرم بنوشانند و آب تمر هندی مکرر ساخته با کیلا کم معقول
صفرای سوخته بر می آرد و نقوع صبر بطریقیکه در جرب ذکر یافت اینجا نیز جلیل الاثر ست و حب شاهتره مفید و اگر جوشش در ذی وسر پدید آید گل ارمنی دو درم گل مختوم
درمی کافور نیم دانگ زعفران نیم درم مرداسنگ دو مثقال همه را نرم کوفته بگلاب و سرکه طلا نمایند و آنچه جراحتها را از و دشنام... سازند و گوشت در حال رویانند ذرور کندر
و مرهم انزروت و دم الاخوین ست و طریق استعمال آنست که نخست مریض را بحمام برند و جراحتها را بکالبد شویند بعد ازین ذرور مذکور بران پاشند قسم سوم آنکه از بلغم عفن
عارض شود و علامت او درد بندها و سردی جلد و بسیاری خواب و سپیدی بول ست و رنگ جوشش به سپیدی مائل بودن و گرد جراحت سپیده و شوره ناک نمودن
و رطوبت و زرداب روان شدن از جراحت و از بینی و دهان آب آمدن و سر و چشم گران بودن و بهوای سرد و چیزهای سرد متاذی گشتن علاج تنقیه بلغم نمایند بحب
اصطمیخیقون و حب ایارج و حب قوقایا و مانند آن و هر هفته یکبار قی فرمایند و تغرغر به سکنجبین و آب گرم کنند و رو عاقرقرحا سوده آنچه باشد نفع دارد و باید که بادرنجبویه و گلسرخ و تخم بابونه
تخم حنظل و آب جوشانیده و آب کرفس ممزوج ساخته در حمام بمالند و از روغن گل و بابونه و روغن سیاق گاو و سپیداب قیروطی سازند و عاقرقرحا و قسط باریک سائیده

و ران آمیزند و بر مفاصل بمالند و اگر جراحت شده باشد کندر و مردار سنگ و دم الاخوین و صبر هر یک برابر نرم کوفته بران پاشند و از هر چه بلغم افزاید خاصه گوشت گاو منع نمایند و این طلا نفع دارد کندش دو درم زراوند دو مثقال زردچوب مثقال سیماب کشته دو درم موبزج مثقالی همه را بسایند و سرکه و روغن قسیم حل کرده
اندر آبله فرنگ که از خلط سودا پدید آید علامت او گرانی و خشکی روی ست و بیخوابی و تیرگی روی بدن و دقت و بطوء نبض و سپیدی و خشکی چشم و بینی و خیالات و
افکار فاسد و رنگ و جوشش مائل بسیاهی بودن و خشکی جراحت غالب و نمودن آن مرض دیر به شود علاج اسهال سودا نمایند به مطبوخ افتیمون و دیگر حبوب مسهله سودا و
معجون شاهتره و هلیله مربی و آمله مربی نفع دارد و تغرغر به سکنجبین عسلی که در دو پوست بیخ کبر باشد با ایارج فیقرا که به عسل حل کرده باشند با آب گرم سود مند است و این طلا فایده
دارد کندش قلیمیا فضه مردار سنگ هر یک دو مثقال سفال تنور سه مثقال گوگرد درمی زردچوب درمی زراوند دو مثقال سیماب کشته دو درم نرم کوفته به سرکه و روغن گل در حمام
بمالند و اگر جراحت باشد مردار سنگ و کندر و گل سرشوی و گلسرخ و انزروت نرم کوفته بر جراحت پاشند فایده تا امکان دواء دو وارد و قی می بمالند و در تنقیه بدن کوشند و اگر
صبی و یا حامله و دارو نتواند خورد بدین معجون مداومت فرمایند و در بیست روز باده آنرا ساکن سازد و تجربه پیوسته صفت آن هلیله کابلی آمله تربد و زنجبیل و شاهتره هر یک
پنج مثقال قنبیل چهار مثقال افتیمون سه مثقال نرم کوفته بصد مثقال فانیذ و یا کشمش که دو چند دوا بود معجون سازند و از دو درم تا دو مثقال بخورانند فایده آنجا که آبله
فرنگ از اخلاط مرکب بود به حسب آن در تنقیه و اشربه و اغذیه تصرف باید کرد و بدانند که فصد در همه انواع نفع دارد و اگر مانعی نبود مقاله اندر حصبه و جدری حمیقا با آنکه
که در بحث حمیات اگرچه این امراض ذکر یافته لیکن درینجا نیز مع فواید دیگر بیان کرده میشود بمقاله مستقلا کما هو حقه اما حصبه بفتح حا مهمله بثور سرخ متفرقه است که بمقدار
گاورس بود و چون شروع خواهد کرد و نخست ورم سرخ رنگ خفی الحجم در انجا پدید آید گویا قرص برا غیث ست و بعده دانه ظهور نماید و خاصه وی است که
پنیر دو نه ریم کند بلکه خشک ریشه گردد و پوست او همچون سبوس فرو آید و جدری بضم جیم و بفتح نیز آمده و از آبله و لغزکان گویند و وی بثور بزرگ ست که بمقدار
عدس کلان باشد و در جمیع بدن یا در اکثر آن یا در بعض آن ظاهر شود خاصه وی است که در ابتدا سرخ باشد و عند النضج بسپیدی گراید و زود ریم کند و باشد
که جدری مضاعف بود یعنی در جوف وی بثره دیگر بود باشد که از جدری خون ترشح نماید و این علامت بد است و حیقا او نز عبیر حباب بزرگ سپید متفرقه که از
قلب اعدا اعداد توانگرد خاصه وی است که بی تپ باشد و عقل برقرار بود و نفس قوی می باشد و او اسلم ترین انواع است و آنرا خارک و خشخاشک و باد آبله خوانند و علاج
و علاج اینها در حمی گفته شد بتفصیل و درینجا تدبیر پختن آبله و خشک کردن آن و خشک ریشه دور کردن و نشان آبله زائل ساختن گفته می آید تدبیر پزانیدن آبله
باید دانست که هرگاه آبله برآید و تپ بیقراری در تلواسه کم شود و نبض و نفس بحال طبعی آید باشد و بدانند که آبله خود بخود بپزد تدبیر پزانیدن کنند و اگر با وجود
ظهور آبله حرارت و بیقراری کم نشود و نبض و نفس بحال طبعی نیامده باشد علامت نیک نبود و به پزانیدن مشغول نباید شد و طریق پزانیدن اینست که بابونه و
اکلیل الملک یا بنفشه و خطمی یا سبوس گندم آنچه حاضر باشد یا همه یکجا اندر آب بجوشانند و زیر جامه و دامن بیمار اندر نهند از پیش و پس تا بدین تدبیر آبله پاک شود و پس
بعده تدبیر خشک کردن آبله تمام برآید و هفت روز بگذرد و تا تمام پخته نباشد نیش نگزند آنچه بزرگ باشد بسوزن زر یا سوزن نقره بشکافند با آهستگی و آب بخرقه نرم برچینند و بعده
خشک یا برگ مورد یا برگ سوسن کوفته بیخته با صندل و چوب ده زیر دامن دود کنند اما در تابستان گل مورد و صندل بصواب بسته و در زمستان برگ سوسن و چوب گز نیز کردن
بهتر و اگر موضعی ریش گردد گلسرخ و کندر و صبر و انزروت و دم الاخوین بسایند و بر ریش پاشند و اگر آبله بزرگ و بسیار آب باشد برگ گل سوده یا آرد ارزن یا آرد جو در
فراش اندازند و بیمار را بران خوابانند و اگر پوست خراشیده شود برگ سوسن از شاخ جدا کنند و بران گل خوابانند و برگ گل خشک و برگ مورد خشک سوده بر فراش پاشند و اگر به
خوابانند سخت نیک باشد و نفع او دیگر پدید آید و اگر و خشک بود از نمک آب چاره نباشد اما آنجا که پوست خراشیده باشد یا آبله شگافته بود نمک آب نشاید رسانید و تا تمام پخته گردد
نمک در یا داشته صواب نیست که عدس سرخ و برگ گل سرخ و چوب گز تراشیده اندر آب بپزند و پس از آن آب نمک اندر افگنند و پنبه پاکیزه نرم بدان تر کرده بر آبله
نهند و آب آن بدو رسانند و اگر حرارت قوی بود قدری کافور و صندل سوده اندرین آب حل کنند و برگ بید سوده و برگ زعرور و اسفیداج ارزیز و مردار سنگ سوده

پراگنند و آبله را که ریش گردد هم کافوری نفع دارد و همچنان اگر ریش اندر بینی بود همین مرهم کافوری استعمال باید کرد و چون آبله خشک شده باشد تدبیر ازاله
خشکریشه باید کرد تدبیر خشکریشه دور کردن بدانکه خشکریشه آن پوست را گویند که بر ریشها پدید آید پس هرگاه آبله خشک شود و خشکریشه نماید بنگرند اگر خشکریشه
خشک و درایک باشد زیرا هیچ تری نبود باید که قطره روغن نیمگرم بر وی ریزند یا چکانند تا زود برفتد و بهترین روغن از بهر اینکار روغن شیر مخیض تازه است
اما اگر بر روی استعمال خواهند کرد روغن پسته را استعمال باید نمود و روغن شیر مخیض دور باید داشت زیرا که از روغن کنجد نشان آبله در روی بماند و اگر خشکریشه
سطبر بود یا اندر زیر او رطوبتی باشد آنرا باهستگی بردارند بی استعمال روغن و رطوبت از تحت او بچینند پس نظر کنند که عمق دارد یعنی پوست فرو رفته است یا اگر
عمق دارد از صبر و مر و انزروت و چوبه و مردارسنگ و اقلیمیای سیم و سپیده ارزیز و اسپیج قدری بسازند و بپاشند و اگر عمقی ندارد با پوست برابر بود شب یمانی فرکاسه سود و بر آن
بپاشند و بگذارند تا دیگر بار خشکریشه آرد و دیگر باهستگی بردارند و بنگرند اگر زیر وی همچنان رطوبت باشد همانسان علاج کنند و اگر رطوبت نبود بعلاج حاجت نباشد و اگر
دیگر باز خشکریشه رو بر روغن چرب کنند این قید تدبیر زایل ساختن نشان آبله پنج فی خشک دارد با طلا مغز تخم خربزه و بیخ نبات مغز بادام آرد جو از هر یک مقداری نرم
کوفته سپیده تخم مرغ طلا سازند و دیگر نشانهای آبله روی و استخوان سوخته یا پوسیده و پشک گوسپند کهنه سفال تخم خربزه نشاسته بیخ [illegible] آرد نخود از هر یک [illegible] درم حب البان
ترمس قسط زراوند طویل هر یک پنج درم پنج فی خشک بیست درم همه را کوفته بیخته بآب خربزه یا بآب [illegible] سرشته و شب طلا نمایند و صباح [illegible]
در آب بجوشانند و روی بدان بشویند و در باب زینت نیز آنچه که مذکور است بکار آید فائده اثر آبله که در چشم ماند یا آفتی دیگر چون حول و جز آن که با اثر آبله در چشم پدید آید
از آنچه در باب امراض چشم [illegible] تدارک توان کرد و آثار آبله که غائر باشد در بدن [illegible] زایل شود و آنچه غائر نبود [illegible] باید کرد و بسیار باشد که آثار آبله [illegible]
پدید باید باشد و آنرا سپیده بطلا و مرهم داخلیون ضماد کردن نفع دهد و آنچه [illegible] گفته شد بکار آید و این طلا برای ازاله آثار آبله بر روی بود یا بر بدن سود دارد [illegible]
و آنرا سپید سازند و بروغن گل آمیزند و استعمال نمایند و دیگر مرداسنج سپید آرد نخود پنج فی خشک استخوان کهنه قسط حب البان آرد تخم خربزه کوفته بیخته بآب خربزه
یا بلعاب حلبه و تخم کتان سرشته و طلا نمایند فائده مردارسنگ را سپید کرده در این ادویه باید آمیخت زیرا که سپید ناکرده سیاهی می آرد و سپید جلا میدهد طریق
سپید کردن آنست که یک رطل مردارسنگ و هم سنگ او نمک بهم آمیخته در ظرفی گذارند و بر سر او آب ریزند و ظرف را در آب نهند و چون آب گرم شود آنرا بیرون [illegible]
و دیگر آب بران اندازند و همچنان تجدید آب می نمایند تا که مردارسنگ سپید شود فصل اندر امراضیکه بلون جلد تعلق دارد و این فصل مشتمل است بر چند مقاله
اندر برص ابیض یعنی پیسی و آن سپیدیست غلیظ که بر جلد ظاهر شود و گاهگاه در بعض اعضا باشد و گاه تمام بدن را در گیرد و آنکه عام بود بر بدن [illegible]
منتشر گویند و باید دانست که این مرض متعسر العلاج است خاصه آنچه که مزمن بود و دراز دیر باشد اما آنچه از آن بیدار سرخ شود یا خشونت بود و سپیدی که در آنجا روید
شدید البیاض نباشد و چون سوزن در پوست آن محل خلانند خون برآید یا رطوبت مائل بحمره و استحکام نگرفته باشد [illegible] و فرق در برص و [illegible]
و بهق ابیض آنست که برص براق بود و هر چند که مزمن گردد و غوص کند در عمق پوست و گوشت بجایکه گفته اند چون مستحکم شود تا استخوان سرایت میکند و [illegible]
که در آنجا بروید مائل به بیاض باشد و آخر سفید محض برآید و پوست آن موضع نرم تر و سست تر از سائر بدن باشد و در اواخر حال یعنی بعد الاستحکام چون سوزن [illegible]
در پوست خلانند رطوبت نرم سپید ظاهر شود و خون نباشد و هر چند آن جایگاه را بمالند سرخ نگردد بخلاف بهق ابیض که سپیدی رقیق [illegible] باشد و غائص نبود [illegible]
اکثر مستدیر البته افتد و دفعة ظاهر شود و باستعمال اطلیه جالیه بزودی زایل گردد و موئی که در آنجا روید سیاه بود یا اشقر و هرگز سپید نباشد اگرچه مزمن باشد [illegible]
سوزن در پوست خلانند خون ظاهر شود البته هر چند مستحکم شده باشد اشتباه سوزن که برای امتحان خلانند باید که در پوست خلانند نه در گوشت و آنچنان باشد که پوست آن محل را بالا
بر کشند بابهام و سبابه تا از گوشت جدا شود و بعده سوزن در بین پوست برداشته بزنند تا بگوشت نخلد و حقیقت حال معلوم گردد که خون دارد یا نه علاج برای تنقیه بلغم [illegible]
[illegible] مسهل [illegible] بکرات [illegible] استفراغات جهت تبدیل مزاج معاجین [illegible] مخصوص بدین کار است چون [illegible] تریاق [illegible] بخورانند و از اغذیه [illegible]

مولد خون گرم بود چون گوشت دراج و امثال آن و گوشت حیوانات وحشی خوردن فرمایند و گوشتهای مذکور بریان باید کرده و توابل گرم خوشبو باید نمود و بالفعل تا [illegible]

و اجتناب از لبنیات و ماهی و بقول بارده و طعام غلیظ و غیره اکنون جمیع آنچه مولد بلغم بود ضرر و لیست و جماع ضرر دارد و بهترین ادویه در این مرض که در سائر ایام نفع دارد اطریفل

و گلقند عسلی و هلیله مربی و بعضی ادویه هندیه در این باب عجیب است و اهل هند فصد کردن و خون بسیار گرفتن نیز تجویز کرده اند و عجب نیست که مفید افتد چنانکه متقدمین

اطبای یونان در فالج جایز داشته اند فصد را بالجمله بعد از تنقیه و تبدیل مزاج ادویه که جهت طلا مخصوص است استعمال نمایند و این ادویه بر چند وجه است یکی آنکه شدید الاسخان

و محمر و جاذب خون باشد چون زفت و نفط سپید و خردل سرخ و خربق سپید و سیاه و مویزج کندش و زرنیخ سرخ و بورق و پیاز و عنصل و شیطرج و عاقرقرحا

و شونیز و پوست بیخ کبر و مانند آن فرادی و مجموع استعمال نمایند بآب و یا بسرکه و بشویند در حمام یا در آفتاب یا نزدیک آتش و خون مار سیاه طلا کردن بالخاصیت نفع

دارد دوم آنکه مقشر و مقرح بود چون ذراریح بسرکه آمیخته و عسل بلادر و تفسیا و کبیکج و کرکس کبود و تخم ترب و مازریون و فرفیون و مانند آن و شیرابها که تقریح و

تنفیط کشیده باشند و هرگاه از این ادویه مقرحه جراحت افتد یا گوشت برص برداید برابر مرهم مدمله بسازند و این تدبیر وقتیست که برص اندک بود و جراحت تحمل

توانند باشد سوم آنکه برص انگبین سازد و از مقرر دم باز دارد و جهت این کار این طلا مخصوص است شب یمانی شونیز و برگ مرو و فوه و گل ارمنی شیطرج

خبث الحدید نیل وسمه بسرکه طلا سازند چند کرت و رنگ او تا سه هفته بر [illegible] تا یکماه باقی ماند و هرگاه خواهند این [illegible] بکار برند باید که نخستین آنجا موضع به آب باران بشویند

[illegible] و اطلا سازند پس از آنکه دوا خشک شود با نجاح و شب بشویند دوا را فائده هرگاه برص اندک بود و در مواضع باشد که داغ توان کرد باهن داغ کنند که بتحقیق

[illegible] شود و داغ وقتیست که با دویه مقرح انتفاع نگیرد و انتباه گاه باشد که با ثر حجامت محل حجامت به موضع داغ و قروح برص ظاهر شود و بعد مندمل شدن داغ و قروح و

علاج بش آنست که فوه و شیطرج با آب [illegible] آب مرزنجوش و آب تخم آمیخته طلا نمایند زایل کند و مردار سنگ و فوه بسرکه همین عمل کند مقاله اندر بهق منقسم

و آن سفیدی رقیق است که بر ظاهر جلد پدید آید و اکثر مدور بود و بعضا ظاهر شود و با طلای مجلیه زود زوال پذیرد و فرق میان او و برص سپید در برص گفته شد علاج

آنچه برای برص گفته شد [illegible] و جهت اسهال بلغم تربد و شحم حنظل یا تربد و زنجبیل دهند و در هر ماهی دو بار قی فرمایند و برای تجوید هضم اطریفل

و گلقند عسلی مداومت کردن بحمام عرق آوردن نفع دارد و پس از تنقیه درمن یا بیخ کبر بسرکه آمیخته طلا سازند و شیطرج و عاقرقرحا و تخم ترب و کندش و خردل

کوفته بیخته و با سرکه طلا نمودن سود دارد و چون دوا بکار برند باید که بیمار در آفتاب باشد یا قریب آتش و هرگاه دوا خشک شود از دست بمالند تا دوا دور گردد

ابتدا و بسیار باشد که ماده [illegible] کمتر بود و با دویه اطلیه فقط نفع تمام حاصل آید و این دوا مجرب است عاقرقرحا اطریلال پوست بیخ کبر شیطرج از هر یک

دو درم همه کوفته بیخته بسرکه و عسل سرشته مقدار یک مثقال بدهند و یکساعت در آفتاب نشانند تا عرق کند پس همانروز دیگر [illegible] که بهق است [illegible]

[illegible] مقاله اندر بهق اسود و برص اسود و این مقاله را بدو قسم بیان کنم قسم اول اندر بهق اسود و خاصه

[illegible] باید دانست که بهق در ایام شباب بیشتر افتد خاصه بهق سیاه علاج فصد کنند

و جهت اسهال سودا ماء الجبن و مطبوخ افتیمون [illegible] و هلیله سیاه و بسفایج دهند و برای ترطیب بدن و مزاج استحمام فرمایند و اغذیه مولد خون رطب

[illegible] کبریت با تخم ترب و قسط و کندش و تخم جرجیر طلا نمایند قسم دوم اندر برص اسود و آن فی الحقیقه بهق سیاه

است که با خارش و خشونت شدید باشد و از وی پوست همچون فلوس ماهی جدا گردد و این را قوبا مقشر نیز گویند و او مقدمه جذام است علاج

آنچه جهت بهق اسود گفته شد بکار برند مع قوة فی الاسهال و زیادة فی ترطیب المزاج مقاله اندر کلف و نمش و برش [illegible] الاول والثانی

اما کلف آنست که [illegible] سیاهی [illegible] کبود یا سرخ در آن پدید آید و این اکثر در روی افتد و فرق در بین و در بهق اسود آنست که

کلف [illegible] بهق الاسود بین النمش والبرش والکلف قطعه [illegible] سپید یا سیاه [illegible]

بسبب خیست که در جلد بدن پدید آید و بیشتر در روی افتد و این گاه همچون نقطه افتد و گاه دراز باشد همچون کلفه و باشد که بمقدار کف دست پهن شود و اما برش
نقطه خرد سیاه یا سرخ یا کمد است که بیشتر در روی پدید آید و جمهور اطبا بر آنند که اگر رنگ نقطه بسبزی مائل بود نمش گویند و اگر بسیاهی نه برش خوانند و اگر چند نقطه
بهم پیوسته و یکسان شده باشد کلف نامند علاج در جمیع انواع فصد باید کرد و خلط سودا و اخلاط سوخته را بمطبوخ افتیمون و غاریقون و ماء الجبن و امثال آن
باید برآورد و بعد از تنقیه اطلیه بکار باید بست تا باز عود نکند فایده کلف دو گونه است یکی آنکه سودا در معده جمع شود و بخارات خون سوخته از آن بجلد روی برآید و نشان
او فساد معده است و لون کلف مائل بخضرت و صفرت بود و تدبیرش تنقیه معده است و تقویه او و درین صورت باسلیق و اسیلم نفع دارد دوم آنکه میان جلد و گوشت
خون تباه شود از امتزاج سودا و بخارات او بظاهر جلد بروز کند و انفعالات اگر کسانی را افتد که تپ ربع و برایشان مانده باشد و ایضا بزنان حوامل و زنانی که حیض
ایشان بسته باشد بیشتر پدید آید و نشان بول کلف سیاه یا سرخ مائل بسیاهی بود نسبت و تدبیر او تنقیه تمام بدن است چنانچه بالا گفته شد و این سفوف نفع دارد افتیمون
هفت مثقال تربد یکمثقال غاریقون یکمثقال بدو نوبت بشربت سکنجبین اختیار نماید اکثر روز تنبیه مجلس عمل کند و هرچه خون را صاف کند و سودا را برآرد مفید
است بیان اطلیه که بهمه اینها سود دهد بگیرند بوره و فلفل گرد و تخم خربزه و تخم تره تیزک و ترمس و تخم ترب و کندش و دارچینی و قسط و حب محلب و مغز بادام تلخ و
تراب زیبق و حب بلسان و ابرسا و خردل جمله را باریک ساخته بشیرج تمین یا بالمین تمین طلا سازند و عند استعمال این دوا باید که نخستین بآب گرم انحل یا تکمید
نمایند پس طلا فرمایند تا زود اثر کند و سزاوار آنست که در اوائل مرض این ادویه بعضی از قوابض چون آب سورده و گلاب و آرد عدس نیز مخلوط سازند جهت آنکه ادویه
تیز دهن رگها میکشاید و علت زیاده مینماید اما اگر مرض مزمن بود حاجت بامتزاج قابضات نباشد جهت سکون ماده منصبه انتباه بعد زوال مرض تا چند روز
ادویه قابضه طلا باید کرد تا مرض عود نکند و تراب زیبق خاکیست که از معدن سیماب برآید و رنگ او سرخ میباشد همچون شنگرف و شیرج تمین شیره انجیر است
و وی آنست که انجیر خشک را در آب بپزند تا که مهرا شود پس صاف نمایند و این آب صافی بار دیگر بجوشانند تا که غلیظ شود و بعضی گفته اند که انجیر پخته را بکوبند و بفشارند
عصاره او شیرج تمین است و لبن التین آنست که انجیر رطب را در آب جوشانیده در همان بخیسانند و آب او بستانند و گفته اند که چیزی سپید که از سر انجیر می برآید وقت
جدا کردن سر او لبن التین آنست طلا دیگر ریوند چینی به عسل آمیخته ضماد نمایند دیگر تخم کرنب بآب باقلی یا بخون خرگوش بمالند دیگر زرنیخ زرد
بآب کشنیز تر یا مغز تخم ترب بزر و آب معصفر یا بشیر طلا سازند دیگر آب معصفر را بجوشانند تا غلیظ گردد بعده دارچینی و قسط نرم سوده بدان آمیزند
و طلا کنند و جمله اطلیه مذکوره بعد از استحمام یا انکباب آب گرم یا تکمید بآب گرم استعمال باید کرد و فایده چون اطلیه بکار برند احتیاط ورزند که
جراحت نشود و اگر سوزش آرد روغن گل بمالند مقاله اندر خیلان آن و او جمع خالست و خال نقطه سرخ یا سیاه یا کمد است که بر جلد بدن و روی
باشد و ذی حجم و از سطح بدن افراشته بود و گاه مولودی بود و گاه حادث شود مولودی را علاج نکنند و همچنان خال که خال الخال شد یا رنگ
او سرخ محض باشد مشابه لون توت شامی متعرض بدان نگردند زیرا که استعمال آهن و ادویه حاده در خال سرخ رنگ که گفته شد ضرر تمام دارد زیرا که
دلالت میکند بر آنکه در اطراف شرائین واقعست و ظاهر است که اگر بسبب حدید یا ادویه حاده آفت بشریان برسد نزف خون آرد و آنچه کمتر بود محتاج
بدوا نیست و بدانند که سبب خال بر خلط سوداوی یا خون سوخته است که از رگ بیرون آید و در محل او محتبس ماند مشابه صمغ که از درخت برآمده بموضع او
بچسپد علاج تدبیر او از فصد و مسهل و استعمال مجلیات همان است که در کلف گفته شد و ماده او غلیظ تر و عسر التحلیل است و اگر از ادویه جالیه منقلع نگردد
باید که آنرا بسوزن بکاوند و خون بسته که در وی است بآهستگی بیرون آرند و بعده بسر که بشویند تا خون بسته تمام دور شود و دهن گهار البسوزد تا دیگر نریزد و پس از آن
موم روغن استعمال نمایند تا به گردد مقاله اندر خضرت و وی آنست که موضع از جلد سبز نماید بواسطه افسردن خون زیر او و اینچنان باشد که بر عضوی
ضربه افتد یا سقطه و بدانسبب رگ لیفی که در اینجاست بشگافد زیر پوست و خون از وی برآید و بسته گردد یا از خارج جراحتی افتد در پوست و رگ بسبب ضیق جراحت

خون

خون بفراغت بنشیند و بزیر پوست جمع آید چنانچه بعد فصد تنگ شود میگردد علاج جهت تدبیر و تحلیل برگ کلم یا برگ ترب یا پودینه یا زنجبیل یا شق

یا نطرون و سرکه ضماد نمایند و اگر این دوا کفایت نکند نظر کنند که خون منجمد شده است هنوز یا نه اگر منجمد نگشته بسوزنها بکاوند تا خون برآید و آثار برآمدن خون را پاک

همیکنند تا تمامه بیرون آید اگر منجمد شده باشد و تدبیرها در ان مدخل نیافته باشد باید که از یکجانب پوست را به مبضع چاک سازند و بردارند چنانکه خون بسته دیده شود

پس آنرا بسوزن آهسته آهسته بیرون آرند بعده درانجا نمک سائیده بمالند و نطرون و علک البطم ضماد نمایند فایده حضرت که بعد ضربه پدید آید و هنوز درد ضربه

و حرارت باقی باشد هیچ یکی از این تدابیر نشاید کرد تا که الم ساکن نشود مقاله اندر وشم و هو بالفتح عبارتست از انکه جلد را بسوزنها بکاوند پس سرمه یا نیل در ان پاشند

یا سیاهی یا آب گندنا و جز آن بمالند تا عضو کبود یا سبز نماید و اینعمل در دیار عرب و هند مشهور است بسبیل زینت میسازند و فی الحقیقة مقبوح ترین چیزهاست

بالجمله اگر خواهند که آنرا زائل سازند باید که نخستین نطرون و آب گرم آنرا بمالند و بعده علک البطم به عسل نرم کرده ضماد نمایند و سه روز بدارند و پس از سوم روز ضماد

دور کرده نمک و آب گرم بشویند و باز علک البطم به عسل نرم ساخته ضماد نمایند و همچنان می کنند تا که تمامه زائل شود و اثر او اگر ازین دوا دور نگردد باید که عسل

بلادر بروی گذارند و پس از ان بسوزنها بکاوند تا اثر بلادر بوجه اتم فروتر رود و دیگر ادویه مقرحه همین عمل دارد و بعد تقرح و زوال تاکل پوست بمبضع مراهم مندمل

سازند تا پوست نو برآید مقاله اندر باد شناام و آن سرخی مائل بکدورتست که بر روی و اطراف ظاهر شود خاصةً در ایام سرما و هنگام سرد و گاه باشد که

مع القروح بود علاج فصد کنند و بعده جهت اسهال مطبوخ هلیله دهند و پس از ان برای تنقیه ماده از نفس عضو وضع محاجم و ارسال علق نمایند بر عضو باد شنام

و عقب تنقیه بدن و نفس عضو اگر ممکن و سهل باشد باید که آنجا را بچیزی خشن بخراشند تا خون بسیار از وی برآید که نفع تمام دارد و منع تاکل و تقرح مینماید و ایضاً چون

تنقیه عام و خاص کرده باشند باید که نمک طلا نمایند تا خون باقیمانده را بگذارد و آنجا که خراش و قرحه باشد و هم در خل و خمر گذارند و نافعترین چیزها برای انجذاب خون

که باقیمانده باشد در عضو آنست که صابون طلا سازند و بگذارند تا خشک شود و خون را مذاب ساخته برکشند پس بآب گرم بشویند و بعد از زمانی باز صابون طلا نمایند

و چون خشک شود بآب گرم بشویند و همچنان بکنند تا که ماده تمامه بیرون آید و جلد پاک نماید مقاله اندر فساد لون یعنی رنگ بدن از انچه بوده باشد

متغیر گردد و آن شش گونه است یکی آنکه طبیعت خلط فاسد مفسد اللون را بظاهر جلد دفع نماید علاج ادویه جالیه چون آرد جو و جز آن ترب و ایرسا و تخم

خربزه و بادام و نشاسته و کتیرا و بوره و مانند آن نرم ساخته با شیر آمیزند و طلا نمایند تا خشک شود و بعده بآب گرم بشویند و با تخجان بدفعات استعمال نمایند

تا که برنگ اصلی آید دوم آنکه ماده در بدن افزون شود و با خون آمیزد پس بالضرور جلد متلون گردد بلون خلط غالب کما یشاهد فی الیرقان علاج نخستین

تنقیه بدن نمایند بفصد و مسهل بحسب حاجت بعده ادویه جالیه استعمال نمایند سوم آنکه در جگر یا سپرز یا معده آفتی پدید آید و بسبب او تغیر از رنگ بدن روی

نماید و علامت او وجود آفتست در عضوی ازین اعضا و ضعف در افعال ایشان ظاهر شدن علاج آنچه در باب امراض اعضا مذکور گفته شد بحسب

حاجت استعمال نمایند چهارم آنکه عضوی در آفتاب برهنه ماند زمانی طویل و سیاه شود و جهتش آنست که بسرایت حرارت آفتاب اخلاط می گدازد و به

سوی پوست می گراید پس اگر اعضا پوشیده بود اخلاط مذکوره بعرق و بخار بر می آید و اگر عضو برهنه باشد اخلاط در وی میسوزد بملاقات آفتاب و در مسام

محتبس میماند و عضو سیاه میگردد و ازین قبیلست آنچه از مصادقت باد گرم تغیر در لون پدید آید و بدانکه موجب تغیر رنگ در زمستان زمان سرد آنست که حرارت غریزی

از خوف سردی خارجی مائل بباطن میگردد و حرارت ناری بظاهر استیلا مینماید و پوست را سوخته سیاه میسازد و میتواند که سبب آن انجماد خون در زیر پوست بواسطه کثافت جلد

علاج استحمام نمایند و بآب گرم انکباب فرمایند و بعد از حصول تلیین در جلد ادویه جالیه بکار برند صفت غمره که نفع دارد آرد باقلی آرد عدس و پوست بیضه مرغ

ارزیز برآده دندان فیل استخوان بوسیده بادام تلخ تخم ترب نشاسته کوفته بشیر یا بآب قثاء یا بآب برگ ترب سرشند و طلا نمایند و الغمرة بالضم ادویه مرکبه که بشره را

صاف و سپید کنند بمالیدن آنرا بپارسی وسی شوی گویند پنجم آنکه تناول چیزهای متغیر اللون اتفاق افتد چنانچه نانخواه و زیره بسیار خوردن و آب راکد یعنی غیر جاری و تغیر مستعمل

مدتی نوشیدن و بر شرب سرکه و اکل طین العرمان و استکثار نموده باید نیستن که نانخواه و زیره بالخاصیة لون زرد میسازد چه از خوردن و چه از بوییدن بلکه بنظر کردن هم
گفته اند علاج تبدیل غذا نمایند و از انچه تغیر سبب است باز دارند و هرچه مصلح انجیر بود بکار برند و از مضرات احتراز فرمایند ششم انکه طول امراض و فقدان غذا و هیجان
غم و کثرت جماع و شدت اوجاع و افراط گرمی هوا سبب تغیر لون بدن گردد علاج در مقاساة امراض تقویت کوشند و در فقدان غذا در طعام بیفزایند و از اطعمه
هرچه مولد خون رقیق کثیر جید بود بفرمایند چون ماء اللحم و بیضه نیمبرشت و نخود و انجیر و مانند آن و در انچه از غم بود ازالهٔ غم نمایند و بتفریح دل توجه فرمایند و در کثرت
جماع ترک جماع لازم است و در انچه از وجع باشد تسکین الم باید کرد و بگرمی هوا تبرید شاید چنانچه در حمیات گفته آمدیم انواع مبردات نافع بود انچه خون را از فضول
غلیظ پاک کند اطریفل و هلیله مربی و انچه خون را منبسط و پراگنده سازد فلفل و سعد و قرنفل و زعفران و زوفا و باید که در طعام بدهند و انچه خون را از باطن
بظاهر کشد طلا کردن انیسون خردل و زنجبیل بشیر گاو سرشته و بمالند دیگر مصطگی کندر کوفته و بیخته باب پیاز عنصل سرشته بکار برند و طلا اگر فصل ندر حزاز
بفتح حاء مهمله و زاء معجمتین بینهما الف و اثرا ابریه نیز گویند و آن اجسام صغار باریک شبیه به سبوس است که از جلد سر بیرون می آید بغیر جراحت و گاه با جراحت بود طلا
انچه خفیف و حدیث العهد بود آب ... روغن بنفشه و روغن کدو بمالند و باشیاف حالیه بشویند چون آب چغندر و بوره آمیخته با آرد نخود و خطمی بسرکه حل کرده یا آرد کرسنه
و ترمس بلعاب اسبغول ممزوج ساخته با آرد باقلی و سبوس و تخم خربزه یا مغز خربزه یکجا نموده و انچه قوی و مزمن بود باید که نخستین تنقیه بلغم و سودا نمایند که سبب
غلبه خلط و بعده سر را به حلق فرمایند و چیزی که قوی الجلا بود استعمال نمایند چون آرد نخود و حلبه و بوره و انگبین سپید و خردل و مویزج بسرکه آمیخته و بعد از زوال این
دوا بشویند و چیزی الیچ چون روغن بنفشه و تخم خطمی و کتیرا و لعابها و مانند آن طلا فرمایند همچنان میکنند تا تمام در شود و بطبیخ ... الازم نشاسته و شیره انگور
با روغن بادام نوشیدن مولد خون عذب گفته اند فصل ... شقوق اطراف و ... و شقاق یعنی ترکیدن دست و پا و روی و لب علاج ... شقاق اگر
اسباب خارجیه بود چون گرمی مجففه و سردی مکثفه و غسل باب قابض چون سه وزراجیه و مانند آن باید که ملینات چند استعمال نمایند موم روغن ...
و پیه های مرطبه خاصه روغن بادام و روغن کنجد و پیه ماکیان و پیه بط و اگر وجه ... اسباب داخلیه بود چون سوء مزاج یابس باید که در ترطیب کوشند بتقشیر البان
وادهان مرطبه و بمادی تنقیه خلا نمایند بمیل مرطب و بعد از تبدیل و ترطیب طلا نمایند چیزی که مرطب و مغری بود و برای هر عضوی طلائی مخصوص است ... شقاق
و جه شمع و زوفای رطب و پیه بط و نشاسته و کتیرا و لعاب بهدانه و روغن گل مرهم ساخته طلا کردن نفع دارد و شقاق لب روغن گل و روغن حنا و پیه بط و پیه
بز ماده و علک البطم و شاخ ایل سوخته و جمله بهم سرشته بر نهادن سودمند است و بالای او باید که پوست اندرونی بیضه بچسپانند تا ادویه را خشک شدن ندهد و تا دیر
بدارد و این پوست بیضه تنها بر لب نهادن شقاق مودی را دفع کند و مازو نرم کوفته به عسل یا روغن زیت و علک البطم و چربی بط همین عمل دارد و در شقاق
دهن کنجد و بنفشه نرم کوفته و بروغن و چربی سرشته مفید است و در شقاق ... نفت بر لب تنها و علک که در زیت حل کرده باشند و درد ... زیت پخته با پیاز
عنصل کوفته بهم سرشته بر نهادن سریع الاثر است و در شقاق عقب یعنی پاشنه مازو و کتیرا کوفته و بیخته با چربی بز که گداخته باشند سرشته مالیدن جلیل النفع است و روغن
سندروس فقط و قنه بروغن الکارع آمیخته و مغز ساق گاو و موم و روغن بنفشه یکجا کرده و قدری مردارسنگ و ران شتر همین عمل دارد و اگر شقاق در گوشت اثر کرده باشد
این وانفع وارد مردارسنگ نرم سوده بروغن زیت بپزند تا که غلیظ شود و بعده چند قطره در وی چکانند و باید که شقاق را نخست در آب گرم نهند تا نرم شود و پاک شود
و بعده معالجه فرمایند و باید که پای را از غبار و خاک نگاه دارند و برای انکار احتیاط آنست که موزه بپوشند و آب سرد نرسانند و جمله شقاق را غبار و خاک هوا
و آب سرد ضرر دارد فائده گاه باشد که در شدت سرما ... شور از سر فرود آید ... سبب شقاق دردی پدید آید و سپیدی نماید علاج فصد و مسهل ... بعده
مازو در سرکه بجوشانند و بدان تنفس فرمایند و باب ... و آب انار ترش سرد باید ... طلا نماید اگر از روغن کدو بادام و موم و خطمی سازند و آب انار ...
ساق ... اثر ... و طلا سازند سود دهد فائده و گاه باشد که زیر قدم خصوص باندر عقب دردی عارض شود که صاحب او قدم بر زمین نتواند نهاد سبب اش

خداوا گرم رقیق است که بر قدم ریزد از بدن و این مرض نیز مسمی است به نزول الماء علاج تنقیه فرمایند و به روغن گل بمالند و اگر ورم کند و بیم ورو گرد آید باید که با آهن یا با ادویه
اکاله آنرا بگشایند و همچون جراحت وسیع سازند تا ریم تمامه بیرون آید و بعده عفص و مازو به سرکه سرشته بران ببندند و اگر بواسطه متانت و کثافت جلد زود بجهه نشود قطعه
از الیه طریه آنجا بندند تا که بجهه شود و منفجر گردد و اگر بسبب تعطیل انفجار جمود و افسردگی ماده بود آهن گرم کنند و داغ عمیق نهند تا زوال پذیرد و وجع القلب در آخر فصل المقابل
نیز گفته شد بتفصیل فصل اندر قشف و تقشر جلد قشف بفتح قاف و شین معجمه خشونت و درشتی پوست است و بدانکه گاه باشد که درشتی در جلد افتد و از وی
پوستها جدا شود همچون پوست ماهی درشت و ناهموار علاج تنقیه بدن کنند بطبیخ افتیمون و ماء الجبن و جهة ترطیب مزاج اغذیه رطبه دهند چون گوشت
جانوران شیرخوار و کدو و امثال آن و شرب شیر تازه بغایت اثر دارد و دوام استحمام و لزوم دغه و آرام و روغنهای سرد و تر و قیروطیها مالیدن مفید است
خوانده گاه باشد که عارض شود و تقشر در قدمین بواسطه آنکه متاذی شود از جوارب لفافه صوفیه یا از ملاقات اشیاء خشنه علاج حنا بلوط گلنار پوست انار جوز سرو
کوفته و بیخته بپوشانند و نرم ساخته ضماد نمایند و گاه باشد که از پیشانی پوستهای باریک خشک جدا شود و اندک خارش کند علاج تنقیه دماغ کنند بایارجات
و غرغره و بعده بآب گرم بشویند تا نرم شود و بالای آن قیروطی بمالند و این ضماد نفع دارد آرد عدس و گلسرخ یا آرد کرسنه و باقلی و جو بآب [illegible] سرشته
ضماد سازند فصل اندر سحوج جلد یعنی خراشیده شدن پوست و آنرا چهار سبب است یکی برداشتن چیزی درشت یا ملاقات چیزی خشن دوم
سواری اسپ خاصه کم استعمالان را که البته در سرین خراش می آرد خصوص که میان سرین و زین چیزی نرم حائل نبود سوم فشارده شدن
پا از موزه و کفش تنگ چهارم آنکه در میان درشت عضوی بهم بندند یا بسختی بکشند بدین سبب سطح جلد خراشد علاج اگر سحج جلد بسیار بود و
خوف حدوث ورم باشد باید که رگ زنند و خرقه سرد کرده بر سحج گذارند البته طلیکه سحج در اطراف مفصل نبود زیرا که اطراف مفصل خراشیده شود و خرقه سرد کرده
آنجا گذارند و اکثر موجب تشنج گردد و بعده وضع خرقه مبرده مرداسنگ در گلاب سائیده و گل ارمنی با گلاب حل کرده طلا نمایند و اگر بروغن گل آنجا را چرب کنند
و بعده گلسرخ و آس باریک ساخته بران پاشند نفع دهد و مرهمیکه از مرداسنگ و اسفیداج و ارزیز و روغن گل و زرد چوبه و موم سپید و سپیده بیضه
سازند جهة تبرید و تسکین درد و تعجیل اثر تمام دارد و این دوا همین عمل دارد چرم کهنه کفش که ماس ارض است بسوزند و بسایند و نخستین روغن گل بر سحج بمالند
و بالای او خاکستر مذکور افشانند و بعد سکون وجع خاکستر مشش بز و گوسپند و مازو باریک ساخته و اقاقیا نرم کرده با سرکه آمیخته طلا کردن سریع الاثر است و کدوی
سوخته بر سحج افشاندن برای تبرید وجع نظیر ندارد خاصه آنرا که بسبب موزه و کفش باشد و اگر از موزه و کفش آبله افتد عفص یا مازو یا گل ارمنی یا اقاقیا با آب
سوده طلا نمایند و اگر ورم کند مشش بز بر بندند و سحج که از ریسمان افتد لعاب اسپغول سرد کرده و روغن بنفشه آمیخته و اندکی کافور یار کرده بر سحج گذارند و خراش سرین را که
از رکوب لاحق شود آسایش و ترک سواری فرمایند و پرهیز ساخته بهوای سرد بدارند یا خرقه کتان یا خرقه یا هر خرقه که باشد بگلاب سرد ساخته بران نهند و مرداسنگ
بگلاب سوده و مرهم اسفیداج نفع دارد [illegible] و حالبین یعنی کش ران [illegible] از ماده حاده بعده موم روغن
کرده [illegible] نفع دارد [illegible] اسفیداج
مرداسنگ [illegible] گفته شد باب در امراض خارج آن
که [illegible] داء الثعلب و داء الحیه [illegible] که موی بدن بریزد و فساد در جلد
پیدا آید [illegible] آنست که اگر با وجود تقرح جلد سقوط موی [illegible] از اصل جدا شود آنرا داء الحیه گویند و اگر پوست منسلخ نگردد
داء الثعلب خوانند و این تسمیه [illegible] و باید دانست که این هر دو مرض [illegible] نادر باشد که در موی [illegible] هم
عارض شود و حدوث این مرض از ماده [illegible] که در پوست منابت اصول شعر قرار گیرد و موی را فاسد سازد و ماده داء الحیه نسبت بماده داء الثعلب قوی تر و ردی تر است

[illegible]

از انست که داء الثعلب سهل العلاج ست و داء الحیه مشکل به شود و از انکه مادهٔ این امراض یا بلغم سوخته بود یا صفرای حاد یا سودای محترقه یا خون غلیظ فاسد هر یک
نوع جداگانه شود نوع اول اندر داء الحیه و داء الثعلب که از مادهٔ بلغم حادث شود و علامت او سپیدی و نرمی آن محلست و تقدم استکثار تناول اغذیه سرد و تر و چیزها
تیز و شور و اباریز گرم و مانند آن که مولد بلغم شور بود علاج نخستین منضجات بلغم دهند و پس از انضاج تنقیه او نمایند بمسهلات و مقیات که باخراج بلغم مخصوص اند و پس
از تنقیه عام تنقیه سر کنند بانواع تنقیه و بعد الطلیه بکار برند و چون طلا خواهند کرد نخستین آن موضع را بخرقهٔ درشت یا به پیاز عنصل بمالند تا سرخ گردد پس دوا بر نهند و اگر ماده
قوی و جلد کثیف باشد و از مالیدن بخرقه و عنصل سرخ نشود باید که باستره کلک زنند و عقب آن طلا سازند و ادویهٔ طلا انیست تفسیا و خردل یا فرفیون با عاقرقرحا
زهرهٔ گاو طلا کنند و سیر کوفته مالیدن نفع دارد و اگر از اطلیهٔ حاده جراحت شود چربی مرغ بکرات بمالند و همچنین از روغن گل و موم و شاه بلوط و آب برگ سوسن
و زردهٔ تخم مرغ ساخته باشند استعمال نمایند و هرگاه تسکین یابد باز همان ادویهٔ حاده کنند تا موی برآید و برابت شیر [illegible] موی را تا قوی گردد نوع دوم آنکه از صفرا حادث
شود و علامت او صفرت و نحافت بدنست و تقدم استعمال اشیاء صفرا انگیز و خاصهٔ وی است که پوست آن محل چنان نماید که گویا پوست طائریست که موی او چیده
باشند علاج تنقیه صفرا نمایند و در تبرید و ترطیب کوشند و بعد تنقیه بسر که گرم تکمید کنند و پس از آن برای تدارک مضرت سرکه روغن گل بمالند و عقب آن
جهت جلا و قلع مواد و به سکبه و منع تساقط بگیرند گوگرد و زیت بهم مالند و طلا کنند و دیگر بندق و مع پوست او بسوزند و خاکستر مذکور بسرکه کهنه آمیخته طلا سازند و اگر
باینقدر موی بر نیاید باید که شرط زنند و لادن بروغن کنجد حل کرده با شیح سوخته و کف دریا و حضض و روغن بید یا روغن آس آمیخته بمالند و بطبیخ گل خطمی و سوسن سر بشویند
بشویند نوع سوم آنکه از سودای محترقه عارض گردد و علامت او کودهٔ و پوست موضع ست و تقدم تناول محللات سودا و مزاج سوداوی بودن علاج نخستین [illegible]
و تنضیج خلط کوشند و در ترطیب مبالغه نمایند و بعده باخراج سودا رجوع فرمایند و بعد تنقیه انجاراً الیه و پیاز عنصل بمالند و پیه بچهٔ شیر و حرض آن جرب نمایند و این [illegible] دارد گوگرد
گوگرد و تفسیا و فرفیون و خردل و بیخ نی و سم بز سوخته و خاکستر بیروج صنمی و با آب ترب و زیت کهنه طلا سازند بعد از آنکه سر تراشیده باشند و روغن [illegible] نفع تمام دارد
فائده بیروج صنمی یبروح الصنم است و آن را یبروح الصنم بر اگویند و آن نباتیست بر شکل آدمی که دست و پای و سائر اعضای انسانی دارد و در وسط سر او برگها روئیده است و خاصیت وی آنست
که هر کاو را بر کنند همان ساعت بمیرد و آنرا بحیله بر میکنند چنانچه سگ یا حیوانی دیگر همراه او می بندند بعد خالی کردن بیخ او و آنرا میراهند و حیله باشد تا که او بحرکت آید و آن نبات برآید
از بیخ و آنرا گرفته می آرند و آن حیوان می میرد نوع چهارم آنکه از خون پدید آید و علامت او سرخی موضع ست و دیگر علامات غلبهٔ دم ظاهر بودن علاج رگ زنند و حجامت
کنند یا زلوچسپانند و باصلاح خون کوشند و بعده آن محل را بخرقهٔ درشت یا بزوفا یا پیاز عنصل یا بسیر و خردل بمالند پس از آن تفسیا و فرفیون طلا سازند و هر چه در صفرا
گفته شد نفع دارد فائده تفسیا را تافسیا نیز گویند و آن صمغ سداب است فصل اندر انتثار و تساقط شعر و آن عبارتست از ریختن یا شیدن موی ریش و
سر و ابرو و باید دانست که تکوین و تولید موی از بخار دخانیست که در مسام منعقد میشود و مدد او به تبدیل دوام میرسد پس هرگاه در انعقاد بخار یا در دوام مدد آن
ماده قصوری و فتوری افتد فساد در موی پدید آید و اسباب فساد بسیار ست و هر یک نوعی گفته آید نوع اول آنکه از نقصان ماده کند و بدانسبب بخاری که از
دموی تولد کند متولد نگردد و بواسطه فقدان مدد موی تساقط دران راه یابد چنانکه در ناقهان که امراض حاد کشیده باشند و بصاحب دق و سل مشاهده
میگردد و علامت او خشکی و لاغری بدنست و تقدم امراض حاده و قلت غذا علاج توسیع کنند در خوردن اغذیهٔ جیده و خواب و آسایش و استحمام فرمایند و بنفشه
و نیلوفر و دوائی و مشک بید بپاشند و صبح و شام آب خطمی و اسبغول و برگ بید انجیر بشویند و بروغن بنفشه و نیلوفر تدهین نمایند نوع دوم آنکه جلد متخلخل شود و مسام
بگشایند و بدانسبب بخار منعقد نشود و علامت او نرمی جلد و باریکی موی و سرعت انتثار آن ست علاج بروغن آمله سر و بدن را چرب دارند و بلیله
کابلی و مازو و اقاقیا و مانند آن هر چه قابض غیر شدید باشد روغن مورد بمالند و ابرکتهه و مرهم لادن در شراب یا در روغن مورد حل نمایند و بمالند نفع دارد
نوع سوم آنکه مسام تنگ شود از خشکی و کثافت جلد و مادهٔ موی بدانسبب کمتر رسد و علامت او خشکی مزاج ست و جعودت و غلظت مشقه سواد موی

۳۷۵

ولازم ویست که چون موی را بکشند بسهولت کنده شود و زود برآید علاج آن ترطیب آن کوشند داخلاً و خارجاً دائم بروغن بابونه چرب دارند و اگر شیح ارمنی و بادام تلخ و قیصوم بسوزند و خاکستر آنرا بروغن زیت سرشته بمالند نفع تمام دهد نوع چهارم مسام تنگ گردد از رطوبت غلیظه بلغمی علامت او باریک مویست و آثار خشکی نابودن علاج استحمام فرمایند و در حمامها دیر بدارند و جهة تحلیل رطوبت شیح و قیصوم و بادام تلخ بر سر بمالند خاصه در حمام و به نطرون و بوره و زهره گاو بشویند و منع مأکول را دارا از اغذیه آنچه مقطع و مجفف رطوبات بود خورانند و توابل گرم در غذا [illegible] و در این نوع روغن مالیدن ممنوعست لانه یزید فی الرطوبة و یسد المسام

باللزوجة نوع پنجم آنکه مواد خبیثه تحت جلد جمع آید و مادهٔ موی را فاسد سازد [illegible] افتد چنانچه در داء الحیه و ثعلب گفته شد علاج بحسب ماده تنقیه نمایند و اطلیه استعمال فرمایند نوع ششم آنکه رطوبت بر جلد مستولی شود و آنرا مسترخی سازد بالضرور موی ساقط گردد و علامت او نرمی جلد است و حال مزاج و رنگ جلد به کیفیت ماده و جهة تشکیک بودن علاج تنقیه کنند و تقویت مسام نمایند آنچه در داء الثعلب و الحیه ذکر یافته نوع هفتم آنکه سعفه و قرحه باعث انتثار گردد علاج برای تحلیل ماده سعفه و قرحه و سهولة نفوذ موی چیزهای ملینه [illegible] چون خطمی و خبازی و لعابها و روغنها و مراهم و قیروطیهای مناسبه استعمال نمایند و این علاج وقتیست که از سعفه و قرحه جلد اصلی منقطع نشده باشد و بعد اندمال [illegible] در مسام راه نیافته باشد زیرا که اگر مسام فاسد شده باشد و جلد اصلی منقطع گشته علاج نپذیرد و نوعیست از انتثار که آن را علت نعامه گویند جهة کثرت وقوعش در نعامه و او وی آنست که با وجود انتثار موی پوست سر از نرمی ملمس چنان نماید که گویا پوست طائری ست که موی‌های او کنده‌اند و موی چنان ریزد که گویا ابریشم ست و رنگ بشره زرد نماید و اغلب عقب امراض حادهٔ شدیده افتد علاج تراشیدن زود زود و لازم دارند و روغن آس و آمله و لادن و حب الغار بمالند دائم و طریق کشیدن روغن حب الغار آنست که حب مذکور در آب بجوشانند اندکی و بعده برآورند و بکوبند و آب قدری بران افشانند و بسنگی یا چیزی [illegible] نهاده بخش کنند تا روغن جدا شود و طریق دیگر آنست حب را کوفته در روغن کنجد بجوشانند و بیفشرند فصل اندر صلع و او آنست که موی اعالی سر محو شود و فقط بدون موی اصداغ که سالم بود پس اگر در شیخوخة افتد علاج نپذیرد اما آنچه پیش از این سن بود علاج او همانست که در انتثار گذشت [illegible] سبب زیرا که اسباب انتثار و صلع واحد ست و گاهی عارض میگردد صلع از دوام برداشتن چیزی گران بر سر علاج او ترک ویست فائده شیخ بوعلی [illegible] والنساء لا یصلعن لکثرة رطوبتهن و لا الخصیان لان مزاجهم یمیل الی مزاج النساء و لا یتحلل فیهم الرطوبة فصل اندر تشقق شعر یعنی شگافتن سرهای موی [illegible] آنست که موی از یابسیدگی بازمیماند و بی رونق مینماید و باشد که با انتثار انجامد و سبب اغلب یبوست است علاج اگر خشکی اندک بود و تشقق در بعض مویها باشد کفایت میکند آنرا تدهین ادهان ملینه که در گرمی و سردی معتدل بود چون روغن بادام و بنفشه و مانند آن و مالیدن لعابهای مرخیه چون لعاب خطمی و تخم کتان و امثال آن و اگر خشکی مفرط بود و دوی ماده باشد نخستین فصد کنند و طبیعت چون طبع بگشایند بعد ادویه و شعیره استعمال نمایند باطناً و خارجاً در ترطیب مبالغه فرمایند و اگر خشکی زیاده بود تنقیه زنهار نکنند و به ترطیب کوشند و این کم اتفاق افتد فصل اندر وسخ موی آنست که چرب نماید گویا تمام موی سر را بروغن زیت چرب کرده‌اند و چون کلاه یا دستار بر سر نهند تمام ملوث شود و سبب اشتعلت و سوء هضم و کثرت غذای شهوت ست علاج برای تنقیه معده و دماغ ایارجات و اطریفلات [illegible] و سر [illegible] گاهی بدانچه مجلی و منظف و مزیل و سخ باشد و سمه بود چون نوشادر و سعوس و تخم خطمی و بادام تلخ و امثال آن و گاهی بدانچه قابض مسام و مانع خروج بخار بود چون طبیخ آس و بلوط و جوزالسرو و مانند آن و زیت با آب غوره در هم زده بر سر مالیدن نفع دارد فصل اندر شیب یعنی سپیدی موی و این فصل مشتملست بر ادویه که موی را از زود سپید شدن نگهدارد و آنرا که بوقت شده باشد سیاه سازد و باید دانست که مادام که خون بارد [illegible] نبود و بلغم ست موی سیاه میباشد و هر گاه بلغم غالب گردد [illegible] و مقدار [illegible] گاهی اگر سبب بلغمیت خون ضعف حرارت غریزیه [illegible] طبیعت [illegible] میکند از آن سپیدیست و از آن جهة شیب [illegible] و اگر سبب بلغمیت [illegible] باشد چنانچه [illegible] پیری پدید آید [illegible] موی [illegible] از زود سپید شدن [illegible] اگر لازم [illegible]

خصوص بعرق و فصد و جماع کمتر کردن و از اغذیه هر چه خون را ابر یا کل سازد و غلیظ گرداند و استیصال بلغم نماید تناول نمودن چون قلایا کرده و خردل و فلفل و دارچینی باشد و دیگر مشویات و کوامیخ مالحه و توابل حاره همین عمل دارد و چرب داشتن موی بروغنیکه در و ادویه حاره قابضه پخته باشند چون سنبل و قفاح اذخر و سلیخه و قرنفل و عود و قصب الذریره و امثال آن و خوردن تریاق و مثرودیطوس و معجون بلادر و مربی اهلیله درین باب بغایت اثر دارد و لبنیات و حموضات و فواکهات و تبرید منفی اثر و استعمال گلاب و کافور و کثرت حمام و کثرت غم و هم از مسرعات شیبت و احتراز از اینها طالب الشباب را ضروریست صفت معجونیکه موی را و سپید شدن ندهد و تاوقت سپید شدن نگهدارد آمل بسازد و اهلیله سیاه ده درم اهلیله کندر ذکر و بلیله و طباشیر از هر یک پنج درم فلفل دو درم و نیم زنجبیل گل سرخ و ج از هر یک سه درم و نیم صندل سفید تخم کاسنی هر یک سه درم همه را کوفته و بیخته بعسل اهلیله مربی سرشته شربتی سه درم ابتیا و معجون بلادر را معجون جاودانی نیز گویند و از انکه طرفه این معجون با شستماه در جو دفن میکنند و دوا الشعر نیز خوانند و در قرابادینات باتفق یا مشهور است زیرا که نام بلادر است و چونکه ترکیب انقرویا در قرابادینات بنسخه مختلفه مذکور است درینجا ضبط نمودیم فصل اندر محافظت شعر بحال طبیعی باند و انچه بدینکار آید مالیدن روغنهاست که حرارت لطیفه و قبض در و باشد چون روغن لادن و روغن مورد و پرسیاوشان شقایق و سنبل و مصطکی و سعد و تخم چقندر و تخم کرفس و آمله و اقاقیا و مازو و امثال آن هر روغنیکه از اینها باشد نفع دارد و روغن لادن انفع است و اگر پوست درخت صنوبر بسوزند و بدین روغنها آمیخته استعمال نمایند بغایت سود دارد صفت روغن لادن [illegible] در دیگ آب گذارند و بجوشانند تا بحرارت آب دیگ لادن در ظرف بگدازد و چنانچه طریقه روغن [illegible] مذکور است و وجه آسان آنست که اگر دارو تر بود آب او بگیرند و اگر خشک باشد در آب بجوشانند پس این آب و آرد با روغن [illegible] بجوشانند تا آب برود و روغن بماند و از فضولات که موی را بدان بشویند و محافظت نمایند آب اهلیله سیاه است و آب ترمس و آب چقندر و آب آمله فصل اندر تطویل شعر و از انکه درازی موی و بلندی بهر زنان است ذکر او اهم ترین بیان است طالب اینکار را انچه در فصل محافظت گفته شد باید که بدان ملازم باشد تا از آفت انتشار مصون بود و جهة درازی موی آس و گل سرخ و برگ آزاد درخت و مورد و آمله و پرسیاوشان هر چه بهم رسد کوفته و بیخته بعد از تر کردن [illegible] آنکه در سر اندازند و برگ کنجد و برگ کدو و جمیع روغنها که در و قبض و گرمی بود سودمند است نخستین موی را با آب چقندر بشویند بعد از ان ادویه بکار برند و اگر در آب چقندر قدری خردل هم یار کنند بهتر باشد صفت روغنیکه موی دراز کند چوب مقشر شش درم آمله پنجاه درم هر دو را در آب جوشانند تا مهرا شود پس بپالایند و نصف وزن ادرو [illegible] آمیزند و ایضاً لادن سه درم و آب برگ خطمی و برگ ششم و برگ کدو هر یک ده درم داخل سازند و بجوشانند تا آب بسوزد و روغن بماند و سر بدین روغن چرب دارند فصل اندر انبات شعر باید دانست که برای رویانیدن موی هر چه در داء الحیه و داء الثعلب ذکر یافته نفع دارد و زیت کهنه با خاکستر قیصوم و زبد البحر سرشته مالیدن مفید است و روغن بان با ذراریح آمیخته در برآوردن موی ابرو و ریش اثر تام دارد و طریق او چنانست که ذراریح که حیوانیست سرخ و نقطها سیاه دارد و از زنبور بار یکتر است بگیرند کثیر المقدار و سرها و دستها از آنها جدا سازند و در سایه خشک نمایند و بسایند پس اگر سه درم سحیق ذراریح بود یک اوقیه روغن بان بریزند بران و ظرف را بالای آتش اخگر گذارند تا که روغن غلیظ گردد پس فرود آرند و بر ریش و ابرو بمالند و اگر بعد فرود آوردن ظرف قدری مشک و عنبر اضافه کنند بهتر باشد و از خاصیت این دوا آنست که نخستین موضع را منقط بسازد و بعده موی برویاند و سیاه دانه سوخته یا ناسوخته بکوبند و بروغن زیت بسرشند و بر ابرو بمالند موی را زود برآورد و اگر سیاه دانه با آب سائیده طلا نمایند و بعده بروغن لادن بیندایند همین عمل کند فصل اندر حلق شعر دوائیکه موی تراشد ایک آب نادیده و زرنیخ هر دو را برگیرند و بمالند و اگر قدری آهک یا آب باشند زود عمل کند بعضی نورۀ سپید [illegible] داخل نسازند [illegible] حرقه و صدف سوخته و زبد البحر سوخته و کج سوخته با زرنیخ آمیخته همین عمل کند و طریق استعمال اینها مشهور است فائده موی زهار [illegible] آنست که موی عانه را از بیخ را حلق نمایند زیرا که خالی از مضرت نیست و باشد که با وقت بزرگ انجا مد و شهوت کم کند و تراشیدن موی عانه با شعر [illegible]

اقوی فی شهوت نفع تمام دارد فصل در منع انبات موی باید دانست وانچه موی را از رویانیدن بازدارد یا مخدر و مبرد بود چون بیخ شوکران وافیون بسرکه
آمیخته یا مسد مسام بود چون سپیده ارزیز وقیمولیا و شب با آب بیخ یار کرده یا بالخاصیه مانع انبات بود چون سنگ پشت و بیضه مورچه وجز آن اشباه هرگاه
ادویه مانع انبات بر عضوی بگذارند باید که نخستین موهای آنجا بر کنند بموچنه یا بنوره حلق نمایند و عقب او دوا بمالند واگر موی را باستره تیز تراشند دوا بمالند هیچ
عمل نکند لهذا گفته اند یطلی بعد النتف او الحلق بالنورة دون الموسی فصل اندر تجعید شعر یعنی انبوه و درهم کردن موی وانچه بدین کار آید ادویه مقبضه است
چون سدر و مازو و مردارسنگ و آرد حلبه و آمله و برگ سرو و کزمازو و غوره ملح و مانند آن و غوره ملح عبارتست از کفی که بر نواحی قریب دریا بر زمین سنگین
جمع شود فصل در ترقیق شعر یعنی باریک ساختن موی باید که در نوره خاکستر چوب زرد آمیزند و غلوله سازند وآنرا بر محلیکه خواهند زمانی معتدل همی گذارند
و بجای نهاده ندارند تا پوست را نسوزد بعده نوره که بر عضو مانده باشد بآب بشویند و آرد جو و آرد باقلا و تخم خربزه بمالند تا به ترقیق یاری دهد والبته از ازاله
ضرر آن آگاه نمایند فصل در تبسیط شعر وانچه موی را اراست دارد و در هم شدن نهد آنست که روغن با آب در هم زنند و نیم گرم بر موی بمالند و تمام
دو هرگاه این را استعمال نمایند بعد زمانی بآب گرم بشویند و روغن شبت نیز نفع دارد فصل اندر تسوید شعر یعنی سیاه کردن موی سپید و ادویه مسوده
اقسام ست چون روغن لادن و آمله و افسنتین و شقائق و غیر آن که در قرابادینهاست دیگر شکوفه درخت جوز نرم بکوبند و مرید ان آمیخته استعمال نمایند
دیگر مازو یک رطل بزیت بریان کنند و کتیرا و شب یمانی و ورد و سنج هر یک پانزده درم نمک هندی درم نرم کوفته همه را بآب گرم خمیر سازند و بموی بر بندند تا سه
ساعت دیگر مردارسنگ و آهک سرد کرده گل سرشوی که بهندی گل ملتانی گویند هر سه را برابر باریک بسایند و بآب سرشته بر موی بندند و برگ بید انجیر
بالای او نهاده دارند و بر پارچه محکم کنند و سه ساعت یعنی یکپاس بدارند بعده بآب گرم بشویند و عقب آن روغن بمالند تا دفع مضرت دوا نماید واگر
روغن آمله باشد بهتر است و بعضی گل سه حصه و آهک و مردارسنگ یک یک حصه مرکب میسازند و در گلفشانه ملتانی باشد یا دیگر بیان عمل دارد و آهک
سرد کرده می آمیزند دیگر جوز سرو و شراب بجوشانند و خضاب نمایند فائده هرگاه خضاب خواهند کرد نخستین موی را بآب گرم بشویند تا چرک موی دور
شود و خشک سازند بعده خضاب گذارند فصل در تشقیر و تحمیر و تبییض شعر انچه موی را اشقر کند حناست و درد شراب و راتینج بهم و شب
و زرنیخ مخلوط کرده و زعفران فقط همین عمل دارد و شقرت رنگیست میان سرخی و زردی وانچه موی را سرخ کند سعد و کندش ست وانچه موی را سفید سازد
و خرد و خطاف ست و پوست خشخاش و انفاح کافور و تخم ترب و گوگرد نرم کوفته بزهره گاو و سرکه بسرشند و نخستین موی را بگوگرد بخور دهند بعده این دوا
گذارند چند کرت تا که موی سپید شود واگر نبو ماش باریک بسایند و بسرکه آمیخته خضاب نمایند موی سپید کند باب اندر امراض اظافیر
وظفر ناخن را گویند و اظافیر جمع اوست واین باب مشتمل چند فصلست فصل در برص الاظفار و وی سپیدیست که بناخن ظاهر شود همچون برص
و سبب او رطوبتی غلیظ فاسد بود که زیر ناخن در آید علاج استفراغ بدن کنند اگر حاجت باشد این ادویه ضماد سازند زفت رطب علک الانباط
خاکستر سم بز بیخ نی دیگر زرنیخ تفسیا ذراریح دلق بسرکه بهم سرشته بر ناخن نهند دیگر ترمس جوز السرو و لیسرکه سرشته یا بدروی سرکه بر ناخن
بمالند دیگر تخم حلبه و تخم کتان کوفته بعسل طلا کنند فصل در صفرت الاظفار و سبب زردی ناخن قلت خونست و غلبه صفرا
علاج تخم جرجیر و سرکه طلا کنند و تقلیل صفرا نمایند فصل اندر وجع الاظفار علاج برگ ورد و برگ سرو
کوفته طلا نمایند و انار نارسیده بشراب پخته ضماد سازند و مرهمها و ضمادها با سرگین بز و سرگین گاو بگذارند فصل اندر جذام
تعقف الاظفار و آن عبارتست از آنکه ناخن غلیظ و آگنده شود و مجتمع گردد خاصه بیخ او و از غایت خشکی همچون استخوان
پوسیده چون بخراشند ریزه ریزه از آن جدا گردد و سبب فاعلی او خلط سوداوی حادث ست که از احتراق حاصل شود

علاج جهت تنقیه سودا فصد کنند و مطبوخ افتیمون و مانند آن دهند و با غذیه لطیفه جید الکیموس اصلاح خون نمایند و روغنهای ملینه و مغز ساق و موم روغن
و مرهم داخلیون ضماد فرمایند و بسیار باشد که ناخن سفید شود تا نیا چون برآید و محافظت او کرده نشود و از ملاقات چیزها سخت و جز آن بالضرور تعفف و غلظت
در آن او پیدا شود و تدبیر او آنست که ناخن را نرم سازند با ستعمال پیه ماکیان و پیه بط و امثال آن و گفته اند نقل فقاح و تلیین صلابة ظفره نفع تمام دارد و بالجمله
چون ناخن نرم شود زود آنرا بکارد ببرند تا بر شکل طبعی برآید **فصل** اندر تشقق الاظفار یعنی شگافتن ناخنان و شقاق که در طول ناخن افتد از طرف سر او و شقاق گاهی
در وی ظاهر شود آنرا اسنان الفار گویند و سبب شقاق غلبه یبوست و اجتماع سودا در بدن **علاج** در ترطیب بدن کوشند و بمار الجبن و امثال آن تنقیه سودا نمایند و
چربی مرغ و بط و لعاب تخم کتان و اطلیه ضماد سازند با سرکه و سریش یا سریش و نمک و دردی سرکه با عنصل و روغن کنجد یا مصطکی و نمک کوفته طلا نمایند و حرف
و نمک نرم کوفته بسرکه مالیدن و دائم نمک و سرکه شوئیدن سود دارد **فصل** در تقلع الاظفار یعنی برکنده شدن ناخنها و این را دو سبب است یکی استرخا
که در سرهای انگشتان افتد از فرط رطوبت و بدان سبب ناخن از بیخ جدا گردد و علامت او نابودن درد است **علاج** تنقیه بدن کنند از بلغم و هرچه فریل استرخا بود
بکار برند دوم حدت خون انجیل که فاسد سازد اصول و منابت اظفار را چنانچه در داحس پدید آید و علامت او الم مقلق است **علاج** فصد صافن کنند
و بر ساق حجامت نمایند و اگر مرض در ناخن دست بود رگ باسلیق زنند و اگر در ناخن پای بود در جمله بتسکین حدت خون کوشند بشربت عناب و امثال
آن **فصل** اندر انتفاخ و خارش اظفار **علاج** بآب دریا یا بآب عدس که با کرسنه جوشانیده باشند بشویند و زفت و انجیر جدا جدا یا یکجا ضماد نمایند
فصل در رض الاظفار یعنی کوفته شدن ناخنان **علاج** در ابتدا برگ آس و برگ انار ضماد سازند و بعد از آنکه درد ساکن شود آرد گندم و زیت
یا پیه بز و اندکی کرنب ضماد سازند فائده جراحتیکه میان انگشت پا عارض شود علاج آنست که خرقه نیلی بران نهند و لازم باید که بران بول کنند و آنرا لیست
دارد و ایضا مر و کندر و انزروت باریک ساخته بر قرحه پر کردن سود دارد و قرحه که در قدمین افتد آنرا بعربی عنثره گویند تدبیر اقلاع الاظفار
هرگاه ناخن فاسد شود به سبب جراحت یا جز آن و خواهند که آنرا بر کنند باید که زرنیخ و جاوشیر و روغن بادام تلخ طلا نمایند با زفت و کبریت و زرنیخ و زیت طلا
سازند و اگر به ضماد داخلیون ناخن نرم کنند و بعده این ادویه مقلعه بر نهند زود جدا کند و پس از اقلاع محافظت نمایند تا ناخن کج نروید **فصل** در طلاقیه
و وی مرضیست که ناخن همچون طلق یعنی ابرک سپید و براق و سهل الانکسار گردد و سبب او قلت خون و تحجر رطوبات است **علاج** برای تلطیف و تقطیع
رطوبات ماء الاصول و گلقند و سکنجبین بدهند و روغن بادام شیرین یار کرده و بعد ظهور نضج بمطبوخ افتیمون تنقیه نمایند و زوفای رطب و حب محلب
و بادام شیرین و تپیره ضماد سازند و از اغذیه هرچه مرطب باشد سود دارد **فصل** در موت الدم تحت الظفر یعنی مردن خون زیر ناخن و سبب او کشاده شدن
شعبه رگی بود در زیر ناخن بواسطه وقوع ضربه بر ناخن یا بسببی دیگر **علاج** آرد زفت یا سرطان نهری پخته بر نیخ سرخ کوفته با قطر اسالیون سفنجی یار کرده ضماد کنند
و بمثلث هر روز چند دفع بشویند و گاه گاه تخم جرجیر و سرکه طلا کردن سود دارد و انتصاص و مکیدن ناخن بدهن ساعة بعد ساعة بغایت مفید است و قال شارح الاسباب
مصه فی کل یوم دفعات بدل ذلک لان المص یجذب من العمق و ماء الفم ینضج و یلین و یحلل انتباه و داحس که نوعیست از امراض الاصول ناخن در باب ورام گفته شد
باب اندر امراض متفرقه و این باب مشتملست بر چند فصل **فصل** در قمل و صیبان قمل بفتح قاف و تخفیف میم سپش را گویند و صیبان جمع صوابه است
و صوابه چیزیست سپید آویزان منظوم بموی که آنرا بیضه سپش خوانند باید دانست که ماده سپش فضول رطب ردیست که طبیعت آنرا بظاهر جلد دفع کند و او بواسطه
غلظت از مسام بر نیاید و در عمق جلد محتبس ماند و در انجا عفن شود و بقمل مستحیل گردد و از مسام سر بر زند و اینعلت بیشتر کسانرا افتد که غسل کمتر کنند و چرک
در ابدان اینها جمع ماند و در غسل جنابت و حیض تاخیر نمایند و ایضا خوردن انجیر ماده را بظاهر دفع میکند **علاج** آنجا که بسیار پدید آید باید که بدن را به فصد و مسهل پاک کنند و بعده
جهت تنقیه جلد بآب شور غسل فرمایند و برگ دفلی و میویزج و خبث الفضه و بادام تلخ یکجا کرده طلا نمایند و قسط و زراوند و زرنیخ بسرکه و زهره گاو سرشته طلا

بغذاهایکه زود بگوارد و اصلاح خون نمایند قوی و باغذیه لطیفه الی آخره
... نان پاکیزه گندم و گوشت جدی و ضان ...
... زفت ... رطوبت نوع ست زفت یابس و زفت بحری و زفت جبلی ...

مفید است و به طبیخ چقندر و پودینهٔ کوهی و برگ سرو تر سر شستن بدن سود دارد و تجدید ثیاب زود زود و پوشیدن حریر و کتان نامغسول از چیزهاست و نوعیست از قمل که آنرا
قمقام نیز گویند و وی آنست که در مسام چسپیده و غائص بود و چنان نماید که گویا بیخ موی آماسیده است و هرگاه بدان گرمی آتش یا آفتاب رسد یا آب گرم ریزند بیشتر هامی
مذکوره سر خود برافرازند و بجنبانند و علاج این قسم نیز همان ست که گفته شد و این دو امخصوص است اشنه و قلی میعه فلفل سپید پوست انار در آب بجوشانند و به طبیخ آن عضو را
بشویند به مبالغه دوائیکه در کشتن صیبان خصوصیه دارد بعرق نصف نوشادر و در سرکه حل کنند و بمالند و قال صاحب الاقسرائی للفصد فی منع تولد القمل و الصیبان
تأثیر عظیم انتباه طبیعت که رطوبه را باذن الله تعالی بسوی جلد دفع مینماید اگر رطوبه رقیق بود متولد میگردد عرق و اگر غلیظ بود متولد میشود چرک و اگر غلیظ تر میشود
متولد میگردد خصف و اگر رطوبه بظاهر بشره مندفع نشود و زیر جلد بماند تولد میکند داء الثعلب و اگر مختلط گردد برطوبات صدیدیه تولد میکند قوبا و سعفه و اگر مختلط نگردد و
مستعد شود قبول صورت حیوانیه را تولد میکند قمل **فصل در کثرت عرق** و او بحسب اسباب متنوع است **نوع اول** آنکه بدن ممتلی شود از مطعوم و فضله رطوبات
از طبیعت بعرق دفع کند کما قال بقراط فی الفصول فی المقالة الرابعة منه العرق الکثیر الذی یکون بعد النوم من غیر سبب بین یدل علی ان صاحبه یحمل علی بدنه من الغذاء
الکثیر ما لا یحتمل **نوع دوم** امتلاء متقادم که حاصل شده باشد از اخلاط در بدن موجب کثرة عرق شود و علامت او امتلاء اخلاط ست و با وجود خلو معده و عدم کثرت
اکل عرق آمدن و آنجا که مطعوم و فتی سبب بود تقلیل طعام فرمایند و گرسنگی و ریاضت نفع دارد و آنجا که امتلای متقادم اخلاط سبب بود تنقیه خلط نمایند بحسب
مراعات سبب و مزاج **نوع سوم** آنکه ماسکه مسترخی و ضعیف شود و مسام بکشاید و قوت از هضم جید عاجز آید و علامت او آنست که در قوت فتور افتد و
ضعف در بدن روز بروز ظاهر شود خاصه اگر با استفراغ بالعرق مود صالح بود فقط علاج آنچه حبس عرق کند و مسام را بند سازد استعمال نمایند شرباً و طلاء
و غذاء و ذکر **مشروبات** بگیرند برنج و سماق و کشنیز خشک و عدس و عناب و در آب ترکنند یا بجوشانند و آب او بدفعات بنوشانند و شربت خشخاش
نفع دارد و ذکر **اطلیه** حب الآس مازو با قدری اسفیداج از بیز باریک ساخته طلا نمایند بگلاب و مورد و گلسرخ و گلنار و اقاقیا و حضض و کندر هر یک از این
بروغن گل یا گلاب سائیده طلا کردن نفع دارد و تدهین بروغن به سود مند ست و آب لف الکرم و آب غوره و صندل و کافور و همه لعابهای سرد چون لعاب
اسبغول و بهدانه مالیدن مفید ست و قیروطی که از روغن بنفشه و یا بادام و غبار آسیا و موم سپید و مغز ساق گاو یا چربی بط و مرغ سازند دفع عرق نماید و غذائیکه حبس
عرق کند هریسه است و گوشت نمک سوده و گوشت گاو و امثال آن هرچه غلیظ بود فائده لف الکرم علو جکرم ست یعنی شاخهای نرم و سبز درخت انگور
و بعضی گفته اند که لف الکرم چیزیست که بر درخت انگوری پیچد **نوع چهارم** آنکه بسیاری حرکت و ریاضت و ملاقات حرارت هوا و جز آن باعث کثرت عرق
گردد و علامت او وجود سبب ست و علاجش قطع سبب **نوع پنجم** آنکه طبیعت ماده مرض را دفع کند و علامت او وجود حمیست و کثرت عرق در ایام بحران
افتادن و اینچنین عرق را حبس نشاید کرد که مضر است مگر آنکه خوف ضعف افتد فائده از جمله حیل باز داشتن عرق آنست که بسیار نپوشند و بهوای خوش نشینند
و عرق پاک نکنند زیرا که هرچند پاک کنند بیشتر آید و اگر بگذارند همچنان و پاک نکنند باز ایستد **صفت روغن حابس** آب برگ مورد و آب بهی با روغن گل بجوشانند
تا آبها بسوزد و روغن بماند پس در پشت و مفاصل بمالند و اگر مورد تر نباشد برگ مورد خشک و گلنار و گلسرخ و عصفر به یک جا در آب بپزند و آب صافی کرده بگیرند
و چهارم حصه آب روغن گل یا کنجد آمیزند و بجوشانند تا روغن بماند و گر مازو نیکوفته باین ادویه بجوشانند قوی تر باشد و زرنیخ حبس عرق کند برگ مورد گلنار
کهربا همچون غبار کنند و بر بدن پاشند روغنیکه عرق حبس کند و بدن را قوت دهد و مانع غشی گردد که در زمان گرم حادث گردد و آب سیب آب بهی گلاب با روغن
کنجد یا روغن گل جمله برابر بآتش نرم بجوشانند تا روغن باقی ماند و جزوی تدبیر حبس عرق در حمیات محرقه نیز گفته شد فائده بسیار باشد که تدابیر عرق آورنده حاجت آید
لهذا در اینجا ذکر کرده میشود تا بوقت حاجت به عمل آرند و مبتلای کثرة عرق را از اینچیزها دور دارند باید دانست که هرچه مفتح مسام بود عرق می آرد از تدابیر خارجیه حمام ست و ریاضت و
و انکباب بآب گرم و امثال آن و ایضاً آب کرفس و گلاب قدری که در روغن گل بهم بیخته بر بدن مالیدن کذلک روغن بابونه تنها یا بوره آمیخته در روغن غار و بلسان و روغن سوسن

...نمایند ۱۲ ۵ صفت روغنی که بسیار مفید است صفت آن یک پیاله آب سیب و امرود و یک پیاله آب برگ جامن و یک پیاله گلاب و یک پیاله آب خالص و یک پیاله نیم روغن کنجد با آتش نرم بجوشانند تا روغن بماند و از مجففات مازو و گل ارمنی و گلنار و اقاقیا و حضض و کهربا و مانند آنها هرچه مناسب باشد مجموع یا منفرد با روغن گل یا گلاب در بدن و زیر بغل بمالند نفع تمام بخشد و دفع عرق میکند ۱۲ اکبری فی دستور العلاج

وآب ترب یا زراوند از جمله معرقاتست و از داخلیه قشر سکنجبین ساده یا بزوری ست با آب کاسنی آمیخته و شربت گل و بنفشه همین عمل از دو شاول نخود آب
و قلیه و زرد کل از ین قبیلست و اینکه در غایت سردی بود در تابستان نوشیدن او از معرقاتست فصل در عرق الدم و عرق الدموی عرق الدم
آنست که بجای عرق خون صرف آید و عرق الدموی آنست که عرق مختلط با خون آید و سبب این مرض حدت و رقت خون ست بمخالطت صفرا مع ضعف
قوت ماسکه علاج فصد کنند و مسهل دهند بحسب احتمال قوت و هر چه مسکن خون و کاسر حدت او بود بنوشانند چون زرشک و کاسنی و عناب و توت شامی و زرد آلو
ترش و دانه انار و شربت آلو و عناب و سماق و امثال آن و پس از حصول تنقیه و تلطیه چیزهای قابض چون پوست انار و برگ طرفا و جوز سرو و حفت
بلوط با آب قسم طلا نمایند تا مسام محکم سازد و از اغذیه آنچه مغلظ و مبرد بود و بارها ذکر یافته بکار برند فصل در هزال و سمن مفرطین و باید دانست که هرگاه
احوال بدن متغیر شود از حد اعتدال و بلاغری یا فربهی مفرط گراید با آفات عظیم مستعد میگردد بدن چنانچه گفته آید قسم اول در تسمین یعنی فربه ساختن و آفات
در بدن مهزول کثیر الورود ست سرعت انفعال ست از هر امری و حرکتی نفسانی و بدنی و خارجی چون غم و هم و حمام و سهر و جماع و حرکت و ملاقات اشیاء صلبه
و هوای گرم و سرد و امثال آن و ایضاً مهزول مستعد میباشد مر حدوث حمیات عفنه را بسبب غلبه صفرا و شدت احتباس حرارت در رگها زیرا که منفعت گوشت در بدن
بسیارست کما لا یخفی و اسباب هزال شش گونه است یکی آنکه غذا کمتر خورند و بدان سبب بدل ما یتحلل نرسد و بدن لاغر شود دوم آنکه غذا بغایت لطیف خورند و از غایت
لطافت زودتر و بیشتر تحلیل یابد و بدن بهره نیابد لهذا اطبا گفته اند من یرید تسمین بدنه یختار من الاطعمة اغلظها سوم آنکه غذای فاسد و نامطبوع خورند و خون فاسد
از ان حاصل شود و بوجه فساد طبیعت آنرا جزو بدن نسازد چهارم آنکه در اعضای سوء مزاج پدید آید و بدان سبب غذا کمتر جذب کنند پنجم آنکه در احشا آفتی باشد چنانچه در جگر یا در ماساریقا
سده افتد و بدان سبب غذا با عضا چنانچه باید نا فذ گردد یا عظم در طحال پدید آید و از جگر سودا جذب نماید و بدان سبب قوت جگر سست شود و مزاج او فاسد گردد و در توزیع غذا
قصور روی نماید و اعضا را بهره نرسد چنانچه باید یا در معده و روده کرم متولد شود و هر چه خورده شود بخود کشد و بدان سبب اعضا را نصیب تمام نرسد ششم آنکه تحلیل بیشتر افتد از غموم
و هموم و کثرت ریاضت و سرعت آن و غیر آن یا فصد یا غیر سکون آن گویند و علامت هر یک ازین اسباب مذکوره وجود آن سبب است علاج نخستین ازاله سبب مهزول کنند از
آنچه در محل هر یک مذکور ست و بعد زوال سبب اشربه و ادویه و اغذیه مسمنه استعمال نمایند به حسب حاجت و جهت جذب غذا با طراف و ظاهر بدن بحمام رفتن و با آب گرم بدن
شستن نفع دارد و بعد استحمام روغنهای مرطبه قلیل المقدار زیرا که تکثیر او جلد را مسترخی میسازد و ذلک لیس بمطلوب و در نیاب جامهای نرم پوشیدن و بآرام و سرور
سکون کوشیدن و عطریات بوئیدن و بعیش و بازی مباح گذرانیدن با معشوقه دلربا یکجا خوابانیدن بشرط قلت جماع اثر تمام دارد ذکر اشیای مسمنه با قلا
مقشر و مغز تخم کدو شیرین هر دو نرم بکوبند و بروغن بادام و آب کشک و آب انار شیرین بپزند و میل نمایند دیگر عناب سه هزار درم در آب نیک بجوشانند و صاف
نمایند و بعده مغز بادام و خشخاش و مغز تخم کدو و صمغ عربی همه تف داده و نرم کوفته اضافه نمایند و باز اندکی بجوشانند و روغن بنفشه و روغن کدو یا کیان فربه آمیزند
و بجوشانند تا همچون حلوا شود پس گلاب بران پاشند و بجوشانند تا روغن جدا شود و آن حلوا بخورند و آن روغن بر بدن بمالند نوع دیگر نخود سپید در شیر گوسفند
تا شیر را جذب کند پس خشک سازند و بست درم از و بگیرند و برنج و کشکجو و گندم هر یک دو درم و نان میده خشک دو درم همه را کوفته و بیخته در شیر بپزند حریره مانند
و به قند شیرین کرده میل نمایند روزی چند تا نفع ظاهر شود دیگر مغز بادام شیرین خشخاش بندق حب الصنوبر حب السمنه حبه الخضرا انیسون همه را نرم بکوبند و بروغن گاو
بسرشند و با شکر گداخته مخلوط سازند و صبح و شام بقدر قوت بخورند دیگر در تسمین بهتر از آن مشهور نگشته و عجیب الاثرست تودری سپید و سرخ و تخم خشخاش
سپید هر یک پنج درم حب المحلب زنجبیل قرفه دارچینی شقاقل از هر یک سه درم حب السمنه بوزیدان جوز چند درم حب الفلفل هر یک یک درم زعفران ده درم
مغز بادام شیرین یک من بندق مقشر نیم من جوز هندی ده استار آرد برنج یک من عسل کف برداشته دو من فانید سپید یک من شکر سپید کثیر اینم من بروغن کنجد
نیم من آرد باقلی آرد نخود هر یک ده استار باید که فانید بکوبند و بعسل ریزند و بر آتش نهند تا بهم آمیزد پس فرود آرند و دیگر ادویه سوای زعفران کوفته و آنچه بختنی ست

بعضه

دران آمیزند و زعفران را در گلاب حل کرده و شکر در وی آمیزند و با آتش نرم گذارند و روغن کنجد اندک اندک بریزند و بکفچه بگردانند تا همچون حلوا شود و بعد ازین ایام ادویه
معجونه آمیزند و بکفچه زنند تا جمله بهم آمیزد و هر روز پنج درم بخورند بعد از آن زمانی استحمام نمایند و در حمام درنگ نکنند و دیگر حلویات و شیربرنج مفید است و اغذیه
که مقصود بدینکار است هریسه است و حلیم و کله پاچه و گوشت طیور سمینه چون بط و ماکیان و کبک کباب ساخته و امثال آن هرچه مرطب و مغلظ و جید الکیموس
باشد اما باید در تناول اطعمه رعایت هضم واجب دانند زیرا که اکل مغلظات با قصور هضم مبطل مقصود است و فربهی سبب در این صورت گوشت بز و بزغاله بهترین
اغذیه است ثقل ندارد و بدن را بسیار [illegible] و دیگر غذا بغایت موثر است بشرط هضم با جمله در دوا و چه در غذا رعایت معده ضروری دانند و به حسب احتمال ازدیاد اغذیه
استعمال فرمایند قسم دوم در تهزیل یعنی لاغر ساختن باید دانست که در فربهی مفرط خطر بسیار است لذا قالوا الاخیر فی السمن المفرط و آفات که در سمن مفرط وقوع دارد هفت است
یکی ضیق نفس قاتل بواسطه امتلاء رگها و تجویفها دوم غشی و سکته بواسطه ریختن ماده بفضای دل یا دماغ سوم شگافتن رگی بزرگ که رقیق الجرم بود و چون شگافته شد
التحام نگیرد و خون تمامه از بدن بیرون آید چهارم خفقان و تپ دقی و امثال آن بواسطه انضغاط رگها و عدم نفوذ هوا بروح و بدان سبب اختناق روح و فاسد شدن
و عفونت حادث گشتن [illegible] پنجم عقم اما فی الرجل فلعدم نضج المنی او کثرة تولده ولان اللحم یاخذ اصل القضیب فیقصر ولا یصل الی فم الرحم واما فی المرأة فلقلة المنی
ایضا ولمزاحمة الثرب لفم الرحم فلا یتیسر وصول المنی الرجل الی الرحم و علقت تسقط الجنین بضغط الثرب ششم فالج هفتم درب اسهال بسبب کثرت رطوبات و ایضا
امراض که مردم فربه را قصد کند و یافته نمیشود [illegible] مستحکم شود و بجهان اثر او عند الحاجة باعضاء المنیه نمیتواند رسید جهة ضیق منافذ و مجاری از انست که امراض فربهان
بشدت باشد و علاج دشوار پذیرد و کذا اکثر فربه در هر کار عاجز و محتاج بود و بر تشنگی و گرسنگی صبر نتواند کرد علاج تهزیل مسهل و مدرات دهند و تقلیل غذا و کثرت تعب
و استحمام یابس و تقلیل نوم فرمایند و عرق آورند و ضمادهای گرم محلل چون روغن شبت و قسط بالند و اطریفلات و سنبل [illegible] و معجون لکوتی و انقرویا و سنجرینیه
و دواء اللک همه ادویه گرم و خشک خوردن و خوابیدن بر زمین سخت و با آسائش نابودن [illegible] و هرچه تسکین گفته شد محافظت او ضروریست و نمک و گوشت افعی
خوردن و سیماب قوی تر از همه دواست و استحمام [illegible] آنست که در هوای حمام بنشانند و آب استعمال نکنند و حمام بر گرسنگی باید و بسیری از مسمنات است و کبر
منقول که بدن را لاغر کند نانخواه تخم بادیان [illegible] کرمانی هر یک چهار درم [illegible] خشک بوره ارمنی هر یک یکدرم چوب لک یا لک مغسول دو درم
کوفته و بیخته [illegible] مثقال [illegible] و دیگر لک مغسول سندروس هر یک چهار دانگ [illegible] نیم درم زراوند طویل [illegible] هر یک دانگی و نیم کوفته و بیخته دو دانگ [illegible]
و دیگر لک مغسول یکدرم [illegible] چند روز ناشتا خوردن بدن را لاغر کند و تشنگی بسیار کشیدن اثر تمام دارد فصل در تشنج جلد سر گاه باشد که از فرط یبوست تشنج
تشنج افتد [illegible] میان اجزا تشنج راه باید و همچنان [illegible] استفراغ کنند و روغن بنفشه و کدو و عصاره کاهو و کدو و شیر زنان و دیگر مرطبات بر سر
[illegible] با آب گرم [illegible] و بر سر ریزند و سر بخارات گرم بیشتر دارند و دستار چنان بندند که تشنج درست گردد فایده بسیار باشد که سبب تشنج
جلد سر خشکی نباشد بلکه سخت بستن دستار او [illegible] و این را تدارک مشکل [illegible] فصل در تشنج جلد جبهه گاه باشد که در پیشانی تشنج پدید آید یا خارش
و حمرت لون جلد و این در سرسام اکثر افتد و سبب و امتلای مقدم دماغ است از خلط رقیق علاج تنقیه دماغ کنند و زوفا و سپیده تخم مرغ و قیروطی که از موم و روغن کدو
و بادام ساخته باشند ضماد نمایند فصل در عظم الراس و بزرگ شدن سر دو نوعست یکی آنکه رطوبات و ریاح غلیظ زیر کاسه سر جمع شوند و شئون یعنی درز سر
عبارتست از ملتقی قبائل الراس منفتح و گسسته گردد و بالضرور در بعضی اجزاء سر بزرگی پدید آید علاج آنجا که درز پیدا گشته چیزی که محلل و ملطف رطوبات و ریاح
بود ضماد نمایند چون حب الرشاد با آب لت کرده و زرد چوبه بروغن بادام تلخ یار کرده و باید که صبر و کندش و زعفران با آب مرزنگوش در بینی چکانند
دوم آنکه میان پوست سر و صفاق [illegible] که بالای قحف [illegible] است یا میان صفاق و قحف رطوبتی گرد آید و بدان سبب آنجا متورم نماید و لمس نرم [illegible] ربا شد
و هرگاه [illegible] بدان نماید لانک الرطوبة [illegible] علاج پوست انار [illegible] ضماد سازند و اگر بدین منتفع نشود پوست را بشگافند و از آنجا [illegible]

۳۸۱

بیرون آرند و بعد استخراج مائیت تمامه جراحت را مندمل نمایند فائده و اگر مائیت بالای صفاق بود شگاف خفیف کنند و اگر زیر صفاق باشد عمیق زنند تا صفاق

شگافته شود و هر چونکه باشد اگر مائیت اندک بود یک شق عریض کافیست و اگر بسیار بود دو شق متقاطع و اگر بسیارتر بود سه شق متقاطع فصل در انتفاخ و حکة صابع

گاه باشد در هنگام سرما و خریف وقت صبح و شام انگشتان بخارند و رمیده گردند جهت احتباس فضول در آن و این حالت بدن صفراوی را بیشتر افتد علاج برای

تفتیح مسام و تحلیل ماده بآب دریای شور یا نمک آب یا بطبیخ چغندر یا بطبیخ شلغم یا بابلیه انجیر و کرنب یا عدس مقشر و کرسنه و ترمس جوشانیده باشند انگشتان را بشویند

و زمانی در همی بدارند و بمالند و انچه در شراب پخته ضماد نمایند و اگر بدین تدبیر منقطع نگردد فانه تمرد ذلک الا نجره دیلطفها و یسکن المها و حدتها و الحکة الحادثة عنها فصل

در تقرح القطاط و حمرتها و قطاط با فتح نشستگاه را گویند و قال الشارح و هو مقعد المردانیة من الدواب و من الانسان الموضع الذی بمنزلة ذلک فیه

باید دانست که گاه باشد که از کثرت استلقا یا اصطکاک بفراش نشستگاه سرخ شود بعده خراشیده گردد و بشگافد و متقرح شود بقرحه ردیه و این بیماران ناتوان

کثیر افتد علاج در اول هرگاه بینند که سرخ شده باشد ترک استلقا فرمایند اگر ممکن بود حضض و اقاقیا و گل ارمنی و مازو و گلنار و جز آن و دیگر روادعات طلا نمایند

و آنجا را تر دارند بگلاب و سرکه بر برف سرد کرده باشند و آنجا که ترک استلقا ممکن نباشد یعنی بیمار را از غایت ناتوانی از خفتن بر پشت چاره نباشد باید که آنرا

روزی چند بار بگردانند بر پهلو و نشستگاه را در هوا گشاده دارند تا تکاثف گیرد و ایضا برگ بید و گاورس در ریگ نرم زیر او بگسترند و خراش درشت و سخت

دور دارند و هرگاه خراشیده شود و قرحه آرد بمرهم اسفیداج و امثال آن دیگر مجففات بسازند فصل در صنان بضم صاد مهمله و وی آنست که بوی بد از

بدن آدمی آید بسبب عفونت اخلاط است و حرکت آن بسوی جلد از آنست که بعد جماع و حرکت مشوشه بوی او زیاده میشود و تاخیر در غسل جنابت و تناول چیزیکه

بالخاصیت ماده حریفه را بظاهر بدن حرکت دهد چون حلتیت و حلبه و شیر و بیخ انجدان و برگ او و مانند آن از موجبات انبعاث نتن و بیشتر ظهور او در اماکن پوشیده باشد

چون بغل و کش ران و زیر خصیتین و مانند آن و باشد که از تمام بدن بوی بد آید و سبب عفونت براز و بول و عرق نیز عفونت اخلاطست علاج بفصد و اسهال

بدن را پاک کنند و جهت تسکین حدت اخلاط و تبدیل مزاج اشربه مبرده و سکنجبین و هند و اغذیه مناسبه چون درانج و طباهیج بسرکه پخته بخورانند و انچه مداوست

و بالا گفته شد پرهیزانند و بعد تنقیه بآب نیم گرم غسل فرمایند و آن موضع بشست برگ سوسن و صندل طلا فرمایند بآب یا گلاب صرف و این ادویه در بغل و دیگر اماکن متعفنه

مالیدن نفع دارد مردارسنگ سپید کرده بگلاب می ساخته و توتیا و ذرور گل قند بگلاب یا بآب بسایند و بمالند و دیگر آس صندل سپید پوست ترنج مرزنجوش شاهسفرم

اشنه گل سرخ سنبل شامی جمله مساوی نرم کوفته و بیخته در بغل بمالند و هر چه قابض مسام و مکثف جلد و مانع عرقست مالیدن او سود دارد و مردارسنگ فقط با آب سائیده

طلا کردن بوی الاثرست فائده گاه باشد که در مغابن و میان انگشتان پا زیر قدم و زیر پستان عفونت افتد بواسطه کثرت و بهی عرق شود علاج رگ زنند و مسهل دهند

و در تهریل کوشند و از حرکات منع نمایند خاصه در هوای گرم و بعد تنقیه بآب گرم بشویند تا چرک و فضله مندفعه مجتمعه زائل شود بعده جهت تکاثف جلد و انسداد مسام

آب سرد استعمال نمایند در آنجا تا مانع ترشح عرق و فضول عفنه گردد و در عرق نفع دارد صفت آن برگ سوسن توتیا مردارسنگ گلنار گل سرخ گل ارمنی حنا سوخته

پوست انار جمله برابر و کافور قدری بسرکه بسایند و خشک ساخته بدارند وقت حاجت در آن موضع پر کنند و هرگاه از تیزی عرق ماده و در آنجا جراحت شود و مرهم خل سفیده بر

نهند و اگر تخستین بسرکه بشویند تا چرک و رطوبات قرحه که مانع اندمال ست بزداید بعده مرهم عرق بکار برند بهتر باشد فائده گاه باشد که در پوست سر نتن افتد بسبب خلط و هم

که در آنجا گرد آید از بخارات دهنیه که از دماغ بپوست سر برآید و آن عفن گردد و این مرض مشایخ و اطفال را اکثر افتد لکثرة الرطوبة التی هی مادة العفونة فی ابدانهم و ضعف الحرارة

الغریزیة التی تمنع العفونة علاج بعد تنقیه موافق برگ سوسن و مردارسنگ و توتیا و پوست درخت صنوبر و جوز السرو سوخته و دقاق کندر بشراب طلا نمایند و از اغذیه که در هضم

سیر و پیاز بود اجتناب فرمایند دیگر ادویه که خوردن آن عرق تمام بدن خوشبو کند اهلیلج زرد آلو تو شده ار در هر واحد از پنجاه درم با شراب مفید ست بقدر معهود بخورند و برای عرق

بازداشتن شب یمانی در آب حل کرده مالیدن سود دارد و برگ سوسن یا برگ حرفا یا آبیکه از آس چکیده بگیرند همین عمل دارد و عرق کف دست نیز بهمین به شود

فصل در فساد الاطراف بالبرد باید دانست که گاه باشد که از رسیدن سردی مفرط دست و پا متربل و متعفن سیاه شود و همچون ابدان مرده گردد و انما

اختص القول بفساد الاطراف لان ضرر البرد بها اکثر من سائر الابدان لبعدها ان ینبوع الحار الغریزی و الدوام انکشافها و ملاقاتها البرد علاج در اول هنگامیکه کبودی ظاهر شده باشد و پیش از آن فساد و عفونت راه نیافته و متورم نگشته بسبب آن روغن زیت و روغن کنجد که بگل یاسمین مرتب کنند آنرا روغن زنبق گویند و روغن قراقی روغن سوسن سپید را خوانند و دیگر روغنهای گرم نیک بمالند و اگر ورم پدید آمده باشد و سبزی و سیاهی ظهور نکرده اکلیل الملک و بابونه و شبت و سوسن و تین المخلط و شلغم و کرنب و شیح و نمام و مرزنگوش و حلبه و تخم کتان هرچه میسر شود اطراف در آن گذارند و بشویند و طبیخ گرم باید و آب گرم فقط نیز مفید است و بعد از برآوردن اطراف ازین طبیخ روغنها بمالند و عدس نرم کوفته بشراب بجوشانند و بران گذارند و اگر بعد تورم اطراف سبزی یا سیاهی ظهور کرده باشد باید که در آن موضع شرط عمیق زنند و بعده در آب گرم گذارند و نهاده دارند و خون برآمدن دهند تا که خود بایستد پس بیرون آرند و گل ارمنی بآب و عسل و سرکه طلا سازند و بعد زمانی بشراب نیمگرم یا بآب و سرکه روزی چند کرت بشویند تا که قرحه خشک شود و در محل شرط گوشت بروید و اگر بعد تخضر و تسود عفونت در اطراف افتد باید که برگ چغندر و کرنب بپزند و بروغن گاو و مسکه بسرشند و آنجا گذارند و همین ضماد میکنند تا که گوشت گندیده و سبز و سیاه شده ساقط شود و اعضای مجاوره صحیح و سالم مانند و این عمل از استعمال آهن بهتر است اما آنجا که اسقاط اجزای متعفنه اطراف بغیر حدید ممکن نباشد ناگزیر است از استعمال آن تا فساد بدیگر اجزا تعدی نکند لیکن احتیاط کلی باید کرد هنگام قطع تا سطایای عصب و عروق بریده نشود و بعد سقوط اعضای گندیده بدوا بود یا بآهن بعلاج قرحه پردازند باستعمال مجففات و جز آن که لازمه علاج قرحه است و عنقریب گفته شود

فصل در سوختن از آتش و آب گرم و روغن گرم و جز آن

و او مشتمل است بر چند قسم

قسم اول فی حرق النار

هر گاه بدن سوخته شود بآتش و خفیف باشد و آبله نکرده باید که در تبرید موضع و دفع مضرت حرارت کوشند و اینچنان باشد که خرقه بر برف سرد کرده بران گذارند و چون گرم شود دیگر نهند و جلد ارده مبرده طلا کردن نفع دارد چون گل ارمنی با سرکه حل کرده و مانند آن و سیاهی که از دوده و شمع ساخته باشند وقال جالینوس فی الناسعة اذا احل المداد بالماء و طلی علی حرق النار و ترک علیه نفع من ساعته سپیده بیضه با ابتدا ... و تسکین ... و حضرات باشیر طلا کردن مفید است دیگر روغن گل و سپیده تخم مرغ بهم آمیخته بر وی ... دیگر عدس مقشر و گل سرخ بجوشانند تا مهرا شود و بعده بآرد جو و سفیده تخم مرغ و روغن گل آمیزند و طلا نمایند همان زمان که سوخته شود دیگر برگ خطمی و خبازی بآب جوشانند و ... و باسپیده ارزیز و آب کشنیز تر مرهم سازند و بخرقه نهاده بر نهند و آنجا که احتراق شدید بود و اعضا را متنفط سازد فصد کنند اگر بدن ممتلی و قوت قوی باشد و ... تا دیگر ... و آنجا نیز و مرهم اسفیداج استعمال فرمایند و اگر بدین مرهم درد ساکن ... مرهم نوره ... سبب وجود نفاطات که آبله گویند آنست که بسبب داخلی یا خارجی مائیت از خون جدا شود و از اطراف عروق برآمده بزیر پوست مندفع گردد پس بالضرور پوست جدا شده برآید بحسب مقدار مائیت صفت مرهم نوره بگیرند آهک و آنرا هفت بار بآب بشویند تا حدت و تیزی او بتمامه زائل شود پس خشک سازند و بروغن گل خام یا بروغن مورد یا بروغن کنجد آمیزند و طین قیمولیا اضافه نمایند و بر عضو محترق نهند یا پنبه کهنه بدان آلوده بر عضو بگذارند و طریق شستن نوره آنست که نوره سپید در خرقه تنگ بندند و در آب حرکت دهند چند نوبت تا ثقل او ته نشیند پس آب از وی دور کرده آب دیگر ریزند و همچنان هفت کرت آب بگردانند و اگر نوره در خرقه نبندند همچنان هفت آب بگذارند زمانی و آب اول جدا کرده چنانچه گفته شد بهفت آب بشویند روا باشد و همچنین عمل دارد خاکستر پای کیان و خاکستر نگار ... و سپیده ارزیز هر چهار بهم بسایند و سپیده بیضه در روغن بنفشه آمیزند و بکار برند و انما اختص ما دار جلد الدجاج بخلاف الدیک لان فی اعضائها رطوبة بورقیة حادة لذعة

قسم دوم فی حرق الدهن الحار

علاج مراهم که ذکر یافت در سوختن آتش در سوختگی روغن گرم نیز کفایت و این دو مخصوص است سپیده بیضه بقدری زیت و سپیده آمیزند و در شیشه انداخته جنبانند تا یکسان گردد و طلا نمایند

قسم سوم فی حرق الماء الحار

علاج تا که آبله برآمده باشد باید که ماء الرماد یا ماء الزیتون الملح

وطلا کنند و بالای او خرقه کتان بگلاب که بر برف سرد کرده باشند تر کرده بنهند و چون بگرم شود بدل سازند ۱۲ قرابادین قادری سنه ... وقد قال جالینوس اذا حل المداد بالماء را ... جالینوس در مقاله ... گفته و ... حل کرده شود سیاهی در آب طلا نموده شود بر سوختن آتش در ساعت نفع بخشد ۱۲ ... قوله لان فی اعضائها رطوبة بورقیة ... اعضای ماکیان رطوبة بورقیة حادة لذاعة ...

۳۸۳

بر عضو بریند و خرقه سرد کرده بر نهند و آنچه در حرق النار گفته شد بکار برند و بعد نقط مرهم بوره استعمال نمایند و مناسب ادویه خاکستر چوب بست بزرده بیضه مرغ سرشته و
حارث بن کلده ثقفی که طبیب اهل مکه بود در عهد رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم هر که آب جوشیده بسوخت رماد الشعیر بزرده بیضه بیزد و بر وی نهاد و صفت ماء الرماد
بگیرند رماد یعنی خاکستر در آب گدازند و بعد از زمانی آن آب بپالایند و خاکستر دیگر در آن اندازند بعده آب مذکور بکار برند و هو تجفیف و تقبض من غیر لذع **قسم چهارم** فی الاحراق
من الصواعق **علاج** آنچه در حرق النار گفته شد بکار برند **فائده** دخان که از زمین خیزد و با بر آمیزد و آنجا برودت کسب کرده نازل گردد و ابر را پاره کند بهبوط و مشتعل گردد
بقوت تسخین که از حرکه قویه و اصطکاک حادث شود پس آوازی که از وی برمی آید آنرا رعد گویند و روشنی که از وی جهد و زود منقطع میگردد آنرا برق خوانند و او لطیف
دخان مشتعله است و آنکه در هوای سرد نشود و در زمین افتد آنرا صاعقه نامند و او کثیف دخان مذکوره باشد که به سبب رطوبت بکره خود باز پس شود و خاصه وی است
که بر هر چه بگذرد آنرا بسوزد و سست کند بواسطه ناریت که در آن ست اما اگر در تر افتد و چیزی از لهیب او بآدمی یا دیگر حیوان برسد و بدن بسوزد و آنچه نگاشته شد
تدبیر آنست و الا هر آنچه او افتد فی الفور آنرا منهدم می سازد چنانچه ظاهر ست **حکایت** در سنه یکهزار و چند در ملک کرناتک صاعقه افتد متصل فیلی تمام پوست او
سوخته شد و بر دو بجائیکه افتاده بود غار عظیم افتاد و دیگر حیوانات و مردم که قریب او بودند همه سلامت ماندند شخصیکه یک تیر پرتاب از آنجا زیر خیمه نشسته بود دید افتادن
صاعقه از گردن تا کمر او بسبیل حمایل بسوی سینه و پشت آمده آبله سوزان یکبارگی پدید آمد و حالانکه از تابش او هیچ آسیبی بدین نرسیده بود هر چند که فصد بکار برد و مسهل
میخورد و دوا دیه مبرده بکار میبرد نفع نیافت دیهان عارضه بعد سه سال بمکان اصلی شتافت **قسم پنجم** فی الاحراق عن الشمس گاه باشد که شخصی نرم پوست
در آفتاب سخت گرم سیر کند و بدان سبب پوست او بسوزد **علاج** مرهم کافوری و مرهم سرکه استعمال نمایند **قسم ششم** فی احراق الجلد من عسل البلادر
علاج شرط زنند و حجامت کنند تا زرد آب که از خون جدا شده بسبب احراق بیرون آید و ایضاً ماده حاد که بواسطه حرقت و الم بدانجانب میل
کرده مستخرج شود و بعده مرهم خل بیضه سرکه بکار برند تا قرحه بزودی خشک گردد **قسم هفتم** فی احراق اللسان من النوره بسیار باشد که از خوردن
پان بواسطه بسیاری آهک اندر زبان سوخته شود کما هو کثیر الوقوع فی الهندوستان **علاج** بلعاب اسبغول و امثال آن مضمضه کنند
و روغن بادام و روغن جوز هندی بمالند و اگر روغن آنها موجود نبود مغز اینها خائیدن همان عمل دارد تا که زبان به نشود پان نخورند و از
خائیدن چیزهای سخت و درشت و خوردن اشیاء تیز و شوار پرهیزند **فصل فی الجراحات** و این متضمن ست بر چند
مقاله مقاله اندر جراحت و بیان اقسام او و ذکر جراحات مخوفه و غیر مخوفه و اعضائیکه احتمال جراحت ندارد و بمجرد وصول
جرح بهلاکت می انجامد باید دانست که جراحت تفرق اتصال را گویند که در گوشت افتد و هنوز ریم نکرده زیرا که بعد تقیح باسم قرحه مسمی میگردد
و بعضی بر تفرق اتصال غیر لحمی نیز جراحت را اطلاق کنند و الاول مشهور اقسام جراحت اینست صغیر کبیر بسیط مستوی الشفات غائر منفصل
المضنعه مرکب نافذ بباطن غیر نافذ جراحات الراس جراحت البطن جراحت العصب جراحت العروق و بدانکه اگر دل مجروح گردد مهلت ندهد
و نشان جراحت او موت ست و دماغ نیز احتمال جراحت کمتر دارد و نشان جراحت او اختلاط عقلست و جراحت گرده و مثانه و امعا حکم جراحت دماغ
دارد و برآمدن بول بجراحت مثانه و برآمدن براز بجراحت روده دلالت کند و جراحت جگر مخوفست لیکن امید سلامت هم دارد و جراحت عصب و طرف عضله
مخوفست از تغیر رنگ و سقوط قوت و غشی و اختلاط عقل و تشنج تواند است و جراحت زانو که در پیش بود مخوفست و خلاص از و کمتر متوقع و جراحت شکم که بباطن
نافذ بود مخوفست و هوع با فواق با اسهال لازم دارد و جراحت سینه و فضای صدر که نافذ بود مخوفست و نشان آن خروج هواست از آنجا و جراحت حجاب مخوفست
و ضیق النفس [illegible] و برآمدن طعام لازم آنست و جراحتیکه جز در این اعضا افتد امید سلامت بیشتر دارد **مقاله** در جراحت
صغیر و بسیط و مستوی الشفاه بود و غائر نباشد صغیر خرد را گویند و بسیط آنکه از عوارضی دیگر چون درد مفرط و انصباب سوداء و سوء مزاج و سوء

ترکیب خالی نباشد و مستوی الشفاه آنست که چون جراحت را جمع کنند کناره های او نیک بهم پیوندد و فصل نماند علاج جراحتیکه چنین باشد تدبیر او آنست که
نظر کنند و اگر طریست یعنی تازه و خون آلوده فی الفور آنرا بهم چسپانند و دو رفاده مثلثه بهر دو جانب او نهاده برباط ذی راسین بربندند چنانچه هر دو کناره بهم چسپید و در بستن
احتیاط کنند که نه بسیار سست بود و نه بسیار چست زیرا که در سست بستن کناره ها جراحت نیک نخواهند پیوست و در سخت بستن خوف تورم ست و ایضاً احتراز نمایند تا در جراحت
روغن یا موی یا جز آن از اجسام غریبه نیفتد و اگر افتاده باشد نخست آنرا برون آرند بعده جراحت بربندند زیرا که اگر چیزی ازان اشیاء مذکوره اندرون ماند مانع
التصاق و التحام گردد و اگر طری نبود دو روز یا سه روز بران گذاشته باشد لیکن ریم نیاورده باید که نخستین بخش عریض باطن جراحت را بخراشند تا خون آلوده گردد
پس بطریق مذکور بر بندند فانها تبرء الی ثلثة ایام من غیر احتیاج الی استعمال دواء مقاله در جراحت که کبیر و غائر بود یعنی بزرگ و عمق داشته باشد چنانکه
اگر جمع کنند هر چند که کناره ها بهم چسپد اما در قعر وی کاواکی ماند علاج تدبیر اینچنین جراحت آنست که ذرور ملحم در و پاشند و جهة منع انصباب ماده گرد اگرد جراحت
ترکه دوائیست مرکب و صندلین بآب کاسنی یا کشنیز طلا نمایند و صندل خشک باریک سائیده فقط بر رفاده پاشند و رفاده چنان بربندند که مانع برآمدن خون
جراحت نگردد و انما یذر الصندل الیابس علی الرفائد من غیر امتزاجه بالعصارات لئلا یرطب الجراحة بها لان المقصود تجفیف فائده آنجا که خون در بدن بسیار
بود از جراحت بسیار بر نیاید و مانعی نبود باید که جهة تقلیل خون فصد کنند و هر چه خون افزاست چون گوشت و شیرینی منع نمایند قال الشارح فیها دیجدد اللحم
و انحاد لئلا یکثر الدم فی البدن فیکثر نصیب العضو المجروح و هو بضعفه لا یقدر علی التصرف فیه کما ینبغی فیفسد و یصیر قیحا و ضرا و یجعل العضو متورما و بهمین
ذرور ملحمه انیست دم الاخوین دو جزو صبر کندر هر یک یک جزو اقتیا ه آنجا که کناره های جراحت از بستن مجتمع نشود باید که برشته ابریشمی بدوزند و بخیه گرد زنند
چنانچه متعارف و بالای او ذرور مذکور پر کنند و هر گاه جراحت ورم کند انار ترش در آب بجوشانند و بکوبند و بران گذارند تا ورم دفع کند و درد را تسکین
بخشد و جراحتیکه در عرض بدن افتد لبهای او در اکثر بهم جمع نیاید مقاله اندر جراحت منفصل المضغه یعنی جراحتی غائر که بسیار چه گوشت ازان
ساقط شده باشد و لازم آنست که اجزاء جراحت بهم نپیوندد و در فضا یکمیان آنست رطوبة صدیدیه و چرک جمع آید علاج تدبیر اینچنین زخم آنست
که هر چه مجفف رطوبة و مجلی و منبت لحم بود باعتدال چون کندر و صبر و زراوند و ایرسا و اقلیمیا رفضه و توتیا استعمال نمایند ذرور ساخته بموم و روغن نشر
زیرا که ادخال روغن و موم اندر ادویه مجففه منع تجفیف می نماید ازانچه باید و لعد بر کردن ذرور در جراحت رباط بربندند و در بستن ابتداء از غور کنند و از نیجا
محکم بندند و نزدیک بدهن او سست گذارند و نفع سخت بستن از غور آنست تا اطراف جراحت در قعرها امکن بهم بپیوندد و دواء ملحم ثابت ماند و آنچه چرک
در و نیست نیک افشرده شود و بالا گراید و سود سست بستن دهن آنست که چرک بفراغت برآید و هم بدین غرض صواب آنست که عضو مجروح را چنان
دارند که دهن جراحت فروتر بود و قعر او بالاتر تا چرک بالطبع سیلان کند و قال جالینوس انی قد رأیت جرحا کبیرا کان غوره عند الرکبة و فوهته عند الفخذ بالیل
قصب الفخذ کان القعر فوق و الفوهة اسفل ذلک فعالجت السافد و اللف و غیره تعلیقا یکون الفوهة اهدا الی اسفل و باید که پنبه کهنه بروغن کهنه آلوده
اندر جراحت گذارند و تجدید همیکنند تا چرک و زرداب آنرا خشک سازد و اگر پنبه فقط بی امتزاج روغن بکار برند بهتر باشد و پس ازانکه جراحت پاک گردد بدر و ادویات
مراهم که گوشت برویاند علاج کنند و ذرور و مراهم لحمه در فصل قروح منفصل ذکر کرده شود و معنی ملحم رویاننده گوشتست و بعد رویانیدن گوشت ادویه مدمله
بکار برند چون مرداسنج و شبح سوخته و برگ سوسن و هلیله و مازو و گلنار و صبر و زردچوب و جز آن که مجفف بی لذع بود و مدمل آنرا گویند که سطح جراحت را
خشک کند و سخت سازد تا خشکریشه بران افتد و تا استکمال انبات محافظت از مصادمت و دیگر آفات نمایند فائده جراحت کودکان و زنان را از ادویه ملحمه
هر چه بسیار التجفیف بود بکار برند چون مرداسنج و شبح و جراحت ابدان صلبه را اقوی التجفیف استعمال نمایند چون مازو و گلنار و صبر فصل اندر جراحت کمی
و او آنست که بمرضی یا عرضی مرکب باشد مثلاً سوء مزاج بدن یا امتلای بدن یا ورم یا درد شدید با او یار بود یا استخوان شکسته باشد یا رگی از عصبی بریده باشد یا گوشت

نا بسته گشته علاج تدبیر اینچنین جراحت آنست که نخستین از اعراض واقعه و اعراض حادثه کوشند بدانچه مناسب وی بود و بعد از آن تدارک جراحت نمایند چنانچه گفته شد
فاما اگر در سوء مزاج تبدیل بود و در امتلا تنقیه کنند و آنجا که استخوان باشد یا رگ و پی بریده باشد یا عضو ورم کرده بدانچه در محل هر یک مذکور ست تدارک نمایند و در شدت
وجع بتسکین کوشند و در آنجا که گوشت فساد پذیرد دوا فشار او ضروری دانند اما جهة تسکین درد ادویه مخدره چون افیون و بیخ لفاح و مانند آن ضماد کردن نفع دارد و اگر یک
انار شیرین در شراب بجوشانند و ضماد نمایند بالخاصیه درد را فرو نشاند و هر گاه ازاله ورم هم مطلوب باشد انار ترش بشراب پخته بکار برند و برای خالی ساختن و جدا
کردن گوشت فاسد از جراحت باید که اطراف کاسنی و عنب الثعلب و خطمی بکوبند و بروغن گاو و روغن بنفشه آمیزند و ضماد نمایند تا که فساد بایستد و سیاهی محفوظ گردد
و بعد از آنکه مزاج جراحت تعدیل پذیرد و فساد از سرایت توقف گیرد مرهم زنگار گذارند تا گوشت فاسد را بخورد و از اجزاء سوده پاک سازد مقاله اندر جراحت الراس
در جراحتیکه بسر افتد که از وی استخوان سر نیز شکسته گردد و آنرا شجه گویند بفتح شین معجمه و شجاج جمع اوست علاج اگر استخوان نشکسته باشد ذرور ملحم که از صبر و مر و کندر
و دم الاخوین و اقاقیا ساخته باشند بر کنند و اگر استخوان شکسته باشد واجب ست که ریزهای استخوان شکسته بیرون آرند و بعده مراهم بهم سازند و ذرور مذکور
با وجود التحام جبر عظام هم بنماید در جراحتیکه بدماغ رسد آنرا آمه خوانند مقاله اندر جراحة البطن و آنرا جائفه نامند اگر بجوف سر کرده باشد پس گاه زخم بر شکم رسد و
روده و ثرب بیرون آید علاج آنست که در حال روده و ثرب درون باز گردانند و جلد شکم بدوزند و اگر درون باز گردانیدن میسر نباشد و بواسطه ملاقات سردی
هوا روده باد گیرد و اندر نشود باید که بشراب گرم آنرا بشویند یا اسفنج بشراب گرم تر کرده تکمید روده نمایند تا که نفخ او زائل شود و باب گشنیز و صندل و حوالی و مرو ساق [illegible]
پس دستها و پایهای او را گرفته بردارند چنانچه پشت او خم شود و روده اندر رود و اگر خود بخود در نرود اعانت کنند بدست برفق و ملایمت و هنگام برداشتن بیمار بکیفیت مذکوره
باید که طرف مجروح نسبت بطرف سالم برداشته بود و این آنجاست که زخم به پهلوی شکم بود و اگر در میان باشد حاجت بارتفاع جانبی و انخفاض جانبی دیگر نباشد
و آنجا که هنگام حمام میسر شود بهتر آنست که بعد زوال نفخ در وقت معتدل بحمام برند و در آنجا اطراف او گرفته بردارند تا رجوع امعاء سهل شود بسبب تلیین هوا
حمام و اگر [illegible] لازم ست که دهان جراحت اندکی کشاده کنند تا روده باز گردد پس جلد را بدوزند فایده هر گاه ثرب برآید باید که بزودی آنرا اندر کنند
تا [illegible] و اگر [illegible] گردانیدن [illegible] زمانی طویل در هوا بماند یا سبزی یا سیاهی در وی پدید آید تدبیرش آنست که آنچه سبز و سیاه است از آن ببرند و بعضی [illegible]
و اگر [illegible] طویل در هوا بماند هر چند سبز و سیاه گشته باشد قدری از آن قطع باید کرد با تجاه هر گاه ثرب خواهند برند نخستین رگهای بزرگ از شریانی و وریدی [illegible]
باشد آنرا [illegible] بریسمان [illegible] ببندند از آنجا که [illegible] بعده اجزای متغیره را ببرند و میتوانند که اول ببرند و بعد قطع سر رگها را بر رشته باریکی ابریشم بدوزند و
مقصود از این آنست که اگر رگها بسته نشوند بسبب قطع خون سیلان کند و در شکم جمع آید و احداث آفات نماید و رشته که از آن پوست شکم بدوزند در نرمی و درشتی معتدل
باید زیرا که اگر شدید الصلابة باشد پوست را پاره کند و شدید اللین نتواند گسسته گردد فصل اندر جراحت العصب و جراحت العضله
در مقاله اول گفته شد که شدت درد و دیگر اعراض شدیده لازم وی ست علاج جراحتیکه بر پی اعصاب افتد باید که آنرا روزی چند ملتحم شدن ندهند تا از خون و
ورم محفوظ ماند و همگی عنایت بران گمارند که ورم نکند زیرا که در تورم عصب خوف تشنج دماغ و هلاکت ست و تدبیر آنست احتیاط نمایند تا آب سرد و آب گرم و
روغن سرد و روغنیکه بسیار گرم بود بالعضو نرسد و در ابتدا بجز تسکین درد مشغول نگردند و آنچنان باشد که روغن زیت یا روغن گل یا روغن کهنه نیمگرم
کنند و خرقه بران آلوده بر زخم گذارند و روغن نیمگرم باید که مائل بطرف گرمی باشد و تمام عضو را بدین روغن چرب دارند و از زیت الانفاق یا روغن آس و
گل و موم روغنی بسازند و بر زخم نهند و اگر بیمار خشک مزاج و اصلب اللحم بود قدری فرفیون نیز درین موم داخل سازند و در امزجه شدید الرطوبة چون اطفال
و کودکان علک البطم را با ریگ ساخته و [illegible] بر زخم پاشیدن نفع دارد و فایده انفاق غوره زیتون آگویند و هر گاه عصب ورم کند آرد باقلا و نخود و
کرسنه و ترمس و جو به سکنجبین که بسیار ترش نباشد سرشته ضماد نمایند و اگر حرارت شدید بود این مرهم برنهند کندر و بال نحاس قنبر زیت موم سرکه زاج ازهر یکمقداری

مناسب بگیرند و مزاج بغایت گرم باشد و همه ادویه با دو سرکه تحقیق بلیغ پس در دیگر سنگین اندازند تا یک بگردانند تا همه یکسان گردد و چون این مرهم بر زخم نهادند

قطعه صوف به سرکه و زیت آلوده بالای آن نهند لیکن اگر حرارت شدید بود و از عفونت نگاه دارند تا عفونت و فساد نشود و اگر سر جراحت تنگ بود و بیان اثر آن باشد

تا چرک در آن نماند و موجب عفونت نگردد و باید که جراحت عصب را در شب و روز دو بار بگشایند خاصه اگر لذع و وضع بیشتر بود و هر گاه تشنج در عصب افتد سزاوار است

که عصب کشیده شده بود و می قطع نمایند تا دماغ از تشنج و مریض از هلاکت ایمن باشد و بعد قطع عصب آنجا و نواحی آن به روغن تکمید کنند خاصه به روغن بنفشه و مهره‌های پشت

و گردن سر را به روغن بنفشه و پیه بط و پیه ماکیان چرب سازند مقاله اندر جراحت العروق هر گاه بر رگ زخم افتد و رید بود یا شریان و خون از آن روان گردد باید

که به حبس خون کوشند و بدانند که حبس خون شریان بزرگ یا ورید بزرگ مشکل باشد و از آن شریان خرد چون شریان سر آسان‌تر بود و نشان خون شریانی آنست

که رقیق بود و ارغوانی رنگ بود و به دفق برآید و کمتر برآمدن او ضعف بیشتر آرد و طریق حبس خون آنست که خرقه در گلاب و سرکه آلوده اندر رگ مجروحه درآورند و بالای

سر زخم ادویه قوی البرد طلا نمایند تا مانع انصباب خون گردد و دهنهای رگها بند شود و آنچه در وی است بسته گردد و غلظت پذیرد و اگر ممکن بود بالاتر از محل مجروح

به عصابه بربندند بستنی متوسط تا مجاری بهم پیوندد بلا وجع و پوشیده نیست که سخت بستن درد آرد و ماده را از بالا جذب کند و سست بستن حبس نتواند کرد و

فصل شد الوسط و آنجا که بدن ممتلی بود و مانعی نباشد بهتر آنست که خون را اختیاراً بجانب مخالف کشند به فصد و حجامت تازه و بایستد و صمغ بلاط ضماد

کردن و خاک سوخته که از تون سبوپزان همان زمان برآورده باشند باریک ساخته پاشیدن و راتینج نرم کوفته پر کردن به حبس خون مخصوص است دیگر آرد کرسنه

و دم الاخوین و صبر بار سوخته و به سرکه سرد کرده و غبار آسیا و حبیبه کوفته و بیخته و سپیده بیضه بسر شند و پشم خرگوش بدان آلوده در جرح گذارند دیگر

نسج عنکبوت فقط در جرح نهند دیگر صمغ عربی و صبر و دم الاخوین و انزروت و کندر با آب صمغ عربی طلا نمایند و باید دانست که اگر جراحت به شریان باشد چون دوا

بر آن گذارند و بر بندند باید که تا سه روز نگشایند بلکه تا ده روز و عضو را آسایش دارند تا که گوشت بروید و آنجا که از این ادویه خون بند نگردد باید که نوره سرد ناکرده

با زاک یا یک ساخته در جرح نهند که این دوا حکم داغ دارد و اگر از این هم مطلب برنیاید باید که گوشت و پوست که بالای رگ مجروح است با آلتی آهنی جدا کنند از رگ و

به دو رگ را جدا نمایند و به بند ابریشم هر دو طرف رگ بربندند لیکن از آنجا که مجروح است بربندند و از هم قطع کنند و ادویه کاویه چون آهک آب نارسیده و زاک و زرنیخ

با یک ساخته در آن پرسازند و بربندند و بگشایند تا که گوشت بروید و بر طرف جراحت منطبق گردد و آنجا که قطع رگ ممکن نباشد داغ دهند بکویی که به آتش سرخ

کرده باشند و داغ عمیق کنند تا به عمق جراحت رسد و طلب حاصل گردد زیرا که اگر داغ به عمق جراحت نرسد خشکریشه ضعیف آرد و او به ادنی چیزی ساقط گردد و

آفت تو بیرون بود اول بلاط سازند و فائده صمغ بلاط الا ذکر یافته و ادویه که مرکب باشد چون داسازند و او اضماد کردن بر جراحت منع سیلان خون نماید و

قوی الاثر است و ترکیب او و به دو گونه است یکی آنکه رخام با شوص که از پوست تکاو سازند بیامیزند و بلاط نمایند سبب بند دوم آنکه صبر و مر و دم الاخوین علک البطم

و انزروت و صمغ عربی هر یک جزو قیصوم و زاک هم یک نصف جزو کوفته با آب صمغ عربی بسرشند و بلاط سازند با سرکه با وجود تبرید و قبض منفعتی دیگر دارد و آن است

که غواص است و بعمق می درآید و استعمال او در جراحات قائم مقام داغ است لهذا قطع میکند سیلان خون را از هر موضع که باشد مقاله اندر جراحتیکه شظایای

استخوان هم در آن باشد علاج آن زاید بر جرح ضماد نمایند که ریزهای استخوان برآید بعده به استحکام جراحت کوشند و استعمال کنند دیگر علاجی که کرده پوشیده نیست تا که

ریزه استخوان جراحت و التحام صورت نه بندد و آنجا که در جراحت استخوان سیاه و فاسد شده باشد نشان او فساد و تبدیل استخوان آنجاست علاج گفته شده

را آهن یا ادویه اکاله دور کنند و آله برد و افشار او به سبب آهن را کار نفرمایند زیرا که آهن گاه باشد که شظایای عصب و عروق رسد و آفت دیگر آرد با لجمله بعد از آنکه گوشت فاسد دور

شود و آهن باید و استخوان هویدا گردد و باید که استخوان پوسیده را بمجرد چیزی تیز ببرند و بخراشند تا استخوان صحیح ظاهر شود و اگر تمام استخوان گندیده بود به کشیدن او شتاب

قطع سازند چنانچه در قروح گفته آید و چون استخوان بریده بیرون آرند بجای آن قطع شاخ حیوانی مقدار استخوان ساخته جسب مرتبه کرده بگذارند

۳۸۷

فصل فی نشوب النصل والشوک وغیرها هرگاه پیکان و مانند آن بخلد باید که آنرا بزنبور سرباریک بکشند وبعده مرو کندر باریک ساخته در جراحت
پر کنند تا التحام پذیرد و اگر پیکان تا استخوان در آمده باشد او را راست سازند اگر کج شده باشد وبعده باز بزنبور بقوت می کشند و اگر کشیده نشود سنگ مقناطیس برو
گذارند تا او را جذب کند و آنجا که بسبب تنگی جراحت و نابودن پیکان بیرون زنبور پیکان را نتواند گرفت دهان جراحت بکشند تا که زنبور پیکان را تواند گرفت
و اگر خار و استخوان و آبگینه و امثال آن بخلد آنرا به زنبور بکشند و اگر اندک بود بسوزن کاویده بیرون آرند و اگر بدین حیل نتوان برآورد باید که چیزهای مرخیه چون
پیاز نرگس و اشق و بیخ نی به عسل ضماد نمایند تا جراحت کشاده شود و تا شب بآسانی برآید و اگر بعد تلیین و اتساع جراحت چیزهای جاذبه چون زفت و علک الانباط
و راتینج و زراوند ضماد سازند زود برکشد **فصل فی القروح** باید دانست که قرحه بفتح قاف جراحت منفجر را گویند و جراحت تفرق اتصال گوشت خواه
سبب تفرق و اراده خارجیه بود چون زخم شمشیر و جز آن خواه حادثات بدنیه چون انفجار خراج و تفقیع بثور و اقسام قروح بسیار است و هر یک بنوعی گفته آید
نوع اول در قرحه بسیطه و او آنست که خالی باشد از عوارضیکه مانع اندمال بود علاج اگر رطوبت اندک بود و قرحه خرد باشد باید که بشراب و سرکه و ماء العسل
آنرا بشویند جهت جلا و تجفیف وبعده پنبه کهنه دران پر سازند و بالای آن قدری پنبه کهنه بروغن گل یا کنجد آلوده بگذارند تا بسبب دهنیت دهان جراحت
بسته نشود و تا که از اندر فراهم بیاید و هر روز قدری ازان پنبه تر کرده کمتر نمایند تا زود فراهم آید و درینچنین قرحه حقیقت ادویه قوی التجفیف بکار برند که خوف افنای
رطوبت اصلی است و اینجا منع اندمال نماید و اگر قرحه بزرگ و پرچرک بود و دوا بدان نرم باشد از مردارسنگ و زرد چوبه که هر دو را بسرکه و زیت ترتیب کرده باشند
مرهم سازند و استعمال نمایند و هیچ یکی ازینها تنها بکار نبرند که ضرر دارد و آنجا که این قرحه با بدان صلبه بود زیاده کنند درین دوا و آنچه قوی التجفیف باشد چون مازو و گلنار
و شب و اقلیمیا و برگ سوسن و زنگار و بغایت اندک باید تجفیف و دوا را بدان صلبه همیسی است که کثیر التعب بود چون زرگر و آهنگر و امثال آن و اگر قرحه غایر بود
و تجفیف مبالغه کنند تا رطوبتیکه در غور او جمع است خشک شود وبعده ذرورات و مراهم ملحمه بکار برند و احتیاط تمام نمایند که مبادا دهن قرحه بسته شود و غور او
همچنان باید و احتیاط آنست که پنبه بروغن چرب ساخته بر دهان جراحت نهاده دارند تا منع التحام نماید و تا که قعر آن پر شود و بسطح جلد برابر گردد و پنبه بعد
بکار همی بندد و اگر دهن قرحه تنگ بود مراهم به فتیله اندر کنند و در اینچنین قرحه بغایت اهتمام نمایند که دهان او نه بندد و طریق احتیاط گفته شد و آنجا که مخففا
به سبب کثرت غور و کثرت اجتماع رطوبات اثر نتواند کرد باید که در اسفل عضو آنجا که نهایت غور است شق نمایند تا ماده ازین راه بتمامه بیرون آید و دوا اینجا عمل نماید
صفت مرهم ملحمه مردارسنگ باریک ساخته در سرکه چندان بپزند تا غلیظ شود وبعده فرود آرند و قدری از انزروت و دم الاخوین و کندر و زفت در ان
اضافه کرده حل نمایند تا یکسان گردد و بهترین مرهم ملحمه صبر و مر و کندر و دم الاخوین ست **نوع دوم** در قرحه مرکبه و او آنست که با عوارض دیگر چون وجع و سواد و ورم و سیلان
فضول و سوء ترکیب و جز آن یار بود و مراد از سیلان فضول انصباب ماده است از عضوی بر قرحه علاج نخستین بدفع عوارضات کوشند از آنچه مناسب باشد و قدری
از ان جراحت غیر مرکب نیز گفته شد وبعد زوال عارضه بمعالجه قرحه پردازند **نوع سوم** در قرحه عسر الاندمال یعنی آنکه دیر تغیر شود و در غالب فساد بود و آنرا سبب و حسب ها
هر سبب علامتی و علاجی دارد یکی آنکه خون بدن غلیظ پذیرد و بدان سبب عضو یکبارگی رفته و جوی نگیرد زیرا که موجب التحام و باعث گوشت خون است و از فساد او [illegible]
غیر نجیبه بود و بدان منافع قرحه دیر مندمل گردد و علامت غلبه خون لاغری و صفرت بدن و قرحه و حوالی او خشک تا سبور حمرت و قلیل الحرارت بودن علاج گرد اگر قرحه
آهسته آهسته بدست همی مالند و خرقه بآب گرم تر کنند و تکمید نمایند و چون از دلک تکمید سرخی و انتفاخ در عضو پدید آید بس کنند زیرا که گر با وجود ظهور انتفاخ و حمرت دلک و تکمید
نمایند مقصود باطل گردد و ایضا با آب بسیار گرم نشاید که تکمید فرمایند لانه یحلل اکثر مما یجذب و از اغذیه هر چه مولد خون نیک بخورانند و مرهم اسود که از زفت و راتینج و شمع
و مغز ساق گاو ساخته باشند استعمال نمایند فانه یجذب الدم وینبت اللحم دوم آنکه خون فاسد شود و بدان سبب گوشت از آن متکون نگردد و آنچه نقیه [illegible] متفرقه بود و ریم
و چرک استحاله نماید و علامت او فساد لون و سخنه است پس اگر موجب فساد خون تغیر مزاج جگر بود رنگ بدن سپید از زردی یا زردی بود بحسب برودت و حرارت مزاج جگر

واگر موجب فساد و تغیر مزاج سپرز بود و رنگ بدن بسیاهی مایل باشد و نبض پر باید علاج نخستین فصد کنند تا خون فاسد برآید و بعده باصلاح مزاج جگر و سپرز کوشند

از آنچه در باب هریک مذکورست سوم آنکه سوء مزاج گرم در بدن عضو متقرح افتد و قوت او ضعیف سازد و بدان سبب غذا انکه بدان رسد قوت عضو در آن بوجه اکمل

تصرف نتواند نمود و از استحیل بگوشت نتواند ساخت و علامت او سرخی و سوزش قرحه است و شدت وجع علاج رگیکه بدان عضو مناسب بود باشاید و حسب

حاجت خون آرند و تدابیر مبرده و مطفیه بعمل آرند و مراهم سرد بکار برند چون مراهم اسفیداج و مرهمیکه از سرکه و مردارسنگ و زرد چوبه سازند و گرد اگرد قرحه طلا از دگذارند

و بالای رفاده که بر قرحه نهند صندل خشک باریک ساخته بپاشند چهارم آنکه سوء مزاج سرد باعث ضعف قوت عضو ماوف گردد و علامت او کمودت رنگ و عدم

آثار حرارت علاج جهة تسخین مزاج اغذیهٔ گرم دهند چون ماء اللحم با توابل گرم و امثال آن و مویز و انجیر خوردن نفع دارد و عضو را بآب گرم تکمید نمایند و مرهم با سلیقون

که از زفت و راتینج و قنه و شمع و زیت ساخته باشند و مرهم اسود که از مردارسنگ کندر و دم الاخوین و انزروت مرتب کرده باشند استعمال نمایند و طریق ترتیب مرهم اسود آنست

که مردارسنگ را باریک سائیده در زیت بجوشانند تا سیاه گردد بعده دیگر ادویه سحوق در آن میزند پنجم آنکه سوء مزاج تر ضعف قوت عضو ماوف گردد و علامت او آنست

که گوشت قرحه نرم بود و زرد آب و رطوبة در وی بسیار باشد علاج بهلیله و تربد و مانند آن بدن پاک کنند و اغذیه ناشفه چون طباهیج مشویه و مطجنه و جز آن غذا

فرمایند و مرهم قوی التجفیف استعمال نمایند صفت آن بگیرند مردارسنگ و در سرکه و زیت ترتیب کنند و گلنار و ماز و زرد چوبه و نحاس سوخته و اسرنج و اقلیمیا

و شب همه باریک ساخته بهم آمیزند و مراهم سازند ششم آنکه سوء مزاج خشک موهن قوت عضو شود منصرف شدن بر غذا نماید و علامت او خشکی قرحه و بدست

در رطوبة و چرک کمتر بودن علاج بآب نیمگرم و روغن بنفشه تکمید کردن گرد اگرد قرحه و غذا چیزهای مرطب مانند چون حریره ها و شوربای چرب و بیضه مرغ نیمبرشت

و مانند آن و ادویهٔ قلیل التجفیف چون آرد جو و آرد کرسنه بچربی مرغ و بط و غیره بر قرحه گذارند هفتم آنکه بر کنارهٔ قرحه یا اندرون آن گوشت سخت باشد و بدان سبب

هر دو طرف قرحه بهم نپیوندد پس اگر آن گوشت بر دو طرف قرحه یا قریب بدان باشد بنظر می در آید اما اگر در غور قرحه بود و بمس توان یافت یعنی چون میل داخل شود دانند چنانچه

که بر چیزی سخت میرسد علاج آنجا که ممکن بود بنشتر [illegible] با بزدا بید و اگر غلیظ تر بود با آلهٔ آهن قطع نمایند و اگر در غور بود و با آلتی آهن نتوان برید با ادویهٔ حاده اکاله

چون فلدفیون و دیک بر دیک فانی سازند و بعد افنای او مراهم که گوشت رویاند بگذارند هشتم آنکه در قعر قرحه استخوان گنده و فاسد بود و بدان سبب بر قرحه آید ان

دائم سیلان کند و منع اندمال نماید و علامت او آنست که قرحه گاهی در بظاهر نیک شود و لیکن بعد از چندی باز بعد و عود کند و ریم آرد و صدید رقیق بدبو روان گردد و خاصه

این قرحه است که چون میل اندر کنند تا باستخوان برسد بواسطهٔ [illegible] و استرخای گوشت و با شد که از رسیدن میل باستخوان شمع گردد و این [illegible]

غشا که محیط استخوانست فاسد گشته جدا شده باشد و استخوان عریان ماند علاج بشگافند آن موضع را تا استخوان و ادویهٔ حاده بران گذارند تا گوشت مرده را

فانی سازد و هرگاه باستعمال ادویهٔ حاده خشکریشه آرد روغن نیمگرم بران نهند تا گوشت گنده دور کند و خشکریشه زائل سازد و بالجمله چون گوشت فاسد بیخ شود

و استخوان پدید آید آنقدر که گنده باشد بچیزی تیز یا بسوهان خراشیده دور نمایند و اگر تمام استخوان فاسد باشد تمامه قطع نمایند و بیرون آرند و بجای او استخوان حیوانی

بشکل او ساخته گذارند و بعده مرهم جدید کرده یا مانند آن پر کنند جهة انبات لحم فائده قطع استخوان دو وجه است یکی آنکه پارهٔ باریک که همچون اره تنگ گران

باشد ببرند دوم آنکه گرد اگرد استخوان به برمه سوراخها کنند پی در پی بعض آن متصل به بعض بعده با آهن تیز روابطها را که فیما بین سوراخهاست جدا نمایند و

برداشتند و ظاهر آنست که هر قدر از استخوان که فاسد باشد واجب القطع است و در قطع احتیاط نمایند که سر برید پاره گوشت سالم و دیگر اعضای صحیح نرسد و طریق احتیاط

در کتب جراحی مفصل مذکور است نهم آنکه قرحه عفن و خبیث بود و بدان سبب آن که بغیبة العضو رسد نیز فاسد گردد و بهمه باید تعجیل شود و [illegible] عضو را که نیکو بود و طلا او نیک قرحه است و انکه

گشاده باشد و فساد و عفونت او با عضای مجاوره زود سرایت کند علاج تنقیه بدن نمایند بحسب خلط فاسد مثلاً اگر در قرحه لذع و حرارت بوده و او زرد بود و رطوبة زرد سیال

باشد مسهل صفرا باید داد و اگر حوالی قرحه سیاه و سخت باشد و حرارت شدید بود مسهل سودا دهند اگر [illegible] باشد مسهل بلغم [illegible] و فصد [illegible]

و باید دانست که فصد و مرهم استعمال سود دارد زیرا که خون مرکب از اخلاط است از تنقیه او تنقیه هر خلط میشود و در جمله بتعدیل مزاج کوشند بر انچه مناسب خلط ردی بود و برای سقوط
گوشت فاسد اطراف کاسنی و برگ خطمی و عنب الثعلب بکوبند و قدری سمن و روغن بنفشه دران آمیزند و ضماد سازند و بعد سقوط گوشت مترهل مرهم زنگار و مسکه استعمال
نمایند تا باقی اجزاء فاسد گوشت بتمامه دور شود و گوشت سرخ صحیح ظاهر گردد و آنزمان مراهم منبته بکار دارند و نهم آنکه قرحه در عضوی افتد که گوشت آنجاگاه مترهل و نرم
و ردی باشد همچون ابدان مستسقی پس بواسطه کثرت رطوبة و منع تجفیف که موجب اندمال است بحصول نرسد علاج ادویه اکاله و مسکنه بر قرحه نهند تا گوشت مترهل دور
شود و صحیح متین ظاهر گردد پس بمدملات به گردانند یازدهم آنکه اندر قرحه رگ بزرگ باشد که دائم قرحه را تر دارد و بدانسبب اندمال صورت نه بندد علاج فصد کنند و بمطبوخ
افتیمون طبع بگشایند و تعدیل غذا نمایند و بعد فصد و اسهال رگ مذکور که قرحه است نیز فصد کنند قال ابقراط فصد هذا العرق لما یعرض من بعضها اولا عند امتلاء البدن
ما هو شر من القرحة دوازدهم آنکه ادویه و مراهم که استعمال نمایند مزاج آن بمزاج قرحه موافق نیفتد مثلاً افراط کرده شود در گرمی و بدانسبب ماده بسیار روی بعضو آرد و قوت
عضو دران نتواند کرد و علامت افراط تسخین آنست که باستعمال ادویه حمرة و التهاب و ورم زیاده شود علاج ادویه که بکار میبرند بگذارند و مراهم سرد بکار برند یا افراط
شود در سردی و بدانسبب قوة عضو سست و ضعیف شود و جذب غذا نماید و متصرف بدان نگردد و علامت او سیلان قرحه است و کبودی و سیاهی و تنحی
علاج مرهم اسود استعمال نمایند یا قصوری کرده شود در جلا یعنی باید و علامت او آنست که قرحه پر چرک بود و گوشت روی نرم مترهل دران آویخته باشد علاج
ادویه قوی التنقیه چون مرهم اخضر که از زنگار و عسل و مانند آن ساخته باشند بکار برند یا قصوری رود در تجفیف که باید و نشان او آنست که قرحه رطب و مترهل و
کثیر الصدید بود علاج مراهم مدمله قوی القبض که از گلنار و مازو ساخته باشند بکار برند یا بکار برده شود چیزیکه باشد بلذع و حدت جلا بدگوشت را گداخته فانی
سازد و بستن نه دهد و این گوشت گداخته را جهال الاطباء زرداب پنداشته اند در قوت جلا می افزایند و مرض زیاده میگردد پس لازم آید که میان زرداب و گوشت
نداب فرق کرده آید تا از خطای باز دارد و فرق آنست که آنچه از قرحه بر می آید اگر رقیق و سرخ و با درد و لذع بود باید دانست که گوشت نداب است و اگر زرداب یا چرک غلیظ
مختلط بود زرداب است و نشان نزد بان گوشت آنست که وجع و ورم و حرارت بیشتر بود و قرحه هر روز وسیع تر بود علاج ادویه که در استعمال است ترک نمایند و مرهم
نرم که در وی هیچ حدت و لذع نبود بکار برند سیزدهم آنکه بدن ممتلی باشد و بدانسبب ماده بر قرحه میرسد و مندمل شدن نمیدهد و علامت او امتلاء بدنست و کثرت رطوبة
در قرحه و سیلان او و این نوع را قرحه وخیره گویند لکثرة وخیرها علاج نخستین تنقیه بدن کنند بمطبوخ اهلیله و تلطیف غذا نمایند و بعد از تنقیه تام بمعالجه قرحه قیام فرمایند و ادویه
قوی التجفیف انتهی و وخیره بخاء معجمه هر قرحه عسیر الاندمال را گویند که قوی الفساد بود و قال جالینوس فی شرح الفصول هذه القرحة منسوبة الی اول من یذکر انها حدثت
علی بدنه و هو خیرون الطبیب نوع چهارم در ناصور و آن بسین مهمله نیز آمده بدانکه قرحه متقادمه عسر الاندمال که منفجر شود دار یوم انفجار چهار در بگیرد و آنرا ناسور خوانند
و خاصه وی است که عمیق الغور و ضیق الفم و وسیع القعر بود و از هر جانب او در باطن گوشت سخت و سپید بود و دائم از ان رطوبت سیلان کند و در دکتر و هر گاه باشد
که از سیلان باشد و خشک شود و گاه بود که دهن او فراهم آید و بند گردد و باز سر کند و سیلان نماید و جوف ناسور گاه مستوی و راست بود و گاه معوج و کج چنانچه مسمار
داخل نشود و فایده گاه باشد که ناصور باستخوان سرایت کند و نشان وی آنست که چون میل اندر کنند صلابت دریابند و رطوبتی سائله رقیق و لطیف و مائل بصفرة
باشد و گاه به عصب رسد و نشان او آنست که چون میل در آورند درد شدید آرد و رطوبت سائله رقیق و لطیف و بسپیدی مائل بود و گاه برباط رسد و نشان او آنست
که چون میل در آورند درد و صلابت هیچ محسوس نشود و رطوبت رقیق و سپید سائل باشد و گاه به ورید رسد و نشان او آنست که خون غلیظ کثیر المقدار از ناصور سیلان
کند و گاه بشریان رسد و نشان وی آنست که خون گرم رقیق اشقر سائل باشد و آنکه در گوشت بود نشان او آنست که رطوبت غلیظ لزج بکدورت و سرخ رنگ سائل باشد
و ناصور گوشه چشم که آنرا غرب گویند گاه بمقله رسد و ناسور سینه گاه با غشا رسد کما حکی جالینوس بالجمله اینمرض آنست که در هر عضوی که افتد آنرا فاسد سازد و باید
که گاه یک ناصور را دهنها متعدد باشد و علامت آنکه یک ناصور است که چند جا سر کرده یا هر واحد ناسور علیحده است آنست که اگر رطوبتیکه بر می آید از افواه متعدده

نرم صفت مرهم نرم که بسیار سود مند است

متفق اللون بود باید دانست که ناصور واحد است واگر مختلف الالوان ست برآید مثلا از دهنی زرد و از دیگر سپید توان دانست که هر واحد ناصور جدا است و اصل هر یک
علیحده است علاج نخستین جهة خشک شدن زرداب و پاک گشتن از چرک قرحه را بگلاب که خاکستر درخت انگور در ان آمیخته باشند بشویند واگر قوی تر خواهند بآب نمک یا
بشویند و بآب صابون که بدو اندک زرنیخ و نوشادر مخلوط کرده باشند بشویند و بعد شستن پنبه کهنه بشراب تر ساخته و به ذرور اصفر که انزروت و صبر و دم الاخوین و کندر
و اقاقیا و زعفران ساخته باشند آلایند و در قرحه گذارند و مخیان میکنند تا که به شود واگر بدینها نفع نگردد و بتگافند و گوشت فاسد از نواحی با آهن یا با دویه حاد ببرند تا گوشت
سرخ ظاهر شود و بعده مرهمات بکار برند و بدانند که شگافتن ناصور بغایت صعب است اگر در قرب عصب یا عضو شریف باشد نوع پنجم اندر قروح ساعیه و آن دانست
که مجتمع نبود و خشکریشه بزرگ نیارد و رطوبة و زرداب نیز دائم مترشح باشد از و و این رطوبة چون بر جلد صحیح و گوشت صحیح رسد آنرا نیز فاسد سازد و تپ لازم این قرحه است
اشده عفونته و باشد که خفقان آرد و قروح خبیثه از جمله آنهاست علاج فصد کنند و مسهل صفرا دهند و جهة تعدیل آب انار ین و آب تمر هندی خورانند و بعده درو ی
مرهم چند بار طلا سازند تا حدت او ساکن شود و فساد او بحوالی سرایت نکند و پس از ان توتیا و مردارسنگ کاغذ سوخته و اقلیمیا نقره در آب نحاس و تراب بوته نحاس
و ماميران نرم ساخته و بسرکه و یا بشراب سرشته طلا نمایند و غذا اشنوره و سماق و اسفاناخ بگوشت مرغ و بزغاله سازند فائده تراب بوته نحاس چیزیست خاکستر مانند چون
مس را بگدازند پدید می آید و آنرا شبه گران بکار برند و در تجفیف و تنقیه و اندمال قروح و منع انتشار شدید الاثر است و تراب بوته نحاس عبارت است از بوته گلین که مس در ان
میگدازند نوع ششم در قروح متآکله علاج فصد کنند و مسهل صفرا دهند و شربت سکنجبین ساده یا با آب انار تعدیل نمایند و زلو گرد اگرد قرحه چسپانند و عضو را در آب
سرد گذارند یا خرفه یا آب مورد یا گلاب تر ساخته و بر برف سرد کرده بران نهند و شراب بسرکه ممزوج نفع دارد و این ضماد مفید است عدس مقشر پوست انار تخم گل
برگ مورد برگ حماض گل ارمنی کوفته بیخته بسرکه ضماد نمایند و برگ لسان الحمل و آرد جو و برگ زیتون نرم کوفته بگلاب طلا کردن سودمند است و کذلک برگ حماض
بشراب پخته و اگر بدینها به نشود تجدید باید و از بیر قطع عضو متقرحه نمایند تا اثر فساد او بعضوی دیگر و بدل نرسد نوع هفتم در قرحه که از خون سوخته سوداوی که طبیعت
ریطا بهر ان دفع کرده حادث گردد و علامات او آنست که نخستین بثور کبار ظاهر شود و بعده سر و بهر و ریم کند و خشکریشه آرد سیاه یا رمادی اللون همچون خشکریشه داغ و خاصه
او آنست که در ولکثر کنه چپ شیر در روی افتد علاج فصد کنند و مطبوخ افتیمون و غاریقون و ماء الجبن اسهال سودا نمایند و در نقص سودا این سفوف قوی الاثر است
بلیله کابلی و سیاه و افتیمون و اسطوخودوس و بسفایج و گاوزبان و نمک هندی کوفته بیخته سفوف سازند و بعد از فصد و اسهال ارسال علق فرمایند تا خون سوخته
از نفس عضو بکشد و پس از ان مرهم احمر که از مردارسنگ و زردچوبه و سرکه و زیت ساخته باشند استعمال نمایند فائده گاه باشد که در جلد نخستین بثره سرخ ظاهر شود و پس
قرحه گردد و الم شدید آرد چنانکه بیقرار سازد و سبب او بخارات غلیظ دمویه محرقه است که بزیر جلد یکبار محتبس است تمکن گیرد و از غلبه ناریت حجاب را بسوزد و بیرون آید
علاج جهة سهولت برآمدن ابخره غلیظه مستکنه که بعض از ناریت کسب کرده عزم خروج میکند چیزهای ملینه چون اطراف کاسنی کوفته و بروغن کنجد جوشانیده یا
ضماد سازند تا زود برآید بخار دور شود و اگر درین ضماد قدری آرد جو و خطمی اضافه نمایند بهتر باشد و بعده برای تسکین درد اندمال قرحه مرهم کافوری گذارند و مردارسنگ
و توتیا و برگ حنا و فتیل بروغن گاو سرشته مرهمی سازند واستعمام سود دارد و برای تحلیل ابخره و سهولت خروج او و تکمید رطوبت نیز حجامت است فصل اندر
سقطه و ضربه و آنچه گفته است یکی آنکه بادی و ورم گرم و تپ و تفرق الاتصال و نزف خون هیچ نباشد علاج چیزیکه عضو را محکم کند چون سعاش و گل ارمنی
و اقاقیا و برگ سرو و صبر و ماش مقشر با آب آس ضماد نمایند و اگر انجا فی الفور حجامت کنند مع الشرط نفع تمام دارد دوم آنکه ورم گرم و تپ نیز پدید آید علاج
فصد کنند یا محاجم نهند و گلسرخ و عدس مقشر و گل ارمنی و مامیثا و صندل و فوفل ضماد نمایند و بحسب حرارت تپ مبردات دهند و ماش و برنج و نخود و عدس
غذا فرمایند و بعد زوال تپ جهة تقویت عضو ریوند چینی و عود و لک مشک گل مختوم از هر یک نیم جزو کوفته بیخته از دو درم تا چهار درم در نقوع نخود ...
کوفته شدید عمل آرند فائده موی های خالص حق ردن مالیدن در سر و دهن و خلع نفع تمام دارد و خلع ها با لخاصیه درد ضربه و سقطه را ساکن میسازد سوم آنکه ... علاج

بزودی فصد کنند قیفال یا اکحل و بعده بحقنه نرم و بتقویع فواکه طبع نرم سازند و گلاب و روغن گل و اندک سرکه بهم زده بر سر مالند و برگ آس و گلنار و پوست انار در آب

و قدری سرکه بجوشانند و اندکی عود نرم کرده در آن آمیزند و طلا نمایند و سک قصب الذریره با شراب همین عمل فرماید و چون سه روز از وقوع ضربه بگذرد مغز سر مرغ خورانند قال ابن ماسویه

یغذی یقوی الدماغ و یقطع النزف العارض من جبهه چهارم آنکه سقطه یا ضربه بر سینه و صدر افتد و بدان سبب رگی اندرون بشکافد و نفث و نزف خون آرد علاج

کهربا گلنار گل ارمنی خون سیاوشان لک اجزا برابر کوفته و بیخته شربتی دو درم با آب خرفه یا نقوع سماق و اگر ضرورت شود مقدار نیم نخود افیون اضافه نمایند یا نهاده بند

و حال خون را باز دارد و اگر در بدن امتلا بود فصد باسلیق بیرد و اسقدم دارند پنجم آنکه بر معده فرو افتد و واقع شود و درگی منشق سازد علاج تنقیه بدن کنند و بسد و کهربا با گلقند شربت

خورانند و این ضماد استعمال نمایند اقاقیا گلسرخ مصطکی آس سنبل از هر یک پنج درم زعفران صبر جوز السرو هر یک یکدرم با آب لسان الحمل طلا سازند و سیب

و به خوردن و کوفته بر معده نهادن سود دارد ششم آنکه سقطه و ضربه بر جگر افتد علاج ریوند فوه هر یک پنج درم لک مغسول طباشیر هر یک سه درم کوفته بیخته یکمثقال

بگلاب یا عرق کاسنی با سکنجبین بدهند و این ضماد کنند صندل سفید گلسرخ گل بنفشه هر یک پنج درم آرد جو هفت درم زعفران دو درم کافور نیم درم بگلاب و روغن گل

ضماد سازند و اگر جراحت نبود گلسرخ پنج درم سنبل و مصطکی و دارچینی هر یک دو درم آس سه درم لادن دو درم لادن را بروغن گل یا خیری حل سازند و جمله بهم

آمیزند و ضماد نمایند گل ارمنی و خوردن اجزا برابر ضماد نیکست و خوردن ریوند با جلاب نفعی عظیم دارد هفتم آنکه بر عضله افتد و آنرا منفسخ سازد علاج نخستین را دعا

که ذکر یافته ضماد نمایند و بعد از آنکه خون از انصباب باز ایستد بطبیخ بابونه و اکلیل الملک و تخم کتان و زوفای یابس و برگ خطمی و پودینه و مرزنگوش تنطیل نمایند

و قار و جوز و قار رطب و پودینه کوهی ضماد سازند فائده فسخ عضله عبارتست از تفرق اتصال که در وسط عضله افتد خواه تفرق در طول بود خواه در عرض خواه

یکجا بود خواه چند جا هشتم آنکه سقطه و ضربه بر عصب افتد و بدان سبب بعض اجزا او از بعض دیگر متباعد گردد علاج نخستین مسکنات درد طلا نمایند و این دوا

نفع دارد آرد ماش ده درم گل ارمنی سه درم و نیم صبر و زعفران و سک هر یک درمی و نیم با آب باران و گلاب و اندکی روغن گل یا سوسن بسرشند و طلا کنند

و بعد از آنکه ماده از ریختن بر عصب باز ایستد چیزی که در دوا تحلیل بود بکار برند تا ماده که در آنجا باشد به تحلیل رود و آنچه بکار آید تضمید خطمی و بنفشه و اکلیل الملک

و دهن روغن نرگس و شبت و اقحوان نهم آنکه واقع شود سقطه و ضربه بر مفصل و از آن ورم و جراحت کند و احداث وهن و وثی در آن نماید علاج روغن گل بر مفصل

مالند و آس باریک سائیده بر آن گذارند و عصابه بر بندند بستنی معتدل و مانند کمادی که بپارسی و بند گویند و خرما هر دو کوفته یکجا بر نهادن و بستن در این باب نفع تمام

دارد و از اله صلابت مفصل و احیا و ماندگی میباید فائده گاه باشد که از سقطه و ضربه التوا و صلابت در عصب پدید آید علاج هر چه مزیل التوا و ملین صلابت بود

ضماد نمایند چون داخلیون یا مقل با آب گداخته یا بیخ خطمی و تخم مرو و بنفشه سرشته یا اشق و جندبیدستر و فرفیون بدردی زیت ممزوج کرده هر یک بجهت قوت و ضعف صلابت

بکار توان بست فصل اندر تدبیر کسیکه او را انبساط یعنی تازیانه یا چوب زده باشند و بدان سبب گوشت او زیر پوست از هم متفرق شود علاج بخش کنند بدست

یا بپای تا اجزا گوشت هم بجای خود نشیند و بعد استوای لحم بگیرند خرقه کتان و تر کنند و بر آن محل مضروب بپیچند و هرگاه که خرقه گرم شود مبدل سازند و مرهم

اسفیداج طلا کردن جهت تسکین درد و تبرید و توثیق و تسدید عضو نفع تمام دارد و بهترین علاج آنست که بعد استوای گوشت بگیرند پوست گوسفند که همان لحظه

از گوشت او جدا کرده باشند و بر آن عضو مضروب بپیچند تا که خشک شدن آید بدارند قال جالینوس ان اخذ جلد الکبش من ساعته حین یسلخ فیوضع علی موضع

الضرب من بجلده نفعه اکثر من کل شی حتی انه یبری الضرب فی یوم و لیلة و آنجا که به سبب ضرب خون زیر پوست بمیرد و جمع گشته باید که مغزبان و تربد ضماد نمایند لان

لب الخبز ملین و الخبز یحلل و یجلی **فصل فی الکسر و الخلع و الوثی و الوهن و الوهی** و این فصل مشتمل است بر چهار قسم قسم اول در کسر و آن شکستن

استخوان است و شکستگی استخوان بنظر می درآید اگر تفرق در اجزا او بیشتر باشد اما اگر تفرق کمتر بود و اجزا استخوان از یکدیگر اندکتر جدا شده باشند نشان آنست که چون دست

بر آنجا مالند ازتفاع و انخفاض محسوس شود و لمس علاج در اول امر عضو را بکشند به نهجی ملایم تا هر دو سر استخوان برابر آید و راست کنند آنرا و هر جزو را بجای خود اندازند

۳۹۲

چون عضو بهیئت اصلی باز آید عصابه بربندند و ببندند بستنی معتدل بود و درستی و سخت تر لان الربط الشدید یحیل العضو ویسد المسام والمجاری فیمنع الغذاء و [illegible]

عند البطلان الی موت العضو و نتنه و بقصر عن ان یصل الی البدل والرباط الرخو لا یحفظ المجبور ولا یضبطه حتی یتحجر علی الشکل الطبیعی و اگر بعضی از آن کشیدن معتدل سا

نشود همچنان بگذارند و در کشیدن مبالغه نکنند که بسیار خطر عظیم است و طریق بستن آنست که عصابه طولانی بر موضع شکسته [illegible] و پیچیدن از آنجا که شکست است در پیچیدن

کثرت بعد بطرف بالا همچنان و بعد عصابه دیگر ابتدا کنند و باز بر نفس کسر پیچند چهار کرت پس از آن بطرف پائین همچنان فرود آیند و اگر کسر عظیم بود عصابه سوم نیز

بندند بدین نوع که از اعلی العضو از آنجا که انتهای عصابه اولی است پیچیدن شروع کنند و تا اسفل العضو که نهایت عصابه ثانی ست فرود آیند و باید دانست که عقد

بر نفس عقده محکم تر باید پیچید و بر اطراف نرم تر باید و عصابه هموار باشد بعضی بلند و بعضی پست نشاید و عرض [illegible] عصابه باستعداد عضو مکسور باید چنانچه

عصابه سینه پهلو عرض یکوجب باید یا کم و بیش و عصابه ساعد و ساق بمقدار سه انگشت یا چهار انگشت و علی هذا القیاس و از بستن عصابه باید که خاک

و پست بود و [illegible] گزار نیز چنانکه تمام عضو مستوی در برابر شود و هیچ جا نشیب و فراز نباشد و عصابه و رفاده نرم و پاکیزه بود تا عضو را آسیب نرساند و بعد

رفائده بر تمام بربندند و بعد از آن تختها را نشان [illegible] ببندند و جبیره مفرد است و تخته از چوب هم چون چوب انار و بید و امثال آن هموار باید ساخت تا آنکه لازم کرد لیکن

را از آنجا که بر نفس کسر واقع میشود اندکی غلیظ تر دارند و بهم بسته و تخته از هر جانب باید نهاد تا محافظت مکسور نماید و چون از بستن جبائر فارغ شوند تا ایمن بودن

از ورم فصد کنند و اگر مانعی نبود مسهل خفیف دهند [illegible] لطیف تدبیر فرمایند و بهترین غذا مزوره [illegible] است و خوردن کل ارمنی در جبائر

استقامت عظم مکسور نفع تمام دارد و مومیائی پارسی نیز سریع الاثر است اکنون بدانکه جبائر را بیش از دو روز یا سه روز نباید گشود مگر ضرورتی افتد چنانچه درد و [illegible]

کند و بادو ن الرباط سرخ شود و یا خارش شدید آرد که درین صورت گشادن لازم است هر وقت که باشد فوراً گشاید و بعد [illegible] باید راحت یابد اگر

خارش نرم دهد آب نیمگرم که مسترخی [illegible] و تحلیل نماید بالیده [illegible] و دو مدت سه [illegible] عصابها را از فلانی و روغن گل در برکرده

باز بربندند و نفع کلاب [illegible] آنست که عضو را قوت دهد [illegible] که [illegible] باشد و زنگ جلد [illegible] نگردد و پوست [illegible]

آید که بند را گشاید و [illegible] باید بست [illegible] عصابه و رفاده کفایت کند تا آنکه هفت روز بگذرد و درد و [illegible] آن عارض شد تکرار باید و ایضاً از

عضو حرارت غریبه زائل شود [illegible] در بستن عصابها [illegible] بنسبت سابق محکم تر بدلان الرباط الشدید یضبط المجبور [illegible] ول الاحفظ اللزوم العظم مع

حصول الامن فی هذا الوقت من الحکة والورم و [illegible] بعد از چهار روز یا [illegible] جبائر میل [illegible] باید و موسعی در بعد وقت

اغذیه لطیفه را گذاشته اغذیه غلیظه [illegible] شکسته چون کله و پاچه و هریسه و بطون [illegible] و امثال آن [illegible] نیز مفید است و [illegible] بیشتر

عدس [illegible] گل ارمنی [illegible] آب آس [illegible] سپید [illegible] گل ارمنی [illegible] سپیده مرغ [illegible] و اگر

بزیادتی و سختی شود [illegible] والکلیل الملک [illegible] فائده دارد [illegible] عصابه سست باید بست [illegible]

سست تر کنند [illegible] سخت بستن [illegible] نشان انعقاد [illegible] آنست که [illegible] عصابه [illegible]

خواهد [illegible] و ما دام که [illegible] سخت نشود هرگز عضو را حرکت قوی ندهند لان الحرکة [illegible] عضو مکسور را بر یک [illegible]

سخت شده [illegible] ناید و عضو از حرکت [illegible] اندک اندک حرکت باید داد که صحت کلی روی ندهد [illegible] برداشتن تخته شتاب نباید کرد

اگر چه گمان افتد که استخوان بسته شده زیرا که ممکن است که [illegible] محکم نشده باشد و بدان سبب [illegible] باشد که [illegible]

جبائر بسته دارند هیچ مضرتی نرسد لیکن [illegible] آنست که هر چند روزی [illegible] بشوده باشند تا اگر [illegible] جلد [illegible]

گویند که تخته بیش از پنج روز نباید نهاد مگر آنجا که ترسند که عضو کوز شود [illegible] بزرگ تولد کند و هر چند عضو شکسته بزرگ تر بود تخته دیر تر باید داشت لیکن رفاده [illegible]

۳۹۲

[illegible] از باده و درستی و علی معتدل باید [illegible]

باید داشت تا عضو جنبان و آویزان نباشد و اگر در نابستن تخته خوفی افتد زود تر باید بست اگر چه روز اول باشد اقتباه استخوان شکسته باز نروید با هم مگر در سن طفولیت

پیش غیر اطفال جز این نیست که بر حوالی آن مکسور باذن تعالی بحافی از عضروف بروید بچون شیشه و آن شکسته را محکم دارد پس لازم است که حتی المقدور از هر چه خون را لطیف

کند و ماده و شیند را تحلیل بر پرهیز چون حرکات قویه و جماع متعبه و خشم و هوای گرم و امثال آن و باید دانست آنجا که با کسر ورم یا ریش بود باید که تر دراد لبعضی عصارهای

سرد ملکره طلا نمایند و همچنان نابسته دارند تا که آماس زایل شود و اگر آنرا ببندند بغایت نرم باید بست و هر روز بلکه روزی دو بار باید کشود تا که ورم دور شود پس

بعمل آرند آنچه تدبیر کسرست و آنجا که با کسر گوشت کوفته شده باشد باید که بر لحم مرضوضه شرط زنند و خون برون آرند تا از فساد و تعفن و تاکل محفوظ ماند و آنجا که کسر

مع الجراحت بود باید که رفاده و تخته از جایگاه جراحت دور دارند یعنی جراحت برهنه دارند بحوالی او رفاده و تختها بر گذارند و ببندند بر شکلیکه موافق بود و قال صاحب الاسباب

والعلامات ولا ینطبق فم الجرح بل یشد عصابة علی فم الجرح عند شقة العلیا و یورب الی اسفل و اخری عند شقة السفلی و یورب الی علی لیصل الیه الدواء و یخرج عنه الصدید

و عصابه و جبیره سخت نباید بست تا از درد محفوظ ماند و بر دهن جراحت پنبه کهنه میدارند تا زرداب بمکد و هم از ورم و اصابت هوا پناه دهد و تختها و رفادها هر روز یا یک روز

در میان همی گشایند بحسب حاجت و جرح را مراهم و دوا که ذکر یافت تدارک فرمایند و اگر خوف حدوث ورم شود رفاده بسرکه و گلاب ترکرده و سرد نموده بر حوالی جراحت

نهند تا آماس باز دارد و درین حالت مرهم از جراحت دور دارند خاصه در تابستان تا بیم عفونت نباشد و اگر جراحت بزرگ باشد یا در محلی باشد که گذاشتن تخته بالای او ضروری

بود باید که هر دو طرف جراحت رفاده نهند و بالای آن تخته گذارند تا عصابه و ورم در جراحت آسیب نرسد و مرهم و دوا آن در آورده و ریم و زرداب از ان توان بر آورد پس عصابه

بر تخته بپیچند تا عکس هوای سرد و گرم بر زخم نرسد و آنجا که از عضو مکسور مجروح خون سیلان کند باید که صبر و کندر و دم الاخوین سوده هر یک باریک ساخته بر جراحت پر کنند و اگر

بدن پر خون بود از طرف مخالف رگ زنند و الا مایل سازند آنرا بربط جهت مخالف و امثال آن تا اثر دوا اسرع باشد و آنجا که استخوان بشکند و شاخها از وی جنبد و ابا پوست

او شگافته بیرون نیامده باشد و در زیر پوست بود نشان او آنست که چون دست بران گردانند و آوازی آید بحرکت آواز خشخاش بشرطیکه استخوان بسیار ریزه شده باشد و

لا احساس پستی و بلندی اجزای عضو شاهد و بیست تدبیر اینچنین مکسور آنست که نخستین برفق و تدریج شظایای مذکور را بجای خود نشانند از دست بعده مرهم

بر نهند تا درد و شدید نیارد و اگر پاره استخوان برخیزد و درد شدید آرد و باصلاح دست بجای می ننشیند باید که آن موضع را بشگافند پس اگر این شاخ از استخوان جدا بود کشیده

بیرون آرند و اگر پیوسته باشد قطع نمایند چنانچه گفته آید و اگر استخوان ریزه ریزه شده باشد تمام ریزه ها بیرون آرند و بعد اصلاح او بعلاج جرح و تدبیر کسر پردازند و طریق

قطع شظایای استخوان مکسوره آنست که نرم را سوراخ کنند باندازه شظیه بر آنجا گذارند تا شظیه از سوراخ نمد برون آید پس پوستی هم بر آن شکل بالای نمد گذارند و شظیه

را ازین هم بیرون آرند و دست بر نهند و فرو نشانند برفق چنانکه منشار با صل شظیه برسد و او را از اصل ببرند و جهت اینکار اره باید باریک تیز که بهمین مراد ساخته

شده باشد و بعضی بجای استخوان ببرند و با منهار ده قطع نمایند چنانچه در قروح گفته شد و این خطر خالی نبود زیرا که ممکن است که سر منهار از استخوان گذرد و بعضو سالم یا

شریف که قریب او بود اذیت رساند و احتیاط درین آنست که صفحه نرم زیر استخوان ارند تا سر منهار از اندازه بیرون نرود و این نیز خالی از خطر نباشد با لجمله تا که قطع بمنشار میسر آید

بر منهار اکار نفرمایند فائده انجبار هر عضو مکسور را معتادی نهاده اند چنانچه بینی در ده روز بسته شود و استخوان پهلو در بیست روز و استخوان عضد و انچه بدان ماند در سی روز

یا چهل روز و استخوان دیگر هر روز و باشد که در سه ماه یا چهار ماه بسته گردد و بدانند که چون معتاد انجبار در گذرد و عظم بسته نشود از دو حال خالی نباشد یکی آنکه ماده فاسد

در آنجا بود که منع انعقاد و شیند نماید و تدبیر او آنست که آن موضع را بآب گرم بخار دهند بتدریج و بکف دست بمالند تا آنکه گرم شود و ماده بخون فاسد ضعیف که در آنجاست تحلیل پذیرد

و خون صالح قوی بدانجا آید و انعقاد و شیند نماید و دیگر ریشهای عصر البر را نیز به ضماد بتدریج به سازند دوم آنکه علیل بوقوع آید که در انجبار بایستی باید و آن اقسام است چنانچه آب بسیار

بر عضو مکسور ریختن و زود زود کشادن عضو و پیش استحکام حرکت دادن رفاده و عصابه بسیار و تقل یا سخت بستن ضماد های الطیف کردن خون لطیف گردد

چنانکه کنند و فاعل تقدیر و شیند باشد خوردن و تقلیل غذا نیز ازین جمله است و پاره های استخوان عضو ماندن ایضاً که گفته شد از اسباب او و تدبیر انجبار و تدبیر سر و بعد از اسباب

قال صاحب الاسباب و العلامات ولا ینطبق فم الجرح بل یشد عصابة علی فم الجرح عند شقة العلیا و یورب الی اسفل و اخری عند شقة السفلی و یورب الی علی لیصل الیه الدواء و یخرج عنه الصدید انتهی

ترجمه اش نجیب الدین سمرقندی که صاحب اسباب و علامات است گفته پوشیده کرده نشود دهن زخم بلکه بسته کرده شود عصابه بر دهن زخم نزدیک لب بالا و مورب کرده شود بطرف اسفل و دیگر نزدیک لب زیرین و مورب گرده شود بطرف اعلی تا برسد دوا بطرف آن و خارج شود از ان قیح ۱۲ ... نصم ... وبهشتی ...

۳۹۷

جلد دوم

بعد آنجا که قلت غذا و لطافت او سبب باشد از اغذیه مغلظه دهند و جهت جذب غذا بر عضو مکسور تکمید کنند انتباه استخوان دم صفراوی و خشکی مزاج دیر می بندند

زیرا که خون ایشان لزج نباشد و از ینجاست که طعام مکسور العظم هریسه و پاچه و کبک و امثال آن هر چه غلیظ و لزج باشد مقرر ساخته اند فائده گاه باشد که استخوان شکسته

چون بسته شود تعقد و صلابه آنجا باقی ماند و باشد که آن تعقد ایذا دهد و از حرکت و اکثر اعمال منع نماید خاصة اگر قریب بمفاصل باشد و اگر ایذا نرساند از آنکه قبیح بیت لازم

و لیست تیز ازاله او ضروریست علاج اگر آن تعقد متحجر نشده باشد و قریب العهد بود بانعقاد باید که قطع اشربه با ادویه قابض عاصر بود بران گذارند و رباط قویه محکم

بر بندند تا که به تحلیل رود و اگر متحجر شده باشد و بعید العهد بود در انعقاد باید که چربیها و مغزها و روغنها و مرهمها بر صلابت نهند تا که تعقد نرم شود و تحلیل آب گرم تعقد از

و این ضماد جهت تلیین مع و مند ست بگیرند لبنی قنه جاو شیر اشق مقل مانند آن و بروغنهای گرم و چربی بط و مرغ حل نمایند و به بندند و استعمال نمایند و اگر بجای روغنها

در دمی آنها داخل نمایند بهتر باشد خاصة عسکر الزیت فائده اگر استخوان کوز بسته شود یا بعد از بستن کوز گردد خواهند که آنرا بشکنند و راست بندند تدبیر او آنست

که نخست با دویه ملینه که در تعقد ذکر یافت آنجا را نرم گردانند و دنبه و در دی روغن زیت مالیدن و در آب نشستن و دنبه گداخته و مغز پسته و مغز بادام و مغز پنبه دانه

و مغز تخم بیدانجیر ضماد کردن تلیین شنید و تعقد اثر تمام دارد با آنجمله هرگاه و شنید نرم گردد عضو را جنبش دهند و استخوان را بشکنند و راست کرده بر بندند و اگر جراحت شود

آنرا نیز رعایت کنند چنانچه گفته شد و بسیار باشد که چون عضو را نرم کنند چنانچه باید بکشند خود بخود بجای آید بی آنکه نشکنند و این اسلم باشد و تا که استوای عظم ممکن آید

زنهار در پی شکستن نشوند لان فی الکسر آفات و چون شکسته شود بر بندند و احتیاط ورزند که باز کوز نگردد قسم دوم در خلع به فتح خاء معجمه و او آنست که استخوان

از حفره که دران با استخوان دیگر مرکب است بمیانجی مفصل تمامه از ان حفره برون آید و علامت وی آنست که شکل عضو متغیر نشود و در مفصل و مغاک گوی فاحش

ظاهر شود و حرکت تندگاه باطل گردد و چون عضو مخلوع را بالعضو دیگر جانب که مشابه او باشد قیاس کنند تفاوت پیدا باشد در طول و قصر و استقامت و اعوجاج

و ممکن اما اگر خلع در مفصل بازو و ران باشد معرفت آن مشکلست جهت عدم ظهور تفاوت بین لان اس الفصد اذا الخلع یدخل فی الابط و یظهر فیه لا اعوجاج ظهورا

بینا و لا الغور و لا فقد جمیع الحرکات و لا اکثر منها القسمه بینه و بین لا اخت و قس علیه مفصل الورک بالجمله خلع هر عضو را علامتی و تدبیر علیحده است چنانچه بنوع جدا جدا

گفته آید بعد ذکر علاج کلی که مشتمل ست جمیع انواع را علاج هرگاه عضو متخلع شود و مانعی نبود ترسند که ماده به سبب الم بجانب العضو خواهد ریخت نخست فصد کنند و

خاصة رگیکه بالعضو متصل بود و یک مثقال گل ارمنی در جلاب قند و گلاب بخورانند و طبع را به فلوس خیارشنبر و ترنجبین و تمر هندی و آب لبلاب یا با آب فواکه یا شکر

آمیخته بگشایند و غذا مزوره مروغن بادام فرمایند تا از تهیج آماس محفوظ مانند پس نظر کنند که خلع بسیط است یا مرکبست بجراحت یا با آماس یا بقرحه اگر مرکب بود نخست

قرحه و جراحت و آماس را علاج کنند بعده بخلع خاصة خلع اگر در بندگاه بزرگ بود اگر در عضوی بود که باسانی بجای باز شود بیدرد بجای باز برند و به جبر است

و ورم الفرعت نکرده و تدبیر بجای بیرون آنست که آن عضو را باهستگی اندک اندک بجنبانند راست و پس بتدریج بکشند تا بجای نشیند و بسیار باشد که چون بجای نشیند

آواز کند که بدان معلوم کنند که بمحل معهود قرار یافت و بعد از آنکه عضو بموضع خود در رود آنرا بر بندند تا باز بر نیاید اما اگر از بستن درد شدید آرد بند بگشایند و همچنان

بدارند با حتیاط و نشاید که بجوهر خشک بندند زیرا که بیم باشد که آنجا گرم شود و آماس تولد کند پس اولی تر آنست که مغاث و گل ارمنی با آب برگ مورد بسرشند و خرقه بدان آلوده سرد

ساخته بر بندند و آرد جو با آب مورد ضماد کنند و عصابه سخت نباید بست و از سه چهار کرت نباید بست پیچید علاه هرگاه از کسر و خلع گوشت و پوست نیز جدا شود باید که آن گوشت و

باز شده را بپیرند و آنجا را بروغن زیت گرم کرده داغ دهند تا استخوان فاسد نسازد چنانچه آورده اند که در زمانی مردی را بر دوش سنگ افتاد و پوست و گوشت از و باز شده و استخوان

بازو برهنه گشت و ترقوه از جای بیرون آمده و مجبر بحال استخوانها بجای باز برد و گوشت و پوست آنجا خود باز نهاده بر بست پس آن گوشت گنده شد و بدانسبب استخوان هم تباه

و گشت آفت قسم سیم در خلع رومی و دو علامت او آنست که به حسب عضو مخصوص است بنوع جدا گفته می آید نوع اول در خلع فک که بپارسی گویند و علامت او آنست که دهان گشاده ماند

و دندانها برابر یکدیگر نباشد علاج یکی را فرمایند که سر او بگیرد و اگر چه دهان او گشاده بیشتر بگشاید و مند راست دارد و طبیب زنخ را باهستگی گرفته بجنباند و بجیب و راست برد

به جای خود نشانند و اگر از پس پشت بیمار نشیند طبیب سر او را بسوی خود کشد و بیالا آرد و بجای خود نشاند تا بهتر باشد و اولی آنست انگشت بجام برند و روغن بنفشه و بادام یا
و آب گرم آمیزند تا عضو نرم شود و بعد باز بجای برند که به سهولت بجای اسان نشیند نوع دوم ... بجهت گردن و علامات آنست که انجا مغاک شود
و دست بسر نرسد علاج بدست راست کرده بجای بر بندند نوع سوم در خلع منکب یعنی دوش از پیشگاه پیش است که بر آمدن بجای خود اسان است و علامت او آنست
که در بغل نشود و بلندی ... دریابد اگر با انگشت تفحص نماید سر دوش کج بود و مخالف دوش دیگر نماید و برفق آن از دست و از پهلو دور ایستد و هیچ حال به پهلو
نگرایند و درد شدید بود و دست بالا نتوان برد و حرکت دشوار شود اگر در علاج دست و بازوی او بگیرند و طبیب انگشت ابهام دیگر دست در بغل افگند و مهره استخوان بازو
بدان بردارد بقوت تا بجای رود و اگر بیمار همان لحظه که بند جدا شود قوت کند و دست در بغل خود دارد مهره بجای نشیند فی الفور اما آنجا که روزی چند گذشته
باشد و مفصل سخت گشته باید که بجام برند و روغن و آب گرم ریزند تا نرم شود و پس بفرمایند که بر پشت خسپد و گرهه از پوست یا ابریشم یا از پنبه که صلب بود در بغل
او نهند و بعده طبیب پاشنه خود بر گرهه نهد و دست او بسوی خود کشد تا که بجای رود نوع چهارم در خلع مرفق و این مفصل بی سبب قوی جانب ...
و بعد خلع ... بجای رود و علامت او ظاهر است هم بحس بصر و هم بلمس علاج بفرمایند تا کف دست کشاده دارند ساعد او بگیرند نگاه دارند و بجانب
کشیدن آن بکشند تا بسیار کشیده نشود و او بجای نشیند و چون بجای رود و دست بر دوش بر سد بر بندند باعتدال نوع پنجم در خلع بندگاه ساعد و انگشتان
دست علاج برفق همیکشند تا شکل درست شود و استخوان بجای آید پس ببندند نوع ششم در خلع مهرهای پشت و گردن و این جهالت است ...
را ... سازند علاج او را بهر دو زانو بردارند و برفق دست ... و تدبیر خلع مهرهای پشت ...
یا دکانی سازند بالای آن تخته یا دکان یعنی چبوتره بستری نرم اندازند ...
را که بر شکم تکیه نماید و دستاری یا فوطه محکم دو بار بر سینه او پیچند و کناره آنرا از بغل بیرون آورند و میان ... دستار دیگر بگیرند و هر دو پای ... از بالای
زانو بر بندند و آنجا که ... رانها است بند نمایند و کناره دستار ... هر دو کناره را ... سازند و بفرمایند که ...
و هر دو کف دست بران مهره نهند و قوت کنند تا بجای رود و طریقه ... آنست که ... و مهره ... تا بجای رود و
ضماد قوی از ماش و گل ارمنی و صبر و مغاث و زعفران بگلاب و زرده تخم مرغ سازند نوع هفتم در خلع مفصل ورک یعنی سرین و علامت بر آمدن بندگاه ران
آنست که اگر بسوی اندرون منخلع شود پای ماوف نسبت بپای دوم درازتر گردد و زانو و بندگاه ... ران ... بر آمده و اما سیده نماید زیرا که سر
استخوان ... آن آمده باشد و اگر انخلاع بطرف بیرون شود پای مذکور کوتاه بود نسبت بدوم ... برابر او اما سیده نماید زیرا که سر استخوان را
از انجانب آمده باشد علاج پای او بکشند و راست و چپ بجنبانند تا سر استخوان بجا آید پس نگهدارند و ضماد گذارند و ... ببندند ... نوار ... نرم و یک سر نوار ...
و پای او را در آن کاب کنند و آن نوار بر ساق و ران ... بندند و سر دیگر ... و نهند و بسوی پشت ... کشند تا ... مهره آن بجای
نوع هشتم در خلع رکبه یعنی زانو علاج بیمار را بر کرسی نشانند و مرد قوی ران او را نگه دارد و دیگری دست در بغلهای او افگند و نگه دارد و دیگری استخوان ... بگیرد و بکشد و آن ...
مردان که نگاه میدارند و بر بالا همیکشند و طبیب دست بر بندگاه دارد تا چون استخوان ... بجایگاه خویش آید و خود بجا نشیند از حال ببندد و ضماد گذارد نوع نهم در خلع کعب یعنی
شتالنگ علاج بکشند تا بجای رود و اگر تمام از جای بیرون آید و زود بجای نرود باید که چوبی بر زمین ... محکم و بیمار را ... بقفا ... تا ... اذیت نیابد پا
قدم او بگیرند و بقوت تمام بکشند و یک شخص پای دیگر کشیده دارد تا که بجای آید پس ... ببندند و بند چنان باید که یکفت فرود آید و بر بالای شتالنگ بند کنند فائده بندگاه
انگشتان دست و هر گاه بندها بجای باز شود ولیکن ... اینجا بماند و ... اگر در علاج آن صلب گرایند تدارک نمایند قسم سوم در وثی بفتح واو و سکون
مثلثه و یای تحتانیه است در لغت عام و صحیح آنست که بجای تحتانیه همزه است و وثی آنست که استخوان از مفصل برآید اما بتمامه زیرا که اگر از جای بیرون آید خلع خوانند و علامت او آنست

در مفصل کاواکی پدید آید بسبب کثرت و قلت خروج مفصل از جانب دیگر شود و بلندی محسوس گردد و بعضی حرکات ممکن بود از آن عضو مع التعذر علاج
اگر استخوان از جای کمتر برآمده باشد و تیز ضماد سازند چون برگ اثل و برگ بید و سک و گل ارمنی و اقاقیا و خطمی و ماش و اکلیل الملک و صندل سرخ و اگر با ورم
بود ماش و گلنار و اقاقیا و فوفل و عفاص و سپیده بیضه طلا نمایند قسم چهارم در وهن و وهی و کلاهما بالفتح و این هر دو مترادف اند بمعنی یک معنی آمده
و آن آنست که با استخوان و آنچه محیط وی است از گوشت و رباط و جلد و جز آن درد و کوفتگی لاحق گردد بی آنکه استخوان از جای بلغزد یا برآید و علامت وی آنست که
و از آن عضو درد و کوفتگی پیدا بود و ورم و خلک جمیع حرکات ممکن باشد در هر دو جانب لیکن بعضی حرکات آسان بود و بعضی دشوار و علاج آنچه ابطال
قی خفیف بکار آید اینجا کفایت کند اشتباه هرگاه در وهن و وهی ترسند که ورم خواهد افتاد باید که بزودی فصد کنند و بعده بعلاج پردازند فایده گاه باشد که
حالتی بود که از مقدار طبیعی دراز تر گردد بسبب انصباب رطوبتی زاید و استرخای اعصاب و رباط و همچنین عضو نیز مسترخی گردد و علامت استرخای مفصل آنست که عضو
آویزان نماید و چون آن را از دست بردارند باز فرود میرود چیزی آن را قایم کند بقدر طبیعی اگر گردد لیکن بتکلف و باز چون بگذارند بقدر عارضی رجوع نماید و ایضا خاصه وی است که در
مفصل کاواکی پدید آید و باشد که این کاواکی مشابه بود که انگشت در آن فرو رود علاج عضو مسترخی را در روغن … تا مستقر خود نشیند و بهمان هیئت بدارند و چیزهای
مقوی و قابض و مسدد چون مازو و گلنار و اقاقیا و امثال آن باید … چون ضماد … و قدری … مرکب سازند و ضماد سازند و عضو را بهمان
هیئت براند ببندند تا بسته تا آنچه مناسب باشد تا آنکه استرخا زوال پذیرد و مفصل قوی گردد و در … السرو و … آنچه در حق … ضماد نماید نفع دارد فصل
در تدبیر سموم کلیه و طریقه احتراز از آن هرگاه بدانند که شخصی زهر خورده فی الحال قی فرمایند پیش از آنکه قوت زهر در بدن منتشر گردد و آب نیم گرم و روغن کنجد
… بسیار نوشانند تا قی کند و اگر قی بفراغت نیاید شبت بجوشانند و قدری بوره و نمک در طبخ آن حل کنند و روغن کثیر المقدار آمیخته بدهند تا قی نماید
و اگر … نیز باشد شبت بجوشانند و تیز باشد بالجمله هر چه برای قی دهند بیشتر باید داد که قی بفراغت آرد و اگر قی هم نیاید … زهر را خود خواهد شکست و چون قی
… کرده شود شیر تازه خاصه اگر از گاو باشد بخورانند هر قدر که تواند خورد زیرا که شیر در ابطال زهر اثر تمام دارد و اگر از خوردن شیر نیز قی آید بغایت نیکست
و مسکه و روغن گاو گداخته حکم شیر دارد در نفع زهر بلکه گفته اند که از شیر اولی ترست و لعاب کتان و … و شراب شیرین سودمندست و تریاق کبیر و
مثرودیطوس و امثال آن سریع الاثرست و تریاق … طین مختوم فی الفور داده شود معده را پاک سازد از زهر و آنجا که از جانبین گرم حرارت پدید آید روغن باید داد
… باید … استعمال … دهند … بلکه ممکن بود … اگر طعام خواهد غذا … بسیار طعام … نماید
که قی آسان آید چه امتلای معده و آنچه گذشته شد تدبیریست کلی شامل جمیع اجناس سموم را و هرگاه نوع خصوصیت آن زهر اطلاع شود باید که از آنچه ضماد او
بود تدارک نمایند با معرفت اولیت آنست که بدانند که زهر از ملهبات و حادات است یا از مخدرات پس اگر از ملهبات بود بکافور و گلاب و کشنیز و مانند آن که سرد
بود معالجه نمایند و اگر از مخدرات باشد بچیزهای گرم نافع چون انگزه و شراب حلکرده و سیر و جز آن تدارک فرمایند و آنجا که خصوصیت زهر علم شود مثلاً بدانند که مردار
یا افیون یا چیزی دیگر پس آنچه مخصوص آن باشد استعمال کنند چنانچه بتفصیل گفته شود ان شاء الله تعالی و استدلال بر آنکه کدام زهر خورده از چند وجه تواند یکی آنکه دهن
ببویند و اکثر آنست که هر چه خورده شود بوی او از دهن آید دوم آنکه نظر بر قی کنند و اغلب آنست که آنچه خورده باشد و در قی گذشته بود در قی برون آید و بر آنچه قی بر آن افتد یا
سوم آنکه نظر باعراض کنند مثلاً اگر لذع و تقطیع و مغص آورد باید دانست که زهر از اسباب … باشد آن چیزی از اکالات است و اگر التهاب و تشنگی و حمرت و جحوظ چشم و
دهان و کثرت عرق حادث کرده تواند دانست که چیزی گرم … مثل … و امثال آن و اگر سبات و خدر و ثقل زبان و ثقل اطراف پیدا کرده باید دانست که چیزی سرد خشک
و مخدرست مثل افیون و بنج و مانند آن و اگر سقوط قوت و غشی مفرط و ذهول عقل … سقوط … تواند دانست که زهر قاتلست که بجوهر خود ضد مزاج انسانست فایده
هرگاه سموم غشی افتد … گردد و سیاهی چشم و ابرو … نشود و رنگ چشمها سرخ باشد و زبان … و نبض ساقط شود و عرق سرد جاری گردد

نشان بدی احوال او بود و تا که به تیر به تبه رسیده غنیمت دانسته به علاج پردازند که امید نجات بیشتر است باید دانست که از زهر زهری در عضوی از اعضا اگر [illegible]

پس واجب است که به حسب آن در تقویت آن عضو بکوشند تا از اذیت او سالم مانند مثلا اگر اضطراب اسفل آید و تشنگی با حقنه نرم طبع بگشایند و اگر در معده باشد با ادویه ملائم [illegible]

قی نمایند و اگر به جگر باشد تریاقها دادو به و اشربه که به جگر مخصوص است بدهند و اگر خفقان و غشی آرد و باشد که به دل ضرر کرده به تقویت دل مبالغه نمایند و اگر تشنج آرد به دماغ ضرر آورد و به تقویت

دماغ کوشند و اگر ورم و وضعی از بدن بسبب حرارت آرد طلاها و صندل سرد نموده آنجا گذارند تا ضرر نگردد اما بشرطیکه از اعضا رئیسه دورتر بود و آنجا که این حرکت در جلد قریب به عضو رئیس

باشد [illegible] استعمال نمایند و اگر از شراب زهر سردی [illegible] شود در عضوی آن را گرم سازند و طریقه احتراز از خوردن زهر آنست که هر جا که این خوف

باشد خود را از آن صحبت دور دارد و از اشربه و اغذیه که بسیار ترش و شور و شیرین و تیز بود پرهیز زیرا که طعم زهر در چیزها کمتر محسوس گردد تا ممکن باشد طعامی که در آن خوف [illegible]

و اگر در اینچنین محل مخوف حاضر شدن و طعام آنجا خوردن ضروری بود باید که شکم سیر حاضر گردد و گرسنه و تشنه نرود زیرا که در حالت گرسنگی و تشنگی طعم داروی زهر [illegible]

پوشیده بود و مدرک نبود و ایضا در حالت اثر زهر زود گذرد در رگها و به دل رسد بخلاف آنکه معده و رگها از طعام ممتلی بود که درین وقت زهر راه نیابد و قوت آن شکسته بر طعام

آید و شکسته شود خاصه اگر طعام ضد آن زهر باشد و اندر محل خوف پیش از طعام و بعد آن به حسب فرصت واجب است که ادویه که دفع مضرت سم نماید بکار برند اگرچه زهر خورده شود

عمل او ضعیف باشد مثل شیر و [illegible] و تریاق طین مختوم و مانند آن و انجیر و فندق با نمک بود [illegible] و برگ سداب با شراب بغیر شراب سود دارد و این اسفید [illegible] چهار مغز

مغز بگیرند و نمک و برگ سداب هر یک [illegible] و انجیر سفید آن مقدار که دوا در آن خمیر شود و بقدر حاجت با شربت سداب بدهند صفت تریاق طین مختوم گل مختوم و حب الغار

برابر بگیرند و نرم بکوبند و سه چندان عسل آمیزند و [illegible] گلوله سازند و بخورند فصل اندر بیان ادویه سمیه و سموم مع علامات و معالجات و از آنکه بعضی از آن

معدنیست و بعضی نباتی و بعضی حیوانی این فصل به سه قسم ذکر کرده آید قسم اول در معدنیات زیبق یعنی سیماب اگر زنده خورند اکثر آنست که ضرر نکند زیرا که در هر حال

بیرون آید اما آنچه مصعد و مقتول بود خوردن او درد باطن و ورم تن و مغص شدید و گرانی زبان و ثقل معده و حبس بول آرد و آب عسل و بوره نوشانیده قی فرمایند و بهم

بدینها حقنه نمایند و سه درم با آب عسل چند کرت بدهند و بعد از آن شیر و لعاب تخمها و شراب [illegible] فایده دارد و تقویت دل با ادویه و اغذیه مناسب ضرور است و انجیر

در شراب مرداسنگ گفته اند نفع دارد و از خوردن مرداسنگ بدن آماس کند و غده محکم بران پدید آید و قولنج و خشکی دهان و ثقل زبان و معده و [illegible] شود و گاه اطلاق

آرد [illegible] و جراحت امعا گردد علاج بطبیخ انجیر و شبت و بوره قی کنند چند مرتبه و جوارش مسهل و حقنه قوی طبع بگشایند و شراب نفع دارد و سه درم [illegible]

[illegible] نوبت دادن عسل با شراب مفید است و زنجبیل [illegible] یا با ادویه و ادرار بول سود دارد [illegible] آب [illegible] سازند و یک درم [illegible]

و نیم درم فلفل بشراب عرق آرنده است و تخم کرفس و [illegible] برابر مقدار و مثقال آب کرفس با شراب ادرار بول نماید [illegible] رصاص [illegible] خوردن [illegible]

اعراض پدید آید که از مرداسنگ [illegible] علاج [illegible] اگر زیبق زنده در گوش رود تشنج و درد شدید و اختلاط عقل [illegible] پدید آید و بسیار است

[illegible] علاج او آنست که [illegible] رصاص [illegible] گوش کنند تا سیماب [illegible] اسفیداج خوردن او [illegible] زبان [illegible]

و خشونت و خشکی حلق و زبان و درد معده و اختلاط [illegible] آورد علاج آب عسل [illegible] حقنه [illegible] شراب [illegible] ادرار بول نمایند [illegible] خواب

خوردن [illegible] و شراب نفع دارد و سم الفار [illegible] خوردن او قولنج و اختناق و خشکی دهان آرد علاج [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قولـ ... کنند تا معده پاک شود و تلطیف بدن ... و آشامیدن ... آشامیدن اسفیداج ... خروس ... گوشت ... زیرا که ...

و باشد که بدان حاجت افتد که هر روز یک درم مغناطیس باید داد پس آن شوربای چرب به روغن گاو باید خورانید تا اسهال کند و تا آهن در معده است تن نفع تمام دارد زرنیخ

و نوره خوردن زرنیخ و آهک بسیار پیچ و جراحت روده و درد شدید شکم و خشکی دهان و اسهال مومی و عسر بول و سرفه و برد اطراف آرد و دیگر اعراض که از زیبق مقتول و آب

صابون و زنگار افتد احداث نماید و در آمدن غبار آهک در حلق نیز قائم مقام خوردن نوره است علاج آب گرم و جلاب و روغن بادام و مسکه و روغن گاو چند کرت دهند

تا قی آید بعد کشک جو و کشک گندم و برنج و قدری از تخم کتان با عسل بجوشانند و آب خبازی و عسل سود دارد و بعده شیر تازه و مسکه و العبه و شوربا حتی به

مغز پسته و تخم و شب یمانی خوردن آنها مسهل و قی آرد و لعاب احداث کند علاج شیر و مسکه یا خنده هند و شربت بنفشه و آب کشک جو به روغن بادام خورا

و زرده تخم مرغ نیم برشت و شوربای مرغ فربه و قلیه اسفاناخ غذا فرمایند و خوردن آب سرد بسیار و بعد از حمام و جماع استسقا و فساد مزاج جگر آرد علاج دوا الکرکم

و دوا الالاک و شربت کهنه و شربت دینار می دهند قسم دوم در نباتات پیش ماد و کشنده است و خوردن او ورم لب و زبان و تنگی نفس و غشی و درد آرد و صرع

و سقوط قوت آرد و اگر آدمی از آن خلاص یابد برق و سل مبتلا باشد علاج به تخم شلغم قی فرمایند و شراب و روغن بسیار دهند و بکرات قی فرمایند تا نفع حاصل آید

و طبیخ شبت و بلوط کاه در و یک درم دوا المسک باید و انگشت شکنه فقط حلاکرده باشند سود مند است و تریاق کبیر و مثرودیطوس و دواء هر سوالی مجربست و از جمله تریاق

که اثر عظیم دارد پوست بیخ کبر و روغن گاو است و حیوانیکه آنرا بیش موش گویند جلیل النفع است قرون سنبل خوردن او سیاهی زبان و بول الدم و اعراض

سرسام آرد علاج قی فرمایند به آب شیر یا روغن گاو و بنفشه و بعد از تنقیه کافور و گلاب و قرص کافور یا دوغ گاو و آب خیار و لعاب بهیدانه و اسبغول و آب انار و

شیره تخم خرفه و روغن بادام و گل ارمنی و آب تمر هندی و آب عنب الثعلب همه سرد کرده به هند و صندل و گلاب بر سینه و جگر گذارند فرفیون خوردن او کرب شدید و لذع

شکم و سوزش احشا و فواق و اسهال مفرط آرد علاج قی فرمایند و شیر و مسکه و روغن گاو و غیره به هند و اسهال و خوردن حریره سبوس به برف سرد کرده

و در آب سرد در آمدن و گلاب و آب انار جرعه جرعه نوشیدن و سیب خوردن نفع دارد و باقی تدبیر همانست که در قرون سنبل گذشت و تبوع مثل شبرم و لاعیه

خوردن او زیاده از مقدار عسر بول و اندوه و لذع و اسهال مفرط آرد علاج شیر تازه و مسکه و روغن و دوغ گاو و پست سیب به آب قابض و قرصهای قابض

که دافع اسهال بود بدهند و استحمام به آب شیرین که در حرارت و برودت معتدل باشد نفع دارد سقمونیا خوردن او زیاده از شربت اسهال مفرط و عطش و

آرد علاج دوغ و رب به و ریواج و شربت فواکه و قابض و پست سیب بدهند بلادر خوردن او آبله در دهان و حلق و اندوه و اعراض حاد و سوزش و فساد

آرد و دو مثقال از آن کشنده بود و بعد خلاص شدن وسواس بماند علاج چیزهای سرد و روغن بادام و کدو و شوربای چرب خورانند و مغزهای چهار مغز

و کشت بخاصیت فایده مضرت بلادر دارد و بعضی ابدان پدید آید و در بعضی اثر عظیم احداث نماید حتی که عسل و بلکه دود او اگر به بدن رسد بدن آماس

کند و بخار دود آن قوی افتد و باشد که پوست بدن بشکافد و هلاک سازد و تدبیر رسیدن بلادر به بدن که آماس آرد آنست که آنجا را به دوغ بشویند و دوغ ترش

ترش بود بهتر است و مغز چهار مغز و مغز نارجیل و حب السمنه و گل سیاه نرم کوفته ضماد نمایند و بعد از چند ساعت فرود آرند و به دوغ بشویند و زمانی همچنان بمانند

و باز ضماد تازه بکار برند و اگر قرحه شود به آب برگ تازه تا قوت او بیرون آید پس آب صافی بیالایند و مغز نارجیل ... آب با صندل ... گلاب ...

... صندل سپید و مرغ حلال کردن سود دارد و سرگین گاو پیش از آنکه ... خشک شود

... آنجا که بدن ... قوی بود ... فصد کنند ... یا بعد ...

فصد ... اعراض و ... اعراض ... اسهال و سوزش ... آرد علاج ...

تن ... تریاق فایده دارد ... خوردن ... حلق ... زبان ...

... شیر تازه ... روغن گل ... شیر و مسکه ...

حاشیه:

... دیگر ... و ... ثنا ...

۳۹۹

در آخر دوم گرم و در اول دوم خشک و منکر آن در سوم گرم و در آخر دوم خشک و آبیاری آن در اول گرم و تر و بعد از ... آن ... و خواص آن ... حرارت غریزی و ... بلغم و سودا و ... وفالج ... امثال آن ...

تریاق ابیض خوردن واسهال و خناق و خفقان و نبض و حرقت بول و درد شکم آرد علاج شیر و مسکه و روغن و پنیر تازه با عسل دهند و شوربای چرب مرغ فربه خورانند و برود قابض

دفع اسهال نمایند و بار زن گرم تکمیه شکم فرمایند و شراب ممزوج ساخته سود دارد و چند بیدستر خوردن او سرسام آرد و غالب آنکه سیاه بود علاج بطبیخ شبت و پستان قی آرند

و عقب او شربت لیمو و دوغ ترش و شیره خرفه و آب سیب و به و فادزهر دهند و حماض اترج و لیمو و تریاق و پیت غضض خوردن او درد اندرون و درد سینه و اسهال

خون آرد علاج شیره خرفه و آب فواکه قابض و شیر با آهن تفته داده و تخم مرغ نیمبرشت بدهند جمله آنچه مانع اسهال خون بود و صاحب بهبیدانه نیز فصد ارد و

قشر تریخ خوردن او ورم زبان و درد معده و روده آرد علاج آنچه در تریاک ذکر یافت در قسم تا آنکه آید کار برند و چینی گاه باشد که خوردن او اسهال مفرط

و اضطراب آرد علاج قی فرمایند و شیر تازه و مسکه دهند و ربّ سیب و به و آب سرد و غسل کردن با آب سرد و بر سر ریختن و تریاق کبیر و فادزهر سود مند است

و روغنها و مغزها خوردن گاه باشد که غثیان و غشی و حرارت آرد علاج شیر تازه دهند و قی فرمایند و شربت لیمو و شیره خرفه نوشانند شراب یعنی خمر خوردن

او بر ناهار درد سر و اندوه و خناق و اختلاط عقل آرد و گاه باشد که تشنج پدید آید علاج فصد و قی و تلیین طبیعت فرمایند و قرص کافور و دوغ ترش و آب فواکه

تبرید مزاج نمایند کندش و آب قثاء الحمار و غاریقون سیاه و تربد زهر کاه در استعمال مزاج ایشان را افراط نماید غثیان و قی شدید و خناق و غشی و عرق سرد آرد

علاج بجند بیدستر طبیخ فرود آرند و آنچه در هیضه بکار آید استعمال نمایند و تریاق و فادزهر و آب گرم و شیر سود دارد و اگر بار آن خوردن قریب بود دهند در معده

باشد به قی مدد نمایند افیون خوردن او اسبات و گرفتگی زبان و خدر و غور چشمها و خاریدن جلد و عرق سرد و فواق و ضیق نفس و تاریکی چشم آرد و لوی

او از دهن آید و قدر دو درم او زهر کشنده بود علاج بطبیخ شبت و ترب و عسل و نمک قی فرمایند و جند بیدستر طبیخ کنند تریاق و مثرودیطوس دهند و اگر

نباشد حلتیت با آب عسل یا شراب کهنه که در وی دارچینی کوفته بود بایدداد و تریاق اربعه و عاقر قرحا و جند بیدستر مفید است و جند بیدستر و فلفل و حلتیت و اهل

نرم کوفته مقدار بندقی خورانیدن سود دارد و جند بیدستر بوییدن و روغن قسط در سر و بدن مالیدن نافعست فائده افیون که به روغن کنجد آمیخته خورند

لادواست جوز ماثل از خوردن او اول دوار و سرخی چشم و سبات و تیرگی چشم پدید آید و چون غالب شود اختلاط در عقل افتد و مثقالی از او کشنده بود علاج او مثل

علاج افیون بود و شوربای چرب فائده کلی دارد بنج اعراض جوز ماثل و سرسام بارد بود و درد آرد و گری و حکه و سبات شدید لازم بود علاج به قی و حقنه

تنقیه فرمایند و روغن گل و گلاب اندکی بر سر گذارند و افسنتین و صعتر بجوشانند و بمالند و بنوشانند و شیر و تریاق سود دارد بنج خوردن او استرخاء زبان و کندی

دهان و ضیق نفس و ذهاب عقل و هذیان و حکه آرد علاج به قی شیر و طبیخ و روغن بادام و مسکه و شراب و دوغ تنک تریاق و شجرینا و معاجین کبار

بدهند هر چه بهم رسد کبیره رطب یعنی گشنیز تر بسیار خوردن او دوار و سدر و گرفتگی الصوت و سبات آرد و تمام بدن بوی گشنیز آرد و مقدار بسیار نیم رطل است از

جرم او و اما آب او گویند که چهار درم کشنده بود علاج بطبیخ شبت و بوره و روغن زیت یا روغن سوسن آمیز کنند و بدهند تا قی آید و بعده زرده تخم مرغ نیمبرشت

به فلفل و نمک و گوشت مرغ فربه با دارچینی و فلفل خورانند و شراب مثلث سود دارد فائده اگر گشنیز را با بقول بکار برد مضرت نکند و گشنیز ماهی بود حکم بیان

زهر دارد و بزرقطونا یعنی اسبغول اگر آن را کوفته خورند غم و کرب و تنگی نفس و سقوط قوت و نبض و خدر و غشی آرد و تمام بدن سرد شود علاج با آب گرم و عسل

یا بطبیخ شبت و بوره قی فرمایند و شراب و تریاق و زرده تخم مرغ و جند بیدستر بدهند و شیره خرفه با چهار تخم سود دارد عنب الثعلب باید دانست که نوعیست از عنب الثعلب

که گل او سیاه و برگ او مثل برگ چغندر بود و این نوع بد باشد خوردن او خشکی زبان و فواق و قی و غشی و اسهال بلغمی که بتشنج شود احداث کند علاج به قی خوردن شیر و عسل

یا انیسون و مرغ فربه و بادام تلخ فائده دارد فطر یعنی کلاه کبیا بسیار خوردن او خناق و قولنج آرد و او انواعست سپید و سیاه و کبود و بلا و سرخ و همه انواع بد بود و دیگر سپید که

فادزهر باشد و سرخ زهر باشد و همچنان آنچه در نواحی سوراخ هوام یا قریب اشجار که کیفیت قوی دارد باشد بد بود بالجمله خوردن او ضیق نفس و عرق سرد و تلخی معده

و شکم و قبض و فواق و غشی آرد و تمام بدن سرد شود علاج با آب یا بطبیخ تخم و بوره یا نمک هندی آمیز کرده بدهند تا قی آرد و کاسنی و سکنجبین علیل دارد و تخم شراب صرف یا الکامخ یا خاک

جوز ماثل بفتح جیم و الف و کسر ثاء مثلثه و سکون لام و جوز ماثل و جوزماثا و جوز مارل بیز جوز میت و دستره و دستوره و دهتوره و بهندی دهتوره و به فارسی تاتوره گویند و از کوزماثل خارست گویند و ثمر خار ... طبیعت آن در اول چهارم سرد و خشک قریب باعتدال است ... و منبت آن ... جبال [illegible] اعمال و خواص مخدر قوی ... خرد و بهترین بطبیخ ... روغن داشتن ... جهت برابر سیر ... فم مقدار ... بکسر فاء و ضم نون آنده و طای ...

۴۰۰

چوب انگور یا انجیر با آب گرم و نمک اندک سرکه و تریاق اربعه و سنجرینیا و فلافلی و کمونی بشراب یا آب سداب هرچه بهم رسد بدهند و صندل و گلاب بر معده ضماد نمایند و جدوار و
حقنه حاد نفعدارد قسم سوم در حیوانات ذراریح گرم و ترست خوردن او سوزش دهان و مثانه و مغص و درد شدید و حرقت بول و ورم قضیب و تپ و اختلاط عقل
و غشی آرد علاج با آب گرم و روغن کنجد یا به طبیخ انجیر و شبت و بوره چند نوبت قی فرمایند و بجهت مثانه فصد باسلیق نمایند و شیر تازه و لعابها نوشانند و حقنه که از
آب چغندر و جلبه و برنج و چربی مرغ و بط ساخته باشند استعمال نمایند و شوربای چرب خورانند و گفته اند که روغن به خوردن و مالیدن فادزهر اوست و حب صنوبر کبار و صمغ
با مثلث نفعدارد و انجیر و بنفشه و روغن مسکه و غیره و زرده تخم مرغ در احلیل چکانند و آرد جو و عسل ضماد نمایند وزغه و حربا گوشت وزغه که نوعیست از سالامندرا
کشنده است اگر در شراب افتد و از هم جدا گردد و خوردن او قی و درد شدید در سر معده آرد و گوشت حربا که آفتاب پرست نیز همین عمل دارد و بیضه آن اگر خورده شود
بکشد علاج جهت وزغه آنچه به ذراریح بکار آید بعمل آرند و جهت حربا کنجد و خرنوب و قند هر سه برابر بگیرند و بروغن گاو بدهند و شیر تازه مفیدست و روغن مالیدن و بحمام رفتن
سود دارد و علاج بیضه حربا آنست که قی کنند و روغن بر بدن مالند و نمک گرم بر سر گذارند و مسکه و حنطیانا خورانند سالامندرا از خوردن او درد شدید معده و ورم شکم
مثل استسقا و احتباس بول و ورم زبان و زوال عقل آرد و بعض مواضع بدن سیاه و عفن گردد علاج به قی و حقنه شکم پاک کنند و تریاق افعی و مثرودیطوس
و علک البطم و راتیانج با میعه و عسل و حب صنوبر و روغن زیت نفعدارد صفدع خوردن او ورم بدن و کدورت و زردی رنگ و غشی آرد و موی و دندانها بپاشند
و آرزوی طعام برود علاج با آب گرم قی فرمایند و مسهل دهند و شراب بسیار نوشیدن و ریاضت کردن و بحمام رفته عرق آوردن و با زن آمدن و روغن بر بدن مالیدن
نفعدارد و دواء المسک و کرکم و سعد و سنبل فی مقدار دو مثقال بشراب مفیدست زهره سگ آبی مقدار عدسی از و بعد یک هفته هلاک سازد علاج روغن و شیر تازه با حنطیانا
و دارچینی و پنیرمایه خرگوش خوردن و روغن بادام در بدن مالیدن و تلطیف تدبیر نمودن سود دارد زهره یوز از خوردن او قی زرد و کبود و تلخی دهان و زردی چشم پدید آید
علاج بروغن و آب گرم قی فرمایند و این تریاق بدهند گل مختوم حب الغار تخم سداب هر یک برابر نصف جزو مر کوفته به عسل آمیخته یک مثقال بدهند و بعلاج بیضه رجوع
نمایند زهره افعی خوردن او غشی متواتر آرد و خلاصی از و بدشواری میسر گردد علاج روغن مسکه گرم کرده و روغن کنجد بدهند و عقب او آب گرم نوشانند و قی فرمایند و فادزهر
و تریاق کبیر و دواء المسک و مثرودیطوس خورانند و غذا ماء اللحم سازند و عرق آب خوردن او کرب شدید و زردی چهره و ورم و خناق و سیلان عرق و بدبوی آرد علاج
قی کنانند و تریاق و طین مختوم بدهند و زراوند و نمک اندرانی هر یک نیم درم با آب گرم خورانند شیر گاه باشد که در معده فاسد شود و ترش نگردد و غشی و دوار و تپش سر معده آرد و با شکم
که هیضه کند و بکشد علاج آب و عسل قی کنند و شراب صرف و فلافلی خوردن و روغن ناردین با دام و مصطکی بر معده مالیدن و گلقند و گلاب نفعدارد و گاه باشد که شیر در معده
بسته شود و غشی و عرق سرد و نافض آرد علاج پنیرمایه نیم مثقال بسرکه کهنه یا مقدار باقلی حلتیت با آب پودینه و سکنجبین یا طبیخ تخم کرفس یا با عسل دهند [illegible] قی فرمایند
با آب و عسل فائده پنیرمایه اگر بالا یا قبل شیر خورند شیر را در معده به بندد و اگر شیر بسته باشد و تناول نمایند آنرا بگدازد و اولی تر آنست که چون شیر آشامند سکنجبین [illegible]
و هیچ غذا بر سر شیر نشاید خورد و همچنین لبن و دم در امراض معده نیز ذکر یافته بعضی فواید زوائد چون هر گاه خون صرف در معده یا سینه یا روده یا مثانه جامد و بسته گردد خناق
و سقوط قوت و غشی و سستی اعضا و سردی اطراف و ضعف نبض آرد علاج خاکستر چوب انجیر و خون خرگوش با مقدار درمی پنیرمایه با شراب حل کرده بدهند [illegible]
و معده بود قی فرمایند و اگر در روده باشد حقنه نمایند و اگر در مثانه بود ادویه که بحصاة المثانه مخصوص است بکار برند ماهی سرکه تازی سمک اللیل گویند یعنی شب [illegible]
گاه باشد که تناول او ناسور و هیضه آرد و باشد که بکشد علاج قی فرمایند و اهلیله و شراب با عصاره بهی دهند و گل مختوم فائده دارد گوشت بریان گرم [illegible]
نسازند و بخار آن محتبس ماند حکم زهر دارد و خوردن آن غشی و فقدان عقل و هیضه آرد علاج نخست معده را پاک کنند بقی بعده اهلیله و شراب با آب به و سیب و گل مختوم
دهند و دواء المسک و آنچه در هیضه مذکور است سود دارد و از خواب و حمام منع نمایند ارنب بحری یعنی خرگوش دریائی خوردن او نفث دم [illegible] بد بود و درد معده و سینه آرد
علاج با آب گرم قی فرمایند و بعده طبیخ خطمی و خبازی نوشانند و سکنجبین و حمام نفعدارد و اگر در سینه قدری باقی مانده فصد باسلیق نمایند و شربت خشخاش [illegible]

[illegible]

۴۰۱

و باشد که اران دو یا فته و اسم آن پادشاه چین بوده و ماهیت آن دو صنف [illegible] سوم گرم و خشک [illegible] منقح سنه ۱۲۰ [illegible] مخزن الادویه

خورانند گاو کوهی کسیکه طرف دم او بخورد درد در روده پدید آید علاج بآب گرم و روغن قی فرمایند و پسته و فندق و انجیر بخورانند و بعد هفته معده تنقیه نمایند فم فیلزهر هینه بود

دارد و تریاق فاروق و مثرودیطوس مفید است و بهترین غذایش گوشت بره است بغیر ادویه حاده **فصل در معالجه گزیدن مار و جانوران دیگر زهردار**

علی سبیل الکلی باید دانست که اقسام مار بسیار است و از حیز حساب خارج بعض آنرا هرگز علاج نیست چون ملک مار که تاج بر سر دارد و جز آن که در مطولات مشروحا مذکور است

و درین مختصر ذکر آن لائق نبود و بقاعده جامع که در دفع سموم بکار آید اکتفا کرده شد بدانند که از لقط دفع زهر با شش وجه است یکی آنکه چیزی دهند که حرارت غریزی را

برافروزد و اشتعال قوت دهد و بدان سبب طبیعت قوت گیرد و زهر را دفع نماید چون تریاق کبیر و لعبث بربری و جز آن دوم آنکه بزودی رطوبتهای تن بیرون آرند تا زهر

ترکیب نیابد که بصحب او در بدن پراگنده شود و باعضای رئیسه رسد و طریق تقلیل رطوبات قی ست بعده فصد و اسهال و ادرار اما قی جامع النفع است در جمیع

اقسام سموم بخلاف فصد که همه جا بکار نتوان بست سوم آنکه فادزهر ازموده و تریاقیکه بالخاصیه بدان زهر مخصوص بود دهند چون گوشت تمساح جهت گزیدن تمساح

و گوشت افعی جهت گزیدن افعی چهارم آنکه دوائی خورانند که ضد مزاج آنحیوان بود چون آنکه که ضد مزاج گژدم ست و امثال آن پنجم آنکه دوائی و عملی کنند که اخلاط

را بحرکت آرد پس طبیعت زهر را بسبیل تموج بسوی پوست افگند و دفع نماید همچون تعریق با دویه معرقه یا بدویدن یا جز اینها لیکن این تدبیر خالی از خوف نیست زیرا که

گاه باشد که حرکت اخلاط یاری دهد بسرایت زهر باعضای رئیسه ششم آنکه تدبیری کنند که منع انتشار زهر نماید و آن چنان باشد که بمجرد لسع عضو ملسوع را قطع نمایند

و از تن جدا سازند اگر ممکن بود و پس داغ دهند دیگر آنکه بالاتر از موضع لسع عضو را سخت بر بندند و بر محل لسع ادویه مخدره گذارند تا زهر تحلیل کنند دیگر آنکه بر آن محل حجامت

کنند مع الشرط یا بغیر شرط یا شرط زنند فقط یا وضع حجامت یا زلو چسپانند تا زهر بطریق بر آید دیگر آنکه بجانب تن نگراید و مکیدن عضو ملسوع بدهان جهت جذب زهر نمایند

طریق مفید و آسانست اشتباه مکند و باید که شکم سیر بود از طعام و دهن را بشویند و بشراب مضمضه کنند بلکه بخصی بخورد و دهن و بروغن گل یا بنفشه چرب سازد و بعده

در مکیدن آغاز کنند و مهربان که دهن بر دارد و آن دهن بشوید تا ذات او و دندان او از آفت محفوظ ماند فائده در ذکر ادویه مفرده و مرکبه که گزیدن جانوران زهردار

را سود دهد لافیه شیر او گزیدن افعی را سخت نافعست خر کاهی در وسبقند و غیره گزیدن همه جانوران را مفید است بزرالاترج یعنی تخم ترنج مقدار دو مثقال ضد همه

زهرهای حیوانات ست تخم بنجنگشت و بیخ انجدان با ذرهرهٔ زهرهاست حب بلسان و بادام و انجیر و بندق و جنطیانه و جاوشیر و زراوند و شکوفه خرزهره و برگ او

و دارچینی و جرجیر و راسن و قیصوم و قردمانا و غاریقون همه نفع دارد و ثمرة الدلب یعنی بار که از درخت چنار تازه بر آمده باشد عجیب الاثر است و لبطون معده

ابن عرس یعنی راسو پاک کرده و به کشنیز بریان ساخته و خشک نموده سود دارد و طبیخ راسو زنده و طبیخ موش دشتی زنده با شراب و طبیخ سرطان نهری تخون

سنگ پشت و سپرز او عجیب النفع ست و سرگین تر سوخته خوردن و ضماد کردن و کمادریوس و تخم بادآورد و حرف و زیره که بشیر یا بزه و شیر و پلپل هم بزنند دوقی در آب

یا در شراب و طبیخ پودینه کوهی ضماد کردن و خوردن نفع دارد صفت تریاق گزیدن همه جانوران زهردار و سمیه تمام ادویه زیانکار را مفید است شونیز

تخم هزار اسپند زیره هر یک دو درم جنطیانا زراوند گرد هر یک یکدرم پلپل سپید هر یک نیم درم جمله هفت دارو ست کوفته بیخته بعسل آمیزند شربتی مقدار باقلی

رومی اندر شراب بدهند نوع دیگر حب بلسان زوفای خشک تخم شلغم دشتی پلپل سپید و پلپل سیاه دارپلپل و وج انیسون قطراسالیون اسارون زیره

بزرالبنج هر یک چهار درم سنبل فقاح اذخر هر یک شش درم جمله چهارده دارو ست کوفته بیخته بعسل آمیزند شربتی مقدار باقلی رومی نوع دیگر عجیب الاثر ست افیون

مر هر یک یکدرم و نیم بیخ زراوند طویل بیخ زراوند مدحرج هر یک سه درم سداب دو درم همه پنج دارو ست با آب چیره کوفته بیخته و کف بر داشته و صافی کرده بود ترکنند و

بعسل بسرشته یک مثقال بشراب بدهند دوا دیگر بر محل لسع نهند سود دهد نفط سپید یا ازرق طلا نمایند دیگر شیر تنبه و خام بروغن گاو بر نهند دیگر سیر بلمنند

پودینه جوییا مامی تاکو گر بول سوده با سرکه و نمک یا زهره گاو و نفط یا خاکستر چوب انجیر و چوب انگور بسرکه یا سیر و نمک کوفته همه سود دارد دیگر مرغ خانگی خاصه که

سپید و بیضه بود دیگر پر نرو زنده او را سینه شکافند و بر آنجا گذارند و چون گرمی او کمتر شود دیگر نهند و سرگین بر همه گزیدگیها را سود دارد دیگر گزیدگی مار که بنا بر

بستۀ بربری بضم لام و سکون عین و فتح بای موحده و ثای مثلثه ... شیه بسورنجان ... و طعم آن ... و از نواع ... بسورنجان ... خوانند و اشتباه است طبیعت آن در دوم گرم و خشک ... و قاطع بلغم و مقوی حرارت غریزی ... معده و بواسیر ... جهت سم افعی و سموم سائر هوام بغایت نافع ۱۲ نسخه ۱۲ مخزن الادویه

(جلد دوم) ۴۰۲

صما گویند وزفت و روغن زیت جوشانیده و نمک آمیخته طلا نافعست گزیدن افعی را و داغ کننده است اشتباه هرگاه محل لسع جراحت آرد باستعمال ادویه یا خود بخود عفونت

داشته باشد و ملتحم شدن نه هند تا زهر بالا نیاید چنانچه باید و آنجا که لسع در عضوی باشد که قطع او و لبستن او ممکن شود باید ابیر گذشته سود نه هد لازم آنست که حوالی آن جا نگاه

باستره و بر گیرند تا استخوان یا کنیره بر آید پس معالجه کنند با طلیه که طبع زهر بگرداند و نغرا یا چون بیروج و جز آن هر چه مناسب آن زهر باشد یا داغ نهند آنجا با آهن تفته

یا بزفت و روغن زیت جوشانیده **فصل اندر معالجه گزیدن حیوانات علی سبیل التفصیل و هریک نوعی گفته آید نوع اول در لذع عقرب** علامت

گزیدن او ورم و حمرت و صلابت موضع ست و احساس درد شدید در آنجا و اگر نیش بر شریان افتد غشی آرد و اگر بر عصب افتد صرع و صداع آرد علاج فی الفور

بالا تر از محل لذع بر بندند و زهر را بکنند بدهن یا بمحاجم و بآب گرم یا بطبیخ بابونه و سبوس و برنجاسف و سداب عضو را بشویند و بنارق هندی در دهن بخایند و

در باون صلابت کنند و بر محل گذارند و پودینه و آرد جو با آب سداب یا گوگرد و تخم کتان و نمک و علک البطم یا جند بیدستر یا سیر کوفته و بروغن زیت سرشته ضماد نمایند

هر کدام که میسر شود و روغن فرفیون و زنبق با اندکی صبر و حلتیت و عاقرقرحا بشراب بخورانند یا مثقالی حلتیت بیک اوقیه شراب و تریاق اربعه و شجرینا و سیر بمقدار

آن آب جوز با اندک شراب سود دارد و عرق آوردن و بحمام رفتن مفیدست و اگر تدبیری کنند که همان عضو ملذوعه عرق کند بهتر باشد و بعد حمام شراب انفع گفته اند

و از مجربات است و نمک طعام قدری خوردن و بعضی گفته اند ترب و بادروج اگر میل نمایند لذع عقرب ضرر نرساند پس آنجا که عقرب بسیار بود احتراز نمایند چون

تخم کرفس و امثال آن و نوعیست از کژدم که آنرا جراره گویند زیرا که چون او راه رود دم خود بر زمین کشد و زهر او گرم بود و خاصه و بیست آنروز که بگزد درد کند

در روز دوم و سوم درد غلبه کند و زبان بیاماسد و بجای بول خون آید و کرب شدید و غشی و خفقان و یرقان و حبس طبیعت از و باشد که هلاک سازد علاج

نخست محاجم بکنند و داغ دهند بعده فصد کنند و اگر داغ میسر نیاید فرفیون و جند بیدستر بر موضع لذع نهند و حوالی او گل ارمنی و سرکه طلا نمایند و باید که

خوردن شیر تازه و رب سیب و به و شیره کاهو و کاسنی و خیارین و کدو و آب جو و آب طلحشقوق و نیست سیب یا آب سرد و قرص کافور سود دارد و نیم مثقال

کافور با آب سیب ترش نفع تمام دارد و اگر دردی قوی بود آب فواکه سرد کرده و دوغ ترش دهند و طلحشقوق و برگ سیب ترش و کشنیز خشک اسفناج بر هم کوفته کف

در دهان اندازند و آب میوه یا بروغن گل سرد کرده تا سر بنشانند و اگر شکم بادگیرد حقنه نمایند و اگر زبان بیاماسد رگ زیر زبان بزنند و با آب کاسنی و سکنجبین غرغره

نمایند فائده زهر کژدم و جراره چون محاجم بکنند باید که میان محجمه پنبه نداف زده پر کنند زیرا که اگر چنین نکنند مکننده هلاک شود پس بلیدن و بیرون کشیدن جواب

بشر ایلیکه در معالجه کلی گفته شد **نوع دوم در لذع** نوعیست از زنبور که سر او بزرگ و سیاه بود و در تن وی دانه ها باشد و چون بگزد الم شدید آرد باشد که

بکشد علاج در حال سرکه و کشنیز بر وی افشانند و بنشانند و تریاق فی الفور بر وارند و آب خبازی و خطمی و خرفه و عنب الثعلب و کاکنج طلا نمایند و خرقه بسرکه تر کرده و بیخ

وغیره سرد ساخته بران گذارند و طین خر بسرکه یا کافور بسرکه یا طحلب بسرکه یا آرد جو بسرکه یا کنجد کوفته بسرکه یا آب کشنیز تر بسرکه و اندک کافور طلا کردن نفع دارد و آب

سیب و سکنجبین و آب انار ترش و آب خیار و آب کاسنی و کاهو و کشنیز و غیره با آب سرد خوردن مفیدست و اگر زنبور کلان لذع دهد و بدن ممتلی باشد فصد باید کرد و گل شاه زنبوره که

آمیخته طلا نافعست **فائده** زنبور عسل چون بگزد نیش او آنجا بماند علاج او مثل علاج سائر زنبور باشد و مالیدن مگس در همچنین دفع نشاند **نوع سوم در گزیدن** ملخ

و انواع او بسیارست و چنان آورده اند که در بعضی اماکن بعیده در پایان اندلس ملخ ها هستند مشابه گرگ که چون آدم را بیابد هلاک سازد پس باید علاج گزیدن ملخ ها

همچون علاج زنبورست **نوع چهارم در گزیدن رتیلا** و عنکبوت انواع او بسیارست و بدترین اقسام او مصریست که مشابه پروانه بود و از گزیدن همه آنها ورم و اندکی حمرت و کمودت

ظاهر شود و در اکثر هر نوع او را اعراض خاصه است چنانچه از گزیدن حمراء او درد اندک و حکه افتد و از سیاه درد شدید و سردی بدن و رعشه و از سفید اختلاف... و از

کوکبیه که سر پشت او خطوط براق بود خدر و سستی بدن و از زرد او که موی پاک بود درد شدید و رعشه و عرق و انتفاخ بطن عارض شود و گاه هلاک کند علاج همه آنست که اول

موضع لسع را بدهان یا محجمه بمکند بعده زهر و بعده و بآب گرم گذارند و نمک آب طلا نمایند و استحمام فرمایند که در تسکین درد فائده عظیم دارد و سزاوار آنست که محلل در آب گرم نشانند

۴۰۳

یا خاکستر چوب انجیر و بوره و قلی نرم کوفته با آب گرم طلا نمایند و مرزنگوش ضمادی نیکست و تریاق اربعه و سنجرینیا و سفوف از سیاه دانه و تخم کرفس با حلتیت با آب گرم حل کرده سود بخشد

و نوعیست از عنکبوت که از گزیدن او سردی اطراف و قشعریره بدن و انتشار قضیب و تمدد و انتفاخ شکم پدید آید و تدبیر او آنست که سداب و سعد و شونیز با شراب بدهند و خوردن

تریاق و تعریق بحمام مفیدست و نوعیست دیگر از عنکبوت که سیاه بود و پایها کوتاه دارد و از گزیدن او تپ مطبقه و حکه افتد و آن محل سیاه گردد و سم او گرم بود بخلاف سایر عنکبوت

و تدبیر او آنست که فصد کنند و چند دفعه مطبوخ خواکه طبیعت بکشایند و گوشت فاسد آنرا بگیرند و معالجه قروح ردیه نمایند نوعیست دیگر از عنکبوت معروف بفهد و او برمگس

می جهد او را میگیرد و لهذا فهد گویند یعنی یوز مشابه به الصید و این عنکبوت را پایها خرد و سفید بود و نقطه وی مائل بسیاهی باشد و از گزیدن وی چهاک و عرق سرد افتد

و تدبیرش آنست که مضمضه بروغن گل و سرکه و روغن و بیخ کرفس جوشانیده باشند طلا نمایند فائده عنکبوت جهنده که دست و پای او دراز باشد از گزیدنش درد معده

و قی و دشواری بول و براز عارض شود و این بد و کشنده بود و علاج او مثل علاج رتیلاست و رتیلا حیوانیست مشابه عنکبوت نوع پنجم در گزیدن کرپاسه که سام

ابرص و چلپاسه گویند از گزیدن او قلق و تپ و سیلان رطوبت فاسد ظاهر شود و در محل لدغ درد دائمی باشد زیرا که دندانهای او آنجا ماند علاج تدبیری کنند که

دندانهای او بیرون آید و آنچنان باشد که روغن و خاکستر بمالند یا ابریشم بروی بمالند یا حریره کشند پس از ان خاکستر بروغن خمیر کرده آنجا گذارند و اگر درد دائمی بود و بدان

تدبیر زائل نشود دهان بکنند یعنی قی نیک و آب گرم که در و سبوس جوشانیده باشند بریزند و تریاق رتیلا سود دارد و اگر قدری قرین برکار و بپیچند و بر محل لدغ بگردانند

راستا و چپا پس حبیش بکشند دندان زود بر آید و صوف ریزه کرده با سبغول آمیزند و با پیه صمغ عربی دران حل کرده باشند آمیخته آنجا گذارند زمانی و بعده برفق بردارند که دندان

زود بدر آید و نشان بیرون آمدن دندانهای او آنست که تپ مفارقت کند و کبودی موضع برود و صدید از سیلان باز ماند نوع ششم در گزیدن سبالا هندر او جانوریست

مشابه کرپاسه و چهار پا دارد و دم او کوتاه و سر و نیش سیاه و گردن باریک باشد و آن بزرگتر و پهن تر از سام ابرص بود و لون وی ابلق و زرد و سیاه باشد و در کان نمک شاد [illegible] بسیار بود

و گویند که در آتش نسوزد و سنگ بران کار نکند و از جمله سموم قتال است مانند ذراریح و مضرت او آنست که درد شدید و حرارتی چون آتش در باطن احداث کند و آماس کم آرد

و زبان بسته شود و یا سنگین گردد و [illegible] بر اعضا افتد و باشد که جایگاه گزیدن او سیاه گردد و باشد که عفن شده بیفتد علاج آنچه در معالجه ذراریح گفته شد انیست خایه سنگ پشت

صحرائی و دریائی خوردن سود دارد و طبیخ ضفدع خوردن و ضماد کردن مفیدست نوع هفتم در گزیدن آدمی باید دانست که بدترین گزندها آنست که گرسنه بود و از گزیدن

روزه دار جاها پدید آید علاج زیت و موم گداخته یا خاکستر چوب انگور و سرکه یا ابرسا و سرکه یا پوست بیخ بادیان و عسل یا مرهم اسود که از قنه و زیت و موم و چربی ساخته باشند

بارد یا باقلا و آب سرکه و روغن گل یا پیاز و نمک و عسل هر کدام که از ینها میسر آید ضماد نمایند و اگر ورم ظاهر گردد مرداسنگ طلا کردن فایده عظیم دارد و تخم شبت سوخته

و نرم کوفته با خاکستر کرنب و سرکه و اندکی روغن زیت یا روغن کنجد طلا نافعست فائده آدمی را که سگ دیوانه بگزد او نیز دیوانه گردد و از صحبت او اجتناب واجب افتد

زیرا که از گزیدن او نیز همین آدم همان حالت پدید آید که از گزیدن سگ دیوانه و آنرا ادراک مشکل تواند کرد و تدبیر وی همان است که در گزیدن سگ دیوانه گفته آید نوع هشتم

در گزیدن سگ که دیوانه نباشد علاج هرچه در گزیدن مردم گفته شد سود دارد و پیاز و نمک و عسل و نطرون و سرکه یا نمک و پیاز و سداب و با باقلا و بادام تلخ و عسل

ضمادی مفیدست و سرکه بر آن محل ریختن یا صوف بسرکه تر کرده بر نهادن نافعست و اگر قدری روغن گل و سرکه اضافه کنند اولی و بهترست و قدری نطرون بسرکه آمیخته

آنجا گذاشتن و بستن و از پس هر سه روز تازه کردن بغایت مفیدست خاصه اگر ترسند که سگ دیوانه بود نوع نهم در گزیدن پلنگ و شیر و یوز و چیرا ست چنگال ایشان

باید دانست که دندان و چنگال اینها از زهرناکی خالی نیست پس صواب آنست که نخست بمحل جراحت محجمه گذارند تا ماده زهر بیرون آید بعده زراوند و ابرسا و عسل ضماد

نمایند و پس از ان جراحت را بسرکه بشویند و از پوست نحاس و ابرسا و خبث فضه و موم و روغن زیت مرهم بسازند و برنهند و باقی معالجه قروح قیام نمایند فائده

اگر چای را بجوشانند و بطبیخ او زخم شیر را بشویند خاصیتش آنست که معالجه کند و ازاله سم نماید نوع دهم در گزیدن سگ آبی و نهنگ و ماهی که معروف به کوسج است

علاج زهر آنها بکنند پس جالیات و نمک و پنبه با نطرون بعسل بر جراحت گذارند و چربی مرغ و بط و مطلق چربیها و مسکه و روغن گل سود دارد

جهت گزیدن رتیلا بسیار نافعست صفت آن

حب بلسان دارچینی

صفت آن نسخه چرب

نوع یازدهم در گزیدن ابن عرس یعنی راسو باید دانست که در گزیدن او زهر در تن پراگنده شود علاج شیر یا انجیر خام یا آرد کرسنه ضماد نمایند و اگر گوشت راسو بگیرند

گذارند در حال زهر بنشاند و سود عظیم دهد فائده ابن عرس گاه باشد همچون سگ دیوانه گردد و هر کرا بگزد دیوانه شود و علاج گزیدن ابن عرس دیوانه همانست که

علاج سگ دیوانه گزیده یافت نوع دوازدهم در گزیدن برّه یعنی گربه بسیار باشد که از گزیدن او درد عصب پدید آید و آن محل بس سخت گردد علاج زهر او بکشند

با متصاص و بمحاجم و پیاز و پودینه ضماد کنند و سیاه دانه با کبد با آب ضماد کردن و پودینه خوردن مفید ست و باقی علاج عام بحسب حاجت باید کرد نوع سیزدهم

در گزیدن گرگ و میمون علاج آنچه جهت عض پلنگ و غیره گفته شد در نوع نهم بکار برند و پیاز و نمک در هم کوفته بر گزیدگی میمون نهادن سود دارد نوع چهاردهم

در گزیدن ورل و آن دابه ایست همچون سوسمار چون بگزد جراحت پدید آید و علاج او همچون علاج قروح ردیه کنند فائده در بحر و بر حیوانات گزنده بسیارند

که از گزیدن اینها اعراض بظاهر شود و علاج او همانست که جهت زهر نمایند و تا وقت خلاص شدن جراحت را مندمل شدن نه‌هند و تریاق و فادزهر حیوانی

و مسکنات زهر میداده باشند بر سبیل دوام و در غذا و شراب مراعات بجا آرند نوع پانزدهم در گزیدن غلنا کنسر و این جانوری بود مثل موچه بزرگتر و

از گزیدن او خون از جمیع مجاری روان شود حتی که از چشم و بیخ دندان برآید علاج فادزهر و آب کاهو و صندل سرخ و خرفه و طلحلب ان گزیده محل طلا نمایند و

حلتیت و شیر گاو یا شیر بز و طین مختوم و اسبغول یا آب خیار و آب کدو و همه آنچه زهر را تسکین دهد از تریاقات و غیره استعمال فرمایند نوع شانزدهم

در گزیدن صفدع بحری و او سر خرنگ بود و جانوری پلید ست و زهر او بد بود و هر جانور که بیند قصد کند و از دور بدو بجهد و اگر تواند گزیدن سوی او دم زند و میدن

او هم زیانکار ست و مضرت او آنست که آماس آرد بر رگ و زود بکشد علاج تریاق بزرگ و آنچه در علاج رتیلا یاد کرده شد بکار برند و از گزیدن عکوک بری بحری

آماس نرم پدید آید و علاج او مثل علاج زهرهای سرد ست نوع هفدهم در گزیدن ذوات الاربعه والاربعین و او بگوش خزنده معروفست و چهل و چهار پا دارد

زهر سو بست و دوم از پیش تواند رفت و هم از پس و بیشتری یک انگشت بود و آنچه بزرگ باشد یک وجب بود و از گزیدن او درد شدید و حالتی شبیه بوسواس

و ترس و ضیق نفس پدید آید و طبیعت چیزی شیرین خوردن خواهد علاج همان جانور را بکوبند و بر آن محل گذارند و زراوند طویل و حنطیانا و پوست بیخ کبر آرد کرده

اجزا برابر بشراب یا بماء العسل بخورانند و تریاق اربعه و سنجرینیا و دواء المسک سود دارد و نمک و سرکه طلا کردن مفید ست نوع هیجدهم در گزیدن موش

باید دانست که بعضی موش زهردار باشد و گزیدن موش آماس در عضو آرد و جراحت کند و درد نماید و آن موضع کبود یا سیاه گردد و باشد که فاسد شود و فساد

او درون سو سرکند و دیگر اعضا را فاسد سازد همچون ناسور علاج زهر را بکشند با متصاص و تدبیر که در دفع زهر اکلا و ضمادا مفید بود استعمال نمایند و آنجا اگر شرط

زنند و خون بیرون آرند بهتر باشد و اگر دیر کشد و لفساد سر نهد تقلیل رطوبات فرمایند بفصد و مسهل و قی و ادرار و فادزهر میداده باشند نوع نوزدهم در گزیدن

سگ دیوانه سگ را بتازی کلب گویند بفتح کاف و سکون لام و کلب بفتح کاف و لام مرضیست جذام مانند که سگ و گرگ و شیر و شغال و راسو و روباه و اشتر و کفتار

حادث شود و آنرا دیوانه سازد پس این حیوان دیوانه هر کرا بگزد او نیز بدان بلا مبتلا گردد و اگر تدارک کرده نشود از آنکه اغلب سگ را بیشتر افتد بکلب الکلب مشتهر

گشته و این نوع بسه فائده گفته آید فائده اول در علامات سگ دیوانه و امتحان گزیدن او هرگاه سگ دیوانه شود همه احوال او دیگر گردد و چیزی کم خورد و هرگاه آب

بیند بلرزد و بترسد و آب نخورد و تشنه ماند و چشم او سرخ شود و زبان از دهان آویخته دارد و بغایت کفناکی بریزد و از بینی تری آید و گوش افگنده بود و سر در پیش

نگون کرده و پشت بر آورده و دم در میان پای کشیده رفتن او مثل مستان باشد و چند قدم برود و پیش آید و بر دیوار و درخت و غیر آن حمله آرد و آواز او چون

آواز گلو گرفته بود و سگان از او بگریزند و امتحان آنکه گزیده را سگ دیوانه است یا غیر دیوانه بر چند وجه است یکی آنکه نان یا مغز بر جراحت نهند و ساعتی نهاده دارند و بعد

پیش مرغان اندازند پس اگر مرغ آنرا نخورد یا بخورد و بمیرد سگ دیوانه گزیده است دوم آنکه پاره نان ملوث بآنکه از جراحت می پالاید پیش سگان اندازند اگر سگ نخورد

یا بخورد و بمیرد دلیل گزیدگی سگ دیوانه باشد سوم آنکه آب سرد بر بدن آن کس ریزند اگر عقب آن بدن او گرم شود سگ دیوانه گزیده باشد و قال الشیخ ابو العلاء محمد خوجاخه

اشتباه از آنکه گاه باشد که بسبب تاریکی یا جز آن بر صورت حال سگ گزیده اطلاع نشود که دیوانه بود یا غیر دیوانه بنا بر آن علما طریقهٔ امتحان تقدیم شد پس هرگاه سگ بگزد
و بر ماهیت او اطلاع نشود بزودی امتحان فرمایند تا اگر دیوانه بود فی الفور تدارک آن نمایند فائدهٔ دوم در بیان احوالات که از گزیدن سگ دیوانه روی نماید هرگاه
کلب الکلب یا دیگر حیوان کلب بگزد و چند روز بگذرد و تدارک کرده نشود آنگاه در انجسته حالتی فاسد غیر طبیعی پیدا آید چون اندیشهای بد و اندوه و خشم و کمی و اختلاط
عقل و خشکی دهان و تشنگی و خوابهای آشفته بیند و از روشنائی بگریزد و تنهائی دوست دارد و اندامها سست شود خاصه روی که ریش گردد و بآخر گریستن آغاز دود هرگاه
آب بیند خیال سگ در دل توهم بکند و از دیدن آب ترسد و بگریزد و فریاد کند و عرق سرد و غشی افتد و هلاک گردد و باشد که پیش از ظهور این حال هلاک شود و باشد که آواز سگ
کند یا آوازش منقطع گردد و در بول او حیوانی یا سگی کوچک بیرون آید و بول او رقیق و گاهی سیاه بود و در بعضی حبس گردد بول کردن و طبع خشک گردد و
بر گزیدن مردم حریص گردد و هرگاه روی خود را در آئینه بیند نشناسد و صورت سگ در وی ملاحظه کند و بدان سبب از آئینه نیز بترسد اشتباه اکثر آنست که چون سگ دیوانه
بگزد بعد از یکهفته تغیر در احوال پدید آید و بعضی را بعد از شش ماه یا چهل روز و قومی گفته اند که بعد از هفت سال نیز ظهور کند و این قول نیز نزد بعضی اطبا درست نیست لیکن
نزد اهل تجربه که مشاهده کرده اند ثابت ست چنانچه در عهد این درویش شخصی را تغیرات مذکوره یکبارگی ظاهر شد و تمام هوش او بجای بود اما تجربه تمام داشت و آب
نمیخورد و اگر آب می آورند میدید اما چون قصد خوردن می کرد تلاطم عظیم در بدنش می افتاد و حرکات ناملایم میکرد و نعره میزد و کوزهٔ آب بر زمین میزد و از آثار او حمل
باسیب جنون کردند و گزیدن سگ از خاطر ایشان رفته بود چون فقیر تفحص کرد بیاد آورد که سگ دیوانه این را گزیده بود و جگر آن سگ خورانیده بودیم و اندیشه او از خاطر
رفته اکنون بعد از چهل سال اثر آن پدید آمد آنکس از وقت ظهور تغیر تا نیمروز بهمان حالت بود بعده بیهوش شد و شکم او ورم کرد و یک چشم او فرو نشست و بمرد و نیز
هر کرا آدم سگ گزیده که تغیر در وی پدید آمده باشد بگزد یا کسی پس خوردهٔ این شخص را بخورد او نیز بدین مرض مبتلا گردد باید دانست که هر کرا سگ دیوانه بگزد و از او احتمال جهل پیدا
آید خود بخود سالم بود و بعلاج پذیرفتن اقرب بود بهجان اگر اثر ادویه تریاقیه و مسهله چون بول کند امین گردد از ترسیدن آب و گفته اند که چون سگ گزیده از آب
بترسد قبول علاج کند فائده سوم در علاج او هرگاه بدانند که سگ دیوانه گزیده باید که بیمار را بدوانند پیاده یا سوار تا عرق کند و جراحت را به شدن ندهند
و اقل مدت که در آن هرگز مندمل شدن نباید داد چهل روز ست و باید که محاجم بر سر جراحت نهاد و چنانچه معلوم ست بمکند تا زهر بیرون آید و اگر جراحت را فراختر
کنند اولی تر بود تا رطوبات فراختر بیالایند و تمیع او زهر نیز بر آید و بر آنجا که در ابتدا از روی خطا جراحت درست شده باشد دیگر باره آنرا بشکافند و ادویه مقرحه چون [illegible]
و جاوشیر و سرکه با سیر و پیاز و نمک کوفته ضماد نمایند تا ریش کنند و اینهم ریش کننده است زفت یک جزو و نمک و نوشادر دو جزو و جاوشیر سه جزو جاوشیر در سرکه
بگذارند و جمله بهم آمیزند و بکار برند و اگر قوی خواهند مرد و اراکال گذارند چون فلفل [illegible] روغن گل [illegible] استعمال نمایند تا اجزای فاسد را دور نماید
هم از ازالهٔ سمیت نماید و در اسهال سودا مبالغه نمایند خاصه هنگام انتشار زهر و ظهور تغیر و پیوسته تریاق کبیر و تریاق اربعه و داروی سرطان که نفع عظیم
دارد [illegible] و گفته اند که چگونه سرطان سگ [illegible] سود دارد و اگر [illegible] گفته اند که هیچ دارو چون
[illegible] صفت دارو سرطان نهری بریان کرده پنج جزو [illegible] روز اول [illegible]
زیاده سازند تا بچهار مثقال رسد صفت معجون ذراریح که نافع ست ذراریح دست و پا و سر او بریده پاک کرده یک جزو و عدس مقشر یک جزو زعفران [illegible]
قرنفل هر یک [illegible] شربتی [illegible] در حمام برند و در آبزن نشانند تا [illegible] آب از گوشت مرغ [illegible] شراب شیرین
سود دارد و اگر از پس این دو [illegible] پیدا آید باید که عدس [illegible] نشانند و طبیخ او [illegible] سرطان
نهری خطیانا هر یک پنجدرم کندر [illegible] هر یک سه درم گل مختوم ده درم کوفته [illegible]
گفتار در گیرند [illegible] آنکس [illegible] اگر شربه در پوست سگ دیوانه [illegible]

فائده نزد شیخ در قانون صفت کلب الکلب گفته و آن اینست که استحالهٔ مزاج سگ بطرف سوداویت چنینست میگردد و عارض میشود این استحاله از هوا یا از اغذیه و اشربه اما از هوا وقتی باشد که حرارت هوا اخلاط سگ را بسوزاند پس این کیفیت اینست در فصل خریف پیدا گردد یا بجمد گردانیدن شدید هوا خون را و مزاج بطرف سوداویت میل شود پس کیفیت در ربیع پیدا آید و اما از اغذیه و اشربه آنست که بترسد سگ در خونهای قصابان و بخورد آن خون را و بنوشد آب متعفن پس مائل گردد [illegible]

٤٠٦

اشتباه هرگاه آدمی مذکور از آب سیر نشود و نخورد حیله باید کرد و آب باید داد تا از تشنگی هلاک نگردد و حیله آنست که نایره دراز بگیرند و یک سر او در شیشه بگذارند و سر دیگر
در حلق او و آب لفرستند در حلق او چنانکه وی آب را نبیند و لعابها و شیرهای سرد و قرصها و غذاها نافع بارد که تشنگی فرو نشانند بدهند با بجلاب و در ترطیب تدبیر کنند
تا به سبب خشکی و تشنگی زود هلاک نگردد و بعضی مجربان گویند که هم آنوقت سگ دیوانه بگزد خون آن سگ قدری با آب آمیخته آنکس را بنوشانند زهر او اثر نکند بالجمله
که اهل تجربه گفته اند تواند که دلیکن همین پسند نموده از اصل علاج که گفته شد باز نشاید ماند و بعضی بر آنند که تا استخوان آن سگ را با آب تر نشود زهر اثر نکند و از این راه تاکید کرده اند
که چون سگ دیوانه بگزد آنرا بکشند و در آوند گل که محکم بود اندازند و زمین را عمیق بکاوند و آن آوند در آن نهند و پوشیده به خاک تا آب بدو نرسد و گفته اند که تا شش ماه مشک
باید خورانید هر روز یکباشه که نفع دارد و تا سه ماه زخم را فراهم آمدن نباید داد **فصل در طرد الهوام** یعنی دور کردن حشرات حیه یعنی مار از دود شاخ گوزن و پشم بز و بیخ سوسن
و عاقرقرحا بگریزد و خرد مار را بکشد و اگر در رهگذر او گذارند کناره گیرد و اگر آنرا بنوشادر در آب حل کرده در خانه مار اندازند جا می گذارد و آب دهان روزه دار اگر در دهان مار
افتد بمیرد خاصه اگر نوشادر در دهن باشد عقرب یعنی کژدم اگر سیعه و پشک گوسپند و ذراریح و سیر بر آتش اراست بگیرند و سیر را بکوبند و دیگر ادویه بدان سرشته سوراخ
کژدم دود سازند کژدم بر نیاید و اگر پوست ترب یا کژدم نهند یا آب آنک او بر آن اندازند بمیرد و برگ بادرنج و آب او و همین عمل دارد و آب دهن روزه دار خاصه اگر محروری باشد چون
بر کژدم افتد بکشد و اگر قطع ترب بر سوراخ او نهند بر نیاید و اگر کژدمی را بسوزند دیگران بگریزند براغیث یعنی کیک اگر حنظل در آب حل کنند و در خانه بپاشند کیک بمیرد
و بگریزد و از بوی گوگرد و برگ خرزهره نماند و اگر پیه خارپشت بر چوبی طلا نمایند کیک بر آن جمع آید و گیاه کیک را یعنی حشیشة البراغیث اگر در بستر بپاشند کیک [illegible]
شده بمیرد و آب سداب [illegible] بپاشیدن سود دارد [illegible] یعنی پشه از دود سوسن و چوب صنوبر و تراشه او بگریزد و [illegible] و دود [illegible] و دو برگ [illegible]
برگ سرو و جوز سرو و [illegible] پشه از آن میرود و اگر بدن به روغن [illegible] بمالند [illegible] یعنی [illegible] از دود برگ حنا بگریزد و در خانه که [illegible]
[illegible] بگریزد و [illegible] و کندش میرود و اگر زرنیخ زرد در شیر حل کنند [illegible] بمیرد و [illegible]
سیاه [illegible] یعنی [illegible] از بوی سداب بگریزد فار یعنی موش از بوی [illegible] از آن پوست جدا کنند [illegible] بگریزد و از دود [illegible]
گوگرد و شاخ گوزن [illegible] اسپند بگریزد و اگر مردار سنگ و خربق و [illegible] و زعفران بگیرند و بخمیر معجون [illegible] ساخته در سوراخ [illegible]
از خوردن آن همه موشان بمیرند و سم الفار [illegible] عمل کند بشرطیکه آب خوردن [illegible] یعنی مورچه اگر مقناطیس بر سوراخ او نهند یا گوگرد و قطران [illegible]
بگریزد و اگر در خانه [illegible] پاشند بگریزد و از بوی [illegible] و گوگرد و سرو و جوز سرو بگریزد و اگر عصاره [illegible] آب [illegible] بر خود بمالند [illegible] یعنی کرمی که در جامه [illegible]
افتد اگر افسنتین و شونیز و پودینه و [illegible] و پوست ترنج در صندوق و پارچه اندازند سوس [illegible] فایده سزاوار آنست که در مساکن [illegible]
و گوزن را [illegible] دارند و در حوالی خانه [illegible] و حلتیت [illegible] خربق و پودینه و [illegible] از خاکستر چوب صنوبر [illegible]
تا هیچ حشرات [illegible] و دود [illegible] سوسن [illegible] و جوز سرو و موی [illegible] حشرات بگریزند خاصه [illegible]
و سیاه دانه [illegible] گوگرد و زرنیخ [illegible] و روشنایی [illegible] ادویه [illegible] حیوانات چهارپا [illegible]
و سگ و گرگ را [illegible] خانق النمر [illegible] بکشد [illegible] **فصل** آخر در [illegible]
کی یعنی داغ و ذکر بسیار بیماریها که علاج آن بداغ کنند باید دانست که منفعت داغ آنست که رطوبتهای فاسده که در عضوی بسیار گرد آید و مزاج و گوهر آن عضو را تباه سازد و
علتهای بر آید و باشد که از انواع استفراغها تنقیه آن حاصل نگردد و بسبب داغ کردن به آتش آن رطوبت بدفعیت گردد و منافذ بزرگ که مسدود آن به رطوبت
از آنها سیلان نیابند [illegible] گردد و اما امراضیکه در آن داغ کنند شانزده مرض است یکی درد چشم که از نزله بود دوم ضیق النفس که از نزله بسیار سبب باشد سوم [illegible]
درد سر و شقیقه و فرود آمدن آب بچشم پنجم بر آمدن موی فرو پیمبر پلک چشم ششم ناسور گوشه چشم هفتم جراح که از شوصه تولد کند هشتم جراح که در جگر بود و دیم اندر حشا [illegible] افتد

وضماد و شربت سود نهد سیزدهم امراض سپرز چهاردهم ضعف معده که بسبب کثرت نزلات بود پانزدهم استسقا شانزدهم برآمدن مهرهٔ استخوان پاره غار گفته ... بسیاری از لین
یا بسبب تخمی و آسیبی هفدهم استرخا و سستی بندگاه سرین و وجع ورک هجدهم عرق النسا نوزدهم قیلة الماء بیستم شقاق برآن و بدانکه هر داغ را طریقه
ایست چنانچه گفته شد و طریقه داغ درد چشم و ضیق النفس که از نزله سر بود آنست که موی سر تراشند تا بخار مادهٔ نزله بیرون آرد و آنجا که نزله قوی بود دو داغ یا سه
داغ باید داد و جراحت داغ را مدتی سائل باید داشت و مندمل شدن نباید داد تا رطوبتها از آنجانب بیرون آید بعده مرهم پنبه بگردانند طریق داغ جذام هرگاه
ترسند که جذام خواهد افتاد بر سر وی پنج داغ نهند یکی آنجا که حد رستن موی پیشانی است دوم آنجا که از یافوخ بر تر است سوم پس سر آنجا که از قفا بر تر است چهارم و پنجم بر نقره
نقاک را گویند که پس سر متصل بگردن است و دو داغ دیگر بر پس هر دو گوش بر جایگاه در زنشتری طریقه داغ درد سر و شقیقه و آنکه او را خوف نزول الماء باشد
شریان صدغین را که بزرگ است داغ کنند و بعضی میل نمایند و بعضی پوست صدغ بشکافند و شریان را برهنه سازند پس داغ نهند تا بسوزد و شریانها اندر کشند
و بدانسبب رطوبت در وی گذر نماید و در شقیقه و نزول الماء نیز ذکر یافته طریق داغ شعر زائد نخست موی فزونی پلک بر کنند بموچنه و آلت باریک سوزن مانند
گرم کرده بر بن موی گذارند و باشد که هر دو موی را یک داغ کفایت کند و این آنجاست که بهم متصل باشد و الا هر موی را داغ علیحده باید کرد و بعضی ادویه داغ
نهند و آنچنان باشد که داروی سوزاننده بر پلک چشم طلا کنند بر آن موضع که تشمیر کردن رسم است بهمان شکل و بدان مقدار که تشمیر کنند و دارو یکروز نهاده دارند
و دیگر روز بشویند و پاک نمایند تا روز سوم دارو بر نهند و همچنان یک روز دارو نهند و دیگر روز باشد روز که پوست آنجا سیاه و سوخته شود پس اسفنج در آب گرم تر کرده
بگذارند تا که پوست بیفتد بعده ادویه قابضه استعمال نمایند چون اقاقیه و مازو و شب یمانی و طین قبرسی اگر پلک باز بهم نشیند و منقبض گردد مرهم داخلیون
و موم روغن طلا نمایند و داروی سوزاننده اینست که آهک آب نارسیده و صابون و بورهٔ ارمنی برابر بسایند و بآب خاکستر چوب بلوط و خاکستر چوب انجیر و بول
کودکان نابالغ بسرشند و بر پلک بدستوریکه گفته شد بعمل آرند طریق داغ غرب یعنی ناسور گوشهٔ چشم باید که ناسور مذکور را بپاکی بر دارند تا استخوان ظاهر شود
و بنگرند که استخوان درست و پاکیزه است یا قدری تباه شده پس اگر تباه شده باشد لختی از آن بتراشند و بعده بآلتی باریک سوراخ استخوان را داغ نهند و چون داغ
خواهند داد نخست اسفنج یا پنبه بآب سرد کرده بر چشم گذارند تا گرمی داغ بچشم نرسد و داغ یکبار اگر کفایت نکند دو بار یا سه بار میل گرم کنند و در سوراخ گذارند تا چنان
شود که منفذ بسوی بینی بگشاید و نشان گشاده شدن منفذ بداخل بینی آنست که دهان و بینی بیمار بگیرند پس تفحص کنند که ازین سوراخ نفس می آید یا نه اگر می آید
بدانند که منفذ به بینی گشوده پس پنبه بمرهم زنگار آلوده در وی گذارند و یک و نیم هفته بگذارند تا که فراهم آید طریق داغ جراحی که از شوصه تولد کند و این جراح را
طبیبان اواب نخست گویند هرگاه جرح مذکور بزرگ شود و پاک نگردد و ریم کند باید که اثرا به میخ زراوند طویل داغ کنند بدینطریق که در روغن زیت بسیار گرم کنند و
زراوند در وی گذارند تا گرم شود و بر آورده از آن داغ دهند و باید دانست که در بیمرض با آهن نشاید داد و ایضا نباید شگافت که در وی خطر بزرگ است و اگر از خطر محفوظ ماند
ناسور گردد و به نشود و این را هفت داغ کنند یکی آنجا که هر دو استخوان چنبر گردن بهم پیوسته و چون اینجا داغ کنند نخست پوست آنجا بالا ترکشند بعده داغ کنند
دوم آنجا که قریب باوداج و میل بسوی پیش دارد داغ کوچک باید کرد یکی بسوی راست و دیگری بسوی چپ سوم میان پهلو اما آنجا که میل بسوی پیش دارد داغ
بزرگ کنند چهارم هم میان پهلو و آنجا که میل به پشت دارد و داغ دیگر نهند بعده یک داغ پنجم بالای فم معده و یک داغ ششم میان دو شانه و این داغهای پشت
کوچک باید پس از داغ مرهم اسفیداج و مرهم آهک علاج کنند طریق داغ جگر هرگاه که در جگر خراج افتد و علامتهای وی آنکه تپ و گرانی و درد در جانب راست
ظاهر شود بدانند که خراج در گوشت جگر است و بعلاج آن استعمال نمایند چنانچه در ورم جگر ذکر یافته و هرگاه درد بشدت باشد و بهیچ علاج سود ندهد بدانند که خراج
زیر غشاست و درینصورت داغ باید داد بدینطریق که آلت داغ گرم کنند و بر آخر جگر آنجا که نزدیک بیغوله ران است اندکی بر تر یک داغ بر نهند چنانکه پوست جمله بسوزد و
بغشا رسد و ریم بیرون آید چندی فراهم آمدن ندهند تا تمامه پاک شود و شستها موافق و شوینده باید داد تا پاک شود و بعده بضماد مندمل سازند طریق داغ سپرز

بایدکه پوست شکم راکه بالای اوست بعصاره ها بردارند پس داغ دهند با آلتی آهنی دراز که سراو دو شاخ بود تا یکبار دو داغ افتد و قریب یکدیگر دو داغ دیگر نهند تا در یکبار
شش داغ حاصل آید نزدیک بیکدیگر بعضی طبیبان قدیم گفته اند که یک آلت باید ساخت شش شاخه چنانچه در یکبار شش داغ گردد طریق داغ معده کسانی را که از داغ
احتیاج افتد از نزله بسیار بمعده فرو ریزد و معده را تباه کند و یا از سبب سودا و اسود ند بها باید که بر فم معده داغ دهند سه جا بر شکل مثلث چنانچه یک داغ اندکی فروتر از غضروف خنجری بود
و دیگری از دو جانب آن قدری فروتر تا بر شکل مثلث باشد و داغها چنان باید که از سطبری پوست فرون تر نباشد و کم از آن نبود و داغها را به شدن ندهند تا همه
رطوبت ازو بپالاید طریق داغ در استسقا هرگاه علاج بدو اسود ند باید پنج جا داغ کنند یکی بر فم معده دوم بر جگر سوم بر سپرز چهارم بر قعر معده پنجم بالای ناف طریق
داغ سر کتف هرگاه مهره ظهر استخوان بازو از کتف بیفتد باید که اول مهره را بجائی برند پس داغ کنند بدین طریق که بیمار را بر پهلوی سالم بخسپانند و پوست آنمحل که مهره
افتیده بود بعصاره ها یا بسر انگشت بردارند تا قوت داغ به عصبها و رباطها که آنجاست نرسد پس گرداگرد آنجا داغ کنند و اقل آن چهار داغ ست بر شکل مربع و داغ چنان
باید که سطبری پوست تمام بسوزد طریق داغ مفصل سرین هرگاه وجع الورک و عرق النسا کهنه شود بواسطه رطوبتی لزج که در بندگاه سرین گرد آید و عصبها و رباطها که
آنجاست سست شود و مهره سر استخوان ران از حقه سرین بیرون افتد و پایها باریک گردد باید گرداگرد مهره ران داغها بر نهند و بعضی طبیبان آلتی بر شکل قدحی
ساخته اند و دو دائره دیگر بران نصب کنند چنانچه در یکبار سه داغ حاصل آید و این قدح را دنباله دار سازند و قطر قدح قدر نیم بالشت و سطبری لب و چند سطبری دائره
اخرا و دوری میان دائره ها چند سطبری یک انگشت و بعد داغ مدتی طویل به شدن ندهند تا رطوبات بپالاید و بعده مراهم رویانند دیگر دانند صفت این آلت
قدح مانند در وجع الورک نیز ذکر یافته و کذلک هر عضوی را داغ باید کرد در محل او ذکر یافته فقط خاتمه در بیان آنکه هر یک از ادویه مرکبه معلومه و لغات
مصطلحه اطبا که درین کتاب ذکر یافته در کدام فصل ست تا طالبان را بر آوردن او آسان باشد و خاتمه مشتمل بر دو باب ست باب اول در مرکبات باب دوم
در مصطلحات و فرق بین الامراض و جز آن باب اول در ادویه مرکبه و آن بر سبیل حروف تهجی ذکر یافته بسبب تسهیل **فصل الالف**
انوش دارو در مالیخولیا اکسیرین در موسرج اثاناسیا در ورم جگر اخلاط زعفران در ضیق اطریفل صغیر در بواسیر اطریفل مقل در بواسیر **فصل الباء** باسلیقون
در سبل برود حصرم در ضعف بصر برود نفسجی در جرب الاجفان بنادق بزور در جرب گرده **فصل التاء** تریاق الاسنان در وجع الاسنان تریاق اربعه
در صرع لسعه تریاق طین مختوم در تابیر سموم تراب الزیبق در کلف **فصل الثاء** خالی ست **فصل الجیم** جوارش خوزی در ضعف معده جوارش خرنوب
و جوارش کندر در ذرب **فصل الحاء** حب شبیات در امراض سر و صداع بادی حب مسهل سودائی در صداع و یکی در برسام حب شبیطرج و حب منتن کبیر و
صغیر و دیگر حبها از بلغم از اعصاب برآرد و در فالج و حرم صغیر و حرم کبیر و حرم مسهل در بیاض حب الذهب در نزول الماء حب سکبینج در وجع معده حب مقل
ممسک در بواسیر حب بادشکن در قیل حب سورنجان در وجع مفاصل حب المسک در نجه حب غاریقون و حب جاوشیر در ربو **فصل الخاء** خندیقون
در قولنج ثفلی خبث الحدید در وجع گوش خل الجوز در خناق **فصل الدال** دواء المسک حار در مالیخولیا دواء السرطان در گزیدن سگ دیوانه دواء المسک
حلو و مر در خفقان دواء الرمان در طرش گوش دواء الکرکم در ورم کبد دواء الترنجبین در هزال گرده دواء [illegible] در سنگ مثانه دواء اللک کبیر و صغیر و زعفران
دواء القرید در حمی بلغمی **فصل الذال** ذرور ابیض در امراض ملتحمه در رمد بلغمی ذرور اصفر و ذرور ملکایا و ذرور نیانیم در اعلال ذرور بادی در سبل ذرور
کهنه ذرور انزروت در قروح العین و ایضاً بنسخه دیگر در آبله فرنگ ذرور ممسک در بیاض ذرور عرق در متفرقات در صنان **فصل الراء**
رامک در بخر دهن رب الجوز در خناق روغن گل و جز آن در صداع سافج روغن عقرب در سنگ مثانه روغن بید در سعال روغن مورچه در معطلات قضیب
روغن گندم در قوبا روغن حب الغار در انتشار موی روغن لادن در حفظ موی **فصل الزاء** زرعونی در فصل قوت باه **فصل السین** سورنجان در
اکله دهن سفوف سرطان در سل سفوف حب الرمان و سفوف زلق الامعاء و ذروب سفوف مسهل سودا و سفوف حرف در ورم الطحال و نفخة الطحال

سفوف مقلیاثا در سحج **فصل الشین** شراب خشخاش در زکام شراب ریحانی در بخر الانف شراب قجبوش در سرعت انزال شراب افسنتین در عسر
شیاف ابیض افیونی در امراض طبقه صلبیه شیاف دینار جون در طفره و نسخه دیگر در سبل شیاف وترج در طفره شیاف ساق و شیاف اسود در سبل شیاف
در انتفاخ ملتحمه شیاف احمر لین و شیاف کندر در دوقه شیاف زعفران در دمعه و نسخه دیگر در ضیق شیاف مرارات در اتساع شیاف احمر و شیاف اخضر
شیاف اصطفطیقان در قروح الجفن شیاف زنگار در انتشار الاهداب شیاف زحیر در زحیر شیاف کحلی در بواسیر شیاف غریب در ناصور مقعد شیاف
در سیلان حیض **فصل الصاد** صمغ بلاط در حرقت عرق **فصل الضاد** ضماد شوصه در شوصه ضماد سک در حمی بلغمی **فصل الطا**
ریوطبیخ خطاطیف در امراض کلیه و مثانه **فصل الظاء و العین و الغین** خالیست **فصل الفاء** فلدفیون در اکلة الفم فرزجه ممسک حیض
فصل القاف قیروطی اخضر در سعال قرص نفث الدم در نفث الدم قرص کافور در خفقان و نسخه دیگر در دق قرص کوکب الارض در وجع المعده قرص
راسن در هیضه قرص سنبل در ورم المعده قرص کحل در رقی الدم قرص طباشیر در ذرب و ایضاً در دق و در ذیابیطس بنسخه مختلفه قرص مقل و
کبیر هر دو در ورم جگر قرص مازریون در استسقا قرص بنجنکشت در نفخه طحال قرص زنجبیل در برآمدن مده و در نفس اعا قرص کاکنج در قروح گرده و
قرص ذیابیطس در ذیابیطس قرص بول الدم در بول الدم قرص کهربا در سیلان حیض قرص مر در سیلان حیض قرص بنفشه و قرص گل در
قرص غافث و قرص افسنتین و قرص گل بنسخه دیگر در تپ بلغمی قرص کافور بنسخه آخر در ذیابیطس قرص خشخاش در تپ دق قرص اندر
در باب اورام شبور **فصل الکاف** کحل عزیزی در حکة الاماق کحل روشنائی در انتشار الاهداب کاکلانج حار و بارد در استسقا و کشکاب سرطان
فصل اللام لازق افیونی در شقیقه سر لعوق کرنب و لعوق زنجبیل در فساد الصوت **فصل المیم** مطبوخ هلیله در دوار و نسخه دیگر در
افتیمون در مالیخولیا مطبوخ قنطوریون در نزول الما مطبوخ سورنجان در وجع المفاصل مطبوخ سنا در آبله فرنگ مارالاصول در مالیخولیا
ذکر یافته بطریق مختلف و ماء الجبن در دوار و مالیخولیا نیز ماء اللحم در دق سکنجبین در زکام ماسک البول در تقطیر البول مثلث در سعال مفرح در مالیخولیا
و مقویات معده بحسب هر خلط در صرع معجون سیسالیوس در صرع معجون نقی در سعال معجون حجر الیهود و معجون عقرب در سنگ گرده و معجون
الحصاة در سنگ مثانه معجون لبوب و معجون زائد فی الجماع و در قوت باه معجون خیار چنبر در غب غیر خالصه معجون خبث الحدید در سرعت انزال معجون
در گزیدن سگ دیوانه مرهم ابیض و مرهم مصری و مرهم باسلیقون کبیر هر سه در وجع الاذن مرهم اسفیداج در بواسیر مرهم شادنه در آبله فرنگ مرهم نوره
مرهم باسلیقون بنسخه دیگر در قرحه رحم **فصل النون** نرد در وجع الاذن **فصل واو و ها و یا** خالیست **باب دوم در لغات مصطلحات**
در امراض مشتبه و تدبیر بعض ادویه و اصلاح آن و طریق رعاف آوردن و منع نزله و دیگر فوائد که از جمله ضروریات است هر یک بقسمی نوشته آید قسم
در مصطلحات اعضای مفرده و اعضای مرکب در مقدمه باب امراض سر آنکباب در صداع سافج اخلاط و استنشاق در صداع مادی افعال
در صداع ضعف دماغ اراتج در صداع شمسی احتراق اخلاط و احشاد در مالیخولیا اقدام در اختلاط عقل اسفیداج در صرع بطون شریفه
برود در جرب الاجفان برود در حمی مطبقه تنطیل و تکمید و تعریق سر و تدهین در صداع سافج تسعیط و تقطیر در صداع مادی ثوثب
تقلص و تشنج تشمیم در استرخاء الجفن تنکار معدنی و صناعی در سیلان حیض تکسر در حمی مطبقه تراب زیبق در کلف تراب نحاس و تراب
قروح خیاشیم در صداع مادی حمات در صداع سافج حواس باطنی و ظاهری در نسیان خمار در صداع شرابی خبز سمید در مالیخولیا
سافج رب در صداع شرکی رائب در خفقان رغوة ملح در تجبید شعر زیرباج در استرخاء زاقه که آلتیست در طرش گوش سکوب در صداع
سرواد در دوار سوء مزاج مختلف و مستوی در دوار سک رضراضی در مالیخولیا سوء ترتیب در اکل و در امراض معده و در فصل ضعف

شرایین سیاتیه در دوار تیبرح التین در کلف صنو در فصل دیدانکیها طلین فارسی در قذی چشم طریح قسمیت از ماهی و عطوس در صداع مادی غذا در
ع مادی غمره در فساد لون فکر در نسیان فسخ عضله در قروح قلق در صداع سافج قطور در صداع مادی قوت نفسانی در نسیان قوت حیوانی در باب امراض
وت طبیعی در باب امراض جگر فشار کند در صرع مادی قاثاطیر در احتباس بول قشعریره در حمی مطبقه کشط در ظفره نقط در سبل لخلخه در صداع مادی لین الطین
لف لف الکرم در کثرت عرق مزدره و مارالشعیر در صداع سافج مستنقعات در صداع شمی مراق در مالیخولیا مصفات در چشم بینی بجه ناری در نفخه طحال لحم
ل در جراحت ماء الرماد در حرق الماء الحار نطول در صداع سافج نضج در صداع مادی نقوع در سرسام نفس صعداء در عشق و تمام اقسام انفاس در
ش شش ذکر یافته تا صور در فصل قروح نافض در حمی مطبقه دواجین در دوار ورده که آلتیست در جرب الاجفان قسم دوم در فرق کردن بیان امراض
به فرق در سبات و غشی در سکته و سبات در سبات فرق در رعشه و اختلاج در رعشه فرق در سبات سهری و اختناق رحم در سبات سهری فرق
بود و سبات و سکته و سرسام بارد در جمود و فرق در آنکه ماده که از سر بچشم می آید یا از درون قحف می آید یا از برون قحف در باب امراض چشم در فائده قانون
ح چشم فرق در سور سرج و شبور قرنیه فرق در مده و بلغم در سبل فرق در صدید و لحم مذاب در قروح فرق در غم و هم در حمی یوم حمی قسم سوم در تدبیر و اصلاح
ن ادویه تدبیر مازریون در استسقا تدبیر انزروت در امراض طبقه ملتحمه در رمد بلغمی تدبیر خبث الحدید در سرعت انزال شستن سیماب در قولنج سوختن عقرب
سنگ گرده اصلاح محموده در صداع شرکی شستن ادویه حجریه در سرسام شستن صبر در مالیخولیا شستن حلیه در اعلال ملتحمه در رمد بلغمی نخیتن ادویه چشم
ب امراض چشم نخیتن مارالشعیر همراه سرطانات در سل قسم چهارم در بعضی تدابیر و فوائد طریق بازگردانیدن ماده عضوی بعضوی در بحران طریق
ف آوردن در صداع بحرانی طریق باز داشتن نزله سر از معده در قسم هشتم قرب که آنرا اسهال و ماعی بود طریق برآوردن آب کدو و آب فواکه در سرسام
ن گرفتن و سیخ اسرب در اعلال طبقه قرنیه در خشونت قرنیه طریق دفع ضرر جاوشیر از اعصاب در ربو طریق حصول منی در نقصان باه تدبیر کیسه ادویه
ره بر سر او نهند و حواس او مختل شود در صداع حس ماغی تشیع سر و دماغ و عصب و غشای و نخاع در مقدمه امراض سر دلائل آنکه هر مرض که با وجع
شین تسکین وجع کنند در اعلال ملتحمه در رمد صفراوی نشان آنکه میل ماده بکدام جهت است در صداع بحرانی بیان آنکه قطع رگهای پس گوش مانع
ملست در صداع شقیقه فائده بعض لغات و فوائد که درین کتاب به هر محلی واقع شده بود در یک محل جمع آن نموده درین خاتمه اشعار بران کرده
ر دوای مرکبه مصطلحه و لغت مصطلحه و فوائد ضروریه که درین مختصر ذکر یافته و آنرا انخواهند ازین خاتمه فشان موضع او دریابند و این درویش و الیس برا

بفاتحه خیر یاد دارند بعون الله تعالی عظمت شانه فقط

خاتمة الطبع

الحمد حکیم علی الاطلاق مدبر قانون کون و فساد انفس و آفاق و نعت طبیب حاذق امراض جهل و نفاق فرموده باد که درین زمان
ان حمید بیامن توفیقات ربانی و عون عنایت سبحانی نسخه مزیل اسقام جسمانی داروی شفاء الآلام ابدانی دستور العمل حکمای زمانی
ی جهانی معروف و اشهر بنام طب اکبر مشتمل بر دو مجلد در مقالات نظری و عملی طبیه مؤلفه سرآمد حذاق عالم طبیب مسیحا دم ولا ثانی
هم لقمانی جوهر تیغ لسان یونانی حکیم محمد اکبر عرف ارزانی بار سوم در مطبع نامی مجمع کمالی دهور منشی نولکشور در مقام لکهنو باه
ستمبر مطابق ماه جمادی الاولی سنه ۱۲۹۷ هجری حلیه انطباع پوشیده مقبول عالم و عالمیان گردید

ایها الناظرین

برضمائر ارباب فهم و فراست و اصحاب فطانت و کیاست خاصة بر حکمای حذاقت کیش و اطبای متانت اندیش ظاهر و باهر ست که علم طب علمیست بس شریف و فنیست بس لطیف که موضوعش بدن انسان ست که مصداق مصدوقه لقد کرمنا بنی آدم ست و به نسبت تمامی علوم متعارفه و فنون مشهوره اعلی و اشرف و محتاج الیه مآرب اهم ست در تمدد بقای بنی نوع انسان در جمیع زمان و مکان و بر جمیع علوم همین دو علم افضلیت و اولویت دارند اولاً علم دین که عبارت از علم قرآن و حدیث و فقه ست و ثانیاً علم طب چنانکه گفته اند العلم علمان علم الادیان و علم الابدان و علم ابدان را بر علم ادیان تقدم طبیعی ست زیرا که حصول صحت و عافیت موقوف علیه عبادت و استحصال علوم دینیت و تمامی اعمال جوارح ازان استکمال می پذیرد و در نفس الامر مقصود از ایجاد بشر دو چیز ست معاش و معاد و این هر دو منوط و مربوط بصحت جسمانی و اعتدال قوای ابدانی ست چنانچه از ابن عباس عم بزرگوار رسول مقبول صلی الله علیه و سلم منقول است که از آنحضرت علیه الصلوة والسلام استفسار نمودند که یا رسول الله مرا دعای تعلیم فرما که بهترین دعاها بحصول منافع دنیا و عقبی باشد پس آنحضرت صلی الله علیه و آله و سلم در جوابش ارشاد فرمودند یا عم سل الله العافیه ای عم من سوال کن از خدای رب العالمین صحت و عافیت را که بعد از ایمان بهترین مآرب دنیوی و اخروی ست و جمیع امور انتظام عالم وابسته باوست پس واضح و لائح گشت که اهم مهمات و احوج حاجات هر کس حفظ صحت و تدبیر ازاله مرض بود که موقوف علیه آن دانستن همین علم طب باشد بنا برین علی هذا بر هر فرد بشر والا نهمت لازم آمده که باستحصال این سعادت کبری و استضمان این دولت عظمی فراخور حال و استطاعت همت گمارد و اشاعت و ترویج این گرامی فن که نفع بخشی خاص و عام در تحت آن منزویست از مستحبات و واجبات شمارد ازینجاست که همواره همت بلند و نهمت ارجمند مالک مطبع هذا مصروف و معطوف باشاعت و ترویج کتب نفع بخش کافه انام عموماً و کتب طبیه کمیاب بمفید خاص و عام خصوصاً میباشد و پیوسته بحسب تغیر و تبدل زمان در زمانیکه کتب طبیه عربیه بر اسره مترجمه از عربی بفارسی و از فارسی به اردو زبان عام فهم شائع میگردد و هر گاه کتابی جدید التالیف ازین فن شریف بهم میرسد فوراً اهتمام بطبع آن میگردد و ظاهر ست که از زمان موجد این فن بزرگ یعنی معلم اول ارسطاطالیس تا اینهم این علم شریف طب یونانی باوجود رواج علم طب انگریزی ڈاکٹری و بیدک وغیره یوماً فیوماً به ترقی روزافزون قدر و منزلت دارد پس این فن بزرگ مرغوب و مطبوع طبائع خاص و عام و عزیز دلها چگونه نشود که اطبای بقراط روش بتجربه آن تمسک کنند و حکمای فلاطون منش با متحانش اعتصام گیرند فی الجمله این مطبع نامی که مخزن علوم و فنون قسم ست پس بفضله تعالی اکثری از کتب این فن شریف طب عربی و فارسی و اردو که درین مطبع موجود بودند بطور مشتی نمونه از خرواری بر اوراق محافظ اول و آخر این کتاب زیب برگشت تا باممعان نظر نظارگیان اهل شوق در آید و بسبب بعث شوق خریداری بر روی کار آید فقط

۴۱۲

اسمعار طب اکبر جلد دوم